قرآنِ حکیم

انسائیکلوپیڈیا

قرآنِ حکیم سے متعلق بھرپور معلومات پر مبنی سوالاً جواباً
لکھی جانے والی سب سے مفصل، مستند اور ضخیم کتاب

ڈاکٹر ذوالفقار کاظم

بیت العُلوم
۲۰- نابھہ روڈ، پرانی انارکلی لاہور۔ فون: ۷۳۵۲۴۸۳

کتاب	=	قرآن حکیم انسائیکلو پیڈیا
مصنف	=	ڈاکٹر ذوالفقار کاظم
باہتمام	=	محمد ناظم اشرف
کمپوزنگ	=	گلزار کمپیوٹر سنٹر، محافظ پلازہ، نیوانارکلی لاہور
ناشر	=	بیت العلوم ۔ ۲۰ نابھہ روڈ، چوک پرانی انارکلی، لاہور
		فون : ۷۳۵۲۴۸۳

﴿ملنے کے پتے﴾

بیت العلوم	=	۲۰ نابھہ روڈ، پرانی انارکلی، لاہور
ادارہ اسلامیات	=	۱۹۰ انارکلی، لاہور
ادارہ اسلامیات	=	موہن روڈ چوک اردو بازار، کراچی
دارالاشاعت	=	اردو بازار کراچی نمبر۱
بیت القرآن	=	اردو بازار کراچی نمبر۱
ادارۃ القرآن	=	چوک لسبیلہ گارڈن ایسٹ کراچی
ادارۃ المعارف	=	ڈاک خانہ دارالعلوم کورنگی کراچی نمبر۱۴
مکتبہ دارالعلوم	=	جامعہ دارالعلوم کورنگی کراچی نمبر۱۴
مکتبہ سید احمد شہید	=	الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

عرض ناشر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتابوں میں قرآن کریم وہ زندہ و جاوید معجزہ ہے جو تقریباً سوا چودہ سو سالوں سے دنیائے عالم کی ہدایت اور رہنمائی کر رہا ہے۔ اللہ جل جلالہ کے اس کلام نے بے شمار لوگوں کی زندگیوں میں انقلاب برپا کیا، انگنت لوگوں کو انسانی زندگی کا مقصد اور زندگی گزارنیکا سلیقہ سکھلایا، بہت سے لوگوں کی اصلاح و تربیت کر کے انہیں صراط مستقیم پر رواں دواں کیا اور بے حد و حساب افراد کی ذہن سازی کر کے انہیں ہدایت و کامرانی سے سرفراز کیا۔ اور پھر صرف یہیں تک نہیں بلکہ طرزِ معاشرت کی تعلیم، رہن سہن کا سلیقہ، والدین کے ساتھ حسنِ سلوک، پڑوسیوں کی اہمیت، رشتہ دار اور عزیز و اقارب کے ساتھ صلہ رحمی، وراثت کی تقسیم، اخوت و بھائی چارہ، اور اس جیسے بہت سے احکامات دیئے ہیں جن کی تفصیل و تشریح حضور سرورِ کائنات ﷺ نے بھی اَلَمْ نَشْرَحْ کی طرح بیان فرمائی ہے، اور جن پر عمل کر کے انسان حقیقی طور پر انسان کہلانے کا حقدار ہے۔

اللہ تعالیٰ کے اس معجزانہ کلام پر اور اس میں موجود وسیع و عمیق گوشوں پر علمائے امت نے تفاسیر کی صورت میں لاتعداد کتابیں لکھ کر امتِ مسلمہ پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ کتب نگاری کا یہ سنہری سلسلہ صدیوں سے چلا آ رہا ہے اور رہتی دنیا تک بہت سے لوگوں کی بہت سی کوششیں تشنگانِ علم کیلئے بھرپور معلومات اور نت نئی تحقیقات سامنے لاتی رہیں گی۔

آپ کے ہاتھوں میں موجود ''قرآن حکیم انسائیکلو پیڈیا'' علم کی پیاس رکھنے والوں کے لئے اسی کڑی کی ایک بھرپور معلوماتی کوشش ہے جسے محترم ڈاکٹر

ذوالفقار کاظم صاحب نے ایک خاص معاہدے کے تحت ترتیب دیا ہے۔قرآن حکیم کے موضوع پر سوالاً جواباً لکھے جانے والا یہ انسائیکلو پیڈیا اپنی نوعیت کا ایک ایسا شاہکار ہے جسے بہت سے موضوعات کا احاطہ کرنے کے ساتھ ساتھ مستند ترین کتابوں سے ماخوذ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ڈاکٹر ذوالفقار کاظم صاحب کی تالیف ''محمد عربیؐ انسائیکلو پیڈیا'' کو اللہ تعالیٰ نے جس غیر معمولی مقبولیت سے نوازا ہے اس کا مشاہدہ اس کے پے در پے ایڈیشنوں سے ہوتا ہے۔ ''محمد عربی انسائیکلو پیڈیا'' کے طرز اسلوب پر ''قرآن حکیم انسائیکلو پیڈیا'' میں بھی اس بات کی خاص رعایت رکھی گئی ہے کہ ہر ہر سوال کا جواب کم از کم تین، چار یا پانچ حوالوں سے مزین ہو، اس طرح اب یہ ایک مفصل، ضخیم اور مستند ترین معلوماتی خزانہ ہے۔ امید ہے کہ جس طرح دینی مدارس، اسکولوں اور کالجوں کے اساتذہ، طلباء و طالبات اور عوام الناس نے ''محمد عربیؐ انسائیکلو پیڈیا'' سے استفادہ کیا اسی طرح ''قرآن حکیم انسائیکلو پیڈیا'' سے بھی اپنی پیاس بجھا کر بھرپور استفادہ فرمائیں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ وہ اس دینی خدمت کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے، اور اس کے مولف، ناشر اور اس میں حصہ لینے والے جملہ کارکنان کو اپنے بیش بہا اجر سے نوازے۔ آمین

محتاج دعاء

محمد ناظم اشرف

جامعہ اشرفیہ لاہور

۳ ذیقعدہ ۱۴۲۳ھ

۱۸ جنوری ۲۰۰۲

عرض مؤلف

قرآن حکیم بلاشبہ خدائے وحدہٗ لاشریک کا پاک کلام ہے جو اس کے آخری رسول، سردار انبیاء، سرور کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ اس لئے اسے اللہ کا آخری کلام اور مکمل کتاب ہدایت ہونے کا شرف حاصل ہے۔ قرآن، ختم الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ زندہ معجزہ ہے جسے خود خدا نے عظیم کہا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیر الحدیث کے لقب سے یاد فرمایا۔ یہ اپنے نزول سے لے کر اب تک نہ صرف اربوں انسانوں کے سینوں میں محفوظ رہا بلکہ کتابی صورت میں بھی من وعن اور بلا تحریف اپنے ماننے والوں تک پہنچتا رہا۔ اور یہ سلسلہ دور نبوت سے لے کر آج تک جاری و ساری ہے۔

قرآن نے زندگیوں میں عظیم انقلاب برپا کیا۔ انسانیت کو جہالت کی تاریکیوں سے نکال کر علم و آگہی کے نور سے منور کیا۔ فکر و نظر کو کشادگی بخشی اور دل و دماغ کو ہوش و خرد کی نئی جہتوں اور وسعتوں سے آشنا کیا۔ جسم و روح کو تازگی بخشنے والے اس کلام مقدس نے نہ صرف پنجگانہ نمازوں اور مختلف اوقات میں تلاوت سے لوگوں کو اطمینان قلب عطا کیا بلکہ نظام تعلیم، نظام عدل، نظام سیاست و حکومت اور معاشرت، غرض زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی عطا کی۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی راہ گم کردہ مخلوق خدا نے قرآن سے رہنمائی حاصل کی کامیابیوں نے اس کے قدم چومے اور دین و دنیا کی بھلائیاں اس کا مقدر بن گئیں۔ اس طرح قرآن حکیم نے ثابت کر دیا کہ وہ ہر دور کی کتاب ہے، ہر دور کا دستور ہے اور ہر دور کا نظام حیات ہے اور اقبال کی زبان میں بلاشبہ آں کتاب زندہ قرآن حکیم ہے۔

قرآن حکیم کی اسی اہمیت اور انہی مسلمہ حقائق کے پیش نظر اس کی تعریف و توصیف، علوم و افکار، نظریات و عقائد اور معانی و مفہوم پر لاکھوں کتابیں لکھی گئیں،

لکھی جا رہی ہیں اور قیامت تک لکھی جاتی رہیں گی۔ اور یہ قرآن کا ایک اور بہت بڑا اعجاز ہے کہ قرآنی علوم کا نئے سے نیا پہلو سامنے آتا ہے۔ قرآن اس قدر معلومات کا ذخیرہ ہے کہ ان کا مکمل احاطہ ممکن ہی نہیں۔ زیر نظر کتاب قرآن حکیم انسائیکلو پیڈیا لکھنے کا مقصد قرآنی معلومات کو قارئین تک پہنچانا ہے۔ اگرچہ اسے بھرپور اور مکمل کتاب نہیں کہا جا سکتا اور اس جیسی بہت سی کتابیں لکھی جا سکتی ہیں۔ تاہم کوشش یہ کی گئی ہے کہ اس میں قرآن کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات اکٹھی کر دی جائیں اور قرآن کوئیز کے حوالے سے زیادہ سے زیادہ دلچسپ، معلوماتی اور مکمل بنایا جائے۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ:

☆ قرآن حکیم پر اب تک سوالاً جواب لکھی جانے والی سب سے ضخیم اور مفصل کتاب ہے۔

☆ مضامین قرآن اور علوم القرآن کی بیشتر معلومات اور قرآن کے بارے میں نت نئی تحقیقات کو موضوع بنایا گیا ہے۔

☆ بلاشبہ قرآن کا دعویٰ ہے کہ کائنات کی ہر چیز کا ذکر اس کتاب مقدس میں ہے۔ ان میں سے بیشتر اشیاء کا ذکر قرآن حکیم انسائیکلو پیڈیا میں موجود ہے۔

☆ مخلوقات کی تخلیق اور ان کے فضائل، خصائل اور ان کی مکمل تاریخ بیان کر دی گئی ہے۔

☆ انبیاء کے تذکرے، قرآنی قصے، عجائبات قرآن اور قرآنی پیش گوئیاں بھی اس کتاب کا حصہ ہیں۔

☆ سیرت طیبہ رسول اکرم ﷺ قرآن کی روشنی میں، تجوید و قرأت، قرآن کے تراجم و تفاسیر، اور بہت سے دوسرے موضوعات شامل ہیں۔

☆ مستند اور معتبر تفاسیر، قرآنی علوم پر کتب اور تواریخ کی مدد سے ''قرآن حکیم انسائیکلو پیڈیا'' کو مرتب کیا گیا ہے۔

☆ ہر سوال اور جواب کے ساتھ حوالہ جات بھی دیئے گئے ہیں تاکہ قارئین مزید معلومات کے حصول کے لئے متعلقہ کتب سے استفادہ کر سکیں۔

☆ زیر نظر ''انسائیکلو پیڈیا'' دینی مدارس اور دیگر تعلیمی اداروں کے اساتذہ اور طلباء و طالبات کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھا گیا ہے تاکہ وہ مختصر وقت میں قرآن حکیم کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کر سکیں۔

☆ اسلامی کوئیز خصوصاً قرآن کوئیز اور دوسرے معلوماتی مقابلوں اور امتحانات سے دلچسپی رکھنے والے خواتین و حضرات مصروفیت کے اس دور میں بہت سی کتابیں پڑھنے کی بجائے ایک ہی کتاب سے بھرپور معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

☆ میری ضخیم کتاب ''محمد عربی انسائیکلو پیڈیا'' کی جس انداز میں پذیرائی ہوئی ہے اس نے ''قرآن حکیم انسائیکلو پیڈیا'' لکھنے کا حوصلہ دیا اور توفیق الٰہی سے میں اس قابل ہوا کہ اس کتاب کو آپ کے سامنے پیش کر سکوں۔

امید ہے یہ ''انسائیکلو پیڈیا'' کلام اللہ کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کوشش کو قبول فرمائے اور اسے میرے لئے اور اس کوشش میں شامل دیگر افراد کے لئے دنیاوی راحت و سکون اور اطمینان قلب کا باعث بنائے اور آخرت میں ذریعہ نجات۔ آمین!

ذوالفقار کاظم

فہرست

قرآن اور الٰہیات

اسماء الحسنیٰ

سوال: اور اللّٰہ ہی کے لئے اچھے نام ہیں یا اللّٰہ کے سب نام اچھے ہیں۔ اللہ کے ناموں کا ذکر کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ الاعراف آیت ۱۸۰۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۱۰۔ سورۃ طٰہٰ آیت ۸۔ سورۃ الحشر آیت ۲۴۔ (القرآن، مضامین قرآن، شرح اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللّٰہ کے معنی بتا دیجئے۔ یہ نام کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: یہ اسم عَلَم ہے اور ذات سبحانی کے لئے ہی بولا جاتا ہے۔ اس کے بہت سے معنی ہیں۔ تسکین قلب۔ وارفتگی۔ بلندشان۔ عقل سے پوشیدہ۔ وہ جس کے سب محتاج ہوں۔ بندوں کی پناہ۔ یہ نام ۲۶۹۷ آیات میں آیا ہے۔ مثلاً سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۱۰۔ سورۃ العنکبوت آیت ۶۱ ۔۶۳۔ سورۃ الزخرف آیت ۸۷۔

(تفسیر کبیر، شرح اسماء الحسنیٰ، القرآن)

سوال: اللہ تعالیٰ کے کتنے نام ہیں؟

جواب: اسم پاک اللہ کے سوا ۹۹ صفاتی نام ہیں۔ اس کے علاوہ بعض مفسرین ایک سو سے زیادہ اور ہزار تک بھی بتاتے ہیں۔ (سنن ترمذی، صحیح مسلم، ابن ماجہ، مستدرک حاکم)

سوال: اللہ کے آٹھ مرکب صفاتی نام کون کون سے ہیں؟

جواب: مالک الملک۔ ذوالجلال والاکرام۔ ذوالقوۃ۔ ذوالطّول۔ ذوالمعارج۔ ذوالفضل۔ فعال لمایرید اور رب المشرقین و رب المغربین۔

(ترمذی، ابن ماجہ، مستدرک، امام جعفر، شرح اسماء الحسنیٰ)

سوال: قرآن مجید میں بہت سی دعائیں اللہ کے نام سے شروع ہوتی ہیں چند مثالیں دیں؟

جواب: بہت سی دعائیں اللھم کے لفظ سے شروع ہوتی ہیں مثلاً سورۃ آل عمران رکوع

۳، سورۃ المائدہ رکوع ۱۲۔ سورۃ الانفال رکوع ۲۱۔ سورۃ الذمر رکوع ۵۔

(القرآن، شرح اسماء الحسنیٰ، الاتقان)

سوال: الرحمٰن کے کیا معنی ہیں اور یہ کن جگہوں پر آیا ہے؟

جواب: رحمٰن کے معنی ہیں بڑا مہربان اس کا اشتقاق رحمت سے ہے۔ یہ نام بسم اللہ اور سورۃ فاتحہ کے علاوہ سورۃ الفرقان رکوع ۵ آیت ۶۰۔ سورۃ الانبیاء رکوع ۳،۴ آیت ۳۶ اور ۴۲۔ سورۃ تبارک الذی رکوع ایک آیت ۱۹۔ سورۃ مریم رکوع ۱۰ آیت ۱۸۔ سورۃ ق رکوع ۳ آیت ۳۳۔ سورۃ الرحمٰن آیت نمبر ا۔ سورۃ طٰہٰ آیت ۵، سورۃ الملک آیت ۳ سورۃ بنی اسرائیل آیت میں بھی یہ نام آیا ہے۔

(شرح اسماء الحسنیٰ، القرآن، مضامین قرآن)

سوال: ''اللہ کہو یا رحمٰن کہو۔ ان میں سے کچھ بھی کہہ لو۔ اللہ کے تو سب نام بہتر ہیں''۔ یہ بات کس آیت میں کہی گئی ہے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل کی آیت ۱۱۰ میں۔ (القرآن، مضامین قرآن، شرح اسماء الحسنیٰ)

سوال: کفار قریش اللہ کے نام سے واقف تھے۔ قرآن میں کہاں بتایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ العنکبوت آیات ۶۱، ۶۳۔ سورۃ الزخرف آیت ۸۷ میں۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، مضامین قرآن)

سوال: رحمٰن لفظ رحمت سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔ اللہ نے اپنے لئے یہ لفظ کہاں بولا ہے؟

جواب: سورۃ الفرقان آیت ۶۰۔ سورۃ تبارک آیت ۱۹۔ سورۃ مریم آیات ۱۶، ۹۳، ۹۶۔ سورۃ طٰہٰ آیت ۵۔ سورۃ الملک آیت ۳۔ سورۃ الانبیاء آیات ۴۲، ۳۶ اور ۱۱۲۔ سورۃ ق آیت ۳۳۔ (القرآن، اسماء الحسنیٰ، مضامین قرآن)

سوال: لفظ رحمت قرآن پاک میں کہاں کہاں آیا ہے؟ چند مثالیں دیجئے۔

جواب: سورۃ الروم آیت ۲۱۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۴۔ سورۃ البقرہ آیت ۱۰۵۔

سورۃ الزخرف آیت ۳۲۔ سورۃ الاعراف آیت ۳۶۔ سورۃ النحل آیت ۸۔ سورۃ المؤمن آیت ۷۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، مضامین قرآن)

سوال: نئے یروشلم پر لفظ اللہ لکھے ہونے کی پیش گوئی کب کی گئی تھی؟

جواب: سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور سے چھ صدی قبل نئے یروشلم اور اس پر اللہ کا نام لکھے ہوئے ہونے کی پیش گوئی کی گئی تھی۔

(مکاشفات یوحنا باب ۳، درس ۱۲، شرح اسماء الحسنیٰ)

سوال: بسم اللہ میں اللہ کے کتنے نام آئے ہیں؟

جواب: ایک نام اللہ اور دو صفاتی نام الرحمٰن اور الرحیم۔

(القرآن، شرح اسماء الحسنیٰ، مستدرک حاکم)

سوال: سورۃ الفاتحہ میں اللہ تعالیٰ کے کتنے صفاتی نام آئے ہیں؟

جواب: چار صفاتی نام۔ رب، رحمٰن، رحیم اور مالک۔

(القرآن، مستدرک حاکم، حافظ ابن حجر)

سوال: الرحیم سے کیا مراد ہے۔ اللہ کا یہ صفاتی نام قرآن پاک میں کس جگہ ہے؟

جواب: الرحیم۔ رحم سے بنا ہے۔ اس کے معنی ہیں نہایت رحم کرنے والا۔ الرحمٰن کے ساتھ اس کا بہت تعلق ہے۔ یہ نام بسم اللہ اور سورۃ الفاتحہ کے علاوہ سورۃ بقرہ آیت ۳۷۔ سورۃ الحجرات آیات ۱۲ اور ۱۴۔ سورۃ المائدہ آیت ۳، سورۃ آل عمران آیات ۶، ۱۸ اور ۱۲۹، سورۃ ابراہیم آیت ۳۶، سورۃ انفال آیت ۷۰، سورۃ الانعام آیت ۱۶۶، سورۃ الشعراء آیت ۱۰۴، سورۃ النور آیت ۲۲، سورۃ توبہ آیت ۹۹، سورۃ الاحزاب آیت ۵، سورۃ الزمر آیت ۵۳، سورۃ النساء آیت ۲، سورۃ الفتح آیت ۱۴، سورۃ الحشر آیت ۱۲، سورۃ ہود آیت ۴۱۔

(القرآن، سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ، حافظ ابن حجر)

سوال: اللہ تعالیٰ کی صفت ارحم الرٰحمین کس سورۃ میں بیان کی گئی ہے؟

جواب: سورہ اعراف آیت ۱۵۱۔ سورہ انبیاء آیت ۸۳اور سورہ یوسف آیت۹۲ میں۔

(القرآن، الاتقان، شرح اسماء الحسنیٰ)

سوال: قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کو خیر الراحمین بھی کہا گیا ہے۔ کس جگہ؟

جواب: سورۃ المؤمنون آیت ۱۰۹ میں۔ (القرآن، الاتقان، شرح اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ تعالیٰ کی صفت رحیمی کا ذکر کن سورتوں میں ہے؟

جواب: سورۃ النساء، سورۃ بنی اسرائیل اور سورۃ احزاب میں بھی۔ (القرآن، شرح اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ کا ایک صفاتی نام الملک یعنی تمام جہانوں کا بادشاہ۔ قرآن پاک میں اس کا ذکر کہاں آیا ہے؟

جواب: قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے لئے الملک کا اطلاق بحالت مضاف ہوا ہے۔ ملک الناس اسی کا اسم ہے اس کے معنی ہیں تمام بنی نوع انسان کا بادشاہ۔ یہ لفظ قرآن کریم میں بہت سی جگہوں پر آیا ہے۔ جیسے سورۃ الحشر آیت ۲۳، سورۃ طٰہٰ آیت ۱۱۴۔ (القرآن، مضامین قرآن، شرح اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ کو الملک الناس، ملک القدوس اور الملک الحق کن آیات میں کہا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الناس آیت ۲ میں الملک الناس اور سورۃ طٰہٰ آیت ۱۱۴ میں الملک الحق، سورۃ الحشر آیت ۲۳ میں الملک القدوس کہا گیا ہے۔

(القرآن، مضامین قرآن، شرح اسماء الحسنیٰ)

سوال: ملک سے لفظ مَلیک (بمعنی الملک) کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ القمر کی آیت ۵۵ میں عند ملیک مقتدر۔

(القرآن، شرح اسماء الحسنیٰ، الاتقان)

سوال: سورۃ یوسف میں چار مقامات پر لفظ الملک آیا ہے۔ آیات بتا دیجئے؟

جواب: آیات ۴۳، ۵۴، ۷۲ اور ۷۶۔ یہاں اس سے مراد بادشاہ مصر ہے۔
(القرآن، شرح اسماء الحسنیٰ، الاتقان)

سوال: السلام اللہ کا صفاتی نام ہے اس کے معنی بتا دیجئے اور آیات بھی؟

جواب: سلامتی میں کامل، سلامتی بخشنے والا، سلام مصدر بھی ہے، اہل ایمان کو اللہ کی طرف سے سلام ملے گا۔ جیسے سورۃ الزمر آیت ۷۳ میں ہے۔ یہ صفاتی نام سورۃ الحشر آیت ۲۳ میں بھی ہے۔ (القرآن، مضامین قرآن، شرح اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ کا نام المؤمن بھی ہے وہ امن بخشتا ہے۔ ایمان عطا کرتا ہے۔ یہ کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ الحشر آیت ۲۳۔ (القرآن، مضامین قرآن، شرح اسماء الحسنیٰ)

سوال: المهیمن کے معنی ہیں نگہبان۔ قرآن مجید کے لئے یہ نام سورۃ المائدہ رکوع ۷ میں ہے۔ اللہ کے لئے یہ صفاتی نام قرآن پاک کی کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ الحشر آیت ۲۳ میں۔ (القرآن، مضامین قرآن، شرح اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ کا صفاتی نام العزیز سورۃ الحشر کی آیت ۲۳ کے علاوہ اور کن سورتوں میں ہے؟

جواب: سورۃ الانفال آیات ۱۰، ۴۹، سورۃ النساء آیت ۱۱۵، سورۃ بقرہ آیت ۲۰۹، سورۃ الانعام آیت ۹۷، سورۃ الشعراء آیت ۱۰۴، سورۃ آل عمران آیات ۶ اور ۱۸، سورۃ الحدید آیت ۲۵، سورۃ الفتح آیت ۷، سورۃ الفاطر آیت ۲، سورۃ ابراہیم آیت ۴۷، سورۃ لقمان آیت ۲۷، سورۃ الحشر آیات ۱، ۲۳، ۲۴، سورۃ الصّٰفّٰت آیت ۱، سورۃ الجمعہ آیت ۱ میں بھی۔ (القرآن، مضامین قرآن، شرح اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ کے صفاتی نام العزیز کو کن اسماء کے ساتھ استعمال کیا گیا ہے؟

جواب: ۲۴ مقامات پر عزیز الحکیم، پانچ مقامات پر عزیز الرحیم، ۲ مقامات پر عزیز الغفور، ۳ مقامات پر عزیز غفار، ۲ مقامات پر قوی العزیز، ۴،

مقامات پر عزیز الحلیم، ۲ مقامات پر عزیز الحمید، ایک مقام پر عزیز المقتدر اور ایک جگہ عزیز الوھاب۔ (القرآن، شرح اسماء الحسنیٰ، مضامین قرآن)

سوال: اللہ تعالیٰ کے لئے الجبار کا مطلب شکستہ دلوں کی ڈھارس بندھانے والا ہے۔ یہ کس آیت میں ہے؟

جواب: یہ نام سورۃ الحشر کی آیت ۲۳ میں ہے۔ (القرآن، مضامین قرآن، شرح اسماء الحسنیٰ)

سوال: قرآن کریم میں سرکش لوگوں کے لئے بھی جبار کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ کن سورتوں میں؟

جواب: سورۃ ہود، سورۃ ابراہیم، سورۃ مومن، سورۃ مریم، سورۃ القصص، سورۃ المائدہ اور سورۃ الشعراء۔ (القرآن، شرح اسماء الحسنیٰ، مضامین قرآن)

سوال: المتکبر۔ کبر سے بنا ہے۔ اس کے معنی ہیں اعلیٰ و ارفع، رفعت، شرف، بزرگی۔ اللہ کے لئے یہ نام کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: صرف ایک مقام پر سورۃ الحشر کی آیت ۲۳ میں۔

(القرآن، شرح اسماء الحسنیٰ، مضامین قرآن)

سوال: دنیا والوں کے لئے لفظ المتکبر کن مقامات پر آیا ہے؟

جواب: سورۃ المومن، سورۃ النحل، سورۃ الزمر۔ (القرآن، شرح اسماء الحسنیٰ، مضامین قرآن)

سوال: الخالق کے معنی بتا دیجئے؟ یہ کن آیات میں ہے؟

جواب: یہ اللہ کا صفاتی نام ہے جس کے معنی ہیں ہر چیز پیدا کرنے والا۔ اللہ کی یہ صفت سورۃ الرعد آیت ۱۶، سورۃ الزمر آیت ۶۳، سورۃ المؤمن آیت ۶۲، سورۃ الحشر آیت ۲۳، سورۃ الجمعہ آیت ۱، سورۃ الاعراف آیت ۵۴، سورۃ انبا آیت ۸ سورۃ الملک آیت ۲، سورۃ الزخرف آیت ۱۲ اور سورۃ یٰسین آیات ۷۹، ۸۱ میں ہے۔ (القرآن، شرح اسماء الحسنیٰ، مضامین قرآن)

سوال: اللہ تعالیٰ کو احسن الخالقین بھی کہا گیا ہے۔ کس آیت میں؟

جواب: فتبارک اللّٰه اَحْسَنُ الخالِقین۔ سورۃ المؤمنون آیت ۱۴ میں۔

(القرآن، شرح اسماء الحسنیٰ، مضامین قرآن، الاتقان)

سوال: الباری اللہ کا صفاتی نام ہے۔ معنی بتا دیجئے؟

جواب: اس کے معنی بھی پیدا کرنے والا ہیں لیکن یہ لفظ عموماً حیوانات کے پیدا کرنے والا کے لئے استعمال ہوا۔ جیسے سورۃ الحشر آیت ۲۴۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، مضامین قرآن، الاتقان)

سوال: قرآن نے المصَوِّر کسے کہا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کو۔ جس کے معنی ہیں صورت بنانے والا۔ سورۃ الحشر آیت ۲۴۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، مضامین قرآن، الاتقان)

سوال: اللہ اپنے بندوں کے گناہوں کو چھپاتا ہے۔ اس لئے اس کا نام غـفـار بھی ہے۔ یہ کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ صٓ آیت ۶۶۔ سورہ نوح آیت ۱۰، سورۃ الزمر آیت ۵ اور سورۃ المؤمن آیات ۳ اور ۴۲ میں۔ (القرآن، اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ کا صفاتی نام غفور بھی ہے۔ اس مصدر سے اور کون سے نام آتے ہیں؟

جواب: غفور، غافر الذنب، واسع المغفرہ، اهل المغفرہ اور خیر الغافرین۔

(القرآن، شرح اسماء الحسنیٰ، الاتقان، مضامین قرآن)

سوال: اللہ کے صفاتی نام القہار کا مطلب بتائیں۔ یہ کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: سب پر غالب، زبردست کو زیر کرنے والا، سورۃ الانعام آیت ۶۱، سورۃ الرعد آیت ۱۶، سورۃ الزمر آیت ۴، سورۃ صٓ آیت ۶۵، سورۃ ابراہیم آیت ۴۸، سورۃ یوسف آیت ۳۹، سورۃ المومن آیت ۱۶۔

(القرآن، مضامین قرآن، اسماء الحسنیٰ، الاتقان)

سوال: الـوهـاب یعنی بلاغرض اور بغیر کسی معاوضے کے بہت زیادہ دینے والا۔ اللہ کی

یہ صفت کن آیات میں بیان کی گئی ہے؟

جواب: سورۃ صٓ آیات ۹ اور ۳۵۔ سورۃ ابراہیم اور سورۃ انبیاء میں یہ لفظ (بیٹا) عطا کرنے کی صفت کے لئے آیا ہے۔ (القرآن، مضامین قرآن، شرح اسماء الحسنیٰ، الاتقان)

سوال: رزق عطا کرنا اللہ کی صفت ہے۔ اسے کن آیات میں رزاق کے نام سے پکارا گیا ہے؟

جواب: قرآن مجید کی سورۃ الزاریات آیت ۵۸ میں۔ (القرآن، اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ تعالیٰ کو خیر الرازقین بھی کہا گیا ہے۔ کن آیات میں؟

جواب: سورۃ المائدہ آیت ۱۱۴، سورۃ الحج آیت ۵۸، سورۃ المومنون آیت ۷۲، سورۃ الجمعہ آیت ۱۱ میں۔ (القرآن، اسماء الحسنیٰ، مضامین قرآن، الاتقان)

سوال: اللہ کی صفت الفتاح کے معنی بتائیں اور آیت بھی؟

جواب: کھولنا، کشائش و کشادگی، مشکلات کو کھولنے والا، سورۃ السبا آیت ۲۶ میں یہ لفظ آیا ہے۔ سورۃ یوسف آیت ۶۵، سورۃ الاعراف آیت ۶۹، سورۃ الشعراء، سورۃ السجدہ، سورۃ الفتح میں یہ لفظ مختلف معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ قیامت کو بھی یوم الفتح کہا گیا ہے۔ (القرآن، اسماء الحسنیٰ، مضامین قرآن، الاتقان)

سوال: قرآن کریم میں اللہ کے لئے عالم بھی آیا ہے جیسے سورہ الدخان آیت ۳۲ اور اعلم بھی جیسے سورۃ البقرہ آیت ۳۰۔ ۱۵ دوسرے مقامات پر بھی اعلم آیا ہے۔ اللہ کا صفاتی نام العلیم کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ الحجرات آیات ۱۳، ۱۶۔ سورۃ الذریٰت آیت ۱۰۴، سورۃ البقرہ آیات ۲۹، ۱۱۵، ۱۳۵، ۱۳۷۔ سورۃ آل عمران آیت ۱۵۴، سورۃ المائدہ آیت ۷، سورۃ النور آیات ۲۸، ۳۵، ۴۱، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۴۔ سورۃ الفاطر آیات ۴۴، ۳۹، سورۃ النساء آیات ۷۰، ۱۴۷، سورۃ الانعام آیات ۱۳، ۹۷، ۱۰۲، سورۃ الاحزاب آیت ۵۴، سورۃ ہود آیت ۵، سورۃ التوبہ آیت ۱۱۵، سورۃ الانفال آیت ۱۷،

سورۃ الحدید آیت ۳، سورۃ المجادلہ آیت ۷، سورۃ تغابن آیت ۴، سورۃ الملک آیت ۱۳۔ (القرآن، مضامین قرآن، اسماء الحسنیٰ، الاتقان)

سوال: اللہ تعالیٰ کو عالم الغیب اور علام الغیوب بھی کہا گیا ہے۔ کن آیات میں؟

جواب: عالم الغیب سورۃ السبا آیت ۳ اورعلام الغیوب آیت ۴۸ میں اور سورۃ التوبہ آیت ۷۸ میں۔ (القرآن، مضامین قرآن، اسماء الحسنیٰ، الاتقان)

سوال: السمیع، اللہ کے مشہور اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔ اس کے معنی اور آیات کے حوالے بتا دیجئے؟

جواب: اقوال، الفاظ اور آوازیں سننے والا، سورہ ابراہیم آیت ۳۹، سورۃ النور آیت ۶۰، سورۃ البقرہ آیات ۱۳۷، ۲۵۶، سورۃ الانعام آیت ۱۳، سورۃ الانفال آیت ۴۲، سورۃ النساء آیات ۵۹، ۱۳۴ میں بھی یہ اسم آیا ہے۔

(القرآن، مضامین قرآن، اسماء الحسنیٰ، الاتقان)

سوال: قرآن میں السمیع کن صورتوں میں استعمال ہوا ہے؟

جواب: چودہ مقامات پر علیم کے ساتھ اور پانچ مقامات پر بصیر کے ساتھ۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، مضامین قرآن، الاتقان)

سوال: البصیر یعنی دیکھنے والا۔ اللہ کی یہ صفت کن مقامات پر بیان ہوئی ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیات ۹۶، ۱۱۰، ۲۶۵، سورۃ الحجرات آیت ۱۸، سورۃ آل عمران آیت ۱۵۶، سورۃ الملک آیت ۱۹، سورۃ النساء آیات ۵۸، ۱۳۔ سورۃ التغابن آیت ۲، سورۃ الفاطر آیت ۴۵، سورۃ الانفال آیت ۲۷۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، مضامین قرآن، الاتقان)

سوال: قرآن پاک میں البصیر کن صورتوں میں استعمال ہوا ہے؟

جواب: یہ اسم کہیں سمیع کے ساتھ اور کہیں اسم خبیر کے ساتھ جیسے سورۃ الدھر آیت ۲ اور سورۃ الشوریٰ آیت ۲۷، اس کے علاوہ سورۃ آل عمران آیت ۲۰ میں۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، مضامین قرآن، الاتقان)

سوال: اللہ کے لئے الابصار کا لفظ بھی استعمال ہوا ہے۔ کن آیات میں؟

جواب: سورہ یونس آیت ۳۱ اور سورۃ الانعام آیت ۱۰۴ میں۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، مضامین قرآن، الاتقان)

سوال: اللہ کے اقوال و افعال اپنے بندوں پر نہایت مہربانی کے ہیں۔ یہ صفت کن آیات میں بیان کی گئی ہے؟

جواب: اللہ کو لطیف کے نام سے سورۃ الانعام آیت ۱۰۴، سورۃ الحج آیت ۶۳، سورۃ الملک آیت ۱۴، سورۃ الاحزاب آیت ۳۴۔ لطیف کے معنی مخفی امور کو سمجھنے والا اور عجیب واقعات و حالات کا جاننے والا بھی ہے۔ جیسے سورۃ یوسف آیت ۱۰۰ اورسورۃ الشوریٰ آیت ۱۹ میں بتایا گیا ہے۔ قرآن مجید میں یہ لفظ اسم خبیر کے ساتھ آیا ہے جیسے سورۃ ملک آیت ۱۴ اور سورۃ لقمٰن آیت ۱۶ میں۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، مستدرک حاکم، سنن ترمذی)

سوال: الخبیر کے معنی ہیں ہر بات کی خبر رکھنے والا۔ جاننے والا، آیات قرآنی سے اس اسم الٰہی کی مثالیں دیجئے؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۱۳۵، سورۃ المائدہ آیت ۸، سورۃ المجادلہ آیت ۱۱، سورۃ الحجرات آیت ۱۳، سورۃ الانعام آیات ۷۴، ۱۰۴، سورۃ الحج آیت ۶۳، سورۃ السباء آیت ۱، سورۃ الفتح آیت ۱۱، سورۃ الملک آیت ۱۴، سورۃ الاحزاب آیت ۳۴۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، مضامین قرآن، سنن ابی ماجہ)

سوال: قرآن پاک میں الخبیر کن مقامات میں استعمال ہوا ہے؟

جواب: اسم بصیر کے ساتھ، کہیں علیم کے ساتھ اور کہیں لطیف کے ساتھ۔ جیسے سورۃ الشوریٰ آیت ۲۷ اور سورۃ الملک آیت ۱۴۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، مضامین قرآن، ترمذی، مستدرک)

سوال: حلم کے معنی بردباری کے ہیں۔ اللہ کا صفاتی نام الحلیم کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ الحج آیت ۵۹، سورۃ بقرہ آیت ۲۲۵، سورۃ المائدہ آیت ۱۰۱، سورۃ التغابن آیت ۱۷، سورۃ بنی اسرائیل آیت ۴۴، سورۃ الفاطر آیت ۴۱۔

(القرآن، اسماء الحسنٰی، مضامین قرآن، حافظ ابن حجر)

سوال: اللہ کا صفاتی نام الحلیم کن دوسرے ناموں کے ساتھ آیا ہے؟

جواب: اسم غفور کے ساتھ۔ اسم غنی کے ساتھ۔ اسم علیم کے ساتھ اور اسم شکور کے ساتھ۔ (القرآن، اسماء الحسنٰی، مضامین قرآن، سنن ترمذی)

سوال: العظیم کے معنی بتا دیجئے۔ یہ کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: عظمت والا، بلند مرتبے والا، یہ اسم الٰہی سورۃ الحاقہ آیات ۳۳، ۵۲، سورۃ الواقعہ آیت ۹۶ میں۔ (القرآن، اسماء الحسنٰی، سنن ابن ماجہ، مستدرک حاکم)

سوال: الغفور اللہ کا صفاتی نام ہے۔ جس کے معنی چھپانے یا ڈھانپنے والا۔ معاف کر دینے والا یہ اسم قرآن پاک میں کن مقامات پر استعمال ہوا ہے؟

جواب: اسم رحیم کے ساتھ ۷۵ مرتبہ۔ اسم عزیز کے ساتھ ۲ مرتبہ۔ اسم عفو کے ساتھ ۵ مرتبہ۔ اسم شکور کے ساتھ ۲ مرتبہ۔ اسم حلیم کے ساتھ ۱ مرتبہ۔ اسم ودود کے ساتھ ۱ مرتبہ۔ صفت ذوالرحمۃ کے ساتھ ایک مرتبہ اور مفرد حالت میں ۵ مرتبہ۔ اس طرح کل ۹۲ مرتبہ یہ اسم آیا ہے۔

(القرآن، اسماء الحسنٰی، سنن ترمذی، حافظ ابن حجر)

سوال: قرآن پاک کی کس آیت میں اللہ کا صفاتی نام الغفور آیا ہے؟

جواب: سورۃ الانعام کی آیت ۱۶۶ میں۔ (القرآن، اسماء الحسنٰی، سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ)

سوال: شکر کے معنی مدح و ثنا بیان کرنا۔ کسی کام کو قبول کرنا۔ اس سے اللہ تعالیٰ کا کونسا صفاتی نام ذہن میں آتا ہے؟

جواب: الشکور، یہ نام سورۃ ملائکہ آیت ۳۰، سورۃ التغابن آیت ۱۷، سورۃ فاطر آیات

۳۰ اور ۳۴، سورۃ الشوریٰ آیت ۲۳ میں بھی آیا ہے۔

(القرآن، مضامین قرآن، اسماء الحسنیٰ، حافظ ابن حجر)

سوال: اللہ کا صفاتی نام العلی بھی ہے۔ معنی بتا دیجئے اور یہ کن آیات میں ہے؟

جواب: العلی کے معنی ہیں برتر۔ بہت بلند، عظیم۔ سورۃ بقرہ آیت ۲۲۵، سورۃ الحج آیت ۶۲، سورۃ المؤمن آیت ۱۳، سورۃ لقمان آیت ۳۰، سورۃ الشوریٰ آیت ۵۱ میں یہ نام ہے۔ (القرآن، مضامین قرآن، شرح اسماء الحسنیٰ، سنن ترمذی)

سوال: قرآن کریم میں اللہ کے لئے اعلیٰ کا صفاتی نام بھی ہے کس جگہ؟

جواب: سورہ النحل، سورۃ الروم اور بطور عَلَم سورۃ اعلیٰ آیت نمبر ۱، الیل آیت ۲۰ میں۔

(القرآن، مضامین قرآن، شرح اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ تعالیٰ کبیر یعنی بزرگ اور بلند تر بھی ہے۔ قرآن کریم میں کہاں ذکر ہے؟

جواب: سورہ الرعد آیت ۹، سورۃ بنی اسرائیل آیت ۴۳، سورۃ الحج آیت ۶۲، سورۃ مومن آیت ۱۲، سورۃ لقمان آیت ۳۰ میں۔

(القرآن، مضامین قرآن، مستدرک حاکم، حافظ ابن حجر)

سوال: آسمانوں اور زمین میں اسی کی کبریائی ہے۔ لفظ کبیریا کہاں آیا ہے؟

جواب: سورۃ الجاثیہ آیت ۳۷ میں بھی۔ (القرآن، مضامین قرآن، شرح اسماء الحسنیٰ)

سوال: حفیظ کے معنی نگہبانی اور یادداشت کے ہیں۔ اللہ کا صفاتی نام الحفیظ کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ الانبیاء آیت ۸۲، سورۃ ہود آیت ۵۷ اور سورۃ یوسف آیت ۵۵ میں۔

(القرآن، مضامین قرآن، شرح اسماء الحسنیٰ، سنن ترمذی)

سوال: المقیت کے معنی بتا دیجئے۔ یہ صفاتی نام کن آیات میں ہے؟

جواب: مقیت کے معنی نگہبان اور عطائے قوت میں توانائی رکھنے والا، یہ نام سورۃ النسا آیت ۸۵ میں ہے۔ (القرآن، شرح اسماء الحسنیٰ، مضامین قرآن، مستدرک حاکم)

سوال: اللہ تعالیٰ حسیب ہے وہ حساب کنندہ ہے۔ اسی کی حفاظت کافی ہے۔ یہ نام قرآن پاک میں کس جگہ ہے؟

جواب: سورۃ الطلاق آیت ۳، سورہ النساء آیات ۶ اور ۸۶، سورۃ الزمر آیت ۵۸، سورۃ التوبہ آیت ۱۲۹،سورۃ آل عمران میں سریع الحساب یعنی جلد حساب لینے والا۔

(القرآن، شرح اسماء الحسنٰی، مضامین قرآن، مستدرک حاکم، حافظ ابن حجر)

سوال: الکریم، کرم سے ہے۔ معنی عظمت، شریف اور جود و سخا۔ یہ نام کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ النحل آیت ۴۰ میں۔

(القرآن، شرح اسماء الحسنٰی، مضامین قرآن، مستدرک حاکم، حافظ ابن حجر)

سوال: الرقیب کے معنی کیا ہیں اور یہ قرآن پاک میں کس جگہ آیا ہے؟

جواب: نگہبان، نگرانی کرنے والا۔ سورۃ الاحزاب آیت ۵۲، سورہ المائدہ آیت ۱۱۷، سورۃ النساء آیت ۱۔

(القرآن، شرح اسماء الحسنٰی، مضامین قرآن، مستدرک حاکم، حافظ ابن حجر)

سوال: اللہ کا صفاتی نام القریب قرآن پاک میں کس جگہ ہے؟

جواب: سورۃ بقرہ کی آیت ۱۸۶ میں۔ (القرآن، شرح اسماء الحسنٰی، مضامین قرآن، سنن ابن ماجہ)

سوال: القریب کا استعمال کہاں ہوا ہے؟

جواب: آیات قرآنیہ میں اس لفظ کا استعمال سمیع و بصیر اور مجیب کے ساتھ ہوا ہے۔ (القرآن، شرح اسماء الحسنٰی)

سوال: اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام المجیب بھی ہے۔ معنی بتا دیجئے اور آیات بھی؟

جواب: جواب دینے والا اور قبول کرنے والا۔ یہ نام سورۃ ہود آیت ۶۱،سورۃ النحل آیت ۶۲ میں ہے۔ (القرآن، شرح اسماء الحسنٰی، سنن ترمذی، سنن ماجہ)

سوال: الواسع کے معنی فراخ، فراخی اور وسعت دینے والا، اللہ کا یہ نام کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ بقرہ آیات ۸۵، ۲۵۵، ۲۶۸، سورۃ آل عمران آیت ۷۳۔ سورۃ مومن آیت ۶، سورۃ الاعراف آیت ۱۵۶۔

(القرآن، شرح اسماء الحسنٰی، مستدرک حاکم، حافظ ابن حجر)

سوال: بقول ابن اثیر حکیم لفظ حکم اور حکمت سے مشتق ہے۔ اللہ کا صفاتی نام الحکیم کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ فاطر آیت ا، سورۃ الذریٰت آیت ۳۰، سورۃ الانفال آیات ۱۰، ۴۹، ۷۱، سورۃ آل عمران آیات ۶ اور ۱۸، سورۃ ابراہیم آیت ۴۷، سورۃ سبا آیت ا، سورۃ الجمعہ آیت ا۔ (القرآن، مضامین قرآن، شرح اسماء الحسنٰی، سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ)

سوال: اللہ کے صفاتی نام حکیم کا استعمال قرآن پاک میں کس طرح ہوا ہے؟

جواب: اسم عزیز کے ساتھ جیسے سورۃ النمل آیت ۹ میں۔ اس طرح ۲۳ مقامات پر اسم عزیز کے ساتھ۔ اسم حمید کے ساتھ جیسے سورہ فصلت آیت ۴۲۔ اسم علی کے ساتھ جیسے سورہ زخرف آیت ۴۔ اسم علیم کے ساتھ جیسے سورہ الانعام آیت ۸۴۔ دس دوسرے مقامات پر بھی۔

(القرآن، شرح اسماء الحسنٰی، مستدرک حاکم، مضامین قرآن)

سوال: الودود کے معنی جو ہم سے محبت کرے۔ محبت کرنے والے اللہ کا یہ صفاتی نام کہاں آیا ہے؟

جواب: سورۃ ہود آیت ۹۰، سورۃ البروج آیت ۱۴، سورۃ مریم آیت ۹۶۔

(القرآن، مضامین قرآن، شرح اسماء الحسنٰی، سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ)

سوال: المجید کے معنی بتا دیں۔ یہ لفظ کہاں استعمال ہوا ہے؟

جواب: اللہ کے اس صفاتی نام کے معنی ہیں شرف والا، بلند مرتبے والا۔ سورۃ ہود آیت

۷۳، سورۃ البروج آیت ۱۵۔ (القرآن، مضامین قرآن، شرح اسماء الحسنیٰ)

سوال: قرآن پاک میں المجید اللہ کے صفاتی نام کے علاوہ کس کے لئے استعمال ہوا ہے؟

جواب: قرآن پاک کے لئے۔ جیسے سورۃ البروج آیت ۲۱ اور سورۃ قٓ آیت ۱۔ عرش عظیم کے لئے سورۃ البروج آیت ۱۵۔

(القرآن، شرح اسماء الحسنیٰ، مضامین قرآن، مستدرک حاکم)

سوال: الشہید بمعنی گواہی دینے والا، آگاہی رکھنے والا، یہ صفاتی نام کس آیت میں آیا ہے؟

جواب: سورہ الاحزاب آیت ۵۵، سورۃ العنکبوت آیت ۵۲، سورۃ حٰمٓ السجدہ آیت ۵۳، سورۃ النساء آیت ۱۶۶، سورۃ سباء آیت ۴۷، سورۃ الفتح آیت ۲۸، سورۃ المائدہ آیت ۱۱۷۔ (القرآن، مضامین قرآن، شرح اسماء الحسنیٰ، سنن ترمذی و ابن ماجہ)

سوال: لفظ الحق قرآن پاک میں ۲۲۷ بار استعمال ہوا ہے۔ اللہ کے صفاتی نام کے طور پر کہاں آیا ہے؟

جواب: سورہ طٰہٰ آیت ۱۱۴، سورۃ الحدید آیت ۱۶، سورۃ النور آیت ۲۵، سورۃ لقمان آیت ۳۰۔

(القرآن، مضامین قرآن، شرح اسماء الحسنیٰ، مستدرک حاکم، حافظ ابن حجر)

سوال: قرآن کے لئے لفظ الحق کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ الجاثیہ آیت ۲۹، سورۃ النساء آیات ۱۴۰ اور ۱۷۰، سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۰۵۔ (القرآن، مضامین قرآن، شرح اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ بڑا کارساز ہے۔ اللہ کا صفاتی نام الوکیل کس جگہ آیا ہے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل آیت ۶۵، سورۃ الانعام آیت ۱۰۳، سورۃ الزمر آیت ۶۳، سورۃ النساء آیات ۸۱ اور ۱۷۱۔

(القرآن، مضامین قرآن، شرح اسماء الحسنیٰ، مستدرک حاکم، سنن ترمذی)

سوال: اللہ تعالیٰ قـــوی ہے اور تمام قوتیں اسی سے حاصل ہوتی ہیں۔ اللہ کا نام **القوی** کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ الانفال اور سورۃ مومن میں **شدید العقاب** کے ساتھ اور سورۃ الحدید، سورۃ الشوریٰ، سورۃ ہود اور سورۃ الحج میں اسم **عزیز** کے ساتھ۔ سورۃ ہود آیت ۶۶، سورۃ انفال آیت ۴۸، المومن آیت ۲۲، سورۃ الشوریٰ آیت ۱۹، سورۃ الحدید آیت ۲۵۔ (القرآن، مضامین قرآن، شرح اسماء الحسنیٰ، سنن ترمذی، حافظ ابن حجر)

سوال: اللہ تعالیٰ کا نام ذو القوہ بھی آیا ہے۔ کس سورۃ میں؟

جواب: سورہ الذٰریٰت آیت ۵۸ میں۔ (القرآن، شرح اسماء الحسنیٰ)

سوال: **متیـــن** ایسی قوی ذات کو کہتے ہیں جسے اپنے افعال میں مشقت نہ اٹھانی پڑے۔ یعنی مضبوط اور شدید۔ اللہ تعالیٰ کا یہ صفاتی نام قرآن پاک کی کس سورۃ میں ہے؟

جواب: قرآن کریم میں یہ اسم صرف ایک جگہ سورۃ الذٰریٰت کی آیت ۵۸ میں آیا ہے۔ (القرآن، مضامین قرآن، اسماء الحسنیٰ، سنن ترمذی)

سوال: **الولی** کے معنی بتا دیجئے۔ یہ کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: قدرت، طاقت، محبت، مِلک، تصرف اور ملکیت والا۔ سورۃ البقرہ آیات ۱۰۷ اور ۲۵۷، سورۃ التوبہ آیت ۱۱۶، سورۃ العنکبوت آیت ۲۲، سورۃ الشوریٰ آیت ۳۱، سورۃ النساء آیت ۴۷، سورۃ آل عمران آیت ۶۸، سورۃ الجاثیہ آیت ۱۹، سورۃ السجدہ آیت ۴، سورۃ الکہف آیت ۴۴، سورۃ الاعراف آیت ۱۹۶، سورۃ یوسف آیت ۱۰۱۔ (القرآن، اسماء الحسنیٰ، سنن ابن ماجہ، مستدرک حاکم)

سوال: اللہ تعالیٰ کا اسم مولیٰ کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ التحریم کی آیت ۲، سورۃ یونس آیت ۳۰، سورۃ الانعام آیت ۶۲، سورۃ الحج آیت ۷۸، سورۃ البقرہ آیت ۲۸۶، سورۃ الانفال آیت ۴۰۔ (القرآن، اسماء الحسنیٰ)

سوال: **الحمید** کے معنی ہیں حمد والا، تعریف والا کن آیات میں یہ نام آیا ہے؟

جواب: سورۃ ہود آیت ۷۳، سورۃ النسا آیت ۱۳۱، سورۃ الحج آیت ۶۴، سورۃ البقرہ آیت ۲۶۷، سورۃ فاطر آیت ۱۵، سورۃ سبا آیت ۶، سورۃ الشوریٰ آیت ۲۸۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، سنن ترمذی، حافظ ابن حجر)

سوال: الحی کے معنی بتا دیجئے۔ یہ اسم کن آیات میں ہے؟

جواب: الحی حیات سے ہے۔ زندہ اور حیات ذاتی کا مالک۔ قرآن پاک میں یہ اسم سورۃ البقرہ آیت ۲۵۵، سورۃ مومن آیت ۶۵، سورہ آل عمران آیت ۲ میں آیا ہے۔ قرآن کریم میں صرف ایک جگہ اسم حیی اکیلا آیا ہے۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، مضامین قرآن، سنن ابن ماجہ)

سوال: اللہ تعالیٰ کا نام القیوم اس لئے ہے کہ وہ بذات خود قائم ہے۔ قرآن میں کس جگہ یہ اسم ہے؟

جواب: قرآن پاک میں تین جگہ پر حیی القیوم آیا ہے۔ آیۃ الکرسی سورۃ بقرہ آیت ۲۵۵، سورۃ آل عمران آیت ۲، طٰہٰ آیت ۱۱۱۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، مستدرک حاکم، سنن ترمذی)

سوال: الواحد کے معنی ہیں ایک۔ قرآن پاک میں یہ اسم کتنی مرتبہ آیا ہے؟ چند مثالیں دیں۔

جواب: بطور اسم یہ نام اکیس مقامات پر آیا ہے۔ مثلاً سورۃ الرعد آیت ۱۶، سورۃ النحل آیات ۲۲، ۵۱، سورۃ الصّٰفّٰت آیت ۴، سورۃ الزمر آیت ۴، سورۃ الانعام آیت ۱۹، سورۃ صٓ آیت ۶۵، سورۃ یوسف آیت ۳۹، سورۃ ابراہیم آیت ۴۸۔

(القرآن، مضامین قرآن، اسماء الحسنیٰ، سنن ابن ماجہ، سنن ترمذی)

سوال: الاحد اور الواحد معنی کے اعتبار سے ایک ہی ہیں۔ یہ اسم قرآن پاک میں کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: بطور اسم پاک صرف ایک مقام پر سورہ اخلاص میں استعمال ہوا ہے۔

(القرآن، مضامین قرآن، اسماء الحسنیٰ، سنن ابن ماجہ، مستدرک)

سوال: **الصمد** کے معنی بتایئے یہ کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: **الصمد** کے معنی ہر چیز سے بے نیاز۔ یہ اسم بھی صرف سورۃ اخلاص میں آیا ہے۔ (القرآن، مضامین قرآن، اسماء الحسنٰی، سنن ترمذی)

سوال: اللہ تعالیٰ قادر ہے۔ ہر چیز پر قدرت اور طاقت رکھتا ہے۔ اللہ کا یہ اسم کس جگہ آیا ہے؟

جواب: سورۃ الطارق آیت ۸ میں۔ (القرآن، اسماء الحسنٰی، مضامین قرآن، سنن ترمذی)

سوال: قرآن مجید میں لفظ قدیر بھی آیا ہے۔ کن جگہوں پر؟

جواب: بطور اسم پاک بہت سے مقامات پر اور بطور وصف ۳۷ مقامات پر آیا ہے۔ جیسے سورۃ ہود آیت ۴، سورۃ النحل آیت ۷۰، سورۃ الروم آیت ۵۴، سورۃ فاطر آیات ۱۱اور۴۴، سورۃ البقرہ آیات ۲۰اور ۲۸۴،سورۃ الحجرات آیات ۲۶اور ۲۹۔ سورۃ النساء آیت ۱۳۳، سورۃ المائدہ آیات ۷۰اور ۱۲۰، سورۃ النور آیت ۴۵، سورۃالعنکبوت آیت ۲۰، سورۃ الحدید آیت ۱۸۹، سورۃ تغابن آیت ۱۔ سورۃ الملک آیت ۱۔ (القرآن، مضامین قرآن، مستدرک حاکم، اسماء الحسنٰی)

سوال: **المقتدر** کا مطلب کیا ہے۔ یہ اسم کن مقامات پر آیا ہے؟

جواب: بہت زیادہ طاقت و قدرت رکھنے والا، دراصل اسم قادر خلق یعنی پیدائش اور احیا کے افعال کے لئے استعمال ہوا ہے اور المقتدر عزت و ملکیت اور فرمانروائی کے لئے قرآن مجید کی سورہ قمر آیت ۵۵، سورۃ الکہف آیت ۴۵ میں المقتدر ہے۔ (القرآن، مضامین قرآن، سنن ترمذی، حافظ ابن حجر)

سوال: اللہ تعالیٰ کے کون سے دو صفاتی نام اکثر اکٹھے استعمال ہوئے ہیں؟

جواب: **الاوّل، الآخر** اور **الظّاھر ، الباطِنُ**۔

(القرآن، سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ، مستدرک حاکم، اسماء الحسنٰی)

سوال: قرآن مجید میں ہے ''اور نہیں ہے تمہارے لئے سوائے اس کے کوئی والی''۔ سورۃ اور آیت بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ الرعد آیت ۱۱۔ (القرآن، سنن ترمذی، سنن ابوداؤد، اسماء الحسنیٰ)

سوال: قرآن پاک کی سورہ الرعد آیت ۹ میں اللہ کا کونسا صفاتی نام آیا ہے؟

جواب: **المتعالی** یعنی ہر ایک بلند سے بلند تر۔ اسی سے تعالیٰ ہے جو سورہ النحل آیت ۳ سورہ انعام آیت ۱۰، سورہ بنی اسرائیل آیت ۴۳۔

(القرآن، مضامین قرآن، اسماء الحسنیٰ، سنن ابن ترمذی، ابن ماجہ)

سوال: بَر خشکی کو کہتے ہیں۔ وسعت کے لئے بھی یہ لفظ استعارہ ہے۔ قرآن میں اور کن معنوں میں آیا ہے؟

جواب: **البَـــر** اللہ کا صفاتی نام ہے یعنی وہ بندوں پر وسیع اور بے شمار احسانات فرماتا ہے۔ یہ اسم سورہ الطور آیت ۲۸ میں آیا ہے۔

(القرآن، مضامین قرآن، اسماء الحسنیٰ، مستدرک حاکم)

سوال: اللہ کا اسم التواب یعنی توبہ قبول کرنے والا کتنی جگہوں پر آیا ہے؟

جواب: دس مقامات پر اسم تواب آیا ہے۔ سورہ نور میں تواب حلیم آٹھ مقامات پر تواب رحیم اور ایک جگہ تواباً۔ مثلاً سورۃ البقرہ آیت ۳۷، سورۃ النساء آیت ۱۶، سورۃ الحجرات آیت ۱۲، سورۃ التوبہ آیت ۱۰۴ میں یہ اسم آیا ہے۔

(القرآن، مضامین قرآن، اسماء الحسنیٰ، سنن ترمذی، حافظ ابن حجر)

سوال: قرآن مجید میں اسم العفو پانچ مقامات پر آیا ہے۔ کس انداز سے؟

جواب: چار جگہ اسم غفور کے ساتھ اور ایک جگہ اسم قدیر کے ساتھ۔ سورۃ الحج آیت ۶۰، سورۃ المجادلہ آیت ۲، سورۃ النساء آیت ۴۳۔ سورۃ الاعراف آیت ۱۸۹ میں بھی ہے، اس کے معنی ہیں بہت معاف کرنے والا۔

(القرآن، مضامین قرآن، اسماء الحسنیٰ، سنن ترمذی)

سوال: اللہ بہت شفقت کرنے والا بھی ہے۔ اسم الرّؤف کن مقامات پر آیا ہے؟

جواب: ۹ مقامات پر، دو مقامات میں رؤف بالعباد اور ۷ مقامات پر رؤف رحیم۔

سورۃ الحج آیت ۶۵ میں رؤف الرحیم اور سورۃ آل عمران آیت ۳۰ میں رؤف بالعباد۔ (القرآن، مضامین قرآن، اسماء الحسنیٰ، سنن ترمذی، مستدرک حاکم)

سوال: اللہ تعالیٰ جامع یعنی جمع کرنے والا۔ اکٹھا کرنے والا ہے۔ قرآن میں یہ اسم کہاں آیا ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۹، سورۃ النساء آیت ۱۴۰۔

(القرآن، مضامین قرآن، سنن ترمذی، اسماء الحسنیٰ، سنن ماجہ)

سوال: اللہ تعالیٰ کا نام غنی ہے۔ یہ اسم کن جگہوں پر استعمال ہوا ہے؟

جواب: الغنی کے معنی جو کسی کا محتاج یا دست نگر نہ ہو۔ قرآن پاک میں یہ اسم زیادہ تر حمید، کریم، حلیم کے ساتھ آیا ہے۔ سورۃ النساء ۱۳۱، سورۃ الحج آیت ۶۴، سورۃ العنکبوت آیت ۶، سورۃ البقرہ آیات ۲۶۳ اور ۲۶۷، سورۃ آل عمران آیت ۹۷۔ (القرآن، مضامین قرآن، سنن ترمذی، حافظ ابن حجر)

سوال: سورۃ نور آیت ۳۵ میں ہے کہ اللہ آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے۔ یہ لفظ کہاں کہاں آیا ہے؟

جواب: اللہ کے اسم کے علاوہ یہ لفظ سورۃ الانعام آیت ۱، سورۃ الاعراف آیت ۱۵۵، سورۃ المائدہ آیت ۱۵، سورۃ الحدید، سورۃ التحریم میں بھی مختلف معنی میں استعمال ہوا ہے۔ (القرآن، مضامین قرآن، اسماء الحسنیٰ، سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ)

سوال: اللہ تعالیٰ ھادی یعنی ہدایت دینے والا ہے۔ کن آیات سے پتہ چلتا ہے؟

جواب: سورۃ الانعام آیات ۱۲۶ اور ۱۴۵۔ الاعراف آیت ۱۷۸، سورہ ابراہیم آیت ۴، سورۃ النحل آیت ۹۳، سورۃ بنی اسرائیل آیت ۹۷، سورۃ الزمر آیت ۳۷۔

(القرآن، مضامین قرآن، قرآنی موضوعات، سنن ترمذی)

سوال: اللہ کے اسم البدیع کے معنی بتائیے یہ کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: کسی چیز یا شے کا بنانے والا۔ اللہ کا یہ نام سورۃ بقرہ آیت ۱۱۷ اور سورۃ

الانعام آیت ۱۰۲ میں آیا ہے۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، سنن ترمذی، حافظ ابن حجر)

سوال: رب کے معنی پالنے والا ہیں اللہ کے اسم کی قرآن سے مثالیں دیجئے؟

جواب: یہ اسم مختلف انداز میں ۸۰۶ مرتبہ قرآن مجید میں آیا ہے۔ جیسے سورۃ البقرہ آیات ۲۱ اور ۲۶۰، سورہ ابراہیم آیات ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰ سورہ مریم آیات ۴۷، ۴۸، ۶۵، سورۃ الشعراء آیت ۸۴، سورہ الصّٰفّٰت آیت ۸۷، الفاتحہ آیت ۱، الدخان آیات ۷ اور ۸۔

(القرآن، مضامین قرآن، قرآنی موضوعات، سنن ابن ماجہ، حافظ ابن حجر)

سوال: اللہ کا نام المبین سورۃ النور آیت ۲۵ میں بھی آیا ہے۔ معنی بتا دیجئے؟

جواب: واضح، روشن، سب سے جدا۔ (القرآن، اسماء الحسنٰی، مستدرک حاکم، حافظ ابن حجر)

سوال: اللہ تعالیٰ القدیر ہے۔ معنی بتا دیجئے اور آیات بھی؟

جواب: ہر چیز کا اندازہ، قدرت اور طاقت اسی کے ہاتھ میں ہے۔ ہر چیز پر قادر، سورۃ البقرہ آیات ۲۰ اور ۲۸۴، سورۃ آل عمران آیات ۲۹ اور ۱۸۹، سورۃ النسا آیت ۱۳۳، سورۃ المائدہ آیات ۴۰ اور ۱۲۰، سورۃ النور آیت ۴۵، سورۃ العنکبوت آیت ۲۰، سورہ الحدید آیت ۲، سورہ التغابن آیت ۱۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، مستدرک حاکم، حافظ ابن حجر)

سوال: الحافظ کے معنی ہیں حفاظت کرنے والا۔ محافظ، یہ نام کہاں آیا ہے؟

جواب: یہ لفظ مختلف موقعوں پر استعمال ہوا ہے۔ مثلاً سورۃ الانبیاء آیت ۸۲، سورۃ الحجر آیت ۹۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، سنن ابن ماجہ، حافظ ابن حجر)

سوال: الکفیل کے معنی ذمہ داری لینے والا۔ کفالت کرنے والا۔ قرآن پاک میں یہ اسم کہاں استعمال ہوا ہے؟

جواب: سورۃ الحدید آیت ۲۸ میں۔ (القرآن، مضامین قرآن، مستدرک حاکم، حافظ ابن حجر)

سوال: شاکر کے معنی بتائیے۔ اللہ کا یہ اسم کن جگہوں پر آیا ہے؟

جواب: شکر کرنے والا۔ خدمات و اطاعات قبول کرنے والا۔ رضامند ہونے والا۔ اللہ کا اسم الشاکر سورۃ النساء آیت ۱۴۷، سورۃ البقرہ آیت ۱۵۸ میں آیا ہے۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، حافظ ابن حجر، مستدرک حاکم)

سوال: الاکرام اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے جس کے معنی ہیں بہت زیادہ کریم۔ یہ لفظ کہاں آیا ہے؟

جواب: سورۃ الرحمٰن آیت ۲۷ میں۔ (اسماء الحسنیٰ، مستدرک حاکم، حافظ ابن حجر)

سوال: اللہ بہت زیادہ بلند مرتبے والا ہے اس کے لئے اسم اعلیٰ کہاں آیا ہے؟

جواب: سورۃ الاعلیٰ آیت ۱، سورۃ الیل آیت ۲۰ میں۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ، حافظ ابن حجر)

سوال: اللہ کا صفاتی نام الخلاق کن دو آیات میں آیا ہے؟ اس کے معنی بھی بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ حجر آیت ۵۸ اور سورۃ یٰسین آیت ۸۱۔ یہ خلق ہی سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔ یعنی پیدا کرنے والا۔ (القرآن، اسماء الحسنیٰ، مستدرک حاکم، امام جعفر، حافظ ابن حجر)

سوال: المولیٰ، کارساز اور ولی کے معنوں میں اللہ کے لئے یہ اسم کہاں آیا ہے؟

جواب: سورۃ الانعام آیت ۶۲، سورۃ آل عمران آیت ۶۸۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، مستدرک حاکم، حافظ ابن حجر)

سوال: نصیر مدد کرنے والے کو کہتے ہیں۔ اللہ کا یہ اسم کہاں کہاں استعمال ہوا ہے؟

جواب: سورۃ الشوریٰ آیت ۳۱، سورۃ العنکبوت آیت ۲۲، سورۃ النساء آیت ۴۵۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، مستدرک حاکم، امام جعفر)

سوال: اِلٰہ بھی اللہ کا ذاتی نام ہے جس کے معنی ہیں معبود۔ یہ اسم قرآن پاک میں بہت سی جگہوں پر آیا ہے۔ چند مثالیں دیجئے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیات ۱۳۶ (دو مرتبہ)، ۲۵۵، سورۃ آل عمران آیات ۶ اور ۱۸، سورۃ النساء آیت ۸۷، سورۃ الانعام آیت ۱۰۳، سورۃ طٰہٰ آیت ۸، سورۃ الصّٰفّٰت

آیت۴، سورۃ المومن آیت ۶۴، سورۃ الدخان آیت ۸، سورۃ الحشر آیات ۲۲اور ۲۳، سورۃ التغابن آیت ۱۳۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنٰی، مستدرک حاکم، حافظ ابن حجر)

سوال: اسم الٰہی **العلام** کن جگہوں پر آیا ہے؟ اس کے معنی کیا ہیں؟

جواب: قرآن مجید میں تین جگہوں پر سورۃ المائدہ آیت ۱۰۹، سورۃ التوبہ آیت ۷۸ اور سورۃ السبا آیت ۴۸۔ تینوں جگہوں پر **علام الغیوب** استعمال ہوا ہے۔ جس کے معنی ہیں غیب کا جاننے والا۔ علام علم سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔

(القرآن، اسماء الحسنٰی، مستدرک حاکم)

سوال: اللہ کو تمام مخلوق پر غلبہ حاصل ہے۔ اس لئے وہ **القاھر** ہے۔ یہ صفت کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ الانعام آیت ۶۱ میں۔ (القرآن، اسماء الحسنٰی، سنن ابن ماجہ، حافظ ابن حجر)

سوال: قرآن پاک میں اللہ کا صفاتی نام غافر صرف ایک جگہ آیا ہے۔ کس آیت میں؟

جواب: صرف ایک مقام پر **غافر الذنب**، سورۃ المومن آیت ۳ میں۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنٰی، امام جعفر، حافظ ابن حجر)

سوال: قرآن پاک میں **مالک** اور **مَلِک** کس انداز سے استعمال ہوا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے لئے مالک اضافت کے ساتھ **مالک یوم الدین** (سورۃ الفاتحہ) **مالک الناس** (سورہ الناس) اور **مالک** بلا اضافت داروغۂ جہنم کا نام بتلایا گیا ہے (سورہ زخرف آیت ۷۷)۔ اسی طرح **مَلِک** قرآن پاک میں اللہ کے لئے بھی آیا ہے۔ (سورہ الحشر آیت ۲۳، سورۃ الجمعہ آیت ۱، سورۃ طٰہٰ آیت ۱۱۴) اور بشر (بادشاہ) کے لئے بھی (سورہ یوسف آیت ۴۳)۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن، اسماء الحسنٰی)

سوال: قرآن پاک میں لفظ **الملیک** کس کے لئے استعمال ہوا ہے؟ اس کے معنی

بھی بتا دیجئے؟

جواب: صرف اللہ تعالیٰ کے لئے جیسے سورۃ القمر آیت ۵۵ میں۔ اس کے معنی ہیں جو ہر شے کا مالک ہو اور اس ملکیت میں کوئی دوسرا شریک نہ ہو۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، حافظ ابن حجر، امام جعفر صادق)

سوال: اللہ تعالیٰ **المحیط** یعنی ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔ کن آیات میں یہ نام آیا ہے؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۱۲۶۔ سورۃ آل عمران آیت ۱۲۰ میں۔

(القرآن، آل عمران آیت ۱۲۰، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ، مستدرک حاکم، حافظ ابن حجر)

سوال: **المستعان** کے معنی بتایئے۔ یہ کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: مدد کرنے والا۔ اللہ کا یہ اسم سورۃ یوسف آیت ۱۸، سورۃ فاتحہ آیت ۵ میں **نستعین** کے انداز میں ہے۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ، حافظ ابن حجر)

سوال: **الرفیع** کے معنی بلندی والا۔ بلندی کا مالک، بلندی کا دینے والا، یہ اسم کن آیات سے ماخوذ ہے؟

جواب: سورۃ المجادلہ آیت ۱۱، سورۃ الرعد آیت ۲، سورۃ الانعام آیت ۱۶۵، سورۃ الانشراح آیت ۴۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن، اسماء الحسنیٰ، مستدرک حاکم)

سوال: آیت **الیس اللّٰہ بکاف عبدہٗ** سورۃ الزمر کی آیت ۱۴ ہے اس سے کونسا اسم الٰہی اخذ کیا گیا ہے؟

جواب: **الکافی**، اس کے معنی ہیں بس وہی ذات کافی ہے۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، سنن ابی ماجہ، حافظ ابن حجر)

سوال: اللہ تعالیٰ کا اسم الغالب کس آیت سے لیا گیا ہے۔ اس کے معنی بھی بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ یوسف کی آیت ۲۱ سے، اس کے معنی ہیں ہر چیز پر غلبہ رکھنے والا۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، حافظ ابن حجر)

سوال: المنّان احسان عظیم کرنے والے یعنی بہت بڑے محسن کو کہتے ہیں۔ یہ نام کن آیات سے لیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۱۶۴ اور سورۃ محمد آیت ۴ سے۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، مستدرک حاکم، امام جعفر صادق)

سوال: اللہ تعالیٰ کا اسم الجلیل کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب: یہ نام قرآن مجید میں نہیں ہے لیکن ذوالجلال آتا ہے اور غالباً اسی سے الجلیل اخذ کیا گیا ہے۔ سورۃ الرحمٰن آیات ۲۷ اور ۷۸ میں بھی ہے۔

(اسماء الحسنیٰ، القرآن، سنن ترمذی، امام جعفر صادق)

سوال: اللہ تعالیٰ المحی یعنی حیات بخشنے والا ہے۔ یہ نام کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ المومن آیت ۶۸، سورۃ الروم آیت ۱۹، سورۃ الانعام آیت ۱۲۳، سورہ الحج آیت ۶، سورہ یٰسین آیت ۱۲، سورۃ الجاثیہ آیت ۲۶، سورۃ الاحقاف آیت ۳۳۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ، حافظ ابن حجر)

سوال: اللہ کا اسم الممیت یعنی موت دینے والا کن آیات سے اخذ کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ ابراہیم آیت ۱۷، سورۃ الجاثیہ آیت ۲۶، سورۃ البقرہ آیت ۲۸، سورۃ مومن آیت ۶۸، سورۃ الروم آیت ۱۹ سے۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، سنن ترمذی، قرآنی موضوعات)

سوال: اللہ تعالیٰ نے قرآن میں خود کو الوارث بھی کہا ہے۔ کن آیات میں؟

جواب: سورہ القصص آیت ۵۸، سورۃ الحجر آیت ۲۳۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ، حافظ ابن حجر)

سوال: اللہ کا اسم الباعث قرآن پاک میں کس جگہ آیا ہے؟ اس کے معنی بتا دیجئے؟

جواب: الباعث بطور اسم قرآن پاک میں نہیں آیا۔ یہ بعض آیات سے لیا گیا ہے مثلاً سورۃ بقرہ آیات ۲۱۳ اور ۲۴۷، سورۃ الجمعہ آیت ۲، سورۃ الحج آیت ۷، سورۃ

اسرائیل آیت ۹۷۔ اس کے معنی ہیں اٹھانے والا، جگانے والا، بھیجنے والا، زندہ کرنے والا۔ (القرآن، اسماء الحسنیٰ، سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ، مستدرک حاکم)

سوال: الباقی ہمیشہ رہنے والے کو کہتے ہیں۔ قرآن مجید میں یہ اسم کہاں آیا ہے؟

جواب: بطور اسم یہ لفظ قرآن مجید میں نہیں آیا۔ بلکہ بعض آیات مثلاً سورہ الرحمٰن آیت ۲۷ سے اخذ کیا گیا ہے۔ (القرآن، مضامین قرآن، اسماء الحسنیٰ، سنن ترمذی)

سوال: اللہ کے دو نام القابض اور الباسط کن آیات سے لئے گئے ہیں؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۲۴۵ کم کرنے والا اور کشادہ کرنے والا اور سورۃ عنکبوت آیت ۶۲۔ (القرآن، اسماء الحسنیٰ، سنن ترمذی)

سوال: الخافض اور الرافع اللہ کے یہ اسماء کن آیات میں آئے ہیں؟

جواب: بطور اسم دونوں الفاظ قرآن پاک میں نہیں ہیں۔ تاہم یہ سورۃ یوسف آیت ۱۰۰، سورۃ النساء آیات ۱۵۴ اور ۱۵۸، سورہ الرحمٰن آیت ۷، سورۃ الزخرف آیت ۳۲، سورۃ الانشرح آیت ۴، سورۃ الاعراف آیات ۱۷۵اور۱۷۶، سے اخذ ہے سورہ مومن آیت ۱۵ میں رفیع الدرجات۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، سنن ترمذی، اسماء الحسنیٰ)

سوال: قرآن مجید کی آیت وَتُعِزُّ من تشاء وَتذلُّ من تشاء سے کون کون سے نام ماخوذ ہیں؟

جواب: دو اسمائے الٰہی المُعِز اور المذل۔ یہ سورۃ آل عمران آیت ۲۶ ہے۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، مضامین قرآن، سنن ترمذی)

سوال: اللہ کے اسماء الحکم۔ احکم الحاکمین کن آیات سے ماخوذ ہیں؟

جواب: سورۃ المومن آیت ۱۲، سورۃ الانعام آیت ۱۱۵، سورۃ ہود آیت ۴۵، سورۃ التین آیت ۸، سورہ الاعراف آیت ۸۷ (خیر الحاکمین)، سورۃ یونس آیت ۱۰۹، سورۃ یوسف آیت ۸۰۔ (القرآن، اسماء الحسنیٰ، سنن ترمذی، قرآنی موضوعات)

سوال: **العدل** (برابر کر دینے والا) **المحصی** (شمار کرنے والا) اور **المبدئ** (آغاز کرنے والا) کن آیات سے لئے گئے ہیں؟

جواب: یہ اسماء قرآن پاک میں نہیں لیکن ان آیات سے ماخوذ ہیں۔ سورۃ النحل آیت ۹۰، سورۃ الانعام آیت ۱۱۶، سورۃ الجن آیت ۲۲، سورۃ العنکبوت آیت ۲۰، سورۃ ق آیت ۲۰، سورۃ بقرہ آیت ۵۵، (القرآن، اسماء الحسنٰی، سنن ترمذی، مضامین قرآن)

سوال: **المعید** بمعنی لوٹانے والا، قرآن پاک میں بطور اسم کس آیت میں ہے؟

جواب: بطور اسم کسی آیت میں نہیں، سورۃ یونس کی آیت ۳۴، سورۃ الانبیاء آیت ۱۰۴، سورۃ البروج آیت ۱۳ سے ماخوذ ہے۔

(القرآن، سنن ترمذی، اسماء الحسنٰی، قرآنی موضوعات)

سوال: اسم الٰہی **الواجد** قرآن پاک میں بطور اسم نہیں آیا۔ یہ کن آیات سے لیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ النساء اور سورۃ النور۔ اس کے معنی دریافت یا وجود ہونا کے ہیں۔

(القرآن، اسماء الحسنٰی، سنن ترمذی، قرآنی موضوعات)

سوال: **الماجد** اللہ تعالیٰ کی بزرگی اور عظمت کی دلیل ہے۔ یہ نام قرآن پاک میں کس جگہ ہے؟

جواب: یہ نام مجِد سے ہے اور قرآن پاک میں کسی جگہ نہیں آتا۔

(اسماء الحسنٰی، سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ)

سوال: **المقدم** اور **المؤخر** دونوں نام قرآن مجید میں نہیں لیکن صحیحین میں ہیں۔ معنی بتا دیجئے؟

جواب: ابتدا کرنے والا اور اختتام کرنے والا۔ پہلے لانے والا اور آخر میں لانے والا۔ (اسماء الحسنٰی، سنن ترمذی، مستدرک حاکم)

سوال: **المنتقم** کے معنی کیا ہیں اور یہ اسم کہاں آیا ہے؟

جواب: بطور اسم احسن قران مجید میں نہیں آیا۔ سورۃ آل عمران آیت ۴، سورہ المائدہ آیت ۹۵، سورہ ابراہیم آیت ۴۷ اور سورہ الزمر آیت ۳۷ میں لفظ اسم عزیز کے ساتھ ذوانتقام آیا ہے۔ یعنی مجرم کو سزا دینے کے لئے سخت غلبے اور قدرت والا۔ (اسماء الحسنیٰ، القرآن، سنن ترمذی)

سوال: المقسط کے معنی اور محل استعمال بتا دیجئے؟

جواب: قرآن پاک میں لفظ المقسط نہیں آیا بلکہ سورہ المائدہ آیت ۱۳ اور سورۃ الممتحنہ آیت ۸ میں ان اللّٰہ یحب المقسطین آیا ہے۔ قسط کا استعمال قرآن پاک میں کئی انداز سے ہوا ہے۔ جیسے سورہ النساء آیات ۱۲۷ اور ۱۳۵، سورہ ہود آیت ۸۵، سورہ المائدہ آیات ۸ اور ۴۲، سورۃ یونس اور سورۃ آل عمران میں۔ یعنی اللہ تعالیٰ ظالموں کا بھی فیصلہ کرے گا۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ)

سوال: المغنی کا معنی ہے غنی کر دینے والا۔ یہ اسم کس آیت میں ہے؟

جواب: یہ اسم قرآن پاک میں نہیں ہے بلکہ مختلف آیات مثلاً سورۃ نور آیت ۳۲، سورہ والضحیٰ آیت ۸ اور سورۃ نساء آیت ۱۳۰ سے اخذ کیا گیا ہے۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، سنن ترمذی، مستدرک حاکم)

سوال: المانع یعنی روکنے والا، حمایت کرنے والا، یہ اسم الٰہی کس آیت میں ہے؟

جواب: یہ اسم قرآن پاک میں نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک دعا سے ماخوذ ہے۔ (صحیح بخاری، اسماء الحسنیٰ، سنن ترمذی، سنن ماجہ)

سوال: رشید کے معنی رشد و ہدایت دینے والا۔ اللہ کا یہ نام کہاں سے لیا گیا ہے؟

جواب: یہ نام قرآن پاک میں نہیں ہے بعض آیات سے ماخوذ ہے اور روایت حدیث میں آیا ہے۔ (اسماء الحسنیٰ، سنن ترمذی)

سوال: الصبور، صبر سے ماخوذ ہے۔ اس کے معنی بتا دیجئے؟

جواب: الصبور اللہ کی صفت ہے۔ وہ بندوں کے گناہوں کو صبر سے دیکھتا ہے اور برداشت

کرتا ہے۔ یہ نام جامع الاصول کی کتاب الصبر میں موجود حدیث سے لیا گیا ہے۔ صبر کا ذکر قرآن مجید میں ۹۰ مقامات پر آیا ہے۔

(صحیحین، اسماء الحسنیٰ، سنن ترمذی)

سوال: رزاق کے معنی بتائیے۔ یہ نام کس آیت میں ہے؟

جواب: رزاق کے معنی رزق پیدا کرنے والا، رزق عطا کرنے والا، اور رزق کے اسباب مہیا کرنے والا۔ کسی آیت میں نہیں آیا بلکہ احادیث سے اور تفاسیر سے ماخوذ ہے۔ (اسماء الحسنیٰ، سنن ابن ماجہ)

سوال: برھان بمعنی روشن، واضح، دلیل۔ یہ اسم الٰہی کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۱۱۱، سورۃ النمل آیت ۶۴، سورۃ الانبیاء آیت ۲۴، سورۃ القصص آیت ۷۵۔ (القرآن، اسماء الحسنیٰ، سنن ماجہ، مستدرک حاکم)

سوال: اللہ تعالیٰ کی صفت شدید العقاب بھی ہے۔ اس سے کونسا اسم ماخوذ ہے؟

جواب: الشـــديـــد۔ سورہ البقرہ آیت ۱۹۶، سورۃ آل عمران آیت ۱۱ اور سورۃ الانفال آیات ۱۳ اور ۲۵ میں۔ سورۃ الرعد آیت ۱۳ میں شدید المحال بھی ہے۔

(القرآن، مضامین قرآن، اسماء الحسنیٰ، سنن ماجہ، مستدرک حاکم)

سوال: اللہ کی صفت الـرافـع بھی ہے۔ یعنی بلند کرنے والا۔ یہ اسم کن آیات سے لیا گیا ہے؟

جواب: وَرفعنا بعضهم فوق بعضٍ درجات اور ورَفعنالک ذکرَک سے۔

(القرآن، اسماء الحسنیٰ، سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ)

سوال: اللہ کے اسماء القائم، الدائم، السامع اور المعطی کے معنی بتائیے؟

جواب: القائم قائم رکھنے والا۔ الدائم ہمیشہ رہنے والا، ٹھہرنے والا۔ السامع سننے والا۔ المعطی بہت انعام دینے والا۔ (اسماء الحسنیٰ، سنن ابن ماجہ)

سوال: العالم یعنی علم کا مالک کن آیات سے ماخوذ ہے؟

جواب: سورۃ ملائکہ آیت ۳۸، سورۃ الانعام آیت ۷۴۔ سورۃ السجدہ آیت ۶، سورۃ سبا آیت ۳ اور سورۃ الجن آیت ۲۶ میں **عالم الغیب** آیا ہے۔

(القرآن، مضامین قرآن، اسماء الحسنٰی، سنن ابن ماجہ، مستدرک حاکم)

سوال: **اللہ کے نام العادل، الحنان، المنعم اور الشافی کن آیات میں آئے ہیں؟**

جواب: یہ صفات سورہ الزخرف اور سورہ الشعرا سے ماخوذ ہیں۔ عادل کے معنی ہیں عدل کرنے والا۔ الحنان کے معنی شفیق۔ المنعم نعمتیں دینے والا اور الشافی شفا عطا کرنے والا۔ (القرآن، اسماء الحسنٰی، مستدرک حاکم، امام جعفر صادق)

سوال: **اللہ تعالیٰ کے مرکب ناموں کی تعداد بتائیے؟**

جواب: ۵۱ نام۔ بعض نے زیادہ بھی بتائے ہیں۔

(اسماء الحسنٰی، القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن)

سوال: **مختلف مذاہب اور اقوام میں اللہ کا نام کس طرح استعمال ہوا ہے؟**

جواب: عبرانی میں رب کے لئے یھودا۔ زبور میں بھی یھودا۔ عبرانی میں اللہ کے لئے ایل یعنی الٰہ۔ فارسی میں خدا یا خداوند۔ زرتشت میں یزدان یعنی خالق خیر اور اہرمن یعنی خالق شر۔ ہندوستان میں نارائن، بے انت اور ایشور۔ سکھ واہ گرو اور آریہ لوگ ادم۔ (اسماء الحسنٰی، توریت، زبور، گرنتھ صاحب)

سوال: **قرآن پاک کا آغاز کس آیت سے ہوتا ہے؟**

جواب: **بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم** سے۔ (القرآن، فتح الحمید، تفسیر عثمانی، بیان القرآن)

سوال: **اللہ تعالیٰ کی ایک صفت دیکھنے والا بھی ہے۔ قرآن پاک میں اس کے لئے کونسا لفظ استعمال ہوا ہے؟**

جواب: اللہ کا صفاتی نام بصیر۔ جیسا کہ سورۃ بقرہ کی آیت ۱۱۰، سورۃ آل عمران آیت ۱۵۶، سورۃ الانفال آیت ۳۹، سورۃ شوریٰ، سورۃ الدھر آیت ۲۔

(القرآن، اسماء الحسنٰی، تفسیر عزیزی)

سوال: **اللہ کا صفاتی نام سمیع بھی ہے۔ معنی بتائیے؟ یہ نام کہاں آیا ہے؟**

جواب: **سمیع** کے معنی ہیں سننے والا۔ سورۃ بقرہ کی آیت ۱۳۷ اور سورۃ الانفال آیت ۴۲ میں بھی یہ نام آیا ہے۔ (القرآن، اسماء الحسنیٰ، تفسیر عزیزی)

سوال: اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اس آیت میں اللہ کا صفاتی نام **قادر** ہے۔ آیت نمبر بتا دیجئے؟

جواب: سورہ بقرہ آیت ۲۰۔ (القرآن، اسماء الحسنیٰ، تفسیر عزیزی)

سوال: قرآن حکیم میں اللہ کو دوست بھی کہا گیا ہے۔ کس آیت میں؟

جواب: اللہ کا صفاتی نام **ولی** یعنی دوست سورہ بقرہ کی آیت ۱۰۷ میں اور سورۃ العنکبوت کی آیت ۲۲ میں ہے۔ (القرآن، اسماء الحسنیٰ)

سوال: خدا کو انسانوں کا مددگار بتایا گیا ہے۔ یہ صفاتی نام کس آیت میں آیا ہے؟

جواب: خدا کا صفاتی نام **نصیر** یعنی مددگار سورہ بقرہ کی آیت ۱۰۷ میں آیا ہے۔ اور سورۃ العنکبوت کی آیت ۲۲ میں۔ (القرآن، اسماء الحسنیٰ)

سوال: وہی آسمانوں اور زمینوں کا پیدا کرنے والا ہے۔ کس آیت میں اللہ تعالیٰ کی یہ صفت بیان ہوئی ہے؟

جواب: سورہ بقرہ کی آیت ۱۱۷ میں اللہ کو **بدیع** کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔
(القرآن، اسماء الحسنیٰ)

سوال: قرآن پاک کی مشہور آیت آیت الکرسی میں اللہ کے کتنے اور کون کون سے صفاتی نام آئے ہیں؟

جواب: پانچ صفاتی نام **اِلٰہ**، **حیّ**، **قیوم**، **علی** اور **عظیم**۔
(القرآن، اسماء الحسنیٰ، تفسیر عزیزی)

سوال: اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام اِلٰہ کے معنی بتائیے؟

جواب: **اِلٰہ** کے معنی ہیں معبود یعنی عبادت کے لائق۔ (القرآن، اسماء الحسنیٰ، تفسیر عزیزی)

سوال: اللہ کا صفاتی نام حیّ بھی ہے۔ اس کے معنی کیا ہیں؟

جواب: حی کے معنی ہیں زندہ، حیات۔ (القرآن، اسماء الحسنٰی، تفسیر عزیزی)

سوال: قیوم کے معنی ہیں ہمیشہ رہنے والا۔ اللہ تعالیٰ کا یہ صفاتی نام کس آیت میں ہے؟

جواب: قرآن پاک کی سورۃ بقرہ کی آیت ۲۵۵ آیۃ الکرسی میں۔

(القرآن، اسماء الحسنٰی، تفسیر عزیزی)

سوال: عزیز اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے۔ یہ کس آیت میں آیا ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۶ میں ہے اور اس کے معنی ہیں غالب۔ سورۃ لقمان کی آیت ۲۷ میں بھی آیا ہے۔ (القرآن، اسماء الحسنٰی، تفسیر عزیزی)

سوال: حکمت والا اللہ کی صفت ہے۔ یہ صفاتی نام کس آیت میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران کی آیت ۶ میں حکیم اللہ کا صفاتی نام بتایا گیا ہے اور سورۃ لقمان آیت ۲۷ میں بھی۔ (القرآن، اسماء الحسنٰی، تفسیر عزیزی)

سوال: اللہ بخشنے والا ہے۔ اللہ کا یہ صفاتی نام کس آیت میں آیا ہے؟

جواب: سورہ آل عمران کی آیت ۱۲۹ میں اللہ کو غفار کہا گیا ہے۔

(القرآن، اسماء الحسنٰی، تفسیر عزیزی)

سوال: محیط کے معنی ہیں احاطہ کئے ہوئے۔ اللہ کا یہ صفاتی نام کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۱۲۶ میں۔ (القرآن، اسماء الحسنٰی، تفسیر عزیزی)

سوال: اللہ کی ایک صفت غنی یعنی بے پرواہ یا بے نیاز ہے۔ یہ نام کس جگہ آیا ہے؟

جواب: قرآن پاک میں سورۃ النساء آیت ۱۳۱ میں اور سورہ الحج کی آیت ۶۴ میں۔

(القرآن، اسماء الحسنٰی، تفسیر عزیزی)

سوال: اللہ حمد و ثنا کے لائق ہے۔ اللہ کی یہ صفت سورۃ النساء کی آیت ۱۳۱ میں بھی بیان ہوئی ہے۔ کس نام سے؟

جواب: حمید کے نام سے۔ سورہ الحج کی آیت ۶۴ میں بھی یہ نام آیا ہے۔

(القرآن، اسماء الحسنٰی، تفسیر عزیزی)

سوال: اللہ کا صفاتی نام وکیل کس آیت میں ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟

جواب: **وکیــــل** کے معنی ہیں کارساز یا نگران۔ یہ سورۃ النساء کی آیت ۱۳۲ میں بھی ہے۔ (القرآن، اسماء الحسنیٰ، تفسیر عزیزی)

سوال: شاکر کے معنی بتائیے۔ اللہ کا یہ صفاتی نام قرآن پاک کی کس آیت میں ہے؟

جواب: شکر کرنے والا۔ خدمات و اطاعات قبول کرنے والا۔ رضامند ہونے والا۔ اللہ کا اسم **الشاکر** سورۃ النساء آیت ۱۴۷، سورۃ البقرہ آیت ۱۵۸ میں آیا ہے۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، حافظ ابن حجر، مستدرک حاکم)

سوال: اور وہی دانا اور خبردار ہے۔ اس آیت کے مفہوم میں اللہ کے دو صفاتی نام آئے ہیں۔ کون کون سے ہیں اور کس آیت میں ہیں؟

جواب: **حــکـیـم** جس کے معنی ہیں دانا اور دوسرا **خبیــــر** جس کے معنی ہیں باخبر یا خبردار۔ یہ دونوں نام قرآن پاک کی سورہ الانعام آیات ۱۸ اور ۷۳ میں ہیں۔ **حکیم** سورۃ الجاثیہ آیت ۳۷ میں اور خبیر سورۃ الحج کی آیت ۶۳ میں بھی۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ)

سوال: **خالق** کے معنی ہیں پیدا کرنے والا۔ اللہ کا یہ صفاتی نام کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ الانعام کی آیت ۱۰۲ میں بھی۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ)

سوال: وہ بھید جاننے والا اور خبردار ہے۔ اللہ کے یہ صفاتی نام کس آیت میں ہیں؟

جواب: سورۃ الانعام کی آیت ۱۰۳ میں اللہ کو **لطیف** یعنی بھید جاننے والا اور **خبیر** یعنی خبردار کہا گیا ہے۔ سورۃ الحج آیت ۶۳ میں بھی **لطیف** کہا گیا ہے۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ کے لئے **عَالِم** کا لفظ بھی استعمال ہوا ہے۔ اس کے معنی بتائیں اور یہ نام کس آیت میں آیا ہے؟

جواب: **عَالِم** کے معنی ہیں جاننے والا۔ یہ قرآن پاک کی سورۃ الانعام آیت ۷۳ میں ہے۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ)

سوال: **حفیظ** اللہ کا صفاتی نام ہے۔ اس کے معنی بتایئے اور یہ کس آیت میں ہے؟

جواب: **حفیظ** کے معنی ہیں نگہبان۔ سورۃ الانعام کی آیت ۱۰۵ میں یہ نام ہے۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ)

سوال: **عِقاب (عاقب)** جلد عذاب دینے والا۔ اللہ کا یہ نام قرآن پاک میں کس جگہ ہے؟

جواب: سورۃ الانعام کی آیت ۱۶۶ میں۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ تعالیٰ بخشنے والا یعنی غفور بھی ہے۔ اللہ کا یہ صفاتی نام کس سورۃ میں ہے؟

جواب: قرآن پاک کی سورۃ الانعام آیت ۱۶۶ میں یہ نام آیا ہے۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ ایک ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ اللہ کی یہ صفت کس آیت میں بیان کی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الرعد کی آیت ۱۶ میں اللہ کا ایک صفاتی نام **واحد** بتایا گیا ہے۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ)

سوال: **قہار** کے معنی بتایئے۔ اللہ کا یہ صفاتی نام کس سورت میں ہے؟

جواب: سورۃ الرعد کی آیت ۱۶ میں۔

سوال: اللہ کا صفاتی نام عزیز کس سورت میں ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟

جواب: سورۃ ابراہیم کی آیت ۴۷ میں۔ اس کے معنی ہیں زبردست۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ وہ بہت عالی رتبے والا ہے۔ اس کے لئے کونسا نام اور کس جگہ لیا گیا ہے؟

جواب: اللہ کو **کبیر** کے نام سے سورۃ بنی اسرائیل کی آیت ۴۳ میں یاد کیا گیا ہے۔
سورۃ الحج آیت ۶۲ میں بھی۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ بردبار بھی تو ہے۔ اللہ کی یہ صفت کہاں اور کس نام سے بیان کی گئی ہے؟
جواب: سورۃ بنی اسرائیل کی آیت ۴۴ میں حلیم کے نام سے۔
(القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ کے لئے علی کا لفظ قرآن پاک میں کس جگہ آیا ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟
جواب: سورۃ بقرہ کی آیت ۲۵۵ (آیۃ الکرسی) اور سورۃ الحج کی آیت ۶۲ میں بھی۔ علی کے معنی ہیں رفیع الشان، اعلیٰ۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ کے لئے علیم کا لفظ کس سورۃ میں آیا ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟
جواب: علیم کے معنی ہیں واقف، جاننے والا۔ یہ صفاتی نام سورۃ فاطر کی آیت ۳۸ میں آیا ہے۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ کا صفاتی نام قدوس کس آیت میں آیا ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟
جواب: سورۃ الحشر کی آیت ۲۳ میں۔ اس کے معنی ہیں پاک ذات۔
(القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ کا صفاتی نام علیم سورۃ الحدید کی آیت ۳ میں آیا ہے بتایئے اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام سلام کس آیت میں ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟
جواب: سورۃ الحشر کی آیت ۲۳ میں۔ اس کے معنی ہیں سلامتی دینے والا۔
(القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ کا صفاتی نام مؤمن کس آیت میں آیا ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟
جواب: سورۃ الحشر کی آیت ۲۳ میں اور اس کے معنی ہیں امن دینے والا۔
(القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام مھیمن بھی ہے۔ یہ کس آیت میں ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟
جواب: سورۃ الحشر کی آیت ۲۳ میں اور اس کے معنی ہیں نگہبانی کرنے والا۔
(القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ کے نام جبار کا کیا مطلب ہے اور یہ کس آیت میں ہے؟

جواب: یہ سورۃ الحشر کی آیت ۲۳ میں ہے معنی ہیں خرابی درست کرنے والا۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ)

سوال: **المتکبّر** بھی اللہ کا صفاتی اسم ہے۔ اس کے معنی بتا دیجئے اور یہ کس آیت میں ہے؟

جواب: اس کے معنی ہیں بڑائی والا اور یہ سورۃ الحشر کی آیت ۲۳ میں ہے۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ بڑی شان والا ہے۔ اس کا صفاتی نام بتا دیجئے۔ یہ کس جگہ آیا ہے؟

جواب: **مجید** جس کے معنی ہیں شان والا۔ یہ نام سورۃ البروج کی آیت ۱۵ میں آیا ہے۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ کا صفاتی نام صمد بھی ہے جس کے معنی ہیں بے نیاز۔ یہ اسم کس جگہ بولا جاتا ہے؟

جواب: سورۃ الاخلاص کی آیت ۲ میں۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام تـوّاب کا مطلب ہے معاف کر دینے والا یا توبہ قبول کرنے والا یہ نام قرآن پاک میں کہاں آیا ہے؟

جواب: سورہ النساء کی آیت ۶۴ میں۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ)

سوال: **العظیم** کہہ کر اللہ کی شان کس آیت میں بیان کی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الشوریٰ آیت ۴ میں اللہ کا صفاتی نام **عـظـیـم** آیا ہے اور سورہ الحدید کی آیت ۲۹ میں بھی جس کے معنی ہیں عظمت والا یا گرامی قدر۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ)

سوال: بتایئے اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام رؤف کس آیت میں آیا ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟

جواب: سورۃ الحدید کی آیت ۹ میں۔ اس کے معنی ہیں نہایت شفقت کرنے والا۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ)

سوال: سورۃ المجادلہ کی آیت ۲۱ میں اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام عزیز آیا ہے۔ اس کے ساتھ ایک دوسرا نام بھی ہے۔ وہ کونسا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام قوی آیا ہے جس کے معنی ہیں طاقتور، زور آور۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، اسماء الحسنیٰ)

قرآن اور خدائی صفات

سوال: اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے۔ قرآن کی کن آیات میں توحید کا ذکر ہے؟

جواب: قرآن مجید کی بہت سی آیتیں عقیدہ توحید کے بارے میں ہیں۔ مثلاً سورۃ البقرہ آیات ۱۶۳اور ۲۵۵، سورۃ آل عمران آیات ۱۸اور ۶۲، سورۃ النساء آیات ۸۷اور ۱۷۱، سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۲، سورۃ طٰہٰ آیت ۸، سورۃ صٓ آیت ۶۵، سورۃ زخرف آیت ۸۴، سورۃ الصّٰفّٰت ۴، سورۃ الدخان آیت ۸، سورۃ المؤمن آیت ۶۲۔

(القرآن، مسائل القرآن، قرآنی موضوعات)

سوال: غیراللہ کے لئے سجدہ جائز نہیں۔ قرآن پاک کی کس آیت میں بتایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیات ۷۹اور ۸۰۔

(القرآن، مدارک، مسائل القرآن، قرآنی موضوعات)

سوال: قرآن نے اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا خالق کہا ہے۔ چند آیات بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیات ۲۹، ۱۱۷، سورۃ الانعام آیت ۱۰۲، سورۃ الرعد آیت ۱۶۔

(القرآن، مسائل القرآن، قرآنی موضوعات)

سوال: سورۃ المائدہ آیت ۱۷ میں ہے کہ ہر چیز کا مالک (زمین و آسمان اور اس کے درمیان) اللہ تعالیٰ ہے۔ چند اور مثالیں دیجئے؟

جواب: سورۃ یونس آیت ۵۵، سورۃ الزخرف آیت ۸۵، سورۃ البقرہ آیات ۱۰۷، ۱۱۵، ۲۵۵، ۲۸۴، سورۃ آل عمران آیات ۲۷، ۱۰۹، ۱۲۹۔ سورۃ النساء آیات ۱۳۱، ۱۳۲،

سورۃ المائدہ آیات ۴۰، ۱۲۰۔ (القرآن، مضامین قرآن، قرآنی موضوعات)

سوال: اللہ اپنا شریک پسند نہیں کرتا۔ شرک کی نفی کن آیات میں کی گئی ہے؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۴۸ کے علاوہ اور بہت سی آیات میں بھی۔

(القرآن، مضامین قرآن، قرآنی موضوعات)

سوال: اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں اور وہ سب کچھ جانتا ہے۔ اللہ کی یہ صفت کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ الانعام آیت ۵۹ تا ۶۵ میں۔ (القرآن، مضامین قرآن، قرآنی موضوعات)

سوال: سورہ الزمر آیت ۴۲ میں ہے: ''موت کے وقت اللہ ہی جانوں کو وفات دیتا ہے''۔ سورۃ السجدہ آیت ۱۱ میں کیا فرمایا؟

جواب: اس آیت میں ہے: ''تمہیں موت کا فرشتہ وفات دیتا ہے جو تم پر مقرر کیا گیا ہے''۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ ہی کے حکم سے مقرر کردہ فرشتہ یہ کام کرتا ہے۔ (القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱ میں اللہ کو سمیع و بصیر کہا گیا ہے۔ سورۃ الدہر میں انسان کی صفت کیا بتائی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الدہر آیت ۲ میں ہے: ''ہم نے انسان کو سمیع و بصیر بنایا''۔ ایک تو انسان کی یہ صفت اللہ کی عطا کردہ ہے۔ دوسرے اللہ کی صفت لامحدود ہے جب کہ انسان کی محدود۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ نور آیت ۴۵ میں ہے: ''اللہ تخلیق فرماتا ہے جو چاہتا ہے''۔ سورۃ مائدہ میں یہ صفت کس کے بارے میں ہے؟

جواب: سورۃ مائدہ آیت ۱۱۰ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے خطاب کیا گیا ہے: ''جب تم تخلیق کرتے تھے مٹی سے پرند کی سی مورت''۔ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا معجزہ تھا جو اللہ کی طرف سے عطا کردہ تھا۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ آل عمران آیت ۱۸۹ میں ہے: ''اللہ ہی کے لئے ہے زمین اور آسمان کی بادشاہت''۔ بتایئے سورۃ آل عمران آیت ۲۶ میں کیا بات کہی گئی ہے؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے: ''اے محبوب! آپ یوں عرض کرو کہ اللہ مالک الملک ہے۔ جسے چاہے بادشاہت عطا کرے اور جس سے چاہے چھین لے۔ (القرآن، ضیاء القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ آل عمران آیت ۱۰۹ میں ہے: ''اور اللہ ہی کی مِلک ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے''۔ بتایئے سورۃ توبہ آیت ۱۱۱ میں کیا صفت بیان کی گئی ہے؟

جواب: ''بے شک اللہ نے خرید لیا ہے مومنین سے ان کی جانوں اور ان کے مالوں کو جنت کے بدلے میں''۔ (القرآن، ضیاء القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: اللہ پر ایمان کے بارے میں کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ النساء آیات ۱۲۱، ۱۵۲۔ سورۃ بقرہ آیت ۲۸۵، سورۃ مریم آیت ۶۰، سورۃ الانبیاء آیت ۹۴، سورۃ الحج آیت ۱۴، سورۃ الانشقاق آیت ۲۵۔

(القرآن، تعلیم القرآن، قرآنی موضوعات)

سوال: ''اگر زمین و آسمان میں اللہ کے سوا اور بھی خدا ہوتے تو زمین و آسمان برباد ہو جاتے''۔ قرآن پاک میں کس جگہ فرمایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الانبیاء آیت ۲۲ میں۔

(القرآن، تعلیم القرآن، قرآنی موضوعات، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: اللہ کی صفت یہ بھی ہے کہ وہ ہمارا معبود ہے۔ قرآن پاک کی کن آیات سے پتہ چلتا ہے؟

جواب: سورۃ فاتحہ آیت ۴، سورۃ العنکبوت آیت ۵۶، سورۃ لقمان آیت ۳۲، سورۃ الذٰریٰت آیت ۵۶، سورۃ الحج آیت ۱۱، سورۃ البقرہ آیات ۲۱، ۱۳۸ اور ۲۵۵، سورۃ آل عمران آیات ۶، ۱۸، سورۃ النساء آیت ۸۷، سورۃ الانعام

آیت ۱۰۲، سورۃ مریم آیت ۶۵، سورۃ طٰہٰ آیت ۸، سورۃ التغابن آیت ۱۳، سورۃ الحج آیت ۱۸، سورۃ الانبیاء آیات ۱۹،۲۰، سورۃ الدخان آیت ۸، سورۃ الحشر آیات ۲۱، ۲۲، ۲۳، سورۃ الاخلاص آیت ۲۔

(تعلیم القرآن، قرآنی موضوعات، عزم نو قرآن پاک نمبر القرآن،)

سوال: سورۃ الرعد آیت ۱۰ میں اللہ کی کونسی صفت بیان کی گئی ہے؟

جواب: ''کوئی تم میں سے چپکے سے بات کہے یا پکار کر، یا رات کو کہیں چھپ جائے یا دن (کی روشنی میں) کھلم کھلا چلے پھرے اس کے نزدیک سب برابر ہے۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن)

سوال: اللہ ایک ہے۔ چند قرآنی آیات کے حوالے دیجئے؟

جواب: سورۃ الرعد آیت ۱۶، سورۃ النحل آیت ۲۲، سورۃ بنی اسرائیل آیت ۴۲، سورۃ الاخلاص آیت ۱، سورۃ طٰہٰ آیت ۸، سورۃ الصّٰفّٰت آیت ۴، سورۃ الزمر آیت ۴، سورۃ الدخان آیت ۸، سورۃ الانعام آیت ۳۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، شرح اسماء الحسنیٰ)

سوال: اللہ تمام مخلوقات کا پیدا کرنے والا ہے۔ قرآن میں سے چند مثالیں دیں؟

جواب: سورۃ البقرہ آیات ۲۱، ۲۹، ۱۱۷۔ سورۃ الانعام آیات ۱،۲، ۷۳، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۴۱، ۱۴۲، سورۃ یونس آیت ۵۶، سورۃ الرعد آیات ۳، ۲، سورۃ المومنون آیات ۷۹، ۸۰، سورۃ النور آیت ۴۵، سورۃ فاطر ۱، سورۃ الزمر آیات ۳۸، ۴۶، ۶۲، سورۃ المومن آیت ۶۲، سورۃ الجاثیہ آیات ۲۲، ۳۶، سورۃ النجم آیت ۴۵، الرحمٰن آیت ۳۔

(تفسیر ماجدی، تفسیر ابن کثیر، القرآن)

سوال: ''جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اسی کا ہے۔ قرآنی آیات سے نشاندہی کیجئے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیات ۱۱۶، ۱۰۷، ۲۵۵، ۲۸۴، سورۃ آل عمران آیات ۲۶، ۱۰۹، ۱۲۹، ۱۸۹، سورۃ النساء آیات ۱۲۶، ۱۳۱، ۱۳۲، سورۃ المائدہ آیات ۴۰، ۱۲۰، سورۃ

الانعام آیات ۱۳، ۷۳، سورۃ التوبہ آیت ۱۱۶، سورۃ یونس آیت ۵۵، سورۃ الانبیاء آیت ۱۹، سورۃ الحج آیت ۶۴، سورۃ النور آیات ۴۲، سورۃ النمل آیات ۶۰، ۶۴۔ سورۃ القصص آیت ۶۸، سورۃ العنکبوت آیت ۱۹، سورۃ السباء آیات ۱، ۲۔

(تفسیر ماجدی، تفسیر ابن کثیر، القرآن)

سوال: ''اور مومنوں کو خدا ہی پر بھروسہ کرنا چاہیئے'' آیت نمبر اور سورۃ بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۱۲۲۔ (القرآن، مضامین قرآن، قرآنی موضوعات)

سوال: ''اور خدا استقلال رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے''۔ سورۃ اور آیت بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۱۴۶۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، عزم نو قرآن نمبر)

سوال: ''اور خدا دلوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے''۔ سورۃ اور آیت نمبر بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۱۵۴، سورۃ التغابن آیت ۴، سورۃ الملک آیت ۱۳۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ابن کثیر)

سوال: ''اور خدا سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہے؟'' سورۃ اور آیت نمبر بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۸۷۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ابن عباس، تفسیر عزیزی)

سوال: ''اور خدا ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے''۔ سورۃ اور آیت نمبر بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۱۲۶۔ (القرآن، مضامین قرآنی تفسیر ابن کثیر، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: ''اور خدا تو قدر شناس اور دانا ہے''۔ سورۃ اور آیت نمبر بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۱۴۷۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفہیم القرآن، قرآنی موضوعات)

سوال: ''کچھ شک نہیں کہ خدا دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے''۔ کس آیت کا ترجمہ ہے؟

جواب: سورۃ المائدہ آیت ۷ کا۔ (القرآن، تفہیم القرآن، مضامین قرآنی، تفسیر عزیزی)

سوال: ''اور وہ بھید جاننے والا، خبردار ہے''۔ سورۃ اور آیت نمبر بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ الانعام آیت ۱۰۳۔ (القرآن، تفسیری عثمانی، تفسیر ی ضیاء القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: ''اللہ نے انسان کو زمین میں اپنا نائب بنایا ہے''۔ کن آیات سے واضح ہوتا ہے؟

جواب: سورۃ بقرہ آیت ۳۰، سورۃ الانعام آیت ۱۶۵۔

(القرآن، تفہیم القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر عزیزی)

سوال: ''اور کچھ شک نہیں کہ خدا سنتا جانتا ہے''۔ آیت بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ الانفال آیت ۴۲، اور سورۃ الانعام آیت ۱۳ میں بھی خدا کی یہ صفت بیان کی گئی ہے۔ (القرآن، مضامین قرآن، خلاصۃ القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: ''بے شک خدا پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے''۔ آیت نمبر بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ التوبہ آیت ۷۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفہیم القرآن، مضامین قرآن)

سوال: ''خدا بخشنے والا مہربان ہے''۔ اللہ کی یہ صفت کن آیات میں بیان کی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الانفال آیت ۷۰۔ سورۃ التوبہ آیت ۹۹، سورۃ آل عمران آیت ۱۲۹۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی)

سوال: ''بے شک خدا ہر چیز سے واقف ہے''۔ کس آیت کا ترجمہ ہے؟

جواب: سورۃ التوبہ آیت ۱۱۵۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآنی، تفسیر طبری)

سوال: ''بے شک خدا نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا''۔ یہ بات کس آیت میں کہی گئی ہے؟

جواب: سورۃ التوبہ آیت ۱۲۰۔ (القرآن، مضامین قرآن، تفسیر ابن کثیر، عزیزی)

سوال: ''اور جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے''۔ خدا کی یہ صفت کس آیت میں بیان کی گئی ہے؟

جواب: سورۃ یونس آیت ۲۵۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ضیاء القرآن، تفسیری عثمانی)

سوال: سورۃ ہود آیت نمبر ۵ میں اللہ کی ایک صفت بیان کی گئی ہے۔ وہ کیا ہے؟

جواب: ''وہ ان کی کھلی اور چھپی باتوں کو جانتا ہے۔ وہ تو دلوں تک کی باتوں سے آگاہ ہے''۔ (القرآن، مضامین قرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عزیزی)

سوال: سورۃ ابراہیم کی آیت ۴۷ میں اللہ تعالیٰ کی کونسی صفت بیان کی گئی ہے؟

جواب: ''بیشک خدا زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے''۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عثمانی، قرآنی موضوعات)

سوال: ''بے شک وہ بردبار (اور) غفار ہے''۔ یہ کس آیت کا ترجمہ ہے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل کی آیت ۴۴ کا۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ضیاء القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: ''کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے کے) لئے سیاہی ہو جائے تو قبل اس کے کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے۔ اگر ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لائیں''۔ آیت بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ کہف کی آیت ۱۰۹۔ (القرآن، مضامین قرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: اللہ کی ایک صفت ''پالنے والا'' بھی ہے۔ کن آیات سے ظاہر ہوتا ہے؟

جواب: سورۃ فاتحہ آیت ا۔ سورۃ مریم آیت ۶۵۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ابن عباس، تفسیر عزیزی)

سوال: ''اور خدا اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں''۔ کس آیت کا ترجمہ ہے؟

جواب: سورۃ الحج کی آیت ۱۰ کا۔ (القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، مضامین قرآنی، تفسیر عثمانی)

سوال: ''بے شک خدا مہربان اور خبردار ہے''۔ سورۃ اور آیت بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ الحج آیت ۶۳۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفہیم القرآن، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: ''خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے''۔ کس آیت میں یہ بات کہی گئی ہے؟

جواب: سورۃ النور کی آیت ۳۵ میں۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر عزیزی، تفسیر طبری)

سوال: جن و انس اور ملائک غرض ہر چیز اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے۔ کن آیات سے پتہ چلتا ہے؟

جواب: سورۃ النور آیت ۴۱، سورۃ الانبیاء آیت ۲۰، سورۃ الحشر آیت ۱، سورۃ الصّٰفّٰت آیت ۱، سورۃ الجمعہ آیت ۱، سورۃ التغابن آیت ۱، سورۃ الاعلیٰ آیت ۱۔ سورۃ الحدید آیت ۱۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: ''اور نہ خدا کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار'' سورۃ اور آیت بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ العنکبوت آیت ۲۲ اور سورۃ الشوریٰ آیت ۳۱۔

(القرآن، تفسیر ضیا، القرآن، خلاصہ القرآن، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ لقمان کی آیت ۲۷ میں کیا خاص بات کہی گئی ہے؟

جواب: ''اگر یوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں (سب کے سب) قلم ہوں اور سمندر (کا تمام پانی) سیاہی ہو (اور) اس کے بعد سات سمندر اور (سیاہی ہو جائیں) تو خدا کی باتیں (یعنی اس کی صفتیں) ختم نہ ہوں۔ بے شک خدا غالب حکمت والا ہے''۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: سورۃ فاطر کی آیت ۳۸ میں اللہ کی کونسی صفت بیان کی گئی ہے؟

جواب: ''بے شک خدا ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے۔ وہ تو دل کے بھیدوں تک سے واقف ہے''۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن، تفہیم القرآن)

سوال: ''بے شک خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ہے''۔ آیت بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ الاحقاف، آیت ۱۰۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ضیا، القرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: ''اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو خدائے رب العالمین چاہے''۔ سورۃ اور آیت بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ التکویر آیت ۲۹۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: ''اور خدا تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں'' سورۃ اور آیت بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ بقرہ آیت ۷۴۔ (القرآن، مضامین قرآن، قرآنی موضوعات، تفہیم القرآن)

سوال: ''اللہ ایسا خبیر و بصیر ہے کہ کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں۔ نہ زمین میں نہ آسمان میں''۔ یہ بات کس آیت میں کہی گئی ہے؟

جواب: سورہ آل عمران کی آیت ۵ میں۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ آل عمران کی آیت ۱۲۲ میں مومنوں کو کیا تلقین کی گئی ہے؟

جواب: ''اور مومنوں کو خدا ہی پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔''

(القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: سورۃ الانعام کی آیت ۱۳ میں اللہ تعالیٰ کی کونسی صفات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: ''اور وہ سنتا (اور) جانتا ہے''۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: اللہ کی ایک بڑی صفت ''بخشنے والا مہربان'' ہے۔ چند مثالیں بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۱۲۹، سورۃ الانعام آیت ۱۶۵، سورۃ الانفال آیت ۷۰، سورۃ الاحزاب آیت ۵، سورۃ السباء آیت ۲، سورۃ الزمر آیت ۵۳، سورۃ الفتح آیت ۱۴۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفہیم القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: ''یہ سب کچھ تو اللہ کی تخلیق ہے۔ اللہ کے سوا اوروں کی بھی کوئی تخلیق ہے تو مجھے دکھاؤ''۔ قرآن نے مشرکین کو یہ چیلنج کہاں کیا ہے؟

جواب: سورۃ لقمان آیت ۱۱ میں۔ (القرآن، عزم نو، قرانی موضوعات، مضامین قرآن)

سوال: ''آپ کہہ دیجئے کہ اللہ مالک الملک ہے۔ جسے چاہے بادشاہت عطا کرے اور جس سے چاہے چھین لے''۔ آیت بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۲۶۔

(القرآن، عزم نو قرآن نمبر، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن)

سوال: سورۃ بقرہ آیت ۱۰۴ میں کونسی حقیقت بیان کی گئی ہے؟

جواب: ''حواس اور عقول خدا کا ادراک نہیں کر سکتے لیکن خدا کو ان سب کا ادراک ہے''۔

(القرآن، عزم نو قرآن نمبر، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: ''تمہارے پروردگار نے اپنی ذات پر رحمت کو لکھ لیا ہے''۔ آیت اور سورۃ بتا دیں؟

جواب: **کتب ربکم علی نفسه الرحمة**: سورۃ الانعام آیت ۵۴۔

(القرآن، شرح اسماء الحسنیٰ، تفسیر عثمانی، تفہیم القرآن)

سوال: ''اسی کا صلہ بہتر اور (اسی کا) بدلہ اچھا ہے''۔ یہ خدائی صفت قرآن پاک میں کہاں بیان کی گئی ہے؟

جواب: سورۃ کہف کی آیت ۴۴ میں۔

(القرآن، مضامین قرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر عزیزی)

سوال: ''اور خدا تو سارے جہان سے بے پرواہ ہے''۔ آیت نمبر بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ العنکبوت آیت ۶۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ابن کثیر، عزم نو قرآن نمبر)

سوال: ''اور خدا تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے''۔ آیت بتا دیں؟

جواب: سورۃ الاحزاب آیت ۴۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ضیاء القرآن، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ المومنون کی آیت ۱۱۶ میں اللہ کی کیا صفت بیان کی گئی ہے؟

جواب: ''تو خدا جو سچا بادشاہ ہے اس کی شان (اس سے) اونچی ہے۔ اس کے سوا کوئی

معبود نہیں۔ (سو وہی) عرش بزرگ کا مالک ہے"۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: "جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو خدا کے پاس ہے وہ باقی ہے (کہ کبھی ختم نہ ہوگا)۔ آیت بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ النحل آیت ۹۶ میں اللہ تعالیٰ کی یہ صفت بیان کی گئی ہے۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ضیاء القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: "وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے۔ اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے"۔ آیت بتا دیں؟

جواب: سورۃ آل عمران کی آیت ۷۴۔ (القرآن، قرآن موضوعات، تفسیر عزیزی)

سوال: سورۃ النساء میں ہے: "خدا ہی معبود واحد ہے۔ اور اس سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور خدا ہی کارساز ہے"۔ آیت نمبر بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۱۷۱۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتائیے سورۃ الشوریٰ میں اللہ تعالیٰ کی کونسی صفت بیان کی گئی ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت ۱۱ میں ہے: "کوئی چیز بھی خدا کی مثل نہیں اور وہ بندوں کی التجاؤں کو سنتا اور ان کے حالات کو دیکھتا ہے"۔

(القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، قرآن اور الٰہیات قاضی سلمان)

سوال: سورۃ البقرہ میں ایمان والوں کے ساتھ اللہ کی محبت کا کیا انداز بتایا گیا ہے؟

جواب: آیت ۲۵۷ میں ہے: "اللہ ایمان والوں سے محبت رکھتا ہے۔ انہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے آتا ہے"۔

(القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، تفسیر احسن البیان)

سوال: ''یہ سب خدا کی بنائی ہوئی سرشت ہے جس پر خدا نے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔ خدا کی بناوٹ میں ادل بدل نہیں ہوتا۔ یہی سیدھا دین ہے۔ لیکن اکثر لوگ اسے نہیں جانتے''۔ آیت نمبر بتا دیجئے؟

جواب: یہ سورۃ البقرہ کی آیت ۱۳۸ ہے۔ (القرآن، تفسیر ماجدی، تفسیر عزیزی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: قرآن میں انسان کے بارے میں اللہ کا کیا ارادہ بیان ہوا ہے؟

جواب: سورۃ المائدہ آیت ۲ میں ہے: ''اللہ کا یہ ارادہ نہیں کہ تم پر تنگی ڈالے۔ اللہ کا ارادہ تو ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمت پوری پوری بھیجے تا کہ تم شکر کیا کرو''۔

(القرآن، تفسیر ماجدی، تفسیر عزیزی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: یہ بھی خدائی صفت ہے کہ سنن الہیہ میں تبدیلی نہیں ہوتی۔ قرآن کیا کہتا ہے؟

جواب: سورۃ فاطر آیت ۴۳ میں ہے: ''سنت الٰہی میں کوئی تغیر و تبدل نہیں ہوتا''۔

(القرآن، کنز الایمان، خلاصۃ القرآن)

سوال: اللہ تعالیٰ اولاد عطا کرتا ہے۔ اس صفت کے بارے میں کیا ارشاد ہوا؟

جواب: سورۃ الشوریٰ آیت ۴۹۔۵۰ میں ہے: ''جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے لڑکے دیتا ہے، جسے چاہتا ہے لڑکے اور لڑکیاں ملا جلا کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے''۔ (القرآن، احکام القرآن، مضامین قرآن)

سوال: قرآن میں ہے: ''آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا۔ اس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اس کی بیوی ہی نہیں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے''۔ آیت بتا دیں؟

جواب: سورۃ الانعام کی آیت ۱۰۲ میں اللہ تعالیٰ کی یہ صفت بیان کی گئی ہے۔

(القرآن، احکام القرآن، قرآنی موضوعات)

سوال: سورۃ یونس آیت ۲۵ میں اللہ تعالیٰ کی کونسی صفت بیان ہوئی ہے؟

جواب: ''اور خدا سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے''۔ (القرآن، کنز الایمان، قرآنی موضوعات)

معلم قرآن بہ نگاہِ قرآن

اسماء و صفاتی نام رسول اکرم ﷺ

سوال: اسم مبارک محمد ﷺ کا مطلب ہے تعریف کے لائق۔ بتائیے یہ نام کن سورتوں میں آیا ہے؟

جواب: یہ نام قرآن پاک میں ۴ مرتبہ آیا ہے۔ سورۃ آل عمران آیت ۱۴۴، سورۃ محمد آیت ۲، سورۃ الفتح آیت ۲۹۔ سورۃ آل عمران آیت ۱۴۴۔

(القرآن، اسماء النبی الکریم)

سوال: آپ جانتے ہیں کہ اسم مبارک احمد قرآن پاک میں کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: یہ نام صرف ایک مرتبہ سورۃ الصف کی چھٹی آیت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت کے حوالے سے آیا ہے۔ اس کے معنی ہیں زیادہ تعریف کرنے والا۔

(القرآن، اسماء النبی الکریم، طبقات، محمد عربی انسائیکلو پیڈیا)

سوال: سراج کے معنی ہیں چراغ۔ رسول اللہ ﷺ کا یہ نام قرآن پاک میں کس جگہ آیا ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب آیت ۴۶ میں۔ (القرآن، اسماء النبی الکریم)

سوال: منیر کا مطلب ہے روشن کرنے والا۔ منور کرنے والا۔ یہ نام کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب آیت ۴۶ میں۔ (القرآن، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: اللہ نے حضور ﷺ کو بشارت دینے والے کہا ہے۔ کس سورۃ میں؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۱۱۹ میں۔ آپؐ کا بشیر (یعنی بشارت دینے والا) اسم مبارک آیا ہے۔ (القرآن، اسماء النبی الکریم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے لئے سورۃ النساء میں عالم کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ آیت بتا دیں؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۱۱۳ میں عالم یعنی علم والے کہا گیا ہے۔

(القرآن، اسماء النبی الکریم)

سوال: حامد کے معنی ہیں اللہ کی تعریف کرنے والا۔ یہ نام کیسے اخذ کیا گیا؟

جواب: کیونکہ آپ ہر حالت میں اور بہت زیادہ اللہ کی تعریف کرتے تھے۔

(الجواب الصحیح، اسماء النبی الکریم)

سوال: خلیل کے معنی ہیں اللہ کا دوست۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے علاوہ یہ نام کس کا ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کا اسم مبارک۔ (اسماء النبی الکریم، طبقات الکبریٰ)

سوال: رشید کے معنی ہیں بھلا چاہنے والا۔ حضور ﷺ کا ایک نام رشید بھی ہے بتایئے آپ کے نام شفیع کا کیا معنی ہے؟

جواب: شفاعت کرنے والا۔ کیونکہ قیامت کے روز آپ اللہ کے حکم سے امت کی شفاعت فرمائیں گے۔ (اسماء النبی الکریم، جامع ترمذی)

سوال: حضور ﷺ امین بھی تھے، جواد بھی اور حبیب بھی۔ ان کے معنی بتا دیجئے؟

جواب: امین کے معنی امانتدار، جواد کے معنی سخی اور حبیب کے معنی دوست یا سراپا محبت۔

(اسماء النبی الکریم، مسند احمد، صحیح بخاری، شرح مواہب)

سوال: خطیب، عادل اور صادق حضور ﷺ کے صفاتی نام ہیں۔ ان کے معنی کیا ہیں؟

جواب: خطیب خطاب کرنے والا۔ عادل کے معنی عدل کرنے والا اور صادق سچا کے معنوں میں آتا ہے۔ (جامع ترمذی، اسماء النبی الکریم، جامع صغیر، سبل الہدیٰ)

سوال: قرآن مجید میں رسول اللہ ﷺ کو ۳ مرتبہ شاہد بھی فرمایا گیا ہے اور شہید بھی۔ کن سورتوں میں؟

جواب: سورۃ الاحزاب آیت ۴۵۔ سورۃ الفتح آیت ۸۔ سورۃ الحج آیت ۷۸۔ سورۃ البقرہ آیت ۱۴۳ اور سورۃ النساء آیت ۴۱۔

(القرآن، رحمۃ اللعالمین، اسماء النبی الکریم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کو (۳ مرتبہ) مبشر کے صفاتی نام سے کس سورۃ میں پکارا گیا ہے؟

جواب: مبشر کے معنی ہیں بشارت دینے والا۔ سورۃ الاحزاب آیت ۴۵۔ سورۃ الفتح آیت ۸ اور سورۃ الفرقان آیت ۵۶۔ (القرآن، اسماء النبی الکریم، رحمۃ اللعالمین)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے صفاتی نام محمود کے معنی بتا دیجئے؟

جواب: محمود کے معنی ہیں تعریف کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کا ذکر بلند کیا اور دنیا بھر میں آپ کی تعریف ہوئی۔ (القرآن، دیوان حسان، اسماء النبی الکریم)

سوال: ''اور اللہ ہی عطا کرنے والا ہے اور میں تو تقسیم کرنے والا ہوں''۔ بتایئے اس ارشاد نبوی میں آپ کا کونسا صفاتی نام ہے؟

جواب: قاسم، آپ کا صفاتی نام ہے جس کے معنی ہیں تقسیم کرنے والا۔

(صحیح بخاری، اسماء النبی الکریم)

سوال: عاقب کے معنی ہیں پیچھے آنے والا۔ بتایئے یہ کس پیغمبر کا صفاتی نام ہے؟

جواب: عاقب پیچھے آنے والا یا بعد میں آنے والا۔ یہ صفاتی نام آخری پیغمبر حضرت محمد ﷺ کا ہے۔ (صحیح بخاری، اسماء النبی الکریم)

سوال: آپ نے نہ صرف علاقوں کو فتح کیا بلکہ دلوں کو بھی فتح کیا۔ اس حوالے سے آپ کا صفاتی نام کیا ہے؟

جواب: فاتح۔ یعنی فتح کرنے والا۔ آپ نے امت کے لئے اللہ کی رحمت کے دروازے کھولے۔ یہ لقب آپ کو معراج کے موقع پر عطا ہوا۔

(تفسیر ابن کثیر، الشفا قاضی عیاض، اسماء النبی الکریم)

سوال: آپ بلاشبہ خاتم النبیین ہیں۔ خاتم کے معنی بتا دیجئے؟

جواب: نبوت کا سلسلہ ختم کرنے والے یعنی آخری نبی۔ قرآن پاک میں متعدد مرتبہ آپ کو خاتم النبیین کہا گیا ہے جیسے سورۃ الاحزاب آیت ۴۰۔

(تفسیر ابن کثیر، اسماء النبی الکریم)

سوال: حاشر کے معنی ہیں اکٹھا کرنے والا۔ حضور ﷺ کا یہ نام کہاں سے ماخوذ کیا گیا؟
جواب: آپ کا فرمان ہے کہ میں محمد ہوں، احمد ہوں، ماحی ہوں اور حاشر ہوں۔
(صحیح مسلم، اسماء النبی الکریم)

سوال: بتائیے طٰہٰ، یٰسین، المزمل، المدثر کس نبی مکرم کے صفاتی نام ہیں؟
جواب: حضرت محمد ﷺ کے صفاتی نام طٰہٰ، یٰسین، المزمل، المدثر بتائے گئے ہیں۔
(سبل الہدیٰ، اسماء النبی الکریم)

سوال: ماحی، رسول اللہ ﷺ کا صفاتی نام ہے۔ اس کے معنی بتا دیجئے؟
جواب: ماحٍ یا ماحی کے معنی ہیں کفر کو مٹانے والے۔ حضور ﷺ نے اپنا یہ نام خود ارشاد فرمایا۔ (موطا امام مالک، اسماء النبی الکریم)

سوال: آپ خیر کے داعی تھے۔ اس لئے آپ کا صفاتی اسم داعٍ بھی ہے۔ یہ نام سورۃ الاحقاف آیت ۳۲ میں آیا ہے۔ اس کے معنی بتا دیجئے؟
جواب: داعٍ یا داعی کے معنی دعوت دینے والا۔ بھلائی کی طرف بلانے والا۔ سورۃ الاحزاب آیت ۴۶ میں بھی یہ نام آیا ہے۔ (صحیح بخاری، اسماء النبی الکریم)

سوال: احادیث سے آپ کے نام طیب کا بھی پتہ چلتا ہے۔ اس کے معنی بتا دیں؟
جواب: طیب کے معنی ہیں پاک۔ (صحیح مسلم، اسماء النبی الکریم)

سوال: طاہر پاک صاف کو کہتے ہیں۔ آپ کا یہ صفاتی نام کیسے ہے؟
جواب: آپ ظاہری گندگی سے پاک و صاف ہیں اور آپ باطنی نجاست سے بھی پاک ہیں۔ یہ نام اس لئے رکھا گیا کہ آپ تمام قسم کی طہارتوں اور اخلاق محمودہ سے مزین ہیں۔ (سبل الہدیٰ، اسماء النبی الکریم)

سوال: احادیث میں آپ کا ایک صفاتی نام مطہر بھی آیا ہے۔ اس کے معنی بتا دیں؟
جواب: مطہر کے معنی ہیں پاک کئے گئے۔ اس کیلئے حضور ﷺ خود دعا فرمایا کرتے تھے۔ (سنن نسائی، اسماء النبی الکریم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کو فصاحت و بلاغت کا وصف بھی عطا ہوا۔ بتایئے آپ کو کیا نام دیا گیا ہے؟

جواب: فصیح۔ جس کے معنی ہیں فصاحت والے۔ آپ نے خود فرمایا: ''میں تمام عرب سے زیادہ زبان دان ہوں۔ میری ولادت قریش میں ہوئی اور میرا بچپن قبیلہ بنوسعد میں گزرا۔ میری زبان پر غلطی کہاں سے آئے گی۔

(بخاری، اسماء النبی الکریم)

سوال: حضور ﷺ کا صفاتی نام سید بھی ہے۔ اس کے بارے میں حضور ﷺ کا کیا ارشاد ہے؟

جواب: سید کے معنی ہیں سردار۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے میرے پروردگار! تو نے مجھے آدم علیہ السلام کی اولاد کا سردار بنایا اور میں یہ بات فخریہ نہیں کہتا''۔

(مسند احمد، اسماء النبی الکریم)

سوال: حضور ﷺ کا ایک صفاتی نام امام بھی ہے۔ اس کے معنی بتا دیجئے؟

جواب: امام کے معنی ہیں پیشوا۔ سیدھا راستہ دکھانے والا۔ (تاریخ ابن کثیر، اسماء النبی الکریم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کا ایک نام بار بھی بتایا گیا ہے۔ وہ کیسے؟

جواب: حدیث مبارکہ میں ہے کہ انسان سچ بولتا ہے حتیٰ کہ اللہ کے ہاں اس کا نام بار (سچ بولنے والا نیکوکار) لکھ دیا جاتا ہے۔ حضور ﷺ اس کے زیادہ لائق ہیں۔ سب سے زیادہ سچے ہیں اور سب سے زیادہ احسان کرنے والے ہیں۔

(شرح المواہب، اسماء النبی الکریم)

سوال: حضور ﷺ کا ایک نام شاف بھی ہے۔ اس کے معنی کیا ہیں؟

جواب: شاف کے معنی شفا دینے والے۔ حضور ﷺ نے بہت سے موقعوں پر اللہ کے حکم سے بیماروں کو شفا دی اور یہ آپ کا معجزہ بھی ہے۔

(الشفا قاضی عیاض، اسماء النبی الکریم)

سوال: حضور ﷺ کو متوسط یعنی پسندیدہ بھی کہا گیا ہے۔ کیسے؟

جواب: آپ اللہ کے ہاں سب سے زیادہ پسندیدہ اور لوگوں میں بھی سب سے زیادہ پسندیدہ ہستی ہیں۔ (تفسیر ابن کثیر، اسماء النبی الکریم)

سوال: آپ سابق یعنی سبقت لے جانے والے بھی ہیں۔ قرآن کیا فرماتا ہے؟

جواب: سورۃ الواقعہ آیت ۱۰۔۱۱ میں ہے: سبقت لے جانے والے۔ وہی سبقت لے جائیں گے، یہی لوگ اللہ کے مقرب ہیں۔ (القرآن، اسماء النبی الکریم)

سوال: حضور ﷺ نے خود بھی میانہ روی اختیار کی اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کی۔ اس سے آپ کا کونسا صفاتی نام اخذ کیا گیا؟

جواب: آپ کو مقتصد کیا گیا یعنی میانہ روی رکھنے والے۔ (القرآن، اسماء النبی الکریم)

سوال: ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''تو کیا جو شخص امر حق کے راستے کی ہدایت دیتا ہو وہ زیادہ اتباع کے لائق ہے یا وہ شخص جسے بن بتلائے خود ہی راستہ نہ سوجھے''۔ حضور ﷺ کو اس آیت میں کیا بتایا گیا ہے؟

جواب: راستے کی ہدایت فرمانے والے۔ یعنی مہدی۔ یہ آپ کا صفاتی نام ہے۔ (القرآن، اسماء النبی الکریم)

سوال: قرآن کو بھی حق کہا گیا ہے اور مفسرین نے حضور ﷺ کا صفاتی نام بھی حق بتایا ہے۔ اس کے کیا معنی ہیں؟

جواب: اس کے معنی ہیں مجسم سچ۔ سورۃ یونس آیت ۱۰۸ میں۔ (القرآن، اسماء النبی الکریم)

سوال: حضور ﷺ کا صفاتی نام مبین بھی ہے۔ معنی بتا دیجئے؟

جواب: مبین کے معنی شریعت کو بیان کرنے والا۔ (القرآن، اسماء النبی الکریم)

سوال: حضور ﷺ کا ایک نام اوّل بھی بنایا گیا ہے جس کے معنی ہیں سب سے پہلے۔ اس نام کے بارے میں کیا حدیث ہے؟

جواب: حضرت قتادہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ میں پیدائش

میں لوگوں سے پہلے ہوں اور بعثت میں (سب انبیاء میں) آخری ہوں۔

(طبقات الکبریٰ، اسماء النبی)

سوال: آخر کے معنی ہیں سب نبیوں کے بعد آنے والا۔ آپ نے اس نام کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: آپ نے فرمایا: ''میں نبیوں میں سے آخری نبی ہوں''۔ (سنن نسائی، اسماء النبی)

سوال: رسول اللہ ﷺ کا ایک صفاتی نام ظاہر بھی ہے۔ اس کے معنی بتا دیجئے؟

جواب: ظاہر کے معنی ہیں صاف، واضح، زبردست، غالب آنے والا۔

(سبل الہدیٰ، اسماء النبی)

سوال: باطن کے معنی ہیں پوشیدہ امور کے جاننے والے۔ یہ حضور ﷺ کا صفاتی نام کس طرح ہے؟

جواب: باطن کا مفہوم ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کے پوشیدہ امور کی وحی کے ذریعے اطلاع پائے۔ حضور ﷺ پر چونکہ یہ صفت صادق آتی ہے اس لئے آپ کا یہ نام بھی ہے۔ (سبل الہدیٰ، اسماء النبی)

سوال: رحمۃ کا مطلب ہے سراپا رحمت۔ حضور ﷺ کے اس صفاتی نام کے بارے میں قرآن کیا کہتا ہے؟

جواب: سورۃ الانبیاء آیت ۱۰۷ میں ہے: ''اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے''۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، اسماء النبی)

سوال: محلل کے معنی ہیں حلال بتانے والے۔ قرآن میں حضور ﷺ کی یہ صفت کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ الاعراف آیت ۱۵۷ میں ہے: ''اور وہ (رسول) ان کے لئے پاکیزہ چیزوں کو حلال بتاتے ہیں''۔ (القرآن، سبل الہدیٰ، اسماء النبی الکریم)

سوال: حضور ﷺ کا ایک صفاتی نام محرم بھی بتایا گیا ہے۔ اس کے معنی بتا دیجئے؟

جواب: اس کے معنی ہیں حرام فرمانے والے۔ سورۃ الاعراف آیت ۱۵۷ میں ہے۔
"اور وہ نبی ان پر پلید چیزوں کو حرام فرماتے ہیں"۔
(القرآن، سبل الھدیٰ، اسماء النبی الکریم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کا ایک صفاتی نام آمر بھی ہے جس کے معنی ہیں حکم دینے والے۔ قرآن میں یہ صفت کہاں بیان ہوئی ہے؟

جواب: سورۃ الاعراف آیت ۱۵۷ میں ہے: "آپ انہیں نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں"۔ (القرآن، سبل الھدیٰ، اسمائے النبی)

سوال: ھادٍ کا مطلب ہے ہدایت فرمانے والے۔ آپ کس طرح اس صفت کے حامل ہیں؟

جواب: سورۃ الرعد آیت ۷ میں ہے: "اے پیغمبر آپ تو محض نتائج بد سے ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کا ایک ہادی (رہنما) ہوتا ہے"۔
(القرآن، سبل الھدیٰ، اسماء النبی)

سوال: رسول اللہ ﷺ مُھدِ بھی ہیں یعنی سراپا ہدایت۔ اس کے بارے میں آپ نے کیا فرمایا؟

جواب: ارشاد نبوی ہے: "میں خاص رحمت و سراپا ہدایت ہوں"۔
(مشکوٰۃ المصابیح، اسماء النبی)

سوال: آپ رسول یعنی پیغمبر بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: "اے رسول پہنچا دیجئے جو کچھ آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے اتارا گیا ہے"۔ سورۃ المائدہ آیت ۶۷۔ (القرآن)

سوال: حضور ﷺ کا ایک نام نبی یعنی پیغمبر بھی ہے۔ قرآن میں یہ نام کہاں آیا ہے؟

جواب: سورۃ انفال آیت ۶۴ میں ہے: "اے نبی! آپ کے لئے اللہ ہی کافی ہے اور جن مومنوں نے آپ کا اتباع کیا ہے وہ کافی ہیں"۔ (القرآن، اسماء النبی)

سوال: حضور ﷺ کا صفاتی نام طٰہٰ بھی ہے۔ معنی بتا دیجئے؟

جواب: اے طاہر اور اے ہادی۔ کہا گیا ہے کہ اس کے معنی ہیں۔ اے وہ جس پر امت کی شفاعت میں بھروسہ ہے اور یہ بھی معنی بتائے گئے ہیں، اے مخلوق کو سچے مذہب کی طرف ہدایت کرنے والے۔ (اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: یٰسین قرآن پاک کی ایک سورۃ کا نام بھی ہے۔ حضور ﷺ کا صفاتی نام کیسے ہے؟

جواب: سورۃ یٰسین آیات ۱ سے ۴ میں ہے: یٰسین! حکمت والے قرآن کی قسم۔ بیشک آپ رسولوں میں سے ہیں اور سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہیں''۔ حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ یہ حضور ﷺ کے اسمائے گرامی میں سے ایک اسم مبارک ہے۔

(فتح القدیر، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: شفیع کے معنی ہیں شفاعت کرنے والے۔ حضور اقدس ﷺ کا کیا ارشاد ہے؟

جواب: حضرت عوف رضی اللہ عنہ بن مالک اشجعی سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس رب کی طرف سے ایک آنے والا آیا، مجھے اختیار دیا کہ یا تو آپ کی آدھی امت جنت میں داخل ہو جائے گی یا آپ شفاعت قبول فرمالیں۔ تو میں نے شفاعت کو قبول کر لیا۔ اور میری شفاعت اس کے لئے ہوگی جس نے شرک نہ کیا ہو۔ (جامع ترمذی، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: آنحضرت ﷺ کو خلیل بھی کہا گیا ہے۔ اس کے معنی کیا ہیں؟

جواب: خلیل کے معنی ہیں دوست۔ آپ کا یہ نام بائبل میں بھی آیا ہے۔ عہد نامہ باب ۵ آیت ۱۶ میں ہے: ''اے یروشلم کی بیٹیو! یہ میرا حبیب ہے، یہ میرا خلیل ہے''۔ (بائبل، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: رسول اللہ ﷺ کا صفاتی نام کلیم بھی بتایا گیا ہے۔ معنی بتا دیجئے؟

جواب: کلیم کے معنی ہیں کلام کرنے والا۔ رسول اللہ ﷺ نے معراج کے موقع پر اللہ تعالیٰ سے کلام بھی کیا۔ (تاریخ ابن کثیر، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: حبیب کے معنی بتا دیں؟

جواب: حبیب کے معنی ہیں سراپا محبت۔ اللہ کا پیارا یعنی محبوب۔ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والا۔ آپ میں یہ دونوں وصف ہیں اس لئے آپ حبیب ہیں۔

(شرح المواہب، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: آنحضرت ﷺ کا ایک صفاتی نام مصطفیٰ بھی ہے۔ آپ کا اس نام کے متعلق کیا ارشاد ہے؟

جواب: حضرت عوف بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی قسم میں حاشر ہوں۔ میں سب سے آخری نبی ہوں اور میں ہی مصطفیٰ ہوں''۔ مصطفیٰ کے معنی ہیں نبیوں میں پسند فرمائے گئے۔

(شرح المواہب، اسماء النبی ءالکریم، اسماء النبی)

سوال: مرتضیٰ بھی رسول اللہ ﷺ کا صفاتی نام ہے۔ اس کا مفہوم بتا دیں؟

جواب: اس اسم مبارک کا مفہوم ہے وہ جن پر ان کا اللہ راضی ہو یعنی ان سے محبت فرمائے اور ان کو پسند فرمائے۔ (شرح مواہب الدنیہ، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: مجتبیٰ کے معنی ہیں چنے ہوئے۔ قرآن میں یہ معنی کس سورۃ میں ہیں؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۱۷۹ میں ہے: ''لیکن ہاں جس کو اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں میں سے چاہتے ہیں منتخب فرما لیتے ہیں''۔ چونکہ رسول اللہ ﷺ کو بھی اللہ تعالیٰ نے منتخب فرمایا تھا۔ (القرآن، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: مختار کے معنی ہیں پسند فرمائے گئے۔ آپ کو مختار کیوں کہا گیا؟

جواب: کیونکہ آپ تمام پسند کئے گئے (انبیاء وغیرہ) میں سے پسند فرمائے گئے۔

(اسماء النبی، نسیم الریاض، اسماء النبی الکریم)

سوال: ناصر کے معنی ہیں مدد دینے والے۔ آپ کا یہ نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: سورۃ الصف آیت ۱۴ میں ہے: ''اے ایمان والو! تم اللہ کے دین کے مددگار

ہو جاؤ''۔ (القرآن، اسماء النبی)

سوال: اللہ نے آپ کی مدد کی اس لئے آپ منصور بھی ہیں۔ قرآن کیا کہتا ہے؟

جواب: منصور کے معنی ہیں تائید کئے گئے۔ مدد فرمائے گئے۔ سورۃ الفتح آیت ۳ میں ہے: ''اور اللہ آپ کو ایسا غلبہ دے گا جس میں عزت ہی عزت ہو''۔ سورۃ التوبہ آیت ۴۰ میں ہے: ''یاد رکھو کہ اللہ نے اس وقت آپ کی مدد کی جب کافروں نے آپ کو وطن سے نکال باہر کیا''۔ (القرآن، شرح مواہب، اسماء النبی)

سوال: آپ کا ایک صفاتی نام قائم بھی ہے۔ کس صفت کی وجہ سے؟

جواب: قائم کا مطلب ہے قیام کرنے والے۔ حضرت مغیرہؓ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ رات کو قیام کرتے حتی کہ پاؤں مبارک اور پنڈلیاں متورم ہو جاتیں۔ جب عرض کیا جاتا تو آپ فرماتے، کیا میں اپنے رب کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔ (صحیح بخاری، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: بتائیے آپ کو الحافظ کے نام سے کیوں موسوم کیا گیا؟

جواب: آپ کو اس نام سے اس لئے موسوم کیا گیا ہے کہ آپ حافظ وحی ہیں اور اس کی حفاظت فرمانے والے ہیں۔ (شرح مواہب، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: شہید کے معنی ہیں شہادت پانے والے، گواہی دینے والے۔ آپ کو اس نام سے کیوں پکارا گیا؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۱۴۲ میں ہے: ''اور (مسلمانو) اسی طرح ہم نے تمہیں بہترین امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر شہادت دو اور اللہ کا رسول تم پر شہادت دے''۔ حضرت ابن عباسؓ، حضرت ابن مسعودؓ بعض دوسرے صحابہؓ نے وضاحت کی ہے کہ آپ کی موت شہادت کی تھی۔ سورۃ النسا آیت ۴۱، سورۃ النحل آیت ۸۹، سورۃ الحج آیت ۸۷ میں بھی یہ نام ہے۔

(القرآن، اسماء النبی، قول البدیع، اسماء النبی الکریم)

سوال: آپ عادل یعنی عدل کرنے والے بھی ہیں۔ آپ کے چچا جناب ابوطالب کی کیا رائے تھی؟

جواب: آپ کے چچا جناب ابوطالب نے آپ کی مدح میں کہا: ''آپ بردبار، ہدایت والے، انصاف کرنے والے، اور غصہ میں نہ آنے والے اور اس اللہ سے محبت کرنے والے ہیں جو آپ سے غافل نہیں ہے''۔

(سبل الہدیٰ، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: رسول اللہ ﷺ کا ایک صفاتی نام حکیم بھی ہے۔ اس کے معنی بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ جمعہ آیت ۲ میں ہے: ''وہ وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے ایک کو رسول بنا کر بھیجا۔ جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتا ہے۔ انہیں پاک کرتا ہے اور ان کو کتاب و حکمت سکھاتا ہے''۔

(القرآن، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: حضور ﷺ کا اسم گرامی نور بھی بتایا گیا ہے۔ قرآن و حدیث کیا بیان کرتے ہیں؟

جواب: سورۃ مائدہ آیت ۵ میں ہے: ''تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے نور اور واضح کتاب آ گئی ہے''۔ صحیح احادیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے میرے نور کو پیدا فرمایا۔ قرآن کا نام بھی نور کہا جاتا ہے۔ (القرآن، مدارج النبوۃ، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: حجۃ بھی حضور ﷺ کا صفاتی نام ہے۔ اس کے معنی بتا دیجئے؟

جواب: اس کے معنی ہیں دلیل۔ قرآن پاک میں ہے: ''آپ فرما دیجئے کہ اللہ ہی کی دلیل محکم رہی''۔ اس کی تشریح میں لکھا گیا ہے کہ اس سے مراد اللہ کی کتاب اور رسول ﷺ اور واضح بیان ہے۔ (کشف الاسرار، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: برہان کے معنی ہیں واضح دلیل۔ حضور ﷺ کا یہ نام بھی بتایا گیا ہے۔ قرآن کیا کہتا ہے؟

جواب: لغت میں برہان روشن اور واضح دلیل کو کہتے ہیں۔ جو پورا یقین عطا کرے اور حضور اقدس ﷺ ان دونوں معنوں میں برہان ہیں۔ قرآن کریم میں ارشاد ہے: ''اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک برہان (کامل دلیل) آچکی اور ہم نے تمہاری طرف واضح نور بھیجا۔ قرآن کا ایک نام برہان بھی بتایا جاتا ہے۔ (القرآن، سبل الہدیٰ، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: آپ چونکہ بطحا کے رہنے والے تھے اس لئے ایک اسم پاک ابطحی بھی ہے۔ ابطحی کن لوگوں کو کہا جاتا ہے؟

جواب: ابطحی قریش، وہ جو مکہ مکرمہ کے دونوں کناروں کے درمیان بستے ہیں۔ یہ اسم گرامی اسی نسبت سے ہے۔ حضرت حسان بن ثابتؓ آپ کی مدح میں فرماتے ہیں: ''آپ معزز گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں۔ دادا کی طرف سے بزرگ ابطحی سردار ہیں۔ (القاموس، شرح مواہب، اسماء النبی الکریم)

سوال: آپ المومن بھی ہیں۔ بتائیے آپ کو یہ اسم گرامی کیوں دیا گیا؟

جواب: مومن کے معنی ہیں ایمان والے یا ایمان لانے والے۔ قرآن پاک میں سورۃ الشوریٰ آیت ۱۵۰ میں ہے: ''اور آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالیٰ نے جتنی کتابیں نازل فرمائی ہیں، میں سب پر ایمان لاتا ہوں''۔ (القرآن، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: مطیع کے معنی ہیں اللہ کے تابع فرمان۔ آپ کا یہ اسم گرامی کہاں بیان ہوا ہے؟

جواب: حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا: ''جب میں ہی اللہ کی نافرمانی کروں تو اللہ کی اطاعت کون کرے گا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے زمین والوں کا امین بنایا ہے''۔ (صحیح بخاری، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: آپ کا صفاتی نام مذکر کہاں آیا ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟

جواب: مذکر کے معنی ہیں نصیحت کرنے والے۔ سورۃ غاشیہ آیت ۲۱ میں ہے: ''پس

آپ نصیحت کرتے رہیئے (درحقیقت) آپ نصیحت کرنے والے ہی ہیں''۔

(القرآن، اسماء النبی الکریم، احکام النبی)

سوال: آپ کا اسم گرامی واعظ بھی ہے۔ بتایئے یہ کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: سورۃ آیت میں ہے: ''آپ فرما دیجئے، میں تو تمہیں ایک ہی وعظ کرتا ہوں''۔ وعظ کا مطلب خیر کی طرف بلانا بھی ہے۔

(القرآن، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: امین کے معنی ہیں امانت دار حضور ﷺ کو یہ نام کس نے دیا تھا؟

جواب: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: ''تم مجھے امین نہیں سمجھتے! حالانکہ میں آسمان والوں کا امین ہوں۔ میرے پاس آسمان کی خبریں صبح و شام آتی ہیں''۔ کفار مکہ بھی آپ کو صادق اور امین کہہ کر پکارتے تھے۔ (مسند احمد، اسماء النبی الکریم، سیرت سرور عالم)

سوال: حضور ﷺ کا ایک صفاتی نام مدنی بھی ہے۔ آپ کو مدنی کیوں کہتے ہیں؟

جواب: آپ نے اپنے ساتھیوں سمیت مدینہ ہجرت کی۔ وہاں مستقل رہائش اختیار کی اور وہیں وفات کے بعد دفن ہوئے۔ (سیرۃ النبی، سیرۃ سرور عالم، رحمۃ اللعالمین)

سوال: رسول اللہ ﷺ کا ایک نام عربی بھی ہے۔ آپ نے اس کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین وجہ سے عرب سے محبت کرو، ایک یہ کہ میں عربی ہوں اور قرآن عربی زبان میں ہے اور اہل جنت کی زبان عربی ہوگی۔ (اسماء النبی، اسماء النبی الکریم)

سوال: آپ ہاشمی بھی کہلاتے ہیں۔ ہاشمی کے معنی اور وجہ تسمیہ بتا دیجئے؟

جواب: ہاشمی کے معنی ہیں ہاشمی خاندان والے۔ آپ ہاشم بن عبد مناف کے خاندان سے ہیں۔ ہاشم آپ کے دادا جناب عبدالمطلب کے والد تھے۔ یہ اسم گرامی اسی نسبت سے ہے۔ (سیرۃ النبی، سبل الہدیٰ، اسماء النبی الکریم)

سوال: بتایئے حضور ﷺ کو تہامی کیوں کہا جاتا ہے؟ اس کا مطلب کیا ہے؟

جواب: اس اسم مبارک کی نسبت تہامہ سے ہے جو مکہ مکرمہ کے ناموں میں سے ایک ہے۔ (شرح مواہب اللدنیہ، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: حضور ﷺ کو حجازی یعنی حجاز کے رہنے والے بھی کہا جاتا ہے۔ بتایئے حجاز کون سا علاقہ ہے؟

جواب: اس اسم گرامی کی نسبت حجاز کی طرف ہے اور حجاز، مکہ، مدینہ، طائف اور ان کے ارد گرد کے علاقوں کو کہا جاتا ہے۔ (شرح مواہب، القاموس، اسماء النبی الکریم)

سوال: بتایئے حضور ﷺ کو نزاری کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: نزار، حضور اقدس ﷺ کے اجداد میں ۱۹ ویں پشت پر ہیں، جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اپنے والد مَعَد کی اکلوتی اولاد تھے۔ ان سے آگے چار قبیلے وجود میں آئے جن میں سے ایک مُضَر بن نزار حضور اقدس ﷺ کا قبیلہ ہے۔

(طبقات ابن سعد، الرحیق المختوم، اسماء النبی الکریم)

سوال: قرشی یا قریشی کا مطلب ہے قریش قبیلے والے۔ آپ کو یہ نسبت کیسے دی جاتی ہے؟

جواب: قریش آپ کے اجداد میں نضر بن کنانہ کی اولاد سے ہیں۔ اس نسبت سے آپ کو قریشی کہا جاتا ہے۔ (سیرت ابن ہشام، سیرۃ النبی، اسماء النبی الکریم)

سوال: نَاہٍ کے معنی ہیں برائیوں سے منع کرنے والے۔ آپ کی یہ صفت قرآن کی کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ الاعراف آیت ۱۵۷ میں ہے: ''وہ (رسول) تمہیں نیک باتوں کا حکم فرماتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں''۔

(القرآن، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: آپ کو مکی اس لئے کہا جاتا ہے کہ آپ مکہ کے رہنے والے تھے۔ اس نام کے

بارے میں توریت کی کیا روایت ہے؟

جواب: حضرت کعب احبار کہتے ہیں کہ توریت میں آپ کا ذکر مبارک یوں ہے: "محمدؐ بن عبداللہ جن کی ولادت مکہ مکرمہ میں ہوگی اور ان کی ہجرت مدینہ میں ہوگی اور ان کی امت اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرنے والی ہوگی"۔

(خصائص الکبریٰ، اسماء النبی الکریم)

سوال: رسول اللہ ﷺ کا صفاتی نام حسیب بھی ہے۔ اس کے معنی بتا دیجئے؟

جواب: حسیب کے معنی ہیں، بڑے خاندانی۔ کیونکہ آپ بڑے خاندان اور اونچے حسب نسب والے تھے۔ (صحیح بخاری، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: اولیٰ کے معنی ہیں قریب تر۔ رسول اللہ ﷺ کا یہ نام کیسے ماخوذ ہوا؟

جواب: سورۃ احزاب آیت ۶ میں ارشاد ربانی ہے: "نبی مومنوں کی جانوں سے بھی زیادہ ان کے قریب ہیں"۔ (القرآن، سبل الہدیٰ، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: حضور ﷺ کے صفاتی نام حٰم اور مبلغ بھی بتائے جاتے ہیں۔ معنی بتا دیں؟

جواب: حٰم حروف مقطعات میں سے ہے جس کے معنی اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہیں۔ مبلغ کے معنی ہیں تبلیغ کرنے والے۔ (سنن ابی داؤد، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: منیب کے معنی ہیں (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے۔ آپ کو منیب کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ دعا فرمایا کرتے تھے: "اے میرے رب! مجھے اپنا بہت شکر کرنے والا، بہت ذکر کرنے والا، بہت خوف کھانے والا، تیرے حضور جھکنے والا، گڑگڑانے والا اور تیری طرف رجوع کرنے والا بنا لے"۔

(سنن ابن ماجہ، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے صفاتی نام شکور اور قریب بھی ہیں۔ ان کے معنی بتا دیں؟

جواب: شکور کے معنی بہت شکر گزار اور قریب کے معنی (اللہ کے) قریب۔
(القرآن سورۃ النجم ۸،۹، صحیح بخاری، اسماء النبی الکریم)

سوال: صاحب اور ناطق بھی رسول اللہ ﷺ کے صفاتی نام ہیں۔ معنی بتا دیجئے؟

جواب: صاحب کے معنی ساتھی جیسا کہ سورۃ النجم آیت ۲ میں ہے: ''تمہارے صاحب نہ راہ حق سے بھٹکے اور نہ ہی غلط راستہ اختیار کیا''۔ ناطق کے معنی ہیں بولنے والے۔ سورۃ النجم آیات ۳،۴ میں ہے: ''آپ اپنی خواہش نفسانی سے نہیں بولتے بلکہ آپ جو کچھ بولتے ہیں وہ وحی ہوتی ہے جو آپ کی طرف بھیجی جاتی ہے''۔ (القرآن، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: صادق اور مصدق کے معنی بتا دیں جو رسول اللہ ﷺ کے صفاتی نام ہیں؟

جواب: صادق کے معنی ہیں سچے۔ سورۃ الاحزاب آیت ۲۲ میں ہے: ''اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا''۔ آپ کا ارشاد ہے: ''میں نبی امی، صادق اور پاک ہوں''۔ مصدق کے معنی تصدیق کرنے والا۔ کیونکہ آپ نے اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ وحی کی تصدیق فرمائی۔ (القرآن، سبل الہدیٰ، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: جواد اور فتاح بھی رسول اللہ ﷺ کے صفاتی نام ہیں۔ ان کے معنی بتا دیجئے؟

جواب: جواد کے معنی ہیں سخی۔ آپ تمام لوگوں سے بھلائی کرنے میں سخی تھے۔ فتاح کے معنی ہیں کھولنے والے۔ آپ قیامت کے دن جنت کا دروازہ کھلوائیں گے۔ (صحیح مسلم، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: یتیم اور غنی بھی رسول اللہ ﷺ کے صفاتی نام ہیں۔ کس نسبت سے؟

جواب: سورۃ الضحیٰ آیت ۶ میں ہے: ''اللہ تعالیٰ نے آپ کو یتیم نہیں پایا پھر ٹھکانا دیا''۔ آپ غنی یعنی دولت مند بھی تھے جیسے سورۃ والضحیٰ آیت ۸ میں ہے اور آپ کو بے مال پایا سو آپ کو غنی کر دیا''۔ (شرح مواہب، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: رؤف اور رحیم بھی آپ کے صفاتی نام ہیں۔ ان کے معنی بتا دیں؟

جواب: رؤف کے معنی ہیں شفقت فرمانے والے اور رحیم کے معنی ہیں مہربان۔ سورۃ توبہ آیت ۱۲۸ میں آپ کی یہ صفات بیان کی گئی ہیں۔

(القرآن، اسماء النبی الکریم، اسماء النبی)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے چند اور خاص نام بتا دیں؟

جواب: آپؐ کے چند اور مشہور صفاتی نام یہ ہیں:

عبداللہ: سورۃ الحدید آیت ۹، سورۃ الجن آیت ۱۹، سورۃ الکہف آیت ایک۔

بشیر: سورۃ الاعراف آیت ۱۸۸، سورۃ ہود آیت ۲، سورۃ السبا آیت ۲۸، سورۃ فاطر آیت ۲۴، سورۃ بقرہ ۱۱۹۔

نذیر: سورۃ العنکبوت آیت ۵۰، سورۃ الاعراف آیت ۱۸۸، سورۃ الاحزاب آیت ۵۵، سورۃ ہود آیت ۲، سورۃ الحجر آیت ۸۹، سورۃ فاطر آیات ۲۳،۲۴، ۳۷،۴۲۔ سورۃ الفتح آیت ۸، سورۃ الذاریات آیات ۵۰، ۵۱۔ سورۃ الملک آیات ۸، ۹، ۱۷، ۲۶۔ سورۃ الفرقان آیت ۵۶، سورۃ البقرہ آیت ۱۱۹، سورۃ السبا آیت ۲۸، ۴۶۔ سورۃ الاحقاف آیت ۹۔

برہان: سورۃ النسا آیت ۱۷۵۔

عزیز: سورۃ التوبہ آیت ۱۲۸۔

نعم: سورۃ البقرہ آیت ۲۳۱، سورۃ النحل آیت ۸۳۔

ہادی: سورۃ الروم آیت ۵۳۔

المنذر: سورۃ النحل آیت ۹۲، سورۃ ص آیات ۴،۶۴۔

النبی: سورۃ آل عمران آیت ۱۶۱، سورۃ المائدہ آیت ۸۱، سورۃ الانفال آیات ۶۴، ۶۵، ۶۷، ۷۰۔ سورۃ التوبہ آیات ۶۱، ۷۳، ۱۱۳، ۱۱۷۔ سورۃ الحجرات آیت ۲، سورۃ الاحزاب آیات ۱، ۶، ۲۸، ۳۲، ۳۸،

۴۵، ۵۰، ۵۳، ۵۶، ۵۹۔ سورۃ التحریم آیات ۱، ۴، ۸، ۹۔ سورۃ الطلاق آیت ۱، سورۃ الممتحنہ آیت ۱۲۔

رسول: یہ نام قرآن پاک میں ۱۳۵ مرتبہ مختلف سورتوں اور مختلف آیات میں آیا ہے۔ جن میں سورۃ آل عمران، سورۃ النساء، سورۃ المائدہ، سورۃ الاعراف، سورۃ الانفال، سورۃ التوبہ، سورۃ النحل، سورۃ الاسراء، سورۃ الحج، سورۃ المؤمن، سورۃ الزخرف، سورۃ العنکبوت، سورۃ الحجرات، سورۃ الفتح، سورۃ الاحزاب، سورۃ الدخان، سورۃ الحدید، سورۃ المجادلہ، سورۃ محمد، سورۃ المنافقون، سورۃ التغابن، سورۃ الفرقان، سورۃ الطلاق، سورۃ الجمعہ، سورۃ الصف، سورۃ الحشر، سورۃ الممتحنہ، سورۃ الجن، سورۃ الحاقہ، سورۃ النور اور سورۃ البقرہ شامل ہیں۔

(القرآن، اسماء النبی ﷺ، انبیائے کرام)

محمد ﷺ اور قرآن۔ صفات نبوی ﷺ

سوال: کن آیات سے پتہ چلتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ آخری نبی ہیں؟

جواب: سورۃ الاحزاب آیت ۴۰۔ سورۃ آل عمران آیت ۶۷۔ سورۃ النساء آیت ۶۴، سورۃ البقرہ آیت ۷۵، ۸۹۔ (القرآن، مضامین قرآن، تفسیر ابن کثیر، تفہیم القرآن)

سوال: رسول اکرم ﷺ کسی خاص زمانے یا قوم یا ملک کے لئے نہیں ہیں۔ قرآن سے کیسے شہادت ملتی ہے؟

جواب: سورۃ السباء آیت ۲۸۔ سورۃ الانبیاء آیت ۱۰۷۔ سورۃ الاعراف آیت ۱۵۸۔ سورۃ النساء آیت ۷۹۔ (عزم نو قرآن پاک نمبر، حسنت جمیع خصالہ، قرآنی موضوعات)

سوال: سورۃ الاحزاب میں آپؐ کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب آیت ۲۱ میں آپؐ کی ذات کو بہترین نمونہ قرار دیا گیا ہے۔

(حسنت جمیع خصالہ، تفسیر ابن کثیر، رحمۃ للعالمینؐ)

سوال: اللہ تعالیٰ نے حضورﷺ کی پیروی کو اپنی محبت کی علامت اور مغفرت کا ذریعہ کہا ہے۔ کس آیت میں؟

جواب: سورۃ آل عمران کی آیت ۳۱، سورۃ النساء آیات ۶۹، ۸۰، ۱۱۵ میں۔

(حسنت جمیع خصالہ، تفسیر ابن کثیر، سیرۃ النبیؐ)

سوال: اللہ نے رسولﷺ کو مقام محبوبیت عطا کرتے ہوئے کیا فرمایا؟

جواب: سورۃ الاحزاب آیت ۵۶ میں ہے: "اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی (ان پر) درود بھیجو"۔

(حسنت جمیع خصالہ، تفسیر عزیزی، تفہیم القرآن)

سوال: اللہ نے آپؐ کو خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا کہا ہے۔ آیت بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ السبا آیت ۲۸ میں ہے کہ: "آپؐ کو روئے زمین کے تمام انسانوں کے لئے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ سورۃ یونس آیت ۲، سورۃ الفرقان آیت ۵۶ اور سورۃ البقرہ آیت ۱۱۹۔

(حسنت جمیع خصالہ، تفسیر ابن کثیر، ترجمہ فتح الحمید)

سوال: اللہ نے کس آیت میں رسول اللہﷺ کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا ہے؟

جواب: سورۃ النسا آیت ۸۰ میں۔ (حسنت جمیع خصالہ، تفسیر ابن کثیر، ترجمہ فتح الحمید)

سوال: سورۃ آل عمران میں حضورؐ کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۳۱ میں ہے کہ حضورﷺ سے محبت کرنا اللہ سے محبت رکھنے کے مترادف ہے۔ (تفہیم القرآن، تفسیر ماجدی، تفسیر عزیزی)

سوال: "ہم نے تجھے کوثر عطا کیا"۔ کس نبی کے بارے میں ہے؟

جواب: رسول اللہﷺ کے بارے میں سورۃ کوثر آیت ایک میں ہے۔

(تفہیم القرآن، تفسیر ماجدی، تفسیر عزیزی)

سوال: رسول اللہ ﷺ کو معراج عطا ہوئی۔ اس واقعے کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل (الاسراء) کی آیت ایک میں۔

(ضیاء القرآن، تفسیر ابن کثیر، سیرۃ النبیؐ)

سوال: آنحضرت ﷺ کے بارے میں اللہ نے فرمایا "اور (اے محمدؐ) یقیناً تم اخلاق کے بڑے درجے پر ہو"۔ کس آیت میں؟

جواب: سورۃ القلم آیت ۴ میں۔ (حسنت جمیع خصالہ، تفہیم القرآن، ترجمہ فتح الحمید)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی بعثت اہل ایمان پر اللہ کا احسان کیوں ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۱۶۴ میں بتایا گیا ہے کہ وہ ان کو آیات سناتا اور ان کو شرک اور دوسرے گناہوں سے پاک کرتا ہے۔

(القرآن، حسنت جمیع خصالہ، تفہیم القرآن)

سوال: رسول اللہ ﷺ کو مومنوں کی تکلیف پر پریشان ہونے والے کس آیت میں بتایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ التوبہ آیت ۱۲۸ میں ان کو خیرخواہ کہا گیا ہے۔

(القرآن، حسنت جمیع خصالہ، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ الاحزاب آیت ۴۶ میں حضور ﷺ کی کونسی صفت بیان کی گئی ہے؟

جواب: آپؐ کو اطاعت گزاروں کے لئے گواہ، خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا، روشن چراغ کہا گیا ہے۔ (القرآن، تفہیم القرآن، رحمۃ اللعالمینؐ)

سوال: حضور ﷺ کو منفرد عظمت اور اعزاز حاصل ہے کہ آپؐ کی امت کو امت وسط کہا گیا ہے۔ کس آیت میں؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۱۴۳ میں۔ (القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: اللہ نے رسول اللہ ﷺ پر دین مکمل کر دیا۔ قرآن میں کہاں وضاحت ہے؟

جواب: سورۃ المائدہ آیت ۳ میں۔ (القرآن، سیرۃ النبیؐ، الرحیق المختوم)

سوال: آخری کتاب آپؐ پر نازل فرمائی جو بے مثل ہے۔ اللہ نے کس سورۃ میں کافروں کو چیلنج کیا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۲۳ میں کہا گیا ہے کہ اس کی مانند ایک سورۃ ہی بنا لاؤ۔

(القرآن، حسنت جمیع خصالہ، تفسیر عثمانی)

سوال: اللہ نے کس آیت میں حضور ﷺ سے مقام محمود کا وعدہ کیا ہے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل آیت ۷۹ میں مقام محمود کی بشارت دی گئی ہے۔

(القرآن، حسنت جمیع خصالہ، تفسیر عثمانی)

سوال: اللہ نے آپؐ کا ذکر بلند کیا۔ بتایئے سورۃ الم نشرح میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب: ''اور (ہم نے) تمہارے ذکر کو بلند کیا''۔ (القرآن، تفسیری عزیزی، تفسیر عثمانی)

سوال: حضور ﷺ کا نام لے کر کس نبی علیہ السلام نے بشارت دی تھی؟

جواب: سورۃ الصّف آیت ۶ میں ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے آپؐ کا نام لے کر آمد کی بشارت دی تھی۔ (القرآن، تفہیم القرآن، سیرۃ النبیؐ)

سوال: نبی ﷺ کو جانوں سے عزیز رکھنے اور ان کی بیویوں کو مائیں سمجھنے کا حکم کس سورۃ میں آیا؟

جواب: سورۃ الاحزاب آیت ۶ میں۔

(القرآن، حسنت جمیع خصالہ، تفہیم القرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: اللہ نے سورۃ الاحزاب میں کن لوگوں پر لعنت بھیجی ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب آیت ۵۷ میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو ایذا پہنچانے والوں پر اللہ نے لعنت بھیجی ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عزیزی)

سوال: اللہ نے رسول اللہ ﷺ کو خود علم سکھایا تھا۔ قرآنی آیات کیا کہتی ہیں؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۱۱۳ میں ہے: ''اور (اے نبیؐ) تم کو وہ کچھ سکھا دیا ہے جو تم نہیں جانتے تھے اور تم پر اللہ کا بڑا ہی فضل ہے''۔ اسی طرح سورۃ الاعلیٰ آیت

۶ میں ہے: ''ہم تجھے پڑھائیں گے اور پھر تو نہ بھولے گا''۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفہیم القرآن)

سوال: اختلافی معاملات میں حضور ﷺ کو حکم نہ ماننے والوں کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب: اللہ نے قیامت تک کے لئے یہ اصول بنا دیا کہ ایسے لوگ کبھی مومن نہیں ہو سکتے۔ سورۃ النساء آیت ۶۵، سورۃ نور آیت ۵۱، سورۃ الاحزاب آیت ۳۶۔

(القرآن، تفہیم القرآن، حسنت جمیع خصالہ)

سوال: اللہ نے آپؐ کی ذات گرامی کو اور رسالت کو نور قرار دیا ہے۔ کس سورۃ میں؟

جواب: سورۃ المائدہ آیت ۱۵ میں۔

(القرآن، حسنت جمیع خصالہ، تفسیر ضیاء القرآن، سیرۃ النبیؐ)

سوال: اللہ نے رسول اللہ ﷺ سے بیعت کو اپنی بیعت کس موقع پر کہا تھا؟

جواب: صلح حدیبیہ کے موقع پر سورۃ الفتح آیت ۱۰ میں۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ماجدی، سیرۃ النبیؐ)

سوال: رسول اللہ ﷺ کا ادب کرنے کا حکم کن آیات میں آیا؟

جواب: سورۃ الحجرات آیات ۱، ۲۔ (القرآن، تفہیم القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: آپؐ کو حاکم اور فرمانروا تسلیم کرنے کا حکم آیا ہے۔ کس آیت میں؟

جواب: سورۃ النساء آیات ۸۰، ۵۹۔ سورۃ الاعراف آیت ۱۵۸، سورۃ آل عمران آیت ۳۲۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، ترجمہ فتح الحمید)

سوال: سورۃ المائدہ آیت ۶۷ میں حضور ﷺ کو کیا کہا گیا ہے؟

جواب: اس آیت میں آپؐ کو مبلغ کہا گیا ہے: ''اے رسولؐ! جو کچھ آپؐ پر نازل کیا گیا ہے آپؐ سب پہنچا دیجئے''۔ (القرآن، عزم نو قرآن پاک، ترجمہ فتح الحمید)

سوال: حضور ﷺ کو حرام و حلال کا حکم دینے کی اجازت کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ الاعراف آیت ۱۵۷ میں۔

(القرآن، تفسیر ماجدی، قرآنی موضوعات، تفسیر ابن کثیرؒ)

سوال: بتائیے دعائے خلیل اور نوید مسیحا کون سے نبی ہیں؟

جواب: قرآن میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت ہیں۔ سورۃ البقرہ آیت ۱۲۹ اور سورۃ الصف آیت ۶۔

(القرآن، قصص القرآن، انبیائے قرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: اہل کتاب کو بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کا حکم ہے۔ کس آیت میں؟

جواب: سورۃ المائدہ آیت ۱۵ میں۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عثمانی، ترجمہ فتح الحمید)

سوال: اللہ نے کس آیت میں کہا کہ جب تک آپؐ ان میں ہیں عذاب نہیں آسکتا؟

جواب: قرآن پاک کے ۹ ویں پارے کی سورۃ الانفال آیت ۳۳ میں۔

(القرآن، کنز الایمان، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: ''اور نہ آپؐ اپنی خواہش نفسانی سے بات کرتے ہیں''۔ آیت بتا دیں؟

جواب: سورۃ النجم آیت ۳۔ (القرآن، تفہیم القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دین تمام ادیان پر غالب ہے۔ کس آیت میں کہا گیا ہے؟

جواب: سورۃ التوبہ آیت ۳۳ میں۔ (القرآن، تفہیم القرآن، بیان القرآن)

سوال: ''یہ تمہارے ساتھ کے رہنے والے نہ بھٹکے ہیں اور نہ غلط رستے پر ہیں''۔ کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ النجم آیت ۲ میں۔ (القرآن، کنز الایمان، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا ثبوت و استدلال کس سورۃ میں ہے؟

جواب: چھبیسویں پارے کی سورۃ الاحقاف آیت ۸ میں بھی۔

(القرآن، کنز الایمان، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر بلند کرنے اور سینہ کھول دینے کا بیان کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ الم نشرح آیات ۱ اور ۴ میں۔ (القرآن، تفہیم القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: حضور ﷺ خدا کی حفاظت میں رہے۔ کن آیات سے پتہ چلتا ہے؟

جواب: سورۃ الطّور آیت ۴۸، سورۃ الاعراف آیات ۱۹۵، ۱۹۶، سورۃ المائدہ آیت ۶۷، سورۃ الزمر آیات ۳۶، ۳۸۔ سورۃ الحجر آیت ۹۵، ۹۶۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عزیزی، ترجمہ فتح الحمید)

سوال: ''اے محمدؐ! ہم نے تم کو تمام عالم کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے''۔ یہ بات کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ الانبیاء آیت ۱۰۷ میں۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر عثمانی، فتح الحمید)

سوال: سورۃ المزمل میں آپؐ کی کس خوبی کا ذکر ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت ۲ میں آپؐ کے راتوں کو تقریباً دوتہائی تک نماز میں کھڑے رہنے کا ذکر ہے۔ (القرآن، تفسیر عزیزی، تفہیم القرآن، بیان القرآن)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی گستاخی کفر ہے۔ چند قرآنی آیات سے مثالیں دیجئے؟

جواب: پارہ ایک سورۃ البقرہ آیت ۱۰۴۔ پارہ ۱۰، سورۃ التوبہ آیت ۶۱ رکوع ۱۴۔ پارہ ۲۲ سورۃ احزاب آیت ۵۷ رکوع ۴۔ (سیارہ ڈائجسٹ، عزم نو قرآن نمبر، القرآن)

سوال: اللہ نے ایمان والوں کے لئے رسول بھیج کر احسان کا ذکر کس آیت میں کیا ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۱۶۴ میں رسول اللہ ﷺ کی بعثت کو احسان کہا گیا ہے۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، تفسیر کبیر، تفسیر ضیاء القرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: اللہ نے محمد ﷺ پر اپنی نعمت تمام کر دی۔ کس آیت میں بتایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ المائدہ آیت ۳ میں۔ (القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، حسنت جمیع خصالہ)

سوال: کس سورۃ میں بتایا گیا ہے کہ آپؐ کو لکھنا پڑھنا نہیں آتا تھا؟

جواب: سورۃ عنکبوت آیت ۴ میں ہے کہ اس (قرآن) سے پہلے آپؐ نہ تو کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ انہیں ہاتھ سے لکھنا ہی آتا تھا۔ سورۃ جمعہ اور سورۃ النسا آیت

۱۱۴ میں بھی یہی بات کہی گئی ہے۔　　　(القرآن، تفسیر مظہری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: ''وہ ان کو نیکی کا حکم دیتا ہے، بدی سے روکتا ہے، پاکیزہ چیزوں کو حلال کرتا اور ناپاک چیزوں کو حرام قرار دیتا ہے''۔ حضور اقدس ﷺ کی یہ خوبیاں قرآن پاک کی کس سورۃ میں ہیں؟

جواب: سورۃ الاعراف آیت ۱۵۷ اور سورۃ التوبہ آیت ۲۹ میں۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن، فتح الحمید)

سوال: حضور ﷺ کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجنے کا ذکر کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ التوبہ آیت ۱۲۸ میں۔　　　(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، تفہیم القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: رسول اللہ ﷺ سب انسانوں کے لئے رسول ہیں اس بارے میں آیات بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ سبا آیت ۲۸، سورۃ الاعراف آیت ۱۵۸، سورۃ النساء آیت ۷۹۔

(القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، تفسیر عثمانی، مضامین قرآن)

سوال: جب مشرکین مکہ نے آپ کو شاعر اور کاہن کہا تو قرآن نے کیا جواب دیا؟

جواب: سورۃ الحاقہ آیات ۴۰ تا ۴۲ میں ہے: یہ بزرگ قاصد کا کلام ہے۔ شاعر کا کلام نہیں اور نہ کاہن کا کلام ہے۔

(القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر عزیزی)

سوال: ''اس سے زیادہ کس کی بات اچھی جو اللہ کی طرف بلائے''۔ یہ بات کس کے بارے میں ہے؟

جواب: یہ بات سرکار دو عالم ﷺ کے بارے میں قرآن پاک کی آیت مَن احسن قولاً ممن دعٰی الی اللہ میں کہی گئی ہے۔

(القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر، تفسیر ابن کثیر)

سوال: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا کونسا قول تلاوت فرماتے ہوئے رسول اللہ ﷺ زار

و قطار روتے جاتے؟

جواب: ''اے اللہ! اگر ان کو عذاب دے تو وہ تیرے بندے ہیں، اگر معاف کردے تو تو غالب و دانا ہے''۔ (صحیح مسلم، عزم نو قرآن پاک نمبر، تفسیر عزیزی)

سوال: جب حضور ﷺ کو اللہ نے خوشخبری دی کہ ہم آپؐ کو آپؐ کی امت کے بارے میں خوش کردیں گے، تو آپؐ نے کیا کہا؟ سورۃ المائدہ آیت ۱۱۸ میں ذکر ہے۔

جواب: حضور اقدس ﷺ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا قول پڑھنے کے بعد دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور **اللھم امتی** کہنا شروع کیا تو اللہ نے آپؐ کی غمگینی دیکھ کر جبرائیلؑ کے ذریعے بشارت دی تو آپؐ شکرانے کے طور پر تمام رات یہی آیت پڑھتے اور روتے رہے۔ (صحیح مسلم، مسند احمد، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: حضرت ابوبکر صدیقؓ نے جب پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ آپؐ کے بال کیوں سفید ہو گئے تو آپؐ نے کیا فرمایا؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''مجھے قرآن حکیم کی پانچ سورتوں نے بوڑھا کر دیا''۔ وہ سورتیں ہیں مرسلات، واقعہ، عم یتساءلون، ہود اور کورّت۔

(شمائل ترمذی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: آیت عذاب اور آیت رحمت کے نزول کے وقت آنحضرت ﷺ کا معمول کیا ہوتا تھا؟

جواب: جب کبھی آیت عذاب نازل ہوتی تو گریہ زاری کرتے اور اللہ کی پناہ مانگتے۔ جب آیت رحمت نازل ہوتی تو اللہ تعالیٰ سے رحمت طلب فرماتے۔

(شمائل ترمذی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: قرآن مجید میں حضور ﷺ کو کتنی بار یاَیُّھَا النَّبِیُّ کہہ کر مخاطب کیا گیا؟

جواب: ۱۱ مرتبہ۔ (شمائل ترمذی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: قرآنی آیات کی روشنی میں چند صفات نبوی بتا دیجئے؟

جواب: اگرچہ پورے قرآن میں رسول اللہ ﷺ کی تعریف و توصیف موجود ہے تاہم

چند آیات یہ ہیں:۔

''اللہ نے تمہاری طرف ذکر بھیجا، جو رسول ہے''، (سورۃ الطلاق آیات ۱۰،۱۱)

''اللہ اور رسول کی اطاعت کرو۔ اور اللہ اور رسول پر ایمان لاؤ''۔

(سورۃ التغابن آیت ۱۲)

''(اے حبیب) اس وقت کو یاد کرو جب اللہ تعالیٰ نے انبیاء سے وعدہ لیا کہ جب میں تمہیں کتاب اور حکمت دے دوں۔ پھر تمہاری کتابوں کی تصدیق کرنے والا رسول تشریف لے آئے تو تم ضرور ان پر ایمان لے آنا اور ان کی امداد کرنا''۔ (سورۃ آل عمران آیت ۸۱)

''(اے حبیب) یاد کرو جب ہم نے انبیاء سے عہد لیا اور تم سے اور نوح، ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ سے''۔ (سورۃ الاحزاب آیت ۷)

''انبیاء و رسل ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی۔ ان میں سے بعض وہ ہیں جن کے ساتھ اللہ نے (بلاواسطہ) کلام کیا۔ ان میں سے بعض کے درجے بلند کئے''۔ (سورۃ الانعام آیت ۲۶)

''(اے حبیب) بیشک جو لوگ تمہاری بیعت کرتے ہیں سوائے اس کے نہیں کہ وہ اللہ کی بیعت کرتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے''۔

(سورۃ الفتح آیت ۱۰)

''طٰہٰ! ہم نے تم پر قرآن اس لئے نہیں اتارا کہ تم مشقت اٹھاؤ''۔ (سورۃ طٰہٰ آیت ۱)

''بے شک ہم نے آپ کو سچا دین دے کر بھیجا۔ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا''۔ (سورۃ فاطر آیت ۲۴)

''محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں اور ان سے پہلے اور رسول ہو چکے ہیں''۔

(سورۃ آل عمران آیت ۱۴۴)

''اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور اس پر بھی ایمان لائے جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اتارا گیا''۔ (سورۃ محمد آیت ۲)

''محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھی کافروں پر سخت اور آپس میں نرم دل''۔ (سورۃ الفتح آیت ۲۹)

''اور ہم نے تم میں سے ہی رسول بنا کر بھیجا جو تمہارے آگے ہماری آیتیں پڑھتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب الٰہی کے اسرار و رموز بتاتا ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے''۔ (سورۃ البقرہ آیت ۱۵۱)

''اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کر کے اپنے اعمال برباد مت کرو''۔ (سورۃ محمد آیت ۳۳)

''(اے محبوب) (وہ خاک) جو تم نے پھینکی، تم نے نہیں پھینکی۔ وہ اللہ تعالیٰ نے پھینکی ہے''۔ (سورۃ الانفال آیت ۱۷)

''اور رسول تم کو جو کچھ دے وہ لے لو اور جس چیز سے منع کریں رک جایا کرو''۔ (سورۃ الحشر آیت ۷)

''بے شک ہم نے اپنے رسول کی طرف سچی کتاب اتاری تاکہ وہ لوگوں کے درمیان انصاف کرے جو اللہ نے بتا دیا ہے''۔ (سورۃ النسا آیت ۱۰۵)

''اور جو رسول کو اذیت دیتے ہیں ان کیلئے دردناک عذاب ہے''۔

(سورۃ التوبہ آیت ۶۱)

''مجھے اس شہر کی قسم جس میں آپ تشریف فرما ہیں اور آپ کے باپ ابراہیم کی قسم اور ان کی اولاد کی قسم''۔ (سورۃ البلد آیت ۱ تا ۳)

''اور اللہ تعالیٰ کی یہ شان نہیں کہ (اے عام لوگو) تم کو غیب کا علم دے۔ لیکن اللہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں میں سے جسے چاہے''۔ (سورۃ آل عمران آیت ۱۷۹)

''اللہ تعالیٰ اپنے غیب کی بات کسی پر ظاہر نہیں کرتا لیکن اس پیغمبر پر جسے وہ پسند کرے''۔ (سورۃ الجن آیت ۲۵، ۲۶)

''اور اگر وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں، تو (اے حبیبؐ) آپ کی خدمت میں

حاضر ہوں۔ پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت کریں تو ضرور اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں گے"۔ (سورۃ النساء آیت ۶۴)

"(اے حبیب!) ان کے مالوں سے صدقہ وصول کریں جس سے آپ ان کو ستھرا اور پاکیزہ کر دیں اور ان کے حق میں دعائے خیر کریں۔ بے شک آپ کی دعا ان کے دلوں کا چین ہے"۔ (سورۃ التوبہ آیت ۱۰۳)

"(اے حبیب!) آپ کی جان کی قسم بے شک یہ لوگ اپنے نشہ میں بہک رہے ہیں"۔ (سورۃ الحجر آیت ۷۲)

"اور وہ اطاعت کریں گے اس نبیٔ امّی کی"۔ (سورۃ الاعراف آیت ۱۵۶)

"بے شک اللہ تعالیٰ (اپنے حبیب کا) مددگار ہے۔ اور جبرئیل اور نیک ایمان والے اور اس کے بعد فرشتے مددگار ہیں"۔ (سورۃ التحریم آیت ۴)

"خدا ہی کی رحمت سے آپ ان کے ساتھ نرم رہے۔ اور اگر آپ تند خو، سخت طبیعت ہوتے تو یہ سب آپ کے پاس سے منتشر ہو جاتے"۔ (سورۃ آل عمران آیت ۱۵۹)

• (القرآن، سیرت سرور عالم، سیرۃ النبی ﷺ، کتاب الشفا، خصائص الکبریٰ، مدارج النبوت، رحمۃ للعالمین)

حضور ﷺ اور دیگر انبیاء علیہم السلام

سوال: سورۃ الشعرا ۸۷ میں ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے دعا مانگی: "اور اس دن مجھے رسوا نہ کرنا جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے" آنحضرتؐ کو کیا بشارت دی گئی؟

جواب: سورۃ التحریم ۸ میں ہے! "اس دن اللہ اپنے نبی کو رسوا نہیں کرے گا اور ان کے صدقے ایمان والوں کو بھی"۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ماجدی)

سوال: سورۃ ابراہیم ۳۵ میں ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے دعا مانگی: "اور بتوں کی پرستش سے تو مجھے اور میری اولاد کو بچانا" رسول اللہؐ کے لئے کیا فرمایا گیا؟

جواب: سورۃ الاحزاب۳۳ جس میں ہے: نبی کے گھر والو! اللہ چاہتا ہے تم سے ہرطرح کی ناپاکی کو دور فرمادے اور تمہیں خوب پاک کردے"۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ماجدی)

سوال: حضرت ابراہیمؑ نے دعا مانگی(الشعرء ۸۵) :" اور مجھے جنت نعیم کا وارث بنادے"۔آنحضرت کو کیا بشارت ملی؟

جواب: سورۃ الکوثر میں ہے:" اے محبوب! ہم نے آپ کو جنت وکوثر کا مالک بنادیا"۔ (القرآن ،تفسیر ابن کثیر، تفسیر ماجدی)

سوال: حضرت ابراہیمؑ نے دعا مانگی(الشعراء ۸۴):"آنے والی نسلوں میں مجھے سچی ناموری عطا کر"۔آپ کو کیا عطا ہوا؟

جواب: سورۃ الم نشرح میں ہے:" اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کیا"۔

(القرآن ،تفسیر ابن کثیر، تفسیر ماجدی)

سوال: سورۃ طٰہٰ ۲۵ میں ہے کہ حضرت موسیٰؑ نے دعا مانگی:" اے میرے پروردگار میرا سینہ کھول دے"۔ ہمارے حضورؐ کو بن مانگے کیا ملا؟

جواب: سورۃ الم نشرح میں ہے:" اے محبوب ! کیا ہم نے تمہارا سینہ نہیں کھول دیا"۔

(القرآن ،تفسیر ابن کثیر، تفسیر ماجدی)

سوال: اللہ نے انبیاءؑ کو کس طرح مخاطب کیا ہے؟

جواب: تمام انبیاء کو اللہ نے نام لے کر پکارا جیسے سورۃ البقرۃ آیت ۳۵ میں حضرت آدمؑ کو۔ الصفت آیت ۱۰۵ میں حضرت ابراہیمؑ کو۔ سورۃ طٰہٰ آیت ۱۷ میں حضرت موسیٰؑ کو۔ سورۃ مریم آیت ۷ میں حضرت زکریا کو۔ سورۃ صٓ آیت ۲۶ میں حضرت داؤدؑ کو۔ سورۃ مریم آیت ۱۲ میں حضرت یحییٰؑ کو۔

(القرآن ،تفسیر ضیاء القرآن ،تفہیم القرآن)

سوال: بتایئے اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبیؐ کو کس طرح مخاطب کیا؟

جواب: اللہ نے آپ کا نام لینے کی بجائے آپ کی صفات سے مخاطب کیا ہے۔ جیسے سورۃ الانفال آیت ۶۴ میں یا ایھا النبی! سورۃ المائدہ آیت ۶۷ میں یا ایھا الرسول۔ سورۃ المزمل میں یا ایھا المزمل اور سورۃ المدثر میں یاایھا المدثر کہا گیا ہے۔

(القرآن ، تفسیر ضیاء القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: بتایئے دیگر انبیاء کی قومیں اپنے نبیوں کو کس طرح پکارتی تھیں؟

جواب: وہ اپنے نبیوں کا نام لیتی تھیں۔ جیسے سورۃ آل عمران میں حضرت موسیٰؑ کو۔ سورۃ المائدہ ۱۱۴ میں حضرت عیسیٰؑ کو۔ سورۃ ہود ۵۳ میں حضرت ہودؑ کو، اور سورہ ہود آیت ۲۶ میں حضرت صالحؑ کو۔ (القرآن،تفسیر ضیاء القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: رسول اللہ ﷺ کو کس طرح پکارنے کا حکم دیا گیا؟

جواب: اللہ نے سورۃ النور آیت ۶۳ میں حکم دیا: ''اپنے رسول کو اس طرح نام لیکر نہ پکارو جس طرح تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو''۔

(القرآن ،تفسیر ضیاء القرآن ، تفہیم القرآن)

سوال: یہود جب آپ کی مجلس میں بیٹھتے تو راعنا کی بجائے راعینا کہتے اللہ نے مسلمانوں کو کیا حکم دیا؟

جواب: راعنا کا مطلب ہے توجہ کیجئے اور راعینا کا مطلب ہے ہمارے چرواہے۔ اللہ نے مسلمانوں کو یہود کی اس شرارت سے مطلع کیا اور فرمایا کہ انظر نا یعنی ہماری طرف دیکھئے کہا کرو۔ سورۃ البقرۃ آیت ۱۰۴۔

(القرآن ، بخاری ، تفسیر القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: دوسرے انبیاء اپنی امت کے اعتراضات کا جواب خود دیتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے جواب کون دیتا تھا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کی طرف سے اللہ تعالیٰ خود اعتراضات کا جواب دیتا تھا۔

(القرآن ، بخاری ،تفسیر ابن کثیر، تفسیر ماجدی)

سوال: انبیاءؑ نے اپنی قوم کے اعتراضات کا جواب دیا۔ چند مثالیں بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ الاعراف آیات ۶۰۔۶۱ میں ہے۔ حضرت نوحؑ کی قوم نے کہا'' ہم تمہیں کھلی ہوئی گمراہی میں دیکھتے ہیں''۔ حضرت نوحؑ نے جواب دیا:'' اے میری قوم مجھ میں کچھ گمراہی نہیں ہے۔ میں تو رب العالمین کا رسول ہوں''۔

سورۃ الاعراف آیات ۶۶۔۶۷ میں ہے حضرت ہودؑ کی قوم نے کہا،'' بے شک ہم تمہیں بے وقوف سمجھتے ہیں''۔ حضرت ہودؑ نے جواب دیا:'' اے میری قوم! مجھ میں کوئی بے وقوفی نہیں، میں تو رب العالمین کا رسول ہوں''۔

حضرت موسیٰؑ سے فرعون نے کہا:'' اے موسیٰؑ! میرا خیال ہے کہ تم پر جادو ہوا ہے''۔ سورۃ بنی اسرائیل آیات ۱۰۱۔۱۰۲ میں یہ مکالمہ ہے کہ حضرت موسیٰؑ نے جواب دیا:'' اور میرے گمان میں اے فرعون تو ہلاک ہونے والا ہے''۔

سورۃ ہود آیات ۹۱۔۹۲ میں ہے کہ حضرت شعیبؑ کی قوم نے کہا:'' اور بے شک ہم تمہیں اپنے اندر کمزور سمجھتے ہیں، اور اگر تمہارا کنبہ نہ ہوتا تو ہم نے تم پر پتھراؤ کردیا ہوتا۔ ہماری نگاہ میں تمہاری کچھ عزت نہیں ہے''۔ حضرت شعیبؑ نے جواب دیا:'' اے میری قوم کیا تم پر میرے کنبے کا دباؤ اللہ سے زیادہ ہے''۔ (القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، قصص القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: بتایئے کفار مکہ نے حضور ﷺ پر کیا اعتراضات کئے اور اللہ تعالیٰ نے ان کے جواب کس طرح دیئے؟

جواب: سورۃ الحجر آیت ۶ میں ہے'' کفار نے کہا تم مجنون ہو''۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ القلم آیت ۲ میں جواب دیا:'' آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہیں''۔

سورۃ الفرقان آیت ۸ میں ہے کفار مکہ نے کہا تم ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو ہوا ہے''۔ اللہ تعالیٰ نے آیت ۹ میں جواب دیا'' کہ یہ (کفار) ایسے گمراہ ہوگئے کہ اب ہدایت کی کوئی راہ ان پر نہیں کھل سکتی''۔

سورۃ الانفال آیت ۳۱ میں ہے کہ کفار نے کہا اگر ہم چاہتے تو ایسی باتیں ہم بھی کہہ دیتے۔ یہ تو صرف اگلوں کے قصے ہیں''۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۸ میں جواب دیا کہ انسان اور جن مل کر بھی اس (قرآن) کا مثل ہرگز نہیں لا سکتے''۔ سورۃ الفرقان آیت ۷ میں ہے'': کفار نے کہا یہ کیسا رسول ہے جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں پھرتا ہے''۔ آیت ۲۰ میں اللہ تعالیٰ نے جواب دیا:'' اور ہم نے تم سے پہلے جتنے رسول بھیجے سب ایسے ہی تھے۔ کھانا کھاتے اور بازاروں میں چلتے''۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۹۴ میں ہے، کفار کہتے'': کیا اللہ نے آدمی کو رسول بنا کر بھیجا ہے''۔ آیت ۹۵ میں اللہ تعالیٰ نے جواب دیا:'' آپ فرمادیجئے! اگر زمین میں فرشتے آباد ہوتے تو ہم ان پر رسول فرشتہ اتارتے''۔ سورۃ الرعد آیت ۴۳ میں ہے مشرکین کہتے:'' (اے محمدؐ) تم رسول نہیں ہو''۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ یسین آیت ۳ میں جواب دیا:'' قسم ہے، حکمت والے قرآن کی۔ تم بیشک رسول ہو''۔

(القرآن، الرحیق المختوم، تفسیر عزیزی، عزم نو قرآن نمبر)

سوال: حضرت آدمؑ کے بارے میں سورۃ بقرہ میں ہے کہ اللہ نے ان کو سارے اسماء وعلوم سکھائے حضورؐ کے بارے میں کیا ارشاد ہوا؟

جواب: سورۃ بقرہ آیت ۱۵۱ میں ہے: یہ رسول تم کو کتاب وحکمت سکھاتا ہے اور ایسے علوم سکھاتا ہے جو تم نہ جانتے تھے۔ (القرآن، رحمۃ للعالمینؐ، ترجمہ فتح الحمید)

سوال: اللہ نے حضرت آدمؑ کے بارے میں فرمایا:'' ہم نے آدمؑ سے پہلے عہد لیا تھا مگر وہ بھول گیا''۔ حضورؐ کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ہم تجھے پڑھاتے رہیں گے اور تجھ سے نسیان نہ ہوگا''۔ (القرآن، تفسیر ماجدی، تفسیر ابن کثیر، رحمۃ للعالمینؐ)

سوال: حضرت آدمؑ کے بارے میں فرمایا گیا:'' آدمؑ نے اپنے رب سے کچھ کلمات

سیکھے اور رب نے اس پر توجہ کی (توبہ قبول کی) حضورؐ کی ذات بابرکات کے حوالے سے اللہ نے کیا فرمایا؟

جواب: "خدا تعالیٰ اپنے کلمات سے باطل کو محو کرتا اور حق کو حق ٹھہراتا ہے۔ وہ دلوں کی بات کا جاننے والا ہے۔ وہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے"۔ (الشوریٰ آیت ۲۴۔۲۵)۔ (القرآن، تفسیر ماجدی، تفسیر عزیزی، رحمۃ للعالمینؐ)

سوال: حضرت آدمؑ کے حوالے سے بہشت کے ایک درخت کا ذکر ہے۔ رسول اللہؐ کی زندگی میں کس درخت کا نام آیا؟

جواب: قرآن میں اس درخت کا ذکر آیا ہے جس کے نیچے آپؐ نے صلح حدیبیہ کے موقع پر بیعت لی تھی۔ سورۃ الفتح آیت ۱۶۔

(القرآن، الرحیق المختوم، رحمۃ للعالمینؐ)

سوال: اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کو سجدہ کریں۔ حضورؐ کے بارے میں کیا ارشاد ہوا؟

جواب: "خدا اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والوں تم بھی ان پر درود بھیجو"۔ (القرآن، تفہیم القرآن، فضائل درود شریف)

سوال: اللہ نے حضرت ادریسؑ کے بارے میں فرمایا کہ "وہ بہت راست گو نبی تھے"۔ اور ہم نے ان کا درجہ بلند کیا"۔ آنحضرتؐ کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: نبی اکرم ﷺ کی صفت بیان کی ہے کہ "وہ صدق لے کر آیا"۔ "اور ہم نے تیرے ذکر کو بلند کیا"۔ (القرآن، ضیاء القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر مظہری)

سوال: قرآن کہتا ہے کہ حضرت ادریسؑ نے بعل بت کے خلاف وعظ کیا۔ آپؐ نے کیسے تبلیغ فرمائی؟

جواب: سورۃ النجم آیات ۱۹ تا ۲۳ میں ہے کہ حضور ﷺ نے عرب کی مشہور دیویوں اور

بتوں کا نام لے کر بت پرستی کے خلاف آواز اٹھائی۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر القرآن)

سوال: سورۃ النساء آیت ۱۶۳ اور سورہ الاحزاب آیت ۷ میں دو جگہ رسول اللہ اور حضرت نوحؑ کا ایک ہی آیت میں ذکر ہے کس طرح؟

جواب: دونوں جگہوں پر حضرت رسول اکرم ﷺ کا نام پہلے لیا گیا ہے اور پھر حضرت نوحؑ کا۔ (القرآن، تفسیر ماجدی، تفسیر عزیزی، تیسیر القرآن)

سوال: حضرت نوحؑ کی شان میں فرمایا گیا: ''ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا''۔ حضور ﷺ کو کس قوم کی طرف بھیجا گیا؟

جواب: آپؐ پوری نسل انسانیت کے لئے نبی تھے۔ چنانچہ سورۃ الاعراف میں فرمایا گیا: ''اے محمد! ان سب کو جو نسل انسانی کے اندر داخل ہیں بتادے کہ میں تم سب کی طرف سے اس خدا کا رسول ہوں جو آسمان اور زمین کا مالک ہے''۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر احسن البیان، رحمۃ للعالمینؐ)

سوال: نوحؑ کا قول اللہ تعالیٰ نے نقل فرمایا ہے: ''میں ایمان والوں کو اپنے سے جدا نہ کروں''۔ حضور ﷺ کو کیا ارشاد فرمایا گیا؟

جواب: سورۃ الانعام آیت ۵۳ میں ہے: ''جو لوگ صبح وشام اپنے رب کو پکارتے اور اسی کی رضا چاہتے ہیں۔ تو ان کو اپنے سے الگ نہ کر''۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، رحمۃ للعالمینؐ تفسیر عثمانی)

سوال: حضرت نوحؑ اور کشتی پر ان کے ساتھیوں کیلئے اللہ نے سلامتی اور برکتیں نازل کیں۔ حضور ﷺ اور آپؐ کی امت کیلئے کیا فرمایا گیا؟

جواب: سورۃ الاحزاب آیت ۴۳ میں ہے: ''اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے تم پر رحمت بھیجتے ہیں''۔ سورۃ المائدہ میں ہے: ''اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ تم کو پاک کرے اور اپنی نعمت کا اہتمام کردے تاکہ تم شکر کیا کرو۔ سورۃ الانفال آیت ۱۱ میں

ہے: تاکہ تم کو اس سے پاک کرے اور شیطانی میل کچیل کو تم سے دور رکھے۔
تمہارے دلوں کو ملائے اور تمہارے پاؤں جمائے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی، بیان القرآن)

سوال: حضرت ہودؑ کی قوم کہتی تھی "ہم تو تجھے اپنے ہی جیسا بشر دیکھتے ہیں"۔ "وہی لوگ تمہارے پیچھے ہیں جو ہم میں سے رذیل اور موٹی عقل کے ہیں"۔ رسول اللہ کی قوم نے ان سے کیا کہا؟

جواب: "کیا خدا نے بشر کو رسول بنایا"۔ "کیا ہم بھی وہی مان لیں جو بے سمجھ لوگ مان گئے ہیں"۔ (القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: حضرت ہودؑ نے اپنی قوم سے کہا: "میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے قبضے میں خدا کے خزانے ہیں، نہ یہ کہتا ہوں کہ میں غیب کا علم جانتا ہوں، نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں"۔ رسول اللہ نے اپنی قوم سے کیا فرمایا؟

جواب: آپؐ کے یہی الفاظ سورۃ الانعام کے پانچویں رکوع کی آیت ۵۰ میں ہیں، اور ان کے شروع میں لفظ قل ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ماجدی، رحمۃ للعالمینؐ)

سوال: قرآن کی سورۃ ہود آیت ۶۱ میں بتایا گیا ہے کہ حضرت صالحؑ کا وعظ خالص توحید کے لئے ہوتا تھا۔ حضور ﷺ کے بارے میں قرآن کیا کہتا ہے؟

جواب: سورۃ الزمر آیت ۱۰ تا ۱۵ اور بعض دوسری سورتوں میں بھی بتایا گیا ہے کہ آپؐ نے بھی توحید کی تعلیم دی اور شرک سے منع فرمایا۔

(القرآن، تیسیر القرآن، تفسیر احسن البیان)

سوال: حضرت ابراہیمؑ کے لئے فرمایا: "اے آگ ابراہیمؑ کے ٹھنڈی اور سلامتی بن جا"، حضور ﷺ کی بابت کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ المائدہ آیت ۶۴ مین ہے: "وہ (دشمن) جب جنگ کے لئے آگ

بھڑکاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اسے بجھا دیتا ہے''۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، رحمۃ اللعالمینؐ)

سوال: حضرت ابراہیمؑ اور رسول اللہ ﷺ کو بیت اللہ سے کس طرح نسبت ہے؟

جواب: حضرت ابراہیمؑ نے بیت اللہ کی تعمیر کی۔ رسول اللہ ﷺ نے کعبہ کو قبلہ بنانے کی طلب کی جسے اللہ نے شرف قبولیت بخشا۔ جیسا کہ سورۃ البقرہ آیت ۴۴ میں ہے۔ (القرآن، تفسیر ماجدی، تفسیر ضیاء القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: حضرت ابراہیمؑ نے بت خانے کے بتوں کو توڑا۔ بتایئے حضور نے کون سے بت توڑے؟

جواب: کعبہ کے ۳۶۰ بت توڑ کر فرمایا: ''حق آ گیا باطل چلا گیا۔ باطل تو جانے والا ہی ہے۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۱۔

(القرآن، تفسیر ماجدی، تفسیر عزیزی، تفہیم القرآن)

سوال: سورۃ الحج آیت ۲۷ میں ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے لوگوں میں حج کا اعلان کیا آنحضرت ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: سورۃ آل عمران میں ہے کہ آپؐ نے فرضیت حج کا حکم اور شرائط استطاعت سمیت سنایا۔ (القرآن، تفسیر عزیزی، تفہیم القرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: حضرت ابراہیمؑ نے اللہ کی محبت میں اپنی قوم سے بیزاری کا اظہار کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: سورۃ احزاب آیت ۲۱ میں ہے کہ اللہ نے آپ کو تمام دنیا کے لئے الحب فی اللہ کی صفت عطا فرمائی''۔ (القرآن، تیسیر القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: اللہ نے حضرت ابراہیمؑ کے اخلاق کی تعریف میں فرمایا: ''ابراہیمؑ بہت نرم دل اور بردبار تھا''۔ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے کس طرح فرمائی؟

جواب: سورۃ القلم آیت ۴ میں ہے: ''بے شک آپؐ اخلاق کے اعلیٰ ترین معیار پر

ہیں''۔ سورۃ آل عمران آیت ۱۵۹ میں ہے'' یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے کہ تجھے نرم خو بنایا''۔ (القرآن، حسنت جمیع خصالہ، رحمۃ للعالمینؐ)

سوال: حضرت شعیبؑ اور حضرت لوطؑ کو قوم نے وطن سے نکال دینے کی دھمکی دی تھی۔ حضور ﷺ کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

جواب: سورۃ الانبیاء آیت ۷۶ میں ہے کہ کفار مکہ نے بھی اپنی قسم توڑ دی اور رسول ﷺ کو (وطن سے) باہر نکالنے کا ارادہ کرلیا۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر مظہری، محمد عربی انسائیکلوپیڈیا)

سوال: قوم لوطؑ کے بارے میں ہے کہ وہ خباثت والے کام کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ حضور ﷺ کی تعریف کس طرح فرماتا ہے؟

جواب: سورۃ اعراف آیت ۱۵۷ میں ہے:'' ہمارا نبی لوگوں پر خبیث عادتوں، ناپاک چیزوں کو حرام ٹھہراتا ان کے بوجھ اتارتا اور ان کی گردنوں سے طوق نکالتا ہے۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر مظہری)

سوال: حضرت لوطؑ کی مدد اور ان کے دشمنوں کی تباہی کے لئے فرشتوں کی مدد آئی۔ رسول اللہ ﷺ کے مدد کے بارے میں قرآن کیا کہتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے متعدد مرتبہ آپؐ کی فرشتوں سے مدد فرمائی جیسا کہ ارشاد ہے:'' خدا تمہاری مدد پانچ ہزار فرشتوں سے جن کی مدد کے لئے اور فرشتے بھی ہوں گے، مدد فرمائے گا۔ (القرآن، تفسیر مظہری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: حضرت اسماعیلؑ کو اللہ نے وعدے کا سچا کہا۔ حضور ﷺ کے وعدے کی تصدیق اللہ نے مومنوں کی زبان سے کس طرح فرمائی؟

جواب: سورۃ الاحزاب آیت ۲۲ میں ہے:'' یہ تو وہی ہے جس کا وعدہ خدا اور رسول نے ہم سے کیا تھا۔ اور خدا اور رسول ﷺ نے سچ فرمایا تھا''۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: سورۃ مریم میں ہے کہ حضرت اسماعیلؑ کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم ہوا۔ رسول اللہ ﷺ کو کیا حکم دیا گیا؟

جواب: سورۃ الشعراء آیت ۲۱۴ میں ہے حضور ﷺ کو فرمایا: ''اپنے کنبہ کو نماز کا حکم دے اور اسی پر قائم رہ''۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، رحمۃ اللعالمینؐ)

سوال: حضرت ابراہیمؑ کو اللہ نے حضرت اسحاقؑ کی بشارت دی۔ حضور ﷺ کی بشارت کس نبی نے دی؟

جواب: سورۃ الصف آیت ۶۱ میں حضرت عیسیٰؑ کی بشارت ہے: ''میں الارسول ﷺ کی جو میرے بعد آئیں گے بشارت دیتا ہوں''۔

(القرآن، سیرۃ النبیؐ، سیرت رسول عربیؐ)

سوال: حضرت یعقوبؑ نے تعلیم دی کہ اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا کیونکہ ناامید تو کافر ہی ہوا کرتے ہیں۔ حضور ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۱۳۹ میں ہے کہ آپؐ نے تعلیم دی: ''ہمت نہ ہارو، غم زدہ نہ بنو، تم ہی غالب رہو گے جب تم مومن ہو''۔

(القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، تفسیر کبیر، رحمۃ اللعالمینؐ)

سوال: یعقوبؑ کے گنہگار بیٹے باپ سے مغفرت کی دعا کی درخواست کرتے ہیں اور آپؑ نے دعا فرمائی، حضور ﷺ کی شان کیا ہے؟

جواب: سورۃ نساء آیت ۶۴ میں ہے کہ جب لوگ جانوروں پر ظلم کریں اور تیرے پاس آئیں۔ پھر رسول ﷺ بھی ان کے لئے دعا کریں تو خدا بہت توبہ قبول کرنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تیسیر القرآن، رحمۃ اللعالمینؐ)

سوال: قرآن میں حضرت یوسفؑ کے خواب کا ذکر ہے۔ کیا حضور ﷺ کے خواب کا بھی ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الحجرات آیت ۲۷ میں ہے کہ اللہ نے اپنے رسول ﷺ کا خواب سچ کر دکھایا جو اس نے دیکھا کہ مسلمان مسجد حرام میں داخل ہونگے۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: حضرت یوسفؑ کے بھائیوں نے قتل کرنے یا پھینکنے کی سازش کی، حضور ﷺ کے دشمنوں نے کیا سازش کی؟

جواب: سورۃ الانفال آیت ۳۰ میں ہے کہ کافروں نے تدبیر کی کہ آپؐ کو قید کریں یا وطن سے نکالیں یا قتل کر دیں۔ (القرآن، الرحیق المختوم، محمد عربی انسائیکلوپیڈیا)

سوال: حضرت شعیبؑ نے قوم سے کہا کہ ناپ تول میں کمی نہ کرو۔ حضور ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: سورۃ رحمٰن آیت ۹ میں ہے کہ حضور ﷺ نے بھی امت کو تعلیم دی کہ تول کے انصاف کے ساتھ قائم رکھو۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفہیم القرآن)

سوال: حضرت شعیبؑ کی قوم نے کہا کہ بہت سی باتیں ان کی سمجھ میں نہیں آئیں۔ حضور ﷺ سے کیا کہا گیا؟

جواب: کفار مکہ اور یہودوں نے بھی آنحضرت ﷺ سے یہی کہا کہ ہمارے دل آپ کی دعوت سے دور ہیں۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، رحمۃ للعالمینؐ)

سوال: حضرت موسیٰ ؑ سے اللہ نے طور پر کلام فرمایا۔ حضور ﷺ سے کہا کلام فرمایا گیا؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل آیت ایک میں بتایا گیا ہے کہ آپؐ کو معراج کے لئے لے جایا گیا اور اللہ نے کلام کیا۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر مظہری)

سوال: سورۃ الشعراء میں ہے کہ حضرت موسیٰ ؑ کا فرعون نے تعاقب کیا تو بنی اسرائیل نے کہا ہم پکڑے گئے۔ حضرت موسیٰ ؑ نے فرمایا نہیں ایسا نہیں میرا خدا میرے ساتھ ہے وہ میری رہبری کرے گا۔ حضور ﷺ کا تعاقب کس نے کب کیا تھا؟

جواب: سورۃ توبہ میں ہے کہ ہجرت کے وقت جب کفار نے آپؐ کا تعاقب کیا اور

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے پریشانی کا اظہار کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: ''(ابوبکر) غم نہ کرو، اللہ ہمارے ساتھ ہے''۔

(القرآن ،تفسیر ضیاء القرآن ،تفسیر ماجدی)

سوال: سورۃ طٰہٰ آیت ۸۴ میں ہے کہ حضرت موسیٰؑ نے عرض کیا: ''اے رب! میں نے تیری جانب آنے میں اس لئے جلدی کی کہ تو راضی ہوجائے''۔ حضور ﷺ کے لئے اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا؟

جواب: نبی اکرم ﷺ کے حق میں اللہ تعالیٰ نے سورۃ الم نشرح میں فرمایا: '' تیرا رب تجھے اتنا کچھ عطا فرمائے گا کہ تو راضی ہوجائے گا''۔

(القرآن ،تفہیم القرآن ،تفسیر مظہری ،تفسیر ماجدی)

سوال: حضرت ہارونؑ کے بارے میں بائبل میں ہے کہ ان کے لئے عبادت خانے کا اہتمام تھا اور وہ امامت کراتے تھے۔ حضور ﷺ کے بارے میں قرآن کیا کہتا ہے؟

جواب: قرآن مجید سے ثابت ہے اور جیسا کہ سورۃ المزمل آیت ۲۰ اور سورۃ الشعراء آیت ۲۱۸۔۲۱۹ میں ہے نبی اکرم ﷺ بھی خود امامت فرماتے اور مومنین ان کے ساتھ عبادت کرتے تھے۔ (القرآن ،تفہیم القرآن ،تفسیر ابن کثیر ،تفسیر ماجدی)

سوال: حضرت الیسعؑ یا یوشع بن نون کو حضرت موسیٰؑ کا فتیٰ بتایا گیا ہے۔ قرآن نے رسول اللہ ﷺ کا فتیٰ کسی کو بتایا؟

جواب: قرآن کریم میں نبی اکرم ﷺ کے فتیٰ یعنی حضرت زیدؓ کا ذکر سورۃ الاحزاب آیت ۳۷ میں آیا ہے۔ (القرآن ،تفسیر ضیاء القرآن ،محمد اور قرآن)

سوال: حضرت داؤدؑ کے بارے میں فرمایا: ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو علم دیا۔'' رسول اللہ ﷺ کے بارے میں کیا فرمایا گیا؟

جواب: سورۃ الانبیاء آیت ۷۹ میں ہے کہ ہم نے سب نبیوں کو حکمت اور علم عطا فرمایا۔ حضور ﷺ کے بارے میں سورۃ النساء آیت ۱۱۳ میں ہے: '' اور جو کچھ تو

جانتا نہ تھا اس کی تجھے تعلیم دی''۔ (القرآن ، رحمۃ اللعالمین ، تفسیر ابن کثیر)

سوال: حضرت داؤدؑ کے متعلق فرمایا:'' اور ہم نے داؤدؑ کو فضل عطا فرمایا۔ حضورﷺ کی شان میں کیا بتایا؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۱۱۳ میں ہے:'' تجھ پر اللہ تعالیٰ کا فضل عظیم ہے''۔

(القرآن ، رحمۃ اللعالمینؐ ، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ صٓ میں حضرت داؤدؑ کو خلیفۃ الارض کہا گیا۔ حضورﷺ کو کیا خوشخبری سنائی گئی؟

جواب: نہ صرف حضورﷺ کو پوری دنیا میں عظمت عطا ہوئی بلکہ آپ کو سورۃ نور آیت ۵۵ میں خوشخبری سنائی کہ آپ پر ایمان لانے والوں اور عمل صالحہ کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ خلیفۃ الارض بنائے گا۔

(القرآن ، رحمۃ اللعالمینؐ ، تیسیر القرآن)

سوال: حضرت سلیمانؑ کے لئے ہوا مسخر کردی گئی۔ حضورﷺ کے لئے ہوا سے کب مدد ملی؟

جواب: سورۃ الاحزاب آیت ۹ میں ہے کہ'' (غزوہ خندق کے موقع پر) جب لشکر تم پر چڑھ آئے تو ہم نے ان پر ہوا کو اور ان لشکروں کو جو تم نے دیکھے تھے بھیجا''۔ (القرآن، رحمۃ اللعالمینؐ ، تفہیم القرآن)

سوال: جنوں کو بھی حضرت سلیمانؑ کے تابع کردیا گیا تھا۔ حضورﷺ کے لئے کیسے عنایات خداوندی ہوئیں؟

جواب: سورۂ جن آیت ایک میں ہے کہ جنوں نے قرآن سنا اور آپؐ پر ایمان لے آئے۔ اس طرح جن بھی حضورﷺ کی فرمانبرداری (امت) میں داخل ہو گئے۔ (القرآن ، الرحیق المختوم ، محمد عربی انسائیکلوپیڈیا)

سوال: حضرت یونسؑ پر رسول اللہﷺ کی فضیلت قرآن نے کیا بیان فرمائی ہے؟

جواب: حضرت یونسؑ مچھلی کے پیٹ میں رہے (تین دن) رسول اللہ ﷺ غار ثور میں رہے (تین دن)۔ سورۃ الانبیاء آیت ۸۷ میں حضرت یونسؑ کی تسبیح بیان ہوئی ہے۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۹۳ سورۃ عمران آیت ۱۹۱ اور بہت سی آیات میں رسول اللہ ﷺ کی تسبیحات کا ذکر ہے جو آپؐ اللہ کی شان میں بیان فرماتے رہے۔ (القرآن، رحمۃ اللعالمینؐ تیسیرا لقرآن، احسن البیان)

سوال: حضرت ایوبؑ کے لئے اللہ نے فرمایا کہ ہم نے اسے صابر پایا۔ آنحضرت ﷺ کے بارے میں کیا ارشاد ہوا؟

جواب: سورۃ نمل میں ہے:'' تیرا صبر تو خاص اللہ کے لئے ہے اور خاص اللہ تعالیٰ کی اعانت سے ہے''۔ (القرآن، بیان القرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب کو سورۃ صٓ آیت میں ۳۰ میں اچھا بندہ کہا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کو کس انداز میں پکارا ہے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل میں کہا کہ اپنے بندے کو سیر کرائی۔ سورۃ علق آیت ۹۔۱۰ میں میرا نماز پڑھتا ہے کہا گیا۔ (القرآن، تفسیر حقانی، تفہیم القرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: حضرت ایوبؑ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رجوع کرنے والا کہا گیا۔ نبی اکرمؐ کے بارے میں قرآن کیا کہتا ہے؟

جواب: قرآن نے بتایا کہ آپؐ ہر لمحہ رجوع علی اللہ فرماتے تھے جیسا کہ سورۃ الانعام آیت ۱۶۲۔۱۶۳ میں ذکر ہے۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر حقانی، تفسیر عزیزی)

سوال: سورۃ مریم میں ہے کہ یہ تیرے پروردگار کی رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا پر فرمائی۔ حضور ﷺ کے بارے میں اللہ نے کس طرح فضل وکرم کا ذکر کیا ہے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۷ میں ہے:'' تیرے رب کی رحمت ہے اور اس کا فضل تجھ پر بڑا ہے''۔ اور سورۃ الانبیاء آیت ۱۰۷ میں ہے کہ ہم نے تجھے تمام

جہانوں کے لئے رحمت بنایا ہے۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: حضرت یحییٰؑ اپنے بوڑھے باپ حضرت زکریاؑ کی دعا کا نتیجہ تھے۔ حضور علیہ وسلم کس کی دعا کا نتیجہ ہیں؟

جواب: سورۃ البقرہ آیات ۱۲۷ تا ۱۲۹ میں بتایا گیا ہے کہ آپؐ کے لئے حضرت ابراہیمؑ نے دعا مانگی تھی۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تیسیر القرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: حضرت یحییٰؑ اور آنحضرت علیہ وسلم کے بارے میں قرآن نے کیا فرمایا؟

جواب: حضرت یحییٰؑ کے بارے میں کہا: "اے یحییٰؑ کتاب کو قوت سے تھام"۔ حضور علیہ وسلم کے بارے میں فرمایا: "لوگوں کو کتاب اور حکمت سکھانے والا"۔ حضرت یحییٰؑ کے بارے میں کہا: خدا کی جانب سے نرم دل، نرم خو"۔ حضور علیہ وسلم کے بارے میں ارشاد ہوا؟ یہ خدا کی رحمت ہے کہ اس نے تجھے نرم دل بنایا"۔ حضرت یحییٰؑ کے لئے فرمایا کہ وہ پاکیزہ تھے"۔ حضور کے بارے میں بتایا کہ (وہ خود تو پاکیزہ تھے ہی) وہ لوگوں کو پاکیزہ بنانے والا ہے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عثمانی، انبیائے کرامؑ)

سوال: حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا: "میں اللہ کا بندہ ہوں، اللہ نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے"۔ حضور علیہ وسلم کی شان میں کیا ارشاد ہوا؟

جواب: رسول اللہ علیہ وسلم کی شان میں اللہ تعالیٰ نے سورۃ کہف آیت ایک میں فرمایا: "حمد ہے اس اللہ کی جس نے اپنے بندے پر یہ کتاب نازل کی"۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن، سیرت انبیائے کرام)

سوال: بتائیے قرآن نے حضور علیہ وسلم کو حضرت عیسیٰؑ سے کس انداز میں افضل بتایا ہے؟

جواب: حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا مجھے خدا نے صلوٰۃ اور زکوٰۃ کا حکم دیا ہے جب تک زندہ رہوں"۔ حضور علیہ وسلم سے اللہ نے فرمایا: "موت آنے تک اپنے پروردگار کی عبادت کئے جا۔ حضرت عیسیٰؑ کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "ہم نے روح

القدس سے اس کو مدد دی''۔ نبی اکرم ﷺ کے لئے فرمایا:'' ہم نے نبی ﷺ کو ایسے لشکروں سے مدد دی جن کو انسانوں نے نہیں دیکھا''۔ اور فرمایا:'' خدا نے تیری تائید اپنی نصرت سے کی''۔

(القرآن ،تفہیم القرآن ،تفسیر عثمانی ،قصص ،معارف القرآن)

سوال: قرآن میں آپؐ کا اسم گرامی لے کر کس طرح بات کی گئی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے جہاں آپؐ کا نام لیا وہاں ساتھ ہی رسالت یا کسی اور وصف کا ذکر فرمایا جیسے پارہ ۴ رکوع ۶ میں ہے''اور محمدؐ نرے رسول ہی ہیں، آپ سے پہلے اور بھی رسول گزر چکے ہیں''۔ پارہ ۲۲ رکوع ۲ میں ہے''محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے ختم پر ہیں''۔ پارہ ۲۶ رکوع ۵ میں ہے:''اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور وہ اس سب پر ایمان لائے جو محمدؐ پر نازل کیا گیا ہے''۔ پارہ ۲۶ رکوع ۱۲ میں ہے:''محمدؐ اللہ کے رسول ہیں''۔

(القرآن، خصائص الکبریٰ، رحمۃ اللعالمین ﷺ)

سوال: اللہ تعالیٰ اپنے متعلق پارہ ۲۲ سورۃ الاحزاب آیت ۴۳ رکوع ۳ میں ارشاد فرماتا ہے،''اور اللہ مومنین پر بہت مہربان ہے''، حضور ﷺ کے متعلق یہ بات کہاں کہی گئی ہے؟

جواب: سورۃ التوبہ پارہ ۱۱ رکوع ۵ آیت ۱۲۸ میں ہے:''(اے لوگو) تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس (بشر) سے ہیں۔ جن کو تمہارے نقصان کی بات نہایت گراں گزرتی ہے۔ جو تمہاری منفعت کے بڑے خواہش مند رہتے ہیں۔ یہ حالت تو سب کے ساتھ ہے، بالخصوص ایمانداروں کے ساتھ بڑے ہی شفیق اور مہربان ہیں''۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: سورۃ الفاتحہ میں اللہ تعالیٰ دوسروں کی زبان سے اپنے متعلق فرماتا ہے: ''بتلا دیجئے ہم کو سیدھا راستہ'' رسول ﷺ کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب: پارہ ۲۵ سورۃ الشوریٰ رکوع ۶ آیت ۵۲ میں ہے: ''اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آپؐ ایک سیدھے راستے کی ہدایت کر رہے ہیں''۔

(تفہیم القرآن، تفسیر عزیزی القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: سورۃ الفاتحہ میں ہے: ''راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا''۔ قرآن پاک میں حضور ﷺ کے انعام کا ذکر کہاں ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب پارہ ۲۲ رکوع ۲ آیت ۳۷ میں حضور ﷺ کے بارے میں ہے: ''اور جب آپؐ اس شخص سے فرما رہے تھے جس پر اللہ نے بھی انعام اور آپؐ نے بھی انعام کیا کہ اپنی بی بی (زینب) کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور خدا سے ڈر''۔ (تفہیم القرآن، تفسیر ضیاء القرآن القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: سورۃ ابراہیم پارہ ۱۳ رکوع ۱۳ آیت امیں ہے کہ آپؐ تمام لوگوں کو پروردگار کے حکم سے تاریکیوں سے روشنی کی طرف لاتے ہیں۔ بتایئے اللہ تعالیٰ نے اپنے بارے میں کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب: پارہ ۵ رکوع ۴ آیت ۴۹ میں ہے: ''کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کو مقدس بتلاتے ہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہے مقدس بتلا دے''۔

(تفسیر ابن کثیر، تفسیر ضیاء القرآن، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: سورۃ الجمعہ پارہ ۲۸ رکوع ۱۱ میں حضور ﷺ کی تبلیغ کا ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کس آیت میں کہا ہے کہ وہ اس سے باخبر ہے؟

جواب: پارہ ۴ رکوع ۱۱ سورۃ آل عمران آیت ۱۹۳ میں دعائیہ کلمات ہیں۔

(تفسیر ماجدی، تفسیر ضیاء القرآن، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی گواہی کے بارے میں کن آیات میں بتایا گیا ہے؟

جواب: پارہ ۵ رکوع ۳ سورۃ النسا آیت ۴۱ اور پارہ ۲ رکوع ۱ سورۃ البقرہ آیت ۱۴۳۔

(تفسیر حقانی، تفسیر عزیزی، تفسیر القرآن، القرآن)

سوال: پارہ ۱۸ رکوع ۶ میں ہے اللہ بہت ہی عالی شان ہے جو بادشاہ حقیقی ہے۔ حضور ﷺ کی تعریف پارہ ۳ رکوع ۱۷ میں کیا بیان ہوئی ہے؟

جواب: ''اور بعد اپنے اس اقرار کے کہ رسول ﷺ سچے ہیں''۔

(تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر عزیزی، القرآن)

سوال: اللہ بہت زیادہ معاف کرنے والا ہے۔ پارہ ۱۷ رکوع ۱۵ میں اللہ کی یہ صفت بتائی گئی ہے۔ حضور ﷺ کی یہ صفت کہاں ہے؟

جواب: پارہ ۶ رکوع ۷ سورۃ المائدہ آیت ۱۳ میں۔

(تفسیر ابن کثیر، تفسیر ماجدی، تفسیر حقانی، القرآن)

سوال: حضور ﷺ اور دیگر انبیاء کرامؑ پر وحی کے بارے میں سورۃ الشوریٰ کے الفاظ کیا ہیں؟

جواب: آیت ۱۳ میں لوگوں سے فرمایا گیا: ''خدا نے تمہارے لئے دین کا وہ راستہ بنایا ہے جس کا حکم نوح کو دیا گیا اور پھر محمد (ﷺ) پر اس کی وحی بھیجی اور ابراہیم علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کو بھی اس کا حکم دیا گیا تھا کہ دین پر سیدھے چلو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو''۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، بیان القرآن، عزم نو قرآن نمبر)

سوال: حضور ﷺ کو کن دو نوروں کی خوشخبری دی گئی تھی؟

جواب: ایک سورۃ فاتحہ اور دوسرا سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات۔ یہ دو نور کسی نبی کو نہیں دیئے گئے اور آپ کو فرشتے نے خوشخبری دی کہ آپ جب کبھی ان دونوں میں سے کوئی کلمہ تلاوت کریں گے تو آپ کو طلب کردہ چیز عطا کی جائے گی۔

(صحیح مسلم، تیسیر القرآن)

عظمتِ قرآن

قرآن پاک کے اسماء اور القاب

سوال: بتائیے قرآن پاک کے اسماء والقاب کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: بعض علماء نے پچپن (۵۵) نام اور بعض نے نوے سے زائد اسماء و القاب کا ذکر کیا ہے۔ (القرآن، تفہیم التجوید، البرہان، الاتقان، علوم القرآن)

سوال: قرآن کریم نے خود اپنے لئے کتنے نام بتائے ہیں؟

جواب: قرآن نے اپنے لئے اسم علم کے طور پر پانچ نام گنوائے ہیں۔ القرآن، الفرقان، الذکر، الکتاب اور التنزیل۔

(القرآن، الاتقان، مناہل العرفان، علوم القرآن تقی عثمانی)

سوال: قرآن پاک کا سب سے مشہور نام قرآن کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: یہ نام کم از کم اکسٹھ مقامات پر آیا ہے۔ (الاتقان، البرہان، مناہل العرفان)

سوال: قرآن کے معنی بتا دیجئے؟

جواب: یہ قـرأ یقـرأ سے نکلا ہے جس کے لغوی معنی ہیں جمع کرنا۔ یہ لفظ پڑھنے کے معنوں میں اس لئے استعمال ہونے لگا کہ اس میں لفظوں کو جمع کیا جاتا ہے۔ مصدر قرأۃ کے علاوہ قرآن بھی آتا ہے۔

(الاتقان، المفردات فی غریب القرآن، علوم القرآن تقی عثمانی)

سوال: کلام اللہ کو پڑھی جانے والی کتاب کہا جاتا ہے۔ کیسے؟

جواب: عربی زبان میں کبھی کبھی مصدر کو اسم مفعول کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس لئے قرآن کو اس معنوں میں لیا جاتا ہے یعنی پڑھی ہوئی کتاب۔

(الاتقان، تفہیم التجوید، مناہل العرفان، علوم القرآن تقی عثمانی)

سوال: قرآن مجید کا نام ''کتاب مبین'' بھی ہے۔ بتائیے یہ نام کس آیت میں آیا ہے؟

جواب: پچیسویں (۲۵ ویں) پارے کی سورۃ الزخرف کی پہلی آیت حٰمٓ والکتاب المبین میں۔ (البرہان، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: بتائیے قرآن پاک کی سورۃ الفرقان میں قرآن پاک کا کونسا نام آیا ہے؟

جواب: سورۃ الفرقان (پارہ اٹھارہ) کی پہلی آیت نزل الفرقان علی عبدہٖ میں قرآن پاک کو ''فرقان'' کہا گیا ہے۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، البرہان، الاتقان)

سوال: وننزل من القرآن ماھو شفاء ورحمة اس آیت میں قرآن پاک کو کیا نام دیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل (پارہ ۱۵) کی اس آیت میں قرآن پاک کا نام ''شفا'' ہے۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، البرہان، الاتقان)

سوال: سورۃ النساء کی چوتھی آیت میں قرآن پاک کو کیا نام دیا گیا ہے؟

جواب: اس آیت میں قرآن پاک کو وانزلنا الیکم نورا مبینا یعنی نور مبین (نور) کہا گیا ہے۔ (القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، البرہان، الاتقان)

سوال: بتائیے قرآن پاک کا نام ہدایت اور رحمت کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ یونس آیت ۵۷ میں ہے وَھُدًی و رحمة للمؤمنین۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، البرہان، الاتقان)

سوال: بتائیے سورۃ یٰسین میں قرآن مجید کا کیا نام آیا ہے؟

جواب: القرآن الحکیم آیت نمبر ۱ میں۔ یٰسٓ والقرآن الحکیم۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ القرآن الکریم کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب: قرآن مجید کا یہ نام سورۃ واقعہ کی آیت ۷۷ میں آیا ہے۔ اِنَّهٗ لَقُرآنٌ کریم۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: سورۃ القصص میں بھی قرآن مجید کا ایک نام آیا ہے۔ بتایئے کونسا؟

جواب: آیت نمبر ۴۸ میں قرآن پاک کو الحق کا نام دیا گیا ہے۔ **فَلَمَّا جَاءَهم الحق** سورۃ الرعد آیت ایک اور سورۃ حم السجدہ آیت ۵۳ میں بھی۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: بتایئے قرآن مجید کے لئے صدق اور عدل کے نام کس سورۃ میں آئے ہیں؟

جواب: سورۃ الانعام آیت ۱۱۶ میں صدق اور عدل دونوں آئے ہیں۔ **صِدْقًا و عَدْلا** اور صدق سورۃ الزمر آیت ۳۲۔۳۳ میں۔ جَاءَ الصِدْق

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: قرآن کا نام موعظۃ (یعنی نصیحت) کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ یونس کی آیت ۵۷ میں۔ **موعظة من ربكم**

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: قرآن مجید کو حکمت بھی کہا گیا ہے۔ بتایئے کس آیت میں؟

جواب: **حكمة بالغه** . سورۃ القمر آیت ۵ میں۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: سورۃ الانبیاء میں قرآن پاک کا کونسا نام آیا ہے؟

جواب: الانبیاء کی آیت ۵۰ میں ہے **وهٰذا ذكر مبارك انزلناهُ** یعنی ذکر مبارک۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: بتایئے قرآن کا نام تذکرہ کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: سورۃ الحاقہ کی آیت ۴۸ سے **وانهٗ لتذكرة**۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: قرآن پاک کا نام الصدق کس آیت میں آیا ہے؟

جواب: الزمر آیت ۳۳ میں ہے۔ **والذی جآء بالصدق**۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن مجید کا نام بُشریٰ کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ کی آیت ۹۷ میں ہے **هُدیً و بشریٰ**۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: قرآن پاک کا مشہور نام قرآن مجید کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ البروج کی آیت ۲۱ میں ہے **بل هو قرآن مجید**۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: اللہ تعالیٰ نے قرآن کو صحف کا نام بھی دیا ہے۔ بتائیے کس سورۃ میں؟

جواب: سورۃ عبس کی آیات ۱۳۔۱۴ میں ہے **صحف مکرمة مرفوعة مطهرة**۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: **وانهٗ لکتابٌ عزیز** کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ حم السجدہ کی آیت ۴۱ میں قرآن پاک کو عزیز کا نام دیا گیا ہے۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: بتائیے قرآن مجید کا نام بلاغ کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: سورۃ ابراہیم کی آیت ۵۲ میں ہے۔ **هذا بلاغ للناس**۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: قرآن کو روح بھی کہا گیا ہے۔ کس سورۃ میں؟

جواب: **اوحینا الیک روحاً من امرنا**۔ سورۃ الشوریٰ آیت ۵۲ میں ہے۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: بتائیے قول فصل کس آیت میں کہا گیا ہے؟

جواب: قرآن پاک کو یہ نام سورۃ الطارق کی آیت ۱۳ میں دیا گیا ہے۔ **انهٗ لقولٌ فصل**۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: قرآن مجید کا ایک نام بشیر و نذیر بھی ہے۔ کس آیت میں؟

جواب: سورۃ حم السجدہ کی آیات ۳،۴ میں ہے۔ **قرانـاً عـربیـاً لـقـوم یعلمون بشیراً و نذیراً۔**

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: بتائیے قرآن پاک کا نام مہیمن کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ المائدہ آیت ۴۸ میں ہے **مصدقاً لما بین یدیه من الکتاب و مهیمناً علیه۔**

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: قرآن مجید کو کتاب الحکیم بھی کہا گیا ہے۔ کس آیت میں؟

جواب: **تلکَ آیات الکتاب الحکیم۔** سورۃ یونس آیت ایک۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: بعض مفسرین نے قرآن مجید کو حبل یعنی رسی کا نام بھی دیا ہے۔ یہ لفظ کس آیت میں ہے؟

جواب: **واعتصموا بحبل الله جمیعًا۔** سورۃ آل عمران آیت ۱۰۳ میں۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: بتائیے قرآن مجید کا نام احسن الحدیث کس آیت میں شامل ہے؟

جواب: سورۃ الزمر کی آیت ۲۳ میں ہے۔ **نزل احسن الحدیث کتاباً متشابها مثانی۔**

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن پاک کا نام بیان کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۱۳۸ میں۔ **هذا بیان للناس۔**

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: بتائیے قرآن پاک کے لئے لفظ علم کس آیت میں شامل ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۱۴۵ میں ہے۔ **من بعد ما جاء ک العلم۔**

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: بتایئے قرآن پاک کے لئے لفظ وحی کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: سورۃ الانبیاء کی آیت ۴۵ انما انذرکم بالوحی ہے۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن پاک کے لئے لفظ بصائر کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ الجاثیہ کی آیت ۲۰ میں ہے۔ ھذا بصائرٌ۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: قرآن پاک کے لئے لفظ امر کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: سورۃ الطلاق کی آیت ۵ ذالک امر اللّٰہ انزلہ الیکم ہے۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: قرآن مجید کے لئے لفظ صراط مستقیم بھی آیا ہے۔ کس آیت میں؟

جواب: سورۃ الانعام آیت ۱۵۴ میں۔ (القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: بتایئے والمیزان کا لفظ قرآن پاک کے لئے کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ الشوریٰ آیت ۱۷ میں۔ (القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: بتایئے قرآن پاک کا نام تنزیل کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: سورۃ الشعراء کی آیت ۱۹۲ ہے۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: قرآن پاک کے چند اور مشہور اسماء اور آیات بتا دیں؟

جواب: چند خاص نام مع آیات یہ ہیں:

کتاب : سورۃ البقرہ آیات ۲، ۱۲۱، ۱۷۶۔ سورۃ النساء آیات ۱۰۵، ۱۱۳، ۱۴۰۔ سورۃ النحل آیات ۶۴، ۸۹۔ سورۃ الانعام آیات ۱۵۶، ۱۵۷۔ سورۃ الرعد آیات ۱، ۳۶۔ سورۃ الاعراف آیات ۲، ۵۲۔ سورۃ الکھف آیت ۱۔ سورۃ المائدہ آیت ۱۵۔

ہدیٰ : سورۃ الاعراف آیت ۵۲۔ سورۃ البقرۃ آیات ۲ اور ۹۷۔ سورۃ آل عمران آیات ۱۳۵، ۱۳۸۔ سورۃ النور آیت ۴۶۔ سورۃ یوسف آیت ۱۱۱۔ سورۃ النحل آیات ۲ اور ۷۷۔ سورۃ الزمر آیت ۲۳۔ سورۃ الجاثیہ آیات ۱۱، ۲۰۔

فرقان : سورۃ البقرہ آیت ۱۸۵۔ سورۃ آل عمران آیت ۴۔ سورۃ الفرقان آیت ۱۔

مبین و مصدق : سورۃ البقرہ آیات ۴۲، ۸۹، ۹۷۔ سورۃ المائدہ آیت ۱۵۔ سورۃ النحل آیت ۱۰۳۔ سورۃ النور آیت ۴۶۔ سورۃ الشعراء آیات ۲، ۱۹۵۔ سورۃ النمل آیات ۱، ۷۵، ۷۹۔ سورۃ القصص آیت ۲۔ سورۃ العنکبوت آیت ۵۰۔ سورۃ الزخرف آیت ۲۔ سورۃ الدخان آیت ۲۔ سورۃ الاحقاف آیات ۲، ۹۔

بشریٰ : سورۃ البقرۃ آیت ۹۷۔ سورۃ النمل آیت ۲۔ سورۃ الاحقاف آیت ۱۲۔

نزول بالحق: سورۃ البقرۃ آیت ۱۷۶۔ سورۃ آل عمران آیات ۳، ۲/۲۵۲، ۳/۳، ۲/۱۰۸، ۵/۴۸، ۴/۱۰۵۔ سورۃ المؤمنون آیت ۶۲۔ سورۃ الشوریٰ آیات ۱۷، ۱۸۔ سورۃ المائدہ آیت ۴۸۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۰۵۔ سورۃ الفرقان آیت ۳۳۔

ذکر : سورۃ آل عمران آیت ۵۸، سورۃ الحجر آیت ۶۔ سورۃ ص آیت ۸۔ سورۃ الاعراف آیت ۲۔ سورۃ الانبیاء آیت ۵۰۔ سورۃ المدثر آیات ۳۱، ۴۹، ۵۴۔ سورۃ القلم آیت ۵۲۔ سورۃ المزمل آیت ۱۹۔ سورۃ القمر آیت ۲۲۔

موعظت : سورۃ آل عمران آیت ۱۳۸۔ سورۃ النور آیت ۳۴۔

علم : سورۃ النساء آیت ۶۶۔ سورۃ الاعراف آیت ۵۲۔ سورۃ الرعد آیت

۵۷۔ سورۃ الانعام آیت ۳۔

برہان اور مبین: سورۃ النساء آیت ۷۴۔

مہیمن : سورۃ المائدہ آیت ۴۸۔

بلاغ : سورۃ الانعام آیت ۱۹۔

مبارک : سورۃ الانعام آیت ۱۵۵۔ سورۃ الانبیاء آیت ۵۰۔ سورۃ ص آیت ۲۹۔

مفصل : سورۃ الانعام آیت ۱۱۵۔

رحمت : سورۃ الانعام آیت ۱۵۔ سورۃ النمل آیت ۷۷۔ سورۃ العنکبوت آیت ۵۱۔ سورۃ لقمان آیت ۳۔ سورۃ الجاثیہ آیت ۲۰۔

بصائر : سورۃ الاعراف آیات ۲،۳۔ سورۃ لقمان آیت ۳۔ سورۃ الجاثیہ آیت ۲۰۔

حکمت : سورۃ یونس آیت ۱۔ سورۃ یٰسین آیت ۲۔ سورۃ القمر آیت ۵۔ سورۃ لقمان آیت ۲۔ سورۃ الانعام آیت ۳۔

شفاء : سورۃ یونس آیت ۵۷۔ سورۃ حم السجدہ آیت ۴۴۔ سورۃ لقمان آیت ۳۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۲۔

عبرت : سورۃ یوسف آیت ۱۱۱۔

العظیم : سورۃ الحجر آیت ۸۷۔

خیر : سورۃ النحل آیت ۳۰۔

احسن : سورۃ الزمر آیت ۵۵۔

عزیز : سورۃ حٰمٓ السجدہ آیت ۴۱۔

میزان : سورۃ الشوریٰ آیت ۱۸۔

امام : سورۃ الاحقاف۔ اس سے پہلے موسیٰ علیہ السلام کی کتاب لوگوں کے لئے امام اور رحمت تھی۔

عربی : سورۃ الرعد آیت ۳۷۔ سورۃ الزمر آیت ۲۸۔ سورۃ یوسف آیت ۲۔ سورۃ حم السجدہ آیات ۳، ۷۔ سورۃ الزخرف آیت ۳۔

التنزیل : سورۃ یٰسین آیت ۵۔ سورۃ الواقعیہ آیت ۸۰۔ سورۃ الحاقہ آیت ۶۹۔ سورۃ الرعد آیت ۳۶۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۰۶۔ سورۃ الشعراء آیت ۱۹۲۔ سورۃ مؤمن آیت ۲۔ سورۃ الحاقہ آیت ۴۳۔ سورۃ الدھر آیت ۲۳۔

قرآن: سورۃ ق آیت ا۔ سورۃ یوسف آیت ۲۔ سورۃ الرعد آیت ۳۱۔ سورۃ الکہف آیت ۵۴۔ سورۃ القیامہ آیات ۱۷، ۱۸۔ سورۃ النمل آیات ا، ۶، ۷۶۔ سورۃ حم السجدہ آیات ۳، ۷۔ سورۃ الزخرف آیت ۳۔ سورۃ الحشر آیت ۲۱۔

قرآن مجید: سورۃ قٓ آیت ا۔ سورۃ البروج آیت ۲۱۔ سورۃ الواقعہ آیت ۷۷۔

نصیحت یا تذکرہ: سورۃ المزمل آیت ۱۹۔

نور: سورۃ المائدہ آیت ۱۵۔

حدیث: سورۃ الزمر آیت ۲۳۔ (قرآن کو اسی لئے احسن الحدیث یعنی نئی بات کہا گیا ہے) سورۃ القلم آیت ۴۴۔

العروۃ الوثقیٰ: سورۃ البقرہ آیت ۲۵۶۔

القصص: سورۃ آل عمران آیت ۶۲۔

منادی: سورۃ آل عمران آیت ۱۹۳۔

ہادی: سورۃ بنی اسرائیل آیت ۹۔

قیم: سورۃ الکہف آیت ۲۔

وحی: سورۃ الانبیاء آیت ۴۵۔

نبأ عظیم: سورۃ صٓ آیت ۶۷۔

متشابہ: سورۃ الزمر آیت ۲۳۔

بشیر: سورۃ حٰم السجدہ آیت ۴۔

علیؐ: سورۃ الزخرف آیت ۴۔

تبصرہ: سورۃ قٓ آیت ۸۔

امر: سورۃ الطلاق آیت ۵۔
عجب: سورۃ الجن آیت ۱۔
نذیر: سورۃ حم السجدہ آیت ۴۔

فضائل قرآن بہ زبان قرآن

سوال: قرآن کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔ کس آیت سے پتہ چلتا ہے؟

جواب: سورۃ الحجر کی آیت ۹ میں ہے۔ ''ہم نے اس ذکر کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں''۔ (القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: سورۃ القیامہ میں نزول قرآن کے بارے میں کیا ارشاد ہے؟

جواب: سورۃ القیامہ کی آیت ۱۷ میں ہے: ''اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے''۔ (القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: قرآن کو ہدایت اور رحمت کا سرچشمہ کس آیت میں کہا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الانعام آیت ۱۵۸ میں ہے: ''بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے کھلی دلیل ہدایت اور رحمت آچکی ہے''۔

(القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: قرآن کے معنی کیا ہیں؟

جواب: عربی لغت میں قرآن قرأت کا ہم معنی مصدر ہے جس کا معنی پڑھنا ہے۔ جیسے سورۃ قیامہ کی آیات ۱۷۔۱۸ پھر معنی مصدری سے نقل کر کے اللہ تعالیٰ کے نبی کریم ﷺ پر نازل کردہ کلام کا نام قرآن رکھا گیا۔ اس کے لغوی معنی جمع کرنا، پڑھی جانے والی کتاب یا صحیفہ بھی ہے۔

(کنزالایمان، تفہیم التجوید، البرہان، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: قرآن کی آیات کو محکم کہا گیا ہے۔ کس سورۃ میں؟

جواب: سورۃ البینہ کی آیت ۲،اور ۳ میں ہے: ''اللہ تعالیٰ کا رسول جو پاک اوراق پڑھتا ہے۔ اس میں مستحکم آیات سب موجود ہیں''۔

(القرآن، مترادفات القرآن، تفسیر ماجدی)

سوال: قرآن لوح محفوظ میں موجود ہے۔ کس آیت سے پتہ چلتا ہے؟

جواب: سورۃ البروج آیت ۲۲ میں ہے: ''بلکہ یہ قرآن مجید ہے، لوح محفوظ میں''۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، علوم القرآن)

سوال: قرآن کا نزول کتنی مرتبہ ہوا؟

جواب: لوح محفوظ سے دو مرتبہ نازل ہوا۔ ایک مرتبہ آسمان دنیا کے بیت العزت میں پورا اور پھر تھوڑا تھوڑا کر کے حضور ﷺ پر مکمل نازل ہوا۔

(الاتقان، تاریخ القرآن، مناہل العرفان)

سوال: اِنزال اور تنزیل میں کیا فرق ہے؟

جواب: انزال کے معنی کسی چیز کو ایک ہی دفعہ نازل کرنا اس سے مراد قرآن کا پہلا مکمل نزول ہے اور تنزیل کا مطلب ہے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کرنا۔ جیسے حضور ﷺ پر نازل ہوا۔ (الاتقان، تاریخ القرآن، علوم القرآن)

سوال: ''یہ وہ بھاری کلام (قول ثقیل) ہے جس کے متحمل زمین و آسمان نہ ہو سکے''۔ یہ بات کس کے بارے میں کہی گئی ہے؟

جواب: قرآن پاک کے بارے میں سورۃ المزمل آیت ۵ میں۔

(تفسیر ماجدی، تفسیر عزیزی، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: سورۃ الحشر کی آیت ۲۱ میں قرآن کی عظمت کس طرح بیان کی گئی ہے؟

جواب: ''جو اگر خاراصفت اور فلک بوس پہاڑوں پر نازل ہوتا تو وہ لرز اٹھتے''۔

(تفسیر ابن کثیر، تفسیر ماجدی، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ''جسے سن کر دل و دماغ مسخر ہو جاتے ہیں، آنکھیں نم ہو جاتی ہیں اور ایمان

بڑھ جاتا ہے"۔ بتایئے قرآن کی یہ تعریف کس آیت میں کی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الانفال کی آیت نمبر۲ میں۔

(کشاف، الہدیٰ، محمد اور قرآن، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بتایئے قرآن کا موضوع کیا ہے؟

جواب: قرآن کا موضوع انسان ہے کیونکہ یہ انسانی زندگی کے ہر پہلو پر بحث کرتی ہے۔ (فضائل حفظ القرآن، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: قرآن کے موضوعات کو کن بڑے حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے؟

جواب: سوشیالوجی یعنی سماجی یا معاشرتی پہلو۔ کائنات اور زندگی کے بارے میں حقائق۔ وہ تاریخی اصول جن کے تحت قوموں کو عروج و زوال آیا۔ وہ اخلاقی ضابطے جن سے معاشرہ کی زندگی سنورتی ہے اور ترک کرنے سے خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ (الاتقان، البرہان، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: "اور اگر یہ خدا کے سوا کسی اور کا کلام ہوتا تو (یہ لوگ) اس میں (بہت کچھ) اختلافات پاتے"۔ قرآن مجید کے بارے میں یہ الفاظ کس آیت میں کہے گئے ہیں؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۸۲ میں۔ (تفسیر ابن کثیر، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: "تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی آ گئی ہے۔ اور ایک ایسی کتاب جو حق کو واضح کرنے والی ہے"۔ آیت بتا دیجئے؟

جواب: پارہ چھ سورۃ المائدہ آیت ۱۵۔ (تفسیر عزیزی، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: "کہہ دیجئے اے نبی ﷺ! اگر سارے انسان اور سارے جن مل کر بھی یہ چاہیں کہ اس قرآن کی طرح کوئی چیز بنا لیں تو اس جیسی کوئی چیز نہ بنا سکیں گے۔ چاہے یہ سب ایک دوسرے کی پشت پناہی کریں"۔ یہ چیلنج کس سورۃ میں دیا گیا ہے؟

جواب: انسانوں اور جنوں کو یہ چیلنج اللہ تعالیٰ نے پارہ پندرہ سورۃ الاسراء آیت ۸۸ میں دیا ہے۔ (القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: سورۃ الانبیاء کی آیت ۱۰ میں انسان کو کیسے مخاطب کیا گیا ہے؟

جواب: ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا ہی تذکرہ موجود ہے۔تم غور وفکر سے کام کیوں نہیں لیتے؟ (القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: سورۃ یٰسین میں قرآن کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب: سورۃ یٰسین آیت ۷۱ میں ارشاد ربانی ہے: ''یہ کتاب تو صرف نصیحت اور روشن قرآن ہے''۔ (القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: سورۃ الفرقان میں قرآن کا ذکر کن الفاظ میں ہے؟

جواب: سورۃ الفرقان آیت ایک میں ہے: ''بڑی برکت والا ہے وہ جس نے فیصلہ کرنے والی کتاب اپنے بندے پر اتاری تاکہ وہ تمام جہانوں کے لئے ڈرانے والا ہو''۔ (القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: قرآن پاک جیسی سورۃ بنانے کا چیلنج کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ بقرہ آیت ۲۳-۲۴ میں۔ (القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: ''ہم نے ایسی کوئی چیز نہیں چھوڑی جس کا ذکر قرآن پاک میں نہ ہو''۔ یہ بات کس آیت میں کہی گئی ہے؟

جواب: سورۃ انعام آیت ۳۸ میں۔ (القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: ''اور کوئی دانہ نہیں زمین کے اندھیروں میں اور نہ تر چیز اور نہ خشک چیز مگر وہ سب کتاب مبین میں ہے''۔ قرآن کا یہ دعویٰ کس آیت میں ہے؟

جواب: سوۃ الانعام آیت ۵۹ پارہ سات میں۔ (القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: ''باطل نہ اس کو سامنے سے چھو سکے گا نہ پیچھے سے''۔ آیت نمبر بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ حٰمٓ السجدہ آیت نمبر ۴۲۔ (القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: ''چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو پھونکوں (مونہوں) سے بجھا دیں، اور اللہ کو اپنا نور پورا کرنا ہے''۔ یہ حقیقت کس آیت میں بیان کی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الصف آیت ۸ میں۔ (القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: قرآن کی زبان عربی، صاف، سادہ اور شیریں ہے۔ اس کے بارے میں قرآن خود کیا کہتا ہے؟

جواب: سورۃ النحل رکوع ۱۴ میں ہے: ''اور یہ صاف عربی زبان میں ہے''۔ سورۃ الشعراء رکوع ۱۱ میں ہے: (یہ قرآن) ''صاف عربی زبان میں ہے''۔ سورۃ الزمر رکوع ۳ میں ہے: ''یہ عربی قرآن ہے جو ٹیڑھا نہیں''۔ اسی طرح سورۃ خصلت رکوع ایک میں ہے: ''کتاب جس کی آیتیں واضح ہیں''۔

(القرآن، تفسیر مظہری، تفسیر قرطبی، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: نزول قرآن سے قبل انسانیت جس تباہی سے دو چار تھی اللہ نے اس کا ذکر کس طرح کیا ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۱۰۳ میں ہے: ''تم آگ سے بھرے ہوئے ایک گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے (اور اس میں گرنے والے تھے کہ) اللہ تعالیٰ نے تمہیں بچا لیا''۔ (القرآن، تفہیم القرآن، لاریب فیہ)

سوال: حفظ قرآن کے بارے میں ارشادات خداوندی کیا ہیں؟

جواب: سورۃ القمر آیت ۱۷ میں ہے: **ولقد یسرنا القرآن للذکر فھل من مدکر** ''اور ہم نے قرآن کو حفظ کرنے کے لئے آسان کر دیا ہے۔ پس ہے کوئی حفظ کرنے والا؟''۔ (القرآن، فضائل حفظ القرآن)

سوال: قرآن کا علم رکھنے والوں کے بارے میں قرآن کیا کہتا ہے؟

جواب: **بل ھو آیات بینات فی صدور الذین اوتوا العلم**: ''بلکہ یہ (قرآن)

آیات ہیں۔ ان لوگوں کے سینوں میں جن کو علم دیا گیا''۔

(القرآن، فضائل حفظ القرآن)

سوال: قرآن نے کس طرح مشرکین کو چیلنج کیا ہے کہ ایک سورۃ ہی بنا لاؤ؟

جواب: سورۃ ہود آیت نمبر ۱۳ میں ہے کہ اس جیسی دس سورتیں ہی بنا لاؤ اور خدا کے سوا جن کو بلا سکتے ہو بلا بھی لو۔ سورۃ یونس آیت ۳۸ میں ہے کہ اس جیسی ایک سورۃ ہی بنا لاؤ اور خدا کے سوا جس کو تم بلا سکو بلا بھی لو۔ سورۃ بقرہ آیت ۲۳ میں بھی ایک سورۃ کا چیلنج ہے اور سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۸ میں انسانوں اور جنوں کو چیلنج ہے کہ اس جیسا قرآن بنا لائیں۔

(القرآن، بیان القرآن، کشاف الہدیٰ)

سوال: قرآن کے فضائل قرآن نے خود بھی بتائے ہیں۔ چند خاص فضائل بتا دیجئے؟

جواب: سب سے بڑی فضیلت قرآن کی حکمت ہے جیسا کہ سورۃ بقرہ، سورۃ آل عمران، سورۃ الاعراف، سورۃ یونس، سورۃ الرعد، سورۃ النمل، سورۃ الروم، سورۃ جاثیہ، سورۃ الزمر، سورۃ نحل اور بہت سی دوسری سورتوں میں ہے۔ قرآن کی دوسری فضیلت قرآن کی فصاحت و بلاغت ہے۔ اسی طرح یہ کہ قرآن حق ہے سورۃ الرعد۔ قرآن بشارت اور ہدایت ہے، سورۃ النمل۔ قرآن نصیحت ہے سورۃ القمر۔ قرآن بیان ہے سورۃ آل عمران۔ قرآن رحمت، بصیرت و شفا ہے سورۃ لقمان۔ قرآن برکت ہے سورۃ انعام۔ قرآن قول فیصل ہے سورۃ الطارق۔ قرآن تمام مذاہب کے اختلاف کو مٹاتا ہے سورۃ النحل۔ قرآن اعلان عام ہے، قرآن فرقان یعنی حق و باطل میں فرق دکھانے والا ہے سورۃ الفرقان۔ قرآن کریم و مجید یعنی بڑی قدر و منزلت اور بزرگی والا ہے، سورۃ الواقعہ۔ قرآن نور ہے سورۃ المائدہ۔ قرآن مبین یعنی ہر ایک بات صاف صاف بیان کرنے والا ہے، سورۃ کہف اور سورۃ الذریٰت۔ قرآن حقیقی زندگی

کے لئے مکمل ہدایت ہے اور دستور العمل ہے۔ اس میں کامل دین اور شریعت ہے، سورۃ المائدہ۔ اس میں علم و حکمت ہے، سورۃ العلق۔ اس میں اعلیٰ اخلاق کی تعلیم ہے اور عدالت کے بنیادی اصول ہیں، سورۃ المائدہ اور سورۃ النساء۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر مظہری، تفسیر حقانی)

ارشادات نبوی ﷺ کی روشنی میں

سوال: رسول اللہ نے تلاوت کلام پاک کا کیا اجر بتایا ہے؟

فجواب: ''جو قرآن مجید کا ایک لفظ تلاوت کرے اسے دس نیکیوں کا ثواب ملے گا''۔

(مشکوۃ المصابیح، فضائل قرآن، مشکوۃ شریف، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے رشک کو کس چیز میں جائز قرار دیا ہے؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''دو چیزوں میں رشک جائز ہے۔ جن میں سے ایک یہ کہ کسی کو اللہ تعالیٰ نے قرآنی علوم سے نوازا ہو اور وہ رات دن اس میں غرق رہے''

(متفق علیہ، مشکوۃ المصابیح، فضائل قرآن)

سوال: حضور اقدس ﷺ نے قاری کی فضیلت کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''جس طرح مجھے تمام مخلوق پر فضیلت ہے اس طرح قاریٔ قرآن کو دوسرے لوگوں پر فضیلت ہے''۔

(متفق علیہ، مشکوۃ المصابیح، فضائل قرآن)

سوال: ''اپنے گھروں کو قرآن کی تلاوت اور نماز سے روشن رکھو''۔ یہ الفاظ کن کے ہیں؟

جواب: یہ پیغمبر آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا فرمان ہے۔

(متفق علیہ، مشکوۃ المصابیح، فضائل قرآن)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے سب سے افضل عبادت کسے قرار دیا ہے؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''میری امت کی سب سے افضل ترین عبادت تلاوت قرآن

مجید ہے"۔ (احیاء العلوم، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اللہ کا دسترخوان کس چیز کو فرمایا؟

جواب: آپؐ کا ارشاد ہے: "تلاوت اللہ کا دسترخوان ہے، اسے نہ چھوڑو"۔

(احیاء العلوم، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے قرآن پڑھنے پر کس انداز میں زور دیا ہے؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: "قرآن والو! قرآن کو اس طرح پڑھو جس طرح اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ رات دن پڑھو، اسے پھیلاؤ، اس کے مضامین پر غور کرو تا کہ تم کامیاب رہو"۔ (بیہقی، فضائل قرآن، مشکوۃ شریف، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: مقدار تلاوت کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کا کیا ارشاد ہے؟

جواب: آپؐ کا ارشاد ہے: "جو قرآن مجید کو تین دن سے کم میں ختم کرے گا وہ اسے کچھ نہ سمجھے گا"۔ ایک اور موقع پر فرمایا: "تین دن سے کم میں قرآن ختم نہ کرو"۔ (ترمذی، ابوداؤد، دارمی، فضائل قرآن)

سوال: قرآن پر عمل نہ کرنے والوں کے بارے میں حضور ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: "ایسی قوم پیدا ہوگی جو قرآن مجید کو تیر کی طرح سیدھا کر دے گی۔ لیکن اس کا مقصد ثواب آخرت نہ ہوگا بلکہ دنیا ہوگی"۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ قرآن ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا، یعنی وہ لوگ اس پر عمل نہ کریں گے۔ (ابوداؤد، بیہقی، فضائل قران)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے قرآن کو معجزہ قرار دیتے ہوئے کیا فرمایا؟

جواب: آپؐ کا ارشاد ہے: "انبیاء میں سے ہر ایک نبی کو معجزات میں سے صرف اتنا دیا گیا ہے جتنا کہ اس پر انسان ایمان لا سکے۔ اور مجھ کو وحی (قرآن پاک) کا معجزہ دیا گیا ہے جو اللہ نے مجھ پر نازل کیا ہے۔ اس لئے مجھے یقین ہے کہ قیامت کے دن میرے پیروکاروں کی تعداد تمام انبیاء سے زیادہ ہوگی"۔

(صحیح بخاری و مسلم، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: قرآن میں تمام خبریں ہیں۔ اس سلسلے میں حضور ﷺ کا فرمان کیا ہے؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''اس میں تمہارے اگلوں کی خبریں، پچھلوں کی خبریں اور تمہارے جھگڑوں کا فیصلہ ہے، اس کے عجائبات ختم نہیں ہوتے''۔

(فضائل قرآن، داری، ترمذی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: کتابت قرآن (وحی) کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''لکھ لیا کرو، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، اس دہن مبارک سے حق ہی برآمد ہوتا ہے''۔

(ابوداؤد، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: مساجد میں قرآن پڑھنے کے بارے میں آنحضرت ﷺ کی حدیث بتائیں؟

جواب: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا: ''جو لوگ کسی مسجد میں جمع ہو کر کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور آپس میں اس کو پڑھتے پڑھاتے ہیں ان پر تسلی نازل ہوتی ہے اور رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کو مقربین میں یاد فرماتا ہے''۔

(فضائل قرآن، مشکوٰۃ المصابیح، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: بتایئے ارشاد نبوی ﷺ کی روشنی میں بلند آواز سے اور آہستہ قرآن پڑھنے والے کس اجر کے مستحق ہیں؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''جو شخص بلند آواز سے قرآن پڑھے وہ علانیہ صدقہ دینے والے کی طرح ہے اور جو آہستہ پڑھے وہ پوشیدہ صدقہ دینے والے کی مانند ہے''۔ (اصحاب سنن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: حضور ﷺ نے قول کا سچا کس شخص کو فرمایا ہے؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''جس کا قول قرآن کے مطابق ہوگا، وہ سچا ہوگا۔ جو اس پر

عامل ہوگا اجر کا مستحق ہوگا۔ جو اس کے مطابق فیصلہ دے گا وہ عادل ہوگا اور جو اس کی طرف دعوت دے گا وہ سیدھی راہ کی طرف ہدایت پائے گا۔ ان باتوں کو پلے باندھ لو''۔ (مشکوٰۃ، ترمذی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: حضور ﷺ کے فرمان کے مطابق قوموں کی بلندی اور پستی کس میں ہے؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعے قوموں کو بلندی و عظمت بخشتے ہیں اور اسی کی نافرمانی سے (ذلت کے گڑھوں میں) گرا دیتے ہیں''۔

(مشکوٰۃ المصابیح، فضائل قرآن، مسلم، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے اجڑا گھر کسے قرار دیا ہے؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''وہ شخص جس کے اندر قرآن کا کوئی حصہ محفوظ نہیں اجڑے گھر کی طرح ہے''۔ (دارمی، فضائل قرآن، ترمذی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کتاب اللہ کے ایک ہونے کا ذکر کس حدیث میں فرمایا؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''شکر ہے کہ کتاب اللہ ایک ہے اور تم میں سرخ سفید اور سیاہ سب قسم کے لوگ شامل ہیں''۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے قرآن کو اللہ سے سوال کرنے کا وسیلہ بتایا ہے۔ حدیث کے الفاظ کیا ہیں؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''جو شخص قرآن پڑھتا ہے وہ اس کے وسیلے سے اللہ ہی سے سوال کرے۔ کیونکہ آئندہ کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو قرآن پڑھکر اسے لوگوں سے سوال کرنے کا ذریعہ بنائیں گے''۔ (ترمذی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: آنحضرت ﷺ نے قرآن کا مخالف کس مسلمان کو بتایا ہے؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''جو شخص قرآن کی حرام کردہ چیزوں کو حلال سمجھے اس کا قرآن پر ایمان ہی نہیں''۔ (فضائل قرآن، ترمذی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے قرآن کی تعلیم کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''تم میں بہترین ہے وہ شخص جو خود قرآن کی تعلیم حاصل کرے اور دوسروں کو سکھائے''۔ (بخاری و مسلم، عزم نو قرآن پاک نمبر، ترمذی)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے قرآن کو جنت میں داخلے کا ذریعہ کس طرح بتایا ہے؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''جس نے قرآن پڑھا، اس کو یاد کیا، اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھا۔ اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا اور اس کی شفاعت اس کے دس اہل خانہ کے حق میں قبول کرے گا جن کے لئے دوزخ واجب ہو چکی ہوگی''۔ (ترمذی، ابن ماجہ، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: حضور ﷺ نے روانی سے قرآن پڑھنے والے اور اٹک کر پڑھنے والے کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: ارشاد نبوی ﷺ ہے: ''قرآن کا ماہر نیکوکار عظمت والے فرشتوں کے ساتھ ہوگا۔ جو شخص قرآن اٹک اٹک کر پڑھتا ہے اور اس کے لئے پڑھنا مشکل ہے۔ اس کے لئے دہرا ثواب ہے''۔

(مشکوۃ المصابیح، بخاری، مسلم، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: صاحب قرآن کی جنت میں عزت کے بارے میں ارشاد نبوی ﷺ کیا ہے؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''صاحب قرآن سے کہا جائے گا، پڑھو اور چڑھو اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔ جیسا دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے۔ یقیناً تمہاری منزل اس آخری آیت کے پاس ہے جسے تم پڑھو گے''۔ (ترمذی، حاکم، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: حضور ﷺ نے قرآن کی شفاعت کا ذکر کن الفاظ میں فرمایا؟

جواب: آپؐ کا ارشاد ہے: ''قرآن شفاعت کرنے والا ہے اور اس کی شفاعت قبول ہوگی اور مخالفت کرنے والا ہے اور اس کی مخالفت قبول ہوگی۔ جو شخص اسے اپنا پیشوا بنائے گا اسے وہ جنت میں لے جائے گا اور جو اسے پس پشت ڈال دے گا اسے وہ جہنم میں لے جائے گا''۔

(حاکم، ابن حبان، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: حافظ قرآن اور اس کے والدین کے لئے رسول اللہ ﷺ نے کیا اجر بتایا ہے؟

جواب: آپؐ نے قرآن پڑھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے والے کو اور اسکے والدین کو قیامت کے روز ایسا تاج پہنائے جانے کا ذکر کیا ہے جس کی روشنی سورج سے بھی بہتر ہوگی۔ (احمد و داؤد، فضائل قرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے قرآن کی جامعیت کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''کتاب اللہ کہ جس میں پہلوں کی سرگزشت اور بعد کی خبریں اور تمہارے درمیان کا حکم موجود ہے''۔ (ترمذی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: اللہ سے ہم کلامی کا شرف کیسے حاصل ہوتا ہے؟

جواب: حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ فرمان رسول ﷺ ہے: ''جب تم میں سے کوئی اپنے رب سے مناجات اور گفتگو کرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ قرآن کی تلاوت کرے۔ (تاریخ بغدادی، فضائل حفظ القرآن)

سوال: قرآن میں مہارت رکھنے والے کے بارے میں حضور ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ کا ارشاد ہے: ''جس نے قرآن میں مہارت حاصل کر لی وہ معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا''۔ (فضائل قرآن، کنز العمال، بخاری و مسلم)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے اپنی امت کے اشراف کن لوگوں کو فرمایا ہے؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''میری امت کے اشراف حاملین قرآن اور راتوں کو عبادت کرنے والے ہیں''۔ (معجم، شعب الایمان، مجمع الزوائد)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے قرآن کی تعلیم دینے کو دنیا کے مال سے کس طرح بہتر فرمایا ہے؟

جواب: آپؐ کا ارشاد ہے: ''تم میں سے ایک شخص مسجد میں جائے اور لوگوں کو دو آیتیں پڑھ کر سنائے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ اسے روزانہ دو اونٹنیاں میسر آئیں۔ اگر وہ تین آیتیں پڑھ کر سنائے تو یہ تین اونٹنیوں سے بہتر ہے۔ اگر

چار آیتیں پڑھ کر سنائے تو یہ چار اونٹنیاں مل جانے سے بہتر ہے۔ اسی طرح جتنی آیتیں سنائے وہ اتنی ہی اونٹنیوں سے بہتر ہیں"۔

(مسلم، فضائل قرآن، مشکوٰۃ المصابیح)

سوال: تین آیتیں پڑھنے والے کے لئے کیا ارشاد نبوی ہے؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: "تین آیتیں جو تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں پڑھے یہ اس کے لئے اس سے زیادہ بہتر ہیں کہ وہ اپنے گھر پر تین حاملہ جسیم اور فربہ اونٹنیاں پائے"۔ (مسلم، فضائل قرآن، مشکوٰۃ المصابیح)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے قرآن پڑھنے کے بارے میں مومن اور منافق کا فرق کس طرح واضح فرمایا؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: "جو مومن قرآن پڑھتا ہے۔ اس کی مثال ترنج کی سی ہے کہ اس کی خوشبو بھی عمدہ ہوتی ہے اور اس کا مزہ بھی اچھا ہوتا ہے، اور جو مومن قرآن نہیں پڑھتا اس کی مثال کھجور کی سی ہے کہ اس کی خوشبو تو نہیں ہوتی البتہ مزہ اس کا میٹھا ہوتا ہے، اور جو منافق قرآن نہیں پڑھتا اس کی مثال حنظل (ایلوا) کی سی ہے کہ اس کی خوشبو بھی کوئی نہیں ہوتی اور اس کا مزہ بھی کڑوا ہوتا ہے، اور جو منافق قرآن پڑھتا ہے اس کی مثال خوشبودار پھول کی سی ہے کہ اس میں خوشبو تو ہوتی ہے لیکن مزہ اس کا کڑوا ہوتا ہے"۔ ایک دوسری روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ .... جو مومن قرآن پڑھتا ہے اور اس کے مطابق عمل کرتا ہے اس کی مثال ترنج کی سی ہے۔ اور جو مومن قرآن نہیں پڑھتا لیکن اس پر عمل کرتا ہے اس کی مثال کھجور کی سی ہے"۔

(متفق علیہ، فضائل قرآن، مشکوٰۃ المصابیح)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے سب سے بڑی سورۃ اور سبع مثانی کن سورتوں کو کہا ہے؟

جواب: آپ نے سورۃ فاتحہ کو قرآن کی سب سے بڑی سورۃ (فضائل کے لحاظ سے)

کہا ہے اور یہی سبع مثانی ہے۔ سورۃ الحجر آیت ۸۷ میں بھی اس کا ذکر ہے۔

(تیسیر القرآن، بخاری، فضائل قرآن، مشکوۃ المصابیح)

سوال: سردار انبیاءؑ نے قرآن سے گھروں کو آباد کرنے کا حکم کس طرح دیا ہے؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۃ بقرہ پڑھی جاتی ہے''۔

(مسلم، مشکوۃ المصابیح، فضائل قرآن)

سوال: قرآن کی شفاعت کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کا فرمان کیا ہے؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''قرآن مجید پڑھا کرو۔ وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لئے شفیع (سفارش کرنے والا) بن کر آئے گا''۔

(مسلم، مشکوۃ المصابیح، فضائل قرآن)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے قرآن کی عظمت اور فضیلت کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''بے شک سب سے اچھا کلام اللہ کا کلام ہے''۔ حدیث کے الفاظ ہیں:۔ ان خير الحديث كتاب الله . (صحیح مسلم، لاریب فیہ)

سوال: محمد عربی ﷺ نے دو چمکتی ہوئی روشن سورتیں کن سورتوں کو کہا ہے؟

جواب: آپؐ نے سورۃ البقرہ اور سورۃ آل عمران کو دو چمکتی ہوئی روشن سورتیں کہا ہے۔آپ نے فرمایا: ''انہیں پڑھا کرو کیونکہ یہ دونوں قیامت کے روز اس طرح سے آئیں گی جیسے دو چھتریاں ہیں، یا سایہ کرنے والے بادل ہیں، یاپرندوں کے دو جھنڈ ہیں جو پر پھیلائے ہوئے ہوں۔ وہ اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے حجت پیش کرنے والی ہوں گی .... سورۃ البقرہ پڑھا کرو کیونکہ اس کا اختیار کرنا برکت ہے اور اس کا چھوڑ دنیا حسرت ہے اور باطل پرست اس کو برداشت نہیں کرسکتے''۔ (مسلم، مشکوۃ المصابیح، فضائل قرآن)

سوال: بتایئے قرآن کی تلاوت تمام اذکار سے افضل کیوں ہیں؟

جواب: ارشاد نبویؐ ہے: ”حق تعالیٰ سبحانہ کا فرمان ہے کہ جس شخص کو تلاوت قرآن کی وجہ سے ذکر کرنے اور دعائیں مانگنے کی فرصت نہیں ملتی میں اس کو سب دعائیں مانگنے والوں سے زیادہ عطا کرتا ہوں“۔

(ترمذی، دارمی، بیہقی فی الشعب، فضائل قرآن)

سوال: تلاوت قرآن پاک کے اجروثواب کے بارے میں آپؐ نے کیا فرمایا؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ”جو شخص ایک حرف کتاب اللہ کا پڑھے اس کیلئے اس حرف کے عوض ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا اجر دس نیکی کے برابر ملتا ہے“۔

(ترمذی، دارمی، فضائل قرآن)

سوال: قرآن پڑھنے اور سیکھنے والے کی مثال مشک کی تھیلی کیساتھ کس طرح دی گئی ہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قرآن شریف کو سیکھو، پھر اس کو پڑھو۔ اس لئے کہ جو شخص قرآن شریف سیکھتا ہے اور پڑھتا ہے اور تہجد میں اس کو پڑھتا رہتا ہے۔ اس کی مثال اس تھیلی کی سی ہے جو مشک سے بھری ہوئی ہو کہ اس کی خوشبو تمام مکان میں پھیلتی ہے اور جس شخص نے سیکھا اور پھر سوگیا اس کی مثال اس مشک کی تھیلی کی ہے جس کا منہ بند کردیا گیا ہو“۔

(ترمذی، انسائی ابن، ابن ماجہ، ابن حبان، فضائل قرآن)

سوال: بتایئے نماز میں تلاوت قرآن پاک کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ”نماز میں قرآن کی تلاوت بغیر نماز کی تلاوت سے افضل ہے اور بغیر نماز کی تلاوت تسبیح وتکبیر سے افضل ہے“۔

(بیہقی فی شعب الایمان، فضائل قرآن)

سوال: ناظرہ قرآن پڑھنے اور حفظ قرآن کا اجروثواب بتادیجئے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن کو حفظ پڑھا (بغیر دیکھے پڑھا) ہزار درجہ ثواب رکھتا ہے، اور قرآن پاک میں دیکھ کر پڑھنا دو ہزار تک بڑھ جاتا ہے"۔ (بیہقی فی شعب الایمان، فضائل قرآن)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے دلوں کا رنگ دور کرنے کا کیا طریقہ ارشاد فرمایا؟

جواب: آپؐ نے فرمایا کہ دلوں کا رنگ دور کرنے کی صورت موت کا اکثر یاد کرنا اور قرآن پاک کی تلاوت کرنا ہے۔ (بیہقی فی شعب الایمان، فضائل قرآن)

سوال: قرآن ایک معجزہ ہے۔ اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: "پیغمبروں میں ہر پیغمبر کو اللہ تعالیٰ نے ایسے معجزات دیئے جن کو دیکھ کر لوگ ایمان لائے اور مجھ کو جو معجزہ عطا ہوا ہے وہ قرآن ہے"۔

(بخاری، قرآن، سائنس اور تہذیب وتمدن)

سوال: دنیا کا نور اور آخرت کا ذخیرہ کسے کہا گیا ہے؟

جواب: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "تلاوت کلام پاک کا اہتمام کرو کہ دنیا میں یہ نور ہے اور آخرت میں ذخیرہ"۔ (ابن حبان، فضائل قرآن)

سوال: بتایئے اللہ کے اہل اور خواص کون لوگ ہیں؟

جواب: ارشاد نبوی ہے: "قرآن شریف والے (قرآن پڑھنے والے) اللہ کے اہل اور خواص ہیں"۔ (نسائی، ابن ماجہ، حاکم، احمد)

سوال: اللہ کا تقرب حاصل کرنے کا ذریعہ کیا ہے؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: "اللہ کا تقرب اس چیز سے بڑھ کر کسی اور چیز سے حاصل نہیں ہوسکتا جو خود اس سے نکلی ہو"۔ یعنی قرآن پاک۔

(حاکم، ابوداؤد، ترمذی، فضائل قرآن)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے قرآن، زبور اور انجیل کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: "مجھے تورات کے بدلے میں سبع طویل ملی ہیں، اور زبور کے

بدلے میں مئین اور انجیل کے بدلے میں مثانی، اور مفصل مخصوص ہیں میرے ساتھ''۔ (مجمع الزوائد، فضائل قرآن)

سوال: '' اللہ کا کلام دوسرے کلاموں سے اسی طرح افضل ہے جس طرح اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر افضل ہے۔'' بتایئے یہ ارشادات کس عظیم ہستی کے ہیں؟

جواب: یہ رسول اللہ ﷺ کے ارشادات ہیں جو حضرت ابوسعید خدریؓ نے بیان فرمائے۔ (ترمذی، بیہقی، درامی، فضائل قرآن)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے فتنوں سے بچانے والی کون سی چیز بتائی ہے؟

جواب: آپؐ نے فرمایا کہ قرآں ہر زمانے کے فتنوں سے بچانے والا ہے۔

(ترمذی، دارمی، فضائل قرآن)

سوال: آپؐ نے قرآن بھلادینے کو بہت بری بات فرمایا ہے آپؐ نے قرآن یاد کرنے والے کی مثال کس سے دی ہے؟

جواب: آپؐ نے فرمایا:'' قرآن یاد کرنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے جس کے پاس بندھے ہوئے اونٹ ہوں۔ اگر وہ ان کی حفاظت کرے گا تو وہ اس کے پاس رہیں گے اور اگر وہ انہیں آزاد کردی گا تو بھاگ کھڑے ہوں گے۔

(متفق علیہ، مشکوۃ المصابح، فضائل قرآن)

سوال: آپؐ نے قرآن کو دلجمعی اور یکسوئی سے پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ آپؐ کا انداز کیسا تھا؟

جواب: آپؐ کا طرز قرأت یہ تھا کہ آپ خوش آوازی سے اور آہستہ آہستہ الفاظ کو پوری طرح ادا کرکے پڑھتے تھے۔ اسلیئے آپؐ نے فرمایا:'' وہ شخص ہم میں سے نہیں جو قرآن کو خوش آوازی سے نہ پڑھے، یا جو قرآن کو لے کر مستغنی نہ ہوجائے۔ ایک اور موقع پر آپؐ نے فرمایا:'' قرآن کو اپنی اچھی آوازوں سے نہ پڑھے، یا جو قرآن کو لے کر مستغنی نہ ہوجائے۔ ایک اور موقع پر آپؐ نے

فرمایا: ''قرآن کو اپنی اچھی آوازوں سے مزین کرو''۔

(بخاری، متفق علیہ، فضائل قرآن)

سوال: آپؐ نے قیامت کے دن ہاتھ کٹا ہونے کی وعید کس کے بارے میں سنائی ہے؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''جو شخص قرآن مجید کو پڑھتا ہے پھر اسے بھلا دیتا ہے۔ وہ قیامت کے روز اس حالت میں اٹھے گا کہ اس کا ہاتھ کٹا ہوا ہوگا۔

(ابوداؤد، دارمی، فضائل قرآن)

سوال: آنحضرت ﷺ نے سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتوں کی کیا فضیلت بیان فرمائی ہے؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''جو شخص رات کو سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتوں کی تلاوت کریگا وہ اس کیلئے کافی ہوں گی''۔ آپؐ نے یہ بھی فرمایا: ''سورۃ بقرہ کی یہ آخری آیتیں مجھے عرش عظیم کے نیچے جو خزانہ ہے اس سے عطا فرمائی گئیں، اور یہ وہ انعام ہے جو کسی نبی کو نہیں دیا گیا۔

(متفق علیہ، تفسیر ضیاء القرآن، فضائل قرآن)

سوال: بتایئے سورۃ کہف کی پہلی دس آیتوں کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص سورۃ کہف کی پہلی دس آیات یاد کرے گا وہ رجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا''۔ (مسلم، فضائل قرآن)

سوال: آپؐ نے ایک تہائی قرآن کس سورۃ کو قرار دیا ہے؟

جواب: آپ نے سورۃ اخلاص کو ایک تہائی سورۃ کہا ہے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ سورۃ اخلاص اللہ کے تقرب کا ذریعہ ہے، اور فرمایا کہ سورۃ اخلاص سے محبت جنت میں داخلے کا سبب ہے۔ (متفق علیہ، فضائل قرآن)

سوال: فرمان رسول ﷺ کے مطابق دو بے نظیر سورتیں کون سی ہیں؟

جواب: معوذتین یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو آپؐ نے بے نظیر سورتیں فرمایا ہے۔ (مسلم، فضائل قرآن)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کس سورۃ کو دو تہائی قرآن کہا ہے؟

جواب: آپؐ نے سورۃ فاتحہ کو دوتہائی قرآن فرمایا ہے، اور فرمایا کہ جس نے فاتحہ کو پڑھا اس نے گویا توریت، زبور، انجیل اور قرآن کو پڑھا۔

(مسلم، فضائل قرآن)

سوال: بتائیے آپ کو عرش کے خاص خزانے سے کونسی چار چیزیں عطا ہوئیں؟

جواب: (۱) سورۃ فاتحہ۔ (۲) آیۃ الکرسی۔ (۳) سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات۔ (۴) سورۃ کوثر۔ (دارمی، بیہقی، فضائل قرآن)

سوال: سورۃ یٰسین کے چندفضائل بتادیجئے؟

جواب: احادیث میں سورۃ یٰسین کے بہت سے فضائل وارد ہوئے ہیں جیسے جو شخص سورۃ یٰسین کو شروع دن میں پڑھے اس کی تمام دن کی ضرورتیں پوری ہوں گی۔ سورۃ یٰسین قرآن شریف کا دل ہے اور جو یہ سورۃ پڑھتا ہے اس کیلئے دس قرآنوں کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ (داری، فضائل قرآن)

سوال: سورۃ واقعہ کے فضائل کیا ہیں؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر رات کو سورۃ واقعہ پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا۔ پھر فرمایا سورۃ واقعہ سورۃ الغنی ہے اس کو پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ جو شخص سورۃ الحدید، سورۃ واقعہ اور اور سورۃ الرحمٰن پڑھتا ہے وہ جنت الفردوس کے رہنے والوں میں پکارا جاتا ہے۔

(بیہقی، فضائل قرآن)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کس سورۃ کے بارے میں فرمایا کہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی ہے؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ایک سورۃ تیس آیات کی ایسی ہے جو اپنے پڑھنے والے شفاعت کرتی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی شفاعت کرادے۔اور وہ سورۃ الملک ہے۔ (احمد، داؤد، نسائی، ابن ماجہ، حاکم، ابن حبان)

قرآن اور دیگر آسمانی کتب

سوال: قرآن پاک کی کن آیات میں مسلمانوں کو قرآن مجید اور دوسری کتب پر ایمان لانے کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ البقرۃ آیات ۱۳۶، ۱۳۷۔ سورۃ العنکبوت آیت ۴۶۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر عزیزی، کنز الایمان)

سوال: بتایئے سورۃ آل عمران کی آیت ۲۳ میں کس آسمانی کتاب کا ذکر ہے؟

جواب: تورات کا ذکر کرتے ہوئے اسے خدا کی نازل کردہ کتاب بتایا گیا ہے۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر عثمانی)

سوال: تورات اور انجیل حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بعد نازل ہوئیں۔ قرآن نے کس آیت میں بتایا؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۶۵ میں۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ابن کثیر، فتح الحمید)

سوال: اہل کتاب تورات کو توڑ مروڑ کر پڑھتے تھے۔ قرآن نے یہ حقیقت کہاں بیان کی ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران کی آیت ۷۸ میں۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، بیان القرآن)

سوال: بتایئے تورات اور انجیل کا ذکر کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیات ۲۳، ۸۴۔ سورۃ المائدہ آیت ۶۶۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، ترجمہ فتح الحمید)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ ہندوؤں کا مذہبی لٹریچر کونسا ہے؟

جواب: قدیم ترین کتاب سمہٹ Samhita ہے یہ گیتوں کے چار مجموعے ہیں جنہیں وید کہا جاتا ہے۔ وید کا مطلب ہے مقدس علم۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: ہندوؤں کی کتاب کے چار مجموعے کون سے ہیں؟

جواب: ان کا زمانہ تصنیف مختلف ہے۔ رگوید تمام ویدوں سے پرانا ہے اور مختلف لوگوں کے لکھے ہوئے گیت ہیں۔ دوسرے سام وید ہے جس میں بھجن ہیں جنہیں ترنم سے گایا جاتا ہے۔ تیسری یجروید میں مذہبی رسومات کے طریقے ہیں۔ چوتھی اتھروید ہے اس میں تینوں ویدوں سے مختلف نظریات ہیں۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: کیا ویدوں کے علاوہ بھی ہندوؤں کا کوئی مذہبی لٹریچر ہے؟

جواب: جی ہاں! ویدوں کے علاوہ برہمن وہ لٹریچر ہے جو ویدوں کی تفسیر و تشریح کے لئے لکھا گیا۔ آرنیک وہ لٹریچر ہے جو رشیوں کے حالات پر مشتمل ہے لیکن رشیوں کا معلوم نہیں کہ وہ نبی ہیں، ولی ہیں یا صرف بزرگ۔ اپ نشد وہ لٹریچر ہے جو ترک دنیا کی تعلیم دیتا ہے۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، انسائیکلو پیڈیا بریٹانیکا)

سوال: رامائن اور مہا بھارت کیا ہیں؟

جواب: یہ بھی ہندوؤں کی مقدس کتابیں ہیں جو دراصل تاریخ و سوانح کی کتابیں ہیں۔ بھگوت گیتا مہا بھارت کا ایک حصہ ہے۔ شاستر فلسفیانہ کتابیں اور پران کہانیوں کی کتابیں ہیں۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، انسائیکلو پیڈیا بریٹانیکا)

سوال: بتائیے ہندوؤں کی کتاب وید کا زمانہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: زمانہ تصنیف نامعلوم ہے اور نہ ماخذ و مصدر کا صحیح علم ہے۔ یہ پتہ چلتا ہے کہ

یہ وہ خیالات ہیں جو آریہ اپنے اصل وطن سے ساتھ لائے تھے۔ بعض محققین اس کا سن تصنیف ۴۰۰۰ ق م بعض ۲۴۰۰ ق م، بعض ۶۰۰ ق م اور بعض ۲۰۰ ق م بتاتے ہیں۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، انسائیکلو پیڈیا آف ریلیجن)

سوال: ہندوؤں کی مقدس کتاب وید کس زبان میں ہے؟

جواب: یہ کتاب سنسکرت زبان میں ہے اور ماہرین لسانیات کے مطابق یہ زبان ایران کی قدیم زبان ژند کے سے بہت ملتی جلتی ہے۔ ایران کے قدیم مذہب مجوسیت کی بعض تعلیمات اور ویدوں کی تعلیمات ایک جیسی ہیں مثلاً آگ کی اہمیت اور اگنی دیوتا۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، انسائیکلو پیڈیا آف ریلیجن)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ وید کی تعلیمات کیا ہیں؟

جواب: یہ خدائی تعلیمات نہیں۔ ایک دیوتا پرجاپتی خالق کائنات ہے لیکن برہما کے دور میں اس کی اہمیت کم ہو جاتی ہے۔ باقی دیوتا اونچے درجے کے انسان ہیں۔ یہ انسانوں کو بھی طبقات میں تقسیم کرتی ہیں۔ ان کے ہر اشلوک کا مصنف کوئی انسان ہے۔ زبان سنسکرت ہے جو برہمنوں تک محدود رہی۔ برہمنوں کے علاوہ کسی اور کے لئے سیکھنا ممنوع تھا۔ رگ وید نہ اصلی شکل میں موجود ہے نہ مصنف اور زمانہ تصنیف کا پتہ ہے۔ دیوتاؤں کے مقام و مرتبہ اور اہمیت میں تبدیلی آتی رہتی ہے۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، انسائیکلو پیڈیا آف ریلیجن)

سوال: بتائیے بدھ مت کے بانی گوتم بدھ کی اصل تعلیمات کیا تھیں؟

جواب: برہمنیت کی اصلاح۔ ان ہستیوں کی خدائی کا انکار جس کو لوگوں نے معبود بنا رکھا تھا۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، انسائیکلو پیڈیا آف ریلیجن)

سوال: بدھ مت میں کس طرح تحریف کی گئی؟

جواب: ویسالی کی کونسل میں اس کے پیرکاروں نے تمام تعلیمات کو بدل ڈالا اصل سوتروں کی بجائے نئے سوتر بنا لئے۔ بدھ کے نام سے اپنے عقائد مقرر کئے۔

خدا کا وجود نہیں بدھ ہی عقل کل، مدار کائنات اور پوری دنیا کی اصلاح کے لئے ہے۔ بدھ کی پیدائش، زندگی اور گذشتہ و آئندہ جنموں کے بارے میں عجیب وغریب افسانے بنا لئے۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، انسائیکلو پیڈیا آف ریلیجن)

سوال: بتایئے اوستا کیا ہے؟

جواب: اوستا زرتشت مذہب کے پیروکاروں کی مقدس کتاب ہے اور وہ اسے آسمانی کتاب سمجھتے ہیں۔ بعض مؤرخین کے مطابق زرتشت ۶۳۵ ق م میں اور بعض کے مطابق ۶۰۰ ق م میں گذرے ہیں۔ جب کہ بعض کہتے ہیں کہ زرتشت کسی ایک شخص کا نام نہیں بلکہ اس نام کے کئی اشخاص گزرے ہیں جو مختلف دور میں ہوئے۔ (انسائیکلو پیڈیا آف ریلیجن، انسائیکلو پیڈیا بریٹانیکا)

سوال: آپ جانتے ہیں کہ اوستا کے کون سے چار حصے ہیں؟

جواب: یسنا **Yasna** ۔ اس میں عبادت کے لئے دعائیں درج ہیں اور اس کے ۷۳ ابورب ہیں۔ اس میں باب ۲۸ تا ۵۴ خود زرتشت کے لکھے ہوئے بتائے جاتے ہیں۔ ویسپرڈ **Vispered** اس میں بھی دعائیں ہیں اور اس کے چوبیس ابواب ہیں۔ تیسرا حصہ وندیداد **Vendidad** ہے۔ اس میں دیو بھوتوں سے محفوظ رہنے کے منتر، زراعت، اچھے جانوروں کی حفاظت، پاکیزہ عناصر کی حفاظت اور انسانی جسم کو گندگی سے بچانے کے متعلق تدابیر ہیں۔ چوتھا حصہ یاشت **Yashts** ہے اس میں مردہ روحوں اور خداؤں سے استمداد کی دعائیں ہیں۔ اس کے علاوہ بھی بعض مقدس کتابیں ہیں۔

(اسلام اور مذاہب عالم، انسائیکلو پیڈیا بریٹانیکا، انسائیکلو پیڈیا آف ریلیجن)

سوال: اوستا کی تاریخی حیثیت کیا ہے؟

جواب: اسے زند اوستا کہتے ہیں لیکن زند زبان میں اوستا کا اصل متن موجود نہیں۔ پانچویں صدی قبل مسیح میں ایران میں ستر فرقے تھے اور سب کی اپنی اوستا تھی

جسے وہ حقیقی سمجھتے تھے۔ شاہ اور تخشتاہ **Artensks** نے اسی ہزار منوں کی کونسل بلائی ان میں سے سات افراد چنے گئے پھر ان سات میں سے ایک منتخب ہوا جسے شراب کے تین پیالے پلائے گئے۔ وہ طویل اور گہری نیند سو گیا۔ پھر اٹھ کر اس نے بتایا کہ اس نے آسمانوں کی سیر کی اور دیوتاؤں سے اوستا کی تعلیمات معلوم کر لیں۔ سب نے یقین کر لیا اور ایک کتاب مرتب ہوئی۔ یہ بھی آج موجود نہیں۔ ایک روایت یہ بھی ہے کہ زرتشت نے بیس کتابیں لکھیں جو ایک لاکھ آیات پر مشتمل تھیں چمڑے کے ٹکڑوں پر تھی۔ اسے سکندر اعظم نے تباہ کر دیا۔ اس کا دور ختم ہوا تو لوگوں نے ٹکڑے جمع کر کے اوستا مرتب کی۔ جدید تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ اوستا کا اصل نسخہ ہنمامنش حکومت کے زمانے میں برباد ہو گیا۔ چار سو سال بعد بلاش اول کے زمانے میں اس کی تدوین ثانی کی کوشش ہوئی جو ساسانی اردیشر بابکان کے دور میں مکمل ہوئی۔ قدیم اوستا ایک ہزار باب اور اکیس صحیفوں پر مشتمل تھی۔ ساسانی نسخہ بھی اب باقی نہیں ہے۔

(انسائیکلو پیڈیا آف ریلیجن، انسائیکلو پیڈیا بریٹانیکا، تاریخ مذاہب)

سوال: اوستا کے حوالے سے بتائیے زرتشت کی تعلیمات کیا تھیں؟

جواب: ان تعلیمات میں زندگی کے تقریباً تمام مسائل پر بات تھی۔ لیکن اصل تعلیمات ضائع ہونے سے باہر کی باتیں شامل ہو گئیں۔ اگر زردتشت پیغمبر حق تھے تو ان کی تعلیمات میں دو خداؤں کا ماننا۔ دیوتاؤں کی پرستش اور آگ کی تقدیش وغیرہ ہندومت اور آریاؤں سے آئے۔ نہ زنداوستا اصل حالت میں ہے اور نہ تعلیمات۔

(انسائیکلو پیڈیا بریٹانیکا، انسائیکلو پیڈیا آف ریلیجن، تاریخ مذاہب، اسلام اور مذاہب عالم)

سوال: کیا آپ تورات کی تاریخ کے بارے میں کچھ جانتے ہیں؟

جواب: بنی اسرائیل (یہود) پر عروج و زوال آتا رہا اس طرح تورات کی کتب بھی تلف ہوتی رہیں اور ان کی تدوین ہوتی رہی۔ فقیہ عزرا نے ۴۴۵ ق م میں مرتب کی۔ اس سے پہلے ۶۹۱ ق م میں شاہ یہودا کے دور میں تورات گم ہوگئی تھی۔ ۶۲۴ ق م میں کاہنوں کے سردار خلقیاہ نے اسے اچانک برآمد کیا۔ ۶۰۶ ق م میں بابل کے بادشاہ بخت نصر نے تمام نسخوں کو جلا ڈالا۔ اس طرح یہ کتاب بار بار مدون ہوتی رہی۔

(انسائیکلو پیڈیا بریٹانیکا، انسائیکلو پیڈیا آف ریلیجن، تاریخ مذاہب)

سوال: بتائیے تورات کن کتابوں کا مجموعہ ہے؟

جواب: تورات ان ہدایات کا مجموعہ تھی جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تقریباً چالیس سالہ دور نبوت کے عرصے میں ملتی رہیں۔ ان میں سے دس احکام کو تختیوں پر لکھا گیا اور باقی نقلیں کر کے ۱۲ قبیلوں کو دے دی گئیں۔ ایک مجموعہ بنی لاوی کو حفاظت کے لئے دیا گیا اس کا نام تورات تھا۔ انہوں نے ان سب کو صندوق میں رکھ دیا اور بھول گئے۔ شاہ یوسیا کے عہد میں یہ کتاب ملی اور بادشاہ کے سامنے پیش کر دی گئی۔ یروشلم کی تباہی کے وقت یہ کتاب ضائع ہوگئی۔ بعد میں اسے عزرا کاہن نے اپنی یاداشتوں سے مرتب کیا۔ عیسائیوں اور یہودیوں کے عقائد کے مطابق ان کتابوں کا مجموعہ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے قبل کے انبیائے بنی اسرائیل پر نازل ہوا۔ اب عہد نامہ عتیق کہلاتا ہے۔ یہ ۳۹ کتابوں پر مشتمل ہے اور ان میں پہلی پانچ کتابوں کے مجموعے کو تورات کہا جاتا ہے۔ کتاب اصل میں عبرانی میں تھی لیکن اس وقت دنیا کے پاس اس کا اصل عبرانی نسخہ موجود نہیں۔ ۸۵-۲۸۴ ق م میں ۷۲ علمائے یہود نے اس کا ترجمہ یونانی زبان میں کر دیا۔ عہد نامہ عتیق کی مجموعی کتابوں تک میں اختلاف ہے۔ عزرا فقیہ نے ۲۰۴ کتابوں کو املا کرایا۔ عزرا نے یہ کتابیں آرامی زبان

میں مرتب کیں۔ ۲۳۱ء میں اویجن نے اپنا ترجمہ ہیکسپلا ترتیب دیا تو یونانی ترجمہ کی مدد سے عبرانی نسخہ تیار ہوا مگر پھر بھی اصل عبرانی کے کچھ الفاظ نہ تھے۔ تیسری صدی سے چھٹی صدی تک بالکل مشکوک اور مختلف عبارتوں والے نسخے رائج رہے۔ عبرانی نسخوں کی غلطیاں ثابت کر کے پہلی مرتبہ یہ کتابیں ۱۶۸۸ء میں طبع ہوئیں۔ جب ۱۷۰۵ء میں دوبارہ طبع ہوئیں تو بارہ ہزار مقامات پر طبع اول سے مختلف تھیں۔

(کتاب سماوی پر ایک نظر، انسائیکلو پیڈیا بریٹانیکا، اسلام اور مذاہب عالم، انسائیکلو پیڈیا آف ریلیجن)

سوال: موجودہ تورات کی تعلیمات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: جس مواد پر یہ کتابیں مشتمل ہیں وہ قطعاً الہامی نہیں ہو سکتا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تحریر کردہ کتابوں میں خود ان کے بارے میں ضمیر غائب استعمال ہوئی ہے۔ کتاب استثنا کو خود حضرت موسیٰ علیہ السلام کا الہام کہا جاتا ہے لیکن اس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی موت کے واقعات درج ہیں۔ یہ کتاب حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بہت بعد کسی نے لکھی۔ اس میں ایسے واقعات ہیں جو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بہت بعد میں پیش آئے۔ اس کتاب میں متضاد اور خلاف واقعہ باتیں پیغمبروں کی معصومیت کے خلاف باتیں۔ خدا تعالیٰ پر بہتان اور عقل اور اخلاق کے خلاف مواد ہے۔

(کتاب سماوی پر ایک نظر، انسائیکلو پیڈیا بریٹانیکا، تاریخ مذاہب)

سوال: تورات کے مقابلے میں قرآن میں کیسا مواد ہے؟

جواب: خدا کی عظمت اور وحدانیت کا اقرار، عصمت انبیاء کی تائید و تصدیق بلکہ مقدس ہستیوں پر لگائے گئے الزامات کا جواب۔ عقل، اخلاق اور منطق کے لئے قابل قبول باتیں شامل ہیں۔ (القرآن، اسلام اور دیگر مذاہب، تاریخ مذاہب)

سوال: کیا آپ انجیل کی تاریخ کے بارے میں کچھ جانتے ہیں؟

جواب: انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہونے والی الہامی کتاب ہے لیکن آج کی انجیل میں عہد نامہ جدید کے نام سے جو ستائیں کتابیں شامل ہیں وہ خالص خدائی کلام نہیں ہے۔ یہ بعد کی تصنیف ہیں اور اپنے مصنفین کے نام سے منسوب ہیں مثلاً متی کی انجیل، یوحنا کی انجیل وغیرہ۔ ان مصنفین میں سے نہ تو کوئی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ہم عصر تھا اور نہ شاگرد۔ اس میں دوسرے لوگوں کے خطوط مثلاً پال کے چودہ خطوط بھی شامل ہیں۔ آپ علیہ السلام کے آسمان پر زندہ اٹھائے جانے کے بعد آپ ﷺ کے حواری بھی بکھر گئے۔ آپ علیہ السلام کے ایک شاگرد پطرس تھے۔ ۶۴ء میں ان کے شاگرد مرقس نے ایک انجیل لکھی۔ جدید عیسائیت کا بانی پال ہے جو پہلے یہودی اور عیسائیوں کا کٹر دشمن تھا کہ اس نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ان کی زندگی میں ملاقات بھی نہ کی۔ پھر ۳۳ء میں عیسائی ہو گیا۔ اس کی اور پطرس کی کش مکش بھی رہی۔ اس نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے منقول باتوں کو یونانی افکار سے ملا کر فلسفہ کا انداز دے دیا۔ بہت سی من گھڑت باتوں کی وجہ سے عیسائیت ایک مشرکانہ مذہب بن گئی۔ حالانکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اصل دین اسلام ہی تھا۔ لیکن تصور الوہیت باپ بیٹا اور روح القدس یا باپ بیٹا اور کنواری مریم بن گیا۔ پال کے شاگرد لوپا نے بھی ایک انجیل لکھی۔ پیٹر اور پال کے علاوہ یوحنا اور متی بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے شاگرد تھے۔ لیکن عیسائی محققین کے مطابق اناجیل یوحنا اور متی کے مصنف یہ نہیں بلکہ کوئی اور یوحنا اور متی تھے جو بہت بعد میں ہوئے ہیں۔ سب سے پہلے ۶۵ء اور ۷۰ء کے درمیان مرقس نے اپنی انجیل لکھی۔ پھر یہ انجیل لاطینی زبان میں ترجمہ ہوئی لوقا نے ۸۰ء اور ۹۰ء کے درمیان اپنی انجیل تیار کی جو پال کے ترجمان تھے۔ ۱۰۰ء اور ۱۴۰ء کے درمیان یوحنا کی انجیل لکھی گئی۔ متی کی انجیل ۸۰ء اور ۱۰۰ء کے درمیان لکھی

گئی۔ یہ عبرانی زبان میں تھی بعد میں یونانی زبان میں ترجمہ ہوا لیکن اس وقت اصل نسخہ موجود نہیں ہے۔ چار مستند ترین اناجیل تھیں ان کے علاوہ بھی پہلی صدی میں بہت سی اناجیل رائج تھیں جو مختلف اشخاص نے تحریر کیں۔ دوسری صدی میں ۳۴ اناجیل اور ۱۱۳ خطوط کتب مقدسہ میں شامل ہوئے اور یہ سب یونانی زبان میں تھے۔ ۳۲۵ء میں نیسیہ کی کونسل نے باقی تمام اناجیل اور خطوط کو جعلی قرار دے کر موجودہ اناجیل اور خطوط ہی کو رہنے دیا۔ تاہم یونانی تراجم کے اصل نسخے اب نہیں ملتے۔ اس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر جو خدا کا کلام نازل ہوا تھا اور جسے قرآن نے انجیل کہا ہے وہ اپنی اصل شکل میں موجود نہیں۔ جرمنی کے مشہور عالم اور مصنف ڈاکٹر میل نے ان نسخوں میں تیس ہزار اختلافات پائے۔ جان جیمس ویطیطین نے ان میں دس لاکھ اختلافات پائے۔ انگریزی میں انجیل کا پہلا ترجمہ ۱۳۸۲ء میں ہوا۔ ۱۵۲۶ء میں ولیم ٹینڈل نے ترجمہ کر کے بیرونی ممالک سے چھپوایا۔

(حیات مسیح، انسائیکلو پیڈیا بریٹانیکا، تاریخ مذاہب)

سوال: کیا انجیل کی تعلیمات قرآن کے مطابق ہیں؟

جواب: موجودہ انجیل کی تعلیمات قرآن سے بہت مختلف ہیں۔ تمام آسمانی کتب انسانوں کی ہدایت کے لئے ہوتی ہیں۔ اس میں انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں ہدایات اور رہنمائی بہت کم ہے۔ یہ دراصل حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے حواریوں کے حالات زندگی اور اقوال کا مجموعہ ہے اور اناجیل ایک دوسرے کی تردید کرتی ہیں۔ اس میں مشرکانہ عقائد کا اظہار ہے۔ اناجیل میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مصلوب ہونے کی تعلیم دی گئی ہے۔ جب کہ قرآن میں انسانی ہدایت اور رہنمائی ہے۔ اللہ کی وحدانیت کا ذکر ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زندہ اٹھائے جانے کا بیان ہے۔

(حیات مسیح، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، تاریخ مذاہب)

سوال: گرنتھ صاحب کس کی تصنیف ہے اور اس کی تعلیمات کیا ہیں؟

جواب: گرنتھ صاحب سکھوں کے روحانی پیشوا (گرو) بابا نانک کی تحریر کردہ کتاب ہے اور سکھوں کی مذہبی کتاب مانی جاتی ہے بابا گرونانک کا مزاج صوفیانہ تھا اور اسلام سے متاثر تھے اور گرنتھ صاحب میں بھی وحدانیت کا پرچار کیا گیا ہے۔

(گرنتھ صاحب، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، تاریخ مذاہب)

سوال: ایسی آیت بتا دیجئے جس میں قرآن، تورات اور انجیل کا ایک ساتھ ذکر آیا ہو؟

جواب: پارہ ۱۱ سورۃ توبہ کی آیت ۱۱۱۔ (القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، تفسیر عزیزی)

سوال: کیا بائبل میں قرآن اور آنحضرت ﷺ کا تذکرہ ہے؟

جواب: جی ہاں! بائبل مسیحیوں کی مقدس کتاب ہے۔ اس میں نبیوں کے تذکرے اور تالیفات ہیں۔ اس میں متعدد مقامات پر آنحضرت ﷺ اور قرآن مجید کا ذکر ہے۔ بلکہ ان کی اتباع بھی ضروری قرار دی گئی ہے۔

(سیارہ ڈائجسٹ، بائبل کتاب مقدس)

سوال: بائبل میں قرآن اور حضرت محمد ﷺ کی تشریف آوری کا ذکر کن مقامات پر ہے؟

جواب: یہودا ۱۴، ۱۵۔ استثناب ۲،۲۳۔ حبقوق ب ۲، ۲ تا ۶۔ ملاکی ب۲، ۱ تا ۲۔ استثناب ب ۱۸، ۱۵ تا ۱۹۔ یوحنا ب ۱۶، ۳۰ تا ۳۱۔ یوحنا ب ۱۹، ۷ تا ۸۔ یوحنا ب ۱۶، ۱۲۔ مکاشفہ ب ۱۴، ۶۔ زبور ۸۴، ۵ تا ۶۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، بائبل کتاب مقدس)

سوال: قرآن کا انداز بیان مہذب ہے۔ موجودہ دور کی انجیل سے موازنہ کریں؟

جواب: انجیل متی میں ایک قول حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے منسوب کیا گیا ہے جس میں انہوں نے انجیل کو روٹی اور بنی اسرائیل کو بیٹے کہا ہے جب کہ دوسری قوموں کو کتے کے لفظ سے یاد کیا ہے: ''مناسب نہیں جو بیٹوں کی روٹی کتوں کے آگے ڈال دے (متی باب ۱۳۱۵)''۔ جب کہ قرآن نے کہا: ''ان کو بلاؤ

اپنے رب کی طرف حکمت کے ساتھ اور اچھی نصیحت کے ساتھ۔ اگر ان کے ساتھ مجادلہ بھی کرنا پڑے تو اچھے طریقے سے کرو''۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، انجیل متی)

سوال: قرآن پاک کی کس آیت میں قدیم (پرانی) کتابوں کا حوالہ دیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الشعراء آیت ۱۹۶ میں ہے: ''اس چیز کا پرانے لوگوں کی کتابوں میں ذکر ہے''۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انجیل، تورات، زبور اور قرآن مجید کے علاوہ بھی کتابیں یا صحیفے نازل ہوئے۔

(القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر، کنز الایمان)

سوال: بتائیے کتنے پیغمبر صاحب کتاب تھے؟

جواب: قرآن پاک اور احادیث میں تفصیلات نہیں ملتیں تاہم ایک روایت سے اتنا پتہ چلتا ہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر آئے ان میں تین سو پندرہ صاحب کتاب تھے۔ (مسند احمد بن حنبل، عزم نو قرآن پاک نمبر، انبیائے کرام علیہم السلام)

سوال: حضرت آدم علیہ السلام پر کتنے صحیفے نازل ہوئے؟

جواب: بعض کتب سے چند اشارے ملتے ہیں کہ ان پر دس صحیفے نازل ہوئے۔ جو اب ناپید ہیں۔ یہ بھی معلوم نہیں کہ وہ کس زبان میں تھے۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، انبیاء کرام علیہم السلام)

سوال: حضرت شیث علیہ السلام پر کتنے صحیفے نازل ہوئے؟

جواب: بعض روایات سے پتہ چلتا ہے کہ ان پر بھی چند کتابیں (صحیفے) نازل ہوئے لیکن ان کا بھی اب وجود نہیں ہے۔ (عزم نو قرآن نمبر، انبیائے کرام علیہم السلام)

سوال: حضرت ادریس علیہ السلام کو قدیم ترین نبی کہا جاتا ہے ان پر کونسی کتاب نازل ہوئی؟

جواب: فلسطین میں بحر مردار کے پاس بعض غاروں میں کچھ مخطوطے ملے ہیں۔ ان میں سے ایک کتاب حضرت افنوخ یا انوخ یعنی حضرت ادریس علیہ السلام کی

طرف منسوب ہے۔ اس کتاب کے کچھ ترجمے انگریزی زبان میں شائع ہوئے ہیں۔ اگرچہ اس بات کا کوئی قطعی ثبوت نہیں تاہم اسے قدیم ترین نبی کی کتاب کہا جا سکتا ہے۔ اس کتاب میں آخری نبی کی بشارت بھی ہے۔ اس پیشگوئی کو انجیل عہد جدید کے باب مکتوب یہودا نے بھی نقل کیا ہے۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، انبیاء کرام علیہم السلام)

سوال: حضرت نوح علیہ السلام کے دین اور کتاب کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: عراق میں صابیہ کے نام سے ایک چھوٹا سا گروہ ہے۔ جن کا کہنا ہے کہ وہ حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے دین کے پیروکار ہیں۔ ایک زمانے میں ان کے پاس پوری کتاب تھی۔ اب وہ ناپید ہے صرف چار پانچ سطریں موجود ہیں جن میں اخلاق کی تعلیم دی گئی ہے۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، انبیاء کرام علیہم السلام)

سوال: سب سے پہلے کس نبی کی کتاب یا صحیفوں کا واضح طور پر قرآن میں ذکر آیا ہے؟

جواب: قرآن مجید میں دو مرتبہ سورۃ النجم آیت ۳۷ تا ۴۱ اور سورۃ الاعلیٰ آیت ۱۹ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام وہ پہلے نبی ہیں جن کے صحیفوں کا ذکر آیا۔

(القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر، انبیاء کرام علیہم السلام)

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہونے والی کتاب تورات ہے۔ تورات کے معنی بتا دیجئے؟

جواب: دراصل توریت حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہونے والی کتاب کا ایک جزو ہے۔ توریت کے معنی ہیں "قانون"۔ یہودی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف پانچ کتابیں منسوب کرتے ہیں۔ پہلی کتاب "پیدائش"، دوسری "خروج"، تیسری کتاب قانون، چوتھی "اعداد و شمار" اور پانچویں تثنیہ۔ تثنیہ کا معنی ہے پرانی چیزوں کو دوبارہ دہرایا جائے۔ یہ پانچ کتابیں تین چار مرتبہ آتش زدگی

کے بعد دوبارہ لکھی جاتی رہیں۔ اب جو توریت ہے وہ بائبل کے عہد نامہ عتیق کا حصہ ہے۔ (عزم نو قرآن پاک نمبر، انبیاء کرام علیہم السلام)

سوال: یہودیوں کی پانچویں کتاب تثنیہ کیسے وجود میں آئی؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وفات کے چھ سو سال بعد ایک جنگ کے زمانے میں اس وقت کے یہودی بادشاہ کے پاس ایک شخص ایک کتاب لایا اور کہا کہ اسے غار سے ملی ہے۔ معلوم نہیں کس کی ہے مگر اس میں دینی احکام ہیں۔ بادشاہ نے ایک نبیہ عورت (یہود میں عورتیں بھی نبوت کا دعویٰ کرتی تھیں) حلدا کے پاس کتاب بھیجی۔ اس نے کہا کہ یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام ہی کی کتاب ہے چنانچہ یہ ان کی طرف منسوب ہونے لگی۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، تاریخ مذاہب)

سوال: زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ موجودہ زبور کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: یہ بھی توریت اور انجیل کی طرح ایک مستقل کتاب تھی لیکن عہد نامہ عتیق میں جو چیز حضرت داؤد علیہ السلام کی طرف منسوب ہے وہ سام یعنی زبور کے نام سے ہے۔ اس میں صرف خدا کی حمد و ثنا کی نظمیں ہیں۔ کوئی نیا حکم نہیں ہے۔ یہ کتاب بھی توریت کی طرح ضائع ہوتی رہی ہے۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، تاریخ مذاہب)

سوال: کیا ان کتابوں میں آخری نبی حضرت محمد ﷺ کی آمد کا ذکر ملتا ہے؟

جواب: حضرت ادریس علیہ السلام کی کتاب سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی انجیل اور ایران کے اوستا اور دیگر تمام آسمانی کتب میں ایک آخری نبی کی بشارت دی گئی ہے۔ (عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن اور دوسری الہامی کتب میں حضرت موسیٰ علیہ

السلام کے معجزوں کا ذکر ہے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل کے رکوع ۱۲ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نو نشانیوں یعنی معجزوں کا ذکر ہے۔ تورات کتاب الخروج باب ۷ تا ۱۰ میں ان معجزات کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا ہے۔

(القرآن، تورات؛ عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: سورۃ الفتح رکوع چار میں حضرت اسحاق علیہ السلام اور ان کی کھیتی باڑی کا ذکر ہے۔دوسری کن الہامی کتابوں میں ان کا ذکر ہے؟

جواب: تورات موجودہ (کتاب پیدائش باب ۲۶، آیہ ۱۲۔۱۳) اور انجیل متی باب ۱۳۔ آیہ ۳۱، ۳۲ میں یہ تفصیل موجود ہے۔ (القرآن، تورات، انجیل متی)

سوال: قرآن مجید میں کئی مقامات پر گذشتہ انبیاء اور رسولوں کا ذکر ہے۔ دوسری کن کتابوں میں انبیاء علیہم السلام کا تذکرہ ہے؟

جواب: کتب عہد عتیق میں انبیاء کے بارے میں ہے: ''انہوں نے ایمان سے بادشاہوں کو مغلوب کیا اور راستی کے کام کئے اور وعدوں کو حاصل کیا''۔

(القرآن، پولوس کا عبرانیوں کے نام خط، باب ۱۱ آیہ ۳۲۔۳۳)

سوال: زبور میں ہے: ''صادق زمین کے وارث ہوں گے''۔قرآن کیا کہتا ہے؟

جواب: سورۃ انبیاء آیت ۱۰۵ میں ہے: ''اور ہم نے لکھ دیا ہے زبور میں بعد ذکر (تورات) کے آخر زمین پر مالک ہوں گے میرے بندے''۔

(القرآن، زبور باب ۳۷ آیہ ۲۹)

سوال: حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت داؤد علیہ السلام کی طرف سے منکروں پر لعنت کی گئی ہے۔ قرآن اور زبور میں کس طرح بیان کیا گیا ہے؟

جواب: قرآن پاک کی سورۃ مائدہ رکوع گیارہ میں ہے۔ یہی بات حضرت داؤد علیہ السلام کی زبان سے زبور میں بھی کہی گئی ہے۔ (القرآن، زبور ۳۵ آیہ ۲۵)

سوال: لفظ زبور اور انجیل کے معنی بتا دیجئے؟

جواب: زبور لغت میں کتاب کو کہتے ہیں۔ قرآن میں حضرت داؤد علیہ السلام کی کتاب کو زبور کہا گیا ہے۔ لفظ انجیل کے معنی بشارت کے ہیں۔

(القرآن، لغت القرآن، کشاف الہدیٰ)

سوال: حلال وحرام کے بارے میں قرآن پاک میں سابقہ شریعتوں کے کن احکامات کا ذکر ہے؟

جواب: سورۃ المائدہ کے پہلے رکوع، آیت ۳ میں ہے: ''حرام ہو تم پر مردہ اور لہو اور گوشت سور کا۔ اور جس چیز پر نام لیا گیا اللہ کے سوا اور جو مر گیا گلا گھٹ کر''۔ یہی بات توریت اعمال باب ۱۵، آیہ ۲۹ میں ہے۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، کنز الایمان، توریت)

سوال: توریت اور قرآن پاک میں قصاص کے بارے میں کیا بیان ہوا؟

جواب: سورۃ المائدہ آیت ۴۵ میں ہے: ''اور لکھ دیا ہم نے ان پر قصاص اس کتاب (توریت) میں کہ جی کے بدلے جی اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخم کا بدلہ برابر''۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، توریت الخروج باب ۲۱)

سوال: توریت میں کونسی چیزیں حلال تھیں جن کا قرآن نے بتایا ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۹۳ بتاتی ہے کہ: ''سب چیزیں حلال تھیں بنی اسرائیل کو، مگر جو حرام کر لی تھیں اسرائیل (یعقوب علیہ السلام) نے اپنی جان پر، توریت نازل ہونے سے پہلے۔ تو کہہ لاؤ تورات اور پڑھو اسے اگر سچے ہو''۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، توریت)

سوال: بنی اسرائیل پر بعض چیزیں حرام کرنے کا ذکر سورۃ الانعام میں کس طرح آیا ہے؟

جواب: ہر ناخن والا جانور، گائے بکری کی چربی (مگر جو پشت پر یا آنت پر لگی ہو ہڈی

کے ساتھ)۔ (القرآن، توریت)

سوال: گزشتہ کتابوں میں نماز اور آخرت کی بھلائی کن کتابوں میں بیان ہوئی ہے؟

جواب: سبھی کتابوں میں جیسا کہ سورۃ اعلیٰ آیات ۱۴۔۱۹ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے صحائف کا ذکر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفہیم القرآن)

سوال: توریت میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نو نشانیوں کا ذکر ہے۔ قرآن ان کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل رکوع بارہ آیت ۱۰۱ میں نو نشانیوں یعنی معجزوں کا ذکر ہے جو توریت کتاب الخروج باب ۷ تا ۱۰ میں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفہیم القرآن، تفسیر مظہری)

سوال: توریت اور انجیل کے علاوہ قرآن میں بھی حضرت اسحاق علیہ السلام کی کھیتی باڑی کا بیان کس طرح ہے؟

جواب: قرآن مجید سورۃ الفتح رکوع چار آیت ۲۹ میں۔ توریت موجودہ کتاب پیدائش باب ۲۶ میں اور انجیل متی باب ۱۳ میں۔ (القرآن، توریت، انجیل)

سوال: قرآن پاک میں متعدد جگہ پر جہاد کا ذکر آیا ہے کیا گزشتہ کتب میں بھی جہاد کے احکامات ہیں؟

جواب: موجودہ کتب عہد عتیق و جدید میں بہت سی جگہوں پر جہاد کا ذکر ہے۔ جیسا کہ پولوس عبرانیوں کو اپنے نامہ باب ۱۱، آیہ ۳۲۔۳۳ میں لکھتا ہے۔

(القرآن، بائبل عہد عتیق و جدید)

سوال: ''اور ہم نے لکھ دیا ہے زبور میں بعد ذکر (توریت) کے، آخر زمین پر مالک ہوں گے میرے نیک بندے''۔ قرآن نے کس آیت میں بتایا ہے۔

جواب: سورۃ الانبیاء آیت ۱۰۵ میں، زبور ۳۷ آیت ۲۹ میں ہے: ''صادق زمین کے

وارث ہوں گے"۔ (القرآن، زبور، بائبل)

سوال: قرآن مجید میں بتایا گیا ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل پر لعنت بھیجی۔ زبور میں کہا ذکر ہے؟

جواب: قرآن پاک نے سورۃ المائدہ آیت ۷۸ میں اس بات کی تصدیق کی ہے جو زبور ۳۵ آیہ ۲۵ میں بیان کی گئی ہے۔ (القرآن، زبور)

سوال: قرآن نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان سے حضورﷺ کی آمد کا ذکر کیا ہے۔ یہ پیش گوئی کس کتاب میں ہے؟

جواب: انجیل متی باب ۵ آیہ ۱۷، ۱۸ اور یوحنا باب ۱۴ آیہ ۱۶ کی اس پیش گوئی کے بارے میں قرآن کی سورۃ الصّف آیت ۶ میں بیان ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ماجدی، بائبل)

سوال: سورۃ المائدہ کی آیت ۳۲ میں قتل کو بڑا گناہ قرار دے کر قرآن نے توریت کی کس بات کی تصدیق کی؟

جواب: جس نے ایک جان کو مارا گویا اس نے پوری انسانیت کو قتل کیا۔ جس نے کسی ایک کو زندگی بخشی اس نے گویا پوری انسانیت کو زندگی بخشی۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر حقانی، توریت)

سوال: توریت میں بنی اسرائیل کو سود لینے سے منع کیا گیا۔ قرآن نے اس بات کی کیسے تصدیق کی؟

جواب: سورۃ النسا رکوع ۲۲ آیت ۱۶۱ میں ہے: "اور ان کے سود لینے پر۔ حالانکہ وہ اس سے منع کئے گئے"۔ (القرآن، تفسیر حسینی، توریت احبار باب ۲۵ آیت ۳۶)

سوال: اول سموئیل باب ۸ آیہ ۷ میں ہے: "وہ تجھ سے منکر نہیں ہوئے ہیں بلکہ مجھ سے منکر ہوئے ہیں"۔ قرآن نے کیسے تصدیق کی؟

جواب: سورۃ الانعام رکوع ۴ آیت ۳۳ میں قرآن کہتا ہے: "سو وہ تجھ کو نہیں جھٹلاتے۔

لیکن بے انصاف اللہ کے حکموں سے منکر ہوئے جاتے ہیں"۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، بائبل)

سوال: نحمیاہ باب ۹ آیہ ۲۶ میں ہے کہ بنی اسرائیل نے توریت کو نظر انداز کر دیا۔ قرآن نے کیا بتایا؟

جواب: سورۃ بقرہ رکوع ۱۲ آیت ۱۰۱ میں ہے: "پھینک دی ایک جماعت نے کتاب پانے والوں میں سے اللہ کی کتاب اپنی پیٹھوں کے پیچھے۔ گویا کہ ان کو معلوم نہیں"۔ (القرآن، بائبل)

سوال: یرمیاہ باب ۱۰ آیہ ۵ میں بتایا گیا ہے کہ جھوٹے معبودوں کو نہ پکارو کیونکہ یہ نفع نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ قرآن نے اس بات کی تصدیق کیسے کی ہے؟

جواب: سورۃ یونس آیت ۱۰۶ میں ہے کہ جھوٹے خدا کسی کا برا یا بھلا نہیں کر سکتے۔

(القرآن، بائبل)

سوال: سورۃ الانبیاء کی آیت ۱۰۴ میں قیامت کا جو منظر بتایا گیا ہے وہ پچھلی کتابوں کی کیسے تصدیق کرتا ہے؟

جواب: یعیاہ باب ۳۴ آیت ۴ میں ہے: "اور آسمان کاغذ کے تاؤ کی طرح لپیٹے جائیں گے"۔ اسی طرح مکاشفات باب ۶ آیت ۱۴ میں ہے: "اور آسمان طومار کی طرح جب آپ سے لپیٹا جائے دو حصے ہو گیا"۔ (القرآن، بائبل)

سوال: زبور ۲۱ آیہ ۴ میں ہے کہ خدا کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ قرآن نے اس سچائی کو کیسے پیش کیا؟

جواب: سورۃ بقرہ آیت ۲۵۵ میں ہے کہ نہ اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔

(القرآن، زبور)

نزولِ قرآن سے
تدوینِ قرآن تک

وحی اور اقسام وحی

سوال: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ آخری کتاب اور وحی ہے۔ کیا آپ وحی کے معنی بتا سکتے ہیں؟

جواب: وحی کے لغوی معنی ہیں اشارہ کرنا، ارسال کرنا، پیغام بھیجنا، چپکے سے کسی سے کچھ کہنا، کسی حکم پر مامور اور مقرر کرنا، شرعی اصطلاح میں جو کلام یا اشارہ الٰہی نبیوں اور رسولوں کی طرف بھیجا جاتا ہے اسے وحی کہتے ہیں۔

(تہذیب الصحاح، وحی الٰہی، عزم نو قرآن پاک نمبر، المفردات)

سوال: وحی اور الہام میں کیا فرق ہے؟

جواب: دونوں علم کا غیبی ذریعہ ہیں لیکن الہام ایسا وجدان ہے جو ہر نفس کو حاصل ہو سکتا ہے اور جس کے ذریعے کسی چیز کا علم تو ہو جاتا ہے لیکن یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس کا مبداء کیا ہے جب کہ وحی میں علم کا مبداء واضح طور پر معلوم ہوتا ہے۔ جزوی اشاراتی الہام نبی اور غیر نبی دونوں کو ہو سکتا ہے جب کہ وحی صرف نبی کے ساتھ خاص ہے۔

(فیض الباری، علوم القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: وحی کا معنی اشارہ کرنا بھی ہے قرآن پاک کی کسی آیت سے مثال دیں؟

جواب: سورۃ مریم میں حضرت زکریا علیہ السلام کے اشارہ کرنے کا ذکر آیت نمبر ۱۱ میں ہے۔ **فخرج علی قومہ** ۔ بعض مفسرین نے یہاں لکھنے کے معنی بھی لئے ہیں۔

(تفسیر المنار، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: وحی کے معنی ہیں القا کرنا یا کوئی بات دل میں ڈالنا۔ قرآن مجید کی آیت بتا دیں؟

جواب: سورۃ قصص میں ہے کہ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کو القا کیا کہ تم دودھ پلاؤ۔ آیت نمبر ۷ **واوحینا الٰی اُمّ موسیٰ**۔

(تفسیر المنار، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: سورۃ المائدہ اور سورۃ الزلزال میں وحی کے معنی حکم دینا بھی آیا ہے۔ آیت نمبر بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ المائدہ وَاِذ اوحَیتُ الی الحوارین آیت ۱۱۱، سورۃ الزلزال یومَئذٍ تحدث آیت نمبر۴۔ (القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الوحی المحمدی)

سوال: قرآن مجید میں فطری تعلیم کو بھی وحی کا نام دیا گیا ہے۔ کس آیت سے پتہ چلتا ہے؟

جواب: سورۃ النحل میں ہے کہ تمہارے رب نے مکھی پر یہ بات وحی کر دی۔ آیت ۶۸۔

(تفسیر المنار، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: وحیٔ نبوت کے معنی میں چند مثالیں دیجئے؟

جواب: سورۃ النساء انا اوحینا الیکَ آیت ۱۶۳۔سورۃ شوریٰ وکذٰلِکَ اوحینا آیت۵۲اور سورۃ الکہف قل انما انابشر مثلکم یوحیٰ اِلَیَّ آیت۱۱۰۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ حضور ﷺ پر پہلی وحی کہاں نازل ہوئی؟

جواب: مکہ سے تین میل کے فاصلے پر غار حرا میں۔ اس پہاڑ کو اب جبل نور کہتے ہیں۔ یہاں رسول اللہ ﷺ تنہائی میں اللہ کی عبادت کرتے اور غور وفکر کرتے تھے۔ رمضان المبارک میں نزول قرآن کا آغاز ہوا۔

(سیرۃ النبی ﷺ، ضیاء النبی ﷺ، القرآن، الرحیق المختوم)

سوال: پہلی وحی سے قبل رسول اللہ ﷺ کو رویائے صادقہ صاف الہام کی صورت میں نظر آئے۔ یہ کیفیت کتنا عرصہ رہی؟

جواب: تقریباً پانچ برس تک حضور ﷺ کی یہی کیفیت رہی۔

(سیرۃ النبی ﷺ، سیرۃ رسول عربی ﷺ، صحیح بخاری، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: رویائے صادقہ کی ابتدا کب ہوئی اور یہ کتنی مدت رہے؟

جواب: اس کی ابتدا ربیع الاول میں ہوئی اور چھ ماہ تک سچے خواب آتے رہے۔

(فی ظلال القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر، سیرۃ النبیﷺ، الرحیق المختوم)

سوال: بتایئے وحی میں آنحضرتﷺ پر کتنی آیات نازل ہوتی تھیں؟

جواب: رفتہ رفتہ اور بوقت ضرورت۔ کبھی پانچ آیتیں، کبھی دس یا کم و بیش۔ واقعہ افک میں سورۃ نور کی دس آیات (۱۱ تا ۲۱) اور سورۃ المومنون کی ابتدائی دس آیات بیک وقت نازل ہوئیں۔ (الاتقان، صحیح بخاری، علوم القرآن)

سوال: بتایئے کن سورتوں کے چند الفاظ نازل ہوئے؟

جواب: ایک وحی میں سورۃ النساء آیت ۹۵ کے صرف غیر اولی الضرر کے الفاظ نازل ہوئے یہ مکمل آیت نہیں بلکہ آیت کا حصہ ہے۔ اسی طرح سورۃ التوبہ آیت ۲۸ وان خفتم عیلة کے الفاظ تا آخر آیت نازل ہوئی جب کہ آیت کا ابتدائی حصہ پہلے نازل ہو چکا تھا۔ (البرہان، الاتقان، علوم القرآن)

سوال: وحی اور ایحاء عربی کے الفاظ ہیں۔ ان کے معنی ہیں اشارہ کرنا، دل میں کوئی بات ڈالنا، فرشتوں سے اللہ کا خطاب ایحاء ہے۔ اس کی مثالیں دیں؟

جواب: سورۃ مریم آیت ۱۱، سورۃ النحل آیت ۶۸، سورۃ الانعام آیت ۱۱۲ اور ۱۲۱، سورۃ الانفال آیت ۱۲، سورۃ القصص آیت ۷، سورۃ ہود آیت ۲۷۔

(القرآن، تاج العروس، المفردات)

سوال: وحی کے شرعی معنی کیا ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا وہ کلام جو اس کے کسی نبی پر نازل ہو۔ ایحاء کا استعمال نبی اور غیر نبی دونوں کے لئے ہے جب کہ وحی کا لفظ صرف انبیاء کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ (فیض الباری، عمدۃ القاری، علوم القرآن عثمانی)

سوال: وحی کے نزول کے مختلف طریقے یا اقسام بتا دیجئے؟

جواب: وحی قلبی، کلام الٰہی، وحی ملکی۔ (فیض الباری، مدارج السالکین، علوم القرآن عثمانی)

سوال: وحی قلبی کس کو کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ براہ راست نبی کے دل میں بات ڈالتا ہے۔ یہ کیفیت بیداری میں بھی ہوسکتی ہے اور خواب میں بھی۔

(فیض الباری، مدارج السالکین، علوم القرآن)

سوال: کلام الٰہی میں اللہ تعالیٰ نبی سے براہِ راست ہم کلام ہوتا ہے۔ وہ کیسے؟

جواب: جیسے سورۃ النساء آیت ۱۶۳ میں ہے کہ اللہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ہم کلام ہوا۔ جیسے معراج میں اللہ حضور ﷺ سے ہم کلام ہوا۔ یہ قسم وحی سب سے افضل اور اعلیٰ ہے۔ (فیض الباری، مدارج السالکین، علوم القرآن)

سوال: بتایئے وحی ملکی کس انداز کی وحی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کسی فرشتے کے ذریعے اپنے نبی کو پیغام دیتا ہے۔

(فیض الباری، مدارج السالکین، علوم القرآن)

سوال: بتایئے سورۃ الشوریٰ میں وحی کی کون سی تین اقسام کا ذکر ہے؟

جواب: آیت ۵۱ میں وحی قلبی، کلام الٰہی اور وحی ملکی کا ذکر ہے۔

(القرآن، فیض الباری، مدارج السالکین، علوم القرآن)

سوال: زمانہ فترت کسے کہتے ہیں؟

جواب: رسول اکرم ﷺ پر غار حرا میں پہلی وحی کے بعد کچھ عرصہ وحی کا نزول بند رہا۔ اسے دور فترت یا زمانہ فترت کہتے ہیں۔ یہ عرصہ تین سال تک کا بتایا جاتا ہے۔

(الرحیق المختوم، سیرۃ النبی ﷺ، الوحی المحمدی، البرہان)

سوال: دور فترت کے بعد پہلی وحی کونسی نازل ہوئی؟

جواب: عام روایات کے مطابق سب سے پہلی وحی سورۃ المدثر کی ابتدائی پانچ آیات تھیں۔ جو نبوت کے تین سال بعد نازل ہوئی۔ (سیرۃ النبی ﷺ، الوحی المحمدی)

سوال: نزول وحی کے کتنے طریقے تھے؟

جواب: امام راغب کے بقول یہ چار صورتیں تھیں۔ فرشتے کے ذریعے پیغام، براہِ راست دل میں کوئی بات ڈالنا۔ فطرت میں کوئی چیز رکھنا۔ اور براہ راست کلام کرنا۔ (الاتقان، البرہان، وحی المحمدی، علوم القرآن)

سوال: قلبی القاء وحی کا کونسا طریقہ ہے۔ قرآن پاک سے مثال دیں؟

جواب: اللہ کی طرف سے کوئی بات براہ راست دل میں ڈالنا قلبی القاء ہے۔ جیسے اس کو حدیث میں القاء فی القلب اور نفث فی الروح کہا گیا ہے۔ جیسے سورۃ النمل آیت ٦ اور سورۃ القصص آیت ٨٦۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الوحی المحمدی، علوم القرآن)

سوال: اللہ تعالیٰ اپنے نبیوں سے پس پردہ کلام کرتا تھا۔ اس انداز وحی کی مثال دیں؟

جواب: جس طرح وادئ مقدس طویٰ (کوہ طور پر) میں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا۔ اور جس طرح معراج کے موقع پر حضور ﷺ سے ہم کلام ہوا۔

(سیارہ ڈائجسٹ قران نمبر، الوحی المحمدی، علوم القرآن)

سوال: فرشتے کے ذریعے کلام کرنا بھی وحی الٰہی کی ایک قسم ہے۔ رسول اللہ ﷺ پر کونسا فرشتہ وحی لاتا تھا؟

جواب: حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے حضور ﷺ پر وحی نازل ہوتی تھی۔ جیسا کہ قرآن میں ہے۔ حضرت جبرائیل کبھی انسانی شکل میں اور کبھی اصل شکل میں آتے تھے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام کبھی کبھی ایک خاص صحابی حضرت دحیہ کلبی کی شکل میں آتے تھے۔ حضور ﷺ نے حضرت جبرائیل کو تین مرتبہ اصل شکل میں دیکھا۔ (صحیح بخاری، سورۃ نجم آیت ۵ تا ۱۴)

سوال: وحی کی کونسی دو قسمیں ہیں؟

جواب: حضرت جبرائیل امین کبھی کبھی ایسے پیغامات بھی لاتے تھے جو قرآن کا حصہ نہیں ہوتے تھے۔ اس بنا پر علماء نے وحی کی دو قسمیں بنا دیں۔ وحی متلو اور وحی

غیر متلو۔ (وحی الٰہی، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: بتائیے وحیِ متلو کسے کہتے ہیں؟

جواب: تلاوت کرنے والی وحی جو الفاظ کے ساتھ آتی تھی وحیِ متلو کہلاتی ہے۔ یہ قرآن کا حصہ ہوتی تھی۔ یہ وہ آیات ہیں جن کے الفاظ اور معنی دونوں اللہ کی طرف سے آتے تھے اور جو ہمیشہ کے لئے قرآن میں محفوظ ہے۔

(وحی الٰہی، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الوحی المحمدی)

سوال: وحیِ غیر متلو کا مفہوم بتا دیجئے؟

جواب: یہ غیر لفظی وحی ہے جس میں صرف مدعا القاء ہوتا تھا۔ یہ صحیح احادیث کی صورت میں موجود ہے۔ یہ ایسی وحی ہے جو قرآن کریم کا حصہ نہیں مگر اس میں آپ ﷺ کو بہت سے احکامات دیئے جاتے تھے۔

(وحی الٰہی، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الوحی المحمدی، الاتقان)

سوال: بتائیے قرآن پاک میں وحی کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

جواب: قرآن پاک میں لفظ وحی مختلف افعال کے ساتھ اٹھہتر (۷۸) مرتبہ آیا ہے۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، الوحی المحمدی)

سوال: وحی کا نزول اللہ کی طرف سے تھا۔ رسول اللہ ﷺ اپنی طرف سے نہیں بولتے تھے۔ قرآن میں کیسے واضح کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ النجم میں ہے: ''وہ (رسول کریم ﷺ) اپنی مرضی سے نہیں بولتا، وہ تو صرف وحیِ الٰہی کی زبان ہے''۔ اسی طرح سورۃ یونس آیت ۱۰ میں ہے: ''آپ فرما دیں کہ میں اپنی مرضی سے اس کو تبدیل نہیں کر سکتا۔ میں تو صرف وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف کی جاتی ہے''۔ سورۃ الاعراف آیت ۷ میں ہے: ''آپ فرما دیں کہ میں تو اسی وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے میری طرف بھیجی جاتی ہے''۔ اسی طرح سورۃ یونس آیت ۲ میں

ہے: ''کیا لوگوں کو اس بات پر تعجب ہوا کہ ہم نے ان ہی میں سے ایک شخص پر وحی نازل کی کہ لوگوں کو ڈرائیں اور ایمان والوں کو اس کی خوشخبری سنائیں کہ ان کو ان کے رب کے نزدیک پورا مرتبہ ملے گا۔ کافروں نے کہہ دیا کہ یہ تو ظاہر جادوگر ہے''۔ (القرآن، تفسیر المنار، علوم القرآن)

سوال: قرآن نے وحی کی مختلف صورتیں کن آیات میں بتائی ہیں؟

جواب: سورۃ القصص آیت ۷، سورۃ المائدہ آیت ۱۱۱، سورۃ النحل آیت ۶۸، سورۃ مریم آیت ۱۱، سورۃ الانعام آیات ۱۱۲ اور ۱۲۱، سورۃ الانفال آیت ۱۲، سورۃ النجم آیت ۱۰، الشعراء آیت ۱۹۲، سورۃ الشوریٰ آیت ۵۱۔

(القرآن، تفسیر المنار، مفردات راغب اصفہانی، علوم القرآن)

سوال: ''ہم آپ (ﷺ) پر ایک گراں بار قول القاء کریں گے'' اللہ تعالیٰ نے کس آیت میں فرمایا؟

جواب: سورۃ المزمل آیت ۴ میں۔ کیونکہ وحی کی پہلی صورت جس میں نزول وحی کے وقت گھنٹی کی سی آواز سنائی دیتی تھی۔ آقا کے لئے بہت سخت ہوتی تھی۔

(القرآن، صحیح بخاری، علوم القرآن)

سوال: آنحضرت ﷺ کو وحی کے سلسلے میں جلدی کرنے سے کیسے منع فرمایا گیا؟

جواب: سورۃ طٰہٰ آیت ۱۱۴ میں ہے: ''قرآن کریم کی وحی کی تکمیل سے پہلے اس کے ساتھ جلدی نہ کیجئے اور یوں کہیے کہ اے میرے پروردگار میرا علم بڑھا دے''۔

(القرآن، تفسیر ماجدی، تفہیم القرآن، الوحی المحمدی)

سوال: رسول اللہ ﷺ پر کس طریقے سے وحی نازل ہوتی تھی؟

جواب: عام طور پر دو طریقے سے۔ ایک صلصلة الجرس (گھنٹی کی آواز) سے اور دوسرے تمثیل ملک (فرشتے کے ذریعے) سے۔

(صحیح بخاری، الاتقان، زاد المعاد، سیرۃ النبی ﷺ)

سوال: بتائیے صلصلة الجرس نزول وحی کا کون سا طریقہ ہے؟

جواب: اس میں اللہ تعالیٰ براہ راست وحی نازل کرتے جس میں گھنٹی کی آواز سنائی دیتی۔ یعنی گھنٹی کی طرح آواز مسلسل آ رہی ہوتی۔

(صحیح بخاری، فتح الباری، زادالمعاد، الاتقان)

سوال: تمثیل ملک میں فرشتے کے ذریعے حضور ﷺ پر وحی کا نزول کیسے ہوتا تھا؟

جواب: اس طریقے میں حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے اللہ کا پیغام پہنچتا تھا۔ جیسا کہ سورۃ البقرہ آیت ۹۷ میں جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے وحی کا ذکر ہے۔ (القرآن، فتح الباری، الاتقان)

سوال: حضرت جبرائیل علیہ السلام کے وحی لانے کا ذکر قرآن پاک کی کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ بقرہ آیت ۹۷ سورۃ نحل آیت ۲ سورۃ شعراء آیت ۱۹۳، سورۃ القیامۃ آیت ۱۶ تا ۱۹۔ (القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الوحی المحمدی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: قرآن مجید وحی کے ذریعے کس طرح نازل ہوا؟

جواب: تھوڑا تھوڑا کر کے اللہ کی طرف سے حضرت جبرائیل علیہ السلام وحی لے کر آتے تھے جیسا کہ سورۃ النحل آیت ۲، سورۃ شعراء آیت ۱۹۳، سورۃ الدہر آیت ۲۳، سورۃ بنی اسرائیل ۱۰۶ میں ہے۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، تفسیر ابن کثیر)

سوال: چند مقامات وحی بتا دیجئے۔ جن کا ذکر قرآن میں ملتا ہے؟

جواب: غار حرا۔ جہاں پہلی وحی (سورۃ العلق) نازل ہوئی۔ کوہ صفا جس کا ذکر سورۃ البقرہ آیت ۱۵۸ میں ہے۔ دارارقم جو حضرت ارقمؓ کا مکان تھا اور جہاں حضرت عمرؓ نے اسلام قبول کیا۔ مسجد جن جہاں انتیسویں پارے کی سورۃ جن نازل ہوئی۔ مدینہ منورہ سے چار میل دور مسجد قبا (اسلام کی پہلی مسجد) جس کا

ذکر سورۃ التوبہ آیت ۱۷۸ میں ہے۔ وادئ بدر جس کا ذکر سورۃ آل عمران آیت ۱۲۳ میں ہے۔ جبل احد جس کا ذکر سورۃ آل عمران آیت ۱۴۳ میں ہے۔ غزوہ احزاب کا مقام خندق جس کا ذکر سورۃ الاحزاب آیت ۲۲ میں ہے۔ مسجد قبلتین جہاں قبلہ تبدیل ہونے کا حکم آیا (البقرہ آیت ۱۴۴)۔ مسجد سیدنا امیر حمزہؓ جو جبل احد کے دامن میں ہے۔ وادئ عرفات جو مقام حج بھی ہے البقرہ ۱۹۸۔ مزدلفہ کی وادی میں مشعرالحرام جس کا ذکر البقرہ ۱۹۸ میں ہے۔ وادئ منیٰ۔ مقام غزوہ خندق میں مسجد فتح۔ بیعت رضوان جس کا ذکر سورۃ الفتح آیت ۱۰ میں ہے۔ مسجد اقصیٰ جس کا ذکر سورۃ بنی اسرائیل (سورۃ الاسراء) آیت ۱ میں ہے۔ مدائن صالح جہاں قوم ثمود کے آثار ہیں۔ ارض مقدس کا تاریخی پہاڑ طور جس کا ذکر سورۃ طٰہٰ آیت ۱۲ میں ہے۔ جبل زیتون جس کا بیان سورۃ التین میں ہے۔ مدین کا کنواں جس کا ذکر سورۃ القصص آیت ۲۲ میں ہے۔ یہود کی وہ عدالت جو بیت المقدس میں تھی اور جہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مجرم قرار دیا گیااور بیت المقدس کی وہ گلیاں جہاں سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو صلیب کے لئے لے جایا گیا۔ قرآن پاک کی سورۃ النساء آیت ۱۵۷ میں اس واقعے کی تردید کی گئی ہے۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، تاریخ ارض القرآن)

سوال: رسول اللہ ﷺ کو وحی کے الفاظ یاد کرنے کی کس انداز میں تلقین کی گئی؟

جواب: سورۃ قیامہ آیت ۱۶ تا ۱۹ میں ہے: ''اے نبی! آپ (ﷺ) قرآن کو پڑھتے ہوئے اسے یاد کرنے کے لئے اپنی زبان کو جلدی جلدی حرکت نہ دیں۔ اس کا جمع کرنا اور پڑھنا پڑھانا ہمارے ذمہ ہے۔ پس ہم جب اسے پڑھیں تو تم اس کی پیروی کرو''۔ (یہاں ہم پڑھنے سے مراد جبرائیل علیہ السلام کا پڑھنا ہے)۔ (مناہل العرفان، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، علوم القرآن، البرہان)

سوال: سورۃ طٰہٰ کی کس آیت میں نزول قرآن کے بارے میں بتایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ طٰہٰ آیت ۱،۲ میں ہے: ''قرآن اللہ کی طرف سے نازل ہوا''۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، ترجمہ فتح الحمید)

سوال: نزول وحی کے بعد حضور ﷺ کا معمول کیا تھا؟

جواب: آپ (ﷺ) وحی کے الفاظ پہلے مردوں کی جماعت میں پڑھتے (لکھنے والوں کو لکھواتے) یعنی تلاوت فرماتے پھر عبارت کو عورتوں کی خصوصی محفل میں بھی سناتے۔ (المغازی ابن اسحاق، عزم نو قرآن نمبر)

سوال: رسول اللہ ﷺ کو وحی کے احکامات کی تبلیغ کا کیسے حکم دیا گیا؟

جواب: سورۃ المدثر کی ابتدائی آیات ۱ سے ۷ تک نازل ہوئیں جن میں تبلیغ کا حکم ہوا۔

(القرآن، فتح الباری، سیرت ابن ہشام، تفہیم القرآن)

سوال: آنحضرت ﷺ نے کھلے بندوں حق کا اعلان کب کیا؟

جواب: سورۃ الحجرات آیت ۹۴ میں جب کہا گیا: ''آپ ﷺ کو جو حکم ملا ہے اسے کھول کر بیان کر دیجئے اور مشرکین سے رخ پھیر لیجئے''۔

(القرآن، صحیح بخاری، صحیح مسلم، الرحیق المختوم)

سوال: **صلصلة الجرس** اور **تمثیل ملک** کے علاوہ نزول وحی کیسے ہوتی تھی؟

جواب: احادیث میں جو طریقے بیان ہوئے ہیں ان میں فرشتے کا اصل شکل میں آنا، رویائے صادقہ (سچے خواب) اللہ کا براہِ راست ہم کلام ہونا اور نفث فی الروع ہے۔ (صحیح بخاری، فتح الباری، الاتقان، مستدرک حاکم)

سوال: بتایئے نفث فی الروع نزول وحی کا کونسا طریقہ ہے؟

جواب: حضرت جبرئیل علیہ السلام سامنے آئے بغیر قلب مبارک میں کوئی چیز القاء کر دیتے۔ (مستدرک حاکم، فیض الباری، الاتقان)

سوال: نزول وحی کے بعد حضور ﷺ کا معمول کیا تھا؟

جواب: آپ وحی کے الفاظ پہلے مردوں کی جماعت میں پڑھتے (لکھنے والوں کو لکھواتے) یعنی تلاوت فرماتے پھر عبارت کو عورتوں کی خصوصی محفل میں بھی سناتے۔ (المغازی ابن اسحاق، عزم نو قرآن نمبر)

سوال: رسول اللہ ﷺ کو وحی کے احکامات کی تبلیغ کا کیسے حکم دیا گیا؟

جواب: سورۃ المدثر کی ابتدائی آیات ۱ سے ۷ تک نازل ہوئیں جن میں تبلیغ کا حکم ہوا۔

(القرآن، فتح الباری، سیرت ابن ہشام، تفہیم القرآن)

سوال: آنحضرت ﷺ نے کھلے بندوں حق کا اعلان کب کیا؟

جواب: سورۃ الحجرات آیت ۹۴ میں جب کہا گیا: "آپ (ﷺ) کو جو حکم ملا ہے اسے کھول کر بیان کر دیجئے اور مشرکین سے رخ پھیر لیجئے"۔

(القرآن، صحیح بخاری، صحیح مسلم، الرحیق المختوم)

سوال: بتائیے نزول وحی کا مکی اور مدنی دور کتنا ہے؟

جواب: نزول وحی کا مکی دور ۶۱۰ء سے لے کر ۶۲۲ء تک تیرہ سال ہے اور مدنی دور ۶۲۲ء سے لے کر ۶۳۲ء تک ۱۰ سال ہے۔

(تفسیر ماجدی، علوم القرآن، قرآن سائنس اور تہذیب وتمدن)

سوال: نزول قرآن کا آغاز کب ہوا؟

جواب: پہلے پہل قرآن کا نزول رمضان انبوی بمطابق اگست ۶۱۰ء میں ہوا۔ تاریخ میں اختلاف ہے بعض تیئس رمضان کہتے ہیں بعض پچیس لیکن شب قدر پر سب کا اتفاق ہے۔ احادیث میں آخری طاق راتوں میں سے ایک رات بتائی گئی ہے۔ (کشاف الہدیٰ، مسلم و بخاری، لاریب فیہ)

سوال: شیطان کے لئے بھی وحی کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ کس سورۃ میں؟

جواب: سورۃ انعام آیت ۱۲۲ میں ہے: اور شیاطین تو اپنے رفیقوں کو کہتے رہتے ہیں کہ تمہارے ساتھ جھگڑا کرتے رہو۔ اسی طرح سورۃ انعام آیت ۱۱۳ میں سرکش

جنوں اور شیاطین کے لئے وحی کا لفظ استعمال ہوا۔

(القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، کشاف الہدیٰ)

سوال: خدا فرشتوں کے ساتھ جو کلام کرتا ہے قرآن نے اسے کیا نام دیا ہے؟

جواب: قرآن نے خدا کے فرشتوں سے کلام کرنے کو بھی وحی کہا ہے جیسا کہ جنگ بدر کے متعلق سورۃ الانفال میں فرشتوں سے خطاب کیا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، کشاف الہدیٰ)

سوال: روح القدس نے قرآن کو نازل کیا۔ کس سورۃ میں بتایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ النحل آیت ۱۰۲ میں ہے: ''کہو کہ روح القدس نے اس (قرآن) کو حق کے ساتھ نازل کیا ہے''۔

(القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: کن دو سورتوں میں بتایا گیا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا ہے؟

جواب: سورۃ النجم آیات ۶ تا ۸ اور سورۃ التکویر آیت ۲۳ میں بیان ہوا ہے۔

(القرآن، تفسیر ماجدی، کشاف الہدیٰ)

سوال: بتایئے پیغمبروں پر وحی کا نزول کون سی زبان میں ہوتا تھا؟

جواب: پیغمبروں پر وحی کا نزول ان کی قومی زبان میں ہوتا تھا جیسا کہ سورۃ ابراہیم آیت ایک میں ہے: ''ہم نے پیغمبروں میں سے کسی کو نہیں بھیجا مگر اس کی قوم کی زبان میں تاکہ ان کو اچھی طرح سمجھا دے''۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر عزیزی، کشاف الہدیٰ)

سوال: حضرت جبرائیل علیہ السلام اپنی اصلی شکل میں بھی وحی لائے۔ اس طرح حضور ﷺ کو کتنی مرتبہ دکھائی دیئے؟

جواب: حضرت جبرائیل علیہ السلام اپنی اصلی شکل میں حضور ﷺ کو صرف تین مرتبہ نظر آئے۔ ایک دفعہ آپؐ نے خود ان کو اصلی شکل میں دیکھنے کی خواہش ظاہر کی

تھی۔ دوسری مرتبہ معراج میں اور تیسری مرتبہ نبوت کے ابتدائی زمانے میں مکہ مکرمہ کے مقام اجیاد پر۔ (القرآن، فتح الباری شرح بخاری، فضائل حفظ القرآن)

سوال: بتائیے حضور ﷺ کو اللہ تعالیٰ سے بلا واسطہ یا براہِ راست ہمکلامی کا شرف کتنی مرتبہ حاصل ہوا؟

جواب: دو مرتبہ۔ ایک مرتبہ بیداری کی حالت میں معراج کے موقع پر اور دوسری مرتبہ خواب میں۔ (اتقان، علوم القرآن، فضائل حفظ القرآن)

سوال: پہلی، دوسری، تیسری اور چوتھی وحی کونسی تھی؟

جواب: پہلی وحی سورۃ اقراء کا کچھ حصہ۔ پھر سورۃ المدثر نازل ہوئی پھر سورۃ الفاتحہ اور پھر سورۃ المطففین۔ (علوم القرآن، صحیح بخاری، فضائل حفظ القرآن)

سوال: بتائیے سب سے آخری وحی کونسی تھی؟

جواب: آخری وحی کے بارے میں مختلف روایات ہیں۔ حضرت براء بن عازب کے بقول سورۃ النساء کی آیت ۱۸۶، حضرت ابن عباس کی روایت کے مطابق سورۃ البقرہ کی آیت ۲۸۱ یا سورۃ نصر۔ اور **الیوم اکملت لکم دینکم**۔

(صحیح بخاری، صحیح مسلم، نسائی، فضائل حفظ القرآن)

قرآن کا رسم الخط اور جمع قرآن

سوال: بتائیے قرآن کا رسم الخط کس نے ایجاد کیا تھا؟

جواب: قرآن کا رسم الخط عربی سے ماخوذ ہے جسے حضرت اسماعیل علیہ السلام نے ایجاد کیا تھا اور نبطی، حمیری، حِری اور کوفی وغیرہ اس کی مختلف شاخیں اور اصلاح یافتہ صورتیں ہیں۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، تاریخ ارض القرآن، الاتقان، البرہان)

سوال: قرآن مجید کے مختلف رسم الخط کیسے وجود میں آئے؟

جواب: حضرت اسماعیل علیہ اسلام کے پڑپوتے بنظابن حمل نے خط عربی میں اصلاح کر کے نبطی خط تشکیل دیا۔ اہل سین نے اصلاح کی تو وہ جزم بن گیا۔ جزم کو اہل سبا نے ترقی دی تو وہ مسند حمیری کہلایا۔ بنی ہاشم کے قیرا بن موز نے اصلاح کی وہ قیراموز مشہور ہوا۔ اس میں اہل عراق نے اصلاح کر کے خط کوفی بنا لیا۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، تاریخ ارض القرآن، الاتقان، البرہان)

سوال: بعض روایات میں عربی خط کا سلسلہ فینقی خط سے ملایا جاتا ہے اس خط نے کیسے ترقی کی؟

جواب: عربی خط کا سلسلہ فینقی خط سے ملایا جاتا ہے۔ جب اس خط کو زوال آیا تو آرامی خط کو غلبہ حاصل ہوا۔ غالباً آرامی خط میں سب سے پہلے حروف کو ملا کر لکھنے کی کوشش کی گئی۔ عبرانی، نبطی، سریانی، سینائی اور عربی اس آرامی خط سے وجود میں آئے۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، تاریخ ارض القرآن، الاتقان، البرہان)

سوال: عربوں نے نبطی رسم الخط کو کب اختیار کیا؟

جواب: تیسری صدی عیسوی میں عربوں نے نبطی رسم الخط کو اختیار کیا اور چوتھی یا پانچویں صدی عیسوی میں اس میں تبدیلیاں کر کے منفرد انداز پیدا کیا۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، تاریخ ارض القرآن، الاتقان، البرہان)

سوال: ظہور اسلام کے وقت عرب میں کونسا رسم الخط رائج تھا؟

جواب: ظہور اسلام کے وقت عرب میں خط حمیری یعنی خط انباری (انبار اور چرہ عراق کے دو مشہور مقامات ہیں) رائج تھا۔ جسے اہل مکہ نے انبار اور چراہ کے لوگوں سے سیکھا تھا۔ بعد میں اس خط کو خط کوفی کہا گیا۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، تاریخ ارض القرآن، الاتقان، البرہان)

سوال: آنحضرت ﷺ نے جو تبلیغی خطوط ارسال کئے تھے وہ کس رسم الخط میں تھے؟

جواب: وہ خطوط کوفی رسم الخط میں تھے اور حیرہ، انبار اور کوفہ ساتھ ساتھ ہیں اس لئے ان تینوں جگہوں پر ایک ہی طرز کے رسم الخط رائج تھے۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، تاریخ ارض القرآن، الاتقان، البرہان)

سوال: بتائیے مکہ معظمہ میں سب سے پہلے خط کوفی کس نے متعارف کرایا تھا؟

جواب: مکہ میں خط کوفی کا تعارف سب سے پہلے حرب بن امیہ نے کرایا تھا اس نے یہ رسم الخط اپنے تجارتی سفر کے دوران مختلف لوگوں سے حاصل کیا۔ جن میں بشر بن عبدالملک خاص طور پر قابل ذکر ہے۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، تاریخ ارض القرآن، الاتقان، البرہان)

سوال: مدینہ طیبہ میں خط کوفی کا آغاز کیسے ہوا؟

جواب: ایک یہودی جو بچوں کو لکھنا پڑھنا سکھاتا تھا یہ رسم الخط جانتا تھا۔ حضور ﷺ کی تشریف آوری کے بعد حضرت زیدؓ بن ثابت اور کچھ دوسرے لوگوں نے یہ رسم الخط سیکھا۔ حضرت زیدؓ عربی اور سریانی دونوں زبانوں میں لکھ پڑھ سکتے تھے۔ پھر آپ ﷺ کے حکم پر جلد ہی بہت سے لوگوں نے کتابت سیکھ لی۔

(البرہان، سیارہ ڈائجسٹ، الاتقان)

سوال: بتائیے عرضہ یا پیش کش سے کیا مراد ہے؟

جواب: لوگوں کے ذاتی نسخوں کی اصلاح یا نظر ثانی کے لئے ہجرت کے بعد رسول اللہ ﷺ ہر سال رمضان المبارک کے مہینے میں اس سال جتنا قرآن مجید نازل ہوا ہوتا بلند آواز سے دہرایا کرتے تھے۔ جو صحابہ کرامؓ لکھنا پڑھنا جانتے تھے وہ رسول اللہ ﷺ کی تلاوت پر ذاتی نسخوں کا مقابلہ کرتے جاتے اور اصلاح کر لیتے۔ یہ چیز عرضہ یا پیش کش کہلاتی تھی۔ آخری سال وفات سے چند ماہ پہلے رمضان کے مہینے میں آپؐ نے دو مرتبہ لوگوں کو قرآن مجید سنایا۔

(صحیح بخاری، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: قرآن مجید کی تدوین کے سلسلے میں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کیا احکام دیئے؟

جواب: آپؓ نے شہر مدینہ میں ڈھنڈورا پٹوا دیا کہ جس شخص کے پاس قرآن مجید کا کوئی تحریری حصہ موجود ہے اور عرضہ کے موقع پر جو تلاوت تھی وہ اس میں موجود ہے اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے پڑھا ہوا نسخہ موجود ہے تو لاکر اس کمیشن کے سامنے پیش کر دے۔ (صحیح بخاری، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: بتایئے تدوین قرآن کے وقت سورۃ التوبہ کی آخری آیت کن صحابیؓ سے ملی؟

جواب: حضرت ابوخزیمہ انصاریؓ کے پاس آیت لکھی ہوئی مل گئی جو کسی اور کے پاس نہ تھی۔ (الاتقان، البرہان، علوم القرآن)

سوال: حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حضرت عمرؓ فاروق اور حضرت زیدؓ بن ثابت سے کیا کہا تھا؟

جواب: ''مسجد کے دروازے پر بیٹھ جایئے اور جو شخص کتاب اللہ کے کسی حصے پر دو گواہ پیش کرے تو وہ حصہ لکھ لیا کریں''۔ حافظ ابن حجر عسقلانی کہتے ہیں کہ دو گواہوں سے حفظ اور کتابت مراد ہیں۔

(الاتقان، البرہان، علوم القرآن، صحیح بخاری)

سوال: حضرت علیؓ نے حضرت ابوبکرؓ کے تدوین قرآن پر کیا فرمایا؟

جواب: آپؓ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ ابوبکرؓ پر رحم فرمائے۔ وہ پہلے شخص تھے جس نے قرآن کو کتابی صورت میں جمع کیا''۔ (البرہان، المصاحف، علوم القرآن)

سوال: حضرت ابوبکرؓ کے جمع کرائے گئے قرآن کا نام کیا رکھا گیا؟

جواب: ''المصحف۔ یہ نام حبشہ میں رائج تھا۔ اسی پر اتفاق ہوگیا اور قرآن کریم کو ''المصحف'' یا مصحف ام کہا جانے لگا۔ (البرہان، المصاحف، علوم القرآن)

سوال: قرآن مجید کی سب سے پہلی کتابت کس رسم الخط میں ہوئی؟

جواب: خط کوفی میں۔ ممکن ہے اس خط کو اس وقت عربی، خط حجازی یا حیری کہا جاتا

ہو۔ سواد اعظم کا نقطہ نظر یہ ہے کہ قرآن کا رسم الخط توقیفی ہے یعنی وہی جس کے مطابق حضرت عثمانؓ نے تدوین کرائی اور جس میں حضور اقدس ﷺ نے بھی تحریر کرایا تھا۔ (سیارہ ڈائجسٹ، الاتقان، البرہان)

سوال: قرآن کے رسم الخط کے بارے میں حضرت زیدؓ بن ثابت کے متعلق قول کیا ہے؟

جواب: مشہور قول ہے کہ ''انہوں نے مصاحف (قرآن) کو خلیفہ ثالث حضرت عثمانؓ کے عہد میں اسی رسم الخط میں لکھا جو آخری عرصہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جبرائیل علیہ السلام کے واسطے سے حضور ﷺ تک پہنچا تھا''۔ اس انداز کی پیروی آج بھی جاری ہے۔ یہ لغت قریش کے مطابق ۲۴ھ تا ۳۴ھ کے دوران لکھا گیا اور نقول تمام علاقوں میں بھیجی گئیں۔

(سیارہ ڈائجسٹ، الاتقان، البرہان)

سوال: مصحف امام کی کیا خاص خوبی تھی؟

جواب: بقول ابن اثیر مصحف امام (حضرت عثمانؓ کے دور میں) ۳۰ھ میں تیار ہوا اور مصحف امام اور اس دور کے دوسرے مصاحف نقطوں کے بغیر تھے۔ اور معرّیٰ حروف کے علاوہ جو زیادات ہیں وہ بھی اس وقت نہیں تھے۔

(سیارہ ڈائجسٹ، الاتقان، البرہان)

سوال: قرآن میں نقطے لگانے کے بارے میں کیا آراء ہیں؟

جواب: حضرت عبداللہ ابن عمرؓ، ابن مسعودؓ بن قتادہ، حسن بصری اور ابن سیرین مصاحف میں نقطے لگانے کو مکروہ سمجھتے تھے جب کہ بعض نے کہا کہ نقاط و علامات لکھنا جائز ہے۔ بعض نے کہا کہ بچوں یا کم پڑھے لکھے افراد کے لئے ٹھیک ہے۔ (سیارہ ڈائجسٹ، الاتقان، البرہان)

سوال: حضرت عثمانؓ کے دور کے بعد نقاط اور علامات لگانے کی ضرورت کیوں

پیش آئی؟

جواب: اسلامی ریاست وسیع ہو گئی اور دوسری قوموں کی زبان عربی نہ تھی اور وہ الفاظ اور حروف کا صحیح تلفظ نہ بول سکتے تھے۔ قرآن پاک صحیح پڑھنے کے لئے نقاط اور اعراب ضروری تھے۔ عرب میں فن کتابت کا آغاز ہو چکا تھا اور صحابہؓ اس فن کو ترقی دے سکتے تھے۔ (سیارہ ڈائجسٹ، الاتقان، البرہان)

سوال: مصاحف (قرآن) میں حروف اور اعراب لگانے کا کام کس نے اور کس زمانے میں کیا؟

جواب: اس سلسلے میں مختلف روایات ہیں۔ صحابہؓ نے مصاحف میں نقاط کا اضافہ کیا۔ تخمیس (ہر پانچ آیتوں کے بعد نشان) اور تعشیر (ہر دس آیتوں کے بعد نشان) لگائے۔ بلکہ صحابہؓ نے نقاط لگانے میں کوئی خاص طریقہ اختیار نہیں کیا البتہ تابعین نے ایک نظام بنایا اور اصول و قواعد وضع کئے۔ دوسری رائے یہ ہے کہ صحابہؓ کے بعد تابعین اور تبع تابعین نے یہ کام کیا۔ پہلا نام ابو الاسود دوئلی کا آتا ہے بعض روایات میں نصر بن عاصم اللیثی کا نام ہے۔ ابوالاسود دوئلی نے یہ کام حضرت امیر معاویہؓ کے دور میں کیا تھا۔ پھر عبدالملک بن مروان کے عہد میں حجاج بن یوسف نے یحیٰی ابن العمیر اور نصر بن عاصم سے حروف کے اصل نقاط اور پہلے کے اعراب کے قائم مقام نقاط لگائے۔ حروف اصلیہ پر سیاہ نقطے اور اعراب کے لئے قرمزی اور سرخ رنگ کے نقطے لگائے۔

(سیارہ ڈائجسٹ، تفہیم التجوید، الاتقان، البرہان)

سوال: بتایئے خالد ابی ہیاج نے قرآن مجید کی کتابت میں کیا اہم کام کیا؟

جواب: اموی خلیفہ عبدالملک بن مروان اور اس کے جانشین ولید نے خالد بن ابی ہیاج سے مصاحف کی کتابت کرائی۔ یہ اپنے خط کی خوبصورتی کی وجہ سے مشہور تھا اور اس نے مسجد نبوی کی محراب میں خطاطی اور نقاشی کی تھی۔

(سیارہ ڈائجسٹ، تفہیم التجوید، الاتقان، البرہان)

سوال: بنو عباس کے زمانے میں قرآنی خطاطی کے لئے کیا کام ہوا؟

جواب: اس دور میں ایک شخص خلیل بن احمد نے اعراب کی خاص شکلیں وضع کیں اور قرمزی رنگ ترک کر دیا گیا۔ لفظوں کی صحیح اور حسین شکل متعین کی۔ ابتدا میں گول اور بھرے نقطے لگائے جاتے تھے۔ اس نے اصول وضوابط بھی وضع کئے۔

(سیارہ ڈائجسٹ، الاتقان، البرہان)

سوال: بتائیے قرآن پاک میں اعشار اور اخماس کتنے ہیں؟

جواب: علامہ زرکشی کے بقول قرآن پاک میں اعشار خلیفہ مامون الرشید نے یا حجاج بن یوسف نے لگوائے۔ اعشار کی تعداد اس طرح ہے کہ اعشار کوفی ۴۳۳۔ اعشار بصری ۶۲۳۔ اخماس بصری ۲۴۷ اور اخماس کوفی ۸۶۶۔

(البرہان، تاریخ القرآن، فضائل القرآن)

سوال: قرآنی خطاطی میں ابن مقلہ کا نام کیوں مشہور ہے؟

جواب: یہ باکمال خطاط تیسری صدی ہجری کے آخر اور چوتھی صدی ہجری کے شروع میں تھا۔ اس نے قدیم اور مروج خطوط کو سامنے رکھتے ہوئے چھ خط ایجاد کئے۔ ان میں نسخ بہت اہم ہے۔ پہلی مرتبہ خطاطی کے اصول وقواعد بنائے۔

(سیارہ ڈائجسٹ، الاتقان، البرہان)

سوال: بتائیے خط نسخ کب ایجاد ہوا؟

جواب: خط نسخ ۳۱۰ھ میں ایجاد ہوا اور یہ قرآن مجید لکھنے کے لئے مخصوص کر دیا گیا۔ چوتھی صدی ہجری کے آخر تک قرآنی خط میں خط کوفی استعمال ہوتا رہا مگر پانچویں صدی ہجری کے شروع میں اس کی جگہ خط نسخ نے لے لی۔

(سیارہ ڈائجسٹ، الاتقان، البرہان)

سوال: خط نستعلیق کب اور کس نے ایجاد کیا؟

جواب: ساتویں ہجری میں امیر علی تبریزی نے خط نسخ اور خط نستعلیق کو ملا کر نیا خط

ایجاد کیا جو رفتہ رفتہ صرف نستعلیق رہ گیا۔ تبریزی نے اس خط کے قواعد و ضوابط بھی مرتب کئے۔ (سیارہ ڈائجسٹ، الاتقان، البرہان)

خطاطانِ قرآن ــ عہد نبوی اور مابعد

سوال: کیا قرآن (وحی) کے لکھے ہونے کی شہادت قرآن سے ملتی ہے؟

جواب: اس کی متعداد شہادتیں ملتی ہیں کہ قرآن کو شروع ہی سے لکھنے کا اہتمام کرلیا گیا تھا۔ مثلاً سورہ الفرقان آیت ۵ میں ہے: ''اور (کافروں) نے کہا کہ یہ اگلے وقتوں کے افسانے ہیں جو اس (پیغمبرؐ) نے کسی سے لکھوالئے ہیں، اور اس کے سامنے صبح وشام یہی لکھوائے جارہے ہیں''۔ سورۃ الواقعہ آیت ۷۹ میں ہے:۔ ''قرآن کو پاک صاف لوگوں کے سوا کوئی نہ چھوئے''۔ چھونا یا ہاتھ لگانا لکھی ہوئی چیز یا کتاب کے لئے ہوتا ہے۔ اسی طرح سورۃ البینہ آیت ۲ میں ہے: ''اللہ کا رسول پاکیزہ صحیفے پڑھ کرسناتا ہے''۔ صحیفہ لکھی ہوئی چیز کو کہا جاتا ہے۔

(القرآن، تفسیر ماجدی، لاریب فیہ، الاتقان)

سوال: بتایئے بعثت نبوی ﷺ کے وقت مکہ میں کونسا خط رائج تھا؟

جواب: جب آنحضرت ﷺ کی بعثت ہوئی تو مکہ میں کتابت کے لئے خط قیراموز رائج تھا۔ (سیارہ ڈائجسٹ، الاتقان، طبری)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ مکہ میں کتابت وحی کس خط میں ہوتی تھی؟

جواب: چونکہ مکہ میں خط قیراموز رائج تھا اس لئے مکی زندگی میں تمام کتابت وحی اسی خط میں ہوئی۔ (سیارہ ڈائجسٹ، الاتقان، طبری)

سوال: بتایئے مدینہ منورہ میں کتابت وحی کس خط میں کی جاتی تھی؟

جواب: مدینہ منورہ میں خط حیری لکھا جاتا تھا اس لئے ہجرت کے بعد وحی کی کتابت

بھی اس خط میں ہونے لگی۔ (سیارہ ڈائجسٹ، الاتقان، طبری)

سوال: سب سے پہلے کتابت وحی کی سعادت کسے حاصل ہوئی؟

جواب: حضرت خالدؓ بن سعید بن العاص کو سب سے پہلے وحی لکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ آپؓ پانچویں مسلمان تھے۔ (سیارہ ڈائجسٹ، الاتقان، طبری)

سوال: بتائیے سب سے پہلے بسم اللہ کس نے اور کب لکھی؟

جواب: حضرت خالدؓ بن سعید بن العاص نے ربیع الاول ۴ھ میں سب سے پہلے بسم اللہ لکھی۔ (سیارہ ڈائجسٹ، الاتقان، طبری)

سوال: حضرت زید بن ثابتؓ بھی کاتب وحی تھے۔ آپؓ نے کتابت کی کیفیت کیا بیان کی ہے؟

جواب: آپؓ کہتے ہیں: ''رسول اللہ ﷺ پر وحی نازل ہوئی، آپ ﷺ مجھے بلاتے، میں لوح وغیرہ لے کر حاضر خدمت ہوتا۔ اس پر لکھاتے اور پھر سنتے۔ اگر کوئی غلطی ہوتی تو آپ صحیح کروا دیتے۔ پھر اس کو لوگوں میں لاتا''۔

(مجمع الزواید، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، طبقات)

سوال: حضرت عبداللہ بن عمرؓ کتابت وحی کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

جواب: آپؓ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے گرد حلقہ کئے لکھ رہے ہوتے تھے۔ جو آیات قرآنی رسول اللہ ﷺ کاتبوں سے لکھواتے تھے۔ دوسرے صحابہؓ بھی اپنے لئے لکھ لیتے تھے۔ (مجمع الزواید، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، طبقات)

سوال: آخری وحی کب اور کس نے لکھی تھی؟

جواب: حضور اقدس ﷺ پر آخری وحی ۳ ربیع الاول ۱۱ھ کو نازل ہوئی جو حضرت ابی بن کعبؓ نے لکھی۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، طبقات، طبری)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے کاتبان وحی کی تعداد بتا دیجئے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے جن خوش نصیبوں سے وحی لکھوائی ان کی تعداد عام طور پر

چالیس کے لگ بھگ بتائی جاتی ہے۔ یہ تعداد اکسٹھ تک یا اس سے کچھ زیادہ ہے۔ چند مشہور نام یہ ہیں:

(۱) حضرت ابوبکر صدیقؓ (۲) حضرت عمر فاروقؓ
(۳) حضرت عثمانؓ (۴) حضرت علیؓ
(۵) حضرت زید بن ثابتؓ (۶) حضرت عبداللہ بن سعدؓ
(۷) حضرت زبیر بن العوامؓ (۸) حضرت خالد بن سعیدؓ
(۹) حضرت حنظلہ بن ربیعؓ (۱۰) حضرت علاء خالد بن ولیدؓ
(۱۱) حضرت عبداللہ بن رواحہؓ (۱۲) حضرت محمد بن مسلمہؓ
(۱۳) حضرت عبداللہ بن سلولؓ (۱۴) حضرت مغیرہؓ بن شعبہ
(۱۵) حضرت معاویہ بن ابوسفیانؓ (۱۶) حضرت عمرو بن العاصؓ
(۱۷) حضرت جہم بن الصلتؓ (۱۸) حضرت شرجیلؓ بن حسنہ
(۱۹) حضرت عبداللہؓ بن ارقم (۲۰) حضرت ثابت بن قیسؓ
(۲۱) حضرت حذیفہ بن یمانؓ (۲۲) حضرت عامر بن فہیرہؓ
(۲۳) حضرت عبداللہ بن جبیرؓ (۲۴) حضرت ابان بن سعیدؓ
(۲۵) حضرت ابی بن کعبؓ (۲۶) حضرت ابوایوب انصاریؓ
(۲۷) حضرت ابوسفیانؓ (۲۸) حضرت ابوسلمہ بن الاسدؓ
(۲۹) حضرت الارقم بن الارقمؓ (۳۰) حضرت بریدہ بن الحصیب اسلمیؓ
(۳۱) حضرت جہم ابن سعدؓ (۳۲) حضرت حاطب بن عمروؓ
(۳۳) حضرت الحصین بن نمیرؓ (۳۴) حضرت حویطبؓ
(۳۵) حضرت طلحہ بن عبیداللہؓ (۳۶) حضرت عبداللہ بن ابی بکرؓ
(۳۷) حضرت عبداللہ بن زید انصاریؓ (۳۸) حضرت عقبہؓ
(۳۹) حضرت العلاء بن الحضریؓ (۴۰) حضرت العلاء بن عقبہؓ

(۴۱) حضرت معاذ بن جبلؓ (۴۲) حضرت صعیقب بن ابی فاطمہ دوسیؓ

(۴۳) حضرت یزید بن ابی سفیانؓ

(البرہان، الاتقان، صحاح ستہ، طبقات ابن سعد، طبری)

سوال: حضور علیہ السلام کے دور میں قرآن کے نسخوں کی کیا کیفیت تھی؟

جواب: اس دور میں پتوں، درختوں کی چھال اور چمڑے وغیرہ پر لکھے ہوئے قرآن پاک کے نسخے عام طور پر صحابہؓ کے پاس موجود تھے۔ بعض صحابہؓ نے خود لکھے اور اکثر نے لکھوائے۔ امہات المؤمنین حضرت ام سلمہؓ، حضرت حفصہؓ اور حضرت عائشہؓ نے قرآن پاک لکھوائے اور یہ سب دیکھ کر تلاوت کرتی تھیں۔

(البرہان، الاتقان، کنز العمال، سیارہ ڈائجسٹ، طبقات، طبری)

سوال: بتایئے حضرت عائشہ صدیقہؓ نے کس سے قرآن پاک لکھوایا تھا؟

جواب: آپؓ نے اپنے آزاد کردہ غلام ابو یونسؓ سے قرآن پاک لکھوایا تھا۔

(البرہان، الاتقان، ترمذی، سیارہ ڈائجسٹ، طبقات، طبری)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ ام المؤمنین حضرت حفصہؓ نے کس سے قرآن پاک لکھوایا تھا؟

جواب: انہوں نے حضرت عمرو بن رافع سے قرآن مجید لکھوایا۔ حضرت حفصہؓ کو شفا بنت عدویہ نے لکھنا پڑھنا سکھایا تھا۔

(البرہان، الاتقان، سیارہ ڈائجسٹ، طبقات، طبری)

سوال: عرب کے کون سے مشہور شاعر قرآن بھی لکھتے تھے؟

جواب: مشہور شاعر حضرت لبیدؓ مسلمان ہو گئے تو انہوں نے قرآن نویسی کا شغل اختیار کیا۔

(جمہرۃ العرب، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: کون سے صحابیؓ عمر بھر قرآن پاک کی کتابت کرتے رہے؟

جواب: حضرت ناجیہؓ الطفاوی عمر بھر قرآن پاک کی کتابت کرتے رہے۔

(استیعاب، سیارہ ڈائجسٹ، طبقات)

سوال: بتائیے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے کتنی مرتبہ مکمل قرآن پاک لکھا؟

جواب: آپؓ نے چار مرتبہ قرآن پاک لکھا۔ ایک حضور ﷺ کی حیات طیبہ میں لکھا۔ پھر مکمل قرآن ترتیب نزول کے لحاظ سے لکھا۔ تیسری بار عہد صدیقی اور چوتھی مرتبہ عہد عثمانی میں لکھا۔ (سیارہ ڈائجسٹ، طبقات، طبری)

سوال: خلافت صدیقیؓ میں کس نے قرآن لکھا اور اس کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت ابوبکرؓ کے حکم سے حضرت زیدؓ بن ثابت نے چمڑے کے ٹکڑوں پر قرآن پاک لکھا۔ یہ خط حمیری میں تھا اور اس نسخے کو اُمّ کہتے ہیں۔ عہد صدیقی کے ایک مصحف کا ورق جس پر سورۃ جن کی آیات لکھی ہیں یورپ کے مشہور کتب خانے ''بورولین لائبریری'' میں موجود ہے۔

(سیارہ ڈائجسٹ، بحوالہ امام ابن حزمؒ)

سوال: خلافت فاروقیؓ میں قرآن پاک کے کتنے نسخے تھے؟

جواب: مدینہ طیبہ، مکہ اور عرب کے دوسرے علاقوں کے علاوہ صرف مصر، عراق، شام اور یمن وغیرہ میں قرآن پاک کے ایک لاکھ سے زائد نسخے موجود تھے۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، طبری، ابن سعد)

سوال: خلافت عثمانی میں کتابت قرآن کیسے ہوئی؟

جواب: حضرت عثمانؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی حیات طیبہ میں میں نے قرآن جمع کیا۔ پھر آپؓ نے ۲۵ھ میں بارہ آدمیوں کو کتابت قرآن کے لئے مامور فرمایا۔ ان میں حضرت زیدؓ بن ثابت، حضرت سعید بن العاصؓ، حضرت عبدالرحمٰنؓ بن حارث بن ہشام، حضرت عبداللہ بن زبیرؓ بھی شامل تھے۔ انہوں نے قرآن پاک کی تدوین کی (مکمل لکھا) اور لغت قریش پر یہ نسخہ تیار کیا۔

اسی لئے حضرت عثمانؓ جامع القرآن مشہور ہوئے۔

(المصاحف، البرہان، سیارہ ڈائجسٹ، علوم القرآن، الاتقان)

سوال: حضرت عثمانؓ نے جو نسخہ تیار کرایا اس سے مزید کتنے نسخے تیار ہوئے؟

جواب: سات نسخے تیار ہوئے جو مکہ معظمہ، مدینہ منورہ، بصرہ، کوفہ، یمن، شام اور بحرین ارسال کئے گئے چار اور پانچ نسخے بھی کہا گیا ہے۔ ایک نسخہ حضرت عثمانؓ نے اپنے پاس رکھا جو آج کل روس کے شہر تاشقند کی لائبریری میں ہے۔

(المصاحف، سیارہ ڈائجسٹ، علوم القرآن، الاتقان)

سوال: خلافت علویؓ میں کتابت قرآن کا کیا انداز تھا؟

جواب: عہد عثمانی تک تمام نسخے حمیری طرز میں تھے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے دور خلافت میں آپؓ کے شاگرد اور ندیم خاص ابوالاسود الدوئلی نے رسم خط میں ترمیم اور قرآن شریف میں اعراب بھی لگائے۔ ابوالاسود کے چار شاگرد (نصر بن عاصم، یحیٰی بن یعمر، میمون بن اقرن اور عتبہ بن معوان) بھی نامور خطاط تھے۔

(سیارہ ڈائجسٹ، علوم القرآن، الاتقان، المصاحف)

سوال: عہد بنو امیہ کے مشہور کاتب اور ان کی خدمات بتایئے؟

جواب: حضرت معاویہؓ کے دور میں کاتب قطبہ نے آب زر سے قرآن پاک لکھا۔ ولید بن عبدالملک کے عہد میں مشہور خطاط خالدؒ بن ابی الہیاج نے مسجد نبوی پر سورۃ الشمس آب زر سے لکھی۔ وہ خط کوفی کے مصلح تھے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے حکم سے خالدؒ نے ایک زریں قرآن مجید تحریر کیا۔ حضرت حسن بصریؒ، ابو یحیٰی مالک بن دینارؒ، سامہ بن لویؒ بھی اسی دور کے مشہور کاتبان قرآن تھے۔

(سیارہ ڈائجسٹ، علوم القرآن، الاتقان)

سوال: بتایئے عہد عباسیہ میں قرآنی خطاطی پر کس قدر کام ہوا؟

جواب: بانیء سلطنت عباسیہ ابوالعباس سفاح کے عہد میں ضحاک بن عجلان شامی مشہور

خطاطِ قرآن تھے انہوں نے قطبہ کے طرز کتابت میں اصلاحات کیں۔ اسی عہد کے مشہور کاتب اسحاق بن حماد نے ضحاک کے خط میں ترمیم کی۔ خلیفہ ہارون الرشید کے زمانے میں خشتام بصری اور مہدی کوفی مشہور کاتب قرآن تھے۔ مامون الرشید کے استاد امام کسائی نحو، ادب، قرأت اور علم خط کے امام تھے۔ انہوں نے خط میں کئی اصلاحات کیں۔ خلیفہ المقتدر باللہ کے عہد میں تاریخ خطاطی کی نامور شخصیت ابن مُقلہ ظہور میں آئی۔ ابوعلی محمد بن علی ابن مقلہ نے فن خطاطی میں انقلاب پیدا کیا۔ انہوں نے چھ خطوط ثلث، نسخ، توقیع، رقاع، محقق اور ریحان ایجاد کئے۔ ابن مقلہ نے خط نسخ کا نام خط بدیع رکھا تھا مگر قرآن کی کتابت کے لئے مخصوص ہونے کی وجہ سے خط نسخ مشہور ہوا۔ اس نے تین مکمل قرآن مجید لکھے۔ ابن مقلہ کے بعد ابوالحسن علی بن بلال البغدادی المعروف بہ ابن البواب نے خطاطی میں نام پیدا کیا۔ انہوں نے زندگی میں ۶۴ قرآن پاک تحریر کئے۔ ابن البواب کے بعد خطاط قرآن یاقوت بن عبداللہ الرومی کا نام آتا ہے۔ انہوں نے ابن البورب کے فن کو ترقی دی۔ ان کے چھ شاگرد تھے۔ ارغون عبداللہ کابلی، یوسف مشہدی، نصراللہ طیب، شیخ زادہ احمد سہروردی، مبارک شاہ زریں قلم اور سید حیدر جلی نویس۔

(سیارہ ڈائجسٹ، علوم القرآن، الاتقان)

سوال: بتائیے سب سے پہلے قرآن پاک کب اور کہاں طبع ہوا؟

جواب: البندقیہ کے مقام پر پہلی مرتبہ قرآن طبع ہوا جسے کلیسا کے غلبے کی وجہ سے ضبط کر لیا گیا۔ پھر مستشرق ہنکلمین نے ہیمبرگ سے ۱۶۹۴ء میں قرآن پاک طبع کیا۔ پھر مستشرق مراکی نے ۱۶۹۸ء میں پاڈو میں قرآن کریم چھپوایا لیکن اسلامی دنیا میں ان کو قبولیت نہ مل سکی۔ (انسائیکلو پیڈیا آف اسلام، علوم القرآن)

سوال: اسلامی دنیا میں پہلی مرتبہ قرآن کب اور کس نے چھپوایا؟

جواب: مولائی عثمان نے روس کے شہر سینٹ پیٹرس برگ سے ۱۷۸۷ء میں اسلامی طباعت کے زیر اہتمام چھپوایا۔ اسی طرح تازان کے شہر میں بھی قرآن طبع ہوا۔

(علوم القرآن، بلاشیر کی تصنیفات)

خطاطان قرآن ـ برصغیر میں

سوال: بتایئے سلطان محمود غزنوی کا کونسا پوتا قرآن پاک کا خطاط تھا؟

جواب: سلطان ابراہیم غزنوی بن سلطان مسعود بن سلطان محمود غزنوی۔ یہ خوشنویسی میں کمال رکھتے تھے اور ہر سال دو قرآن پاک لکھ کر ایک مکہ اور ایک مدینہ بھیجتے تھے۔

(سیارہ ڈائجسٹ، سفر نامہ ابن بطوطہ، برنی)

سوال: سلطان التمش کا ایک بیٹا قرآن پاک کی کتابت کرتا تھا۔ نام بتا دیجئے؟

جواب: سلطان ناصر الدین محمود بن سلطان التمش۔ یہ ایک سال میں قرآن پاک کے دو نسخے تیار کر لیتا۔ قرآن پاک کے نسخوں کو ہدیہ کے لئے بازار بھیجا جاتا تو کاتب کا نام پوشیدہ رکھا جاتا۔

(سیارہ ڈائجسٹ، سفر نامہ ابن بطوطہ، طبقات اکبری)

سوال: مغلیہ دور کے اس مشہور خطاط کا نام بتا دیں جو ایک عالم اور عابد بھی تھے؟

جواب: مولانا جلال الدین مانکپوری۔ آپ حضرت سلطان نظام الدین اولیاءؒ کے خلیفہ شیخ محمد سے نسبت ارادت رکھتے تھے۔

(تذکرہ علمائے ہند، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: اس خطاط کا نام بتائیں جس نے یاقوت کا طرز تحریر اپنایا؟

جواب: عبداللہ مہروی۔ انہوں نے ۴۵ قرآن مجید لکھے۔ وہ ایک عمدہ شاعر بھی تھے۔

(پیدائش خط و خطاطان، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: خط بابری کے موجد کا نام بتا دیجئے؟

جواب: مغل بادشاہ ظہیر الدین محمد بابر۔ اس نے خط بابری میں لکھا ہوا ایک ایک قرآن پاک مکہ اور مدینہ بھجوایا۔ (خطاطان قرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: گجرات کے کون سے سلطان مشہور خطاط بھی تھے؟

جواب: سلطان مظفر الحلیم گجراتی۔ آپ محدث وفقیہہ اور حافظ قرآن تھے۔

(خطاطان قرآن، نزہتہ الخواطر، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بتائیے مغل بادشاہ نور الدین محمد جہانگیر کا کونسا بیٹا قرآن پاک کا خطاط تھا؟

جواب: دوسرا بیٹا شہزادہ پرویز۔ (تذکرہ خوش نویسیاں، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: شاہجہانی عہد کے اس مشہور خطاط کا نام بتا دیں جن کا تعلق ایران سے تھا؟

جواب: عبدالباقی یاقوت رقم۔ کچھ عرصہ کے لئے ہندوستان آئے پھر واپس چلے گئے۔

(تذکرہ خوش نویسیاں، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: حافظ محمد حسین لاہوری ایک مشہور کاتب تھے۔ بتائیے انہوں نے کس انداز میں قرآن پاک لکھا؟

جواب: ایک نسخہء قرآن اس انداز سے لکھا کہ ہر صفحے کی پہلی سطر کے علاوہ باقی سب ''ا'' (الف) سے شروع ہوتی تھیں۔ اسی طرح ایک قرآن مجید اس طرح لکھا کہ پہلی سطر کے علاوہ باقی سب سطور ''وْ'' (واؤ) سے شروع ہوتیں۔ ان کے فرزند محمد روح اللہ نے ایک نسخہ پچاس دن میں تحریر کیا تھا۔

(تاریخ الخط العربی وآدابہ، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بتائیے سید عنایت اللہ حسینی کی خطاطی میں کیا خدمات ہیں؟

جواب: آپ قرآن پاک کے خطاط تھے اور اٹھارہ قرآن پاک تحریر کئے۔

(تذکرہ خوش نویسیاں، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: مغل شہنشاہ کے بیٹے، مصنف، شاعر اور خطاط، نام بتا دیجئے؟

جواب: مغل بادشاہ شاہجہان کے بیٹے داراشکوہ۔ یہ خط نسخ اور نستعلیق دونوں میں ماہر

تھے۔ (تذکرہ خوش نویساں، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: اورنگ زیب عالمگیر درویش صفت بادشاہ تھا۔ اس میں اور کیا خاص خوبی تھی؟

جواب: وہ قرآن پاک کا بلند پایہ خطاط بھی تھا۔ اس نے دو طلائی قرآن پاک حرمین شریفین بھیجے۔ (مرآۃ العالم، مآثر عالمگیری، بزم تیموریہ، رقعات عالمگیری)

سوال: اورنگ زیب عالمگیر کے شاہی فرمان نویس کا نام بتا دیجئے؟

جواب: حاجی محمد اسماعیل ماژندرانی۔ روشن قلم کا خطاب ملا اور قرآنی خطاطی کے ساتھ خط نسخ اور نستعلیق کے بلند پایہ خطاط تھے۔ ایک باکمال شاعر اور انشاپرداز بھی تھے اور غافل تخلص کرتے تھے۔

(مرآۃ العالم، تذکرہ خوش نویساں، مآثر عالمگیری)

سوال: اورنگ زیب عالمگیر کے استاد حاجی قاسم کے کون سے بیٹے خطاط تھے؟

جواب: میرزا محمد قرآن پاک کے باکمال خطاط تھے۔ عالمگیر کے منظور نظر خوش نویس تھے۔ ان کے دوسرے بیٹے حاجی عبداللہ بھی خطاط تھے اور نسخ بطرز یاقوت لکھتے تھے۔ (مرآۃ العالم، مآثر عالمگیری، تذکرہ خوش نویساں)

سوال: عراق اور ماورا النہر کے اس مشہور خطاط کا نام بتائیے جو ہندوستان آ گئے تھے؟

جواب: سعید خطاط۔ نسخ لکھتے تھے اور طلا نویسی میں ید بیضا رکھتے تھے۔

(مرآۃ العالم، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ٹھٹھہ کے صوبیدار جو ایک ماہر خطاط تھے ان کا نام بتا دیں؟

جواب: احمد یار خان یکتا۔ خط نسخ کے بہترین استاد تھے اور شعر بھی کہتے تھے۔

(مآثر الکرام، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: مغل بادشاہوں کے آخری دور کے چند خطاطان قرآن کے نام بتائیے؟

جواب: محمد عارف یاقوت رقم۔ سید احمد بلگرامی، سید عبدالواحد بلگرامی، نواب مرید خان۔ (تذکرہ خوش نویساں، مآثر الکرام، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بارہویں صدی ہجری میں برصغیر کے مشہور خطاط کون سے تھے؟

جواب: قاضی فیض اللہ، قاضی عصمت اللہ خان، عباد اللہ، میر کرم علی، حکیم میر محمد حسین، عصمت اللہ (محمد عارف یاقوت رقم کے بھتیجے اور شاگرد)، غلام حسین خان اور محمد حفیظ خان۔ (تذکرہ خوش نویساں، صحیفہ خوش نویساں، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بارہویں صدی ہجری کے پشاور کے مشہور خطاب کا نام بتا دیجئے؟

جواب: مولانا محمد غوث پشاوری۔ عالم باعمل اور مقبول بارگاہ خداوندی تھے۔ ان کا مزار پشاور میں ہے۔ (تذکرہ خوش نویساں، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بارہویں صدی ہجری کے کشمیری خطاط کون سے تھے؟

جواب: حافظ عبدالوہاب کشمیری ان کا لکھا قرآن پاک قندھار میں احمد شاہ ابدالی کے مزار پر محفوظ ہے۔ محمد منور کشمیری نے قیمتی پتھروں سے رنگ تیار کر کے ایک حمائل شریف تحریر کی۔ ہر صفحہ آب زر سے مزین ہے۔

(ہنر خط در افغانستان، ماہ نو کراچی، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: قصور کے ان عالم کا نام بتا دیں جو مشہور خطاط بھی تھے؟

جواب: مفتی محمد حیات اللہ قصوری۔ خط نسخ کے باکمال خطاط تھے پورا قرآن پاک ہاتھ سے لکھا۔ (تذکرہ خوش نویساں، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: دہلی کے ان خطاط کا نام بتائیں جو قرآن پاک لکھ کر وقف کر دیا کرتے تھے؟

جواب: حضرت شاہ ابو سعید مجددی۔ خط نسخ کے مشہور خطاط تھے۔

(تذکرہ اہل دہلی، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: مسجد وزیر خان کے ان امام مسجد کا نام بتا دیں جو خطاطی کرتے تھے؟

جواب: مولانا غلام محمد لاہوری۔ رنجیت سنگھ کے زمانے میں مسجد وزیر خان کے امام مسجد تھے۔ مسجد وزیر خان کے باہر جنوب میں ان کا مزار ہے۔

(نقوش لاہور، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: تیرھویں صدی ہجری کے دو مشہور خطاطان قرآن کے نام بتا دیجئے؟

جواب: قاری محمد جان جنہوں نے خوبصورت قرآن پاک تحریر کیا۔ مفتی غلام محمد لاہوری جو مفتی غلام سرور قادری لاہوری کے والد اور حضرت شیخ بہاؤ الدین زکریا ملتانی کی اولاد سے تھے۔ (تذکرہ علمائے ہند، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: کابل کے چند مشہور خطاطان قرآن کے نام بتائیں؟

جواب: سردار محمد عمر کابلی جو پشتو اور فارسی کے شاعر بھی تھے۔ حافظ عبدالوہاب کشمیری۔

(ہنر خط در افغانستان، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: وطن کشمیر، چھ مہینے کشمیر اور چھ مہینے رامپور میں رہتے۔ اس خطاط کا نام بتا دیجئے؟

جواب: آغا غلام رسول کشمیری جو رامپور کے نواب کلب علی خان کے ہاں خوش نویس تھے۔ (صحیفہ خوش نویساں، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ان خطاط کا نام بتا دیں جو بہادر شاہ ظفر کے استاد بھی تھے اور حکیم بھی؟

جواب: میر امام علی رضوی۔ یہ علم طب میں بھی ماہر تھے۔

(داستان غدر، خط و خطاطی، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بادشاہ ظفر کے دو استادوں کے نام بتا دیں جو خطاط تھے؟

جواب: میر امام علی رضوی اور میر جلال الدین (سید جلال الدین حیدر مرصع رقم)۔

(داستان غدر، خط وخطاطی، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: تیرھویں صدی ہجری کے ان خطاط کا نام بتائیں جن کا لکھا قرآن پاک درگاہ حضرت علی ہجویری کی نذر ہوا؟

جواب: غلام یٰسین لاہوری۔ (تحقیقات چشتی، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: رامپور کے چند مشہور خطاطان قرآن کے نام بتا دیجئے؟

جواب: سید بہادر علی، آغا غلام رسول کشمیری۔ (صحیفہ خوش نویساں، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بتایئے لکھنو کے چند مشہور خطاطان کون سے تھے؟

جواب: محمد یحییٰ لکھنوی جنہوں نے لکھنو میں سب سے پہلا قرآن پاک لکھا۔ منی ہادی علی۔ (صحیفہ خوش نویساں، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بہادر شاہ ظفر خود بھی خوش نویس تھے۔ ان کے چند شاگردوں کے نام بتادیجئے؟

جواب: منشی محمد ممتاز علی نزہت رقم۔ حافظ سید امیر الدین دہلوی ان کی ایک حمائل شریف لندن میں طبع ہوئی۔

(خطاطی اور ہمارا رسم الخط، بیاض نفیس، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: چودھویں صدی میں لاہور کے چند مشہور خطاطان قرآن کون سے تھے؟

جواب: مولانا غلام محمد لاہوری، مفتی غلام محمد لاہوری، مولوی فضل الدین صحاف (ان کی لکھی ایک حمائل شریف لندن میں طبع ہوئی)۔

(ارمغان لاہور، نقوش لاہور، تذکرہ علمائے ہند)

سوال: سیالکوٹ کے مشہور خطاطان قرآن کے نام بتادیجئے؟

جواب: برکت علی سیالکوٹی، حکیم سید نیک عالم شاہ، فاطمۃ الکبریٰ بنت منشی محمد دین، سید محمد اشرف علی اشرف القلم بن سید بڈھن شاہ۔ (سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ضلع گوجرانوالہ میں بھی نامور خوش نویس پیدا ہوئے۔ چند ایک نام بتا دیں؟

جواب: منشی محمد الدین (۱۹۳۲ء میں) پہلی مرتبہ خانہ کعبہ کا غلاف پاک و ہند میں تیار ہوا تو اس پر آیات قرآنی منشی محمد الدین نے لکھیں)، مولوی امام دین کیلانی، مولوی غلام رسول عادل گڑھی، مولوی محمد عبداللہ وارثی، مولوی عبدالرشید محبوب رقم، مولوی محمد حسین عادلی، مولوی محمد عنایت اللہ وارثی۔ (سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: دہلی کے چند خطاطان قرآن کے نام بتا دیں؟

جواب: قدرت اللہ انتخاب رقم۔ محمود خان دہلوی۔ (سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: لدھیانہ کے چند مشہور خطاطان قرآن کون سے تھے؟

جواب: محمد شفیع لدھیانوی، محمد شریف لدھیانوی۔ (سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: حیدر آباد دکن کے اس خطاط کا نام بتا دیں جو دہلی کے رہنے والے تھے؟

جواب: قدرت اللہ انتخاب رقم۔ خط نسخ اور نستعلیق کے ماہر تھے۔ (سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: دور حاضر کے چند مشہور خطاطان قرآن کے نام بتا دیں؟

جواب: سید نفیس شاہ (نفیس رقم)، مستجاب رقم، یوسف دہلوی، محمد صدیق الماس رقم۔

(سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: دارالعلوم دیوبند کے مشہور خطاط کا نام بتا دیجئے؟

جواب: مولانا اشتیاق احمد دیوبندی ابن شیخ ظفر احمد عثمانی۔ (سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: پاکستان میں چند قدیم قرآنی نسخے کہاں کہاں ہیں؟

جواب: پاکستان میں مختلف لائبریریوں اور شخصیات کے ذاتی کتب خانوں میں قرآن پاک کے بعض قدیم نسخے موجود ہیں۔ ان میں اوچ کی گیلانی لائبریری، کتب خانہ سید محمد بیدری، نیشنل میوزیم آف پاکستان کراچی، ذخیرہ مولوی ظفر حسن (کراچی)، کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو (کراچی) سنٹرل لائبریری بہاولپور، بیت القرآن لاہور، لاہور میوزیم، سید نفیس رقم کے ذاتی نسخے، ناشر تفہیم القرآن الحاج شیخ محمد قمر الدین مرحوم کے نوادر، حافظ محمد یوسف سدیدی کے نسخے، قاضی الہ بخش قریشی جلالپور پیر والا کے نسخے، سجادہ نشین درگاہ حضرت عبیداللہ ملتانی کے نسخے، سجادہ نشین حضرت سلطان احمد قتال جلال پور پیر والا کے نسخے، مولانا فیض محمد قادری کے نسخے قابل ذکر ہیں۔ (سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: مغلیہ دور کے اس خطاط کا نام بتا دیں جس کا لکھا ہوا قرآن پاک کراچی میں ہے؟

جواب: عبدالکریم بن رکن الدین مغل شہنشاہ جہانگیر کے زمانے میں مشہور خطاط تھے۔ ان کا تحریر کردہ قرآن پاک کراچی میں سید محمد بیدری کے اسلاف کے پاس ہے۔

(خطاطان قرآن، تاریخ خطاطی)

سوال: بتائیے کس مغل شہزادے کے ہاتھ کا لکھا قرآن پاک حیدر آباد میں ہے؟

جواب: شاہجہان کے بیٹے داراشکوہ کے ہاتھ کا لکھا قرآن پاک عزیز باغ لائبریری حیدر آباد میں ہے۔

(خطاطان قرآن، تاریخ خطاطی)

سوال: مغلیہ دور کے اس خطاط کا نام بتا دیں جو خط ثلث، خط ریحان اور خط رقاع کے ماہر تھے؟

جواب: اورنگ زیب عالمگیر کے عہد میں حاجی محمد اسماعیل ماژندرانی مشہور خطاط تھے۔

(خطاطان قرآن، تاریخ خطاطی)

سوال: بتائیے قیام پاکستان کے بعد خطاطی کے چند نادر نسخے کون سے ہیں؟

جواب: انجمن اتحاد المسلمین نے چالیس من وزنی قرآن پاک تیار کرایا۔ حکومت پاکستان نے ۱۹۸۶ء میں ایک زری قرآن پاک تیار کرنے کا حکم دیا جو تاج کمپنی کی زیرنگرانی خطاط حافظ محمد اسلم نے تیار کیا۔ اس کے ۱۲۱۴ صفحات ہیں۔ سبز رنگ کی نائیلون پر سونے کے تاروں سے لکھے گئے حروف پر زردوزی کا کام عطا محمد نے کیا۔ ساڑھے چار من وزنی اس نسخے پر ساڑھے تین لاکھ روپے لاگت آئی۔ حاجی محمد بشیر بٹالوی نے دوٹن وزنی قرآن پاک تیار کیا۔

(خطاطان قرآن، تاریخ خطاطی)

تجوید و قرائت

تلاوت قرآن کے فضائل و آداب

سوال: قرآن پاک میں تلاوت قرآن کرنے والوں کا ذکر کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ بقرہ آیت ۱۲۱ میں ہے: ''جنہیں ہم نے کتاب دی اس کی تلاوت کماحقہٗ کرتے ہیں وہی اس پر ایمان رکھتے ہیں''۔

(القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر، کشاف الہدیٰ)

سوال: قرآن کو خوبصورت انداز میں پڑھنے کے بارے میں کیا ارشاد نبوی ﷺ ہے؟

جواب: حضور ﷺ نے فرمایا: ''تم اپنی اچھی آوازوں سے قرآن کو زینت دو''۔

(ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، فضائل حفظ القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: نبی اکرم ﷺ کو تلاوت قرآن کی کیسے تلقین کی گئی تھی؟

جواب: ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازوں کے علاوہ صبح کو قرآن پڑھنے کی خاص تلقین کی گئی جیسے سورۃ بنی اسرائیل آیت ۷۸ میں ہے۔ ان قرآن الفجر کان مشھودا ''بے شک صبح کی تلاوت میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں''۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، تفسیر ابن کثیر)

سوال: قرآن کی تلاوت سے پہلے پاک صاف ہونا ضروری ہے یہ حکم کس آیت میں آیا ہے؟

جواب: لایمسہ الا المطھرون. ''اسے صرف پاک و صاف لوگ چھو سکتے ہیں''۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، تفسیر عزیزی، تفہیم القرآن)

سوال: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی تلاوت کے کیا آداب بتائیے ہیں؟

جواب: سورۃ المزمل آیت ۴ میں ہے ورتل القرآن ترتیلا اور قرآن مجید کو صاف صاف (ٹھہر کر) پڑھو۔ (القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، تفسیر عزیزی)

سوال: رسول اکرم ﷺ کو تلاوت کرنے کا حکم کس سورۃ میں دیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ النمل آیت ۹۲ میں۔ (القرآن، تفسیر عزیزی، تیسیر القرآن)

سوال: قرآن پڑھنے سے پہلے اعوذ باللہ پڑھنے کی تلقین کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ النحل آیت ۹۸ میں۔ (القرآن، تفسیر عزیزی، تیسیر القرآن)

سوال: قرآن مجید کے الفاظ و معنی پر غور کرنے کا حکم کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ ص آیت ۳۵ **کتاب انزلنه الیک مبارک لید بروا آیاته** ''یہ کتاب ہے جسے ہم نے آپ (ﷺ) پر اتارا۔ بابرکت کتاب۔ تاکہ لوگ اس کی آیات پر تدبر کریں''۔ سورۃ النساء آیت ۸۲ **افلا یتدبرون القرآن** کیا یہ لوگ قرآن مجید پر غور نہیں کرتے''۔ (القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، تفسیر ماجدی)

سوال: قرآن پڑھنے کی طرح قرآن سننے کے بھی آداب ہیں۔ یہ حکم قرآن پاک میں کس جگہ آیا ہے؟

جواب: **اذا قرئ القرآن فاستمعوا له وانصتوا.** ''جب قرآن پڑھا جائے تو کان لگا کر سنو اور خاموش رہو''۔ سورۃ الاعراف آیت ۳۶۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، ترجمہ فتح الحمید)

سوال: بتائیے مقدار تلاوت کیا ہونی چاہیئے؟

جواب: ارشاد نبوی ﷺ ہے: ''جو قرآن مجید کو تین دن سے کم میں ختم کرے گا وہ کچھ نہ سمجھے گا'' اور حضرت ابن مسعودؓ اور حضرت معاذؓ بن جبل کی روایت ہے کہ تین دن سے کم میں قرآن مجید ختم نہ کرو''۔ لیکن حضرت عبداللہ بن عمروؓ کی روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایک ماہ میں ختم کرو ہر دس دن اور پھر سات دن فرمایا۔ اس سے کم میں نہیں۔ اسی طرح حضرت صعصعہؓ کی روایت میں بھی ہے کہ ان کو حضور ﷺ نے آخری حد سات دن کی بتائی۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، صحیح مسلم و بخاری)

سوال: تلاوت قرآن کے بارے میں چند احادیث بتا دیجئے؟

جواب: آپ ؐ نے فرمایا: ''جو قرآن مجید کا ایک حرف تلاوت کرے گا اسے دس نیکیوں کا ثواب ملے گا''۔

۲۔ ''دو چیزوں میں رشک جائز ہے جن میں سے ایک یہ کہ کسی کو اللہ تعالیٰ نے قرآنی علوم سے نوازا ہو اور وہ رات دن اس میں غرق رہے''۔

۳۔ جس طرح مجھے تمام مخلوق پر فضیلت ہے اسی طرح قاریٔ قرآن کو دوسرے لوگوں پر فضیلت ہے۔

۴۔ اپنے گھروں کو قرآن کی تلاوت اور نماز سے روشن رکھو۔

۵۔ میری امت کی سب سے افضل عبادت تلاوت قرآن مجید ہے۔

۶۔ تلاوت اللہ کا دستر خوان ہے اسے نہ چھوڑو۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: قرآن پڑھنے (تلاوت کرنے) کے بارے میں آپ ؐ نے کیا فرمایا؟

جواب: ''قرآن والو! قرآن کو اس طرح پڑھو جس طرح اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ رات دن پڑھو اسے پھیلاؤ۔ اس کے مضامین پر غور کرو تاکہ تم کامیاب رہو''۔ آپ ؐ فرماتے ہیں ''مجھ پر میری امت کے گناہ پیش کئے گئے۔ ان میں سب سے بڑا گناہ قرآن مجید کو بھول جانے کا گناہ تھا''۔ آپ ؐ نے فرمایا: ''قرآن مجید کی حفاظت کرو اور بار بار پڑھو ورنہ تم بھول جاؤ گے''۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: تلاوت قرآن کے چند آداب بتا دیں؟

جواب: وضو کر کے اور پاک صاف ہو کر پڑھنا چاہئے۔ ٹھہر ٹھہر کر اور سمجھ کر پڑھنا چاہئے۔ عورتوں کو ناپاکی کے دنوں میں پڑھنا جائز نہیں۔ تلاوت شروع کرنے سے پہلے تعوذ اور تسمیہ (اعوذ باللہ اور بسم اللہ) پڑھنی چاہئے۔ خوش آوازی اور خوش الحانی سے پڑھنا بہتر ہے۔ تلاوت بلند آواز سے اور آہستہ دونوں طرح

سے پڑھنا جائز ہے لیکن اگر کوئی پاس سو رہا ہو، نماز پڑھ رہا ہو یا ایسے کام میں مصروف ہو جسے چھوڑ کر قرآن کی طرف متوجہ نہیں ہو سکتا تو اونچی آواز سے پڑھنا جائز نہیں۔ بغیر ضرورت کے سلسلہ تلاوت منقطع نہ کیا جائے۔ جہاں سجدہ تلاوت آتا ہے سجدہ کیا جائے اور آخر میں دعا مانگی جائے۔

(کتاب الہدیٰ، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، احیاء العلوم)

رموز و اوقاف

سوال: رموز و اوقاف قرآن سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ اشارے جو قرآن مجید کی تلاوت کے دوران وقف کرنے یا نہ کرنے اور بعض دوسرے معاملات کی رہنمائی کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں وہ رموز و اوقاف کہلاتے ہیں۔ ان کی تعداد تقریباً ۱۵ ہے۔

(القرآن، فضائل حفظ قرآن، کشاف الہدیٰ)

سوال: چند رموز اوقاف قرآن بتا دیجئے؟

جواب: وقف تام، وقف لازم، اختیاری وقف، وقف مجوز، وقف مرخص، سکتہ وغیرہ

(القرآن، تفہیم التجوید، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: وقف تام کیا ہوتا ہے؟ اس کی علامت بتا دیں؟

جواب: یہ آیت کی علامت ہے "o" اور اس پر ٹھہرنا چاہئے۔ (القرآن، تفہیم التجوید)

سوال: وقف لازم کی علامت "م" ہے۔ اس کا مطلب کیا ہے؟

جواب: اس پر ضرور ٹھہرنا چاہئے ورنہ معنی میں ابہام پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔

(القرآن، تفہیم التجوید)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ وقف مطلق کی علامت کیا ہے؟

جواب: وقف مطلق کی علامت "ط" ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہئے مگر اس سے آگے ابھی

سلسلہ کلام جاری ہوتا ہے۔ (القرآن، تفہیم التجوید)

سوال: اختیاری وقف کیا ہوتا ہے اس کی علامت بھی بتا دیجئے؟

جواب: یہاں ٹھہرنا بہتر ہوتا ہے اور آگے تلاوت جاری رکھنا جائز ہے۔ اس کی علامت ''ج'' ہے۔ (القرآن، تفہیم التجوید)

سوال: وقف مجوز کو ''ز'' سے ظاہر کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب کیا ہے؟

جواب: ایسے مقامات پر نہ ٹھہرنا مناسب ہے۔ (القرآن، تفہیم التجوید)

سوال: قرآن پاک میں بعض جگہ ''ق'' لکھا ہوتا ہے۔ اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: رموز اوقاف میں ''ق'' قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہئے۔ (القرآن، تفہیم التجوید)

سوال: وقف مرخص کے لئے ''ص'' کی علامت ہے بتائیے اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: یہاں ملا کر پڑھنا چاہئے لیکن اگر کسی وجہ سے پڑھنے والا ٹھہر جائے تو اجازت ہے۔ (القرآن، تفہیم التجوید)

سوال: صلے، الوصل اولیٰ کا اختصار ہے۔ قاری کو یہاں کیا کرنا چاہئے؟

جواب: قرآن مجید کی تلاوت کے وقت جہاں صلے کی علامت ہو وہاں عبارت اگلے ٹکڑے کے ساتھ ملا کر پڑھنی چاہئے۔ (القرآن، تفہیم التجوید)

سوال: وقف کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ یہ علامت کہاں استعمال ہوتی ہے؟

جواب: یہ علامت ان مقامات پر استعمال ہوتی ہے جہاں ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔ اس لئے خبردار کیا جاتا ہے کہ یہاں ٹھہر جاؤ۔ (القرآن، تفہیم التجوید)

سوال: سکتہ کے لئے علامت ''س'' استعمال ہوتی ہے۔ کیوں؟

جواب: یہ علامت سکتہ کا اختصار ہے یعنی ایسا مختصر وقفہ کہ جہاں سانس نہ ٹوٹے۔ (القرآن، تفہیم التجوید)

سوال: ''لا'' بھی تلاوت قرآن کے لئے ایک علامت ہے اس کا استعمال کہاں ہوتا ہے؟

جواب: اس علامت کے لغوی معنی تو "نہیں" کے ہیں۔ اگر آیت کے اوپر لا ہو تو ٹھہرنے کے بارے میں اختلاف ہے تاہم ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے دونوں صورتوں میں معنی پر فرق نہیں پڑتا۔ بعض علماء اس پر ٹھہرنے کو بہتر سمجھتے ہیں اور بعض نہ ٹھہرنے کو۔ تاہم جب یہ علامت عبارت کے اندر لکھی ہو تو اس مقام پر نہیں ٹھہرنا چاہئے۔ (القرآن، تفہیم التجوید)

سوال: قرآن پاک میں تلاوت کے دوران چند مقامات احتیاط بھی ہیں۔ وہ کونسے ہیں؟

جواب: قرآن پاک میں ۱۷ ایسے مقامات ہیں جہاں اعراب و حرکات (زیر، زبر، پیش) کی تبدیلی سے آیت کے معنی اس حد تک بدل جاتے ہیں کہ نوبت کلمہ شرک تک پہنچ جاتی ہے۔ ان مقامات کا خاص طور پر خیال رکھنا ضروری ہے۔

یہ مقامات درج ذیل ہیں:

	مقام	آیت	خطرہ کی صورت
۱۔ پارہ ۱۔	سورۃ فاتحہ۔	اَنعَمتَ عَلَيهِم	"ت" پر زبر (َ) کی بجائے پیش (ُ) پڑھنا
۲۔ پارہ ۱۔	سورۃ بقرہ۔ رکوع ۱۵۔	واذابتلی ابرھم رَبُّه	رَبُّـهٗ کی "ب" پر پیش (ُ) کی جگہ زبر (َ) پڑھنا یہاں "زیر" پڑھنا بھی شدید گناہ (قریب بہ کفر) ہے۔
۳۔ پارہ ۲۔	سورۃ بقرہ۔ رکوع ۳۳	وقتل داؤد جَالُوتَ	داوٗدُ کے آخری دال پر پیش (ُ) کے بجائے زبر (َ) پڑھنا۔
۴۔ پارہ ۳۔	سورۃ بقرہ۔ رکوع ۳۵	وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ	حرف ع کی زیر (ِ) کی جگہ زبر (َ) پڑھنا

۵۔ پارہ ۶۔	سورۃ نسآء۔ رکوع ۲۳	رُسُلًا مُّبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ	منذرین کی ''زیر'' زبر(َ) پڑھنا۔
۶۔ پارہ ۱۰۔	سورۃ توبہ۔ رکوع ۱	اَنَّ اللّٰهَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ وَرَسُوْلُه	رسولہ کی ''لام'' پر زبر (َ) پڑھنا۔
۷۔ پارہ ۱۵	سورۃ بنی اسرائیل رکوع ۲	وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِیْنَ	حرف ''ذ'' پر زبر (َ) پڑھنا۔
۸۔ پارہ ۱۶	سورۃ طٰہٰ رکوع ۷	وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّه	رَبَّہ کے حرف ''ب'' پر پیش (ُ) پڑھنا
۹۔ پارہ ۱۷	سورۃ انبیاء رکوع ۶	اِنِّیْ كنت من الظلمین	كُنْتُ کے حرف ''ت'' پر زبر(َ) پڑھنا۔
۱۰۔ پارہ ۱۹	سورۃ الشعرا۔ رکوع ۱۱	لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ	حرف ''ذ'' پر زبر (َ) پڑھنا۔
۱۱۔ پارہ ۲۲	سورۃ فاطر۔ رکوع ۴	اِنَّمَا یَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا	لفظ ''اللہ'' کے حرف ''لام'' پر پیش (ُ) پڑھنا۔
۱۲۔ پارہ ۲۳	سورۃ صٰفّٰت رکوع ۲	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِیْهِمْ مُّنْذِرِیْنَ	مُنذِرین کے حرف ''ذ'' پر زبر (َ) پڑھنا۔
۱۳۔ پارہ ۲۸	سورۃ حشر۔ رکوع ۳	اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ	المصوِّر کے حرف ''و'' پر زبر (َ) پڑھنا۔

۱۴۔ پارہ ۲۹	سورۃ حاقہ۔ رکوع ۱	لَا یَاْکُلُہٗۤ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ	دوسرے ہمزہ (ء) پر زبر (ـَ) پڑھنا۔
۱۵۔ پارہ ۲۹	سورۃ مزمل۔ رکوع ۱	فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ	فرعون کے حرف "ن" پر زبر (ـَ) پڑھنا۔
۱۶۔ پارہ ۲۹	سورۃ مرسلات۔ رکوع ۲	فِیْ ظِلٰلٍ وَّ عُیُوْنٍ	ظِلٰلٍ کے حرف "ظ" پر زبر (ـَ) پڑھنا۔
۱۷۔ پارہ ۳۰	سورۃ النازعات۔ رکوع ۲	اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ یَّخْشٰھَا	منذر کے حرف "ذ" پرزبر (ـَ) پڑھنا۔

فن قرأت و تجوید

سوال: قرأت قرآن سے کیا مراد ہے؟ تجوید کسے کہتے ہیں؟

جواب: تجوید، تحدید اور ترتیل کا نام قرأت قرآن ہے۔ جبکہ حروف کو ان کے اصل مخارج سے نکالنے کا نام تجوید ہے۔ حضرت علیؓ نے ترتیل وجودت الفاظ اور معرفت وقوف کو قرأت قرآن کا نام دیا ہے۔ ملاعلی قاری کے بقول الفاظ کو خوبصورتی کے ساتھ ادا کرتے ہوئے مخارج کا لحاظ رکھنا تجوید قرآن ہے۔

(الاتقان، البرہان، فضائل حفظ القرآن)

سوال: قرأت قرآن کی مشہور قرأتیں کونسی ہیں؟

جواب: قرأت متداولہ (قرأت حفص) قرأت یعقوب، قرأت عاصم، قرأت کسائی اور قرأت اعمش مشور قرأتیں ہیں۔ (الاتقان، البرہان، فضائل حفظ القرآن)

سوال: بتایئے قرأت شاذہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: قرأت شاذہ ایسا انداز قرأت ہے جس میں معروف اور متداول طریقوں سے

ہٹ کر قرأت کی جائے اور مخارج کا لحاظ نہ رکھا جائے۔

(الاتقان ، البرہان ، فضائل حفظ القرآن)

سوال: محاسن قرأت سے کیا مراد ہے محاسن قرأت کونسی ہیں؟

جواب: محاسن قرأت سے مراد قرأت کو اچھے طریقے سے ادا کرنا اور قرآن کی خوبصورتی سے تلاوت کرنا ہے۔ محاسن قرأت میں ترتیل یعنی ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا، تجوید یعنی اصل مخارج سے الفاظ کی ادائیگی، قتبیس یعنی واضح اور صاف پڑھنا، ترسیل یعنی طاقت کے ساتھ پڑھنا، تحسین یعنی خوش الحانی اور خوبصورتی سے پڑھنا، توقیر یعنی خشوع وخضوع سے پڑھنا اور تحدید یعنی رک رک کر پڑھنا شامل ہیں۔ (الاتقان ، البرہان ، فضائل حفظ القرآن)

سوال: تلاوت قرآن پاک میں غلطی یا نقص پیدا کرنا مناسب نہیں۔ بتایئے عیوب تلاوت کون سے ہیں؟

جواب: عموماً یہ ۱۶ عیوب گنوائے جاتے ہیں۔ ان میں تہمیز جہاں ہمزہ نہ ہو وہاں ہمزہ کی آواز پیدا کرنا۔ عنعنہ۔ ہمزہ یا کسی دوسرے حرف کی آواز میں عین کی آواز ملا دینا۔ تعجیل یعنی اس قدر عجلت سے پڑھنا کہ الفاظ کٹ جائیں یا پوری طرح واضح ادا نہ کئے جائیں تطویل۔ مد کو مقدار سے زیادہ طویل کرنا۔ تطنین۔ جس جگہ غنہ نہ ہو وہاں غنہ کرنا۔ ترجیع۔ آواز کو حلق میں پھرانا۔ تعویق۔ کلمے کے درمیان وقف کرنے کے بعد سے ابتداء کرنا۔ ترعید۔ آواز میں عشہ پیدا کرنا اور حرکات ومدات کو ہلانا، تحطیط۔ ترتیل سے پڑھنے وقت مدات وسکنات میں حد سے زیادہ دیر کرنا۔ تمضیغ حروف کو چبا چبا کر پڑھنا، تنفیش حرکات کو پوری طرح ادا نہ کرنا۔ وثیہ پہلے حروف کو نامکمل چھوڑ کر دوسرے حرف کو شروع کر دینا۔ رکزہ بے موقع ادغام کر دینا۔ ہمہمہ مخفف حرف کو مشدد پڑھنا، زمزعہ گانے کے انداز میں پڑھنا، تحزین، اس طرح آواز بنا کر پڑھنا جیسے کوئی رو

رہا ہو۔ (الاتقان، البرہان، وفضائل حفظ القرآن)

سوال: بتایئے زیر، زبر، پیش کو عربی میں کیا کہتے ہیں اور قرآن میں کتنی بار استعمال ہوئے ہیں؟

جواب: زبر کی علامت کو عربی زبان میں فتحہ کہتے ہیں اور یہ "الف" کی آواز دیتی ہے۔ پورے قرآن میں ۵۳۲۲۳ مرتبہ فتحہ کی حرکت کا استعمال ہوا ہے۔ زیر کی حرکت کو کسرہ کہا جاتا ہے اور یہ "ی" کی آواز دیتی ہے۔ قرآن مجید میں ۳۹۵۸۲ مرتبہ کسرہ استعمال ہوئی ہے۔ پیش کی حرکت کا دوسرا نام ضمہ ہے اور یہ ۸۸۰۴ مرتبہ استعمال ہوئی ہے۔ (القرآن، الاتقان، البرہان)

سوال: عربی میں مدات اور تشدید سے کیا مراد ہے؟

جواب: مدہ بھی حرکات میں شامل ہے اور یہ الفاظ کی لمبائی کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ پورے قرآن میں مدات کا استعمال ۱۷۷۱ مرتبہ ہوا ہے۔ حرکات کی آواز کے بعد نون ظاہر کرنی ہو تو پھر فتحہ، کسرہ یا ضمہ کو دو کی تعداد میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے تشدید کہتے ہیں۔ قرآن پاک میں ۱۲۷۴ مرتبہ تشدید کا استعمال ہوا ہے۔ (القرآن، الاتقان، البرہان)

سوال: بتایئے قرآن مجید میں یائے مجہول کا استعمال کتنی بار ہوا ہے؟

جواب: حرف ایک بار مجرھاد ومرسھا میں ہوا اور اس کو مجرے ھاومرسھا پڑھا جائے گا۔ (القرآن، الاتقان، البرہان)

سوال: قرآن مجید میں کون سے مقامات پر "الف" درج ہے لیکن اسے ادا نہیں کیا جاتا؟

جواب: اٹھارہ مقامات پر دیا گیا الف پڑھنے میں نہیں آتا۔ سورۃ آل عمران کے شروع کے الفاظ میں چوتھے پارے کے چھٹے رکوع کی پہلی آیت میں اور اس پارے کے رکوع کی تیسری آیت میں ۹ویں پارے کے تیسرے رکوع کی چوتھی آیت میں دسویں پارے کے تیسرے رکوع کی پانچویں آیت میں

بارہویں پارے کے چھٹے رکوع کی ۸ویں آیت میں۔ سترہویں پارے کے دسویں رکوع کی پہلی آیت میں اسی پارے کے سترھویں رکوع کی ساتویں آیت میں۔ انیسویں پارے کے سترھویں رکوع ساتویں آیت میں ۲۳ ویں پارے کے تیرہویں رکوع کی پہلی آیت ۲۶ ویں پارے کے تیرہویں رکوع کی پہلی آیت میں ۔ سورۃ محمد رکوع چار کی تیسری آیت۔ سورۃ نجم تیسرے رکوع کی ۱۹ ویں آیت۔ سورۃ الدھر پہلے رکوع کی چوتھی آیت اور پانچویں آیت میں اور اسی سورۃ کی فواریرا من فضتہ میں۔ (القرآن، البرہان، الاتقان)

سوال: بتایئے قرآن مجید کی کل کتنی آوازیں ہیں؟

جواب: کل پانچ آوازیں ہیں۔ الف معروف ،یائے معروف، واؤ معروف، یائے لین اور واوٴلین۔

(فضائل حفظ القرآن ، حفاظ کرام طبقات القراء)

سوال: بتایئے حروف شمسی اور حروف قمری کون سے ہیں؟

جواب: ت، ث، د، ذ، ر، ز، س ،ش ،ص ،ض ، ط ،ظ ، ل ، ن ۔ چودہ حروف بھی چودہ حروف ہیں۔ ا، ب ، ج ، ح ، خ ، ع ، غ ، ف ، ق ، ک ،م ، و ، ہ ، ی ۔

(القرآن ، حفاظ کرام ، فضائل حفظ القرآن)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ حلقی حروف کون سے ہوتے ہیں؟

جواب: حلقی حروف وہ حروف ہیں جن کی آواز حلق سے نکلتی ہے۔ سینے سے قریب والے نچلے حصے سے ہمزہ (ء) اور ھاء (ہ) کی آواز سینے کے درمیانی حصے سے عین (ع) اور حاء (ح) کی آواز اور منہ کے قریب والے بالائی حصے سے غین (غ) اور خاء (خ) کی۔ (القرآن ، حفاظ کرام ، فضائل حفظ القرآن)

سوال: بتایئے کوئے کے حروف کون سے ہیں؟

جواب: زبان کی جڑ تالو کی جڑ سے جب کوئے کے متصل ٹکرائے تو قاف(ق) کی

آواز پیدا ہوتی ہے لیکن جب زبان کا وہ حصہ جو جڑ کے ساتھ ہی ذرا منہ کی جانب ہٹ کر اپنے مقابل کے تالو سے ٹکرائے تو کاف (ک) کا تلفظ ادا ہوتا ہے۔ (القرآن، حفاظ کرام، فضائل حفظ القرآن)

سوال: خلائے دین کے حروف کون سے ہیں؟

جواب: جب زبان کا وسطی حصہ تالو کے وسطی حصے سے ٹکرائے تو جیم (ج) شین (ش) اور ب کی آوازیں پیدا ہوتی ہیں۔ ان حروف کا تلفظ ادا کرتے وقت آواز اس سوراخ یا خلا میں سے نکلتی ہے جو ہونٹوں کے درمیان پیدا ہوجاتا ہے۔

(القرآن، حفاظ کرام، فضائل حفظ القرآن)

سوال: پہلوئے زبان کے کون سے الفاظ ہیں؟

جواب: زبان کے پہلو کو اوپر والی ڈاڑھوں کی جڑ سے دائیں یا بائیں یا دونوں طرف لگائیں تو صاد (ض) کا تلفظ ادا ہوتا ہے۔ (القرآن، حفاظ کرام، فضائل حفظ القرآن)

سوال: بتایئے نوک و پہلوئے زبان کے حروف کون سے ہیں؟

جواب: مختلف الفاظ کے تلفظ ادا کرتے وقت زبان جب اپنی نوک اور پہلو کے کچھ اگلے حصے سمیت ذرا سا تالو کی طرف ہوجائے۔ پھر دائیں یا بائیں یا دونوں طرف چار دانتوں یعنی ثینہ، رباعی، ناب اور ضایک کے مسوڑھوں سے ٹکرائے تو لام (ل) کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ جب تین دانتوں ثینہ، رباعی اور ناب کے مسوڑھوں سے ٹکرائے تو نون (ن) کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ زبان کی نوک اپنی پشت کے سرے سمیت جب صرف دو دانتوں یعنی ثینہ اور رباعی کے مسوڑھوں سے ٹکرائے تو راء (ر) کا تلفظ ادا ہوتا ہے۔ اس صورت میں زبان کے پچھلے کا سرا کام کرتا ہے۔ (القرآن، فضائل حفظ القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: آپ جانتے ہیں کہ کھردرے تالو کے حروف کون سے ہوتے ہیں؟

جواب: زبان کی نوک اور ثنایا علیا کی جڑ سے طآء (ط) دال (د) اور تآء (ت) کی

آوازیں نکلتی ہیں۔ ان حروف کے تلفظ میں تالو کردار حصہ کام کرتا ہے اس لئے انہیں کھردرے تالوں کے حروف کہتے ہیں۔

(القرآن، فضائل حفظ القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: مسوڑھوں کے حروف کون سے ہیں؟

جواب: زبان کی نوک اور ثنایا علیا کے سرے سے (ظاء) ظ اور ذال(ذ) اور ثاء (ث) کی آوازیں نکلتی ہیں۔ (القرآن، فضائل حفظ القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بتایئے نوک زبان کے حروف کون سے ہیں؟

جواب: زبان کی نوک، ثنایا سفلی اور ثنایا علیا کے ملنے سے صآد(ص)، زآی(ز) اور سین (س) کی آوازیں پیدا ہوتی ہیں۔ ان حروف کا تلفظ ادا کرتے وقت زبان کی نوک اوپر اور نیچے کے دانتوں کے درمیان آ جاتی ہے۔

(القرآن، فضائل حفظ القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: بتایئے ہونٹوں کے حروف کون کون سے ہیں؟

جواب: اوپر والے ہونٹوں کے اندرونی حصے سے ثنایا علیا کی سر لگے تو فآء (ف) کی آواز نکلتی ہے۔ دونوں ہونٹوں کے اندرونی حصے ملیں تو بآء (ب) کی آواز اور بیرونی حصوں کے ملنے سے میم (م) کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ اگر دونوں ہونٹ آگے کو اس طرح نکلیں کہ باچھیں الگ رہیں اور درمیان میں سوراخ سا بن جائے تو واؤ(و) کا تلفظ پیدا ہوتا ہے۔ (القرآن، فضائل حفظ القرآن)

سوال: صدقہ جہری اور صدقہ سری کسے کہتے ہیں؟

جواب: زور زور سے قرآن مجید پڑھنے کو صدقہ جہری اور آہستہ آہستہ قرآن مجید پڑھنے کو صدقہ سری کہتے ہیں۔ (فضائل حفظ القرآن)

سوال: قرآن پاک کی قرأت کے بارے میں آنحضرت ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ قرآن سات قرأتوں (حروف سبعہ) کے مطابق

نازل کیا گیا ہے، جیسے آسانی ہو پڑھ لیا کرو"۔

(صحیح بخاری و مسلم، تفسیر طبری، ابن جریر، مسند احمد)

سوال: بتایئے مصاحف عثمانی کتنی قرأتوں پر مشتمل تھے؟

جواب: جمہور علماء اس پر متفق ہیں کہ مصاحف عثمانی سات قرأتوں پر مشتمل تھے۔

(الاتقان، علوم القرآن)

سوال: حروف سبعہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: حروف جمع ہے حرف کی۔ حروف سبعہ کے کئی مفہوم لئے جاتے ہیں۔ حرف قرأت کو بھی کہتے ہیں اور حرف معنی اور جہت کو بھی۔ اس لئے حروف سبعہ سے سات قرأتیں بھی مراد لی جاتی ہیں۔ بعض علماء نے اس سلسلے میں ۳۵ اور بعض نے چالیس اقوال درج کئے ہیں۔ بعض سات لغات مراد لیتے ہیں اور بعض سات علوم اور بعض لہجے۔ (البرہان، الاتقان، علوم القرآن، طبقات القراء)

سوال: حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضور ﷺ کو کس قرأت میں پڑھایا تھا؟

جواب: آنحضرت ﷺ نے اس بات کی وضاحت میں فرمایا: "جبرائیل علیہ السلام نے مجھے ایک قرأت کے مطابق پڑھایا تو میں اس سے مزید آسانی کا مطالبہ کرتا رہا حتیٰ کہ وہ سات حروف (سات قرأتوں) تک پہنچ گئے"۔

(صحیح بخاری، علوم القرآن)

سوال: بتایئے رسول اللہ ﷺ قرآن مجید کی تلاوت (قرأت) کس طرح فرماتے تھے؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں: "آپ ﷺ قرآن مجید کی آہستہ آہستہ اور الفاظ کو علیحدہ علیحدہ کر کے تلاوت فرماتے تھے"۔ (سیارہ ڈائجسٹ، کتاب الہدیٰ)

سوال: تلاوت قرآن پاک کے بارے میں کیا ارشاد خداوندی ہے؟

جواب: قرآن مجید میں ہے: ورتل القرآن ترتیلا۔ "قرآن حکیم کو ترتیل سے (ٹھہر ٹھہر کر) پڑھو"۔ سورۃ فرقان میں ہے ورتلناہ ترتیلا: "ہم نے قرآن مجید کو

ترتیل سے نازل کیا''۔ (القرآن، کتاب الہدیٰ)

سوال: حضرت علیؓ تجوید اور ترتیل کے بارے میں کیا فرماتے تھے؟

جواب: تحدید و تمدید کا نام تجوید ہے جسے عرف عام میں قرأت کہتے ہیں۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں: ترتیل جودتِ الفاظ اور معرفت وقوف کا نام ہے اور تجوید حروف کا ان کے مخارج سے ادا کرنا ہے۔ (سیارہ ڈائجسٹ، کتاب الہدیٰ)

سوال: امام محمد بن الجزری نے تجوید کے بارے میں کیا کہا ہے؟

جواب: علم تجوید کو حاصل کرنا اور سیکھنا ضروری ہے۔ جو شخص قرآن کو تجوید سے نہ پڑھے گا گنہگار ہوگا کیونکہ یہ کلام، کلام خدا ہے۔

(فضائل حفظ القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ''قرآن حکیم اس انداز سے پڑھو جس طرح عرب پڑھتے ہیں'' یہ الفاظ کن کے ہیں؟

جواب: یہ سرور کائنات ﷺ کا ارشاد ہے۔ آپؐ نے یہ بھی فرمایا: ''ماہر قرآن ملائکہ اور انبیاء علیہم السلام کے ساتھ ہوگا''۔ (ابن ماجہ، بخاری ومسلم)

سوال: ملا علی قاری نے تجوید کی تعریف کس انداز میں کی ہے؟

جواب: ''تجوید قرآن سے مراد الفاظ کو خوبصورتی کے ساتھ ادا کرتے ہوئے مخارج کا لحاظ رکھنا''۔ وہ فن قرأت جاننا واجب اور فرض سمجھتے تھے۔

(منحۃ الفکریہ، شرح مقدمہ جزریہ)

سوال: علامہ محمد نصر مکی تجوید کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

جواب: ''امت، حضور ﷺ سے لے کر آج تک وجوب تجدید پر متفق ہے۔ اس میں کسی کا اختلاف نہیں ہے اور اختلاف کا نہ ہونا ہی اس کی فرضیت کی سب سے بڑی دلیل ہے۔ (فضائل حفظ القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: امام ابن خلدون قرأت کے کس حد تک قائل ہیں؟

جواب: وہ کہتے ہیں: جو لوگ تواترث قرأت کو نہیں مانتے وہ غلطی پر ہیں کیونکہ جیسے قرآن متواتر ہے اسی طرح قرأت بھی متواتر ہے اور اسی طرح چلتی ہوئی ہم تک پہنچی ہے۔ فرمان رسول ﷺ کے مطابق قرآن سات قرأتوں پر نازل ہوا۔ سات قرأتیں مختلف قاریوں کی طرف منسوب ہوئیں۔

(مقدمہ ابن خلدون، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: حسن قرأت کے بارے میں فرمان نبوی ﷺ کیا ہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''قرآن کو اپنی خوش آوازی سے مزین کرو''۔ ایک اور موقع پر فرمایا: ''جس نے قرآن خوش الحانی سے نہیں پڑھا وہ ہم میں سے نہیں ہے''۔ باری تعالیٰ فرماتے ہیں: ''قرآن اس طرح پڑھا جائے جس طرح اتارا گیا''۔ (مسند احمد، بخاری)

سوال: فن قرأت کے حوالے سے امام جزری کیا کہتے ہیں؟

جواب: ان کا کہنا ہے: ''فن قرأت خدا نے قرآن کے ساتھ اتارا۔ چونکہ قرآن تجوید کے ساتھ اترا ہے اس لئے ضروری ہے کہ تلاوت قرآن سے پہلے قرأت کے قواعد معلوم کئے جائیں''۔ (سیارہ ڈائجسٹ، شرح مقدمہ جزریہ)

سوال: قرأت کے مشہور امام کون کون سے ہیں؟

جواب: قرأت اور تجوید کے بارے میں نافع ابن کثیر اور ابو عمر کے علاوہ حمزہ اور کسائی قرأت کے امام مانے جاتے ہیں۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، علوم القرآن، الاتقان)

سوال: بتایئے دنیائے قرأت کی سب سے مشہور اور اہم کتاب کون سی ہے؟

جواب: قرأت کی مشہور کتاب شاطبی ہے اسے ابن خلدون نے بے حد سراہا ہے۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، البرہان، الاتقان)

سوال: حضور اقدس ﷺ نے قاری حضرات (اچھی طرح تلاوت کرنے والے) کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: حضرت عمرؓ، حضرت علیؓ اور حضرت زیدؓ بن ثابت کے بقول آپ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن اس طرح پڑھو جس طرح تمہیں سکھایا گیا ہے۔ یہ وہی تعلیم ہے جس کا تمہیں حکم دیا گیا ہے۔ کیونکہ ایک دن آنے والا ہے جس دن دربار خداوندی ہوگا اور قاری کو آواز دی جائے گی۔ جس طرح دنیا میں قرآن پڑھتے تھے اسی طرح پڑھتے جاؤ اور بلند درجات طے کرتے جاؤ'' آپؐ نے ایک اور موقع پر فرمایا: ''بہت سے قاری ہیں جب قرآن پڑھتے ہیں تو قرآن ان پر لعنت کرتا ہے''۔ علماء نے اس کے دو معنی لئے ہیں: بے عمل قاری اور دوسرا غلط پڑھنے والا۔

(کتاب الہدیٰ، فضائل حفظ القرآن، ابوداؤد، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: امام سیوطی نے قرأت کی کتنی قسمیں بیان کی ہیں؟

جواب: انہوں نے سنت کے اعتبار سے قرأت کی چھ قسمیں بتائی ہیں۔ پہلی متواتر، جس کو ایک ہی جماعت دوسری سے اخذ کرتی ہو۔ دوسری قرأت وہ قرأت ہے جس کی سند صحیح ہو اور جسے ایک عادل و ضابطہ راوی اپنے جیسے راوی سے نقل کرتا ہو۔ تیسری قسم وہ ہے جو صحیح السند ہو مگر مصحف عثمانی یا قواعد عربیت سے ہم آہنگ نہ ہو۔ چوتھی قرأت شاذہ ہے جس کی سند صحیح نہ ہو۔ پانچویں قسم موضوع ہے جس کو بلا دلیل اس کے قائل کی طرف منسوب کیا جائے اور چھٹی قسم وہ ہے جو حدیث مدرج سے ملتی جلتی ہے اور جس میں تشریح و تفسیر کے لئے کسی لفظ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ (الاتقان، البرہان، علوم القرآن)

سوال: قرأت متواتر اور قرأت مشہور کے بارے میں چند کتابوں کے نام بتا دیں؟

جواب: التیسیر الدانی، الشاطبیہ جو امام ابومحمد قاسم شاطبی نے لکھی۔ طیبۃ الشرفی القرائت العشر جو کہ امام ابن الجزری کی تصنیف ہے۔ (الاتقان، البرہان، علوم القرآن)

سوال: چند مشہور قاری صحابہؓ کے نام بتا دیجئے؟

جواب: صحابہؓ میں دس ہزار حافظ زیادہ مشہور تھے۔ ان دس ہزار میں ۲۷ خاص تھے۔ چند مشہور صحابہؓ یہ ہیں: مہاجرین صحابہ کرام میں چاروں خلفائے راشدین، حضرات طلحہ، سعد، ابن مسعود، حذیفہ، سالم، ابوہریرہ، عبداللہ بن سائب، عبادلہ اربعہ (چاروں عبداللہ) عبداللہ ابن عباس، عبداللہ بن عمرو، عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن زبیر)۔ حضرت عائشہ صدیقہ، حضرت حفصہ، حضرت ام ورقہؓ بن نوفل اور حضرت ام سلمہ۔ انصار صحابہ کرام میں حضرات عبادہ بن صامت، معاذ ابو حلیمہ، مجمع بن جاریہ، فضالہ بن عبید، مسلمہ بن مخلد رضی اللہ عنہم اجمعین قابل ذکر ہیں۔ (طبقات القراء، الاتقان، البرہان، کتاب القرائت، حفاظ صحابہؓ)

سوال: قرآن کریم پڑھانے میں کن صحابہؓ نے نام پایا؟

جواب: سات صحابہؓ نے دوسروں کو قرآن پڑھانے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ان میں حضرت عثمان بن عفانؓ، حضرت علیؓ بن ابی طالب، حضرت ابیؓ بن کعب، حضرت زیدؓ بن ثابت، حضرت عبداللہؓ بن مسعود، حضرت ابودرداءؓ اور حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ۔ (الاتقان، کتاب القراء، علوم القرآن)

سوال: بتائیے احرف سبعہ سے کیا مراد لیا جاتا ہے؟

جواب: احرف سبعہ (حروف سبعہ) سے سات قرأتیں مراد لی جاتی ہیں۔ جب کہ ابو شامہ اور بعض دوسرے علما و مفسرین نے اس سے اختلاف کیا ہے۔

(الاتقان، زرقانی فی شرح موطاء امام مالک، علوم تتعلق بالقرآن العزیز)

سوال: احرف سبعہ پر قراء کی سات قرأتوں کا موجد کسے کہا جاتا ہے؟ اور یہ اصطلاح کب شروع ہوئی؟

جواب: امام کبیر احمد بن موسیٰ بن عباس کو جو ابن مجاہد کے نام سے معروف تھے۔ یہ اصطلاح ۲ھ کے شروع میں مشہور ہوئی۔

(فضائل حفظ القرآن، الاتقان، طبقات القراء، البرہان)

سوال: دوسری صدی کے چند مشہور قرأ کون تھے؟

جواب: مکہ میں عبداللہ بن کثیر الداری، مدینہ میں نافع بن عبدالرحمٰن، شام میں عبداللہ المعروف بہ ابن عامر۔ بصرہ میں ابوعمرو۔ ان کے علاوہ یعقوب بن اسحاق، حمزہ بن حبیب اور عاصم ابن ابی النجود اسدی بھی مشہور تھے۔ ان سات قاریوں کی قرأت مشہور تھی۔ ابن مجاہد نے قرأت سبعہ جمع کرتے وقت یعقوب کا نام حذف کر کے علی بن حمزہ باکسائی کا نام درج کر دیا۔

(الاتقان، طبقات القراء، البرہان، علوم القرآن)

سوال: بتایئے قرأت عشرہ کا آغاز کب سے ہوا؟

جواب: ابن مجاہد کے زمانے سے سات قرأتوں نے شہرت پائی پھر ان میں تین قرأ کو شامل کر کے قرأت عشرہ کا آغاز بھی دوسری صدی کے آخر میں ہو گیا تھا۔ ان میں یعقوب بن اسحاق، خلف بن ہشام اور یعقوب بن قعقاع المعروف بابی جعفر کو شامل کیا گیا۔ (کتاب الہدیٰ طبقات القراء، البرہان، الاتقان)

سوال: آپ جانتے ہیں چودہ قرأتوں میں کون سے قاری شامل ہیں؟

جواب: دس قرأ میں چار قاریوں کا اضافہ کر کے چودہ قرأتیں کہا گیا۔ ان قرأ میں حسن بصری، محمد بن عبدالرحمٰن، یحییٰ بن مبارک، ابوالفرج محمد بن احمد شنبوزی ہیں۔

(الاتقان، البرہان، علوم القرآن)

قرآنی اصطلاحات

سوال: اصطلاحات قرآن سے کیا مراد ہے؟

جواب: بعض الفاظ اپنے استعمال کے اعتبار سے قرآن پاک کے کسی پہلو کے لئے خاص طور پر اپنا لئے جاتے ہیں۔ ان الفاظ کو اصطلاحات قرآن کہا جاتا ہے۔

(المفردات، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: سپارہ فارسی زبان کا لفظ ہے اور سی اور پارہ کا مرکب۔ بتایئے یہ تقسیم کس نے کی؟

جواب: حضرت عثمان غنیؓ کے زمانے میں قرآن مجید کو تیس پاروں میں تقسیم کیا گیا۔ پارے سے مراد ایک جز لیا جاتا ہے اور ایک تین چوتھائی کو ثلث کہتے ہیں۔

(المفردات، البرہان)

سوال: بتایئے حزب سے کیا مراد ہے؟

جواب: بعض علاقوں میں پارے کے دو حصے کر لیے جاتے ہیں اور ہر حصہ کو حزب کا نام دیا گیا ہے۔ قراء اور حفاظ پڑھنے کے لئے حزب کے جو حصے مقرر کرتے ہیں اسے مقرء کہتے ہیں۔ (المفردات، البرہان)

سوال: سبع طوال، سبع المؤن، سبع مثانی اور مفصل سے کیا مراد ہے؟

جواب: قرآن کی پہلی سات سورتوں کو سبع طوال، سو آیات والی سورتوں کو سبع المؤن، سورۃ یٰسین سے سورۃ قٓ تک کی سورتوں کو سبع مثانی اور سورۃ قٓ سے آخر قرآن تک کی سورتوں کو المفصل کہا جاتا ہے۔ پندرہ سورتوں میں واقعات اور امثال کو دہرایا گیا ہے۔ اس لئے انہیں المثانی کہا گیا۔

(المفردات، البرہان، کشاف الہدیٰ)

سوال: المفصل سورتوں کو کس طرح تقسیم کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ النساء سے سورۃ الضحیٰ تک کی سورتوں کو طوال مفصل، سورۃ قٓ سے سورۃ المرسلات کو اوساط مفصل اور الم نشرح سے سورۃ الناس تک کو قصار مفصل کہتے ہیں۔ (البرہان، کشاف الہدیٰ، فضائل حفظ القرآن)

سوال: تعوذ اور تسمیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگنا اور **اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم** پڑھنا تعوذ کہلاتا ہے۔ ہر کام شروع کرتے وقت اللہ کا نام لینا اور برکت

طلب کرنے کے لئے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا تسمیہ کہلاتا ہے۔

(البرہان، کشاف الہدیٰ)

سوال: حافظ، قاری اور مقری کسے کہتے ہیں؟

جواب: جسے پورا قرآن زبنی یاد ہو وہ حافظ، قواعد تجوید و قرأت پر عبور رکھنے والا قاری اور فن قرأت کے علاوہ تفسیر اور علم ناسخ و منسوخ پر عبور رکھنے والا مقری کہلاتا ہے۔

(البرہان، الاتقان، لاریب فیہ)

سوال: انصاف کسے کہتے ہیں؟ قرآن کریم کے انصاف کیا ہیں؟

جواب: انصاف نصف کی جمع ہے اور قرآن کریم کے انصاف متعدد ہیں۔

(البرہان، مناہل العرفان، تفہیم التجوید)

سوال: اعجام القرآن کسے کہتے ہیں؟

جواب: اعجام القرآن کے معنی قرآن پر نقطے لگانے کے ہیں۔ (تاریخ القرآن، تفہیم التجوید)

سوال: قرآن کریم کیسے پڑھا جاتا ہے؟

جواب: رفتار کے اعتبار سے چار طریقوں سے پڑھا جاتا ہے۔ قرأۃ بالتحقیق۔ قرأۃ بالحدر۔ قرأۃ بالتدویر۔ قرأۃ بالترتیل۔ (تاریخ القرآن، تفہیم التجوید)

سوال: بتائیے قرآن کریم کو چار طریقوں سے کس طرح پڑھا جاتا ہے؟

جواب: قرآن کریم کو اساتذہ کے سامنے اسی انداز سے ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا قرأۃ بالتحقیق ہے۔ خوش آوازی اور خوش الحانی کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا قرأۃ بالترتیل ہے۔ قرأۃ بالتحقیق اور قرأۃ بالحدر کی درمیانی رفتار کو قرأۃ بالتدویر کہتے ہیں۔ تیز رفتاری کے ساتھ جلدی جلدی پڑھنے کو قرأۃ بالحدر کہتے ہیں۔

(تاریخ القرآن، تفہیم التجوید)

سوال: قرأة بہ امور مبتدعہ، قرأة بالتطریب، قرأة بالترقیص، قرأة بالترعید، قرأة بالتقطیع، قرأة بالنفر، قرأة بالتحزین اور الخلط فی القرأة سے کیا مراد ہے؟

جواب: من گھڑت اشیا اور خود ساختہ اصوات و کیفیات کو قرأت میں شامل کرنا قرأة بہ امور مبتدعہ کہلاتا ہے۔ قرآن کو موسیقاروں کی طرح راگ سر کے ساتھ الاپ کر اور گا کر پڑھنا القرأة بالتطریب ہے۔ حروف قرآنی میں رقص کی سی کیفیت پیدا کرنے کو قرأة بالترقیص، قرآن کو پڑھتے وقت آواز میں تھرتھراہٹ اور کپکپی پیدا کرنا قرأة بالترعید، کلمات قرآنی کو کاٹ کر اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے پڑھنا قرأة بالتقطیع، قرآن پڑھنے والے فرار اور بھاگنے کی کیفیت پیدا کرنا قرأة بالنفر۔ قرآن کو درد انگیز اور غمناک آواز میں پڑھنا قرأة بالتحزین اور جب کسی ایک قرأة کو پڑھتے ہوئے دوسری قرأة شامل کر لی جائے تو خلط فی القرأة کہلاتا ہے۔　(جمال القرآن، ضیاء القرأت، تفہیم التجوید)

سوال: بتائیے اظہار کسے کہتے ہیں؟

جواب: اس کے معنی ہیں ظاہر کرنا۔ فن قرأت کی اصطلاح میں ''ن'' ساکن کو (جس کے بعد کوئی حرف حلقی ہو) خوب ظاہر کر کے پڑھنا اظہار کہلاتا ہے۔

(فضائل حفظ القرآن، جمال القرآن، لاریب فیہ، تجوید القرآن)

سوال: قرآن کی اصطلاح میں امالہ کسے کہا جاتا ہے؟

جواب: امالہ کے معنی ہیں مائل کرنا۔ فن قرأت میں اس سے مراد زبر کی حرکت کو زیر کی طرف مائل کر کے پڑھنا ہے۔ جیسے موسیٰ سے موسٰی۔

(فضائل حفظ القرآن، جمال القرآن، تجوید القرآن، لاریب فیہ)

سوال: تذکیر بالآء اللہ اور تذکیر بایام اللہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالٰی کی نعمتوں کا ذکر کرنا تذکیر بالآء اللہ اور تاریخی واقعات کا تذکرہ خصوصاً ان ایام کا ذکر کرنا جن میں کسی قوم پر عذاب نازل ہوا ہو تذکیر بایام اللہ کہلاتا ہے۔　(لاریب فیہ، علوم القرآن، جمال القرآن، البرہان)

قرآن کے تراجم و تفاسیر

علم التفسیر اور اس کے لوازمات

سوال: تفسیر کے معنی بتادیجئے؟

جواب: تفسیر کا مادہ فسر ہے جس کے معنی ہیں واضح کرنا، تشریح کرنا، مراد بتانا، پردہ ہٹانا، تفسیر مصدر ہے جس کے معنی ہیں کسی عبارت کے مطلب کو واضح کرنا یا کلام کے معنی بیان کرنا۔ اس کی تعریف یہ ہوگی کہ وہ علم ہے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب (قرآن) سمجھی جاتی ہے جسے اس نے اپنے نبی محمد ﷺ پر نازل فرمایا۔ سورۃ الفرقان آیت ۳۳ میں تفسیر کا لفظ آیا ہے۔

(المفردات، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: تاویل سے کیا مراد ہے؟

جواب: تعبیر بتانا، بیان حقیقت، اپنی اصل کی طرف لوٹنا یا لوٹانا۔ قرآن مجید کے حوالے سے یہ لفظ بیان حقیقت، حقیقی معنوں کی طرف رجوع کرنا۔ توضیح، تفسیر یا تبین یا اس کے مترادف معنی میں استعمال ہوا ہے۔ مثلاً سورۃ آل عمران آیت ۷ میں۔ سورۃ یوسف آیت ۶ آیت ۴۴، آیت ۷۸۔

(القرآن، مترادفات القرآن، لمفردات، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: حضور ﷺ قرآن کی تفسیر وتشریح فرماتے تھے۔ کن آیات سے پتہ چلتا ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۱۶۴ میں ہے: ''اور وہ کتاب کی تعلیم دیتے اور سکھاتے ہیں''۔ سورۃ نمل آیت ۴۴ میں ہے: ''اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے کہ جو (ارشادات) لوگوں پر نازل ہوئے ہیں ان پر ظاہر کرو'' اسی طرح سورۃ النساء آیت ۱۰۵ میں ہے: ''اے پیغمبرؐ! ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ خدا کی ہدایت کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل کرو''۔

(القرآن، مترادفات القرآن، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: احادیث سے تفسیر کی اہمیت کس طرح واضح ہوتی ہے؟

جواب: ایک حدیث میں ہے کہ سورۃ حدید اور اس کی تفسیر سیکھو۔ حضور علیہ السلام ﷺ نے حضرت ابن عباسؓ کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا: ”تو قرآن کا کیا اچھا ترجمان ہے“۔ (سیرۃ الصحابہؓ، فضائل قرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: تفسیر میں عموماً کن موضوعات پر بحث کی جاتی ہے؟

جواب: تفسیر وہ علم ہے جس میں نظم قرآن کے معنی سے عربی قواعد کے مطابق، آیات کے سبب نزول، ان کی کیفیت ادا، ان کی سند اور ان کے طرز استدلال وغیرہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے بحث کی جاتی ہے۔

(محمد اور قرآن، کشاف الهدیٰ، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ”جب کبھی یہ لوگ تمہارے سامنے کوئی نرالی بات لے کر آتے ہیں تو اس کا ٹھیک ٹھیک جواب ہم تمہیں بروقت دے دیتے ہیں“ وَ اَحۡسَنَ تَفۡسِیۡرًا آیت نمبر بتا دیجئے؟

جواب: پارہ ۱۸ سورۃ الفرقان آیت نمبر ۳۳۔

(کشاف الهدیٰ، تفسیر ابن کثیر، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: قرآن پاک میں آیات کی تشریح اور وضاحت کے لئے تفسیر کے علاوہ تاویل کا لفظ بھی استعمال ہوا ہے۔ بتائیے کس جگہ؟

جواب: وما یعلم تاویلهٗ الا اللّٰه یعنی ”اس کی تاویل اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا“۔ پارہ ۳ سورۃ آل عمران آیت ۷۔

(تفسیر ماجدی، مترادفات القرآن، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: سورۃ النحل کی کس آیت میں قرآن پاک کی تفسیر کرنے کے لئے کہا گیا ہے؟

جواب: آیت ۴۴ میں ہے: ”ہم نے تم پر قرآن نازل کیا تاکہ لوگوں کے سامنے تم اس چیز کو وضاحت سے بیان کردو جو ان کی طرف نازل کی گئی ہے“۔ لتبینَ للناس

ما انزل الیھم۔ (لا تقان ، کتاب الہدیٰ ،القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: اسباب نزول سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسباب نزول سے مراد وہ واقعہ یا وہ معاملہ ہے جس کے پیش آنے پر کوئی حکم نازل کیا گیا۔ قرآن کے احکام کسی سوال یا واقعہ یا معاملہ کی وجہ سے ہی نازل ہوتے رہے۔ اس صورت حال کو سبب نزول یا پس منظر کہا جا سکتا ہے۔

(کتاب الہدیٰ ، القرآن، الاتقان، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: اسباب نزول پر چند اہم تالیفات بتا دیجئے؟

جواب: اسباب النزول مؤلفہ ابن مطرب اندلسی، اسباب النزول مؤلفہ علامہ واحدی، لباب العقول فی اسباب النزول، مؤلفہ علامہ سیوطی۔

(کتاب الہدیٰ ،القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، الاتقان)

سوال: بتائیے اسباب نزول قرآن کے حوالے سے آیات کو کیسے تقسیم کیا گیا ہے؟

جواب: دوحصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ ایسی آیات جو کسی سوال، واقعہ یا حادثہ یا سبب کے موقع پر نازل ہوئیں۔ دوسرے وہ آیات جو کسی سوال یا واقعہ یا سبب کے بغیر محض احکامات کے طور پر نازل ہوئیں۔ (اسباب النزول، احکام القرآن)

سوال: سوال یا واقعہ یا سبب کے بغیر نازل ہونے والی آیات کونسی ہیں؟

جواب: ۱۔ وہ آیات جن میں گزشتہ انبیاء علیہ السلام یا گذشتہ امتوں کے واقعات ہیں۔

۲۔ ایسی آیات جو گذشتہ واقعات پر مشتمل ہیں۔

۳۔ جن آیات میں آنے والے واقعات کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

۴۔ قیامت کے بارے میں منظر کشی۔

۵۔ عذاب وثواب اور جزا و سزا کا ذکر۔

(اسباب النزول، علوم القرآن)

سوال: سبب نزول سے کیا مراد ہے؟

جواب: سبب نزول اس واقعہ کو کہتے ہیں جس کے ظہور و وقوع کے ایام میں کوئی آیت نازل ہوئی ہو۔ (اسباب النزول، الاتقان، علوم القرآن)

سوال: بتائیے نزول قرآن کے چھ مراحل کون سے ہیں؟

جواب: ابوالقاسم نیسابوری نے نزول قرآن کو چھ مراحل میں تقسیم کیا ہے۔

۱۔ وہ آیات اور سورتیں جو ابتدا میں نازل ہوئیں۔

۲۔ وہ آیات اور سورتیں جو درمیانی زمانہ میں نازل ہوئیں۔

۳۔ وہ سورتیں جو مکہ کے آخری دور میں نازل ہوئیں۔

۴۔ وہ آیات اور سورتیں جو مدنی زندگی کے آغاز میں نازل ہوئیں۔

۵۔ وہ آیات اور سورتیں جو مدنی زندگی کے درمیانی دور میں نازل ہوئیں۔

۶۔ وہ آیات اور سورتیں جو مدنی زندگی کے آخری دور میں نازل ہوئیں۔

(البرہان، الاتقان، علوم القرآن)

سوال: کیا آپ ناسخ و منسوخ کا مفہوم جانتے ہیں؟

جواب: نسخ کسی چیز کے زائل کرنے یا اس کی جگہ دوسری چیز کے لانے کو کہتے ہیں۔ قرآن کے حوالے سے ناسخ و منسوخ کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حکم کسی خاص زمانے اور مدت تک کے لئے تھا پھر اس کی جگہ دوسرا حکم نازل کیا گیا تو پہلے حکم کو منسوخ اور دوسرے کو ناسخ کہتے ہیں۔ مثلاً مکی دور میں اور مدنی دور کے ابتدائی ۱۶۔۱۷ مہینوں میں بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا حکم تھا پھر کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھانے کا حکم آیا تو پہلا منسوخ ہوگیا۔

(کتاب الھدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، الاتقان)

سوال: نسخ کے موضوع پر کون سی تالیفات ہیں؟

جواب: اس موضوع پر بیشتر کتابیں لکھی گئیں جن کے مشہور مؤلف ہیں۔ ابن واقد المروزی، امام شافعی، ابوعبید قاسم، ابوجعفر النحاس، ابن حزم، ابن ہلال، ابن

جوزی، برہان الدین الناجی۔ (کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، الاتقان)

سوال: نسخ سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسی شرعی دلیل کی بنا پر کسی دینی حکم کے اٹھ جانے (باقی نہ رہنے کو) کو نسخ کہتے ہیں۔ اس سے ایک آیت کا دوسری آیت کو منسوخ کرنا مراد لیا جاتا ہے۔

(لاریب فیہ، الاتقان، البرہان، علوم القرآن)

سوال: عام طور پر نسخ کے کون سے معنی مراد لئے جاتے ہیں؟

جواب: نسخ کے معنی ہیں زائل کرنا یا دور کرنا۔ جیسے سورۃ الحج آیت ۵۲ میں ہے۔

نسخ کے معنی ہیں تبدیل کرنا جیسے سورۃ النحل آیت ۱۰۱ میں ہے۔

نسخ کے معنی ہیں نقل یعنی ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل کرنا۔

نسخ کے معنی تحویل میں دینا۔ (القرآن، الاتقان، البرہان، علوم القرآن)

سوال: بتائیے علماء نے نسخ کی کتنی اقسام بتائی ہیں؟

جواب: نسخ السنۃ بالقرآن، نسخ القرآن بالسنۃ، نسخ السنۃ بالسنۃ اور نسخ القرآن بالقرآن۔

(البرہان، الاتقان، مناہل العرفان، الرسالۃ، احکام القرآن)

سوال: قرآن کا سب سے بڑا اعجاز کیا ہے؟

جواب: قرآن کا سب سے بڑا معجزہ یہ ہے کہ یہ الہامی کلام ہے اور اس جیسا کلام نہ کوئی آج تک بنا سکا ہے اور نہ قیامت تک بنا سکے گا۔ جیسا کہ سورۃ بنی اسرائیل، سورۃ ہود اور سورۃ بقرہ میں چیلنج کئے گئے ہیں۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: اعجاز القرآن سے کیا مراد ہے؟

جواب: معجزہ یا اعجاز کے معنی مخالف کو عاجز کرنا ہے۔ قرآن نے اپنی فصاحت و بلاغت کی بدولت نامی گرامی زبان دان اہل عرب کو عاجز کر دیا۔ قرآن نے انہیں بار بار چیلنج کیا لیکن ایک سورۃ تو کیا ایک آیت کے مثل بھی وہ کوئی جملہ

نہ بنا سکے۔ اسی طرح بہت سے دوسرے معاملات میں بھی قرآن نے مخالفین کو حیرت زدہ کیا۔ یہ سب باتیں اعجاز القرآن کا حصہ ہیں۔

(القرآن، لاریب فیہ، محمد اور قرآن، عزم نو قرآن نمبر)

سوال: بتایئے قرآن کا اعجاز کن باتوں میں نمایاں ہے؟

جواب: اعجاز القرآن کے چند نمایاں پہلوؤں میں اس کی ترتیب اور نظم و ضبط، اسلوب بیان، دلکش مطالعے و مقاطع، بے مثل فواصل، زبانوں، ذہنوں اور زندگیوں پر اثر اندازی، فصاحت و بلاغت، پیش گوئیاں، خوشخبریاں اور وعیدیں، گزشتہ امتوں کے حالات، بقا و ثبات، بعض باتوں میں تکرار کا خوبصورت انداز، دعائیہ کلمات اور مجاز و کنایہ کے علاوہ تشبیہات و استعارات اور ضرب الامثال قابل ذکر ہیں۔ (القرآن، عزم نو قرآن نمبر، مترادفات القرآن)

سوال: اعجاز القرآن کے حوالے سے چند مشہور کتابیں کون سی ہیں؟

جواب: ابوالحسن علی بن حسین امانی کی نکت فی الاعجاز۔ امام سلمان احمد بن محمد خطابی کی اعجاز القرآن۔ ابوعبداللہ محمد بن زید الواسطی کی اعجاز القرآن۔ شیخ عبدالقادر جرجانی کی اعجاز القرآن۔ قاضی ابوبکر باقلانی کی اعجاز القرآن۔ محمد بن ابی القاسم الخوارزمی کی ایجاز البرہان فی اعجاز القرآن۔ امام فخر الدین رازی کی اعجاز القرآن۔ زکی الدین ابو الاصبح قیروانی کی البرہان فی اعجاز القرآن۔ ابوبکر محمد بن محمد بن سراقہ کی اعجاز القرآن۔ کمال الدین محمد بن علی زمکانی الشافعی کی اعجاز القرآن خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

(اعجاز القرآن، البرہان، الاتقان، کشاف الہدیٰ)

سوال: تفسیر لکھتے وقت تمثیلات کی وضاحت ضروری ہے۔ امثال القرآن سے کیا مراد ہے؟

جواب: قرآن مجید میں بعض اعمال، سرگرمیوں اور خوشگوار نتائج کو مثالیں دے کر یعنی

تمثیلات سے واضح کیا گیا ہے۔ ان تشبیہات کو امثال القرآن کہا گیا ہے۔ مثلاً عقیدہء شرک کے ضعف کو مکڑی کے جالے سے۔

(کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، الاتقان)

سوال: امثال القرآن پر چند تصانیف کے مؤلفین کا نام بتائیں؟

جواب: ابوعبدالرحمٰن اسلمی، ابوالحسن ماحدی۔

(کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، الاتقان)

سوال: قرآن مجید کی سورۃ آل عمران کے پہلے رکوع میں کتاب اللہ کی تعلیم کی کونسی دو قسمیں بیان کی گئی ہیں؟

جواب: آیات کی ایک قسم محکم ہے اور دوسری متشابہات۔

(کتاب الہدیٰ، الاتقان، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: محکم آیات سے کیا مراد ہے اور یہ کیسی آیات ہیں؟

جواب: یہ قرآن پاک کی اصل اور بنیاد ہیں۔ یہ ایسی آیات ہیں جو اپنے ایک ہی معنی میں اٹل اور ظاہر ہیں۔ ان آیات کا تعلق توحید و رسالت، اوامر و نواہی، اور حلال وحرام سے ہے۔ یہ وہ چیزیں ہیں جن کو انسانی ذہن مکمل طور پر سمجھ سکتا ہے۔

(کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، الاتقان)

سوال: متشابہات کا مفہوم بتایئے؟ یہ کس قسم کی آیات ہیں؟

جواب: متاشبہہ وہ آیات ہیں جن کا مفہوم و مدعا واضح اور قطعی نہ ہو۔ ان آیات کا تعلق ماورائے عقل حقائق سے ہے اور انسان اپنی ناقص عقل کے ذریعے ان کا صحیح ادراک کرنے سے قاصر ہے۔ مثلاً خدا کی ہستی، زندگی بعد موت، عالم آخرت کے احوال، عذاب وثواب کی حقیقت۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، الاتقان، تاریخ علوم وافکار اسلامی)

سوال: محکم اور متشابہہ کے بارے میں چند تالیفات کا نام بتا دیجئے؟

جواب: مفردات القرآن مؤلفہ امام راغب، تفسیر امام رازی، البرہان فی توجیہہ متشابہہ القرآن، الاکلیل فی المتشابہہ و التاویل مؤلفہ علامہ ابن تیمیہ، ابن حبیب نیشاپوری اور علامہ ابن قیم کی تالیفات بھی ہیں۔

(کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، الاتقان)

سوال: محکمات اور متشابہات کا ذکر کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ ہود آیت ا، سورۃ الزمر آیت ۲۳ اور سورۃ آل عمران آیت ۷ میں۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتائیے محکمات کیا ہیں؟

جواب: آیات کو معنی و مفہوم کے لحاظ سے محکمات اور متشابہات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ محکم وہ آیات ہیں جو اپنے معنی و مفہوم کے لحاظ سے واضح ہوں اور ان میں کوئی اخفا نہ ہو۔ (کتاب الہدیٰ، الاتقان، علوم القرآن)

سوال: متشابہات کن آیات کو کہتے ہیں؟

جواب: وہ آیات جو اپنے معنی و مفہوم ظاہر کرنے میں واضح نہ ہوں۔

(الاتقان، علوم القرآن، البرہان)

سوال: اقسام القرآن سے کیا مراد ہے؟ قرآن میں چیزوں کی قسمیں کیوں کھائی گئی ہیں؟

جواب: قرآن میں مختلف چیزوں کی قسمیں کھائی گئی ہیں انہیں اقسام القرآن کہا گیا ہے۔ مثلاً انجیر، زیتون، آسمان، ستارے، چاند، ہوا، طور، سرپٹ دوڑنے والے گھوڑے اور زمانے کی قسم وغیرہ۔ قرآن میں جن چیزوں کی قسمیں کھائی گئی ہیں ان کو اصل میں شہادت کے طور پر سامنے لایا گیا ہے۔ یہ ایک لحاظ سے استدلال بھی ہے۔ (کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، الاتقان)

سوال: بتائیے قسموں کے متعلق تالیفات کون سی ہیں؟

جواب: امام رازی کی تفسیر، التبیان فی اقسام القرآن مؤلفہ علامہ ابن قیم، الامعان فی

اقسام القرآن مؤلفہ علامہ حمید الدین الرفاہی۔

(کتاب الہدیٰ ، القرآن ، سیارہ ڈائجسٹ ، الاتقان)

سوال: قصص القرآن کی اہمیت بتا دیجئے؟

جواب: قرآن مجید میں انبیائے سابقین اور ان کی دعوت اور مقامات و واقعات بیان کئے گئے ہیں اور گزشتہ اقوام کے حالات اور قصے بتائے گئے ہیں۔ انہیں قصص القرآن کا نام دیا گیا ہے۔ علوم القرآن میں قصص القرآن کو اس لئے خاص اہمیت حاصل ہے کہ ان میں فکر و تدبر کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔

(کتاب الہدیٰ ، القرآن ، سیارہ ڈائجسٹ ، الاتقان)

سوال: قصص القرآن پر چند تالیفات کے نام بتا دیں؟

جواب: ابو القاسم عبدالرحمٰن سہیلی کی تالیف التعریف والاعلام بما انبھم فی القرآن من الاسماء والاعلام، علامہ احمد العدوی کی تالیف ضبط الاسماء الانبیاء علیہم السلام الذین ذکروا فی القرآن الکریم، احمد السحانی کی تالیف فتح المنان فی بیان مشاہیر الرسل فی القرآن، محمد ابو الخیر عابدین کی التقریر فی التکویر۔

(الاتقان ، کتاب الہدیٰ ، القرآن ، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: قرآن مجید کی بے نقطہ تفسیر کا نام اور اس کے مصنف کا نام بھی بتائیے؟

جواب: سواطع الالہام۔ فیضی شیخ۔　　(الاتقان ، کتاب الہدیٰ ، القرآن ، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: حضرت شاہ ولی اللہؒ نے قرآن مجید کے مطالب کو کن پانچ حصوں میں تقسیم کیا ہے؟

جواب: ۱۔ علم الحکام : جس میں واجب، مستحب، حرام، مکروہ اور مباح کے تمام احکام آتے ہیں۔

۲۔ علم مناظرہ : قرآن مجید میں چار گمراہ فرقوں یہود، نصاریٰ، مشرکین اور منافقین سے مباحثے ہوئے۔

۳۔ تذکرہ بآلاء اللہ : اسماء اور صفات اعلیٰ کو ایسے آسان طریقے سے پیش کیا

ہے کہ تمام نسل انسانی ان کو سمجھ سکے۔

۴۔ تذکیر بایام اللہ : اس میں وہ واقعات بیان کئے گئے ہیں جو ہدایت و گمراہی اور حق و باطل کی کشمکش بیان کرتے ہیں۔

۵۔ تذکیر بالموت و بما بعدالموت : موت کی کیفیت، موت کے بعد جنت دوزخ، عذاب کے فرشتوں کا آنا، علامات قیامت، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول، دجال، یاجوج ماجوج کا ظہور، صور فنا، حشر نشر، نامہء اعمال وغیرہ۔

(کتاب الہدیٰ، الاتقان، الفوز الکبیر، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: بتایئے تفسیر ماثور کسے کہتے ہیں؟

جواب: تفسیر ماثور اس تفسیر کو کہا جاتا ہے جس میں قرآن پاک کے الفاظ اور آیات کے معنی کے تعین میں اصل انحصار حدیث رسول ﷺ اور آثار صحابہ ؓ پر کیا جاتا ہے۔ تفسیر حضرت عباس، تفسیر طبری اور تفسیر ابن کثیر وغیرہ۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ تفسیر بالرائے کونسی تفسیر ہوتی ہے؟

جواب: یہ تفسیر کی وہ قسم ہے جس میں اپنی آرا اور دلائل بھی شامل کئے جائیں۔ اس کے بارے میں مختلف نظریات ہیں۔

(الاتقان، البرہان، طبقات المفسرین، علوم القرآن)

سوال: تفسیر بالماثور اور تفسیر بالرائے پر چند تفاسیر کے نام بتائیں؟

جواب: تفسیر ابن جریر، تفسیر ابن کثیر، الدر منثور، مفاتیح الغیب، تفسیر بیضاوی، تفسیر ابی السعود اور تفسیر النسفی۔ (کتاب الہدیٰ الاتقان، البرہان، وفیات الاعیان)

سوال: کلامی تفاسیر کون سی ہوتی ہیں۔ چند مثالیں دیجئے؟

جواب: یہ وہ تفاسیر ہیں جن میں کلامی نقطہ نظر کو غلبہ حاصل رہا ہے اور جن میں عقلی دلائل کے ذریعے قرآن کو سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ انوار التنزیل

و اسرار التاویل، التفسیر الکبیر، تفسیر ابن عربی اور کشاف اسی انداز کی تفسیریں ہیں۔ (الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: فقہی تفاسیر میں کیا خاص بات ہوتی ہے؟ چند تفاسیر کے نام بتا دیں؟

جواب: اس قسم کی تفاسیر میں اصل اہمیت احکام کو دی جاتی ہے۔ احمد بن ابوبکر رازی کی تفسیر احکام القرآن، ابوبکر محمد بن عبداللہ کی احکام القرآن، التفسیرات الاحمدیہ مشہور ہیں۔ (الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: جامع تفاسیر کونسی ہوتی ہیں؟

جواب: ان تفاسیر میں کسی محدود نقطہ نظر کی بجائے علوم القرآن کے تقریباً تمام اہم پہلوؤں کا ذکر ہوتا ہے۔ تفسیر قرطبی، روح المعانی اہم تفاسیر ہیں۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ترجمہ کے معنی کیا ہیں؟

جواب: عربی زبان میں لفظ ترجمہ چار معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اس شخص تک کلام کا پہنچانا جس تک کلام نہیں پہنچا۔ کلام جس زبان میں ہے اسی میں اس کی تفسیر کرنا (اسی معنی میں حضرت عبداللہؓ ابن عباس کو ترجمان القرآن کہا جاتا ہے) کسی دوسری زبان میں کلام کی تفسیر کرنا۔ کلام کو ایک زبان سے دوسری زبان کی طرف نقل کرنا۔ عربی معنی کے لحاظ سے ترجمہ کی دو قسمیں ہیں لفظی ترجمہ اور تفسیری ترجمہ۔ (لسان العرب، قاموس، تفسیر ابن کثیر، تفسیر بغوی)

سوال: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں سب سے پہلے قرآن کی تفسیر کس نے اور کیسے کی؟

جواب: صحابہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرتے تو آپؐ وضاحت فرما دیتے۔ بعض اوقات آیات کی تفسیر و تشریح کے لئے وحی نازل ہوتی اور بعض اوقات آپؐ نے خود تشریح فرمائی۔ (الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: اللہ کی طرف سے بذریعہ وحی آیات کی تشریح کی مثال دیجئے؟

جواب: مثلاً سورۃ بقرہ کی آیت ۱۸۵ میں خیط ابیض اور خیط اسود کی وضاحت کے لئے فرشتہ، وحی من الفجر کے الفاظ لے کر آیا۔ حرمت شراب کے بارے میں آیت نازل ہوئی تو صحابہ کرامؓ کو شبہ ہوا کہ جو لوگ اعلان حرمت سے پہلے ترک شراب کے بغیر فوت ہوئے وہ بھی گنہ گار ہیں اور ان سے مؤاخذہ ہوگا۔ اس پر سورۃ مائدہ کی آیت ۹۳ نازل ہوئی۔ (الاتقان، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: حضور اقدس ﷺ بھی بعض آیات کی تشریح و تفسیر فرماتے تھے۔ اس کی مثال دیجئے؟

جواب: سورۃ انعام آیت ۸۲ **لم یلبسو ایمانھم بظلم** میں حضور ﷺ نے ظلم کی تشریح شرک سے کی اور آل عمران کی آیت ۶۴ کی تشریح میں حضور ﷺ نے رب کے مفہوم کی وضاحت فرمائی۔ (الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: حضور ﷺ کے دور میں صحابہ کرامؓ کے لئے تفسیر کا اور کیا ذریعہ تھا؟

جواب: صحابہ کرامؓ ایک دوسرے سے بھی کسی آیت کی وضاحت پوچھتے تھے۔ خاص طور پر آپؐ کے وصال کے بعد اہل علم صحابہؓ سے بعض آیات کی تشریح و تفسیر پوچھی جاتی۔ جیسا کہ آپؐ کے وصال کے وقت حضرت ابوبکرؓ نے آل عمران آیت ۱۴۴ سے استدلال فرمایا۔ حضرت عثمان بن مظعونؓ کو اور حضرت عمر بن معدیکربؓ کو شبہ تھا کہ شراب بدکاروں کے لئے حرام اور نیکو کاروں کے لئے جائز ہے تو حضرت عبداللہ ابن عباسؓ نے وضاحت کی کہ یہ سب کے لئے حرام ہے۔ حضرت عروہؓ کو سورۃ بقرہ آیت ۱۵۸ میں سعی صفا و مروہ کے بارے میں شبہ ہوا تو حضرت عائشہؓ نے وضاحت کی۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: صحابہؓ میں آیات کی تشریح و تفسیر کا ایک اور طریقہ بھی رائج تھا وہ کیا تھا؟

جواب: صحابہ کرامؓ آیات پر خود غور و فکر کرتے اور نئے نکات سمجھ لیتے لیکن یہ نکات

اسلام کے مجموعی تصور کے مطابق ہوتے مثلاً سورۃ النصر کی آیت الیوم اکملت لکم دینکم سے صحابہؓ نے یہ استنباط لیا کہ حضور اقدس ﷺ کے وصال کا وقت قریب آ گیا ہے۔ (الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

تفسیر عہد نبوی سے دور صحابہؓ تک

سوال: کیا رسول اللہ ﷺ قرآن پاک کی تفسیر وتشریح فرماتے تھے؟

جواب: جی ہاں! آپ ﷺ کو ایسا کرنے کا حکم بھی تھا اور آپ ﷺ خود بھی آیات کی تفسیر فرماتے تھے۔ سورۃ آل عمران آیت ۱۶۴ میں ہے: ''بلاشبہ یہ اللہ تعالیٰ کا مومنین پر احسان عظیم ہے کہ اس نے ان میں خود انہی میں ایک رسول بھیجا جو ان پر اللہ کی آیات تلاوت کرتا ہے اور انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے''۔ اسی طرح سورۃ النحل آیت ۴۴ میں ہے: ہم نے (اے رسولؐ) تم پر قرآن نازل کیا تاکہ لوگوں کے سامنے اس چیز کی وضاحت کرو جو ان کی طرف نازل کی گئی ہے''۔ (الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: صحابہ کرامؓ زیادہ تر کس قسم کی آیات کی تفسیر کرتے تھے؟

جواب: ان کی تفسیروں کا زیادہ تر تعلق ان آیات سے تھا جو امرونہی پر مشتمل ہیں، اور وہ آیات جن کا براہ راست تعلق انسانی عمل وکردار سے نہیں۔ ان کی تفصیل میں جانے اور تشریح وتفسیر کرنے میں وہ بہت احتیاط کرتے۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: دور صحابہؓ کے چند مفسرین قرآن کا نام بتادیں؟

جواب: خلفائے راشدینؓ۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ، حضرت عبداللہ بن عباسؓ، حضرت ابن کعبؓ، حضرت ابن ثابتؓ، حضرت ابن زبیرؓ اور حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بہت مشہور ہیں۔ (الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: حضرت ابن عباسؓ اور حضرت ابن کعبؓ کی تفاسیر کونسی تھیں؟

جواب: بعض کتابوں سے معلوم ہوتا ہے کہ صحابہ کرامؓ کے دور کی بعض تفسیریں تحریری طور پر بھی قلمبند کی گئی تھیں۔ حضرت ابن عباسؓ اور ابن کعبؓ کی تفاسیر کا بیشتر حصہ قرآن کے مفرد اور غریب الفاظ کی تشریح سے متعلق ہے۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: دور تابعین کے چند مفسرین کے نام بتا دیجئے؟

جواب: علقمہ، عمرو بن شرجیل، مسروق، اسود بن یزید، سعید بن جبیر، ابراہیم نخعی، شعبی، مجاہد، عکرمہ، حسن بصری، قتادہ اور اعمش۔ جنہوں نے مستقل کتابیں لکھیں ان میں حضرت سعید بن جبیرؒ، ابوالعالیہ، محمد ابن کعب القرطبی، عطا بن ابی رباح، حسین بصری اور عکرمہ قابل ذکر ہیں۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ تبع تابعین کے دور کے مشہور مفسرین قرآن کون سے تھے؟

جواب: ابوعمرو بن العلاء شعبہ بن الحجاج، سفیان ثوری، امام مالک، یونس بن حبیب، وکیع بن الجراح واصل بن عطا اور عمرو بن عبید اور سفیان بن عینیہ جن کی مشہور تالیف جوابات القرآن ہے۔ (الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

تفسیر...... بعد کے ادوار میں

سوال: تیسری صدی ہجری کے قابل ذکر مفسرین اور ان کی تفاسیر کے نام بتائیے؟

جواب: ابو عبید قاسم بن سلام جس کی تفسیریں معانی القرآن اور غریب القرآن ہے۔ علی بن حسن بن فضال، بقی بن مخلد قرطبی، ابومحمد سہل بن عبداللہ۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: چوتھی صدی ہجری کے چند مفسرین اور ان کی تالیفوں کے نام بتائیں؟

جواب: ابوعلی الجبائی، ابن جریر طبری، امام المتکلمین ابوالحسن اشعری، ابو منصور ماتریدی جن کی معروف تالیف تاویل القرآن ہے۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: کیا آپ پانچویں صدی ہجری کے مشہور مفسرین کرام کے نام جانتے ہیں؟

جواب: علامہ ابن فواک جن کی تلالیف معانی القرآن مشہور ہے۔ ابو عبدالرحمٰن محمد بن حسین موالازدی ان کی تالیف حقائق التفسیر ہے۔ ابو اسحاق احمد بن محمد ابراہیم الشعبلی جن کی تفسیر الکشف والبیان فی التفسیر القرآن ہے۔ ابوجعفر محمد بن الحسن بن علی الطوسی ان کی تالیف البیان فی تفسیر القرآن بیس جلدوں پر مشتمل ہے۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بتائیے چھٹی صدی ہجری کے چند نامور مفسرین قرآن کون سے ہیں؟

جواب: ابومحمد حسین بن مسعود القراء البغوی ان کی تفسیر معالم التنزیل ہے۔ محمود بن عمر زمخشری جن کی مشہور تالیف کشاف ہے۔ ابوعلی فضل بن حسین الطبرسی، شیعی نکتہ نظر سے ان کی دو تالیفیں مجمع البیان اور دوسری جوامع الجوامع ہے۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ساتویں صدی ہجری کے نامور مفسرین قرآن کے نام بتا دیجئے؟

جواب: امام فخرالدین محمد بن عمر رازی، ان کی تفسیر مفاتیح الغیب تفسیر کبیر کے نام سے مشہور ہے۔ یہ بڑے سائز کی آٹھ ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ ابوبکر محی الدین ابن عربی۔ ان کی تصانیف اہل تصوف کے طریق پر ہیں۔ ابوعبداللہ محمد بن ابی بکر القرطبی، ان کی تفسیر جامع احکام القرآن، تفسیر قرطبی کے نام سے مشہور ہے۔ قاضی ناصر الدین ابوسعید عبداللہ بن عمر البیضاوی الشافعی ان کی تفسی انوار

التنزیل و اسرار التاویل، تفسیر بیضاوی کے نام سے مشہور ہے۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: آٹھویں صدی ہجری کے مشہور مفسرین قرآن کون سے ہیں؟

جواب: حافظ عبداللہ بن احمد النسفی۔ ان کی تفسیر مدارک التنزیل ہے۔ حافظ ابو الفداء اسماعیل بن عمرو بن کثیر۔ (الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ نویں صدی ہجری میں کون سے مفسرین قرآن تھے؟

جواب: ابو زید عبدالرحمٰن بن محمد ان کی تفسیر الجواہر الحسان فی تفسیر القرآن ہے۔ شیخ برہان الدین ابراہیم ان کی تفسیر نظم الدار فی تناسب الآی والسور ہے۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: دسویں صدی ہجری کے چند مشہور مفسرین کے نام بتا دیں؟

جواب: علامہ جلال الدین سیوطی، تفسیر اور علوم القرآن پر ان کی تقریباً ۳۲ کتابیں ہیں جن میں ایک الدر المنثور فی التفسیر بالماثور اور مجمع البحرین و مطلع البدرین مشہور ہیں۔ ابوالمسعود بن محمد العحاوی ان کی مشہور تفسیر ارشاد والعقل السلیم الی مزایا الکتاب الکریم ہے جو تفسیر ابی السعود کے نام سے مشہور ہے۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بتائیے گیارہویں صدی ہجری کے مفسرین کون سے ہیں؟

جواب: ابوالفیض فیضی جو دربار اکبری کے مشہور ارکان میں سے تھے ان کی تفسیر سواطع الالہام ہے جو پوری تفسیر بغیر نقطوں کے ہے۔ ملا علی قاری (نور الدین علی بن سلطان محمد) مشہور محدث ہیں ان کی تفسیر۔ ملا محمد محسن بالفیض، اہل تشیع کے اکابر ہیں اور ان کی تفسیر الصافی مشہور ہے۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: کیا بارھویں صدی ہجری میں بھی کوئی مستقل تصنیف بطور تفسیر لکھی گئی؟

جواب: جی ہاں! سید ہاشم بحرانی اور شیخ اسماعیل حقی کی تصانیف۔

(الاتقان ، کتاب الہدیٰ ،القرآن ، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: تیرھویں صدی ہجری کی چند مشہور تفاسیر اور مفسر کون سے ہیں؟

جواب: قاضی ثناء اللہ پانی پتی کی تفسیر، تفسیر مظہری جو آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے۔ قاضی محمد بن علی بن محمد بن عبداللہ الشرکانی کی تفسیر فتح القدیر ۵ جلدوں کی ہے۔ محمد عبداللہ آلوسی کی تفسیر روح المعانی دس جلدوں پر مشتمل ہے۔

(الاتقان ، کتاب الہدیٰ ،القرآن ، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: چودھویں صدی ہجری میں تفسیر پر بہت کام ہوا۔ چند مفسرین اور ان کی تفسیروں کے نام بتا دیں؟

جواب: مفتی محمد عبدہٗ کی تفسیر المنار۔ علامہ جوہری طنطاوی کی تفسیر الجواہر جو ۲۵ جلدوں کی ہے۔ علام سید قطب شہید کی تفسیر فی ظلال القرآن دس ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ محمد عزۃ دروزہ کی تالیف التفسیر الحدیث، محمد الامین ابن محمد المختار الجکنی کی تفسیر اضواء البیان فی ایضاح القرآن۔ مولانا حمید الدین فراہی کی تفسیر نظام القرآن و تاویل القرآن جو مختلف اور متفرق پندرہ سورتوں پر مشتمل ہے۔

(الاتقان ، کتاب الہدیٰ ،القرآن ، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: چند ضخیم اور مشہور تفاسیر کے نام بتا دیں؟

جواب: تفسیر علامہ ابن جریر الطبری (جامع البیان ۳۰۰ جلدیں)، تفسیر ابن الجوزی ۲۷ جلدیں۔ تفسیر الاصبہانی ۳۰ جلدیں، تفسیر ابن العقیب ۵۰ سے زائد جلدیں۔ کتاب التحریر و التحبیر ۵۰ جلدوں سے زائد۔ تفسیر علامہ اوندی ۱۲۰ جلدیں۔ تفسیر القزوینی ۳۰۰ جلدیں۔ تفسیر حدائق ذات البہجہ ۵۰۰ جلدیں۔

(الاتقان ، کتاب الہدیٰ ،القرآن ، سیارہ ڈائجسٹ)

اہم کتب تفاسیر اور تراجم

سوال: مشہور عربی تفاسیر کون سی ہیں؟

جواب: ۱۔ تفسیر حضرت ابن عباس۔ چار سو صفحات پر مشتمل ہے۔ اس تفسیر میں آیات میں بے شمار روایات منقول ہیں۔

۲۔ تفسیر طبری۔ ابو جعفر بن جریر طبری کی تصنیف ہے نام جامع البیان عن تاویل القرآن ہے۔ اس تفسیر میں تمام قرأتوں کو منضبط کیا ہے اور تفسیر کے بارے میں احادیث نقل کی ہیں۔

۳۔ تفسیر ابن کثیر۔ حافظ عماد الدین ابو ء الفدا کی کتاب تفسیر القرآن العظیم ہے۔ تفاسیر ماثورہ میں سے صحیح ترین تفسیر ہے۔

۴۔ انوار التنزیل و اسرار التاویل۔ علامہ ناصر الدین ابو الخیر عبداللہ بن عمر البیضاوی کی تصنیف ہے۔

۵۔ التفسیر الکبیر۔ ابو عبداللہ محمد بن عمر فخر الرازی کی تصنیف ہے۔ اس میں سوال و جواب کی صورت میں مسائل پر بحث ہے۔

۶۔ تفسیر ابن عربی۔ شیخ اکبر محی الدین ابن عربی کی تصنیف ہے اور اس مفروضے پر لکھی گئی ہے کہ قرآن حکیم کا ایک مفہوم ظاہری ہے اور ایک باطنی۔

۷۔ الکشاف۔ یہ محمود بن عمر جار اللہ کی تصنیف ہے اس میں قرآن کریم کے اسلوب بیان، فصاحت و بلاغت اور ادبی پہلوؤں پر خاص کام کیا گیا ہے۔

۸۔ احکام القرآن۔ احمد بن علی رازی ابوبکر حصاص کی تصنیف ہے۔ اسی نام کی ایک اور تفسیر ابوبکر محمد بن عبداللہ ابن عربی کی تصنیف ہے۔

۹۔ التفسیرات الاحمدیہ۔ پورا نام التفسیرات الاحمدیہ فی آیات الشرعیہ ہے۔ یہ شیخ احمد ملاجیون کی تصنیف ہے۔

۱۰۔ تفسیر قرطبی۔ ابو عبداللہ محمد بن احمد انصاری قرطبی کی تصنیف ہے۔ اس کا پورا نام الجامع الاحکام القرآن ہے۔

۱۱۔ روح المعانی۔ علامہ آلوسی یہ تیس پاروں کی تفسیر تیس اجزا میں ہے اور دس ضخیم جلدوں میں ہے۔

۱۲۔ تفسیر المنار۔ یہ تفسیر علامہ رشید رضا کی مرتب کردہ ہے جو ان کے استاد مفتی محمد عبدہٗ کے درس قرآن پر مبنی ہے۔

۱۳۔ تفسیر الجواہر۔ علامہ طنطاوی جوہری کی تصنیف ہے جس میں مختلف سائنسی معلومات بھی ہیں۔

۱۴۔ فی ظلال القرآن۔ یہ سید قطب شہید کی مشہور عالم تصنیف ہے۔ یہ تفسیر سراسر دعوت عمل ہے۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: اردو کی چند مشہور تفاسیر کے نام بتا دیں؟

جواب: ۱۔ تفسیر حقانی۔ اصل نام فتح المنان ہے۔ عیسائیوں کے افکار کی ردّ ہے۔ اسے اردو زبان کی جامع تفسیر کہا جاسکتا ہے۔

۲۔ بیان القرآن۔ یہ مولانا اشرف علی تھانوی کا مشہور ترجمہ و تفسیر ہے۔ آسان زبان میں مختصر تفسیر ہے۔

۳۔ ترجمان القرآن۔ مولانا ابوالکلام آزاد کی ہے جو جدید ذہن کے لئے اپیل رکھتی ہے۔

۴۔ تفسیر ماجدی۔ مولانا عبدالماجد دریا آبادی کی تفسیر ہے جس میں قرآنی آیات پر مختصر حاشیہ ہے۔

۵۔ مجموعہ تفاسیر فراہی۔ مولانا حمید الدین فراہی۔ بسم اللہ اور چودہ سورتوں کی عربی تفسیر تھی جس کا ترجمہ مولانا امین احسن اصلاحی نے کیا اور اس کا نام نظام

القرآن رکھا۔

۶۔ تفہیم القرآن۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کی یہ تفسیر کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔

۷۔ ضیاء القرآن۔ علامہ پیر سید کرم شاہ الازہری کی آسان فہم اور خوبصورت ترجمہ و تفسیر پر مبنی تصنیف ہے۔

۸۔ تفسیر القرآن۔ تفسیرات الاحمدیہ کے نام سے سرسید احمد خان کی تفسیر دو جلدوں میں ہے۔

۹۔ مواہب الرحمٰن۔ علامہ سید امر علی ملیح آبادی کی تفسیر تیس جلدوں میں ہے۔

۱۰۔ تدبرقرآن۔ مولانا امین احسن اصلاحی کی تفسیر پانچ جلدوں میں شائع ہوئی۔

۱۱۔ احسن التفاسیر۔ مولانا ثناء اللہ امرتسری کی تفسیر دو جلدوں میں شائع ہوئی۔

۱۲۔ تفسیر نعیمی۔ مفتی احمد یار خان نعیمی کے بیٹے صاجبزادہ اقتدار احمد خان کی تفسیر ہے۔

۱۳۔ تفسیر مظہری۔ قاضی محمد ثناء اللہ پانی پتی کی تفسیر بارہ جلدوں میں ہے۔

۱۴۔ تفسیر الحسنات۔ مولانا ابو الحسنات سید محمد احمد قادری کی تفسیر ہے۔

۱۵۔ معارف القرآن۔ مولانا مفتی محمد شفیع کی تصنیف جو آٹھ جلدوں میں ہے۔

۱۶۔ تفسیر نمونہ۔ شیعہ عالم دین سید صفدر حسین نجفی کی تفسیر کئی جلدوں پر ہے۔

۱۷۔ غایۃ القرآن فی تاویل القرآن۔ مولانا حکیم سید محمد حسن کی تفسیر ہے۔

۱۸۔ بیان الناس۔ احمد الدین کی تصنیف ہے۔

۱۹۔ معالم القرآن۔ مولانا محمد علی صدیقی کاندھلوی کی تفسیر کئی جلدوں میں ہے۔

۲۰۔ حل القرآن۔ مولانا حبیب احمد کیرانوی کی تصنیف ہے۔

۲۱۔ ترجمان القرآن بہ لطائف البیان۔ مولوی ذوالفقار احمد کی تفسیر دو جلدوں

میں۔

۲۲۔ تفسیر قادری۔ ترجمہ اردو تفسیر حسینی، مولوی فخر الدین کی تصنیف ہے۔

۲۳۔ خلاصۃ التفاسیر۔ مولانا مولوی فتح محمد کی تفسیر چار جلدوں میں ہے۔

۲۴۔ تبیان القرآن یا روح صدق۔ غلام وارث کی تفسیر ہے۔

۲۵۔ بیان القرآن۔ محمد علی مرزائی کی تصنیف ہے۔

۲۶۔ زاد الآخرہ۔ مولوی محمد عبدالسلام کی منظوم اردو تفسیر ہے۔

۲۷۔ تفسیر القرآن۔ مولوی محمد انشاء کی چھ جلدوں پر مشتمل تفسیر ہے۔

۲۸۔ تفسیر ریاض القرآن۔ پیر مفتی ریاض الدین قطب شاہی۔

۲۹۔ تفسیر منسوخ القرآن۔ آیات منسوخہ کے بارے میں رحمت اللہ کی تفسیر ہے۔

۳۰۔ تفسیر احسن البیان۔ مولانا صلاح الدین یوسف کی تصنیف ہے۔

۳۱۔ تیسیر القرآن۔ مولانا عبدالرحمٰن کیلانی کی تفسیر چار جلدوں میں ہے۔

۳۲۔ تفسیر عثمانی۔ مولانا شبیر احمد عثمانی کی تفسیر ہے۔

سوال: مترادفات القرآن اور قرآنی لغات پر مشہور تصانیف کونسی ہیں؟

جواب: ان موضوعات پر مندرجہ ذیل کتب مشہور ہیں:

۱۔ المفردات۔ امام راغب اصفہانی کی مشہور تصنیف عربی میں ہے۔

۲۔ مترادفات القرآن۔ مولانا عبدالرحمٰن کیلانی کی معلوماتی اور انتہائی اہم تصنیف ہے۔

۳۔ لسان القرآن۔ مولانا محمد حنیف ندوی کی تصنیف ہے۔

۴۔ کلمات القرآن۔ شیخ حسنین محمد مخلوف کی عربی تصنیف ہے۔

۵۔ لغات القرآن۔ غلام احمد پرویز کی تصنیف ہے۔

۶۔ اعجاز البیان فی لغات القرآن۔ مولوی ممدوح اللہ کی تصنیف ہے۔

۷۔ لغات القرآن۔ منشی عزیز الدین کی تصنیف ہے۔

۸۔ انوار البیان۔ مولوی علی محمد کی تصنیف ہے۔

۹۔ تفسیر القرآن فی تخریج لغات القرآن۔ مولوی محمد سلیم نے لکھی۔

۱۰۔ لغات القرآن۔ یہ انسائیکلو پیڈیا ہے جو ڈاکٹر حمیس الدین کی تصنیف ہے۔

۱۱۔ آسان لغات القرآن۔ مولانا عبدالکریم پاریکھ کی تصنیف ہے۔

۱۲۔ فیض القرآن فی تسہیل القرآن۔ شیخ غلام حیدر نے تحریر کی۔

۱۳۔ عجائب البیان فی لغات القرآن۔ حاجی محمد بن عبداللہ کی تصنیف ہے۔

۱۴۔ تدریس فقہ القرآن۔ ابومسعود حسن علوی کی دس جلدوں پر مشتمل تصنیف۔

۱۵۔ نجوم الفرقان الجدید۔ ملا مصطفےٰ ابن سعید نے تحریر کی۔

۱۶۔ کوکب الدری فی لغات القرآن۔ کرامت علی جونپوری کی تصنیف ہے۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، سیارہ ڈائجسٹ، انڈکس کتب لائبریریز)

علاقائی اور بین الاقوامی زبانوں میں تراجم

سوال: اردو زبان میں قرآن پاک کا سب سے پہلا ترجمہ کس نے کیا؟

جواب: قرآن پاک کا پہلا ترجمہ مولانا رفیع الدین کا اور دوسرا شاہ عبدالقادر کا سمجھا جاتا ہے لیکن سب سے پہلی تفسیری کتاب پرانی گجراتی اردو میں لکھی گئی۔ یہ دسویں صدی کے آخر یا گیارھویں کے شروع میں لکھی گئی جو سورۃ یوسف کی تفسیر ہے۔ (الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: اردو زبان کے چند قدیم تراجم و تفاسیر کے نام بتائیں؟

جواب: دکنی ترجمہ دسویں صدی عیسوی میں ہوا۔ جس میں مختصر تفسیر بھی ہے۔ تفسیر حسینی کا ترجمہ پرانی دکنی میں اسی دور میں ہوا۔ سید بابا قادری نے ۱۱۴۷ھ میں تفسیر تنزیل لکھی۔ شاہ مراد اللہ سنبھلی نے ۱۱۸۴ھ میں پارہ عم کی تفسیر خدا کی نعمت

کے نام سے لکھی۔ مولانا شاہ رفیع الدین اور مولانا شاہ عبدالقادر نے بارھویں صدی میں قرآن پاک کے اردو ترجمے کئے۔ یہ دونوں ترجمے لفظی ہیں۔ سید شاہ حقانی نے تفسیر حقانی ۱۲۰۶ھ میں معہ ترجمہ لکھی۔ اسی دور میں حکیم محمد شریف خان نے اردو میں قرآن پاک کا ترجمہ کیا۔ فورٹ ولیم کالج کی طرف سے بارہویں صدی میں ایک اردو ترجمہ ہوا جو چھپ نہ سکا۔ عزیز اللہ ہم رنگ نے ۱۲۲۱ھ میں تفسیر چراغ ابدی لکھی۔ مولانا شاہ غلام مرتضیٰ صنون نے تفسیر مرتضوی ۱۲۵۹ھ میں لکھی۔ سید بابا القادری نے فوائد البدیہہ ۱۲۴۰ھ میں لکھی جو ترجمہ اور مختصر تفسیر ہے۔ تیرھویں صدی میں تفسیر وہابی لکھی گئی جو پورے قرآن کی تفسیر ہے۔ میاں شاہ مخدوم حسینی کی تفسیر حسینی اور چند جزوی تفاسیر بھی گیارہویں، بارہویں اور تیرھویں صدی ہجری میں لکھی گئیں۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بتائیے قرآن پاک کا ترجمہ سب سے پہلے کونسی غیر ملکی (مغربی) زبان میں ہوا؟

جواب: لاطینی زبان میں۔ فرانس کے راہب پطرس نرابلس نے ایک انگریزی رایرٹ آف رینا اور جرمن ہرمن آف ڈلماشیا کی مدد سے ۱۱۴۳ء میں کیا جو ۱۵۴۳ء میں سوئزرلینڈ سے شائع ہوا۔ یہ ترجمہ بعد میں لاطینی، ڈوچ (ولندیزی) اور جرمن زبان میں بھی شائع ہوا۔ (الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: قرآن پاک کا دوسرا لاطینی ترجمہ کب اور کہاں سے شائع ہوا؟

جواب: ۱۹۶۸ء میں اٹلی سے فادر لیوس مراکشی نے متن، شرح اور حواشی سمیت شائع کیا۔ (الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: سب سے پہلے لاطینی زبان میں آنحضرت ﷺ کی سوانح عمری کس نے ترتیب دی؟

جواب: پیٹر ماکر نے قرآن کریم کا عربی سے ترجمہ کیا اور آنحضرت ﷺ کی سوانح

عمری ترتیب دی۔ (الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: فرانسیسی زبان میں سب سے پہلے قرآن پاک کا ترجمہ کس نے کیا؟

جواب: ایم انڈریو ڈورائر نے ۱۶۴۷ء میں فرانسیسی میں ترجمہ کر کے پیرس سے چھپوایا۔ پھر موسیو سیواری نے ۱۷۵۲ء میں اور موسیو گارسن نے ۱۸۲۹ء میں ترجمے کر کے شائع کرائے۔ کازی مرسکی نے ۱۸۴۰ء میں ایک ترجمہ چھپوایا۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: فرانسیسی زبان کے چند مزید تراجم کے نام بتائیے؟

جواب: جی پاتھیئر نے ۱۸۵۲ء میں سالمان ریناش نے پیرس سے ترجمے شائع کرائے۔ فرانس کے نامور مستشرق اور علوم عربیہ کے ماہر ڈاکٹر موریس نے ترجمہ شائع کیا۔ ۱۹۲۶ء میں فرانس کی ایک علمی مجلس نے قرآن کریم کا ایک حصہ لی قرآن کے نام سے چھاپا۔ (الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بتائیے سندھی زبان میں قرآن مجید کے تراجم اور تفاسیر کون سی ہیں؟

جواب: پاک و ہند میں قرآن مجید کا سب سے پہلا ترجمہ سندھی زبان میں ہوا تھا۔ منصورہ (سندھ) کے ایک عالم دین نے الور کے راجہ مہروق بن رائق کی اسلامی تعلیمات کے لئے ہندی میں ترجمہ کیا۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ ترجمہ مقامی زبان سندھی میں تھا یا سنسکرت میں۔ قرآن مجید کا پہلا سندھی ترجمہ اخوند عزیز اللہ متعلوی نے کیا۔ جو ۱۸۷۰ء میں گجرات سے شائع ہوا۔ مولانا تاج محمود امروٹی مولانا محمد مدنی، قاضی عبدالرزاق روہڑی، احمد ملاح (نظم میں) نے مکمل ترجمے کئے۔ قرآن مجید کا ایک سہ ترجمہ بھی ہوا۔ جس میں فارسی، اردو اور سندھی ترجمے تھے۔ اس ترجمے کو شیخ عبدالعزیز محمد سلیمان نے شائع کیا۔ سندھی تفاسیر میں تفسیر ہاشمی (تبارک الذی اور پارہ عم) جو مخدوم محمد ہاشم بن عبدالغفور ٹھٹوی نے لکھی۔ مولانا ابوالحسن ٹھٹوی کی تفسیر ابوالحسن، مولانا

رشید الدین کی تفسیر مفتاح رشد اللہ، مولوی محمد عثمان نورنگ زادہ کی تفسیر تنویر الایمان، پیر مردان علی شاہ پیر پگاڑا کی تفسیر کوثر اور مولانا جان محمد بھٹو نے مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کی تفہیم القرآن کا ترجمہ قابل ذکر ہیں۔

(الاتقان، کتاب الھدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: قرآن مجید کے ہندی تراجم کون سے ہیں؟

جواب: قدیم ترین ہندی ترجمہ ۸۸۳ء میں ایک ہندو راجہ مہروک نے کرایا جو کشمیر اور پنجاب کا حکمران تھا۔ سولہویں صدی میں بھی ایک ترجمہ ہوا جس کی تفصیل نہیں ملتی۔ پادری ڈاکٹر احمد شاہ مسیحی نے القرآن کے نام سے ۱۹۱۵ء میں مکمل ہندی میں ترجمہ شائع کیا۔ شیخ محمد یوسف نے ایک ہندی ترجمہ قرآن شریف کا ہندی انودلو (قرآن شریف کا ہندی ترجمہ) شائع کیا۔ خواجہ حسن نظامی نے ''قرآن مجید کا ہندی ترجمہ وتفسیر'' کے نام سے ترجمہ مع تفسیر دو جلدوں میں شائع کی۔ مولانا احمد بشیر فرنگی محلی نے ''قرآن شریف'' کے نام سے ہندی ترجمہ کیا جو بغیر عربی متن کے ہے۔ مولانا فضل الرحمٰن گنج پوری نے کچھ آیتوں کا ترجمہ کیا اور ان کا درس مولانا عبدالباری فرنگی محلی نے ہندی میں ترجمہ کیا۔ ابوسلیم محمد عبدالحئی نے ایک مکمل ہندی ترجمہ مع عربی متن قرآن مجید کے نام سے شائع کیا یہ ترجمہ محمد فاروق خان سلطان پوری نے کیا۔

(الاتقان، کتاب الھدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: دنیا کی مختلف زبانوں میں قرآن حکیم کے اہم ترین تراجم بتا دیجئے؟

جواب: پولینڈ میں قرآن پاک کا پہلا ترجمہ برشکیفو نے کیا جو ۱۸۵۸ء میں وارسا سے شائع ہوا۔ فرانسیسی نسخے کی مدد سے پرتگالی میں ۱۸۸۲ء میں ترجمہ ہوا۔ سروپائی میں میکولو براٹش نے ترجمہ کر کے ۱۸۹۵ء میں بلگریڈ سے شائع کرایا۔ ڈنمار کی زبان میں پہلا ترجمہ پیڈرسن نے ۱۹۱۹ء میں اور دوسرا بھل نے ۱۹۲۱ء میں

کوپن ہیگن سے شائع کیا۔ رومانی میں الیولیکل نے ۱۹۱۲ء میں ترجمہ چھپوایا۔
یورپی زبانوں میں سب سے پہلے لاطینی زبان میں فرانس کے پطرس ترابلس
نے شروع کیا جسے بعد میں ایک انگریزی رابرٹ آورٹیڈیا اور ایک جرمن
ہرمناور نے ۱۱۴۳ء میں مکمل کیا۔ اسے ۱۵۴۳ء میں تھیوڈو ڈوبیلی نے سوئزرلینڈ
سے شائع کیا یہی ترجمہ بعد میں اطالوی، ڈچ اور جرمن زبانوں میں شائع ہوا۔
لاطینی زبان میں ایک ترجمہ پادری لیوس نے کیا جو ۱۶۹۸ء میں شائع ہوا۔
تیسرا ترجمہ جسٹس فریڈریکس نے ۱۷۶۸ء میں کیا۔

فرانسیسی میں پہلا ترجمہ انڈرلوڈوراٹر نے ۱۶۴۷ء میں مکمل کر کے
پیرس سے چھپوایا۔ پھر ۱۶۵۱ء، ۱۶۶۹ء اور ۱۶۷۳ء میں لاہائی سے ٹرانسیسی ترجمہ
شائع ہوا اور ۱۹۲۳ء میں برلن سے۔

یونانی زبان میں ایک ترجمہ پینٹپا کی نے ۱۸۸۰ء میں کیا جو ایتھنز
سے شائع ہوا۔ ۱۸۸۶ اور ۱۸۲۹ء میں جو ایڈیشن شائع ہوئے۔

عبرانی زبان میں تین ترجمے ہوئے۔ پہلا یعقوب بن اسرائیل کا۔
دوسرا برمن رکنڈ روف کا جو ۱۹۲۷ء میں لیپہ سے شائع ہوا اور یسرا فلین کا جو
۱۹۳۱ء میں بیت المقدس سے شائع ہوا۔

اطالوی زبان میں پہلا ترجمہ ہینن نے کیا جو ۱۵۴۷ء میں شائع
ہوا۔ کازو کا ترجمہ ۱۸۴۷ء میں چھپا تیسرا اہم ترجمہ بنیر نے کیا جو پہلی مرتبہ
۱۸۸۲ میں اور پھر دو ایڈیشن ۱۹۱۲ء میں شائع ہوا۔

ہسپانوی زبان میں پہلا باقاعدہ ترجمہ ڈی روسی نے ۱۸۴۴ء میں کیا
جو میڈرڈ سے شائع ہوا۔ دوسرا ۱۸۷۶ء میں آرٹز نے بارسلونا سے چھپوایا۔ اسی
طرح برجیونڈو کا ترجمہ میڈرڈ سے ۱۸۷۵ء میں شائع ہوا۔ ۱۹۰۷ء میں بارسلونا
سے ہسپانوی زبان میں ایک ترجمہ شائع ہوا۔ ۱۹۱۳ء میں کاٹو نے میڈرڈ سے

ایک ترجمہ شائع کرایا۔ ۱۹۳۱ء اور ۱۹۳۶ء میں اس کے دو مزید ایڈیشن شائع ہوئے۔

ڈچ زبان میں پہلا ترجمہ شوگر نے ۱۶۶۱ء میں کیا جو ہمبرگ سے شائع ہوا۔ گارا سماٹرا نے لیڈن نے اپنا ترجمہ ۱۶۵۸ء میں شائع کیا جس کا دوسرا ایڈیشن ۱۷۸۹ء میں شائع ہوا۔ تیسرا ترجمہ لفس کا ہے جو ۱۸۵۹ء میں طبع ہوا۔ چوتھا ترجمہ ڈاکٹر کرز نے ۱۸۶۰ء میں ہارم سے طبع کرایا۔ اس کے تین ایڈیشن ۱۸۷۸ء، ۱۹۰۵ اور ۱۹۱۶ء میں شائع ہوئے۔

ارمنی زبان میں قرآن پاک کا پہلا ترجمہ امیر خانیا نے کیا جو پہلی مرتبہ ۱۹۱۹ء میں اورنہ سے طبع ہوا۔ اس کا دوسرا ایڈیشن ۱۹۴۵ء میں طبع ہوا۔ ۱۹۱۱ء میں لازنر اور ۱۹۱۲ء میں اورنہ سے کوربنیان کے ترجمے شائع ہوئے۔

بوہیمیہ زبان میں پہلا ترجمہ فلی کا ہے جو ہراگ سے ۱۹۲۵ء میں شائع ہوا۔ دوسرا ترجمہ ینکل کا ہے جو پراگ ہی سے ۱۹۳۳ء میں شائع ہوا۔

جاوی زبان میں پہلا ترجمہ نیادیا کا ہے جو ۱۹۰۳ء میں سماٹرا سے شائع ہوا۔ دوسرا ترجمہ سارنگ نے کیا جو ۱۹۱۳ء میں طبع ہوا۔

انگریزی زبان میں قرآن مجید کا سب سے پہلا ترجمہ ۱۶۴۹ء میں لندن سے شائع ہوا جس کا دوسرا ایڈیشن ۱۶۸۸ء میں اور تیسرا ایڈیشن ۱۸۰۶ء میں امریکہ سے طبع ہوا ہے۔ جارج سیل کا ترجمہ لندن سے ۱۷۶۳ء شائع ہوا جس کے بعد میں سینکڑوں ایڈیشن شائع ہوئے۔ روڈویل کا ترجمہ پہلی بار لندن سے ۱۸۶۱ء میں شائع ہوا۔ ایک ایڈیشن ۱۹۰۹ء میں امریکہ سے طبع ہوا۔ پامر کا ترجمہ پہلی ۱۸۸۰ء میں آکسفورڈ سے دو جلدوں میں شائع ہوا۔ پھر اس کے تین ایڈیشن ۱۹۰۵ء، ۱۹۲۸ اور ۱۹۲۹ء میں لندن سے شائع ہوئے۔ ۱۹۰۹ء میں اس کا ایک ایڈیشن امریکہ سے شائع ہوا۔ ۱۹۰۵ء میں ڈاکٹر محمد عبدالحکیم

نے انگریزی میں شائع کرایا۔ مرزا ابوالفضل کا ترجمہ ۱۹۱۱ء میں الہ آباد سے عربی متن کے ساتھ شائع ہوا۔ ۱۹۱۹ء میں مرزا حیرت دہلوی کا انگریزی ترجمہ مع حواشی اور تفسیر شائع ہوا۔ ۱۹۳۰ء میں غلام سرور کا انگریزی ترجمہ آکسفورڈ سے شائع ہوا۔ ۱۹۳۵ء میں علامہ عبداللہ یوسف علی کا انگریزی ترجمہ لاہور سے۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کی تفسیر تفہیم القرآن کا ترجمہ محمد اکبر نے لاہور سے شائع کرایا۔

چینی زبان میں ۱۹۲۳ء میں لوپن جودھوا جرجز نے شائع کرایا دوسرا ترجمہ چن چاک کا ۱۹۳۱ء میں شنگھائی سے اور ۱۹۳۵ء میں ایک اردو ترجمہ پاومن چن چنگ نے شائع کیا۔ پھر ۱۹۳۷ء میں لی چنگ نے ترجمہ چھپوایا۔

ہندی میں ڈاکٹر احمد شاہ اور خواجہ حسن نظامی کے ترجمے مشہور ہیں۔

عواجدانیہ میں پہلا ترجمہ حافظ عبدالرشید نے ۱۳۰۶ء میں دہلی سے شائع کرایا جس کا دوسرا ایڈیشن ۱۳۱۱ء میں شائع ہوا۔ دوسرا ترجمہ عبدالقادر بن لقمان نے کیا جو ۱۸۷۴ء میں بمبئی سے شائع ہوا۔ محمد اصفہانی کا ترجمہ بھی بمبئی سے ۱۹۰۰ء میں شائع ہوا۔ ۱۹۰۳ء میں غلام علی کا ترجمہ طبع ہوا۔

بنگالی میں پہلا ترجمہ شاہ رفیع الدین کے ترجمے کی مدد سے ۱۳۴۹ء میں طبع ہوا۔ ۱۸۹۹ء میں نعیم الدین کا بنگالی ترجمہ شائع ہوا۔ ۱۹۰۱ء میں ابن محمد عبدالحق کا ترجمہ اور ۱۹۰۸ء میں نمولا ساک کا ترجمہ شائع ہوا۔

اردو زبان میں پہلا باقاعدہ ترجمہ شاہ عبدالقادر نے ۱۲۰۵ءمیں کیا۔

مولانا شاہ رفیع الدین، مولانا نذیر احمد، مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا احمد رضا خان بریلوی، مولانا خواجہ حسن نظامی، مولانا فتح محمد جالندھر اور مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کے تراجم مشہور ہیں۔

(الاتقان، کتاب الھدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: یورپی ممالک میں ہونے والے ابتدائی تراجم اور مترجم کے نام بتایئے؟

جواب: لاطینی زبان میں رابرٹ روٹن نے ۱۱۴۳ء میں اطالوی میں انڈریا اراوابنی نے ترجمہ قرآن کیا۔ ارد گوینن میں جوہاناس اندریاس نے ۱۵۰۰ء میں، فرانسیسی میں انڈریو ڈورائر نے ۱۶۰۰ء میں۔ انگریزی میں الیگزینڈراس نے۔ لاطینی میں لیوس مراکشی نے ۱۹۶۸ء میں۔ انگریزی میں جارج سیل نے ۱۷۳۴ء میں فرانسیسی میں سیواری نے ۱۷۸۳ء میں۔ جرمن زبان میں میگرلین نے ۱۷۷۲ء میں اور وایل نے ۱۸۳۸ء میں۔ فرانسیسی زبان میں گارسن ڈی ٹاسی نے ۱۸۲۹ء میں اور کاسمرسکی نے ۱۸۴۰ء میں۔ جرمن میں المان نے ۱۸۴۰ء میں اور انگریزی میں راڈویل نے ۱۸۶۲ء میں۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ ،القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: قرآن کے بارے میں مشہور کتاب **Companion to the Quran** کس نے اور کب لکھی؟

جواب: **W. Montgomery Wath** نے ۱۹۶۷ء میں۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ ،القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: یورپی ممالک میں طبع ہونے والے قرآن مجید کے چند نسخوں کے نام بتا دیں؟

جواب: اسکندر پگینینی نے وینس سے ۱۵۱۵ء میں، براہام ہنکلیمین نے ۱۶۴۹ء میں ہمبرگ سے اور فلیگل نے ۱۸۳۸ء میں لیپنہ سے نسخے طبع کرائے۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ ،القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بیسویں صدی کے چند مشہور تراجم قرآن کے نام بتا دیں؟

جواب: **The Quran Interpreted by A. J. Arberry** یہ لندن سے ۱۹۵۵ء میں طبع ہوا۔ **The Glorious Quran by Marmaduke Pukthal** یہ تاج کمپنی نے طبع کیا۔ **The Quran**

یہ A. Jrberry کا ترجمہ تھا جو ۱۹۵۳ء میں لندن سے طبع ہوا۔ The Holy Quran جو کہ سردار محمد یوسف کا ترجمہ تھا اور لاہور سے شائع ہوا۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: مسلمانوں کے انگریزی میں مشہور تراجم و تفاسیر کون سے ہیں؟

جواب: Introduction to the study of Holy Quran. M. Ali

Holy Quran by Maulana Abdul Majid Daryabadi.
Tafsir Majidi by Maulana Abdul Majid Daryabadi.
Translation of the Holy Quran by Hafiz Ghulam Sarwar.
Translation of the Holy Quran by Maulana Muhammad Ali.
The Glorious Holy Quran by Ali Ahmed Khan.
The Holy Quran by Dr. Khadim Rehmani Nuri.
The Holy Quran by Asdullah Yousaf Ali.
The Quran by Mirza Abdul Fadal Allahasadi.
Contemporary on the Holy Quran by Abu Muhammad Abdul Haq.
Translation of the Quran by Mirza Hairat Dehlvi.
Quran Majid Translation in Malaya Language published by M. Fakharud Din Ahmed Aultani.

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: مقامی زبانوں میں قرآن پاک کا پہلا ترجمہ کونسا ہے؟

جواب: پشتو میں پہلا ترجمہ غالباً ۱۳۱۹ھ میں طبع ہوا۔ پنجابی میں پہلا ترجمہ حافظ محمد لکھنوی نے کیا جو لاہور سے طبع ہوا۔ فارسی میں پہلا ترجمہ حضرت شیخ سعدیؒ نے کیا جب کہ برصغیر میں پہلا فارسی ترجمہ حضرت شاہ ولی اللہ نے ۱۷۳۷ء

میں کیا۔ (الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: پنجابی زبان میں قرآن کے مطبوعہ تراجم کونسے ہیں؟

جواب: فارسی حروف میں پنجابی زبان میں ترجمے ہوئے جن میں نبی بخش حلوائی کا اردو ترجمے کے ساتھ پنجابی نظم میں تفسیر ہے جو لاہور سے ۱۹۰۲ء اور ۱۹۰۴ء میں دو حصوں میں طبع ہوئی۔ محمد فیروز الدین کا منظوم پنجابی ترجمہ جس کے ساتھ اردو ترجمہ بھی ہے تفسیر محمدی حافظ محمد بن بارک اللہ لکھو کے والے پنجابی نثر میں ترجمہ اور منظوم تفسیر ہے۔ مولوی محمد دلپذیر بھیروی کا پنجابی نثر میں ترجمہ قرآن، مولوی ہدایت اللہ کا نثر میں ترجمہ ہے جو ۱۹۶۹ء میں شائع ہوا۔ گورمکھی حروف میں پنجابی ترجمے شائع ہوئے۔ سنت گوردت سنگھ نے ترجمہ کیا جو ۱۹۱۱ء میں امرتسر اور وزیر آباد سے شائع ہوا۔ سردار محمد یوسف نے ۱۹۳۲ء میں امرتسر اور قادیان سے شائع کرایا۔ (الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: پنجابی زبان میں چند سورتیں بھی ترجمہ و تفاسیر ہوئیں۔ نام بتا دیجئے؟

جواب: مولوی غلام رسول نے سورۃ یوسف قصص المحسنین کے نام سے منظوم تفسیر لکھی۔ جو لاہور سے پہلی مرتبہ ۱۳۲۱ء میں شائع ہوئی۔ انہوں نے سورۃ والضحیٰ کی منظور تفسیر اکرام محمدی کے نام سے لکھی۔ سورۃ یوسف کی منظوم تفسیر محمد اظہر حنفی نے قصص المحسنین کے نام سے لکھی جو ۱۹۰۹ء میں شائع ہوئی۔ محمد دین نے سورۃ مزمل کی منظوم تفسیر لکھی جو ۱۹۰۸ء میں شائع ہوئی۔ محمد عبداللہ احمدی نے سورۃ فاتحہ کی تفسیر پنجابی میں لکھی ترجمہ اردو میں تھا۔ اس نے سورۃ بقرہ کی پنجابی تفسیر بھی لکھی۔ مولوی کرم الٰہی نے سورۃ یوسف کی منظوم تفسیر قصص المحسنین جدید کے نام سے لکھی جو ۱۹۰۵ء میں شائع ہوئی۔ مولوی محمد فیروز دین نے باغ بہشت پنجسورہ لکھی جس میں ترجمہ نثر میں اور تفسیر نظم میں تھی۔ یہ ۱۹۰۲ء میں شائع ہوا۔ مولوی محمد حسین احمد آبادی نے تفسیر سورۃ یٰسین لکھی ترجمہ نثر

میں اور تفسیر نظم میں ۱۹۰۲ء میں امرتسر سے شائع ہوئی۔ سورۃ یٰسین کا اردو ترجمہ اور پنجابی تفسیر محمد حبیب اللہ نے تحفہء حبیب یا رفیق الجنان کے نام سے ۱۹۰۳ء میں شائع کیا۔ نور محمد نے سورۃ الملک کا منظوم ترجمہ راحت المؤمنین کے نام سے کیا جو ۱۹۰۰ء میں شائع ہوا۔ مولوی فیض محمد نے سورۃ مزمل کی تفسیر (نثر میں ترجمہ اور نظم میں تفسیر) فیض مکمل کے نام سے لکھی جو ۱۹۰۳ء میں شائع ہوئی۔ مولوی اشرف علی نے سورہء یٰسین، سورۃ الرحمٰن، سورہ ملک، سورۃ مزمل اور سورۃ النباء کی منظوم تفسیر باغ بہشت کے نام سے ۱۳۳۹ء میں نظم کی۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: برمی زبان کے چند تراجم کے نام بتا دیجئے؟

جواب: مسٹر یوبا اودھ کے آئی ایچ نے جن کا اسلامی نام احمد اللہ ہے برمی زبان میں قرآن پاک کا ترجمہ کیا۔ برمی زبان میں ایک اور ترجمہ مولوی رحمت اللہ مسلم مشنری جمعیت العلماء رنگون نے کیا۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بنگالی زبان میں قرآن پاک کا ترجمہ کب شائع ہوا؟

جواب: ۱۹۰۸ء میں آسٹریلیا کی بپٹسٹ سوسائٹی کے ایک مشنری ریورنڈ ولیم گولڈٹیک نے بنگالی زبان میں قرآن کا ترجمہ شائع کیا۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: مرہٹی زبان میں قرآن پاک کے تراجم کون سے ہیں؟

جواب: حکیم صوفی میر محمد یعقوب خان نے قرآن مجید کا مرہٹی زبان میں ترجمہ بمبئی سے شائع کیا۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: تلیگو زبان میں قرآن پاک کے تراجم بتا دیجئے؟

جواب: مسٹر نرائن راؤ نے اور پھر بعد میں مرہٹہ بزرگ مسٹر ونکٹار متن نے امیر

جماعت احمدیہ مولوی محمد علی کے انگریزی ترجمہ کی مدد سے تلگو زبان میں تراجم کیے۔ (الاتقان، کتاب الہدیٰ ،القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: قرآن پاک کے ملیالم زبان اور کناری زبان میں تراجم کون سے ہیں؟

جواب: مسٹر ایس۔ این کرشن راؤ نے ملیالم زبان میں اور دارالاشاعت بنگلورٹی نے کناری زبان میں قرآن پاک کے تراجم کیے۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ ،القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ترکی زبان کے چند مشہور تراجم کا نام بتا دیں؟

جواب: سلطان عبدالحمید کے عہد حکومت میں تراجم زیادہ شائع نہیں ہوئے تاہم تفسیریں اکثر شائع ہوئیں۔ ایک خوبصورت قرآن مع تفسیر ۱۳۲۰ھ میں قسطنطنیہ سے شائع ہوا۔ بعد میں ابراہیم علمی کی طرف سے ایک ترکی زبان میں پہلا مکمل ترجمہ، ''ترجمۃ القرآن'' کے نام سے شائع ہوا۔ محکمہ معارف کے زیر ادارت ایک مکمل ترجمہ مرتب ہوا۔ (الاتقان، کتاب الہدیٰ ،القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: سواحلی زبان کے چند مشہور تراجم کون سے ہیں؟

جواب: مشرقی افریقہ کی سواحلی زبان میں قرآن مجید کا پہلا ترجمہ عیسائیوں نے شائع کیا جو ایک معاندانہ تنقید تھا۔ بعد میں ایک ترجمہ انجمن اسلامیہ کی طرف سے نیروبی سے اور دوسرا ترجمہ زنجبار سے ہوا۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ ،القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: قرآن مجید کے انگریزی زبان میں تراجم کب ہوئے؟

جواب: قرآن مجید کا سب سے پہلا ترجمہ لاطینی زبان میں ۱۱۴۲ھ میں ہوا اور ۱۵۴۳ء میں شائع ہوا۔ لاطینی میں دوسرا ترجمہ ۱۶۹۸ء میں شائع ہوا، مترجم کا نام موروسی ہے۔ اس کے بعد اطالوی اور فرنچ زبانوں میں ترجمے ہونے لگے۔ انگریزی زبان میں سب سے پہلا ترجمہ لاطینی سے ۱۶۴۸ء سے ۱۶۸۸ء تک

شائع ہوا۔ دوسرا ترجمہ جارج سیل نے کیا جو ۱۷۳۴ء میں لندن سے شائع ہوا۔ ۱۸۶۱ء میں کیمبرج یونیورسٹی کے ایک استاد جے ایم راڈویل نے اپنا ترجمہ شائع کیا۔ ۱۹۰۰ء میں آکسفورڈ یونیورسٹی کے پروفیسر پامر کا ترجمہ شائع ہوا۔ ۱۷۴۳ء میں ای ڈبلیو لین نے منتخبات قرآن شائع کئے۔ ایک پادری سیل اور سر ولیم میور نے اپنے ترجمے شائع کئے ۱۸۹۴ء میں شامی الاصل اور یہودی النسل انگریز آکسفورڈ کے پروفیسر ڈی ای مارگولیس نے سورۃ آل عمران کا ترجمہ شائع کیا۔ ۱۸۹۴ء میں ایک مشہور پادری ایم وہیری نے سیل کے ترجمے کی بنیاد پر ایک تفسیر چار جلدوں میں شائع کی۔ ۱۹۰۵ء میں سب سے پہلے ایک مسلمان ڈاکٹر عبدالحکیم نے ترجمہ کیا جو پہلے قادیانی تھے پھر تائب ہو گئے تھے۔ انہوں نے اپنے دور احمدیت میں قرآن مجید کا ایک اردو ترجمہ بھی کیا تھا۔ انگریزی ترجمہ لندن میں چھپا۔ ۱۱۔۱۹۱۰ء میں مرزا ابوالفضل کا انگریزی ترجمہ دو جلدوں میں چھپا۔ یہ پہلا انگریزی ترجمہ ہے جو متن کے ساتھ چھپا۔ ۱۹۱۸ء میں مولوی محمد علی امیر جماعت احمدیہ کا انگریزی ترجمہ مع تفسیر لاہور سے شائع ہوا۔ ۱۹۳۰ء کے قریب ایک نومسلم انگریزی محمد مارماڈیوک پکفال کا ترجمہ قرآن مجید کا مفہوم **(Meaning of the Glorious Quran)** کے عنوان سے شائع ہوا۔ ۱۹۳۷ء سے ۱۹۴۰ء تک عبداللہ یوسف علی کا ترجمہ قرآن شائع ہوا۔ حافظ غلام سرور (احمدی) نے بھی انگریزی میں ایک ترجمہ کیا۔ مولانا عبدالماجد دریا آبادی نے ۱۹۳۹ء میں ترجمہ وتفسیر کیا جو ۱۹۶۰ء میں لاہور سے شائع ہوا۔ ایڈنبرا یونیورسٹی کے پادری رچرڈبل نے ۳۸۔۱۹۳۷ء میں ایک ترجمہ دو جلدوں میں کیا۔ کیمبرج یونیورسٹی کے پروفیسر رائے جے آربری کا ترجمہ قرآن ۱۹۵۵ء میں دو جلدوں میں شائع ہوا۔ ۱۹۵۶ء میں امریکہ سے این۔ جے داؤد کا انگریزی ترجمہ شائع ہوا۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بنگلہ زبان میں قرآن پاک کے تراجم اور تفاسیر بتا دیجئے؟

جواب: قدیم دور میں قرآن مجید کے بنگلہ زبان میں کل ۴۲ تراجم شائع ہوئے ان میں ۱۵ مکمل اور ۲۷ جزئی شکل میں تھے۔ ان میں دو ترجمے عیسائی پادریوں کے اور ایک برہمی دھرم کے پنڈت کے قلم سے تھے۔ ان میں تفسیر اشرفی کے نام سے مولانا نور الرحمٰن نے مولانا اشرف علی تھانوی کی تفسیر بیان القرآن کا ترجمہ کیا۔ مولانا محمد اکرم خان کی تفسیر قرآن، مولوی عبدالحکیم اور مولوی حسن علی نے بنگانوباد قرآن شریف کے نام سے ترجمہ کیا۔ خان بہادر عبدالرحمٰن خان، کلیم عبدالمنان اور علی حیدر چوہدری نے بھی ترجمے کئے۔ مولانا شمس الحق فرید پوری اور مولانا عزیز الحق نے حقانی تفسیر (نامکمل) لکھی۔ القرآن کے نام سے اسلامک اکیڈمی ڈھاکہ کی طرف سے ترجمہ شائع ہوا۔ ان کے علاوہ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کی تفہیم القرآن کا بھی بنگلہ زبان میں ترجمہ مولانا عبدالرحیم نے کیا۔ (الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: پشتو ادب میں تفاسیر کا ذخیرہ کون سا ہے؟

جواب: پشتو ادب میں سب سے پہلی، سب سے مستند اور سب سے ضخیم تفسیر ''تفسیر یسیر'' ہے جو مولانا مراد علی کی تصنیف ہے۔ یہ تفسیر ۱۲۸۲ سے ۱۲۸۴ھ میں لکھی گئی۔ مولانا محمد الیاس پشاوری کو چپانی کی تفسیر فخری التفاسیر بھی مشہور ہے۔ مولانا عبدالحق دربنگوی نے قرآن حکیم کا پشتو میں ترجمہ کیا۔ ملا محمد حسین واعظ کی تفسیر حسینی کا پشتو ترجمہ مولانا عبداللہ اور عبدالعزیز عادل نے کیا جو ۱۹۳۰ء میں بمبئی سے چھپا۔ افغانستان کے علماء نے مولانا شیخ الہند محمود الحسن کے اردو ترجمے کو پشتو میں ڈھالا اور شیخ الہند اور شیخ الاسلام مولانا شبیر احمد عثمانی کے حواشی کو بطور تفسیر ترجمہ کیا۔ قیام پاکستان کے مولانا ودودی نے قرآن پاک کے پندرہ

پاروں کا ترجمہ وتفسیر، تفسیر ودودی کے نام سے لکھی۔ کشاف القرآن کے نام سے حافظ محمد ادریس کی تفسیر اور قصب السکر فی التفسیر سورۃ الکوثر، تفسیر والضحیٰ، تفسیر بے نظیر، تفسیر الظاہر، تفسیر اکوڑہ خٹک اور تفسیر حبیبی بھی چند نامکمل تفاسیر ہیں۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: قرآن مجید کا جرمن زبان میں سب سے پہلے کس نے ترجمہ کیا؟

جواب: مارٹن لوتھر نے۔

سوال: سویڈن کی زبان میں قرآن پاک کے قدیم تراجم کون سے ہیں؟

جواب: ٹابزگ نے ۱۸۷۴ء میں ایک ترجمہ سویڈن کی زبان میں چھپوایا جو غلط ہے۔ ۱۹۳۴ء میں سویڈن کے ایک عالم مسٹر انوکلر نے (جو بعد میں مسلمان ہو گئے تھے) نے ایک ترجمہ چھپوایا جو بہتر ہے۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ہسپانوی اور یونانی زبان کے قدیم تراجم بتا دیجئے؟

جواب: پورے قرآن پاک کا ترجمہ قدیم ہسپانوی اور یونانی زبان میں نہیں ہوا۔ تیرھویں صدی میں انفانسو دہم کے حکیم ابراہیم نے ایک سورۃ کا ترجمہ ہسپانوی زبان میں کیا تھا جس کا فرانسیسی ترجمہ یونا ونچراوی سیو نے کیا۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: عبرانی زبان میں قرآن پاک کے چند قدیم تراجم کا نام بتائیے؟

جواب: قدیم عبرانی زبان میں ترجمہ مکمل نہیں ہوا لیکن یہودی قاموس العلوم و جیوش انسائیکلو پیڈیا سے عبرانی ترجموں کے بعض ٹکڑوں کا پتہ چلتا ہے۔ سترھویں صدی میں یعقوب بن اسرائیل نے قرآن کا لاطینی سے عبرانی میں ترجمہ کیا۔ ڈاکٹر جوزف رولن نے قرآن مجید کا عبرانی میں ترجمہ کیا۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: جرمن زبان میں قرآن کے قدیم تراجم کون سے ہیں؟

جواب: جرمن زبان میں قرآنی مجید کا سب سے پہلا ترجمہ مشہور جرمن مصلح اور پروٹسنٹ فرقہ کے بانی مارٹن لوتھر نے کیا۔ یہ ترجمہ ایک لاطینی ترجمے کی مدد سے اصل عربی میں کیا گیا۔ ایک جرمن ترجمہ شویگر نے اطالوی سے کیا پھر فریڈرک میگرلین نے بھی ایک ترجمہ کیا۔ سیل کے انگریزی ترجمہ قرآن کا جرمن ترجمہ تھیوڈور آرنلڈ نے ۱۷۴۶ء میں کیا۔ قرآن حکیم کا بہترین جرمن ترجمہ جوسی بواسن نے ۱۷۷۳ء میں کیا۔ ۱۸۵۳ء میں ایک ترجمہ الممان نے کیا۔ ایک ترجمہ ہینگ نے اور ایک ترجمہ گریگل نے شائع کیا۔ فریڈرک روکروٹ کا بعض حصص قرآن کا ترجمہ ۱۸۸۸ء میں طبع ہوا۔ ایم۔کلامراتھ نے پچاس قدیم سورتوں کا ترجمہ ۱۸۹۰ء میں شائع کیا۔ اچ ایل فلیشر نے بھی قرآن کا جرمن میں ترجمہ کیا۔ احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور کا جرمن ترجمہ مع تفسیر ۱۹۳۸ء میں برلن سے شائع ہوا جو جرمن زبان میں پہلا مستند اور صحیح ترجمہ سمجھا جاتا ہے۔ (الاتقان، کتاب الہدیٰ ،القرآن ، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ڈچ (ولندیزی) زبان میں چند مشہور تراجم قرآن کون سے ہیں؟

جواب: ڈچ میں پہلا ترجمہ عریش القرآن کے نام سے شویگر نے ۱۶۴۱ء میں ہمبرگ سے شائع کیا۔ جے۔اچ گلیس سیکر نے ڈورائر کے ترجمے سے ۱۶۵۸ء میں ایک ترجمہ چھاپا۔ پروفیسر شرح محمدی ڈاکٹر کیرز نے ۱۸۶۰ء میں ہارلم سے ایک ترجمہ شائع کیا۔ ڈاکٹر ڈی کیسر نے سیل کے انگریزی ترجمے سے ڈچ زبان میں ترجمہ کیا جو ہالینڈ میں رائج ہے۔ ۱۹۳۰ء میں ایک ڈچ مسلمان نے ڈچ زبان میں ترجمہ ہیگ سے شائع کیا جو تمام ترجموں سے بہتر ہے۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ ،القرآن ، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بتایئے روسی زبان میں قرآن پاک کا ترجمہ سب سے پہلے کہاں ہوا؟

جواب: ۱۷۷۶ میں سب سے پہلا روسی زبان میں ترجمہ سینٹ پیٹرز برگ میں شائع ہوا۔ (الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: قرآن مجید کے اطالوی زبان میں چند تراجم کے نام بتائیے؟

جواب: انڈریا اراوی بین نے ۱۸۴۷ء میں سب سے پہلے اطالوی زبان میں قرآن پاک کا ترجمہ شائع کیا یہ بیلی انڈر کے لاطینی ترجمے سے اخذ تھا۔ پروفیسر کولیوفرکاسی نے ۱۹۱۴ء میں اطالوی میں ایک ترجمہ کیا۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بتائیے ارگوئی زبان میں قرآن پاک کا ترجمہ کس نے کیا؟

جواب: جان انڈیز نے پندرھویں صدی میں ترجمہ اور شرح چھاپی۔ یہ پہلے ایک مسلمان فقیہہ تھا پھر عیسائی ہوگیا۔ اس نے کتب احادیث کا بھی ترجمہ کیا۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ ٹیوریا اکولوتھر نے کونسا ترجمہ کیا؟

جواب: ۱۷۰۱ء میں پروشیا کے لوتھر نے قرآن کا ایک ایڈیشن برلن میں چھاپا جس میں عربی، فارسی، ترکی اور لاطینی ترجمہ بھی تھا۔ یہ اب نایاب ہے۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: اسپرنٹو زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ کس نے کیا؟

جواب: خالد شیلڈرک نے۔ (الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: قرآن مجید کے فارسی زبان کے چند قدیم تراجم کون سے ہیں؟

جواب: فارسی زبان میں قرآن پاک کا سب سے پہلے ترجمہ شیخ سعدی نے کیا۔ دہلی کے فاروقی پریس نے ۱۳۱۵ھ میں متعدد زبانوں میں قرآن کا ترجمہ شائع کیا جس میں فارسی کے علاوہ عربی سطر کے بعد اردو لفظی ترجمہ اور سلیس بامحاورہ ترجمہ بھی تھا۔ برصغیر میں شاہ رفیع الدین نے بھی فارسی ترجمہ کیا۔ ریرنڈ ڈاکٹر

امام الدین امرتسری نے ترجمہ کیا جو رومن اردو میں پہلا ترجمہ ہے۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: گجراتی زبان میں چند تراجم قرآن کے نام بتا دیں؟

جواب: حاجی غلام علی حاجی اسماعیل رحمانی نے گجراتی زبان میں ترجمہ کیا۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: چینی زبان میں قرآن پاک کے تراجم کون سے ہیں؟

جواب: ۱۹۲۷ء میں ایک غیر مسلم چینی نے راڈویل کے انگریزی ترجمے سے چینی زبان میں ترجمہ کیا جو بالکل غلط تھا۔ شنگھائی کے یہودی نے مولانا محمد علی امیر جماعت احمدیہ کے انگریزی ترجمے کی مدد سے چینی زبان میں ترجمہ کیا۔ اسے بھی علماء نے ناپسند کیا۔ ۱۹۳۲ء میں جدید چینی ترجمہ قرآن شائع ہوا۔ ۱۹۲۱ء میں منتخبات قرآن معہ ترجمہ بیجنگ سے شائع ہوئے۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: جاپانی زبان میں قرآن پاک کے چند تراجم کے نام بتا دیں؟

جواب: جاپانی زبان میں قرآن پاک کا سب سے پہلے ترجمہ شیخ عبدالرشید ابراہیم نے کیا۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: جاوی زبان کے تراجم کون سے ہیں؟

جواب: مسٹر نغریا نے جاوی زبان میں ترجمہ کیا جو ۱۹۱۳ء میں شائع ہوا۔

(الاتقان، کتاب الہدیٰ، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: جاوی زبان میں ایک اور ابتدائی ترجمے کا پتہ چلتا ہے۔ وہ کون سا ہے؟

جواب: نیادیا نے یہ ترجمہ کیا جو ۱۹۰۳ء میں طبع ہوا۔

(قرآن کے تراجم و تفاسیر، کتاب الہدیٰ، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بتایئے کن صحابی نے سب سے پہلے عربی زبان سے ترجمہ کیا تھا؟

جواب: حضرت سلمان فارسیؓ نے سورۃ فاتحہ کا ترجمہ اپنے ہم وطن نومسلموں کے لئے فارسی میں کیا تھا۔ ان کے بعد فارسی میں سب سے پہلے حضرت سعدی شیرازی کے ترجمے کا پتہ چلتا ہے۔ (تاریخ القرآن، علوم القرآن، الاتقان)

سوال: سندھی زبان میں قرآن پاک کا پہلا ترجمہ ٹیاری حیدرآباد کے عزیز اللہ مغلوی نے کیا بتایئے گجراتی زبان میں پہلا ترجمہ کس نے کیا؟

جواب: حاجی غلام علی حاجی اسماعیل جو بھاولنگر کے رہنے والے تھے۔

(تاریخ القرآن، علوم القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: قرآن پاک کا پہلا رومن اردو میں ترجم امام الدین امرتسری نے کیا۔ بتایئے یہ کب طبع ہوا؟

جواب: یہ ترجمہ ۱۸۸۴ء میں طبع ہوا۔ (تاریخ القرآن، قرآن کے تراجم وتفاسیر، علوم القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: پاکستان کی سرزمین سے پہلا ترجمہ قرآن کس زبان میں ہوا تھا؟

جواب: سنسکرت زبان یا سندھی زبان میں جو کہ گیارہ سو برس قبل ۸۸۳ء میں ہوا۔

(علوم القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: قرآن پاک کا پہلا منظوم ترجمہ کس نے کیا؟

جواب: آغا شاعر قزلباش نے پہلا منظوم ترجمہ کیا جب کہ حال ہی میں پاکستان کے مشہور شاعر عبدالعزیز خالد کا منظوم ترجمہ شائع ہوا ہے۔

(قرآن کے تراجم وتفاسیر، علوم القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بوہیمیہ زبان میں قرآن پاک کا پہلا ترجمہ فلی نے کیا جو ۱۹۲۴ء میں پراگ سے طبع ہوا۔ بتایئے فلگو زبان میں پہلا ترجمہ کس نے کیا؟

جواب: مسٹر نرائن راؤ نے یہ ترجمہ کیا۔

(قرآن کے تراجم، تفاسیر، علوم القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

قرآن کے زبان و بیان پر اثرات

قرآنی محاورے اور ضرب الامثال

سوال: کیا قرآن مجید نے دوسری زبانوں کو متاثر کیا ہے؟

جواب: قرآن مجید کے اسلوب نے دنیا کی بیشتر بڑی بڑی زبانوں کو متاثر کیا ہے۔ خاص طور پر عربی زبان وادب فارسی اور اردو ادب کو نئے الفاظ، تراکیب، نئی بندشیں، استعارے، محاورے اور تشبیہات دی ہیں۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر مترادفات القرآن ،القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: سورۃ فاتحہ آیت ۵ میں ہے: ''بتلا ہم کو سیدھی راہ''۔ کیا اس قسم کا محاورہ دوسری زبانوں میں بھی ہے؟

جواب: جی ہاں! فارسی زبان میں راہ راست، انگریزی میں **Right path** اور فرانسیسی میں ***Reshtewergbon cheminc***۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر،مترادفات القرآن ،القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: اردو اور فارسی میں استعمال ہونے والے چند قرآنی محاورے بتا دیجئے؟

جواب: قرآن پاک کی سورۃ البقرہ آیت ۷ میں ہے: ''اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے''۔ اردو میں دلوں پر مہر اور مہر لگ جانا اور مہر برلب آتا ہے۔ اسی طرح آنکھوں پر پردہ بھی آتا ہے۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر،مترادفات القرآن ،القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: سورۃ البقرہ آیت ۸ میں ہے: ''بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں'' ایسے محاورے کونسے ہیں؟

جواب: اردو میں صمٌ بکمٌ ہی محاورہ بن گیا۔ اسی طرح البقرہ آیت ۱۹ میں ہے: ''موت کے ڈر سے مارے کڑک کے انگلیاں کانوں میں ٹھونس لیتے ہیں''۔ اردو میں بھی خوف سے کانوں میں انگلیاں دینا محاورہ ہے۔ البقرہ آیت ۱۳۸

میں ہے۔ رنگ دیا تم کو اللہ نے"۔ رنگ دینا، رنگ چڑھانا اردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ (عزم نو قرآن پاک نمبر، مترادفات القرآن، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: سورۃ البقرہ آیت ۱۷۴ میں ہے: "یہ لوگ نہیں کھاتے ہیں اپنے پیٹوں میں مگر آگ۔ آگ کھانا، حرام مال پیٹ میں ڈالنا اردو میں مشہور محاورہ کونسا ہے؟

جواب: اردو میں آگ کھائیں اور انگارے پھانکیں محاورہ ہے۔ اس سے مراد حرام کھانا ہی ہے۔ آگ پھانکنا بھی آتا ہے۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، مترادفات القرآن، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: اردو میں پرہیز گاری کے لئے توشہءآخرت یا توشہ بولتے ہیں۔ عربی میں ایسا کونسا محاورہ ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۱۹۷ میں ہے: "اور زاد راہ لو پس بہتر زادہ راہ تقویٰ اور پرہیزگاری ہے"۔ یعنی آخرت کے سفر کیلئے توشہ۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، مترادفات القرآن، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: غصے میں انگلیاں کاٹنا یا جسم دانتوں سے کاٹنا اردو محاورہ ہے۔ عربی میں کیا ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۱۱۹ میں ہے: "اور جب اکیلے ہوتے ہیں تو تم پر مارے غصے کے انگلیوں کی پوریں کاٹتے ہیں"۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، مترادفات القرآن، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: سورۃ الانعام آیت ۲۵ (اور پارہ ۱۵/۵) میں بھی ہے: "ہم نے ان کے دلوں پر غلاف (پردے) ڈال دیئے۔ اردو میں ایسا محاورہ بتائیے؟

جواب: اردو میں دلوں پر پردہ پڑنا آتا ہے۔ عقل پر پردہ پڑنا بھی آتا ہے۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، مترادفات القرآن، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: اردو میں راستہ دینا یا راستہ چھوڑنا استعمال ہوتا ہے۔ قرآن میں یہ محاورہ کہاں استعمال ہوا ہے؟

جواب: سورۃ التوبہ آیت ۵ میں ہے: ''پس چھوڑ دو ان کا راستہ''۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، مترادفات القرآن، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: اردو میں کنجوسی یا کم خرچ کرنے کو جوڑ جوڑ کر رکھنا کے معنی میں لیا گیا ہے عربی محاورہ بتا دیجئے؟

جواب: التوبہ آیت ۶۷ میں ہے: اور بند رکھیں اپنی مٹھیاں (خرچ کرنے کے اصلی موقعوں پر)۔ (عزم نو قرآن پاک نمبر، مترادفات القرآن، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: سورۃ التوبہ ۹۲ میں ہے: ''اور ان کی آنکھوں سے آنسو بہتے تھے اس غم میں کہ نہیں پاتے وہ چیز جو خرچ کریں''۔ اردو میں اس انداز کا محاورہ کونسا ہے؟

جواب: غم سے آنکھوں کا پھوٹ بہنا۔ جیسے میر درد اور آتش کے بعض اشعار میں بھی یہ محاورہ استعمال ہوا ہے۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، مترادفات القرآن، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: سورۃ یوسف آیت ۸۴ میں ہے: ''اور غم سے ان (یعقوب علیہ السلام) کی آنکھیں سفید ہو گئیں۔ اردو محاورہ بتا دیں؟

جواب: اردو میں انتہائی غم سے آنکھیں سفید ہو جانا آتا ہے۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، مترادفات القرآن، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ظفر کا شعر ہے: اگر غفلت کا پردہ ہم اٹھاتے اپنی آنکھوں سے تو جو واں دیکھتے، یاں دیکھ جاتے اپنی آنکھوں سے۔ عربی محاورہ بتا دیجئے؟

جواب: سورہ الکہف آیت ۱۰۱ میں ہے: ''(کافر) جن کی آنکھوں پر پردہ پڑا تھا میری یاد سے''۔ (عزم نو قرآن پاک نمبر، مترادفات القرآن، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: سورۃ مریم آیت ۹۰ میں ہے: ''بعید نہیں کہ اس گستاخی پر ابھی آسمان پھٹ پڑیں'' اردو محاورہ کونسا ہے؟

جواب: آسمان پھٹ پڑنا یعنی خدا کا غضب نازل ہونا اردو میں محاورۃً استعمال ہوتا

ہے۔ (القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: اردو میں دل کا نرم ہونا، دل کا پگھلنا آتا ہے۔ کیا قرآن میں بھی یہ محاورہ ہے؟

جواب: سورۃ الحج آیت ۵۴ میں ہے: ''نرم ہو جائیں اس کے آگے ان کے دل''۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ)

غالب اور اقبال کی شاعری میں قرآنی تلمیحات

سوال: محاورہ خدا کی پناہ کس آیت میں استعمال ہوا ہے؟

جواب: سورۃ فاطر کی آیت ۲۲ میں یہ محاورہ آیا ہے۔

(القرآن، مترادفات القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: کسی کا مال غضب کرنا محاورہ ہے۔ کیا قرآن مجید میں یہ محاورہ آیا ہے؟

جواب: جی ہاں! سورۃ البقرہ آیت ۸۸ میں۔ (القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: بتایئے ڈھارس بندھانا اور راز فاش کرنا کس آیت میں آئے ہیں؟

جواب: سورۃ القصص آیت ۱۰ میں ڈھارس بندھانا (مضبوط باندھ دینا) آیا ہے۔

(القرآن، مترادفات القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: پہنچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھا۔ یہ محاورہ کس آیت میں آیا؟

جواب: جہاں سے چلا تھا وہیں واپس جانے والا (یعنی دوبارہ زندہ کو ہونا)۔ سورۃ النازعات آیت ۱۰ میں۔ (القرآن، مترادفات القرآن، مرآۃ القرآن)

سوال: بتایئے سورۃ الطور آیت ۳۰ میں کونسا محاورہ استعمال ہوا ہے؟

جواب: گردش ایام کا انتظار کرنا۔ یا جس چیز میں شک ہو اس کا انتظار کرنا۔

(القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: نادم ہونا، اپنا سا منہ لے کر رہ جانا۔ بات کرنے میں غلطی کرنا، یہ محاورہ کس

آیت میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ الاعراف آیت ۱۴۹ میں۔ (القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: دلوں میں رچ بس جانا۔ بتائیے کس آیت میں یہ محاورہ آیا ہے؟

جواب: سورۃ بقرہ آیت ۹۳ میں۔ اور سورۃ یوسف آیت ۳۰ میں۔

(القرآن، تفہیم القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: سر کے بال سفید ہونا محاورۃً بھی استعمال ہوتا ہے۔ قرآن میں یہ محاورہ کہاں آیا ہے؟

جواب: سورۃ مریم آیت ۴ میں۔ (القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: بتائیے سورۃ الکہف کی آیت ۱۱ میں کونسا محاورہ استعمال ہوا ہے؟

جواب: تھپکی دے کر سلانا، گہری نیند سلانا۔ (القرآن، تفہیم القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: زمین میں مارنا یا زیادہ پاؤں مارنا۔ یہ محاورہ معاش کی تلاش میں پھرنا کے معنی میں آتا ہے۔ کیا قرآن پاک میں اس کا ذکر ہے؟

جواب: جی ہاں! سورۃ المدثر آیت ۱۱ میں۔ (القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: بخل کرنا بھی محاورہ ہے۔ بتائیے قرآن مجید میں اس کا ذکر کہاں آیا ہے؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۳۷ میں۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۰۰ میں۔ سورۃ المعارج آیت ۱۸ میں۔ (القرآن، مترادفات القرآن، المنجد)

سوال: کسی بات کو دھیان سے سننا اور یادرکھنا۔ کس آیت میں کہا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الحاقۃ آیت ۱۲ میں۔ (القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: قاب قوسین یعنی بہت قریب ہونا بھی محاورہ ہے۔ قرآن کی آیت بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ النجم آیت ۹ میں واقعہ معراج کے حوالے سے ذکر ہے۔

(القرآن، مترادفات القرآن، ترجمہ فتح الحمید)

سوال: بتائیے سورۃ الانفال آیت ۸۸ میں کونسا محاورہ آیا ہے؟

جواب: پس پشت ڈال دینا یا معاہدہ کی پابندی ختم کر دینا۔ (القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: اوندھا کرنا، سر جھکانا یا سرنگوں ہونا۔ بتائیے قرآن میں یہ محاورہ کہاں آیا ہے؟

جواب: سورۃ الانبیاء آیت ۶۵ میں۔ (القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: تنگ جگہ میں داخل ہونا۔ یہ محاورہ کس آیت میں ہے؟

جواب: تنگ جگہ میں داخل ہونا یا سوئی کے ناکے میں داخل ہونا۔ سورۃ الاعراف آیت ۴۰ میں۔ (القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: غالب کی شاعری میں کون سی قرآنی تلمیحات استعمال ہوئی ہیں؟

جواب: جنت اور دوزخ کا تھا، حور اور فرشتوں کا ذکر، توحید پرستی، خدا کا دوست (ولی)، عقیدۂ جبر، حشر ونشر، حساب وکتاب، حضرت موسیٰ ؑ، ید بیضا، فرعون، عصائے موسوی، من سلویٰ، دیدۂ یعقوب، حسن یوسف او زلیخا کا معاشقہ، عزیز مصر، حضرت خضر اور موسیٰ ؑ کی ملاقات، حضرت آدم ؑ کا جنت سے نکلنا، شیطان کی انسان دشمنی، جامۂ احسام، اعجاز (آیت)، حضرت موسیٰ ؑ کا کوہ طور پر جانا اور تجلی کا ظہور، معراج کا واقعہ اور طوبیٰ وسدرہ کا ذکر، حضرت سلیمان ؑ کی عظمت شاہی اور قدرت قاہرہ۔

مرزا اسد اللہ غالب کی فارسی اور اردو شاعری میں مندرجہ بالا تلمیحات اور اشعاروں کا استعمال بکثرت ملتا ہے۔ (القرآن، دیوان غالب، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: غالب کے چند ایسے اشعار ء بتادیں جن میں قرآنی تلمیحات ہوں؟

کیا ہی رضواں سے لڑائی ہوگی — گھر تیرا خلد میں گر یاد آیا

سنتے ہیں جو بہشت کی تعریف سب درست — لیکن خدا کرے وہ تیری جلوہ گاہ ہو

ہم کو معلوم ہے جنت کی حقیقت لیکن — دل کے خوش رکھنے کو غالب یہ خیال اچھا ہے

کیوں نہ فردوس کو دوزخ میں ملالیں یارب — سیر کے واسطے تھوڑی سی فضا اور سہی

واعظ نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو — کیا بات ہے تمہاری شراب طہور کی

تسکین کو ہم نہ روئیں جو ذوق نظر ملے
حوران خلد میں تیری صورت مگر ملے

ہم موحد ہیں ہمارا کیش ہے ترک رسوم
ملتیں جب مٹ گئیں اجزائے ایماں ہوگئیں

پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق
آدمی کوئی ہمارا دم تحریر بھی تھا

یہ مسائل تصوف یہ تیرا بیان غالب
تجھے ہم ولی سمجھتے جو نہ بادہ خوار ہوتا

آتا ہے داغ حسرت دل کا شمار یاد
مجھ سے میرے گناہ کا حساب اے خدا نہ مانگ

جاتے ہوئے کہتے ہو قیامت کو ملیں گے
کیا خوب قیامت کا ہے گویا کوئی دن اور

ناکردہ گناہوں کی بھی حسرت کی ملے داد
یارب اگر ان کردہ گناہوں کی سزا ہے

لڑتا ہے مجھ سے حشر میں قاتل کہ کیوں اٹھا
گویا ابھی سنی نہیں آواز صور کی

ابن مریم ہوا کرے کوئی
میرے دکھ کی دوا کرے کوئی

منت حضرت عیسیٰ نہ اٹھائیں گے لیکن
زندگی کیلئے شرمندۂ احسان ہوں گے

کیا کیا خضر نے سکندر سے
اب کسے رہنما کرے کوئی

کیا وہ نمرود کی خدائی تھی
بندگی میں میرا بھلا نہ ہوا

نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے تھے لیکن
بہت بے آبرو ہوکر تیرے کوچے سے ہم نکلے

گرنی تھی ہم پہ برق تجلیٰ نہ طور پر
دیتے ہیں بادہ ظرف قدح خوار دیکھ کر

کعبہ کس منہ سے جاؤ گے غالب
شرم تم کو مگر نہیں آتی

زندگی اپنی جب اس شکل سے گزری یارب
ہم بھی کیا یاد کریں گے کہ خدا رکھتے تھے

حد چاہیے سزا میں عقوبت کے واسطے
آخر گناہگار ہوں کافر نہیں ہوں میں

پاتا ہوں اس سے داد کچھ اپنے کلام کی
روح القدس گرچہ مرا ہم زباں نہیں

کیوں کر رکھوں اس بت سے جان عزیز
کیا نہیں ہے مجھے ایمان عزیز

جب کہ تجھ بن نہیں کوئی موجود
پھر یہ ہنگامہ اے خدا کیا ہے

سبزہ و گل کہاں سے آئے ہیں
ابر کیا چیز ہے ہوا کیا ہے

سوال: بتائیے اقبال کی شاعری میں قرآنی تعلیمات اور قرآن کا تذکرہ کیسے ملتا ہے؟

جواب: نظریہ توحید کے بارے میں اقبال کہتے ہیں:

ملت بیضا تن و جاں لا الہٰ ساز مارا پردہ گرداں لا الہٰ
لا الہٰ سرمایہ اسرارِ ما رشتہ اش شیرازہء افکار ما

....

اسود از توحید احمری شود خویش فاروق وا ابوذر می شود

....

تو عرب ہو یا عجم ہو تیرا لا الہٰ الا لغتِ غریب جب تک ترا دل نہ دے گواہی

....

لا و الا احتساب کائنات لا والا فتح یاب کائنات
تاز رمز لا الہٰ آید بدست بند غیر اللہ را نتواں شکست

....

سمجھ میں نکتہءِ توحید آ تو سکتا ہے ترے دماغ میں بت خانہ ہو تو کیا کہیے

توحید کی طرح رسالت کے بارے میں بھی اقبال کہتے ہیں۔

دین فطرت از نبی آموختیم در رہِ حق مشعلے افروختیم

....

ہر کجا بنی جہان رنگ و بو آنکہ از خاکش بروید آرزو
یاز نور مصطفٰے اور ابہا ست یا ہنوز اندر تلاش مصطفٰے ست

....

پس خدا برما شریعت ختم کرد بر رسول ما رسالت ختم کرد
می تو انی منکرِ یزداں شدن منکر از شان نبی نتواں شدن

....

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر روز محشر عذر ہائے من پذیر

در حسابم را تو بنی ناگزیر از نگاہ مصطفےٰ پنہاں بگیر

....

قرآن کے بارے میں اقبال کے جذبات ہیں:

گر تو می خواہی مسلمان! زیستن نیست ممکن جز بہ قرآن زیستن

....

نقش قرآن تا در ایں عالم نشست نقشہائے کاہن و پاپا شکست
جز بہ قرآن ضیغمی رو باہی است فقر قرآن اصل شاہنشاہی است

....

آں کتاب زندہ قرآن حکیم حکمت او لا یزال ست و قدیم
نوع انساں را پیام آخریں حامل اُو رحمۃ اللعالمین

قرآنی مثالیں

سوال: اللہ تعالیٰ نے بہت سے احکامات کو مثالیں دے کر واضح کیا ہے۔ سورۃ الحشر میں اس کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الحشر آیت ۲۱ میں ہے: ''اور یہ مثالیں لوگوں کے لئے ہم بیان کرتے ہیں کہ وہ سوچیں''۔ (القرآن، مترادفات القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: اللہ کی راہ سے روکنے والوں اور ایمان لانے والوں کی مثال اللہ نے کس سے دی ہے؟

جواب: سورۃ ہود آیت ۲۰ تا ۲۴ میں منکرین کی مثال آخرت میں نقصان اٹھانے والوں سے دی گئی ہے اور مومنوں کی مثال جنت والوں سے دی گئی ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، ضیاء القرآن)

سوال: اللہ تعالیٰ نے نہ ماننے والے کافروں کی مثال قرآن پاک میں کس طرح دی ہے؟

جواب: سورۃ بقرہ آیت ۱۷۱ اور سورۃ الانفال آیات ۲۲، ۲۳ میں ان لوگوں کو بہرے، گونگے اور اندھے کہا گیا ہے۔ (القرآن، مترادفات القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: کافروں کے اعمال کو راکھ سے تشبیہ دی گئی ہے۔ بتایئے کس سورۃ میں؟

جواب: سورۃ ابراہیم آیات ۱۶، ۱۷، ۱۸ میں ہے کہ رب کے کنکروں کا حال ایسا ہے کہ ان کے کام راکھ کی طرح ہیں کہ اس پر ہوا کا سخت جھونکا آیا، آندھی کے دن میں اور ساری کمائی سے کچھ ہاتھ نہ لگا۔ (القرآن، مترادفات القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: سورۃ النور آیات ۳۹، ۴۰ میں ریت کے چمکتے ذرات کی مثال کیسے دی گئی ہے؟

جواب: کافروں کے اعمال کو ریگستان میں چمکتے ہوئے ذرات یعنی سراب سے دی گئی ہے۔ یا پھر ان کی مثال کسی دریا کے کنارے کی سی ہے جہاں اندھیرا ہی اندھیرا ہے۔ (القرآن، مترادفات القرآن، تفسیر حقانی، تفسیر مظہری)

سوال: اللہ تعالیٰ نے کافروں کو حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام کی بیویوں کی مثالیں کیوں دی ہیں؟

جواب: اس لئے کہ وہ دو انبیاء علیہم السلام کی بیویاں ہوتے ہوئے بھی اللہ کی منکر ہونے کی وجہ سے سزاوار ٹھہریں۔ سورۃ التحریم آیت ۱۰ میں بتایا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ماجدی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: قرآن کے مطابق مشرک کی صورتحال کیسی ہے؟

جواب: سورۃ الحج آیت ۳۱ میں ان کی مثال ایسے شخص سے دی گئی ہے جو آسمان سے گرے اور پرندے اسے اچک لے جائیں۔ سورۃ العنکبوت میں ایسے لوگوں کی مثال مکڑی کے جالے سے بھی دی گئی ہے۔ اسی طرح سورۃ الروم آیات ۲۸، ۲۹ میں مشرکوں سے کہا ہے کہ جب تم اپنے مال میں کسی کو شریک کرنا پسند نہیں کرتے تو اللہ کیسے اپنا شریک پسند کرے گا۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، مترادفات القرآن)

سوال: اللہ کی آیات کو جھٹلانے والوں کی مثال کتے سے دی گئی ہے۔ کس سورۃ میں؟
جواب: سورۃ الاعراف آیات ۱۷۵ تا ۱۷۷ میں ہے کہ ایسے لوگوں کی مثال اس کتے کی سی ہے کہ اس پر حملہ کیا جائے تو زبان نکالے اور چھوڑا جائے تو زبان نکالے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، مترادفات القرآن)

سوال: بتایئے قرآن پاک میں حکم نہ ماننے والے اہل تورات کی مثال کس چیز سے دی گئی ہے؟
جواب: سورۃ الجمعہ آیت ۵۔۶ میں ہے کہ اللہ کی آیات کو نہ ماننے والے اہل تورات کی مثال گدھے جیسی ہے جو پیٹھ پر کتابیں اٹھائے پھرتا ہے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عثمانی، مترادفات القرآن)

سوال: سورۃ البقرہ میں منافقوں کے بارے میں کیا بیان کیا گیا ہے؟
جواب: ان کا حال ایسا ہے کہ کسی نے آگ روشن کی اور جب آس پاس جگمگا اٹھے تو اللہ اس کا نور لے گیا اور اسے اندھیرے میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں سوجھتا۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عثمانی، مترادفات القرآن)

سوال: قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ نے حق و باطل کی مثال کس چیز سے دی ہے؟
جواب: سورۃ الرعد آیت ۱۷ میں باطل کی مثال جھاگ ہے جو پھک کر دور ہو جاتا ہے اور حق وہ ہے جو زمین میں رہ جاتا ہے اور لوگوں کے کام آتا ہے۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، خلاصۃ القرآن)

سوال: نیکی اور بدی کی مثال قرآن حکیم نے کیا دی ہے، سورۃ ابراہیم کے حوالے سے بتائیں؟
جواب: نیکی ایسا پاکیزہ درخت ہے جس کی جڑ قائم اور شاخیں آسمان میں ہیں اور وہ

اللہ کے حکم سے پھل دیتا ہے اور بدی کی مثال گندا پیڑ جسے اوپر سے کاٹ دیا گیا اب اسے کوئی قیام نہیں۔ سورۃ ابراہیم آیت ۲۴ تا ۲۶۔

(القرآن، تفسیر مظہری، تفسیر ابن کثیر، ضیاء القرآن)

سوال: دنیا کی مثال کس قسم کے کھیت سے دی گئی ہے؟

جواب: دنیا اور اس کا مال و اسباب عارضی ہے۔ اس لئے اس کی مثال ایسے کھیت (سبزہ) سے دی گئی ہے جو ایک وقت میں ہرا بھرا ہو اور پھر خشک ہو جائے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، ضیاء القرآن)

سوال: بتایئے کن آیات میں غلاموں کی مثالیں بیان ہوئی ہیں؟

جواب: سورۃ النمل آیت ۷۵ اور ۷۶ میں غلام اور اللہ کے آزاد بندے کی مثال ہے اور ایسے گونگے غلام کی مثال ہے جو اپنے آقا پر بوجھ ہے۔

(القرآن، تفسیر ماجدی، تفسیر مظہری)

سوال: بتایئے سورۃ النحل میں سوت کاتنے والی عورت کی مثال کیوں دی گئی ہے؟

جواب: جو لوگ قسمیں اٹھا کر وعدہ کرتے ہیں پھر کفر کا زور دیکھ کر منحرف ہو جاتے ہیں ایسے لوگوں کی مثال اس عورت سے دی گئی ہے جو سوت کاتے اور خود اپنے ہاتھوں سے اسے تار تار کر دے۔ (القرآن، تفسیر ماجدی، تفسیر مظہری)

سوال: دکھاوے کی خیرات کرنے والوں کو قرآن میں کس سے مشابہت دی گئی ہے؟

جواب: ان کی مثال ایسی ہے کہ ایک چٹان پر مٹی پڑی ہو اور وہ بارش سے بہہ جائے اور نرا پتھر رہ جائے۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عزیزی)

سوال: اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں اور بخل سے کام لینے والوں کی مثالیں کن آیات میں دی گئی ہیں؟

جواب: سورۃ بقرہ آیت ۲۶۱ میں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں اور آیات ۲۶۵۔۲۶۶ میں اللہ کیلئے خرچ کرنے والوں اور بخل سے کام لینے والوں کا

ذکر ہے۔ (القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: بتایئے سورۃ التحریم آیت ۱۱ میں فرعون کی بیوی کی مثال کیوں دی گئی ہے؟

جواب: کیونکہ فرعون کی بیوی آسیہ نے دعا مانگی تھی: ''اے میرے رب میرے لئے اپنے پاس جنت میں گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے کام سے نجات دے اور مجھے ظالم لوگوں سے رہائی عطا فرما''۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کو اللہ نے کس کی پیدائش کے مشابہ قرار دیا ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۵۹ میں ہے: عیسیٰ علیہ السلام کی کہاوت اللہ کے نزدیک آدم علیہ السلام کی طرح ہے، اسے مٹی سے بنایا، پھر فرمایا ہو جا، وہ ہو گیا۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عزیزی)

سوال: قرآن پاک نے حضرت عزیر علیہ السلام کا نام لئے بغیر ایک جگہ ان کی مثال دی ہے۔ مقام بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ بقرہ آیت ۲۵۹ میں ایک شخص کی مثال دی ہے جو ویران بیابان بستی سے گزرا تھا۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر عثمانی)

سوال: اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا۔ اس کی مثال کس چیز سے دی گئی ہے؟

جواب: سورۃ النور آیت ۳۵ میں اس نور کو ایسے طاق سے تشبیہ دی گئی ہے جس میں چراغ ہے۔ وہ چراغ ایک فانوس میں ہے وہ فانوس گویا ایک ستارہ ہے۔ اس سے قرآن مجید کی روشن تعلیمات بھی مراد لیا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر خازن، تفسیر مظہری)

سوال: قرآن مجید میں کن لوگوں کو چوپایوں سے مشابہ قرار دیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الاعراف آیت ۱۷۹ میں ان لوگوں کو چوپایوں سے مثال دی گئی ہے جو دل، دماغ اور آنکھیں رکھتے ہوئے بھی حق کی بات سے منہ موڑتے ہیں۔

(القرآن، امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: بتایئے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کی مثال قرآن نے کیا دی ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۲۶۱ میں ہے کہ ایک دانہ بیج سے سات بالیاں پھوٹیں اور پھر ہر بالی سے سو دانوں پر مشتمل ایک خوشہ نکلے۔ اسی طرح اتفاق فی سبیل اللہ سے مال و دولت میں اضافہ ہوتا ہے۔

(القرآن، امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: سورۃ النساء میں تھوڑے سے ظلم یا زیادتی کی مثال کس سے پیش کی گئی؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۴۵ میں مثقال یعنی ذرہ کہا گیا ہے اور آیت ۷۸ میں فتیل یعنی دھاگہ سے مشابہت دی گئی ہے۔ (القرآن، امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: بتایئے اللہ تعالیٰ نے دنیا کی رنگینوں کی مثال کس طرح دی ہے؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۷۷ میں اسے متاع قلیل کہا۔ سورۃ الحدید آیت ۲۰ میں اسے فریب اور کھیل تماشا کہا۔ سورۃ یونس آیت ۲۴ میں دنیا کی مثال بارش سے دی گئی ہے اور سورۃ محمد آیت ۳۶ اور سورۃ العنکبوت آیت ۶۴ میں بھی اسے کھیل تماشا کہا گیا ہے۔ (القرآن، امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: لوگوں کے اعمال کے بدلے ملنے والے ثواب کو قرآن نے کیا بتایا ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۵۷ میں اسے اجر یعنی مزدوری سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(القرآن، امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: اللہ کی رسی کسے کہا گیا ہے جسے تھامنے کی تلقین ہے؟

جواب: قرآن نے سورۃ آل عمران آیت ۱۰۳ میں اس سے مراد کتاب اللہ یعنی قرآن مجید لیا ہے۔ (القرآن، امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: قرآن نے کہا ہے کہ موت سے کسی طرح بچاؤ ممکن نہیں ہے۔ اس کے لئے کیا مثال دی ہے؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۷۸ میں کہا ہے کہ موت سے حفاظت اور بچاؤ کیلئے مضبوط

قلعے بھی بے سود ہیں۔ (القرآن، امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: قرآن میں اللہ پر بہتان باندھنے کو کس سے مشابہ بتایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الانعام آیت ۹۳ میں اسے ظلم سے تعبیر کیا گیا ہے۔

(القرآن، امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: سورۃ القارعہ میں اچھے اعمال کو کیا کہا گیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیات ۶۔۷ میں اعمال کی اچھائی کو بھاری بوجھ یعنی وزنی اعمال کہا گیا ہے۔ (القرآن، امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: آنحضرت ﷺ کی دعا کو مومنوں کے لئے کیا بتایا گیا ہے؟

جواب: آپ کی دعا کو مومنوں کے لئے سکینت یعنی سکون کہا گیا ہے۔

(القرآن، امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: سورۃ یونس میں تخلیق کائنات کا ذکر کیوں کیا گیا ہے؟

جواب: آیت ۶ میں تخلیق کائنات کا ذکر کر کے خوف خدا کی تلقین کی گئی ہے۔

(القرآن، امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: بتایئے سورۃ البقرہ میں کس نبی کے حوالے سے حیات وممات کا ذکر ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت ۲۵۹ میں حضرت عزیر علیہ السلام کا ذکر ہے اوران کے گدھے کی ہڈیوں اور گوشت کو اکٹھا کر کے موت دینے اور دوبارہ زندہ کرنے کا ذکر ہے۔ (القرآن،امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: قرآن نے مال واولاد کی خرابی کو کس سے تشبیہ دی ہے؟

جواب: سورۃ الانفال آیت ۲۹ میں ہے کہ مال و اولاد فتنہ ہیں۔

(القرآن، امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: بتایئے سورۃ الحج میں مکھی کی تخلیق کی مثال کیوں دی گئی ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت ۷۳ میں بتایا گیا ہے کہ معبودان باطل تو ایک مکھی بھی نہیں

بنا سکتے۔ (القرآن، امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: بتائیے سورۃ البقرہ میں مچھر کی مثال کیوں دی گئی ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت ۲۶ میں مچھر کی مثال دے کر تخلیق کائنات کی خدائی قدرت اور مصلحتوں پر غور کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔

(القرآن، مترادفات القرآن، امثال القرآن)

سوال: بتائیے سورۃ سبا میں حشرات کا ذکر کس حوالے سے کیا گیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت ۹ میں ارض و سماء میں پائے جانے والے حشرات کا ذکر کر کے اللہ کی قدرت کی مثال دی گئی ہے کہ وہ ان کو کس طرح پیدا کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ (القرآن، امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: اللہ تعالیٰ نے قرآن میں رات اور دن کی آمدورفت اور شمس و قمر کے طلوع و غروب کی مثالیں کیوں دی ہیں؟

جواب: بہت سے موقعوں پر یہ مثالیں دی گئی ہیں جیسے سورۃ البقرہ آیت ۶۴، سورۃ آل عمران آیات ۱۹۰، ۱۹۱۔ سورۃ الاعراف آیت ۵۴، سورۃ الرعد آیت ۳ میں ہے۔ اس کا مقصد اللہ کی قدرت اور اس کی قوت و جلال کا ذکر کرنا اور باطل معبودوں کی کم ہمتی اور بے وقعتی بیان کرنا ہے۔

(القرآن، امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: سورۃ النازعات میں کن اشیاء کی تخلیق کا ذکر ہے اور ان کی مثال کیوں دی گئی ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیات ۲۷ سے ۳۳ تک آسمان، زمین، نباتات، پانی اور پہاڑوں کی تخلیق کا ذکر کر کے حیات و ممات کا حوالہ دیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی مکمل قدرت رکھتا ہے۔ (القرآن، امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: سورۃ المرسلات میں ہواؤں کی مثال کس چیز سے دی گئی ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیات ۱ تا ۶ میں رحمت خداوندی کی مثال خوشگوار ہواؤں سے

بیان ہوئی ہے۔ (القرآن، امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: بتایئے سورۃ الطّور میں کن نعمتوں کا ذکر ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیات ۱۷ سے ۲۷ تک اللہ کی کتاب، کعبہ، بلند و بالا آسمان اور سمندر کے بہتے پانی کی مثالیں ہیں۔ (القرآن، امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: قرآن پاک میں سابقہ اقوام کے عبرتناک انجام کی مثالیں کیوں دی گئی ہیں؟

جواب: ان کی مثالیں دے کر اللہ پر ایمان، رسولوں پر ایمان، آخرت پر ایمان اور اعمال صالحہ کی دعوت دی گئی ہے۔ (القرآن، امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: بتایئے سورۃ النور میں موت کی مثال کس سے دی گئی ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت ۴۲۔ سورۃ الانعام کی آیت ۶۰ میں موت کو رات کی نیند سے مشابہ کہا گیا ہے۔ (القرآن، امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: ہڈیوں کو دوبارہ بنانے کی مثال کس لئے بیان ہوئی ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۲۵۹ میں انگلیوں کی پوروں کے بنانے کا ذکر کر کے حیات بعد ممات کا بیان ہے۔ (القرآن، امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: اللہ نے اونٹ کی تخلیق کا بھی ذکر کیا ہے۔ بتایئے کیوں؟

جواب: سورۃ الغاشیہ آیت ۱۷ میں اونٹ کی تخلیق کی مثال دے کر اللہ کی قدرت کا ذکر کرنا مقصود تھا۔ (القرآن، امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: سورۃ المدثر میں کفار کے رویے کو کس سے تشبیہ دی گئی ہے؟

جواب: اللہ کی آیات سے منہ موڑنے پر کفار کے رویے کی مثال شیر سے بدلے ہوئے گدھوں سے دی گئی ہے۔ (القرآن، امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: سورۃ العنکبوت میں اللہ نے اپنی رزاقی کی مثال کس چیز سے دی ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت ۶۰ میں ہے کہ بہت سے جانور ایسے ہیں جو اپنے رزق پر قادر نہیں ہیں لیکن انہیں رزق اللہ تعالیٰ مہیا کرتا ہے۔

(القرآن، امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: بتایئے سورۃ الفتح میں حضور ﷺ کی دعوت اور اس پر ایمان لانے والوں کی مثال کس چیز سے دی گئی ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت ۲۹ میں اس کھیتی سے مثال دی گئی ہے جس نے پہلے ڈنڈی نکالی جو مضبوط ہو کر موٹی ہو گئی۔ یہاں تک کہ اپنے بل پر سیدھی کھڑی ہو گئی۔ اس کھیتی کو دیکھ کر مسلمان خوش ہوا اور کفار جل مرے۔

(القرآن، امثال القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: سورۃ فاطر میں قرآن نے بہت سی مثالیں دی ہیں۔ چند ایک بتا دیں؟

جواب: آیت ۱۹ تا ۲۲ میں ہے: ''اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہے۔ نہ تاریکیاں اور روشنی یکساں ہے۔ نہ ٹھنڈی چھاؤں اور دھوپ کی تپش ایک جیسی ہے اور نہ زندے اور مردے مساوی ہیں''۔ (القرآن، احکام القرآن، قرآنی موضوعات)

سوال: سورۃ النحل میں اللہ تعالیٰ نے بہت سی مثالیں دی ہیں۔ آیت ۷۵ میں کیا مثال دی گئی ہے؟

جواب: ''ایک تو ہے غلام، جو دوسرے کا مملوک ہے اور خود کوئی اختیار نہیں رکھتا۔ دوسرا شخص ایسا ہے جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھا رزق عطا کیا ہے اور وہ اس میں سے کھلے اور چھپے خوب خرچ کرتا ہے۔ کیا یہ دونوں برابر ہیں؟''۔

(القرآن، امثال القرآن، احکام القرآن)

اجزائے قرآنی

حروف۔ کلمات۔ اعراب

سوال: قرآن پاک میں کل کتنے حروف استعمال ہوئے ہیں؟

جواب: تین لاکھ تیئس ہزار سات سو ساٹھ (۳۲۳۷۶۰) حروف ہیں۔ حضرت ابن عباسؓ کی روایت کے مطابق تین لاکھ تیئس ہزار چھ سو اکہتر (۳۲۳۶۷۱) ہے۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: بتایئے حرف تہجی الف (ا) قرآن پاک میں کتنی مرتبہ استعمال ہوا ہے؟

جواب: حروف تہجی ''ا'' الف قرآن پاک میں اڑتالیس ہزار آٹھ سو بہتر (۴۸۸۷۲) بار آیا ہے۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، مناہل العرفان)

سوال: حرف ''ب'' قرآن پاک میں گیارہ ہزار چار سو اٹھائیس (۱۱۴۲۸) بار آیا ہے۔ بتایئے حرف ''پ'' کتنی بار استعمال ہوا ہے؟

جواب: ایک بار بھی نہیں۔ عربی حروف تہجی میں ''پ'' نہیں ہوتا۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، مناہل العرفان)

سوال: بتایئے حرف تہجی ''ت'' قرآن پاک میں کتنی مرتبہ استعمال ہوا؟

جواب: یہ حرف ایک ہزار ایک سو ننانوے (۱۱۹۹) بار آیا ہے۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، مناہل العرفان)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ حرف تہجی ''ث'' قرآن مجید میں کتنی مرتبہ استعمال ہوا ہے؟

جواب: حرف تہجی ''ث'' قرآن مجید میں ایک ہزار دو سو چھہتر (۱۲۷۶) مرتبہ استعمال ہوا۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، البرہان، الاتقان)

سوال: حرف ''ج'' قرآن مجید میں تین ہزار دو سو تہتر (۳۲۷۳) مرتبہ آیا ہے۔ بتایئے ''ح'' اور ''خ'' کتنی مرتبہ آئے ہیں؟

جواب: قرآن مجید میں حرف تہجی ''ح'' کی تعداد نو سو تہتر (۹۷۳) اور حرف تہجی ''خ''

کی تعداد دو ہزار چار سو سولہ (۲۴۱۶) ہے۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، البرہان، مناہل العرفان)

سوال: قرآن مجید میں حرف ''ذ'' پانچ ہزار چھ سو دو (۵۶۰۲) مرتبہ اور ''ذ'' چار ہزار چھ سو ستتر (۴۶۷۷) مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ بتائیے لفظ ''ڈ'' کتنی بار آیا ہے؟

جواب: قرآن مجید میں لفظ ''ڈ'' ایک بار بھی نہیں آیا۔ عربی حروف تہجی میں ''ڈ'' نہیں ہے۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، مناہل العرفان)

سوال: قرآن مجید میں حروف ''ڑ'' اور ''ژ'' استعمال نہیں ہوا۔ ''ر'' اور ''ز'' کی تعداد بتا دیں؟

جواب: حرف تہجی ''ر'' گیارہ ہزار سات سو ترانوے (۱۱۷۹۳) بار اور ''ز'' ایک ہزار پانچ سو نوے (۱۵۹۰) مرتبہ استعمال ہوئے ہیں۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، البرہان، مناہل العرفان)

سوال: قرآن مجید میں حرف ''س'' پانچ ہزار نو سو اکانوے (۵۹۹۱) مرتبہ آیا ہے۔ بتائیے حرف ''ش'' کتنی بار آیا ہے؟

جواب: حرف ''ش'' قرآن پاک میں دو ہزار ایک سو پندرہ (۲۱۱۵) مرتبہ آیا ہے۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، مناہل العرفان، البرہان)

سوال: بتائیے حرف تہجی ''ص'' قرآن مجید میں کتنی مرتبہ استعمال ہوا ہے؟

جواب: یہ حرف قرآن مجید میں دو ہزار بارہ (۲۰۱۲) مرتبہ استعمال ہوا ہے۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، مناہل العرفان، البرہان)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ حرف تہجی ''ض'' قرآن مجید میں کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: یہ لفظ قرآن مجید میں ایک ہزار تین سو سات (۱۳۰۷) مرتبہ استعمال ہوا ہے۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، مناہل العرفان)

سوال: قرآن مجید میں حرف ''ط'' ایک ہزار دو سو ستتر (۱۲۷۷) مرتبہ اور ''ظ'' آٹھ سو

بیالیس (۸۴۲) مرتبہ استعمال ہوا۔ بتایئے ''ع'' اور ''غ'' کی تعداد کیا ہے؟

جواب: حرف تہجی ''ع'' قرآن پاک میں نو ہزار دو سو بیس (۹۲۲۰) اور ''غ'' دو ہزار دو سو آٹھ (۲۲۰۸) بار آئے ہیں۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، البرہان، مناہل العرفان)

سوال: قرآن مجید میں حرف تہجی ''ف'' کی تعداد بتا دیجئے؟

جواب: یہ حرف قرآن مجید میں آٹھ ہزار چار سو ننانوے (۸۴۹۹) مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، مناہل العرفان)

سوال: حرف تہجی ''ک'' قرآن مجید میں نو ہزار پانچ سو (۹۵۰۰) مرتبہ آیا ہے۔ بتایئے ''گ'' کتنی بار آیا ہے؟

جواب: یہ حرف قرآن پاک میں استعمال نہیں ہوا۔ یہ عربی حروف تہجی میں نہیں ہے۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، البرہان، مناہل العرفان)

سوال: قرآن مجید میں حرف ''ل'' تین ہزار چار سو بتیس (۳۴۳۲) مرتبہ اور ''م'' چھتیس ہزار پانچ سو پینتیس (۳۶۵۳۵) مرتبہ استعمال ہوا۔ بتایئے ''ن'' اور ''و'' کتنی مرتبہ آئے ہیں؟

جواب: کلام پاک میں حرف ''ن'' چالیس ہزار ایک سو نوے (۴۰۱۹۰) بار اور حرف ''و'' پچیس ہزار پانچ سو چھتیس (۲۵۵۳۶) بار آیا ہے۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، البرہان، مناہل العرفان)

سوال: بتایئے حرف تہجی ''ہ'' قرآن پاک میں کتنی بار آیا ہے؟

جواب: یہ حرف قرآن پاک میں انیس ہزار ستر (۱۹۰۷۰) مرتبہ آیا ہے۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، مناہل العرفان، البرہان)

سوال: قرآن مجید میں حرف تہجی ''ی'' پینتالیس ہزار نو سو انیس (۴۵۹۱۹) بار استعمال ہوا۔ بتایئے حرف ''ء'' کتنی بار آیا؟

جواب: حرف تہجی ''ء'' قرآن پاک میں بطور الگ حرف کہیں استعمال نہیں ہوا۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، مناہل العرفان، البرہان)

سوال: قرآن پاک میں سب سے زیادہ حرف ''ا'' (الف) استعمال ہوا۔ سب سے کم کونسا حرف آیا ہے؟

جواب: قرآن مجید میں سب سے کم حرف ''ظ'' استعمال ہوا ہے۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، مناہل العرفان، البرہان)

سوال: عربی حروف تہجی کی تعداد ۲۹ ہے بتائیے حروف مقطعات میں کتنے حروف تہجی استعمال ہوئے؟

جواب: حروف مقطعات میں صرف ۱۴ حروف تہجی استعمال ہوئے۔

(القرآن، الاتقان، قرآن سائنس اور تہذیب وتمدن)

سوال: نورانیہ اور ظلمانیہ حروف کون سے ہیں؟

جواب: ۱۴ حروف تہجی جو حروف مقطعات میں استعمال ہوئے نورانیہ حروف اور باقی ۱۴ ظلمانیہ حروف کہلاتے ہیں۔

(الاتقان، البرہان، مناہل العرفان، قرآن سائنس اور تہذیب وتمدن)

سوال: بتائیے قرآن مجید میں حروف پر نقطے سب سے پہلے کب اور کس نے لگائے؟

جواب: عبدالملک بن مروان نے ماہر فن کتابت ابو الاسود سے نقطے لگوائے۔ اس کام کے لئے تیس کاتب فراہم کئے جن میں قبیلہ عبدالقیس کا کاتب خاص اہمیت رکھتا تھا۔ یہ کام ۸۶ھ میں ہوا اور قرآن مجید کے نقاط کو نقاط ابو الاسود کے نام سے شہرت ملی۔ (الاتقان، البرہان)

سوال: ابوالاسود نے کاتب کو نقطے لگانے میں کیا خصوصی ہدایت دی تھی؟

جواب: ابو الاسود نے کاتب کو بتایا کہ جب تم مجھے کسی حرف کی ادائیگی کے وقت منہ کھولتے دیکھو تو اس کے اوپر ایک نقطہ لگاؤ۔ اور اگر حرف کی ادائیگی کے وقت

منہ بند کرنے لگوں تو حرف کے آگے نقطہ ڈال دو۔ اور اگر حرف کو کسرے کے ساتھ ادا کروں تو اس کے نیچے نقطہ ڈال دینا۔ (الاتقان، البرہان)

سوال: حروف مقطعات کون سے حروف تہجی پر مشتمل ہیں؟

جواب: ا، ل، م، ص، ر، ک، ھ، ی، ع، ط، س، ح، ق اور ن۔ ان میں حروف تہجی ق، ص اور ن اکیلے اکیلے بطور حروف تہجی استعمال ہوتے ہیں۔ ک اور ن صرف ایک ایک بار اور ع، ی، ھ اور ق ایسے حروف تہجی ہیں جو حروف مقطعات میں دو مرتبہ استعمال ہوئے۔

(القرآن، فضائل حفظ القرآن، کشاف الہدیٰ)

سوال: حروف مقطعات میں زیادہ تعداد میں کون سے حروف تہجی استعمال ہوئے ہیں؟

جواب: سب سے زیادہ حرف م استعمال ہوا۔ اس کے بعد ا (الف) اور ل تیرہ تیرہ مرتبہ استعمال ہوئے۔ حرف ص تین بار، حرف ط چار بار، حرف ی چھ بار، حرف س پانچ بار، حرف ح سات بار استعمال ہوئے۔

(القرآن، فضائل حفظ القرآن، کشاف الہدیٰ)

سوال: بتایئے قرآن مجید میں کل کتنے الفاظ ہیں؟

جواب: قرآن مجید میں کل چھیاسی ہزار چار سوتیس (۸۶۴۳۰) الفاظ ہیں۔ امام مجاہدؒ کے نزدیک قرآن مجید کے الفاظ کی تعداد چھہتر ہزار چار سوتیس (۷۶۴۳۰) جب کہ عبدالعزیز بن عبداللہ کے بقول کل الفاظ ستتر ہزار چار سوتیس (۷۷۴۳۰) اور فضل بن شاذان نے کہا کہ الفاظ کی تعداد ستتر ہزار چار سو انتالیس (۷۷۴۳۹) ہے۔ (القرآن، البرہان، الاتقان)

سوال: بتایئے اعراب قرآن سے کیا مراد ہے؟

جواب: اعراب قرآن سے مراد الفاظ کی اصوات کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کی گئی حرکات کا نام ہے۔ ان میں زبر، زیر، پیش وغیرہ کو اعراب کہتے ہیں۔

(الاتقان، البرہان)

سوال: قرآن مجید کے اعراب کب اور کس نے لگوائے؟

جواب: قرآن مجید کے اعراب ۴۳ھ میں عراق کے اس وقت کے گورنر حجاج بن یوسف نے لگوائے۔ جن ماہرین فن نے یہ اعراب لگائے ان میں انصر بن محمد عاصم اور یحیٰی بن یعمر کے علاوہ راشد العمادی، امام حسن بصری، مالک بن دینار، عاصم بن میمون اور ابو العالیہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ قرآن مجید میں تشدید اور جزم کا استعمال خلیل بن احمد بصری نے کیا۔ (الاتقان، البرہان)

سوال: قرآن مجید میں فتحات (زبر) کی کل تعداد بتا دیجئے؟

جواب: قرآن مجید میں فتحات (زبر) کی تعداد ترپن ہزار دو سو تیئس (۵۳۲۲۳) ہے۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، البرہان)

سوال: بتائیے قرآن مجید میں کسرات (زیر) کی تعداد کیا ہے؟

جواب: قرآن مجید میں کل انتالیس ہزار پانچ سو بیاسی (۳۹۵۸۲) کسرات (زیر) استعمال ہوئے ہیں۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، البرہان)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن مجید میں ضمّات (پیش) کی تعداد کیا ہے؟

جواب: قرآن مجید میں کل اٹھاسی ہزار چار (۸۸۰۴) ضمّات (پیش) ہیں۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، البرہان)

سوال: قرآن مجید میں مدّات (~) کی تعداد ایک ہزار سات سو اکہتر (۱۷۷۱) ہے۔ تشدید کی تعداد بتا دیں؟

جواب: قرآن مجید میں کل ایک ہزار دو سو چوہتر (۱۲۷۴) تشدید (شد) استعمال ہوئے ہیں۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، البرہان)

سوال: قرآن مجید میں حرکات (اعراب) کی کل تعداد دو لاکھ دس ہزار تین سو اڑتیس (۲۱۰۳۳۸) ہے۔ اس میں نقاط کی تعداد بتا دیں؟

جواب: قرآن مجید میں کل ایک لاکھ پانچ ہزار چھ سو چوراسی (۱۰۸۶۸۴) نقاط

استعمال ہوئے ہیں۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، البرہان)

رکوع۔ سجدے۔ منزلیں

سوال: بتائیے ایک پارے میں کتنے رکوع ہوتے ہیں؟

جواب: ایک پارے میں پندرہ سے بیس رکوع ہوتے ہیں۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، البرہان)

سوال: قرآن مجید میں رکوعات کی تعداد بتا دیں؟

جواب: پورے قرآن مجید میں پانچ سو چالیس (۵۴۰) رکوع ہیں۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، البرہان)

سوال: رکوع، خمس اور عشر کی علامات کونسی ہیں؟

جواب: رکوع، خمس اور عشر کی حسب ذیل علامتیں ہیں:

ع رکوع کی علامت ہے۔

ھ یہ خمس کی ھ ہے۔ اس سے مراد پانچ آیتیں ہیں۔

ع اس سے مراد عشرہ یعنی دس آیتیں ہیں۔

عب عؔ سے عشرہ اور بؔ سے بصریین مراد ہیں۔ یعنی بصریوں کے نزدیک دس آیتیں ہوئیں۔

خب خؔ سے خمسہ اور بؔ بصریین کا اشارہ ہے کہ بصریوں کے نزدیک پانچ آیتیں ہیں۔ (الاتقان، البرہان، کشاف الہدیٰ)

سوال: قرآن مجید میں کل کتنے سجدہ ہائے تلاوت ہیں؟

جواب: اس مقدس کتاب میں، چودہ مقامات سجدہ متفق علیہ ہیں جب کہ ایک مقام سجدہ اختلافی ہے۔ (القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، علوم القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: قرآن مجید کا آخری سجدہ کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ علق۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی، خلاصۃ القرآن)

سوال: سجدۂ تلاوت کا ذکر قرآن میں کن آیات میں ہے؟

جواب: جیسے سورۃ انشقاق آیات ۲۰،۲۱ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے اور جب ان کے روبرو قرآن پڑھا جائے تو سجدہ نہیں کرتے''۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، کشاف الہدیٰ)

سوال: سجدۂ تلاوت کے بارے میں آنحضرت ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: سیدنا ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب ابن آدم سجدہ کی آیت پڑھتا ہے اور سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتے ہوئے علیحدہ ہو جاتا ہے اور کہتا ہے، 'میری بربادی، ابن آدم کو سجدہ کا حکم ملا تو اس نے سجدہ کیا اور اس کے لئے جنت ہے اور مجھے حکم ملا تو میں نے انکار کیا اور میرے لئے دوزخ ہے''۔

(صحیح مسلم، تیسیر القرآن)

سوال: قرآن حکیم میں ۱۴ مقامات پر آیات سجدہ ہیں۔ سجدہ تلاوت کے بارے میں علماء کیا کہتے ہیں؟

جواب: سجدہ تلاوت کے وجوب میں اختلاف ہے۔ بعض علماء اسے واجب سمجھتے ہیں اور بعض سنت یا مستحب۔ علاوہ ازیں بعض علماء کے نزدیک سجدۂ تلاوت کے لئے نہ وضو ضروری ہے اور نہ قبلہ رخ ہونا اور نہ سلام پھیرنا۔ نیز سواری پر سر جھکانے سے بھی ادا ہو جاتا ہے۔ تاہم مستحب یہی ہے کہ سجدۂ تلاوت بھی انہیں آداب کے ساتھ بجا لایا جائے جیسا کہ نماز میں سجدہ کیا جاتا ہے۔ یعنی باوضو اور قبلہ رخ ہو کر کیا جائے۔ (تیسیر القرآن، کشاف، فضائل قرآن)

سوال: بتائیے قرآن کریم کی سات منازل کی تقسیم کس طرح ہے؟

جواب: ۱۔ پہلی منزل .... سورۃ فاتحہ تا سورۃ النساء............ کل چار سورتیں۔

۲۔ دوسری منزل .... سورۃ مائدہ تا سورۃ توبہ .... کل پانچ سورتیں۔

۳۔ تیسری منزل..........سورۃ یونس تا سورۃ نحل..........کل سات سورتیں۔
۴۔ چوتھی منزل..........سورۃ اسراء تا سورۃ فرقان..........کل نو سورتیں۔
۵۔ پانچویں منزل..........سورۃ شعراء تا سورۃ یٰسین..........کل گیارہ سورتیں۔
۶۔ چھٹی منزل..........سورۃ الصافات تا سورۃ الحجرات..........کل تیرہ سورتیں۔
۷۔ ساتویں منزل..........سورۃ ق تا سورۃ الناس..........کل پینسٹھ سورتیں۔

(القرآن، فضائل حفظ القرآن)

سوال: بتایئے قرآن کی سات منزلیں کس طرح بنائی گئی ہیں؟

جواب: ایک ہفتہ میں ختم کرنے کے لئے قرآن کی سات منزلیں مقرر کی گئی ہیں۔ سہولت کے لئے ہر منزل کی پہلی سورۃ کا ایک ایک حرف لے کر اس کا مجموعہ فمی بشوق بنایا گیا ہے۔ یعنی سات منزلیں سات دن میں اس طرح پڑھے کہ ان کی ابتدا حرف فمی بشوق سے ہو۔ (مظاہر حق، کشاف الہدیٰ)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ فمی بشوق سے کیا مراد ہے؟

جواب: یہ سات منزلوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ ف سے مراد سُورۃ فاتحہ، م سے سورۃ مائدہ، ی سے سورۃ یونس، ب سے سورۃ بنی اسرائیل، ش سے سورۃ الشعراء، و سے والصافات اور ق سے سورۃ قٓ۔ پہلی منزل سورۃ فاتحہ سے، دوسری منزل سورۃ مائدہ سے، تیسری منزل سورۃ یونس سے، چوتھی منزل سورۃ بنی اسرائیل سے، پانچویں منزل سورۃ الشعراء سے۔ چھٹی منزل سورۃ والصافات سے اور ساتویں منزل سورۃ قٓ سے شروع ہوتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ ترتیب حضرت علیؓ سے منقول ہے۔ (مظاہر حق، کشاف الہدیٰ)

سوال: قرآن پاک کی کل کتنی منازل ہیں؟

جواب: قرآن پاک کو سات منازل میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، البرہان، مناہل العرفان)

سوال: بتائیے قرآن مجید کی پہلی منزل کا آغاز کس سورۃ سے ہوتا ہے اور اختتام کس سورۃ پر؟

جواب: قرآن مجید کی پہلی منزل سورۃ الفاتحہ سے شروع ہو کر سورۃ النساء پر ختم ہوتی ہے۔

(القرآن، الاتقان، البرہان، مناہل العرفان)

سوال: قرآن مجید کی دوسری منزل سورۃ المائدہ سے شروع ہوتی ہے۔ بتائیے یہ کس سورۃ پر ختم ہو جاتی ہے؟

جواب: دوسری منزل کا اختتام سورۃ التوبہ پر ہوتا ہے۔

(القرآن، الاتقان، البرہان، مناہل العرفان)

سوال: قرآن مجید کی تیسری منزل سورۃ النحل پر ختم ہوتی ہے۔ اس کا آغاز کس سورۃ سے ہوتا ہے؟

جواب: تیسری منزل سورۃ یونس سے شروع ہوتی ہے۔

(القرآن، الاتقان، البرہان، مناہل القرآن)

سوال: بتائیے سورۃ بنی اسرائیل سے قرآن پاک کی کس منزل کا آغاز ہوتا ہے؟

جواب: قرآن پاک کی چوتھی منزل کا۔ یہ منزل سورۃ الفرقان پر ختم ہوتی ہے۔

(القرآن، الاتقان، البرہان، مناہل العرفان)

سوال: بتائیے سورۃ الشعراء سے سورۃ یٰسین تک قرآن مجید کی کونسی منزل ہے؟

جواب: قرآن مجید کی پانچویں منزل۔ (القرآن، الاتقان، البرہان، مناہل العرفان)

سوال: چھٹی منزل کا آغاز سورۃ الصّٰفّٰت سے ہوتا ہے۔ اس کا اختتام کس سورۃ پر ہوتا ہے؟

جواب: قرآن مجید کی چھٹی منزل سورۃ حجرات پر ختم ہوتی ہے۔

(القرآن، الاتقان، البرہان، مناہل العرفان)

سوال: قرآن مجید کی ساتویں منزل سورۃ الناس پر ختم ہوتی ہے۔ بتائیے یہ شروع کہاں سے ہوتی ہے؟

جواب: قرآن مجید کی ساتویں منزل کا آغاز سورۃ قٓ سے ہوتا ہے۔

(القرآن، الاقان، البرہان، مناہل العرفان)

سوال: قرآن مجید کی منزلیں کس نے مقرر کی تھیں؟

جواب: کہا جاتا ہے کہ یہ تقسیم خلافت راشدہ کے بعد حجاج بن یوسف کے زمانے میں ہوئی۔ لیکن روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور ﷺ نے خود یہ منزلیں متعین کی تھیں اور بعض اہل علم کو ایک ہفتہ میں قرآن مجید کی تلاوت کی اجازت دے دی تھی۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، البرہان)

سوال: قرآن پاک کی ساتویں منزل میں سب سے زیادہ سورتیں ہیں۔ سورتوں کی تعداد بتائیے؟

جواب: ۶۵ سورتیں۔ (القرآن، الاتقان، البرہان، الاتقان، مناہل العرفان)

سوال: قرآن مجید کی کس منزل میں سب سے کم رکوع ہیں؟

جواب: چھٹی منزل میں۔ ۶۶ رکوع۔ (القرآن، الاتقان، البرہان، مناہل العرفان)

آیات قرآنی

سوال: آیت کے لغوی معنی بتا دیجئے؟

جواب: آیت کے لغوی معنی واضح علامت اور نشانی ہیں۔ راستے کے نشانات کو بھی آیات کہتے ہیں۔ کائنات کی نشانیوں کو بھی آیات کہا گیا ہے۔ قرآن نے حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی اور کشتی نوح علیہ السلام کو بھی آیات کہا ہے۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، البرہان)

سوال: بتائیے ایک رکوع میں کتنی آیات ہوتی ہیں؟

جواب: ایک رکوع میں کم و بیش دس آیات ہوتی ہیں۔ اگر آیات لمبی ہیں تو ایک رکوع میں کم آیات ہیں۔ (القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، البرہان)

سوال: رات کے وقت نازل ہونے والی چند سورتوں اور آیات کے نام بتا دیں؟

جواب: سورۃ مریم، سورۃ الفتح کا ابتدائی حصہ، سورۃ الحج کی ابتدائی آیات، سورۃ المائدہ کی آیت ٦٦۔ (صحیح بخاری، البرہان، الاتقان)

سوال: بتائیے قرآن مجید میں کل کتنی آیات ہیں؟

جواب: قرآن مجید میں آیات کی تعداد چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ (٦٦٦٦) ہے۔ حضرت ابن عباسؓ کی روایت کے مطابق آیات کی تعداد چھ ہزار چھ سو سولہ (٦٦١٦) ہے۔ آیات کی کچھ تفصیل اس طرح ہے:

تعداد آیات بلحاظ قراء بلدان۔ آیات مکی، ٦٢١٢۔ آیات مدنی، ٦٢١٤۔

آیات شامی، ٦٢٥٠۔ آیات بصری، ٦٢١٦۔ آیات عراقی، ٦٣١٤۔

آیات کوفی، ٦٢٣٦۔ آیات عامہ، ٦٦٦۔ اور بقول مولانا منیر احمد یوسفی، ٦٢٣٦۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان)

سوال: قرآن مجید میں کتنی آیات سجدہ ہیں؟

جواب: چودہ آیات سجدہ کے بارے میں اتفاق ہے جب کہ ایک مقام پر اختلاف ہے۔ (القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، البرہان)

سوال: قرآن پاک میں آیات کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: نو قسم کی آیات کثرت سے ہیں اور کچھ متفرق ہیں۔ ان اقسام میں آیات وعدہ، آیات وعید، آیات نہی، آیات امر، آیات مثال، آیات قصص، آیات تحلیل، آیات تحریم، آیات تسبیح خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، البرہان)

سوال: قرآن مجید میں آیات وعدہ کی تعداد ایک ہزار ہے بتائیے آیات وعید کتنی ہیں؟

جواب: آیات وعید کی کل تعداد ایک ہزار (١٠٠٠) ہے۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، البرہان)

سوال: قرآن مجید میں کل ایک ہزار آیات نہی ہیں۔ آیات امر کی تعداد بتائیں؟

جواب: قرآن مجید میں آیات امر کی تعداد بھی ایک ہزار (۱۰۰۰) ہے۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، البرہان)

سوال: متفقہ رائے کے مطابق قرآن مجید میں ایک ہزار آیات مثال ہیں۔ بتائیے آیات قصص کتنی ہیں؟

جواب: آیات قصص کی تعداد بھی ایک ہزار (۱۰۰۰) ہے۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، البرہان)

سوال: آیات تحلیل کی تعداد قرآن پاک میں دو سو پچاس ہے۔ بتائیے کتنی آیات تحریم ہیں؟

جواب: قرآن مجید میں دو سو پچاس (۲۵۰) ہی آیات تحریم ہیں۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، الاتقان، البرہان)

سوال: نزول کے وقت اور مقام کے لحاظ سے مفسرین نے آیات کو کس طرح تقسیم کیا ہے؟

جواب: ۱۔ حضری آیات: جو حضور ﷺ کے وطن میں نازل ہوئیں۔ اکثر آیات ایسی ہیں۔

۲۔ سفری آیات: جو سفر کی حالت میں نازل ہوئیں۔ اس قسم کی تقریباً ۴۰ آیات ہیں۔

۳۔ نہاری آیات: وہ آیات ہیں جو دن میں نازل ہوئیں۔ اکثر آیات اسی قسم کی ہیں۔

۴۔ لیلی: وہ آیات ہیں جو رات کے وقت نازل ہوئیں۔

۵۔ صیفی: وہ آیات ہیں جو گرمی کے موسم میں نازل ہوئیں مثلاً سورۃ النساء کی آخری آیت۔

۶۔ شتائی: وہ آیات ہیں جو سردی کے موسم میں نازل ہوئیں مثلاً سورۃ نور کی آیات۔

۷۔ فراشی : یہ وہ آیات ہیں جو ایسے وقت میں نازل ہوئیں جب آپ ﷺ بستر پر تھے جیسے سورۃ مائدہ آیت ۷۰۔

۸۔ نومی : وہ آیات جو نیند کی حالت میں اتریں۔ جیسے سورۃ الکوثر کی آیات۔ اصل میں یہ نیند نہیں بلکہ وہ مخصوص حالت ہے جو نزول وحی کے وقت طاری ہوتی تھی۔

۹۔ سماوی : وہ آیات ہیں جو معراج کے وقت آسمان پر نازل ہوئیں جیسے سورۃ البقرہ کی آخری آیات۔

۱۰۔ فضائی : وہ آیات جو نہ زمین پر نہ آسمان پر بلکہ فضا میں نازل ہوئیں جیسے سورۃ الصافات کی ۳ آیتیں اور سورۃ الزخرف کی ایک آیت۔

(القرآن، الاتقان، علوم القرآن، صحیح مسلم)

سوال: بتائیے پہلی ہجرت حبشہ سے پہلے کن آیات کا نزول ہوا تھا؟

جواب: سورۃ الکہف کی آیت ۱۶ اور سورۃ الزمر کی آیت ۱۰ کا جس میں ہجرت کا اشارہ دیا گیا۔ (القرآن، زادالمعاد، سیرت ابن ہشام، مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: بتائیے ایمان لانے سے کچھ عرصہ پہلے حضرت عمرؓ کو کن آیات نے متاثر کیا تھا؟

جواب: سورۃ الحاقہ کی آیات ۴۰ تا ۴۳ نے۔

(القرآن، تاریخ عمر بن خطاب، سیرۃ ابن ہشام، الرحیق المختوم)

سوال: ایمان لانے سے پہلے اسی روز حضرت عمرؓ کونسی آیت پڑھ کر حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے؟

جواب: آپ سورۃ طٰہٰ کی آیت ۱۴ سے متاثر ہو کر ایمان لائے۔

(القرآن، تاریخ عمر بن خطاب، سیرۃ ابن ہشام)

سوال: حضرت ابو طالب کی وفات پر حضور ﷺ پریشان تھے تو کونسی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: سورۃ التوبہ کی آیت ۱۱۳ اور سورۃ القصص کی آیت ۵۶۔

(القرآن، صحیح بخاری، سیرت ابن ہشام، الرحیق المختوم)

سوال: قرآن مجید میں مسلمانوں کو کامیابی کی بشارتیں دی گئی ہیں۔ چند آیات بتا دیں؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۲۱۴، سورۃ الکہف آیت ۱ تا ۳، سورۃ الصّٰفّٰت آیت ۱۷۱ تا ۱۷۷۔ سورۃ القمر آیت ۴۵، سورۃ صٓ آیت ۱۱، سورۃ النحل آیت ۴۱، سورۃ ابراہیم آیات ۱۳ اور ۱۴۔ سورۃ الروم آیات ۴ اور ۵۔

(القرآن، صحیح بخاری، فقہ السیرہ، سیرت ابن ہشام)

سوال: ''پھر وہ نزدیک آیا اور قریب تر ہو گیا'' اس آیت میں کس بات کی طرف اشارہ ہے؟

جواب: یہ سورۃ النجم کی آیت ۸ ہے جس میں معراج النبی کی طرف اشارہ ہے۔ سورۃ الاسراء کی پہلی آیت میں بھی معراج کا ذکر ہے۔

(القرآن، صحیح بخاری، زادالمعاد، صحیح مسلم)

سوال: معراج النبی ﷺ کا مقصد قرآن نے کیا بتایا تھا؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل کی آیت ایک میں ہے: ''تاکہ (اللہ تعالیٰ) آپ (ﷺ) کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں''۔

(القرآن، زادالمعاد، صحیح بخاری و مسلم، سیرت ابن ہشام)

سوال: بتایئے ہجرت مدینہ کے وقت رسول اللہ ﷺ کونسی آیت تلاوت فرما رہے تھے؟

جواب: گھر سے نکلتے وقت آپ (ﷺ) سورۃ یٰسین کی آیت ۹ تلاوت فرما رہے تھے۔

(القرآن، زادالمعاد، سیرت ابن ہشام)

سوال: ''اللہ آپ ؐ کا مولا ہے۔ اور جبرئیل علیہ السلام بھی اور صالح مومنین بھی اور اس کے بعد فرشتے آپ ؐ کے مددگار ہیں'' بتایئے یہ آیت کس موقع پر نازل ہوئی؟

جواب: جب آپ ؐ ہجرت مدینہ کے بعد قبا میں تشریف فرما تھے تو سورۃ التحریم کی یہ آیت ۴ نازل ہوئی۔ (القرآن، سیرت ابن ہشام، صحیح بخاری، زادالمعاد)

چند خاص آیات

سوال: ''اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے فعلوں سے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف کر دیتا ہے''۔ آیت نمبر بتا دیں؟

جواب: سورۃ الشوریٰ آیت ۳۰۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر المنار)

سوال: کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَان. ''جو مخلوق زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے''۔ کس سورۃ کی آیت ہے؟

جواب: سورۃ الرحمٰن کی آیت ۲۶۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر المنار)

سوال: ''خدا اس قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلیں''۔ یہ حقیقت کس آیت میں بیان کی گئی ہے؟

جواب: ان اللّٰہ لا یغیر مابقومٍ حتی یغیروا ما بانفسھم۔ سورۃ الرعد آیت ۱۱۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر المنار)

سوال: ''ہدایت کی راہ ضلالت کے راستے سے الگ واضح ہو چکی ہے''۔ یہ الفاظ کس آیت میں ہیں؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۲۵۶ میں ہے قدتبین الرشد من الغی۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، تفسیر ابن کثیر)

سوال: ''کیا تو لوگوں کو مجبور کرے گا کہ وہ مومن ہو جائیں''۔ آیت نمبر بتا دیں؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۹۹۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: کس آیت میں کہا گیا ہے کہ ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا کئے ہیں؟

جواب: سورۃ الاعراف کی آیت ۱۷۹ میں ہے: ''جن کے دل ایسے ہیں جن سے نہیں سمجھتے، جن کی آنکھیں ایسی ہیں جن سے نہیں دیکھتے اور جن کے کان ایسے ہیں جن سے نہیں سنتے۔ یہ لوگ چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ بے راہ۔ یہ لوگ غافل ہیں۔ (القرآن، ضیاء القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: قرآن مجید کی کتنی آیات ختم نبوت کا ثبوت فراہم کرتی ہیں؟

جواب: ۹۹ آیات۔ (القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر ماجدی)

سوال: آیت الکرسی تیسرے پارہ کے (شروع میں) دوسرے رکوع میں ہے۔ آیت الکرسی کے تین مشہور نام بتائیں؟

جواب: افضل الآیات، سید الآیات، سردار الآیات۔

(تفسیر ابن کثیر، تفسیر ماجدی، تفسیر عزیزی)

سوال: قرآن مجید کی کتنی آیات میں غور وفکر کرنے کے لئے کہا گیا ہے؟

جواب: تقریباً ۷۵۶ آیات میں بالواسطہ یا بلاواسطہ غور وفکر کا حکم دیا گیا ہے۔

(القرآن، الاتقان، البرہان)

سوال: انظرو، ینظرون، تنظرون، الناظرین کے معنی ہیں غور وفکر کرنا بتائیے یہ لفظ قرآن مجید میں کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: یہ لفظ قرآن حکیم میں ۱۳۰ مرتبہ آیا ہے اور ۱۶ سے ۲۰ مرتبہ انفس و آفاق کے سیاق وسباق میں۔ (قرآن سائنس اور تہذیب وتمدن، القرآن، المفردات راغب اصفہانی)

سوال: بتائیے تعقلون اور یعقلون کے الفاظ کتنی مرتبہ استعمال ہوئے؟

جواب: تعقلون ۲۳ مرتبہ اور یعقلون ۲۰ سے زائد مرتبہ۔

(القرآن، المفردات، قرآن سائنس اور تہذیب وتمدن)

سوال: تفکر، تذکر اور تدبر کے الفاظ کن آیات میں آئے ہیں؟

جواب: سورۃ النحل کی آیات ۱۱ تا ۱۳ میں۔ (القرآن، المفردات، قرآن سائنس اور تہذیب وتمدن)

سوال: بتائیے قرآن پاک کی سورتوں میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: ہر سورۃ میں ۳ سے ۵ اور بعض سورتوں میں ۳۰۰ سے زائد آیات ہیں۔

(القرآن، قرآن سائنس اور تہذیب وتمدن، الاتقان)

سوال: دین میں زبردستی نہیں۔ بتائیے یہ بات کن آیات میں کہی گئی ہے؟

جواب: سورۃ بقرہ آیت ۲۵۲ اور سورۃ الحج آیت ۷۸ میں۔

(القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، قرآن سائنس اور تہذیب وتمدن)

سوال: خاص رسول اللہ ﷺ پر نازل ہونے والی آیات کونسی ہیں؟

جواب: مکمل سورۃ فاتحہ اور سورۃ البقرہ کی آخری آیات آمن الرسول سے آخر سورۃ تک صرف آنحضرت ﷺ پر نازل ہوئیں جو کسی نبی پر نازل نہیں ہوئیں۔

(صحیح مسلم، فضائل حفظ القرآن)

سوال: قرآن کریم کی کون سی آیات آپ ﷺ سے قبل بعض انبیاء علیہم السلام پر بھی نازل ہوئیں؟

جواب: امام حاکم کی صحیح اور مرفوع روایات کے مطابق سورۃ الاعلیٰ مکمل اور سورۃ النجم الذی وفی تک پھر الاّ تزر سے من النذر الاولیٰ تک حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں نازل ہوئیں، پھر قرآن میں بھی نازل ہوئیں۔ سورۃ التوبہ آیت ۱۱۲ مکمل التائبون العابدون اور سورۃ المؤمنون کی ابتدائی گیارہ آیات قد افلح المؤمنون سے خالدون تک اور سورۃ احزاب کی آیت ۳۵ اِن المسلمین والمسلمات اور سورۃ المعارج کی آیات ۲۳ سے ۳۳ تک یعنی الذین ھم علی صلاتھم سے قائمون تک حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صحیفوں میں بھی نازل ہوئی تھیں اور سنن دار قطنی

کی روایت کے مطابق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم حضرت سلیمان علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی پھر آپ ﷺ پر بھی نازل ہوئی۔

(سنن حاکم، سنن دارقطنی، فضائل حفظ القرآن)

سوال: دوبار نازل ہونے والی آیات کون کون سی ہیں؟

جواب: تفسیر ابن کثیر کے مطابق سورۃ بنی اسرائیل کی آیت ۸۵ اور محدثین کی ایک جماعت بقول سورۃ فاتحہ دو مرتبہ نازل ہوئی۔ ایک بار مکہ میں اور ایک بار مدینہ میں۔ اس لئے یہ سورۃ مکی بھی ہے اور مدنی بھی۔ اور بسم اللہ جو دو سورتوں کے درمیان میں ہے اور جو سورۃ نمل میں ہے یہ بھی مکرر نازل ہوئی ہے۔

(تفسیر ابن کثیر، فضائل حفظ القرآن)

سوال: قرآن پاک کی سب سے طویل آیت سورۃ بقرہ کی آیت ۲۸۲ ہے۔ اسے آیت دین بھی کہتے ہیں۔ اس میں کتنے کلمے اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: آیت نمبر ۲۸۲ میں ایک سو اٹھائیس کلمے اور پانچ سو چالیس حروف ہیں۔

(القرآن، البرہان، الاتقان، فضائل حفظ القرآن)

سوال: قرآن پاک کی سب سے چھوٹی سورۃ کوثر ہے۔ بتائیے سب سے چھوٹی آیت کونسی ہے؟

جواب: سب سے چھوٹی آیت والضُّحیٰ ہے پھر والفجر۔

(القرآن، البرہان، الاتقان، فضائل حفظ القرآن)

سوال: قرآن کا سب سے چھوٹا کلمہ باء جارہ ہے۔ سب سے طویل کلمہ کونسا ہے؟

جواب: سب سے طویل کلمہ فَاَسْقَیْنٰکُمُوْہُ ہے۔ اس کے گیارہ حروف ہیں۔ پھر اقتترفتموھا۔ انلزمکموھا ۔ والمستضعفین اور لیستخلفنّھم ہیں۔ ان کے دس دس حروف ہیں۔

(القرآن، البرہان، الاتقان، فضائل حفظ القرآن)

سوال: بتائیے کتنی آیات میں الف سے لے کر یاء تک تمام حروف موجود ہیں؟

جواب: تین آیات میں۔ آیت دین سورۃ بقرہ آیت ۲۸۲ یاایھا۔ آیت نعاس، سورۃ آل عمران آیت ۱۵۴۔ ثم انزل علیکم۔ سورۃ فتح آیت ۲۹ محمد رسول اللہ۔۔۔۔

(القرآن، البرہان، الاتقان)

سوال: ایسی کونسی سورۃ ہے جس کی تمام آیات میں اللہ تعالیٰ کا اسم ذات اللہ موجود ہے؟

جواب: سورۃ المجادلہ۔ اس کی بائیس آیات ہیں۔ ہر آیت میں کم از کم ایک مرتبہ لفظ اللہ موجود ہے اور کل چالیس مرتبہ یہ نام آیا ہے۔

(القرآن، البرہان، الاتقان، فضائل حفظ القرآن)

سوال: سورۃ الحج کی آیات ۵۸ سے ۶۵ تک میں کیا خاص بات ہے؟

جواب: مسلسل سات آیات میں اسم ذات اللہ کے ساتھ دو دو صفاتی نام آئے ہیں۔

(القرآن، البرہان، الاتقان، فضائل حفظ القرآن)

سوال: بتائیے قرآن میں الفاظ قل یا ایھا کتنی مرتبہ آئے ہیں؟

جواب: پورے قرآن میں قل یا ایھا تین مرتبہ آیا ہے۔ سورۃ یونس آیت ۱۰۴ میں۔ سورۃ جمعہ آیت ۶ میں اور سورۃ الکافرین آیت ایک میں۔

(القرآن، البرہان، عجائبات قرآن)

سوال: قرآن میں کلمہ الاّ غرورا کتنی بار آیا ہے؟

جواب: چار مرتبہ۔ سورۃ نساء، سورۃ اسراء (بنی اسرائیل) سورۃ الاحزاب اور سورۃ فاطر میں۔

(تاریخ القرآن، فضائل حفظ القرآن)

سوال: بتائیے قرآن پاک کی کن آیات میں منافقین کے راز بتائے گئے ہیں؟

جواب: سورۃ آل عمران رکوع ۱۶ آیت ۱۵۴۔ سورۃ التوبہ آیات ۵۶، ۵۸، ۶۱، ۷۴، ۱۰۷، ۱۲۴ اور ۱۲۷۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عزیزی، ضیاء القرآن)

سوال: بتائیے پہلی آیت جہاد کون سی ہے؟

جواب: سب سے پہلے آیات جہاد میں سورۃ الحج کی آیت ۳۹ نازل ہوئی۔ اور ابن جریر طبری کی روایت کے مطابق مدینہ میں سب سے پہلے سورۃ بقرہ کی آیت ۱۹۰ نازل ہوئی۔ (القرآن، جامع الاصول، تفسیر طبری، فضائل حفظ القرآن)

سوال: آپ جانتے ہیں طعام میں پہلی آیت کونسی نازل ہوئی؟

جواب: مکہ میں سورۃ الانعام کی آیت ۱۴۵۔ پھر فکلوا مِمّا رزقکم، سورۃ نحل کی آیت ۱۱۴ نازل ہوئی۔ مدینہ میں پہلی آیت سورۃ البقرہ کی آیت ۱۷۳ پھر سورۃ المائدہ کی آیت ۳ نازل ہوئی۔ (القرآن، فضائل حفظ القرآن)

سوال: **یاایھا الذین آمنوا لم تقولون مالا تفعلون** ۔''اے ایمان والو! ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے؟'' بتایئے یہ آیت کس پارے میں ہے؟

جواب: قرآن پاک کی سورہ صف (پارہ ۱۸) کی آیت ۲۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفہیم القرآن)

سوال: ''اور جب خدا سے عہد کرو تو اسے پورا کرو''۔ **واوفوا بعھد اللّٰہ اذا عاھدتم** ۔ یہ کس پارے کی آیت ہے؟

جواب: چودھویں پارے کی سورۃ النحل آیت ۹۱۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: **کذالِکَ یُبیِن اللّٰہ لکم الایت لَعَلکم تعقلون** ۔''اس طرح خدا اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو''۔ آیت نمبر بتا دیں؟

جواب: سورۃ النور (پارہ ۱۸) آیت ۶۱۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: ''اور جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم ان کو ضرور اپنے رستے دکھا دیں گے''۔ آیت نمبر بتا دیں؟

جواب: سورۃ العنکبوت (پارہ ۲۰۔۲۱) آیت ۶۹۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر عزیزی، تفسیر ماجدی)

سوال: سورۃ السجدہ کی آیات ۱۵ تا ۱۸ میں اللہ کی آیات پر ایمان لانے والوں کی کیا خوبیاں بیان کی گئی ہیں؟

جواب: ''ان کو نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ اپنے پروردگار کی تعریف و تسبیح کرتے ہیں۔ غرور نہیں کرتے۔ ان کے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے ہیں۔ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں۔ جو مال ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں''۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عزیزی)

سوال: ''اور انسان جلد باز (پیدا ہوا) ہے'' کس آیت میں فرمایا گیا ہے؟

جواب: وکان الانسان عَجولاً۔ پارہ ۱۵۔ سورۃ بنی اسرائیل، آیت ۱۱ میں۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، خلاصۃ القرآن)

سوال: ''اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے کرتا ہے''۔ آیت نمبر بتا دیں؟

جواب: سورۃ العنکبوت، آیت نمبر ۶۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر کبیر، تفسیر ماجدی)

سوال: ''کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا ہے''۔ بتایئے کس سورۃ کے الفاظ ہیں؟

جواب: سورۃ المومنون آیت ۱۱۵ میں ہے۔ **فحسبتم انما خلقنکم عبثاً۔**

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عزیزی)

سوال: ''ہم نے (بار) امانت کو آسمانوں اور زمین پر پیش کیا تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اس کو اٹھا لیا''۔ آیت نمبر بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ الاحزاب آیت ۷۲۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر عزیزی)

پارے

سوال: بتایئے قرآن پاک کے کل کتنے پارے ہیں؟

جواب: قرآن مجید کے کل تیس پارے ہیں۔

(القرآن، الاتقان، مناہل العرفان، البرہان)

سوال: قرآن پاک کو تیس پاروں میں کس نے تقسیم کیا تھا؟

جواب: سورتوں اور آیات کی تقسیم اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق حضور ﷺ نے خود کی تھی جب کہ بعد میں اہل علم نے قرآن مجید کو تیس حصوں میں تقسیم کر دیا۔ جن کو پارہ یا جز کہتے ہیں۔ (القرآن، الاتقان، مناہل العرفان، البرہان)

سوال: بتایئے قرآن پاک کی آیات اور پاروں کو کس انداز میں تقسیم کیا گیا ہے؟

جواب: علماء نے سہولت اور آسانی کے لئے قرآن کو تیس پاروں میں تقسیم کر کے ہر پارے کو ربع، نصف، ثلث پر اور ربع، نصف، ثلث کو رکوعوں پر اور رکوعوں کو خمس اور عشر پر تقسیم کیا تھا۔ (الاتقان، البرہان، کشاف)

سوال: بتایئے کن چھ مقامات پر پاروں کا آغاز سورۃ کی پہلی آیت یا رکوع سے نہیں ہوتا؟

جواب: پانچواں پارہ والمحصنٰت سورۃ النساء کے چوتھے رکوع کی دوسری آیت سے شروع ہوتا ہے۔ ساتواں پارہ وإذا سمعوا سورۃ مائدہ کے گیارہویں رکوع کی چھٹی آیت سے شروع ہوتا ہے۔ تیرھویں پارے میں سورۃ یوسف کے ساتویں رکوع کی تیسری آیت سے حضرت یوسف علیہ السلام یا زلیخا کا ایک قول شروع ہو کر چوتھی آیت میں ختم ہوا ہے۔ چودھواں پارہ سورۃ الحجر کی دوسری آیت سے شروع ہوتا ہے۔ تیئسواں پارہ سورۃ یٰسین کی دسویں آیت سے شروع ہوتا ہے۔ اسی طرح ستائیسویں پارے کا آغاز سے ہوتا ہے۔

(القرآن، تفسیر حقانی، کشاف الہدیٰ، مظاہر حق)

سوال: ان چھ مقامات کے علاوہ باقی تمام پاروں کی تقسیم کس طرح ہوئی ہے؟

جواب: ان میں آٹھ پارے تو سورتوں کی پہلی آیت سے شروع ہوتے ہیں اور چھ پاروں کا آغاز رکوع کی پہلی آیت سے ہوتا ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، کشاف الہدیٰ، مظاہر حق)

سوال: قرآن پاک کے تمیں پاروں کے نام بتادیں؟

جواب: **الم، سیقول، تلک الرسل، لن تنالوا، والمحصنٰت، لا یحب اللّٰہ، واذاسمعوا، ولو اننا، قال الملا، واعلموا، یعتذرون، وما من دابة، وما ابرّی، ربما، سبحٰن الذی، قال الم، اقترب للناس، قد افلح، وقال الذین، امن خلق، اتل مآ، ومن یقنت، ومالی، فمن اظلم، الیه یرد، حٰم، قال فما خطبکم، قد سمع اللّٰہ، تبارک الذی، عم۔**

(القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: حضور اقدس ﷺ نے قرآن پڑھنے کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن مجید کو ایک ماہ میں پڑھا کرو''۔

(بخاری و مسلم، الاتقان، مناہل القرآن، علوم القرآن)

سورتیں

سوال: مدنی سورتوں کی تعداد اٹھائیس ہے۔ کیا آپ ان کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: سورۃ بقرہ، سورۃ آل عمران، سورۃ النساء، سورۃ مائدہ، سورۃ انفال، سورۃ توبہ، سورۃ رعد، سورۃ حج، سورۃ نور، سورۃ احزاب، سورۃ محمد، سورۃ فتح، سورۃ حجرات، سورۃ رحمان، سورۃ حدید، سورۃ مجادلۃ، سورۃ الحشر، سورۃ ممتحنہ، سورۃ صف، سورۃ جمعہ، سورۃ منافقون، سورۃ تغابن، سورۃ تحریم، سورۃ دہر، سورۃ زلزال،

سورۃ نصر۔ سورۃ الطلاق، سورۃ البینہ۔ (القرآن، اسباب النزول، علوم القرآن)

سوال: مکی سورتوں کی خصوصیات بتا دیں؟

جواب: ان میں زیادہ زور عقائد اور اخلاق پر دیا گیا ہے۔ توحید، رسالت، معاد یا آخرت، تقویٰ، فضیلت اخلاق، صبر و ثبات، انفاق فی سبیل اللہ۔ حق سے منہ موڑنے والوں کا انجام، کفار اور مشرکین کے شبہات اور الزامات کا جواب خاص طور پر موضوع ہیں۔ یہ سورتیں مختصر ہیں۔

(تفہیم القرآن، تفسیر ابن کثیر، علوم القرآن)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ مدنی سورتوں کی کیا خصوصیات ہیں؟

جواب: یہ سورتیں عموماً طویل ہیں اور ان میں اخلاق تہذیب و تمدن اور ریاست کے مسائل بیان کئے گئے ہیں۔ (تفسیر ابن کثیر، الاتقان، البرہان، علوم القرآن)

سوال: بتایئے مکی سورتوں کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: ۳۲ سورتوں کے علاوہ باقی سورتیں بالاتفاق مکی ہیں۔ زرکشی کے نزدیک مختلف فیہا سورتوں میں سے اکثر مدنی ہیں لہٰذا ان کے نزدیک مکی سورتوں کی تعداد ۸۵ اور مدنی سورتیں ۲۹ ہیں۔ (البرہان، علوم القرآن)

سوال: بتایئے مکی دور کے ابتدائی مرحلے میں کتنی سورتیں نازل ہوئیں؟

جواب: ۹ سورتیں۔ العلق، المدثر، التکویر، الاعلیٰ، الّیل، النشرح، العادیات، التکاثر اور النجم۔ (القرآن، الاتقان، البرہان، علوم القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: مکی دور کے درمیانی عرصے میں نازل ہونے والی سورتوں کے نام بتا دیجئے؟

جواب: عَبَس، التین، القارعۃ، القیامہ، المرسلات، البلد، الحجر، سات سورتیں۔

(القرآن، الاتقان، البرہان، علوم القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: بتایئے مکی دور کے آخری عرصے میں نازل ہونے والی سورتوں کی تعداد کیا ہے؟

جواب: آخری مرحلے میں جو سات سورتیں نازل ہوئیں وہ الصافات، الزخرف،

الدخان، الذریات، الکہف، ابراہیم، السجدہ ہیں۔

(القرآن، الاتقان، خلاصۃ القرآن، علوم القرآن)

سوال: قرآن مجید میں کتنی سورتیں شخصیات کے نام پر ہیں؟

جواب: ۹ سورتیں۔ سورۃ یونس، سورۃ ہود، سورۃ یوسف، سورۃ مریم، سورۃ لقمان، سورۃ محمد، سورۃ نوح، سورۃ ابراہیم اور سورۃ للہب۔

(القرآن، علوم القرآن، البرہان، خلاصۃ القرآن)

سوال: قرآن مجید کے تیسویں پارے میں کتنی سورتیں ہیں؟

جواب: ۳۷ سورتیں۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عزیزی)

سوال: بتایئے قرآن مجید کی کونسی دو سورتیں ایک ساتھ نازل ہوئیں؟

جواب: سورۃ الفلق اور سورۃ الناس۔ (القرآن، الاتقان، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: قرآن مجید کی آخری دس سورتوں کے نام بتائیں؟

جواب: سورۃ فیل، سورۃ قریش، سورۃ الماعون، سورۃ کوثر، سورۃ کافرون، سورۃ نصر، سورۃ لہب، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفہیم القرآن)

سوال: قرآن پاک میں کتنی سورتوں کا آغاز بدعا سے ہوتا ہے؟

جواب: تین سورتیں۔ سورۃ مطففین، سورۃ ہمزہ اور سورۃ لہب۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، خلاصۃ القرآن)

سوال: قرآن مجید کی دو حرفوں پر مشتمل سورتوں کے نام بتائیں؟

جواب: سورۃ حج، سورۃ صف، سورۃ جن۔ (القرآن، علوم القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: بتایئے مکی سورتوں کی چند اہم علامات کیا بتائی گئی ہیں؟

جواب: مفسرین نے کہا ہے کہ:

ا۔ ہر وہ سورت جس میں لفظ کلا (ہرگز نہیں) آیا ہے وہ مکی ہے۔ یہ لفظ پندرہ

سورتوں میں ۳۳ بار آیا ہے۔

۲۔ ہر وہ سورۃ جس میں سجدے کی کوئی آیت ہے وہ مکی ہے۔

۳۔ سورۃ بقرہ کے سوا ہر وہ سورۃ جس میں آدم علیہ السلام و ابلیس کا واقعہ آیا ہے وہ مکی ہے۔

۴۔ مکی سورتیں عموماً چھوٹی اور مختصر ہیں۔

۵۔ مکی سورتوں میں زیادہ تر توحید، رسالت اور آخرت کا ذکر ہے۔

۶۔ مکی سورتوں میں زیادہ تر مقابلہ بت پرستوں سے ہے۔

۷۔ مکی سورتوں کا اسلوب عموماً زیادہ پرشکوہ ہے۔

(القرآن، مناہل العرفان، الاتقان، علوم القرآن)

سوال: مدنی سورتوں کی چند اہم خصوصیات بتا دیں؟

جواب: ا۔ شوافع کے نزدیک سورۃ حج میں سجدہ ہے لیکن وہ مدنی ہے۔

۲۔ سورۃ عنکبوت بحیثیت مجموعی مکی ہے لیکن جن آیات میں منافقین کا ذکر ہے وہ مدنی ہیں۔

۳۔ ہر وہ سورۃ جس میں جہاد کی اجازت یا احکام ہیں وہ مدنی ہے۔

۴۔ مدنی آیات اور سورتیں طویل اور مفصل ہیں۔

۵۔ مدنی سورتوں میں خاندانی اور تمدنی قوانین، جہاد و قتال کے احکام اور حدود و فرائض کا ذکر ہے۔

۶۔ مدنی سورتوں میں زیادہ تر مقابلہ اہل کتاب اور منافقین سے ہے۔

(القرآن، مناہل العرفان، الاتقان، علوم القرآن)

سوال: بتایئے سورتوں کی ترتیب نزول کا تعین کرنے میں کن مستشرقین نے کام کیا؟

جواب: جرمن مستشرقین نولڈیکے، ولیم میور، جے۔ایم راڈویل۔ ہارٹ وگ ہرشفیلڈ، بلاشیر، رچرڈ بیل۔ (کشاف الہدیٰ، علوم القرآن تقی عثمانی)

سوال: پہلی مدنی سورۃ کا نام بتا دیجئے؟

جواب: مدینہ طیبہ میں نازل ہونے والی پہلی سورۃ، سورۃ الانفال ہے۔

(حاکم، فضائل حفظ القرآن)

سوال: بتایئے شعراء کی مذمت کس سورۃ میں کی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الشعراء کی آیات ۲۲۴ تا ۲۲۶ میں ہے: ''اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ ہی کرتے ہیں۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ (خیالوں کی) وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں اور ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرتے ہیں، بجز ان کے جو ایمان لائے۔ نیک اعمال کئے اور اللہ کو بکثرت یاد کرتے رہے اور جب ان پر ظلم ہوا تو انہوں نے بدلہ لے لیا''۔

(القرآن، تیسیر القرآن، تفسیر مظہری)

سوال: آنحضرت ﷺ نے کن سورتوں کے بارے میں فرمایا کہ جو قیامت کو دیکھنا چاہے وہ ان سورتوں کو پڑھ لے؟

جواب: سورۃ التکویر، سورۃ الانفطار اور سورۃ انشقاق کے بارے میں۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر مظہری)

سوال: بتایئے وہ کونسی سورۃ ہے جس کا ایک رکوع مکہ میں اور دوسرا رکوع مدینہ میں نازل ہوا؟

جواب: سورۃ المزمل کا ایک رکوع مکہ میں اور دوسرا مدینہ میں نازل ہوا۔

(القرآن، تفہیم القرآن، کشاف الہدیٰ)

سوال: کونسی سورۃ کو کفار کے لئے چیلنج کیا گیا تھا کہ اس جیسی سورۃ بنا لائیں؟

جواب: سورۃ کوثر کو لکھ کر خانہ کعبہ میں آویزاں کر دیا گیا اور کفار مکہ کو چیلنج کیا گیا کہ ایسی سورۃ بنا کر دکھائیں۔ کفار ایسا نہ کر سکے تو کہا یہ کسی بشر کا قول نہیں۔

(القرآن، البرہان، اعجاز القرآن)

سوال: بتایئے قرآن مجید کی کل کتنی سورتیں ہیں؟

جواب: قرآن مجید میں کل ایک سو چودہ (۱۱۴) سورتیں ہیں۔

(قرآن سائنس اور تہذیب وتمدن، القرآن، عزم نو قرآن نمبر پاک نمبر، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ (سورت) کے لغوی معنی بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ کے لغوی معنی رفعت وعظمت کے ہیں۔ سورۃ کا لفظ سور سے ماخوذ ہے جس کے معنی فصیل اور شہر پناہ کے ہیں۔ السّوار کنگن کو کہتے ہیں۔ اس کی جمع ہے اساور، جنت کے مکینوں کے سلسلے میں قرآن مجید کی سورۃ فاطر آیت ۳۲ میں آئی ہے۔ علامہ زمخشری کے مطابق یہ لفظ اس سورت سے لیا گیا ہے جس کے معنی رتبے اور درجے کے ہوتے ہیں۔ (کشاف، لغات القرآن، المنجد)

سوال: لفظ سورۃ کا استعمال قرآن مجید میں کتنی مرتبہ ہوا ہے؟

جواب: یہ لفظ قرآن مجید میں دس مرتبہ مختلف مقامات پر آیا ہے۔

(القرآن، لغات القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: بتائیے لفظ سورۃ قرآن مجید میں کن دس مقامات پر آیا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۲۳، سورۃ التوبہ آیات ۶۴، ۸۶، ۱۲۴، ۱۲۷۔ سورۃ النور آیات ۱۔ سورۃ یونس آیت ۳۸۔ سورۃ محمد آیت ۲۰ (۲ مرتبہ)۔ سورۃ ہود آیت ۱۳۔

(القرآن، لغات القرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: بتائیے قرآن مجید کی سورتوں کو کس نے ترتیب دیا تھا؟

جواب: نبی اکرم ﷺ نے قرآن مجید کی ۱۱۴ سورتوں کو ہدایت ربانی کے مطابق ترتیب دیا تھا۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، اتقان، علوم القرآن)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ سورتوں کے نام کس نے مقرر کئے تھے؟

جواب: سورتوں کے نام بھی خود حضور اقدس ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق مقرر فرمائے تھے۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، اتقان، علوم القرآن، البرہان)

سوال: سورتوں کے نام کس انداز سے ماخوذ ہیں؟

جواب: بعض اوقات سورۃ کے پہلے لفظ سے مثلاً طٰہٰ، یٰسین، قٓ وغیرہ۔ بعض اوقات سورۃ کے اندر سے کوئی نمایاں لفظ لے کر جیسے بقرہ، زخرف، نمل۔ بعض اوقات سورۃ کے اندر موضوع زیر بحث سے نام لیا گیا مثلاً آل عمران، سورۃ ہود وغیرہ۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، اتقان، البرہان)

سوال: طوالت کے لحاظ سے قرآن مجید کی سورتوں کا کیا انداز ہے؟

جواب: بعض سورتیں طویل ہیں، بعض متوسط اور بعض مختصر۔ طول اور اختصار کے لحاظ سے بھی سورتوں کے مختلف درجے ہیں۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، عزم نو قرآن پاک نمبر، الاتقان)

سوال: بتائیے طوال کن سورتوں کو کہا جاتا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ سے سورۃ التوبہ (براۃ) تک پہلی سات سورتوں کو طوال کہا جاتا ہے کیونکہ یہ لمبی لمبی ہیں۔

(سیارہ ڈائجسٹ، قرآن نمبر، اتقان، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: بتائیے زیادہ تر سورتوں کے شروع میں کونسے حروف تہجی استعمال ہوئے ہیں؟

جواب: قرآن پاک کی اکثر سورتوں کے شروع میں حروف تہجی الف، لام، میم، حاء، الراء، السین، الطاء، الصاد، الھاء، الیاء، العین، القاف، الکاف اور النون آئے ہیں۔ (القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر)

سوال: آپ جانتے ہیں کہ حروف مقطعات کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ان کے متعلق مختلف آراء ہیں۔ حضرت صدیق اکبرؓ کہتے ہیں: ''ہر کتاب میں ایک راز ہوتا ہے اور قرآن کا راز حروف مقطعات ہیں''۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں: ''ہر کتاب میں ایک بات منتخب ہوتی ہے اور قرآن کی چیدہ و برگزیدہ چیز حروف مقطعات ہیں''۔ امام شعبی کہتے ہیں: ''یہ قرآن کے اسرار ہیں''۔ حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ نے فرمایا: ''حروف مقطعات کا علم

ایک پوشیدہ راز ہے۔ جسے خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا''۔

(الاتقان، تفسیر المنار، تفسیر روح المعانی)

سوال: حروف مقطعات کی تعداد بتا دیجئے؟

جواب: جو حروف مقطعات قرآن مجید کی سورتوں کے آغاز میں آئے ہیں ان کی تعداد انتیس ہے اور ان کی تیرہ مختلف شکلیں ہیں۔ (الاتقان، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر)

سوال: رات کے وقت نازل ہونے والی چند سورتیں بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ مریم رات کے وقت نازل ہوئی۔ اسی طرح سورۃ فتح کا ابتدائی حصہ رات کے وقت اترا۔ سورۃ الحج کی ابتدائی آیات رات کے وقت نازل ہوئیں۔ سورۃ المائدہ آیت ٦٦ بھی۔ (صحیح بخاری، البرہان، الاتقان)

سوال: بتائیے سورۃ آل عمران آیت ۱۲۸ کب نازل ہوئی؟

جواب: آپ ﷺ نماز فجر کی آخری رکعت میں مشغول تھے کہ یہ آیت نازل ہوئی۔

(الاتقان، علوم القرآن)

سوال: قرآن میں جانوروں اور کیڑوں کے نام پر کونسی سورتیں ہیں؟

جواب: سورۃ النمل (چیونٹی)، سورۃ العنکبوت (مکڑی)، سورۃ النحل (شہد کی مکھی) اور سورۃ البقرہ (گائے)۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، قرآن سائنس اور تہذیب وتمدن)

سوال: بتائیے مئین کن سورتوں کو کہا جاتا ہے؟

جواب: طوالت کے لحاظ سے متوسط سورتوں کو مئین کہتے ہیں کیونکہ ان میں سو سے زیادہ یا اس کے قریب قریب آیات ہیں۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، اتقان، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ مثانی کن سورتوں کو کہا جاتا ہے؟

جواب: ایسی سورتیں جن میں آیات کی تعداد سو سے کم ہے مثانی سورتیں کہلاتی ہیں۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، اتقان، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: مفصل سورتیں کن سورتوں کو کہا جاتا ہے؟

جواب: مختصر یا چھوٹی سورتوں کو مفصل کہتے ہیں۔ مفصل کے معنی ہیں محکم۔ یہ سورتیں مختصر ہونے کے باوجود محکم اور واضح ہیں۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، اتقان، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: قرآن مجید کی چند مختصر ترین سورتوں کے نام بتا دیجئے؟

جواب: مختصر ترین سورتیں الکوثر، العصر اور الاخلاص ہیں۔

(القرآن، الاتقان، البرہان، تفسیر عزیزی)

سوال: طوالت کے لحاظ سے مکی سورتوں کا انداز کیا ہے؟

جواب: مکی سورتیں مختصر مگر جامع ہیں اور ان میں بھی الفاظ اور اسلوب خوبصورت ہے۔

(القرآن، الاتقان، البرہان، علوم القرآن)

سوال: بتائیے طوالت کے لحاظ سے مدنی سورتیں کیسی ہیں؟

جواب: زیادہ تر مدنی سورتیں طویل ہیں اور معاشرے کی تمدنی اور سیاسی ضرورت کے مطابق ہدایات پر مبنی ہیں۔ (القرآن، الاتقان، البرہان، علوم القرآن)

سوال: مکی اور مدنی سورتوں کی تعداد بتا دیجئے؟

جواب: جو سورتیں بالاتفاق مکہ میں نازل ہوئیں ان کی تعداد پینسٹھ (۶۵) ہے اور جو بالاتفاق مدینہ میں نازل ہوئیں ان کی تعداد ۱۸ ہے اور جن کے بارے میں اختلاف ہے ان کی تعداد ۳۱ ہے۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: قرآن مجید کی مکی سورتوں کے نام بتا دیں؟

جواب: الفاتحہ، انعام، اعراف، یونس، ہود، یوسف، ابراہیم، حجر، نحل، بنی اسرائیل، کہف، مریم، طٰہٰ، انبیاء، مومنون، فرقان، شعراء، نمل، قصص، عنکبوت، روم، لقمان، سبا، فاطر، یٰسین، صافات، صٓ، زمر، مومن، حٰمٓ سجدہ، شوریٰ، زخرف، دخان، جاثیہ، احقاف، قٓ، ذاریات، طور، نجم، قمر، واقعہ، طلاق، ملک، قلم،

حآقہ، معارج، نوح، جن، مزمل، مدثر، قیامہ، مرسلات، بناء، نازعات، عبس، تکویر، انفطار، مطففین، انشقاق، بروج، طارق، اعلیٰ، فجر، بلد، شمس، لیل، ضحیٰ، الم نشرح، تین، علق، قدر، بینہ، قارعۃ، تکاثر، عصر، ہمزہ، فیل، قریش، ماعون، کوثر، کافرون، لہب، اخلاص، فلق، ناس، کل ۸۵ سورتیں مکی ہیں۔

(القرآن)

سوال: بتائیے کن دو سورتوں کے نام صرف ایک ایک حرف پر رکھے گئے ہیں؟

جواب: سورۃ صٓ اور سورۃ قٓ کے نام۔ (القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتائیے کن سورتوں کا آغاز ایک حرف تہجی (حرف مقطعات) سے ہوتا ہے؟

جواب: سورۃ صٓ، سورۃ قٓ اور سورۃ القلم (نٓ سے) آغاز ہوتا ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، خلاصۃ القرآن، علوم القرآن)

سوال: سات سورتوں کے شروع میں حرف حٰمٓ آیا ہے۔ نام بتا دیجئے؟

جواب: یہ سورتیں سورۃ نمبر۴۰ سے چھیالیس تک ہیں اور غافر، فصلت، الشوریٰ، الزخرف، الدخان، الجاثیہ، الاحقاف ہیں (ان میں سورۃ ۴۲ الشوریٰ بھی شامل ہے جس کے تین حروف ہیں)۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، خلاصۃ القرآن، علوم القرآن)

سوال: بتائیے کتنی سورتوں کا آغاز دو حروف (مقطعات) سے ہوتا ہے؟

جواب: دس سورتوں کا۔ سورۃ ۲۰ طٰہٰ، سورۃ ۲۷ طٰسٓ اور سورۃ ۳۶ یٰسٓ کے علاوہ سورۃ ۴۰ سے چھیالیس تک جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ماجدی)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ تین حروف تہجی (مقطعات) سے کتنی سورتوں کا آغاز ہوتا ہے؟

جواب: تیرہ سورتوں کے شروع میں تین حروف مقطعات آئے ہیں۔ البقرہ، آل عمران، العنکبوت، الروم، لقمان، السجدہ، یونس، ہود، یوسف، ابراہیم، الحجر، الشعراء،

القصص۔ (القرآن، خلاصۃ القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: بتایئے حروف مقطعات **الم** کتنی سورتوں کے شروع میں آیا ہے؟

جواب: چھ سورتوں کے شروع البقرہ، آل عمران، العنکبوت، الروم، لقمان اور السجدہ کے۔

(القرآن، بیان القرآن، علوم القرآن، تفسیر کبیر)

سوال: بتایئے کتنی سورتوں کا آغاز حروف مقطعات **الرٰ** سے ہوتا ہے؟

جواب: یہ حروف پانچ سورتوں کے شروع میں ہیں۔ سورۃ یونس، ہود، ابراہیم، الحجر اور سورۃ یوسف۔ (القرآن، بیان القرآن، تفسیر ماجدی، تفسیر طبری)

سوال: **طسٓم** حروف مقطعات میں سے ہے۔ کن سورتوں کا آغاز ان سے ہوتا ہے؟

جواب: دو سورتیں سورۃ الشعراء اور سورۃ القصص اس حرف مقطعات سے شروع ہوتی ہیں۔

(القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، تفسیر طبری)

سوال: بتایئے چار حروف سے کونسی سورتیں شروع ہوتی ہیں؟

جواب: دو سورتوں کا آغاز چار حروف سے ہوتا ہے۔ سورۃ الاعراف کے شروع میں **المصٓ** ہے اور سورۃ الرعد کے شروع میں **المرٰ** آتا ہے۔

(القرآن، خلاصۃ القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: پانچ حروف مقطعات سے شروع ہونے والی سورتوں کے نام بتا دیں؟

جواب: صرف ایک سورت سورۃ مریم کا آغاز پانچ حروف مقطعات **کھیعٓص** سے ہوتا ہے۔ (القرآن، علوم القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتایئے قرآنی سورتوں کی ابتدا کس طرح ہوتی ہے؟

جواب: قرآنی سورتوں کی ابتدا دس طرح سے ہوتی ہے۔ (۱) استفتاح بالثنا۔ (۲) استفتاح بالنداء۔ (۳) استفتاح بالحروف المقطعہ۔ (۴) استفتاح بالجمل الخبر یہ۔ (۵) استفتاح بالقسم۔ (۶) استفتاح بالشرط۔ (۷) استفتاح بالامر۔

(۸) استفتاح بالاستفہام۔ (۹) استفتاح بالدعا۔ (۱۰) استفتاح بالتعلیل۔

(القرآن، الاتقان، البرہان، علوم القرآن)

سوال: سورتوں کے اعتبار سے قرآن کا نصف کہاں پر ہے؟

جواب: سورۃ الحدید تک نصف اوّل ہے اور سورۃ مجادلہ سے نصف اخیر شروع ہوتا ہے۔

(البرہان، فضائل حفظ القرآن)

سوال: رسولوں پر ایمان لانے اور ان کے درمیان فرق نہ کرنے کا حکم کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ نساء آیت ۲۱ میں ہے: ''اور جو اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور ان رسولوں میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کیا تو وہی لوگ ہیں جن کا اجر خدا ان کو دے گا اور اللہ بخشنے والا، رحمت والا ہے''۔ سورۃ بقرہ آیت ۲۲ ہے: اور فرشتوں پر، کتاب پر اور سب نبیوں پر ایمان لانا نیکی ہے۔ سورۃ نساء آیت ۲۰ میں خدا، فرشتوں، کتابوں، رسولوں اور قیامت پر ایمان لانے کا حکم ہے اور سورۃ البقرہ آیت ۴ میں رسولوں پر ایمان لانے اور ان کے درمیان تفریق نہ کرنے کا بیان ہے اور سورۃ البقرہ آیت ۱۶ اور سورۃ آل عمران آیت ۹ میں بھی پیغمبروں میں سے کسی کے درمیان بھی فرق نہ کرنے کا ذکر ہے۔ سورۃ مومن آیت ۸ میں کتاب کو، انبیاء کو اور ان کے پیغامات کو جھٹلانے والوں کیلئے سزا سنائی گئی ہے۔ (القرآن، تیسیر القرآن، تفسیر مظہری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتائیے اللہ کی تسبیح سے قرآن مجید کی کونسی سورتیں شروع ہوتی ہیں؟

جواب: اللہ کی تسبیح سے سات سورتیں شروع ہوتی ہیں۔ یہ سورۃ بنی اسرائیل، سورۃ اسراء، سورۃ الحدید، سورۃ الحشر، سورۃ الصّف، سورۃ الجمعہ، سورۃ التغابن اور سورۃ الاعلیٰ ہیں۔ (القرآن، فضائل حفظ القرآن، کشاف الہدیٰ)

سوال: قرآن مجید کی کونسی سورتیں مکمل نازل ہوئیں؟

جواب: سورۃ الفاتحہ، سورۃ الانعام، سورۃ الہب، سورۃ النصر، سورۃ الکوثر، سورۃ الفلق، سورۃ الاخلاص اور سورۃ الناس۔ یہ کل آٹھ سورتیں ہیں۔

(القرآن، الاتقان، البرہان، تفہیم القرآن)

سوال: کن سورتوں کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ مجھے توریت کے بدلے میں ملی ہیں؟

جواب: سات سورتوں سورۃ البقرہ، سورۃ آل عمران، سورۃ النساء، سورۃ المائدہ، سورۃ الانعام، سورۃ الاعراف اور سورۃ الانفال۔ (الاتقان، البرہان، کشاف الہدیٰ)

سوال: کن سورتوں کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ مجھے انجیل کے بدلے میں ملی ہیں؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا کہ انجیل مقدس کے بدلے میں پندرہ سورتیں ملی ہیں۔ یہ سورۃ یٰسین، سورۃ الصافات، سورۃ ص، سورۃ الزمر، سورۃ المومن، سورۃ حٰم السجدہ، سورۃ الشوریٰ، سورۃ الزخرف، سورۃ الدخان، سورۃ الجاثیہ، سورۃ الاحقاف، سورۃ محمد، سورۃ الفتح، سورۃ الحجرات اور سورۃ ق ہیں۔

(الاتقان، البرہان، کشاف الہدیٰ)

سوال: حضور اقدس ﷺ نے کن سورتوں کے بارے میں فرمایا کہ یہ مجھے زبور کے بدلے میں دی گئی ہیں۔

جواب: سورۃ یونس اور سورۃ فاطر کے بارے میں آپ کا ارشاد ہے کہ یہ مجھے زبور کے بدلے میں ملی ہیں۔ (فضائل قرآن، الاتقان، البرہان)

سوال: بتائیے سنام القرآن یا فسطاط القرآن کس سورۃ کو کہا جاتا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ کو سنام القرآن جس کے معنی ہیں قرآن کی کوہان اور فسطاط القرآن بھی کہتے ہیں فسطاط کے معنی ہیں خیمہ۔ (فضائل قرآن، الاتقان، البرہان)

سوال: خواتین کے مسائل کن دو سورتوں میں بیان کئے گئے ہیں؟

جواب: خواتین کے بارے میں زیادہ تر مواد سورۃ النساء اور سورۃ الطلاق میں ہے۔
(القرآن، احکام القرآن، قرآنی موضوعات)

سوال: صلح حدیبیہ کا معاہدہ کس سورۃ کی وجہ سے منسوخ کیا گیا؟

جواب: سورۃ التوبہ کی وجہ سے صلح حدیبیہ کا معاہدہ منسوخ کیا گیا۔ اس سورۃ میں دشمنوں کے ساتھ صلح ناموں کا ذکر ہے اور اگر دشمن معاہدوں کی خلاف ورزی کرے تو مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیئے۔ (القرآن، محمد اور قرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: آنحضرت ﷺ نے ہجرت مدینہ کے موقع پر غار ثور میں حضرت ابوبکر صدیقؓ سے کیا فرمایا تھا؟

جواب: آپ ﷺ نے سورۃ توبہ کی آیت ۴۰ میں ہے لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۔ پڑھتے ہوئے انہیں تسلی دی تھی۔ یعنی فرمایا کہ غم نہ کرو! اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

(القرآن، تیسیر القرآن، محمد عربی انسائیکلو پیڈیا)

سوال: کس سورۃ میں بتایا گیا ہے کہ جہنم کے سات دروازے ہیں؟

جواب: سورۃ الحجر کی آیات ۴۳، ۴۴ میں کہا گیا ہے: ''اور جہنم ہی وہ جگہہے جس کا ایسے سب لوگوں کو وعدہ دیا گیا ہے۔ اس کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کے لئے ایک تقسیم شدہ حصہ ہے''۔ (القرآن، تیسیر القرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: بیٹی کی پیدائش پر کفار کی پریشانی کا نقشہ کس سورۃ میں کھینچا گیا ہے؟

جواب: سورۃ النحل کی آیات ۵۷، ۵۸ میں ہے: ''اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی پیدائش کی خبر دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے اور دی ہوئی خبر کی وجہ سے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے (اور سوچتا ہے) آیا کہ اس لڑکی کو ذلت کے باوجود زندہ ہی رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے''۔

(القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: عباد الرحمٰن یعنی اللہ کے بندوں کا ذکر کس سورۃ میں کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الفرقان کے آخری رکوع میں۔ (القرآن، تفسیر عزیزی، محمد اور قرآن)

سوال: حضرت جبیرؓ بن مطعم اور حضرت سویدؓ بن صامت کونسی سورتیں سن کر ایمان لائے؟

جواب: حضرت جبیرؓ بن مطعم نے سورۃ الطور اور عرب کے مشہور شاعر حضرت سوید بن صامت سورۃ لقمان سن کر ایمان لائے۔ (القرآن، اسوۂ صحابہؓ، سیرۃ الصحابہؓ)

سوال: بتایئے قرآن پاک میں سب سے پہلے کس حکم کو منسوخ کیا گیا؟

جواب: تحویل قبلہ کا حکم۔ پہلے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا حکم تھا پھر بیت اللہ کی طرف رخ کرنے کا حکم آیا۔ (القرآن، سیرۃ النبی، الرحیق المختوم)

سوال: ''نشے کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ (نماز نہ پڑھو)'' یہ حکم کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ النساء کی آیت ۴۳ میں یہ حکم دیا گیا ہے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، احکام القرآن)

سوال: سورۃ الحجرات میں کونسے معاشرتی احکام ہیں؟

جواب: اس سورۃ کی آیت ۱۰ میں ہے: ''تم مسلمان آپس میں تعلقات کو درست رکھو۔ جھگڑے مٹاؤ اور خدا سے ڈر کر رہو''۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: بتایئے مشاورت کے احکامات کس سورۃ میں دیئے گئے ہیں؟

جواب: سورۃ الشوریٰ آیت ۱۵ میں باہم مشورہ کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، قرآنی موضوعات)

سوال: بتایئے وعدہ پورا کرنے اور چغلخوری سے باز رہنے کا حکم کن سورتوں میں ہے؟

جواب: سورۃ المائدہ آیت ایک میں وعدہ پورا کرنے اور سورۃ الحجرات میں غیبت و چغلخوری سے بچنے کے احکامات ہیں۔ (القرآن، احکام القرآن، ضیاء القرآن)

سوال: کس سورۃ میں اللہ کی راہ میں شہید ہونے والوں کو مردہ کہنے سے منع کیا

گیا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۱۵۴ میں ہے: ''اور جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید ہو جائیں انہیں مردہ نہ کہو کیونکہ وہ (حقیقتاً) زندہ ہیں۔ مگر تم (ان کی زندگی کو) سمجھ نہیں سکتے''۔ (القرآن، تیسیر القرآن، احکام القرآن، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: ادھار کا معاملہ لکھ لینے کا حکم کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۲۸۲ میں ہے: ''اے ایمان والو! جب تم کسی مقررہ مدت کے لئے ادھار کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لیا کرو۔ اور لکھنے والا فریقین کے درمیان عدل و انصاف سے تحریر کرے''۔ (القرآن، تیسیر القرآن، احکام القرآن)

سوال: **وقولوا للناس حسنا:** لوگوں سے اچھی بات کہو۔ کس سورۃ میں فرمایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ کی آیت ۸۳ میں تلقین کی گئی ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر احسن البیان)

سوال: مسلمانوں کو قمری نظام اپنانے کا حکم کس سورۃ میں دیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۱۸۹ میں ہے: ''لوگ آپ سے نئے چاندوں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ ان سے کہہ دیجئے یہ لوگوں کے لئے اوقات اور حج کی تعین کے لئے ہیں''۔ (القرآن، تیسیر القرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: قرآن میں ماپ تول میں کمی بیشی نہ کرنے کا حکم کن سورتوں میں ہے؟

جواب: سورۃ الاعراف آیت ۹، ۷۵۔ سورۃ الرحمٰن آیات ۸، ۹۔ سورۃ ہود آیت ۸۴۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۵۔ (القرآن، احکام القرآن، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: شریعت نے اجماع کے احکامات بھی دیئے۔ کن سورتوں میں؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۱۴۳ اور سورۃ النساء آیت ۱۱۵ میں۔

(القرآن، احکام القرآن، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: اسراف اور فضول خرچی کی ممانعت کن آیات میں آئی ہے؟

جواب: سورۃ الانعام آیت ۱۴۱ میں اور سورۃ الاعراف آیت ۳۱ میں۔

(القرآن، تیسیر القرآن، احکام القرآن)

سوال: امانت کے بارے میں احکام کن سورتوں میں آئے ہیں؟

جواب: سورۃ آل عمران آیات ۷۵، ۱۲۹۔ سورۃ النساء آیت ۵۸۔ سورۃ الاحزاب آیت ۷۲۔

(القرآن، تیسیر القرآن، احکامات القرآن)

سوال: اللہ کے دشمنوں سے دوستی کی ممانعت، مشرکوں کے بارے میں دعا نہ کرنے کے احکامات کن سورتوں میں ہیں؟

جواب: سورۃ الممتحنہ آیت ۱۳ میں کفار سے دوستی کرنے اور سورۃ التوبہ آیت ۱۱۳ میں مشرکوں کے لئے دعا نہ کرنے سے منع فرمایا گیا ہے۔ سورۃ آل عمران آیت ۱۱۸ میں ہے کہ ان کو راز دار نہ بناؤ۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: اہل کتاب سے جنگ اور جزیہ لینے کے متعلق کیا احکامات ہیں؟

جواب: سورۃ التوبہ آیت ۲۹ میں ان سے اس وقت تک جنگ کا حکم ہے جب تک یہ ایمان نہ لے آئیں یا جزیہ دینا قبول نہ کرلیں۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتائیے قرآن حکیم نے ذمیوں کے حقوق کے بارے میں کیا کہا ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۷۵ میں ذمیوں اور غیر مسلموں کے حقوق کا ذکر ہے۔ اسی طرح اہل اسلام کو ایذا نہ دینے والے غیر مسلموں سے بہتر سلوک کا حکم سورۃ الممتحنہ آیت ۸ میں ہے۔ (القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، مضامین قرآن)

سوال: سورۃ الانعام میں غیر مسلموں کے حقوق کی بات کس انداز میں کی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الانعام آیت ۱۰۸ میں ہے کہ غیر مسلموں کے معبودوں کو برا نہ کہو کہیں وہ جواب میں تمہارے معبود کی شان میں گستاخی نہ کریں۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: انسانی حقوق کا ذکر قرآن پاک کی کن آیات میں بیان ہوئے ہیں؟

جواب: بنیادی حقوق انسانی کا بیان سورۃ بنی اسرائیل آیت ۷۰، سورۃ آل عمران، سورۃ الزمر آیت ۷۰، سورۃ البقرہ آیت ۲۵۶، سورۃ الانعام آیت ۱۵۲، سورۃ النساء آیت ۲۹ میں ہوا ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: برائی کی تشہیر کی ممانعت اور پاک باز عورتوں پر تہمت لگانے کی وعید کن سورتوں میں ہے؟

جواب: برائی کی تشہیر کی ممانعت سورۃ النساء آیات ۱۴۸، ۱۴۹ میں اور پاکباز عورتوں پر تہمت کی وعید سورۃ النور آیت ۴ میں ہے۔ (القرآن، تفہیم القرآن، کنز الایمان)

سورۃ فاتحہ سے الناس تک

سورۃ فاتحہ

سوال: سورۃ فاتحہ نزول قرآن کے لحاظ سے پانچویں نمبر پر ہے۔ بتائیے فاتحہ کا مطلب کیا ہے؟

جواب: فاتحہ کا مطلب ہے افتتاح کرنا، دیباچہ یا آغاز کلام۔ یہ قرآن پاک کا دیباچہ اور پہلی سورۃ ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ فاتحہ کے کتنے حروف ہیں اور یہ کب نازل ہوئی؟

جواب: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سمیت ۱۴۰ حروف ہیں اور بسم اللہ کے بغیر ۱۲۶ حروف۔ یہ حضور ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ دو مرتبہ نازل ہوئی۔ پہلی مرتبہ مکہ میں جب نماز فرض ہوئی۔ دوسری مرتبہ مدینہ میں جب قبلہ تبدیل ہوا۔ اس لئے یہ سورۃ مکی بھی ہے اور مدنی بھی۔ (القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبی، خلاصۃ القرآن، فضائل حفظ القرآن)

سوال: بتایئے سورۃ فاتحہ کا کوئی اور نام بھی ہے؟

جواب: اس سورۃ کے دس نام ہیں۔ سورۃ فاتحہ الصلوٰۃ، سورۃ شکر، باب القرآن، ام القرآن، ام الکتاب، الشفا، الرقیہ، الدعا، الحمد۔ بعض نے اس سے بھی زیادہ بتائے ہیں۔ (القرآن، کشاف الہدیٰ، کنز العقبیٰ، اعداد القرآن)

سوال: سورۃ فاتحہ کونسے پارے میں ہے۔ اس میں کتنی آیات، کتنے رکوع اور منازل ہیں؟

جواب: سورۃ فاتحہ پہلے پارے میں ہے۔ اس کا ایک رکوع ہے اور یہ پہلی منزل میں ہے۔ کل آیات سات ہیں۔ اسی وجہ سے اس کو سبع مثانی کہا جاتا ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، خلاصۃ القرآن، تفسیر الکشاف)

سوال: نزول قرآن کے لحاظ سے سورۃ فاتحہ پانچویں اور موجودہ ترتیب میں پہلی سورۃ ہے۔ حضور ﷺ نے اس سورۃ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن یہ سورۃ شفاعت کے لئے لوگوں کی وکالت کرے گی''۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ فاتحہ میں کتنے کلمات ہیں؟ سجدوں کی تعداد بھی بتا دیں؟

جواب: اس سورۃ میں کلمات کی تعداد ۲۵ ہے۔ اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، کنز العقبیٰ، اعداد القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الفاتحہ کی وجہ تسمیہ بیان کیجئے؟

جواب: اس سورۃ کے معنی ابتداء کرنے والی، شروع یا آغاز کرنے والی ہیں، چونکہ اس سے قرآن مجید کا آغاز ہوتا ہے اس لیے اس کا نام الفاتحہ ہے اور یہ پوری کی پوری دعا ہے۔ (القرآن، اسباب النزول، تفسیر عثمانی، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الفاتحہ کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ابتدائے نزول وحی کے وقت ایک دن جب جنگل میں چلے گئے تو ایک آواز آئی اور یہ سورۃ پاک

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ کو پڑھائی۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، البرہان، الاتقان)

سوال: رسول پاک ﷺ نے سورۃ فاتحہ کا کیا نام رکھا؟

جواب: فَاتِحَةُ الْكِتَاب۔ (القرآن، تفسی الکشاف، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس)

سورة البقره

سوال: سورۃ البقرۃ قرآن پاک کے پہلے پارے میں ہے۔ بتایئے البقرہ کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب: بقرہ کے لغوی معنی ہیں'' گائے''۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: قرآن پاک کی سب سے طویل سورۃ پہلے پارے کی سورۃ البقرہ ہے۔ یہ کونسی منزل میں ہے اور اس کی کتنی آیات و رکوع ہیں؟

جواب: یہ سورۃ قرآن پاک کی پہلی منزل میں ہے۔ اس میں ۲۸۶ آیات اور ۴۰ رکوع ہیں۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف)

سوال: آیات کے اعتبار سے سورۃ البقرہ سب سے طویل سورۃ ہے۔ بتایئے یہ کتنے پاروں میں ہے؟

جواب: پہلے پارے الٓمٓ، دوسرے پارے سیقول اور تیسرے پارے تلک الرسل میں۔ پہلے پارے میں آیت ایک سے آیت ۱۴۱ تک۔ کل ۱۴۱ آیات ۱۶ رکوع۔ دوسرے پارے میں آیت ۱۴۲ سے آیت ۲۵۳ تک کل ۱۱۲ آیات۔ تیسرے پارے میں آیت ۲۵۴ سے آیت ۲۸۶ تک کل ۳۳ آیات، ۸ رکوع۔

(تفسیر عثمانی، تفسیر طبری، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ بقرہ میں سب سے پہلے کس نبی کا ذکر آیا ہے؟

جواب: سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام کا ذکر آیا ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری، تفسیر کبیر)

سوال: بتایئے کس سورۃ کا اختتام دعا پر ہوتا ہے؟

جواب: سورۃ بقرہ کا۔ آیت ۲۸۶۔ انت مولٰنا فانصرنا علی القوم الکافرین۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ بقرہ میں ایک نبی کے سو سال مردہ رہنے کا واقعہ بیان ہوا ہے۔ نام بتادیں؟

جواب: سورۃ البقرہ کے رکوع ۳۵ آیت ۲۵۹ میں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ حضرت عزیر علیہ السلام کا واقعہ بیان ہوا ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن، انبیائے کرام)

سوال: قرآن مجید کی کس سورۃ کی آخری تین آیات شب معراج کے موقع پر حضور ﷺ پر براہ راست نازل ہوئیں؟

جواب: سورۃ البقرۃ کی آخری تین آیات۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ البقرہ کہاں نازل ہوئی۔ اس کا دورِ نزول بھی بتا دیجئے؟

جواب: مدینہ میں۔ اس کا زیادہ حصہ ۱ھ اور ۲ھ میں جب کہ چند آیات بعد میں نازل ہوئیں۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ البقرہ میں حضور اکرم ﷺ کو کن ناموں سے پکارا گیا ہے؟

جواب: بشیر و نذیر سے۔ آیت ۱۱۹ میں۔[اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰکَ بِالۡحَقِّ بَشِیۡرًا وَّ نَذِیۡرًا]

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ البقرہ میں حضرت جبرئیل علیہ السلام کا نام دو مرتبہ آیا ہے۔ کن آیات میں؟

جواب: پہلا پارہ الم، ۱۱ رکوع کی آیات ۹۷ اور ۹۸ میں۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف)

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا نام بھی پہلی مرتبہ سورۃ البقرہ میں آیا ہے۔ آیت

بتا دیجئے؟

جواب: سب سے پہلے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر سورۃ البقرہ آیت ۵۲ میں آیا ہے۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ البقرہ میں حضرت جبرئیل علیہ السلام کا نام دو مرتبہ آیا ہے۔ بتایئے اور کس فرشتے کا نام اس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب: حضرت میکائیل علیہ السلام کا۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف، خلاصۃ القرآن)

سوال: بتایئے سورۃ البقرہ میں کس پیغمبر کا نام پانچ مرتبہ آیا ہے؟

جواب: حضرت آدم علیہ السلام کا۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ البقرہ میں کتنے انبیاء کرام کا ذکر آیا ہے؟

جواب: گیارہ نبیوں کا۔ حضرت محمدؐ، حضرت آدمؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت یعقوبؑ، حضرت داؤدؑ، حضرت سلیمانؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت اسحاقؑ، حضرت اسماعیلؑ، حضرت عیسیٰؑ اور حضرت ہارونؑ کا۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف)

سوال: مشہور آیت ''آیت الکرسی'' قرآن پاک کی کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ میں آیت ۲۵۴ سے ۲۵۵ تک۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سنام القرآن اور نسباط القرآن (خیمۂ قرآن) کس سورۃ کو کہا جاتا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ کو۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ البقرہ میں کس جگہ عورتوں کی طلاق کا ذکر آیا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ کی آیت ۲۲۸ میں عورتوں کی طلاق کا ذکر ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس)

سوال: حج اور روزے کا ذکر سب سے پہلے قرآن پاک کی کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۱۹۶ میں۔ حج کا ذکر اور روزے کا ذکر آیت ۱۸۳ میں آیا ہے۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی)

سوال: قرآن پاک کی کس سورۃ میں سب سے زیادہ احکام دیئے گئے ہیں؟

جواب: سورۃ البقرہ میں۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی)

سوال: قرآن پاک کی کس آیت کو آیت اضطرار کہا جاتا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ کی ۱۷۳ ویں آیت کو۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ بقرہ ۸۷ ویں سورۃ ہے قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں نمبر بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ بقرہ دوسرے نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ بقرہ میں کل کتنے کلمات ہیں؟ اس میں سجدوں کی تعداد بھی بتا دیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۶۲۱۲ کلمات اور ۲۶۷۹۲ حروف ہیں۔ اس میں کوئی سجدہ نہیں ہے۔ (القرآن، اعداد القرآن، کنزل العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ البقرہ کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب: بقرہ کے معنی گائے کے ہیں۔ اس سورۃ کے آٹھویں رکوع میں ایک واقعہ کا ذکر ہے جس میں بنی اسرائیل کو اللہ کی جانب سے گائے ذبح کرنے کا حکم ہوا۔ اس لیے بطورِ علامت اس سورۃ کا نام البقرہ رکھا گیا۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، اسباب النزول)

سوال: سورۃ البقرہ کی شان نزول کیا ہے؟ اور اس میں کن لوگوں سے خطاب ہے؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ منورہ تشریف لانے سے مسلمانوں کو یہود اور منافقین کا سامنا کرنے کے ساتھ معاشرتی مسائل سے بھی واسطہ پڑا۔ تمام مسائل کا حل پیش کرنے کی غرض سے یہ سورۃ مبارکہ نازل ہوئی۔ اس میں یہودیوں سے

خطاب ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر قرطبی، تیسیر القرآن)

سورۃ آل عمران

سوال: موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ آل عمران قرآن پاک کی تیسری سورۃ ہے۔ یہ کن دو پاروں میں ہے؟

جواب: تیسرے پارے تلک الرسل اور چوتھے پارے لن تنالوا میں۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ آل عمران کا نام آل عمران کیوں رکھا گیا؟

جواب: اس سورۃ کی آیت ۳۳ میں آل عمران کا ذکر کیا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: نزول قرآن کے لحاظ سے سورۃ آل عمران ۸۹ ویں سورۃ ہے۔ اور آیات کی تعداد کے اعتبار سے چوتھے نمبر پر۔ اس میں کتنی آیات اور رکوع ہیں؟

جواب: اس میں ۲۰۰ آیات اور ۲۰ رکوع ہیں۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ آل عمران میں غزوہ احد کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ آیت بتا دیجئے؟

جواب: پارہ تلک الرسل، آیت نمبر ۱۹ اور آیات ۱۴۴ تا ۱۵۰ میں بھی۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ آل عمران میں کس قوم کا ذکر کیا گیا ہے؟ آیات بھی بتا دیجئے۔

جواب: آل عمران کا۔ آیت ۳۳ اور ۵۹ میں دو مرتبہ ذکر کیا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: تیسرے پارے تلک الرسل میں سورۃ آل عمران کی کتنی آیات ہیں؟

جواب: ۹۱ آیات۔ آیت ۱ تا ۹۱ آیت۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ آل عمران میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۳۵۴۲ کلمات اور ۱۵۳۲۶ حروف ہیں۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: آیت قطب کس آیت کو کہا گیا ہے؟

جواب: قرآن پاک کے چوتھے پارے کی سورۃ آل عمران کی آیت ۱۵۴ کو۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ آل عمران میں حضور ﷺ کا اسم مبارک محمد (ﷺ) کس آیت میں آیا ہے؟

جواب: چوتھا پارہ سورۃ آل عمران رکوع ۶ آیت ۱۴۴ میں۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ آل عمران میں یمن کے شہر نجران کے کن لوگوں سے خطاب کیا گیا ہے؟

جواب: عیسائیوں سے۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ آل عمران کی کس آیت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زندہ اٹھائے جانے کا ذکر ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران رکوع ۶، آیت ۵۵، پارہ تلک الرسل۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ آل عمران کی وجہ تسمیہ بیان کیجئے؟

جواب: آل عمران کا مطلب ہے عمران کا خاندان، اس سورۃ کے چوتھے رکوع میں آل عمران کا ذکر آیا ہے۔ اس مناسبت سے اس سورۃ کا نام آل عمران رکھا گیا ہے۔ (القرآن، اسباب النزول، البرہان، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ آل عمران مدنی سورۃ ہے۔ اس کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: نجران کے کچھ عیسائی حضور ﷺ سے مناظرہ کے لئے آئے۔ سورۃ کے کچھ حصہ میں ان کے جوابات اور یہود کی غلط کاریوں سے آگاہی اور غزوہ احد میں

شکست کے بعد مسلمانوں کی تسلی کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، الاتقان، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف)

سورۃ النساء

سوال: قرآن کی ایک سورۃ کے معنی عورتیں کے ہیں۔ نام بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ النساء۔ یہ مدنی سورۃ ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف)

سوال: موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ النسا قرآن پاک کی چوتھی سورۃ ہے۔ ترتیب نزول بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ النسا ۹۲ ویں سورۃ ہے۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سورۃ النسا کا موضوع کیا ہے؟

جواب: اس کا موضوع عورتوں کے حقوق ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی)

سوال: آیات کی تعداد کے لحاظ سے سورۃ النسا کا پانچواں نمبر ہے۔ کل آیات اور رکوع بتا دیں؟

جواب: اس کی کل آیات ۱۷۶ ہیں۔ اور ۲۴ رکوع ہیں۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ النسا میں سب سے پہلے کس پیغمبر کا نام آیا ہے۔ آیت بتا دیں؟

جواب: آیت ۱۶۳ میں حضرت ایوب علیہ السلام کا۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری)

سوال: چوتھے پارے میں سورۃ النسا کی کتنی آیات ہیں؟

جواب: ۲۳ آیات۔ ۱ سے ۲۳ تک۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف)

سوال: پانچویں پارے میں سورۃ النسا کی کتنی آیات ہیں؟

جواب: ۱۲۴ آیات ۲۴ سے ۱۴۷ تک۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس)

سوال: قرآن پاک کی کس سورۃ میں چار عورتوں سے نکاح کا ذکر آیا ہے؟

جواب: سورۃ النسا کی آیت ۳ میں۔ چوتھا پارہ لن تنالوا۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ النساء میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟ اس کی آیات سجدہ بتا دیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۳۷۲۰ کلمات اور ۱۶۶۶۷ حروف ہیں۔ اور کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔ (القرآن، اعداد القرآن، کنزالعقبی، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ النسا کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: نساء کے معنی عورتوں کے ہیں چونکہ اس میں عورتوں کے متعلق زیادہ احکام ہیں اس لئے اس سورۃ کا نام سورۃ النساء رکھا گیا ہے۔

(القرآن، الاتقان، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ النساء مدینہ طیبہ میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیجئے؟

جواب: مدنی دور میں مسلمانوں کے ابتدائی معاشرہ میں قوانین کے ساتھ ساتھ بعض فرسودہ خیالات اور رسومات کی اصلاح کی ضرورت تھی۔ جس کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، اسباب النزول، البرہان، تفسیر الکشاف)

سورۃ المائدہ

سوال: قرآن پاک کی کس سورۃ کے معنی دسترخوان (طعام) کے ہیں؟

جواب: سورۃ المائدہ۔ یہ نام اس سورۃ کی آیت ۱۱۲ سے ماخوذ ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ المائدہ مدنی سورۃ ہے۔ اس کا دور نزول بتا دیجئے؟

جواب: ۵ھ اور ۱۰ھ کے دوران۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ المائدہ قرآن پاک کے کن دو پاروں میں ہے؟

جواب: چھٹے پارے لایحب اللّٰہ اور ساتویں پارے واذاسمعوا میں۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی)

سوال: آخری وحی کی آیت بتا دیجئے۔ یہ کس سورۃ میں ہے؟

جواب: اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لکم دینکم وَاتممت علیکم نعمتی، ورضیت لکم الاسلام دِیْناً۔ چھٹے پارے کی سورۃ المائدہ کی آیت ۳۔ پارہ لایحب اللّٰہ(۶)۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر)

سوال: حضرت رسول اکرم ﷺ کے لئے نور کا لفظ کس سورۃ میں آیا ہے۔ آیت بھی بتا دیں؟

جواب: پارہ چھ، سورۃ المائدہ کی آیت ۱۳ میں۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ المائدہ میں کس پیغمبر کا نام تین مرتبہ آیا ہے؟۔آیات بھی بتا دیجئے؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا نام۔ پارہ چھ لایحب اللّٰہ، آیات ۲۰، ۲۲ اور ۲۴ میں۔

(سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن ، القرآن)

سوال: سورۃ المائدہ قرآن پاک کی دوسری منزل میں ہے۔ اس کے کتنے رکوع اور کتنی آیات ہیں؟

جواب: سورۃ المائدہ کے ۱۶ رکوع ہیں۔ رکوع کی تعداد کے لحاظ سے اس سورۃ کا چوتھا نمبر ہے۔ اس میں ۱۲۰ آیات ہیں اور تعداد آیات کے لحاظ سے چھٹے نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف)

سوال: موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ المائدہ قرآن پاک کی پانچویں سورۃ ہے۔ اس کی ترتیب نزولی بتا دیں؟

جواب: نزول قرآن کے لحاظ سے سورۃ المائدہ کا نمبر ۱۱۲ ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ المائدہ کا موضوع کیا ہے؟

جواب: اس سورۃ میں زندگی کے مختلف افعال سے متعلق ہدایات دی گئی ہیں۔ منافقوں اور ان کے سرپرست یہودیوں کی سازشوں سے آگاہ کیا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفہیم القرآن)

سوال: قرآن پاک کے کس پارے اور کس سورۃ میں وضو کا ذکر آیا ہے؟

جواب: چھٹا پارہ، سورۃ المائدہ، آیت نمبر ۶۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف)

سوال: شراب، جوا اور بت پرستی کا ذکر سورۃ المائدہ کی کن آیات میں کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ المائدہ کی آیت ۹۱ میں۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ المائدہ میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟ سجدوں کی تعداد بھی بتا دیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۲۸۴۲ کلمات اور ۱۳۴۶۴ حروف ہیں۔ اس سورۃ میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔ (القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ المائدہ کی وجہ تسمیہ بتائیں؟

جواب: مائدہ کھانوں سے بھرے ہوئے خوان کو کہتے ہیں۔ پندرھویں رکوع میں مائدہ کا ذکر ہے اس لئے علامت کے طور پر اس سورۃ کا نام مائدہ رکھا گیا۔

(القرآن، البرہان، تفسیر ابن کثیر، الاتقان)

سوال: بتایئے سورۃ المائدہ کا شان نزول کیا ہے؟

جواب: سفر حدیبیہ، سفر فتح مکہ اور سفر حج الوداع کے موقع پر تبلیغ دین اور حلال وحرام کے متعلق ہدایات واحکام اور یہود کی غلط کاریوں کی وضاحت کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، اسباب النزول، تفسیر کبیر)

سورۃ الانعام

سوال: سورۃ الانعام مکی سورۃ ہے جو ہجرت سے ایک سال قبل نازل ہوئی۔ بتائیے یہ قرآن پاک کے کن پاروں میں اور کونسی منزل میں ہے؟

جواب: ساتویں پارے واذاسمعوا اور آٹھویں پارے ولواننا میں۔ یہ دوسری منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف)

سوال: نزول کے اعتبار سے سورۃ الانعام ۵۵ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب میں اس کا چھٹا نمبر ہے۔ آیات کی تعداد بتا دیں؟

جواب: سورۃ انعام کی ۱۶۵ آیات ہیں۔ ساتویں پارے میں ۱۱۰ آیات اور آٹھویں پارے میں (۱۱۱ تا ۱۶۵) کل ۵۵ آیات۔ آیات کی تعداد کے اعتبار سے یہ قرآن پاک کی ساتویں سورۃ ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الانعام کا آغاز حرف (الف) سے اور اختتام حرف (م) پر ہوتا ہے۔ حروف کی کل تعداد کیا ہے؟ کلمات کی تعداد بھی بتا دیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۱۲۹۳۵ حروف ہیں۔ اس سورۃ میں ۳۱۰۰ کلمات ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الانعام کے ۲۰ رکوع ہیں۔ اس کے زیادہ رکوع کس پارے میں ہیں؟

جواب: ساتویں پارے واذاسمعوا میں ۱۳ رکوع ہیں۔ جب کہ آٹھویں پارے میں ۷ رکوع۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الانعام میں کس پیغمبر کا نام چار مرتبہ آیا ہے؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام۔ آیات ۷۴، ۷۵، ۸۳، ۱۶۱ میں۔

(القرآن، تفسیری طبری، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ الانعام کا نام اس کی کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: آیت نمبر ۱۳۸ وقالوا ھٰذِہٖ انعام وحرث۔

(تفسیر ضیاء القرآن، القرآن، تفسیر عزیزی، مترادفات القرآن)

سوال: سورۃ الانعام کی وجہ تسمیہ بتائیں؟

جواب: انعام مویشیوں کو کہتے ہیں۔ اس سورۃ میں کچھ مویشیوں کے حلال اور حرام ہونے کے متعلق اہل عرب کے توہمات کی تردید کی گئی ہے۔ اس مناسبت سے سورۃ کا نام الانعام رکھا گیا ہے۔

(القرآن، اسباب النزول، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الانعام کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: مکہ میں مشرکین نے مسلمانوں پر ظلم وستم کی انتہا کر دی تھی۔ ان کی تسلی اور مشرکین کے لئے وعید اور توحید کی تعلیم اور شرکیہ عقائد کی تردید کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، البرہان، تفسیر کبیر، الاتقان)

سورۃ الاعراف

سوال: اعراف کا مطلب کیا ہے؟ سورۃ الاعراف کا نام اعراف کیوں رکھا گیا؟

جواب: دوزخ اور جنت کے درمیان کی جگہ کو اعراف کہتے ہیں۔ یہ نام اس لئے رکھا گیا کہ اس کی آیات ۴۶، ۴۷ اور ۴۸ میں اعراف اور اصحاب اعراف کا ذکر آیا ہے۔ اور یہ نام اسی سے ماخوذ ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الاعراف دوسری منزل میں ہے۔ قرآن پاک کا پہلا سجدہ اس سورۃ کی کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ الاعراف کی آیت ۲۰۶ میں۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر طبری، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الاعراف آٹھویں پارے لوانناا ورنویں پارے قال الملاء میں ہے۔ اس کا زیادہ حصہ کس پارے میں ہے؟

جواب: نویں پارے قال الملا میں۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف)

سوال: کس سورۃ میں حضرت آدم علیہ السلام کا ذکر سب سے زیادہ آیا ہے؟

جواب: سورۃ الاعراف میں۔ سات مرتبہ۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ الاعراف کی کن آیات میں حضرت آدم علیہ السلام کا ذکر آیا ہے؟

جواب: آیات ۱۱، ۱۹، ۲۶، ۲۷، ۳۱، ۳۵، ۱۷۲ میں۔

(القرآن، تفسیر طبری، خلاصۃ القرآن، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الاعراف میں حضرت آدم علیہ السلام کے علاوہ کس پیغمبر کا ذکر آیا ہے؟

جواب: حضرت شعیب علیہ السلام کا۔ چار مرتبہ آیات ۸۵، ۸۸، ۹۰ اور ۹۲ میں۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف)

سوال: موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ الاعراف قرآن پاک کی ساتویں سورۃ ہے۔ ترتیب نزول بتائیے؟ یہ کب نازل ہوئی؟

جواب: انتالیسویں (۳۹) سورۃ۔ یہ حضور ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی جب کہ کچھ آیات مدینہ میں پانچ یا آٹھ آیات ۱۶۳ تا ۱۷۱ تک نازل ہوئیں۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الاعراف کا آغاز حرف ''الف'' سے اور اختتام حرف ''ن'' پر ہوتا ہے۔ حروف کی تعداد بتا دیں۔ اس میں کتنے کلمات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۱۴۶۳۵ حروف ہیں جب کہ کلمات کی تعداد ۳۳۸۷ ہے۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقلی، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الاعراف میں ۲۰۶ آیات اور ۲۴ رکوع ہیں۔ ۸ ویں پارے اور ۹ ویں

پارے میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب: آٹھویں پارے میں دس رکوع ہیں اور نویں پارے میں ۱۴ رکوع ہیں۔

(القرآن، خلاصۃ القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الاعراف کا موضوع کیا ہے؟

جواب: اس سورۃ میں ان الہامات کے حوالے ہیں جو مختلف پیغمبروں پر نازل کئے گئے۔ حضرت آدم علیہ السلام کا قصہ بھی بیان ہوا ہے۔ جنت جہنم کے علاوہ حضرت نوح علیہ السلام، صالح علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کا ذکر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الاعراف کی وجہ تسمیہ بتا دیں؟

جواب: الاعراف کے معنی بلند مقام ہیں۔ ٹیلہ پہاڑی وغیرہ۔ اعراف جنت اور جہنم کے درمیان جگہ کو بھی کہتے ہیں۔ اس سورۃ کی آیات ۴۶، ۴۷ میں اعراف اور اصحاب اعراف کا ذکر ہے۔ (القرآن، البرہان، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الاعراف کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کی جدوجہد اور مشقت کے باوجود مشرکین مکہ کی بے رخی پر اللہ تعالیٰ نے پچھلی قوموں کے عذاب کا ذکر کر کے مشرکین کو ڈرانے کے لئے یہ سورۃ نازل کی۔ (القرآن، اسباب النزول، الاتقان، تفسیر عثمانی)

سورۃ الانفال

سوال: الانفال کے معنی کیا ہیں۔ سورۃ الانفال کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: انفال کے معنی ہیں اموال غنیمت۔ یہ نام پہلی آیت **یسئلونک عن الانفال** سے ماخوذ ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الانفال مدنی سورۃ ہے۔ اور نزول قرآن کے لحاظ سے ۸۸ویں نمبر

پر۔اس کا دور نزول کیا ہے؟

جواب: زیادہ حصہ ۲ھ میں نازل ہوا۔ بعض مؤرخین کے بقول ۳۔۴ یا اس سے زیادہ آیات ہجرت مدینہ سے قبل مکہ میں نازل ہوئیں۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ الانفال قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں ۸ویں نمبر پر ہے بتائیے یہ کن پاروں میں ہے؟ اور اس کا زیادہ حصہ کس پارے میں ہے؟

جواب: نویں پارے قال الملا اور دسویں پارے واعلموآ میں۔ زیادہ حصہ دسویں پارے میں ہے۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ الانفال کا آغاز حرف تہجی ''یے'' سے ہوتا ہے اور اختتام ''م'' پر۔ حروف کی کل تعداد کیا ہے؟ اس میں کتنے کلمات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۵۵۲۲ حروف ہیں۔ اس میں کلمات کی تعداد ۱۲۵۳ ہے۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: جہاد کے موقع پر سورۃ الانفال خاص طور پر پڑھی جاتی ہے۔ اس کی کس آیت میں غزوہ بدر کی طرف اشارہ ہے؟

جواب: آیت نمبر ۴۱ میں۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الانفال قرآن پاک کی کس منزل میں ہے؟ اس میں کونسی آیت سجدہ ہے؟

جواب: دوسری منزل میں۔ اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الانفال کے ۱۰ رکوع ہیں۔ ۹ ویں پارے اور ۱۰ ویں پارے میں کتنے کتنے رکوع ہیں؟

جواب: ۹ ویں پارے میں ۴ رکوع ہیں اور ۱۰ ویں پارے ۶ رکوع۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الانفال میں ۷۵ آیات ہیں۔ اس کا زمانہ نزول کیا ہے؟

جواب: یہ مدنی سورۃ ہے اور حضور ﷺ کی مدنی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الانفال کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: الانفال کے معنی اموال غنیمت کے ہیں۔ یعنی وہ سورۃ جس میں اموال غنیمت کی تقسیم کے بارے میں احکام نازل ہوئے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام رکھا گیا۔ (القرآن، الاتقان، تفسیر طبری، البرہان)

سوال: سورۃ الانفال کی شان نزول بتادیجئے؟

جواب: غزوہ بدر میں مال غنیمت کی تقسیم کے موقع پر مسلمانوں میں اختلاف ختم کرنا اور ان کو ہر حال میں اطاعت رسول ﷺ اور جہاد کے میدان میں ثابت قدم رہنے کی تلقین کرنے کیلئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر اسباب النزول، تفسیر کبیر)

سورۃ التوبہ

سوال: سورۃ التوبہ قرآن پاک کے دسویں پارے واعلموا اور گیارہویں پارے یعتذرون میں ہے اس کے نام کی وجہ تسمیہ بتایئے؟

جواب: اس کی آیت ۱۰۴ میں اہل ایمان کے گناہوں کی معافی کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کا نام سورۃ برأت بھی ہے۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ التوبہ کو سورۃ برأت کیوں کہتے ہیں؟

جواب: اس کے آغاز میں مشرکین سے بری الذمہ ہونے کا اعلان کیا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، خلاصۃ القرآن، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ التوبہ کی کتنی آیات دسویں پارے میں اور کتنی آیات گیارہویں پارے

میں ہیں؟

جواب: کل آیات ۱۲۹ ہیں۔ دسویں پارے میں ۱ سے ۹۳ آیات، گیارہویں میں ۹۴ سے ۱۲۹ آیات، ۳۶ آیات۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ التوبہ قرآن پاک کی دوسری منزل میں ہے۔ اس کا دور نزول کیا ہے؟

جواب: یہ مدنی سورۃ ہے جو رسول اللہ ﷺ کی مدنی زندگی کے آخری دور میں (۹ھ) میں نازل ہوئی۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ التوبہ کا پہلا حرف ''ب'' اور آخری حرف ''م'' ہے۔ حروف کی کل تعداد بتا دیں؟ اس میں کتنے کلمات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۱۱۳۶۰ حروف ہیں۔ کلمات کی تعداد ۲۵۴۷ ہے۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ التوبہ میں حضور ﷺ کے کون سے اسم مبارک آئے ہیں۔ آیت بتا دیجئے؟

جواب: رؤف اور رحیم۔ آیت ۱۲۹ میں۔ پارہ گیارہ یعتذرون۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ التوبہ میں کس پیغمبر کا ذکر آیا ہے؟

جواب: آیت ۳۰ میں حضرت عزیر علیہ السلام کا۔ قرآن پاک میں ان کا ذکر صرف ایک مرتبہ سورۃ التوبہ میں آیا ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ التوبہ کے ۱۶ رکوع ہیں۔ ۱۰ ویں اور ۱۱ ویں پارے میں کتنے کتنے رکوع ہیں؟

جواب: ۱۰ ویں پارے میں ۱۱ رکوع اور ۱۱ ویں پارے میں ۵ رکوع۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر کبیر)

سوال: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ التوبہ نویں نمبر پر ہے۔ ترتیب نزولی کیا ہے؟

جواب: قرآن پاک کے نزول کے لحاظ سے سورۃ التوبہ ۱۱۳ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: کس سورۃ کی ابتدا بسم اللہ سے نہیں ہوتی؟

جواب: سورۃ التوبہ کی ابتدا۔ یہ ۱۰۔۱۱ پارے میں قرآن پاک کی نویں سورۃ ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ التوبہ کی وجہ تسمیہ بتا دیجئے؟

جواب: توبہ کے معنی پلٹنا ہے۔ اس سورۃ کی آیات ۱۱۷ اور ۱۱۸ میں بعض اہل ایمان کی توبہ کا ذکر ہے۔ اس سورۃ کو سورۃ برأت بھی کہتے ہیں۔ برأت کے معنی بیزاری یا بری الذمہ ہونا ہے۔ چونکہ اس سورۃ میں مشرکین سے بری الذمہ ہونے یعنی بے زاری کا اعلان ہے اس لئے یہ سورۃ برأت کے نام سے بھی مشہور ہے۔

(القرآن، اسباب النزول، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر)

سوال: بتایئے سورۃ التوبہ کا شان نزول کیا ہے؟

جواب: صلح حدیبیہ کے بعد مشرکین مکہ کی طرف سے عہد کی خلاف ورزی ہوئی تو اللہ کی طرف سے اعلان برأت اور جنگ تبوک میں بعض مسلمانوں کی کمزوریوں پر گرفت اور معافی کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، البرہان، الاتقان، تفسیر عثمانی)

سورۃ یونس

سوال: سورۃ یونس کا نام حضرت یونس علیہ السلام کے نام پر رکھا گیا۔ بتایئے اس کی کس آیت میں قوم یونس علیہ السلام کا قصہ ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت ۹۸ میں قوم یونس کی توبہ اور اس کی قبولیت کا ذکر ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ یونس کون سے پارے میں ہے؟

جواب: گیارہویں پارے یعتذرون میں۔ سورۃ فاتحہ کے بعد یہ پہلی سورۃ ہے جو مکمل طور پر ایک ہی پارے میں ہے۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ یونس کی کتنی آیات ہیں؟ رکوعات کی تعداد بھی بتا دیجئے؟

جواب: ۱۰۹ آیات۔ اس کے گیارہ رکوع ہیں۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ یونس مکی سورۃ ہے اور قرآن پاک کی تیسری منزل میں ہے اس میں آیات سجدہ کی تعداد بتا دیجئے؟

جواب: اس سورۃ میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔ جبکہ تعداد آیات کے لحاظ سے ۱۷ویں نمبر پر ہے۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ یونس میں کس پیغمبر کا ذکر آٹھ مرتبہ آیا ہے؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا۔ آیات نمبر ۷۵، ۷۷، ۸۰، ۸۱، ۸۳، ۴، ۸۷، ۸۸، پارہ یعتذرون۔ (القرآن، تفسیر الکشاف، خلاصۃ القرآن، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزولی کے لحاظ سے سورۃ یونس کا نمبر ۵۱ ہے۔ موجود ترتیب میں یہ کس نمبر پر ہے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں یہ سورۃ دسویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ یونس کا آغاز حرف ''الف'' سے اور اختتام حرف ''ن'' پر ہوتا ہے۔ حروف کی کل تعداد کیا ہے؟ اس میں کتنے کلمات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۳۳۷۷ حروف ہیں۔ اور کلمات کی تعداد ۱۸۶۱ ہے۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ یونس کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب: یونس علیہ السلام ایک پیغمبر کا نام ہے۔ اس سورۃ کی آیت ۹۸ میں قوم یونس کا ذکر ہے اسی مناسبت سے اس سورۃ کا نام سورۃ یونس رکھا گیا۔
(القرآن، البرہان، تفسیر عثمانی، اسباب النزول)

سوال: سورۃ یونس مکی سورۃ ہے جو حضورؐ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیجئے؟

جواب: حضور ﷺ کی مکی زندگی کے آخری دور میں اہل ایمان کے خلاف مشرکین عرب شدید ردعمل کا اظہار کر رہے تھے اس لئے آنحضرت ﷺ کی تسلی اور اہل ایمان کی ثابت قدمی اور مشرکین کے اعتراضات اور شکوک و شبہات کے جوابات کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، الاتقان، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری)

سورۃ ہود

سوال: سورۃ ہود میں ۱۲۳ آیات ہیں۔ اس کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: آیت نمبر ۵۰ وَالٰی عادٍ اخاھُمْ ھودًا سے۔
(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ ہود قرآن پاک کے کس پارے میں ہے؟

جواب: گیارہویں پارے یعتذرون اور بارہویں پارے ومامن دآبۃ میں۔ گیارہویں پارے میں ۱ تا ۵ آیات اور بارہویں پارے میں آیت ۶ سے آیت ۱۲۳ تک۔ ۱۱۸ آیات۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ ہود میں کتنے رکوع ہیں؟ اور کتنی آیات سجدہ؟

جواب: ۱۰ رکوع۔ گیارہویں پارے میں کوئی رکوع نہیں اور بارہویں پارے میں ۱۰ رکوع ہیں اور کوئی آیت سجدہ نہیں۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ ہود ۵۲ ویں سورۃ ہے۔ اس کی موجودہ ترتیب

کیا ہے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ ہود گیارہویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ ہود حرف تہجی ''الف'' سے شروع ہوتی ہے اور حرف ''ن'' پر ختم ہوتی ہے۔ حروف کی کل تعداد بتا دیں؟ اس میں کتنے کلمات ہیں؟

جواب: سورۃ ہود ۷۹۲۶ حروف پر مشتمل ہے۔ اور اس میں ۱۹۳۶ کلمات ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ ہود میں ایک پیغمبر کا نام چار مرتبہ آیا ہے۔ پیغمبر کا نام بتا دیجئے؟

جواب: حضرت صالح علیہ السلام کا نام آیات ۶۱، ۶۲، ۶۶ اور ۸۹ میں آیا ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ ہود مکی سورۃ ہے۔ اس کا زمانہ نزول کیا ہے؟

جواب: قیام مکہ کے آخری دور میں نازل ہوئی جب کہ اس کی آیت ۱۱۴ مدینہ میں نازل ہوئی۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ ہود کی وجہ تسمیہ بتا دیجئے؟

جواب: ہود علیہ السلام ایک پیغمبر تھے۔ پانچویں رکوع کی آیات ۴۹ تا ۶۰ میں حضرت ہود علیہ السلام اور ان کی قوم کا ذکر ہے۔ اسی لئے اس سورۃ کا نام ہود رکھا گیا۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، الاتقان، البرہان)

سوال: سورۃ ہود قرآن پاک کی تیسری منزل میں ہے۔ اس سورۃ کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: حضور ﷺ کی مکی زندگی کے آخری برسوں میں جب کفار مکہ، آنحضرت ﷺ کی دعوت حق کو کچلنے کی کوشش کر رہے تھے اللہ تعالیٰ نے پچھلی قوموں پر نازل کئے گئے عذاب کا ذکر اور کفار کو تنبیہ کرنے کے لئے یہ سورۃ نازل کی تاکہ

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت سے باز آجائیں۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، اسباب النزول)

سورۃ یوسف

سوال: سورۃ یوسف قرآن پاک کے کن دو پاروں میں ہے؟

جواب: بارہویں پارے وما من دآبه اور تیرہویں پارے ومابری میں۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ یوسف میں بیان کئے گئے حضرت یوسف علیہ السلام کے قصے کو۔احسن القصص کہا گیا ہے سورۃ یوسف کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: یہ نام آیت نمبر ۷ لقد کان فی یوسف واخوته سے ماخوذ ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ یوسف کا موضوع کیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کا موضوع حضرت یعقوبؑ اور حضرت یوسفؑ کا قصہ ہے اور یہ بتانا مقصود ہے کہ اللہ جسے چاہے زندگی اور عزت دے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ یوسف میں حضرت یوسف علیہ السلام کا ذکر کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: اس سورۃ میں حضرت یوسف علیہ اسلام کا ذکر ۲۴ مرتبہ آیا ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف، خلاصۃ القرآن)

سوال: ترتیب نزولی کے اعتبار سے سورۃ یوسف ۵۳ ویں سورۃ ہے۔ اس کی موجودہ ترتیب کیا ہے؟

جواب: قرآن پاک کی موجود ترتیب میں سورۃ یوسف بارہویں سورۃ ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ یوسف قرآن پاک کی تیسری منزل میں ہے اس کا زیادہ حصہ کس پارے میں ہے؟

جواب: اس سورۃ کا زیادہ حصہ تیرھویں پارے میں ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ یوسف کی کل آیات ۱۱۱ (ایک سو گیارہ) ہیں۔ کس پارے میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: بارہویں پارے وما من دابہ میں ۵۲ آیات اور تیرہویں پارے وما ابری میں ۵۹ آیات کل ۱۱۱۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ یوسف میں کتنے رکوع ہیں؟ اور کتنے سجدے؟

جواب: سورۃ یوسف میں ۱۲ رکوع ہیں۔ ۶ رکوع بارہویں پارے میں اور ۶ رکوع تیرہویں پارے میں۔ کوئی آیت سجدہ نہیں۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ یوسف کا آغاز حرف ''الف'' سے اور اختتام حرف ''ن'' پر ہوتا ہے۔ حروف کی کل تعداد کیا ہے؟ اس میں کتنے کلمات ہیں؟

جواب: یہ سورۃ ۷۴۱۱ حروف پر مشتمل ہے۔ اس میں کلمات کی تعداد ۱۸۰۸ ہے۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ یوسف کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: یوسف علیہ السلام ایک پیغمبر تھے۔ اس سورۃ میں چونکہ حضرت یوسف علیہ السلام کے حالات کا ذکر ہے، اس لئے اس مناسبت سے سورۃ کا نام یوسف رکھا گیا۔ (القرآن، اسباب النزول، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ یوسف حضورؐ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیجئے؟

جواب: کفار مکہ نے یہود کے اشارے پر آنحضرت ﷺ سے دو سوال کئے تھے کہ بنی اسرائیل شام سے مصر کس طرح پہنچے اور یوسف علیہ السلام سے متعلق واقعہ کی تفصیل کیا ہے۔ ان سوالوں کے جواب کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، البرہان، الاتقان، تفسیر کبیر)

سورۃ الرعد

سوال: الرعد کے لفظی معنی کیا ہیں؟ قرآن پاک میں یہ نام کس جگہ آیا ہے؟

جواب: رعد کے معنی ہیں بادل کی گرج، قرآن پاک میں اس نام کی ایک سورۃ بھی ہے۔ جس کی آیت ۱۳ سے یہ نام لیا گیا ہے۔ اس آیت میں رعد فرشتے کا نام بھی بتایا گیا ہے۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف)

سوال: موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ الرعد ترھویں نمبر پر ہے۔ ترتیب نزول کے اعتبار سے کون سی سورۃ ہے؟

جواب: ترتیب نزول کے اعتبار سے سورۃ الرعد قرآن پاک کی ۹۶ ویں سورۃ ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الرعد قرآن پاک کے تیرھویں پارے اور تیسری منزل میں ہے اس میں کتنے رکوع اور آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ کی ۴۳ آیات ہیں۔ اور ۶ رکوع۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: قرآن پاک میں دوسری آیت سجدہ کس سورۃ میں ہے؟ آیت بھی بتا دیجئے؟

جواب: تیرہویں پارے وماابری کی سورۃ الرعد کے دوسرے رکوع کی آیت ۱۵ میں۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الرعد کی ابتدا حرف ''الف'' سے ہوتی ہے اور اختتام حرف ''ب'' پر۔

حروف کی کل تعداد بتا دیں؟اس میں کتنے کلمات ہیں؟

جواب: یہ سورۃ ۳۶۱۴ حروف پر مشتمل ہے۔اس میں کلمات کی تعداد ۸۶۳ ہے۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنزالعقل، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الرعد کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: رعد بادل کی گرج کو کہتے ہیں آیت نمبر ۱۳ ویسبح الرعد بحمدہٖ میں اس کا ذکر ہے۔ اسی مناسبت سے سورۃ کا نام الرعد ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، الاتقان، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الرعد آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے آخری دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیجئے؟

جواب: توحید و رسالت کا ذکر اور ماننے کے فوائد بیان کر کے مسلمانوں کو ثابت قدم رہنے کی تلقین اور کفار کو ہٹ دھرمی سے باز رکھنے کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، اسباب النزول، تفسیر طبری، البرہان)

سورۃ ابراہیم

سوال: سورۃ ابراہیم قرآن پاک کے تیرہویں پارے وَما ابری میں ہے۔ اس کا نام 'ابراہیم' کیوں رکھا گیا؟

جواب: جلیل القدر پیغمبر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نام پر اس سورۃ کا نام ہے۔ اس کی آیت ۳۵ رکوع ۶ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ ابراہیم کی ابتدا حرف مقطعات ''الــــر'' سے ہوتی ہے اور اختتام حرف ''ب'' پر۔ حروف کی تعداد بتا دیجئے۔ اس میں کتنے حروف اور کلمات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۳۶۰۱ حروف ہیں۔ کلمات کی تعداد ۸۴۵ ہے۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنزالعقل، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ ابراہیم مکی سورۃ ہے۔ اس کا دور نزول کیا ہے؟

جواب: آیات ۲۸ تا ۳۰ مدینہ میں نازل ہوئیں۔ اس سے پہلے آنحضرت ﷺ کے قیام مکہ کے آخری دور میں نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر طبری)

سوال: ترتیب نزولی کے اعتبار سے سورۃ ابراہیم ۷۲ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ ابراہیم ۱۴ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ ابراہیم میں ۵۲ آیات ہیں۔ اس میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۷ رکوع ہیں۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ ابراہیم کا نام موضوعاتی نہیں علامتی ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ بیان کیجئے؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک پیغمبر تھے۔ چونکہ اس سورۃ کے چھٹے رکوع کی آیت ۳۵ سے ۴۱ تک حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعاؤں کا ذکر ہے۔ اس لئے بطور علامت اس سورۃ کا نام سورۃ ابراہیم رکھا گیا۔

(القرآن، اسباب النزول، تفسیر عثمانی، البرہان)

سوال: سورۃ ابراہیم کی شان نزول بتا دیجئے؟

جواب: مکی دور کے آخر میں کفار مکہ نے مسلمانوں پر ظلم وستم کی انتہا کر دی تو کفار کے لئے عذاب کی دھمکی اور مسلمانوں کو آخر کار کامیابی کی خوش خبری سنانے کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، تفسیر کبیر، الاتقان، تفسیر ابن کثیر)

سورۃ الحجر

سوال: حجر کے معنی ہیں پتھر۔ سورۃ الحجر سے مراد وادیٔ حجر یعنی پتھروں پہاڑوں کی بنی

ہوئی وادی ہے۔ بتایئے سورۃ الحجر کا نام کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: آیت نمبر ۸۰ کے فقرے وَلقد کذّبَ اصْحٰب الحجر المرسلین سے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الحجر میں کس قوم کا ذکر کیا گیا ہے؟ یہ کس پارے اور منزل میں ہے؟

جواب: قوم ثمود کا۔ انہیں اس سورۃ میں وادی حجر کے رہنے والے کہا گیا ہے۔ سورۃ الحجر قرآن پاک کے چودھویں پارے ربما میں ہے۔ قرآن پاک کی تیسری منزل ہے۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ الحجر میں ۹۹ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔ رکوعات کے اعتبار سے اس سورۃ کا کونسا نمبر ہے؟

جواب: رکوعات کے اعتبا سے سورۃ الحجر قرآن پاک کی بارہویں سورۃ ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ الحجر کا آغاز حرف الـر' سے ہوتا ہے اور اختتام حرف ''ن'' پر۔ حروف کی کل تعداد بتا دیجئے؟ اس میں کتنے کلمات ہیں؟

جواب: یہ سورۃ ۲۹۰۷ حروف پر مشتمل ہے۔ اس میں ۶۶۳ کلمات ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: نزول قرآن کے حساب سے سورۃ الحجر قرآن پاک کی ۵۴ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب کا نمبر بتا دیں؟

جواب: موجودہ ترتیب میں یہ قرآن پاک کی پندرہویں سورۃ ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف)

سوال: قرآن پاک کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔ یہ بات کس آیت میں کہی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الحجر کی آیت ۹ میں۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی)

سوال: کیا آپ سورۃ الحجر کی وجہ تسمیہ جانتے ہیں؟

جواب: حجر قوم ثمود کا مرکزی شہر تھا کیونکہ حجر کی بستی اور اس کے باشندوں کا ذکر اس سورۃ کے چھٹے رکوع میں آیا ہے اس لئے اس سورۃ کا نام الحجر رکھا گیا۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، خلاصۃ القرآن، البرہان)

سوال: سورۃ الحجر آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: ہجرت سے پہلے کفار کے ظلم وستم سے مسلمانوں کے لئے مکہ میں رہنا مشکل ہوگیا تھا اور حضور ﷺ پر دل برداشتہ ہونے کی کیفیت طاری تھی۔ اللہ نے آپ ﷺ کو اور مسلمانوں کو تسلی دینے کے لئے یہ سورۃ نازل کی۔

(القرآن، تفسیر طبری، اسباب النزول، الاتقان)

سورۃ النحل

سوال: بتائیے نحل کے لغوی معنی کیا ہیں؟ سورۃ النحل کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: نحل کے معنی ہیں شہد کی مکھی۔ یہ نام سورۃ النحل کی آیت ۶۸ کے فقرے وَ اَوْحٰی ربک اِلَی النحل سے ماخوذ ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ النحل قرآن پاک کے کس پارے میں ہے اور اس میں کتنے حروف ہیں؟

جواب: یہ سورۃ قرآن پاک کے چودھویں پارے میں ہے اور اس میں ۷۷۹۴ حروف استعمال ہوئے ہیں۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: قرآن پاک کا تیسرا سجدہ سورۃ النحل کی کس آیت میں ہے؟

جواب: پارہ ۱۴ آیت نمبر ۵۰ کے رکوع ۶ میں۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ النحل قرآن پاک کی تیسری منزل میں ہے۔ بتایئے اس میں شہد کی مکھیوں کو کس انداز میں پیش کیا گیا ہے؟

جواب: علامت کے طور پر۔ ورنہ موضوع کے اعتبار میں اس سورۃ میں بہت سی دوسری باتیں ہیں۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ النحل میں ۱۲۸ آیات ہیں اور اس میں رکوعات کی تعداد بتا دیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۱۶ رکوع ہیں اور یہ تعداد رکوعات کے لحاظ سے چوتھی سورۃ ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف)

سوال: ترتیب نزولی کے لحاظ سے سورۃ النحل کا نمبر ۷۰ ہے۔ موجودہ ترتیب میں کتنے نمبر پر ہے؟

جواب: سولہویں نمبر پر۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ النحل کا زمانہ نزول اور جائے نزول بتا دیجئے؟

جواب: یہ سورۃ حضور ﷺ کی مکی زندگی کے آخری دور میں نازل ہوئی جب کہ آیت ۱۱۰ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ النحل کا ابتدائی اور آخری حرف بتا دیجئے۔ اس میں حروف اور کلمات کی تعداد کیا ہے؟

جواب: ابتدائی حرف ''الف'' ہے اور اختتام حرف ''ن'' پر ہوتا ہے۔ اس میں حروف کی تعداد ۴۹۷۷ اور کلمات ۱۸۷۱ ہیں۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ النحل کی وجہ تسمیہ بتا دیجئے؟

جواب: نحل شہد کی مکھی کو کہتے ہیں۔ آیت نمبر ۶۸ میں اس کا ذکر ہے۔ اسی مناسبت سے بطور علامت اس سورۃ کا نام النحل رکھا گیا۔

(القرآن، اسباب النزول، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: کیا آپ سورۃ النحل کی شان نزول جانتے ہیں؟

جواب: کفار مکہ حضور ﷺ سے کہتے تھے کہ ہم بار بار تمہیں اور تمہارے دین کو جھٹلاتے ہیں تو عذاب کیوں نہیں آتا؟ ان کے سوال کے جواب میں اور ان کو سمجھانے کے لئے توحید کے دلائل دیئے گئے ہیں اور پیغمبر کو نہ ماننے کے برے نتائج اور آنحضرت ﷺ کو تبلیغ دین بااحسن طریقے سے انجام دینے کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، البرہان، الاتقان، تفسیر کبیر)

سورۃ بنی اسرائیل

سوال: سورۃ بنی اسرائیل پندرھویں پارے میں ہے۔ اس کا نام کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: آیت نمبر۲ **و آتینا موسی الکتاب و جعلناہ ھدی لبنی اسرائیل** سے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ بنی اسرائیل کا آغاز قرآن پاک کی چوتھی منزل سے ہوتا ہے۔ اس میں کونسا سجدہ ہے؟

جواب: چوتھا سجدہ پارہ سبحٰن الذی سورۃ بنی اسرائیل کے رکوع ۱۲ کی آیت ۱۰۹ میں ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ بنی اسرائیل میں کتنے رکوع اور کتنی آیات ہیں؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل میں ۱۲ رکوع اور ایک سو گیارہ (۱۱۱) آیات ہیں۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ بنی اسرائیل میں (۶۷۱۰) حروف ہیں۔ اس کا آغاز کس حرف سے ہوتا ہے اور اختتام کس حرف پر؟ کلمات کی تعداد بھی بتا دیں؟

جواب: اس کا آغاز حرف ''س'' سے اور اختتام حرف ''ر'' پر ہوتا ہے۔ اس میں ۱۵۸۲

کلمات ہیں۔ (القرآن، اعداد القرآن، کنز العظمیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: کیا سورۃ بنی اسرائیل کا موضوع بنی اسرائیل ہے؟

جواب: اس سورۃ کا موضوع بنی اسرائیل نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ بنی اسرائیل ۱۱۱ آیات پر مشتمل ہے۔ اور کس سورۃ میں اتنی آیات ہیں؟

جواب: سورۃ یوسف میں۔ (القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ بنی اسرائیل کا نمبر ۱۷ ہے۔ ترتیب نزولی بتائیے؟

جواب: ترتیب نزولی کے لحاظ سے سورۃ بنی اسرائیل کا نمبر ۵۰ واں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری)

سوال: واقعہ معراج سورۃ بنی اسرائیل کی کس آیت میں ہے؟

جواب: پہلی آیت سبحٰن الذی اسریٰ میں۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ بنی اسرائیل کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب: بنی اسرائیل حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد کا نام ہے۔ چونکہ اس سورۃ کی آیت ۴ سے ۸ اور آیت ۱۰۱ سے ۱۰۴ تک بنی اسرائیل کا ذکر آیا ہے اس لئے اس سورۃ کا نام بنی اسرائیل ہے۔ اس سورۃ کو الاسراء بھی کہتے ہیں۔ اس کے معنی ہیں رات میں لے جانا۔ چونکہ سورۃ کے شروع میں حضور ﷺ کے اسراء اور معراج کا ذکر ہے اس لئے اس سورۃ کو الاسراء بھی کہتے ہیں۔

(القرآن، الاتقان، البرہان، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ بنی اسرائیل کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: حضور ﷺ کے معراج پر جانے کے واقع کو کفار مکہ نے جھٹلایا۔ اللہ کی طرف

سے کفار مکہ کو تنبیہ کرنے اور بطور عبرت ان کے سامنے یہود کے واقعہ کو سنانے اور حضور علیہ ﷺ کو اپنے مؤقف پر ڈٹے رہنے کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، اسباب النزول)

سوال: سورۃ بنی اسرائیل (یا سورۃ الاسراء) مکی سورۃ ہے۔ بتائیے اس کی کونسی آیت مدینہ میں نازل ہوئی؟

جواب: آیت ۷۳ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ (الاتقان، الجامع الاحکام، علوم القرآن)

سورۃ الکہف

سوال: سورۃ الکہف قرآن پاک کے پندرھویں اور سولہویں پارے میں ہے۔ بتائیے سورۃ الکہف کا نام کہف کیوں رکھا گیا ہے؟

جواب: اس سورۃ میں غار والوں یعنی اصحاب کہف کا ذکر ہے۔کہف کے معنی ہیں غار۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الکہف کا آغاز کس حرف تہجی سے ہوتا ہے اور اختتام کس پر؟ اس میں حروف اور کلمات کی تعداد کیا ہے؟

جواب: آغاز حرف ''الف'' سے اور اختتام حرف ''ا'' پر۔ اس میں ۶۶۲۰ حروف اور ۱۲۰۱ کلمات ہیں۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: تعداد رکوعات کے لحاظ سے سورۃ کہف ۵ ویں نمبر پر ہے۔ اور اس کے بارہ رکوع ہیں۔ آیات کی تعداد بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ الکہف میں ایک سو دس (۱۱۰) آیات ہیں۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری)

سوال: اصحاب کہف کے ۳۵۹ سال تک غار میں سونے کا ذکر کس آیت میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ الکہف کی آیت ۲۵ (ولبثوا فی کھفھم ثلٰث مئة سنین وَازْدَادُو

(تسعاً) میں۔ (القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الکہف میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: دو مرتبہ۔ آیت ۶۰ اور ۶۶ میں۔ پندرھواں پارہ سبحٰن الذی میں۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف)

سوال: ترتیب نزول کے اعتبار سے سورۃ الکہف کا نمبر ۶۹ واں ہے۔ موجودہ نمبر بتا دیجئے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ الکہف ۱۸ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الکہف حضور ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی اس کی شان نزول بتا دیجئے؟

جواب: مشرکین مکہ نے یہود کے مشورے سے حضور ﷺ سے تین سوالات کئے۔ ایک اصحاب کہف کون تھے۔ دوم قصہ خضرؑ و موسیٰ علیہ السلام کی کیا حقیقت ہے۔ تیسرے یہ کہ ذوالقرنین کا قصہ کیا ہے۔ ان سوالات کے جواب میں یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، تفسیر طبری، الاتقان، تفسیر کبیر)

سورۃ مریم

سوال: سورۃ مریم قرآن پاک کے سولہویں پارے میں ہے۔ اس کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: آیت ۱۶ وَاذکر فی الکتٰبِ مریم سے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ مریم میں قرآن پاک کا کونسا سجدہ ہے؟

جواب: پانچواں سجدہ۔ سولہواں پارہ قال الم آیت ۵۸ میں۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ مریم میں کس پیغمبر کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: آیت ۵۴ میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کا۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، خلاصۃ القرآن)

سوال: ترتیب نزولی کے اعتبار سے سورۃ مریم قرآن پاک کی ۴۴ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیجئے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ مریم کا نمبر ۱۹ واں ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ مریم میں ۹۸ آیات ہیں۔ اس میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب: سورۃ مریم میں کل چھ رکوع ہیں۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر)

سوال: قرآن پاک کی کتنی سورتوں کے نام خواتین کے نام پر ہیں؟

جواب: صرف ایک سورۃ کا نام۔ سورۃ مریم حضرت مریم علیہ السلام کے نام پر رکھا گیا۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ مریم کا دور نزول کیا ہے؟

جواب: یہ سورۃ مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ بعض روایات کے مطابق یہ سورۃ ہجرت حبشہ کے موقع پر نازل ہوئی۔ تاکہ مسلمان عیسائیوں کے سامنے اپنے دین کو صحیح پیرائے میں بیان کرسکیں۔

(القرآن، تفسیر کبیر، خلاصۃ القرآن، تفسیر ابن عباس)

سوال: ہجرت حبشہ کے موقع پر حضرت جعفر طیارؓ نے نجاشی کے دربار میں سورۃ مریم کی کون سی آیات تلاوت کیں؟

جواب: سورۃ مریم کی آیات ۱۶ تا ۴۰ تک۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ مریم میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۹۶۸ کلمات ہیں اور اس میں ۳۹۸۶ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ مریم کی وجہ تسمیہ بتا دیں؟

جواب: مریمؑ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا نام ہے۔ آیت ۱۶ سے آیت ۳۴ تک حضرت مریمؑ کا ذکر ہے۔ اس وجہ سے اس سورۃ کا نام سورۃ مریم رکھا گیا ہے۔

(القرآن، الاتقان، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ مریم کا شان نزول کیا ہے؟

جواب: نبوت کے چوتھے سال مکہ میں مسلمانوں کو سخت تشدد کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ جب مظالم انتہا کو پہنچے تو حضور ﷺ نے ۵ نبوی کو ہجرت حبشہ کا حکم دیا۔ وہاں مسلمانوں کا واسطہ عیسائیوں سے پڑنا تھا۔ اس بنا پر یہ سورۃ نازل ہوئی تاکہ مسلمان عیسائیوں کے سامنے اپنے دین کو صحیح طور پر بیان کر سکیں۔

(القرآن، اسباب النزول، تفسیر طبری، البرہان)

سورۃ طٰہٰ

سوال: سورۃ طٰہٰ آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ یہ قرآن پاک کے کس پارے میں ہے؟

جواب: سورۃ طٰہٰ قرآن پاک کے سولہویں پارے قال الم میں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسی الکشاف)

سوال: سورۃ طٰہٰ کا نام طٰہٰ کیوں رکھا گیا؟

جواب: کیونکہ اس سورۃ کا آغاز حرف مقطعات طٰہٰ سے ہوتا ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ طٰہٰ میں کس پیغمبر کا ذکر سب سے زیادہ آیا ہے؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ١٤ مرتبہ۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ طٰہٰ میں حضرت ہارون علیہ السلام کا ذکر کتنی مرتبہ آیا ہے۔

جواب: حضرت ہارون علیہ السلام کا نام ٣ مرتبہ آیا ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: ترتیب نزولی کے لحاظ سے سورۃ طٰہٰ قرآن پاک کی پینتالیسویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ طٰہٰ کا نمبر ٢٠ واں ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ طٰہٰ میں کس مقام پر غلط پڑھنے سے کفر صادر ہوتا ہے؟

جواب: رکوع نمبر ٧ آیت نمبر ١٢١ وعَصَیٰ آدمُ ربَّہٗ میں ربَہ کی ب پر پیش پڑھنے سے۔

(القرآن، خلاصۃ القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ طٰہٰ قرآن پاک کی چوتھی منزل ہے اور اس میں ٨ رکوع ہیں۔ آیات کی تعداد بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ طٰہٰ کی ایک سو پینتیس (١٣٥) آیات ہیں اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ طٰہٰ میں ٥٤٦٦ حروف ہیں۔ اس میں کتنے کلمات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ١٢٥١ کلمات ہیں۔ (القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ طٰہٰ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: طٰہٰ حروف مقطعات ہیں۔ چونکہ اس سورۃ کی ابتداء طٰہٰ سے ہوتی ہے اس لئے اس کا علامتی نام طٰہٰ رکھا گیا۔ (القرآن، الاتقان، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: بتائیے سورۃ طٰہٰ کی شانِ نزول کیا ہے؟

جواب: مکی زندگی میں کفار مکہ کے ایمان نہ لانے کی وجہ سے حضور ﷺ جب غم محسوس کر رہے تھے تو اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو تسلی دی۔

(القرآن، البرہان، اسباب النزول، تفسیر طبری)

سوال: حضور ﷺ کی مشہور دعا رَبِّ زِدْنِی علما کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ طٰہٰ کی آیت ۱۱۴ میں۔ (القرآن، تفسیر عزیزی، تیسیر القرآن، تفسیر قرطبی)

سورۃ الانبیاء

سوال: سورۃ الانبیاء قرآن پاک کے سترہویں پارے اِقْتَرَبَ لِلنَّاس میں ہے۔ بتائیے سورۃ الانبیاء کا نام انبیاء کیوں رکھا گیا؟

جواب: اس میں بہت سے انبیاء علیہم السلام کا ذکر آیا ہے۔ انبیاء نبی کی جمع ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ الانبیاء ۲۱ ویں نمبر پر ہے۔ ترتیب نزولی بتا دیں؟

جواب: سورۃ الانبیاء کا ترتیب نزولی کے لحاظ سے ۷۳ واں نمبر ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الانبیاء مکی سورۃ ہے یا مدنی؟ اس کا دور نزول بتائیے؟

جواب: یہ مکی سورۃ ہے اور حضور ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الانبیاء میں اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو کس لقب سے یاد کیا ہے؟

جواب: آیت ۱۰۷ میں رحمۃ للعالمین ﷺ کے لقب سے۔ سترھواں پارہ اقترب۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری)

سوال: قرآن پاک میں حضرت ادریس علیہ السلام کا ذکر کن دو سورتوں میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ مریم آیات ۵۶۔۵۷ اور سورۃ الانبیاء میں آیات نمبر ۸۵،۸۶۔

(القرآن، خلاصۃ القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: قرآن پاک میں کس پیغمبر کا ذکر سب سے پہلے سورۃ الانبیاء میں آیا ہے؟

جواب: آیت ۸۵ میں حضرت ذوالکفل علیہ السلام کا۔ سترھواں پارہ اقترب۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، تفسیر عثمان)

سوال: سورۃ الانبیاء قرآن پاک کی چوتھی منزل میں ہے اور اس کے سات رکوع ہیں۔ آیات کی تعداد بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ الانبیاء کی کل ۱۱۲ آیات ہیں۔ جب کہ اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ الانبیاء میں کتنے کلمات ہیں؟ حروف کی کل تعداد بھی بتا دیجئے؟

جواب: اس سورۃ میں ۱۱۸۷ کلمات ہیں۔ جب کہ ۵۱۵۴ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الانبیاء کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: کفار مکہ کے شرکیہ عقائد اور آخرت کے مسلسل انکار کی وجہ سے اللہ کی طرف سے بطور وعید اور اہل ایمان کو حق پر ثابت قدم رہنے کی ہدایات اور کامیابی کی خوشخبری سنانے کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، البرہان، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر)

سورۃ الحج

سوال: سورۃ الحج قرآن پاک کے سترہویں (۱۷ ویں) پارے اِقْتَرَبَ لِلنَّاس میں ہے۔ بتایئے اس کا نام سورۃ کی کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: آیت نمبر ۲۷ کے فقرے وَاذن فی الناس بالحج سے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الحج کا نام الحج کیوں رکھا گیا؟

جواب: حج ارکان اسلام میں سے ایک بنیادی رکن ہے۔ اس لئے یہ نام رکھا گیا۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: ترتیب نزولی کے اعتبار سے سورۃ الحج قرآن پاک کی ۱۰۳ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیجئے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ الحج ۲۲ ویں سورۃ ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الحج مکی سورۃ ہے یا مدنی؟ اس کا دور نزول بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ الحج مکی سورۃ ہے۔ یہ حضور ﷺ کی مکی زندگی کے آخری دور میں نازل ہوئی۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ الحج میں قرآن پاک کا کونسا سجدہ ہے؟ آیت بتا دیں؟

جواب: چھٹا سجدہ۔ آیت نمبر ۷۷۔ سترھواں پارہ اقترب۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الحج میں ۷۸ آیات اور کل ۱۰ رکوع ہیں۔ تعداد رکوعات کے لحاظ سے یہ قرآن پاک کی کونسی سورۃ ہے؟

جواب: ساتویں سورۃ۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الحج میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۱۲۸۳ کلمات ہیں جب کہ یہ سورۃ ۵۴۳۲ حروف پر مشتمل ہے۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الحج قرآن پاک کی چوتھی منزل میں ہے۔ اس کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: کفار و مشرکین عرب اپنے آپ کو دین ابراہمی کے پیروکار بتاتے تھے۔ ان کے عقائد کو رد کرنے کے لئے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خانہ کعبہ کی تعمیر کے اصل مقصد کو ظاہر کرنے اور اللہ کے ساتھ شرک کی خباثت اور قیامت کی ہولنا کی بیان کرنے کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، اسباب النزول، البرہان، الاتقان)

سورۃ المؤمنون

سوال: سورۃ المؤمنون قرآن پاک کے اٹھارہویں پارے قَدْ افلح میں ہے۔ بتائیے اس کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: پہلی ہی آیت قَدْ اَفْلَحَ الْمؤمنون سے۔ یہ علامتی نام ہے اور اس کے معنی ہیں یقین رکھنے والے۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر)

سوال: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ المؤمنون ۲۳ ویں نمبر پر ہے۔ ترتیب نزولی بتا دیں؟

جواب: ترتیب نزولی کے اعتبار سے سورۃ المؤمنون قرآن پاک کی ۷۴ ویں سورۃ ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ المؤمنون قرآن پاک کی چوتھی منزل میں ہے۔ بتائیے اس میں کتنے رکوع اور کتنی آیات ہیں؟

جواب: سورۃ المؤمنون میں ۶ رکوع ہیں۔ تعداد رکوعات کے لحاظ سے یہ قرآن پاک کی گیارہویں بڑی سورۃ ہے۔ اس میں ۱۱۸ آیات ہیں جب کہ کوئی آیت سجدہ نہیں۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ المؤمنون مکی سورۃ ہے یا مدنی؟

جواب: سورۃ المؤمنون مکی سورۃ ہے اور یہ قیام مکہ کے آخری دور میں نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر طبری، تفسیر ابن کبیر)

سوال: سورۃ المؤمنون میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۱۰۷۰ کلمات ہیں۔ اور حروف کی تعداد ۴۵۳۸ ہے۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنزالعقمی، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ المؤمنون کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: کفار مکہ کو یہ بتانے کے لئے کہ رسول اللہ ﷺ کی دعوت تمام انبیاء کی دعوت ہے اور اس دعوت کو قبول کرنے کے لئے مومنین میں کن صفات کا ہونا ضروری ہے اور دعوت قبول نہ کرنے والوں کی سزاؤں کو بیان کرنے کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، البرہان، اسباب النزول، الاتقان)

سورۃ النور

سوال: سورۃ النور قرآن پاک کے اٹھارہویں پارے **قد افلح** میں ہے۔ بتایئے اس کا نام اس سورۃ کی کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: سورۃ النور کا نام اس سورۃ کے پانچویں رکوع کی آیت ۳۵ اور ۴۰ **ومن لم یجعل اللہ لہٗ نورا** میں سے لیا گیا ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ النور کا آغاز لفظ سورۃ سے ہوتا ہے۔ یہ مکی سورۃ ہے یا مدنی؟ اس کا دور نزول بتایئے؟

جواب: سورۃ النور مدنی سورۃ ہے۔ اس کا دور نزول ۵ھ اور ۶ھ ہجری ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ النور کے کل ۹ رکوع ہیں۔ اور یہ تعداد رکوعات کے لحاظ سے قرآن پاک کی آٹھویں سورۃ ہے۔ آیات کی تعداد بتا دیں؟

جواب: سورۃ النور میں کل ۶۴ آیات ہیں۔ اور تعداد آیات کے لحاظ سے یہ قرآن

پاک کی ۳۱ ویں سورۃ ہے۔ اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، خلاصۃ القرآن)

سوال: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ النور ۲۴ ویں نمبر پر ہے۔ ترتیب نزولی بتا دیں؟

جواب: ترتیب نزولی کے لحاظ سے سورۃ النور قرآن پاک کی ۱۰۲ ویں سورۃ ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: قرآن پاک کی سورۃ النور میں کس ام المؤمنین رضی اللہ عنہا کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ النور کی آیات ۱۱ تا ۲۰ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی پاکدامنی کا ذکر آیا ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ النور قرآن پاک کی چوتھی منزل میں ہے۔ اس میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۱۴۲۰ کلمات اور ۶۴۱۰ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقمی، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ النور قرآن پاک کی چوتھی منزل میں ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ بتا دیں؟

جواب: نور کے معنی ہیں روشنی۔ اس سورۃ کی آیت ۳۵ میں اللہ کے نور کا ذکر ہے اس مناسبت سے اس سورۃ کا نام سورۃ نور رکھا گیا ہے۔

(القرآن، البرہان، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ النور کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر منافقین کے الزامات کی تردید اور ساتھ ہی پردے کے احکامات کے بارے میں یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر کبیر، اسباب النزول، الاتقان)

سورۃ الفرقان

سوال: سورۃ الفرقان قرآن پاک کے اٹھارہویں پارے قد افلح اور انیسویں پارے وَقال الذین میں ہے۔ بتائیے اس کی کتنی آیات اٹھارہویں پارے اور کتنی انیسویں میں ہیں؟

جواب: اٹھارہویں پارے میں سورۃ الفرقان کی ۲۰ آیات ہیں۔ اور ۱۹ ویں پارے میں ۵۶ آیات ۲۱ سے ۷۷ تک۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الفرقان کی کل ۷۷ آیات ہیں۔ بتائیے تعداد آیات کے اعتبار سے یہ قرآن پاک کی کون سی سورۃ ہے؟

جواب: تعداد آیات کے لحاظ سے سورۃ الفرقان قرآن پاک کی ۲۷ ویں سورۃ ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: فرقان کے معنی ہیں نیک اور بد میں فرق کرنے والا۔ بتائیے سورۃ الفرقان کا نام اس سورۃ کی کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: آیت نمبر ا کے فقرے تبٰرک الذی نزّل الفرقان سے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الفرقان کی ۷۷ آیات ہیں۔ رکوعات کی تعداد بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ الفرقان ۶ رکوعات پر مشتمل ہے۔ اوراس سورۃ پر چوتھی منزل کا اختتام ہوتا ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الفرقان میں قرآن پاک کا کون سا سجدہ ہے؟

جواب: ساتواں سجدہ آیت ۶۰ میں۔ پارہ وقال الذین ۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الفرقان کا ترتیب نزولی میں ۴۲ واں نمبر ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیجئے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ الفرقان ۲۵ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الفرقان اور سورۃ الرعد میں کیا بات مشترک ہے؟

جواب: دونوں کے چھ چھ رکوع ہیں اور دونوں میں ایک ایک سجدہ ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: بتائیے سورۃ الفرقان میں کل کتنے حروف استعمال ہوئے ہیں؟ اس میں کلمات کی تعداد کیا ہے؟

جواب: سورۃ الفرقان میں کل ۳۹۱۹ حروف استعمال ہوئے ہیں۔ جب کہ کلمات کی تعداد ۹۰۶ ہے۔ (القرآن، اعداد القرآن، کنز العقمٰی، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الفرقان کی وجہ تسمیہ بتا دیں؟

جواب: فرقان کے لفظی معنی ہیں جدا کرنا، حق و باطل کے درمیان فرق کرنا۔ قرآن مجید کے ۵۵ ناموں میں سے ایک نام الفرقان ہے۔ اس سورۃ کی پہلی آیت میں اس کا ذکر ہے۔ اس مناسبت سے یہ نام رکھا گیا۔

(القرآن، الاتقان، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ الفرقان آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ بتائیے سورۃ الفرقان کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: قرآن کریم اور رسول اللہ ﷺ کے بارے میں کفار مکہ نے جن شبہات کا اظہار کیا تھا اور حضور ﷺ کی رسالت اور قرآن کے نزول کے بارے میں جو اعتراضات کئے تھے ان کے جوابات کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، البرہان، تفسیر کبیر، اسباب النزول)

سورۃ الشعراء

سوال: سورۃ الشعراء قرآن پاک کے انیسویں پارے وقال الذین میں ہے۔ بتائیے

اس کا نام اس سورۃ کی کونسی آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت نمبر ۲۲۴ کے فقرے **والشعراء یتبعهم الغاون** سے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: ترتیب نزولی کے اعتبار سے سورۃ الشعراء قرآن پاک کی ۴۷ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتائیے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ الشعراء ۲۶ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الشعراء میں کل ۲۲۷ آیات ہیں۔ اور یہ تعداد آیات کے لحاظ سے قرآن پاک کی دوسری بڑی سورۃ ہے۔ اس میں رکوعات کی تعداد بتا دیں؟

جواب: سورۃ الشعراء میں کل ۱۱ رکوع ہیں۔ جب کہ کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الشعراء مکی سورۃ ہے یا مدنی؟ اس کا دور نزول بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ الشعراء مکی سورۃ ہے۔ یہ مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی جب کہ آیات ۲۲۴ تا ۲۲۷ مدینہ میں نازل ہوئیں۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری، خلاصۃ القرآن)

سوال: پانچویں منزل کا آغاز سورۃ الشعراء سے ہوتا ہے۔ بتائیے یہ سورۃ کل کتنے حروف اور کلمات پر مشتمل ہے؟

جواب: سورۃ الشعراء میں ۵۶۸۹ حروف ہیں۔ جب کہ کلمات کی تعداد ۱۳۴۷ ہے۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الشعراء کی آیت ۱۵۵ میں حضرت صالح علیہ السلام کے کس معجزے کا ذکر ہے؟

جواب: اونٹنی کے معجزے کا۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف)

سوال: بتائیے سورۃ الشعراء کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: شعراء شاعر کی جمع ہے۔ اس سورۃ کے آخر میں شعراء کی حقیقت بیان کی گئی ہے کہ وہ اپنے اشعار میں غلط ملط باتیں کہتے ہیں۔ اس مناسبت سے اس سورۃ کا نام سورۃ الشعراء رکھا گیا ہے۔

(القرآن، البرہان، تفسیر ابن عباس، اسباب النزول)

سوال: سورۃ الشعراء کی شان نزول بتا دیجئے؟

جواب: مکی دور کے درمیانی عرصے میں جب کفار کی جانب سے طعن و تشنیع کا سلسلہ جاری تھا کہ یہ پیغمبری کا دعویٰ کرنے والا کوئی نشانی کیوں نہیں لاتا؟ یا پھر ہم پر عذاب کیوں نازل نہیں ہوتا۔ کبھی کاہن اور کبھی شاعر کہتے۔ اس سورۃ کو ان کے مطالبات اور اعتراضات کے جوابات دینے کے لئے نازل کیا گیا۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر، الاتقان)

سورۃ النمل

سوال: النمل کے لغوی معنی ہیں چیونٹی۔ بتائیے سورۃ النمل میں تسمیہ یعنی بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم کتنی مرتبہ آئی ہے؟

جواب: پہلی مرتبہ سورۃ کے آغاز میں اور دوسری مرتبہ اس خط کے شروع میں جو حضرت سلیمان علیہ السلام نے ملکہ سبا کو لکھا تھا۔ آیت نمبر ۳۰ انیسواں پارہ وقال الذین۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ النمل میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: سات مرتبہ آیات ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۳۰، ۳۶ اور ۴۴ میں۔ پارہ وقال الذین۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ النمل کا نام النمل کیوں رکھا گیا؟

جواب: کیونکہ اس سورۃ میں چیونٹیوں کا ذکر آیا ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، خلاصۃ القرآن)

سوال: ملکہ سبا کا ذکر قرآن پاک کی کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ النمل میں ملکہ سبا بلقیس کا ذکر ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ النمل قرآن پاک کے کس پارے میں ہے؟

جواب: یہ سورۃ انیسویں اور بیسویں پارے وقال الذین اور امن خلق میں۔ انیسویں پارے میں سورۃ النمل کے ۴ رکوع اور ۵۰ آیات ہیں۔ جب کہ بیسویں پارے میں سورۃ النمل کے ۳ رکوع آیات ۵۰ سے ۹۳ تک۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ النمل کی کل ۹۳ آیات ہیں۔ رکوعات کی تعداد بتا دیں؟

جواب: سورۃ النمل میں کل سات رکوع ہیں۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس)

سوال: قرآن پاک کا آٹھواں سجدہ کس سورۃ میں ہے؟

جواب: قرآن پاک کے انیسویں پارے کی سورۃ النمل کی آیت ۲۶ میں۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزولی کے لحاظ سے سورۃ النمل ۴۸ ویں نمبر پر ہے۔ موجودہ ترتیب کیا ہے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ النمل ۲۷ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ النمل قرآن پاک کی پانچویں منزل میں ہے۔ اس میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۱۱۶۷ کلمات اور ۴۸۷۹ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ النمل حضور ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی وجہ تسمیہ بتا دیجئے؟

جواب: نمل عربی زبان میں چیونٹی کو کہتے ہیں۔ اس سورۃ کی آیت نمبر ۱۸ میں وادیٔ نمل کا ذکر ہے اس لئے اس سورۃ کا نام سورۃ النمل رکھا گیا۔

(القرآن، اسباب النزول، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: بتایئے سورۃ النمل کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: مکی دور کے درمیانی عرصے میں جب کفار کی طرف سے عقیدہ توحید کی مخالفت زوروں پر تھی اللہ کی طرف سے گزشتہ اقوام کے واقعات مثالوں کے ذریعے خدائے واحد کی بندگی کی ترغیب دینا مقصود تھا۔ اس لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، البرہان، الاتقان، تفسیر کبیر)

سورۃ القصص

سوال: سورۃ القصص قرآن پاک کے بیسویں پارے امن خلق میں ہے۔ بتایئے اس کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت نمبر ۲۵ کے فقرے **وقص علیه القصص** سے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ القصص میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ تفصیل کے ساتھ بیان ہوا ہے۔ بتایئے اس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کتنی جگہ پر آیا ہے؟

جواب: سورۃ القصص میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر ۱۷ مقامات پر آیا ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ القصص قرآن پاک کی پانچویں منزل میں ہے۔ اور ۹ رکوعات پر مشتمل ہے۔ آیات کی تعداد بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ القصص کی کل ۸۸ آیات ہیں۔ جب کہ اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ القصص کا دور نزول کیا ہے؟

جواب: سورۃ القصص مکی زندگی کے آخری دور میں جب کہ آیت ۸۵ دوران ہجرت اور آیات ۵۲ تا ۵۵ مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ القصص کا آغاز حرف مقطعات طٰسم سے ہوتا ہے۔ بتایئے یہ کل کتنے حروف اور کلمات پر مشتمل ہے؟

جواب: سورۃ القصص ۶۰۱۱ حروف پر مشتمل ہے۔ اس میں ۱۴۵۴ کلمات ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: ترتیب نزولی کے لحاظ سے سورۃ القصص ۴۹ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ القصص کا نمبر ۲۸ واں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: تعداد آیات کے لحاظ سے سورۃ القصص کا نمبر کونسا ہے؟

جواب: تعداد آیات کے لحاظ سے سورۃ القصص ۲۳ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف)

سوال: بتایئے سورۃ القصص کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: قصص کے معنی قصہ کے ہیں۔ اس سورۃ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے واقعات تفصیل سے بیان ہوئے ہیں اور آیت نمبر ۲۵ میں لفظ **قصص** آیا

ہے۔ اس لئے اس کا نام سورۃ القصص رکھا گیا۔

(القرآن، الاتقان، تفسیر طبری، اسباب النزول)

سوال: سورۃ القصص کی شان نزول بتادیجئے؟

جواب: مکی زندگی میں کفار مکہ نے حضور ﷺ اور مسلمانوں کو تنگ کر رکھا تھا۔ اللہ تعالٰی نے اہل ایمان کی تسلی کے لئے اور یہ بتانے کے لئے کہ ساری مصیبتیں کچھ عرصہ کے لئے ہیں۔ یہ سورۃ نازل کی۔

(القرآن، البرہان، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر)

سورۃ العنکبوت

سوال: سورۃ العنکبوت قرآن پاک کے کس پارے میں ہے؟

جواب: سورۃ العنکبوت قرآن پاک کے بیسویں پارے امن خلق اور اکیسویں پارے اتل ما میں ہے۔ اس کی ۲۵ آیات بیسویں پارے میں اور اکیسویں پارے میں ۴۴ آیات ہیں۔ (القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: عنکبوت کے معنی ہیں مکڑی۔ بتائیے یہ نام اس سورۃ کی کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت نمبر ۴۱ سے۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ العنکبوت کا آغاز حرف مقطعات الٓمّٓ سے ہوتا ہے اور اختتام حرف ''ن'' پر بتائیے یہ کتنے حروف اور کلمات پر مشتمل ہے؟

جواب: سورۃ العنکبوت میں ۴۴۱۰ حروف استعمال ہوئے ہیں۔ اور یہ ۹۹۰ کلمات پر مشتمل ہے۔ (القرآن، اعداد القرآن، کنز العقلی، خلاصۃ القرآن)

سوال: ترتیب نزولی کے لحاظ سے سورۃ العنکبوت قرآن پاک کی ۸۵ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ العنکبوت ۲۹ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ العنکبوت سات رکوعات پر مشتمل ہے۔ آیات کی تعداد بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ العنکبوت میں کل ٦٩ آیات ہیں۔ جب کہ کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی)

سوال: بتائیے سورۃ العنکبوت کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: عنکبوت کے معنی مکڑی کے ہیں۔ اس سورۃ کی آیت ۴۱ میں کفار و مشرکین کے عقائد کو مکڑی کے جالے سے تشبیہ دی گئی ہے جو بے حد کمزور ہوتا ہے۔ اس وجہ سے اس سورۃ کا نام سورۃ العنکبوت رکھا گیا۔

(القرآن، اسباب النزول، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ العنکبوت آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے آخری دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیجئے؟

جواب: مکی دور میں جب مسلمان مشرکین مکہ کے ہاتھوں سخت اذیتیں اٹھا رہے تھے تو اللہ تعالیٰ کی طرف مسلمانوں میں عزم و ہمت پیدا کرنے اور مشرکوں کو سخت تنبیہ کرنے کی غرض سے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر کبیر، الاتقان، البرہان)

سورۃ الروم

سوال: سورۃ الروم قرآن پاک کے اکیسویں پارے اتل ما اوحی میں ہے۔ بتائیے اس کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: اس سورۃ کی دوسری آیت غلبت الروم سے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الروم کا آغاز حرف مقطعات الٓمّٓ سے ہوتا ہے اور اختتام حرف ''ن'' پر بتائیے اس کی کتنی آیات اور رکوع ہیں؟

جواب: یہ سورۃ چھ رکوعات پر مشتمل ہے۔ اورتعداد رکوعات کے لحاظ سے گیارھویں سورۃ ہے۔ اس میں ۶۰ آیات ہیں اور کوئی آیت سجدہ نہیں۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، خلاصۃ القرآن)

سوال: ترتیب نزولی کے اعتبار سے سورۃ الروم ۸۴ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب کیا ہے؟

جواب: قرآن کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ الروم کا نمبر تیسواں ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الروم قرآن پاک کی پانچویں منزل میں ہے یہ کتنے حروف اورکلمات پر مشتمل ہے؟

جواب: سورۃ الروم ۳۵۴۷ حروف پر مشتمل ہے۔ اور اس کے ۸۲۷ کلمات ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الروم کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب: روم ایک ملک کا نام ہے۔ چونکہ اس سورۃ میں رومیوں کے مغلوب ہونے کے بعد غالب ہونے کی پیش گوئی ہے اس لئے اس سورۃ کا نام الروم رکھا گیا۔

(القرآن، الاتقان، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الروم حضور ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیجئے؟

جواب: ۶۱۴ء میں روم پر آتش پرست ایرانیوں کا قبضہ ہو گیا تھا۔ جس کی بنا پر مشرکین عرب مسلمانوں سے کہتے تھے کہ آتش پرست ایرانیوں کو فتح ہوئی اور وحی و رسالت کو ماننے والوں کو شکست۔ اسی طرح عرب بت پرست تمہارے دین کو

مٹا دیں گے۔اس کے جواب میں یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، اسباب النزول، البرہان، تفسیر کبیر)

سورۃ لقمان

سوال: سورۃ لقمان قرآن پاک کے اکیسویں پارے اتل ما اوحی میں ہے۔ بتایئے سورۃ لقمان کا نام لقمان کیوں رکھا گیا؟

جواب: اس سورۃ کے دوسرے رکوع میں وہ نصیحتیں ہیں جو حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو کیں۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ لقمان قرآن پاک کی پانچویں منزل میں ہے۔ اس میں حضرت لقمان کا نام کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: اس سورۃ میں حضرت لقمان کا نام دو مرتبہ آیت ۱۲ اور ۱۳ میں آیا ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ لقمان کا دور نزول بتا دیجئے؟

جواب: یہ سورۃ حضور ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور کے بعد نازل ہوئی جب کہ اس کی آیات ۲۷ اور ۲۸ مدینہ میں نازل ہوئیں۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف)

سوال: تعداد آیات کے لحاظ سے ۵۱ ویں اور تعداد رکوعات کے لحاظ سے سورۃ لقمان قرآن پاک کی تیرھویں سورۃ ہے۔ اس کے کتنے رکوعات ہیں اور کتنی آیات؟

جواب: اس سورۃ میں ۴ رکوع ہیں اور ۳۴ آیات جب کہ کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ لقمان کل کتنے حروف اور کلمات پر مشتمل ہے؟

جواب: یہ سورۃ کل ۲۲۱۷ حروف اور ۵۵۴ کلمات پر مشتمل ہے۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ لقمان کا ۳۱ واں نمبر ہے۔ ترتیب نزولی بتا دیجئے؟

جواب: ترتیب نزولی کے لحاظ سے سورۃ لقمان ۵۷ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ لقمان کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: لقمان ایک بزرگ حکیم ہے۔ لقمان حکیم نے اپنے بیٹے کو جو نصیحتیں کی تھیں وہ اس سورۃ کے دوسرے رکوع میں بیان کی گئی ہیں۔ اس لئے اس سورۃ کا نام لقمان رکھا گیا۔ (القرآن، اسباب النزول، الاتقان، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ لقمان کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: کفار مکہ کو شرک کی ممانعت اور توحید کو سمجھانے کے لئے لقمان حکیم کی نصیحتوں کو پیش کیا گیا ہے۔ (القرآن، البرہان، تفسیر طبری، تفسیر کبیر)

سورۃ السجدہ

سوال: سورۃ السجدہ قرآن پاک کے اکیسویں پارے اتل مآ میں ہے۔ بتائیے سورۃ السجدہ کا نام اس کی کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت نمبر ۱۵ سے۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزولی کے اعتبار سے سورۃ السجدہ ۷۵ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں یہ سورۃ ۳۲ نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر، خلاصۃ القرآن)

سوال: تعداد رکوعات کے لحاظ سے سورۃ السجدہ قرآن پاک کی ۱۴ ویں سورۃ ہے۔ اور تعداد آیات کے لحاظ سے ۵۳ ویں۔ اس میں رکوعات اور آیات کی تعداد

کیا ہے؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۳ رکوع ہیں اور ۳۰ آیات۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ السجدہ کل کتنے حروف اور کلمات پر مشتمل ہے؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۱۵۷۷ حروف اور ۳۷۴ کلمات ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: قرآن پاک کا نواں سجدہ سورۃ السجدہ میں ہے۔ آیت بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ السجدہ کی آیت نمبر ۱۵ میں۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی)

سوال: بتائیے سورۃ السجدہ قرآن پاک کی کس منزل میں ہے؟

جواب: یہ سورۃ قرآن پاک کی پانچویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ السجدہ قرآن پاک کی پانچویں منزل میں ہے۔ اس سورۃ کی وجہ تسمیہ بتا دیں؟

جواب: سجدہ عربی زبان میں ماتھا زمین پر رکھنے کو کہتے ہیں۔ آیت نمبر ۱۵ میں سجدہ کا ذکر ہے اور اس کو اس سورۃ کا نام قرار دیا گیا ہے۔

(القرآن، الاتقان، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ السجدہ آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: توحید و رسالت اور آخرت کے متعلق لوگوں کے شبہات دور کرنے اور ایمان لانے کی دعوت دینے کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، البرہان، اسباب النزول)

سورۃ الاحزاب

سوال: سورۃ الاحزاب قرآن پاک کے اکیسویں پارے اتل ما اور بائیسویں پارے ومن یقنت میں ہے۔ بتایئے اس کا نام کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت نمبر ۲۰ **یحسبون الاحزاب لم یذھبوا** سے۔ الاحزاب کے معنی ہیں لشکر یعنی فوجیں۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الاحزاب کا زیادہ حصہ کس پارے میں ہے؟

جواب: بائیسویں پارے میں ۶ رکوع اور ۴۳ آیات ہیں۔ جب کہ اکیسویں پارے میں ۳ رکوع اور ۳۰ آیات۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الاحزاب کی ایک آیت میں حضور ﷺ کو کس لقب سے مخاطب کیا گیا ہے؟

جواب: آیت نمبر ۴۰ میں آپ کو خاتم النبیین کے لقب سے یاد کیا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الاحزاب کا دور نزول بتا دیجئے؟

جواب: ۵ھ کے اواخر سے ۷ھ کے اواخر تک اس کی آیات مختلف اوقات میں نازل ہوئیں۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزولی کے اعتبار سے یہ سورۃ ۹۰ ویں نمبر پر ہے موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ الاحزاب کا نمبر ۳۳ واں ہے۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ الاحزاب قرآن پاک کی پانچویں منزل میں ہے۔ اس میں کس غزوے کا ذکر ہے؟

جواب: اس سورۃ میں غزوہ خندق اور غزوہ بنی قریظہ کا ذکر ہے۔ آیت ۹ سے ۲۷ تک۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: بتائیے سورۃ الاحزاب کتنے حروف اور کلمات پر مشتمل ہے؟

جواب: یہ سورۃ کل ۵۹۰۹ حروف پر مشتمل ہے۔ اس میں ۱۲۱۰ کلمات ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الاحزاب کی کل ۷۳ آیات ہیں۔ رکوعات کی تعداد بتا دیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۹ رکوع ہیں۔ اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الاحزاب کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: احزاب، حِـزبٌ کی جمع ہے۔ جس کے معنی جماعت اور گروہ کے ہیں۔ آیت نمبر ۲۰ میں احزاب کا لفظ آیا ہے اور چونکہ اس سورۃ میں غزوہء احزاب کا ذکر ہے اسی لیے اس سورۃ کا نام غزوہء احزاب رکھا گیا ہے۔

(القرآن، اسباب النزول، تفسیر ابن کثیر، البرہان)

سوال: سورۃ الاحزاب کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: حضور علیہ السلام کے اپنے متبنّٰی حضرت زیدؓ بن حارثہ کی مطلقہ بیوی سے نکاح کے بارے میں مشرکین کے پروپیگنڈے کے جواب اور پردے کے احکام کے ساتھ امہات المؤمنین کو دنیوی زندگی میں فقر و فاقہ پر صبر کرنے کی ترغیب اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت ختم ہونے کے اعلان کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، الاتقان، تفسیر طبری)

سورۃ سبا

سوال: سورۃ سبا قرآن پاک کے بائیسویں پارے ومن یقنت میں ہے۔ بتائیے

سورۃ سبا کا نام کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت نمبر ۱۵ کے فقرے **لقد کان لِسبا فی مسکنھم آیۃ** سے لیا

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ سبا ترتیب نزول قرآن کے لحاظ سے ۵۸ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیجئے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ السبا ۳۴ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، خلاصۃ القرآن)

سوال: سبا نامی علاقہ ملک یمن میں ہے۔ بتائیے اہل سبا کی نافرمانی پر کونسا عذاب الٰہی نازل ہوا تھا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے سیلاب کے ذریعے ان پر عذاب نازل کیا۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف)

سوال: بتائیے سورۃ سبا میں کل کتنے حروف اور کلمات استعمال ہوئے ہیں؟

جواب: سورۃ سبا میں کل ۳۶۳۶ حروف اور ۸۹۶ کلمات استعمال ہوئے ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ سبا کی کل ۵۴ آیات ہیں۔ رکوعات کی تعداد بتا دیجئے؟

جواب: اس سورۃ میں کل چھ رکوع ہیں اور کوئی آیت سجدہ نہیں۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ سبا قرآن پاک کی پانچویں منزل میں ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: سبا ایک ملک کا نام ہے۔ اس سورۃ کی آیت نمبر ۱۵ میں قوم سبا کا ذکر آیا ہے۔ اس لیے اس سورۃ کا نام سورۃ سبا رکھا گیا ہے۔

(القرآن، البرہان، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ سبا آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی

شان نزول بتا دیں؟

جواب: کفار مکہ کو پہلے سلیمان علیہ السلام اور داؤد علیہ السلام کی مثال دے کر بتایا گیا کہ وہ مغرور و نافرمان نہ ہوئے اور پھر ملک سبا کی مثال دے کر (کہ اللہ کی نعمتوں پر شکر کی بجائے نافرمانی پر اتر آئے اور تباہ ہوگئے)۔ یہ فرق سمجھانے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، الاتقان، اسباب النزول)

سورۃ فاطر

سوال: سورۃ فاطر قرآن پاک کے ۲۲ ویں پارے ومن یقنت میں ہے۔ بتائیے سورۃ فاطر کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت نمبر ۱ سے ماخوذ ہے۔ فاطر کے لغوی معنی ہیں بتانے والا پیدا کرنے والا۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ فاطر قرآن پاک کی پانچویں منزل میں ہے۔ اس کا دوسرا نام بتا دیں؟

جواب: سورۃ فاطر کو سورۃ الملائکہ بھی کہتے ہیں۔ یہ نام آیت نمبر ۱ سے ماخوذ ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر)

سوال: آنحضرت ﷺ کو سورۃ فاطر کی کس آیت میں بشیراً و نذیراً کہا گیا ہے؟

جواب: سورۃ فاطر کی آیت نمبر ۲۴ میں۔ پارہ ومن یقنت۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ فاطر ۵ رکوعات پر مشتمل ہے۔ آیات کی تعداد کیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کی کل آیات ۴۵ ہیں۔ اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، خلاصۃ القرآن، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ فاطر کتنے حروف اور کلمات پر مشتمل ہے؟

جواب: اس سورۃ میں ۳۳۸۹ حروف اور ۸۹۶ کلمات ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ فاطر قرآن پاک کی ۴۳ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: موجودہ ترتیب کے لحاظ سے یہ سورۃ قرآن پاک کی ۳۵ ویں سورۃ ہے۔
(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ فاطر کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: فاطر کے معنی پیدا کرنے والا۔ پہلی ہی آیت کے لفظ فاطر کو سورۃ کا نام قرار دیا گیا۔ (القرآن، البرہان، اسباب النزول، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ فاطر آنحضرتؐ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: اہل مکہ نے دعوت توحید کے مقابلہ میں جو رویہ اختیار کر رکھا تھا۔ اس پر مذمت کی گئی اور ملامت اور دلائل کے ذریعے معلمانہ انداز سے انہیں سمجھانے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر، الاتقان)

سورۃ یٰسین

سوال: سورۃ یٰسین قرآن پاک کے بائیسویں پارے ومن یقنت اور ۲۳ ویں پارے ومالی میں ہے۔ بتایئے سورۃ یٰسین کا نام یٰسین کیوں رکھا گیا ہے؟

جواب: یہ نام علامتی ہے اور اس سورۃ کے پہلے حرف مقطعات کو اس کا نام دیا گیا ہے۔
(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ یٰسین کی کس آیت میں آنحضرت ﷺ کو یٰسین کے نام سے مخاطب کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ یٰسین کی پہلی آیت کے پہلے حرف میں۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ یٰسین پانچ رکوعات پر مشتمل ہے۔ بتائیے سورۃ یٰسین کا زیادہ حصہ کس پارے میں ہے؟

جواب: تیئسویں پارے ومالی میں۔ سورۃ یٰسین کی کل ۸۳ آیات ہیں۔ ۲۱ آیات بائیسویں پارے میں اور باقی ۶۲ آیات تیئسویں پارے میں ہیں۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ یٰسین قرآن پاک کی ۴۱ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ یٰسین ۳۶ ویں سورۃ ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، خلاصۃ القرآن)

سوال: بتائیے ہجرت کے وقت آنحضرت ﷺ قرآن پاک کی کس سورۃ کی تلاوت فرما رہے تھے؟

جواب: سورۃ یٰسین کی آیت ۹ (**وجعلنا من بین ایدیهم سدًّا و من خلفهم سدًّا فاغشینٰهم فهم لا یبصرون**)۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس)

سوال: بتائیے وقت نزع قرآن پاک کی کس سورۃ کو خاص طور پر پڑھا جاتا ہے؟

جواب: قرآن پاک کی سورۃ یٰسین کو۔ اسے قرآن پاک کا دل بھی کہتے ہیں۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ یٰسین میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۷۳۹ کلمات اور ۳۰۹۰ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ یٰسین قرآن پاک کی پانچویں منزل میں ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کی ابتدا میں جو حروف یٰسین آئے ہیں۔ اسی کی مناسبت سے اس سورۃ کا نام یٰسین رکھا گیا ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، الاتقان)

سوال: سورۃ یٰسین مکی سورۃ ہے۔ اس کی شان نزول بتا دیجئے؟

جواب: توحید و رسالت اور آخرت پر آثارِ کائنات سے عقلی دلائل اور آخرت کے عذاب سے ڈرانے کے لیے نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر کبیر، اسباب النزول، البرہان)

سورۃ الصّٰفّٰت

سوال: یہ سورۃ الصفت قرآن پاک کے ۲۳ ویں پارے ومالی میں ہے۔ اس کا نام کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کی پہلی آیت کے فقرے وَالصّٰفّٰتِ صَفًّا سے ماخوذ ہے۔ الصفت کے معنی ہیں صف باندھنے والے۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: الصّٰفّٰت کے لغوی معنی صف باندھنے والا ہے۔ اس سورۃ کا دور نزول کیا ہے؟

جواب: یہ مکی سورۃ ہے اور حضور ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ الصّٰفّٰت قرآن پاک کی ۵۶ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ الصّٰفّٰت کا نمبر ۳۷ واں ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن عباس، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الصّٰفّٰت ۵ رکوعات پر مشتمل ہے۔ آیات کی تعداد بتا دیں؟

جواب: اس سورۃ کی کل ۱۸۲ آیات ہیں۔ جس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الصّٰفّٰت قرآن پاک کی کس منزل میں ہے؟

جواب: قرآن پاک کی چھٹی منزل میں۔ چھٹی منزل کا آغاز اس سورۃ سے ہوتا ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الصّٰفّٰت میں کس نبی کا ذکر دو مرتبہ آیا ہے؟

جواب: حضرت الیاس علیہ السلام کا ذکر آیت ۱۳۰ اور ۱۲۳ میں۔ تیئسواں پارہ ومالی۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الصّٰفّٰت میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۸۷۳ کلمات اور ۳۹۵۱ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الصّٰفّٰت کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: کفار مکہ کو تنبیہ اور مومنوں کو خوشخبری دینے کے لیے کہ آخر کار غلبہ اہل ایمان کو حاصل ہوگا اور کفار کی ناکامی کی پیش گوئی کے طور پر نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، البرہان)

سوال: حضور ﷺ کا نام ''احمد'' قرآن پاک کی کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ الصّٰفّٰت کی آیت نمبر ۶ میں۔

(القرآن، خلاصۃ القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس)

سورۃ صٓ

سوال: سورۃ صٓ قرآن پاک کے تیئسویں پارے ومالی میں ہے۔ بتایئے اس کا نام اس سورۃ کے کس فقرے سے ماخوذ ہے؟

جواب: سورۃ کے پہلے حرف صٓ کو سورۃ کا نام دیا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ صٓ کی کل ۸۸ آیات ہیں۔ اس کے رکوعات کی تعداد بتا دیں؟

جواب: سورۃ صٓ ۵ رکوعات پر مشتمل ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر، تفسیر طبری)

سوال: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ صٓ ۳۸ ویں نمبر پر ہے۔ ترتیب

نزولی بتائیے؟

جواب: ترتیب نزولی کے لحاظ سے سورۃ صٓ ۳۸ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، خلاصۃ القرآن، تفسیر طبری)

سوال: قرآن پاک کا دسواں سجدہ سورۃ صٓ میں ہے۔ آیت بتا دیجئے؟

جواب: آیت نمبر ۲۴۔ پارہ ومالی (۲۳)۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ صٓ میں کس پیغمبر کا ذکر سب سے زیادہ مرتبہ آیا ہے؟

جواب: حضرت داؤد علیہ السلام کا۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں وہ پہلی سورۃ بتادیں جس کا نام صرف ایک حرف پر مشتمل ہے؟

جواب: سورۃ صٓ۔ حرف صٓ کو آغاز سورۃ کے ساتھ سورۃ کا نام دیا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ صٓ قرآن پاک کی چھٹی منزل میں ہے۔ اس میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۷۳۸ کلمات اور ۳۱۰۷ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ صٓ آنحضرتؐ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ بتائیے سورۃ صٓ کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: سرداران قریش کا ایک وفد حضرت ابوطالب کے پاس آیا اور ان سے کہا کہ آپ اپنے بھتیجے کو سمجھائیں کہ ہمارے دین کے بارے میں ہمیں کچھ نہ کہے۔ یعنی جیسا ہم چاہیں عبادت کریں اور جس طرح وہ چاہے اپنے خدا کی عبادت کرے۔ اس بات پر سرداران قریش کو سرزنش کرنے اور سمجھانے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، الاتقان، اسباب النزول)

سورة الزمر

سوال: سورة الزمر قرآن پاک کے تیئسویں پارے ومالی اور چوبیسویں پارے فمن اظلم میں ہے۔ بتایئے سورۃ الزمر کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت نمبر ۷۱ کے فقرے وَسِیق الذین کفر الیٰ جھنم زمراً سے۔ الزمر کے لغوی معنی ہیں گروہ۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الزمر کی کل ۷۵ آیات ہیں۔ اس کا زیادہ حصہ کس پارے میں ہے؟

جواب: چوبیسویں پارے فمن اظلم میں۔ ۳۲ آیات سے ۷۵ تک کل ۴۴۔ تیئسویں پارے میں سورۃ الزمر کی ۳۱ آیات ہیں۔ تعداد آیات کے لحاظ سے یہ ۲۸ ویں نمبر پر ہے۔ (القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الزمر آٹھ رکوعات پر مشتمل ہے۔ اس کا دور نزول بتا دیجئے؟

جواب: یہ مکی سورۃ ہے اور حضور ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ بعض مفسرین کے مطابق اس کی آیات ۵۳ اور ۵۴ مدینہ میں نازل ہوئیں۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ الزمر قرآن پاک کی ۵۹ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتائیں؟

جواب: موجودہ ترتیب میں سورۃ الزمر ۳۹ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، خلاصۃ القرآن، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الزمر میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۱۱۸۴ کلمات اور ۴۹۶۵ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الزمر کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: زُمَـر، زُمـرۃ کی جمع ہے۔ جس کے معنی گروہ کے ہیں۔ آیت نمبر ۷۱ اور ۷۳ میں زمراً کا لفظ آیا ہے۔ اسی نسبت سے اس سورۃ کا نام الزمر رکھا گیا ہے۔

(القرآن، اسباب النزول، تفسیر طبری، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الزمر کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: یہ سورۃ توحید کے دلائل اور اس کی تعلیم اور ان پر عمل کے نتیجے میں ملنے والے انعامات اور کفر و شرک کا رد اس کی برائیوں اور اس کے نتیجے میں ملنے والی سزاؤں کے بیان کے لیے نازل ہوئی۔

(القرآن، البرہان، تفسیر ابن عباس، الاتقان)

سورۃ المؤمن

سوال: سورۃ المؤمن قرآن پاک کے چوبیسویں پارے فمن اظلم میں ہے۔اس کا دور نزول بتائیے؟

جواب: یہ سورۃ مکی ہے اور حضور ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ المؤمن کا آغاز حرف مقطعات حٰمٓ سے ہوتا ہے۔ سورۃ المؤمن کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: سورۃ المؤمن کا نام اس کی آیت نمبر ۲۸ کے فقرے وقال رجل مؤمن من آل فرعون سے ماخوذ ہے۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، خلاصۃ القرآن)

سوال: ترتیب نزول کے اعتبار سے سورۃ المؤمن ۶۰ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتائیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ المؤمن کا نمبر ۴۰ واں ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ المؤمن کے کل ۹ رکوع ہیں۔ تعداد رکوعات کے اعتبار سے اس سورۃ کا کونسا نمبر ہے؟

جواب: تعداد رکوعات کے اعتبار سے سورۃ المؤمن قرآن پاک کی ۲۴ ویں سورۃ ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ المؤمن قرآن پاک کی چھٹی منزل میں ہے۔ اس میں آیات کی تعداد بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ المؤمن میں کل ۸۵ آیات ہیں۔ اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ المؤمن میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۱۲۴۲ کلمات اور ۵۲۱۳ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ المؤمن کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: مومن کے معنی ایمان لانے والا ہے۔ اس سورۃ کی آیت نمبر ۲۸ میں ایک مومن آدمی کا ذکر ہے اسی مناسبت سے اس سورۃ کا نام المؤمن ہے۔

(القرآن، البرہان، الاتقان، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ المؤمن کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: عقیدہ توحید و آخرت کے دلائل اور کفار و مشرکین کو بتانے کے لئے کہ اللہ تعالیٰ کی آیات کے مقابلے میں ہٹ دھرمی اور جھگڑنے سے باز نہ آؤ گے تو انجام برا ہوگا۔ یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، اسباب النزول، تفسیر ابن کثیر)

سورۃ حٰمٓ السجدہ

سوال: سورۃ حٰمٓ السجدہ قرآن پاک کے دو پاروں ۲۴ ویں پارے فمن اظلم

اور ۲۵ ویں پارے الیہ یرد میں ہے۔ بتایئے سورۃ حٰمٓ السجدہ کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: سورۃ فُصِّلَت، سورۃ مصابیح۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ حٰمٓ السجدہ کا زیادہ حصہ کس پارے میں ہے؟

جواب: ۲۴ ویں پارے میں، ۴۶ آیات۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ حٰمٓ السجدہ کی کل ۵۴ آیات ہیں۔ اس کی کتنی آیات ۲۵ ویں پارے میں ہیں؟

جواب: ۲۵ ویں پارے میں ۴۷ سے ۵۴ تک۔ ۸ آیات۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ حٰمٓ السجدہ کی وجہ تسمیہ بتایئے؟

جواب: اس سورۃ کا نام علامتی ہے۔ اور یہ دو لفظوں سے مل کر بنا ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، خلاصۃ القرآن، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ حٰمٓ السجدہ اور سورۃ سبا میں کون سی بات مشترک ہے؟

جواب: دونوں میں ۵۴ آیات ہیں۔ دونوں مکی سورتیں ہیں اور دونوں کے چھ رکوع ہیں۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف)

سوال: ترتیب نزول کے اعتبار سے سورۃ حٰمٓ السجدہ قرآن پاک کی ۶۱ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیجئے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ حٰمٓ السجدہ ۴۱ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، خلاصۃ القرآن، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ حٰمٓ السجدہ میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔ کیا یہ بات درست ہے؟

جواب: جی نہیں۔ سورۃ حٰمٓ السجدہ کی آیت نمبر ۳۸ میں قرآن پاک کا گیارہواں

سجدہ ہے۔ پارہ فمن اظلم (۲۴)۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: تعداد رکوعات کے لحاظ سے سورۃ حٰمٓ السجدہ قرآن پاک کی گیارہویں سورۃ ہے۔ اس میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب: سورۃ حٰمٓ السجدہ میں کل چھ رکوع ہیں۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ حٰمٓ السجدہ میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۸۰۹ کلمات اور ۳۴۰۶ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ حٰمٓ السجدہ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: حٰمٓ السجدہ دو لفظوں کا مرکب ہے۔ مطلب یہ کہ وہ سورۃ جس کا آغاز حٰمٓ سے ہوتا ہے۔ اور جس میں آیت نمبر ۳۸ پر سجدہ کرنے کا حکم ہے۔ اسی مناسبت سے سورۃ کا نام حٰمٓ السجدہ رکھا گیا ہے۔

(القرآن، اسباب النزول، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ حٰمٓ السجدہ آنحضرتؐ کی مکی زندگی کے درمیانی عرصے میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: سرداران قریش، قرآن مجید اور نبوت محمدی ﷺ کے خلاف جو پروپیگنڈہ کر رہے تھے۔ اسی پر تسلی اور اخلاق حسنہ اور صبر و استقامت سے مقابلہ کرنے کی ترغیب کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، البرہان، الاتقان، تفسیر طبری)

سورۃ الشوریٰ

سوال: سورۃ الشوریٰ قرآن پاک کے کن پاروں میں ہے؟

جواب: قرآن پاک کے ۲۵ ویں پارے الیہ یرد میں۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف)

سوال: تعداد آیات کے لحاظ سے سورۃ الشوریٰ قرآن پاک کی ۳۸ ویں سورۃ ہے۔ آیات کی تعداد بتا دیں؟

جواب: سورۃ الشوریٰ میں کل ۵۳ آیات ہیں۔اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: تعداد رکوعات کے لحاظ سے سورۃ الشوریٰ قرآن پاک کی ۱۲ ویں سورۃ ہے۔ اس میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب: سورۃ الشوریٰ ۵ رکوعات پر مشتمل ہے۔اور یہ قرآن پاک کی چھٹی منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الشوریٰ کا نام اس سورۃ کی کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: آیت ۳۸ کے فقرے **وامرهم شوریٰ بينهم** سے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف)

سوال: ترتیب نزولی کے لحاظ سے سورۃ الشوریٰ قرآن پاک کی ۶۲ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ الشوریٰ کا نمبر ۴۲ واں ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الشوریٰ میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۸۶۹ کلمات اور ۳۵۸۸ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الشوریٰ کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب: شوریٰ مشورہ کو کہتے ہیں۔ اس سورۃ کی آیت نمبر ۳۸ میں الشوریٰ کا ذکر ہے

اسی وجہ سے اس سورۃ کا نام الشوریٰ رکھا گیا۔

(القرآن، تفسیر کبیر، اسباب النزول، الاتقان)

سوال: سورۃ الشوریٰ آنحضرتؐ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ اس کا شان نزول کیا ہے؟

جواب: جب مسلمان مادی طور پر انتہائی کمزور تھے اور کافروں کا ظلم عروج پر تھا۔ توحید باری تعالیٰ اور نبوت محمدی ﷺ کے دلائل سمجھانے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، البرہان، تفسیر ابن عباس)

سورۃ الزخرف

سوال: سورۃ الزخرف قرآن پاک کے ۲۵ ویں پارے الیہ یرد میں ہے۔ بتایئے سورۃ الزخرف کا نام کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الزخرف کا نام اس سورۃ کی آیت ۳۵ کے لفظ وزخرفاً سے لیا گیا ہے۔ اس کے لغوی معنی ہیں آرائش، زیب وزینت۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ الزخرف قرآن پاک کی ۶۳ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ الزخرف ۴۳ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الزخرف میں ایک جگہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نام عیسیٰ آیا ہے۔ دوسری جگہ انہیں کس نام سے پکارا گیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت ۶۳ میں عیسیٰ کہا گیا ہے اور آیت نمبر ۵۷ میں ابن مریم کہا گیا ہے۔ پارہ الیہ یرد (۲۵)۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف)

سوال: سورة الزخرف کی کل ۸۹ آیات ہیں۔ اس میں تعداد رکوعات بتا دیں؟

جواب: سورة الزخرف میں کل سات رکوع ہیں۔ اور یہ قرآن پاک کی چھٹی منزل میں ہے۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: سورة الزخرف کا ایک دوسرا نام سورة غافر ہے۔ بتایئے اس میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورة میں ۸۴۸ کلمات اور ۳۶۵۶ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبی، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورة الزخرف کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب: زخرف کے معنی سنہرا، آراستہ، زینت، اسی لیے سونے کو زخرف کہا جاتا ہے۔ آیت نمبر ۳۵ میں لفظ زخرف آیا ہے۔ اس لیے اس سورة کا نام الزخرف رکھا گیا۔ (القرآن، البرہان، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورة الزخرف آنحضرتؐ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: مکی دور کی درمیانی مدت میں کفار مکہ کے نامعقول عقائد اور توہم پرستی کا راز فاش کر کے اللہ تعالیٰ کا ہر قسم کے شرک سے پاک ہونے کے اعلان کے طور پر یہ سورة نازل ہوئی۔ (القرآن، الاتقان، اسباب النزول، تفسیر کبیر)

سورة الدخان

سوال: سورة الدخان قرآن پاک کے ۲۵ ویں پارے الیہ یرد میں ہے۔ بتایئے اس کا نام کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: اس سورة کی آیت نمبر ۱۰ کے فقرے یوم تاتی السَّمآء بِدُخانٍ مُبین سے۔ دخان کے لغوی معنی ہیں۔ دھواں (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الدخان میں حضور ﷺ کو امین کے لقب سے پکارا گیا ہے۔ آیت نمبر بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ الدخان کی آیت نمبر ۱۸ میں۔ پارہ الیہ یرد (۲۵)۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبر، تفسیر عثمانی)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ الدخان قرآن پاک کی ۶۴ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتادیجئے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ الدخان ۴۴ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ الدخان قرآن پاک کی چھٹی منزل میں ہے اور اس کے تین رکوع ہیں۔ آیات کی تعداد کیا ہے؟

جواب: سورۃ الدخان کی کل ۵۹ آیات ہیں۔اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ الدخان میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۳۴۹ کلمات اور ۱۴۹۵ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الدخان کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: دخان عربی میں دھوئیں کو کہتے ہیں۔ آیت نمبر ۱۰ میں لفظ دخان کو سورۃ کا نام دیا گیا ہے۔ (القرآن، البرہان، الاتقان، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الدخان آنحضرتؐ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی ۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: جب کفار مکہ کی مخالفت انتہائی شدید ہو گئی تھی اس وقت حضور ﷺ کی دعا سے اہل مکہ پر قحط آن پڑا۔ اس قحط سے گھبرا کر کفار مکہ حضور ﷺ کے پاس

آئے اور درخواست کی کہ اس بلا سے نجات دلانے کے لئے اللہ سے دعا کریں۔ اسی موقع پر یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، اسباب النزول، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری)

سورة الجاثیہ

سوال: سورۃ الجاثیہ قرآن پاک کے ۲۵ ویں پارے الیہ یرد میں ہے۔ کا آغاز کس حرف سے ہوتا ہے؟

جواب: اس سورۃ کا آغاز حرف مقطعات حٰمٓ سے ہوتا ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الجاثیہ کا نام کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت نمبر ۲۸ کے فقرے وَتَرىٰ كُلَّ اُمَّة جاثیه سے۔ اس کے لغوی معنی ہیں گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ الجاثیہ ۶۵ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ الجاثیہ ۴۵ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الجاثیہ کا دور نزول کیا ہے؟

جواب: سورۃ الجاثیہ مکی سورۃ ہے۔ یہ حضور اکرم ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: تعداد آیات کے اعتبار سے سورۃ الجاثیہ قرآن پاک کی ۴۹ ویں سورۃ ہے۔ اس کی کتنی آیات ہیں؟

جواب: سورۃ الجاثیہ کی کل ۳۷ آیات ہیں۔ اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتائیے سورۃ الجاثیہ کتنے رکوعات پر مشتمل ہے؟

جواب: سورۃ الجاثیہ کل چار رکوعات پر مشتمل ہے۔اور یہ قرآن پاک کی چھٹی منزل میں ہے۔ (القرآن،تفسیر عثمانی،تفسیر الکشاف،تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الجاثیہ میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۴۹۲ کلمات اور ۲۱۳۱ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنزالعقمی، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الجاثیہ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: جاثیہ کے معنی ہیں خوف سے زانوں کے بل گری ہوئی، اوندھی۔ اس سورۃ کے آخری رکوع میں بتایا گیا ہے کہ قیامت میں یہ اہل باطل خوف کے مارے زانوں کے بل گر پڑیں گے۔آیت نمبر ۲۸ میں لفظ جاثیہ ہی کو سورۃ کا نام بھی قرار دیا گیا ہے۔ (القرآن، اسباب النزول، البرہان،تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الجاثیہ کی شان نزول بتادیں؟

جواب: جب کفار نے حیات اور موت کے بارے میں اپنے غلط نظریات کوعقیدہ بنا لیا تھا اور آخرت کے منکر ہوگئے تھے تب ان منکرین کے خیالات کی تردید اور توحید و آخرت کی اہمیت کو واضح کرنے کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن،تفسیر ابن عباس، الاتقان،تفسیر طبری)

سورۃ الاحقاف

سوال: سورۃ الاحقاف قرآن پاک کے ۲۶ ویں پارے میں ہے۔اس کا نام کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت نمبر ۲۱ کے فقرے **اذ انذر قومہ بالاحقاف** سے۔

(القرآن،تفسیر ابن عباس،تفسیر ابن کثیر،تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ الاحقاف قرآن پاک کی ۶۶ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیجئے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ الاحقاف ۴۶ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ احقاف میں کتنی آیات ہیں؟ رکوعات کی تعداد بھی بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ احقاف میں ۳۵ آیات اور ۴ رکوع ہیں۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الاحقاف کا دور نزول کیا ہے؟

جواب: یہ مکی سورۃ ہے اور آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ جب کہ آیات ۱۰، ۱۵، ۱۸ اور ۳۵ مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الاحقاف میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۶۵۰ کلمات اور ۲۹۰۹ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الاحقاف کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: احقاف حِقْفٌ کی جمع ہے۔ جس کے معنی ہیں، ریت کا جما ہوا تو وہ جو کہ بلند ٹیلے کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ یہ صحرائے عرب کے جنوب مغربی حصہ کا نام ہے۔ جہاں قدیم زمانے میں قوم عاد آباد تھی۔ اس سورۃ کے تیسرے رکوع کی آیت نمبر ۲۱ میں یہ لفظ احقاف ہی سورۃ کا نام دیا گیا ہے۔

(القرآن، اسباب النزول، الاتقان، تفسیر طبری)

سوال: سور الاحقاف کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: جب کفار کی جانب سے بغض و عناد کی انتہا ہوگئی۔ دوسری جانب اہم ساتھی بھی

رحلت فرما گئے۔ جس کی بناء پر اس سال کو غم کا سال قرار دیا گیا۔ اس رنج و الم کی حالت میں حضور ﷺ کو صبر کی تلقین اور کفار کو تنبیہ، حضور ﷺ کی رسالت اور قرآن کی حقانیت اور عقیدہ، آخرت کی تصدیق کے لیے یہ سورۃ نازل فرمائی۔ (القرآن، البرہان، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سورۃ محمد

سوال: سورۃ محمد قرآن پاک کے کس پارے میں ہے؟

جواب: یہ سورۃ قرآن پاک کے ۲۶ ویں پارے حٰـمٓ میں ہے۔ اس کا دوسرا نام سورۃ قتال ہے۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: کیا یہ درست ہے کہ سورۃ محمد کا نام آنحضرت ﷺ کے نام پر ہے؟

جواب: جی ہاں۔ یہ درست ہے۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ محمد کا دوسرا نام سورۃ قتال ہے۔ بتائیے سورۃ محمد کا نام سورۃ قتال کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت نمبر ۲۰ کے فقرے **وذکر فیھا القتال** سے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ محمد میں حضور اقدس ﷺ کا نام محمد (ﷺ) کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: اس سورۃ میں لفظ محمد (ﷺ) صرف ایک مرتبہ آیا ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ محمد ۹۵ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیجئے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ محمد ۴۷ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: بتائیے سورۃ محمد کا دور نزول کیا ہے؟

جواب: یہ مدنی سورۃ ہے جو کہ اھ اور ۲ھ میں نازل ہوئی جب کہ آیت نمبر ۱۸ ہجرت کے دوران نازل ہوئی۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ محمد ۴ رکوعات پر مشتمل ہے۔ آیات کی تعداد بتا دیں؟

جواب: سورۃ محمد میں کل ۳۸ آیات ہیں۔ اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ محمد قرآن پاک کی چھٹی منزل میں ہے۔ اس میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۵۵۸ کلمات ۲۴۷۵ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ محمد کی وجہ تسمیہ بتا دیں؟

جواب: محمد حضور ﷺ کا اسم مبارک ہے اور اس سورۃ کی آیت نمبر ۲ میں اس کا ذکر ہوا ہے۔ اس لیے اس سورۃ کا نام محمد قرار دیا گیا ہے۔

(القرآن، البرہان، الاتقان، تفسیر ابن عباس)

سوال: بتائیے سورۃ محمد کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: کفار و مشرکین چونکہ مدینہ کی اسلامی حکومت کو مٹانے کے در پے تھے۔ اس لیے مسلمانوں کو اسلام کے مرکز اور اپنے وجود کو باقی رکھنے کے لیے اللہ کے راستے میں جہاد کرنے اور سستی نہ کرنے کی ترغیب اور اصول جہاد فی سبیل اللہ بتانے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، اسباب النزول، تفسیر کبیر)

سورۃ الفتح

سوال: سورۃ الفتح قرآن پاک کے ۲۶ ویں پارے حٰمٓ میں ہے۔ بتائیے سورۃ الفتح کا

نام کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: یہ نام اس سورۃ کی پہلی آیت کے فقرے انا فتحنالک فتحاً مبینا سے لیا گیا ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الفتح میں صلح حدیبیہ کو کیا نام دیا گیا ہے؟

جواب: اس سورۃ میں صلح حدیبیہ کو فتح مبین کا نام دیا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: بتایئے سورۃ الفتح کا نام علامتی ہے یا موضوعاتی؟

جواب: اس سورۃ کا یہ نام علامتی ہے۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری، خلاصۃ القرآن)

سوال: قرآن پاک کی سورۃ الفتح میں آنحضرت ﷺ کا کونسا نام آیا ہے؟

جواب: آپؐ کا نام مبارک محمدؐ سورۃ الفتح کی آیت نمبر ۲۹ پارہ حٰمٓ میں آیا ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر)

سوال: قرآن پاک میں حضور ﷺ کا مبارک نام محمد ﷺ چار مرتبہ آیا ہے۔ پہلی مرتبہ سورۃ آل عمران، دوسری مرتبہ سورۃ الاحزاب اور تیسری مرتبہ سورۃ محمد میں۔ بتایئے چوتھی مرتبہ یہ نام کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ الفتح کی آیت نمبر ۲۹ میں۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الفتح کا دور نزول بتا دیجئے؟

جواب: یہ مدنی سورۃ ہے اور حضور ﷺ کے مدنی زندگی کے درمیانی عرصے ۶ ھ میں نازل ہوئی۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ الفتح قرآن پاک کی ۱۱۱ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں اس سورۃ کا نمبر ۴۸ واں ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ الفتح میں کل ۲۹ آیات ہیں تعداد رکوعات بتا دیجئے؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۴ رکوع ہیں۔اور یہ قرآن پاک کی چھٹی منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الفتح میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۵۶۸ کلمات اور ۲۵۵۵ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنزالعقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الفتح کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: فتح کے عربی زبان میں کئی معنی ہیں۔ کھلنا، کھولنا، مدد، فیصلہ اور کامیابی۔ اس سورۃ کی پہلی ہی آیت میں حضور ﷺ کو فتح کی خوشخبری دی گئی۔ اسی لیے اس سورۃ کا نام سورۃ الفتح رکھا گیا۔ (القرآن، اسباب النزول، البرہان، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الفتح کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: صلح حدیبیہ جن شرائط کے ساتھ طے ہوا تھا۔ بظاہر مسلمانوں کے لیے وہ شرائط نہایت ناگوار تھیں لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کو مسلمانوں کے لیے بڑی کامیابی قرار دے کر یہ سورۃ نازل فرمائی۔ (القرآن، الاتقان، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سورۃ الحجرات

سوال: سوۃ الحجرات قرآن پاک کے ۲۶ ویں پارے حٰمٓ میں ہے۔ بتائیے سورۃ الحجرات کا نام اس سورۃ کی کونسی آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت نمبر ۴ کے فقرے ان الذین ینادونک من وراءِ الحجرات اکثرھم لایعقلون سے۔حجرات کے لغوی معنی ہیں حجرے (گھر۔ مکان)۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ الحجرات قرآن پاک کی ۱۰۶ ویں سورۃ ہے۔

موجودہ ترتیب کیا ہے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں اس سورۃ کا نمبر ۴۹ واں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی)

سوال: تعداد آیات کے لحاظ سے سورۃ الحجرات ۶۴ ویں بڑی سورۃ ہے۔ آیات کی تعداد بتا دیجئے؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۱۸ آیات ہیں۔ اور کوئی آیت سجدہ نہیں۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ الحجرات قرآن پاک کی چھٹی منزل میں ہے۔ اس میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۳۵۰ کلمات اور ۳۵۷ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الحجرات کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: حجرات، حجرۃ کی جمع ہے۔ حجرۃ عربی میں کوٹھری کو کہتے ہیں۔ آیت نمبر ۴ میں الحجرات کا لفظ آیا ہے اور اسی کی مناسبت سے اس سورۃ کا نام حجرات رکھا گیا ہے۔

(القرآن، الاتقان، البرہان، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الحجرات ۹ھ میں مدینہ میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: یہ سورۃ اسلامی تہذیب و تمدن کے بنیادی اصولوں کی مظہر ہے۔ ہجرت کے ۹ویں سال قبائل عرب جوق در جوق آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ایمان و اطاعت کا اعلان کیا۔ اس لیے ان کو اور دیگر مسلمانوں کو حضور ﷺ کی تعظیم اور تکریم اور آپس میں میل جول کے آداب و عقائد اور معاشرت کے احکام بتانے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، اسباب النزول)

سورۃ قٓ

سوال: سورۃ قٓ قرآن پاک کے ۲۶ ویں پارے حٰمٓ میں ہے اور یہ اس پارے کی آخری سورۃ ہے۔ بتائیے سورۃ قٓ سے قرآن پاک کی کس منزل کا آغاز ہوتا ہے؟

جواب: اس سورۃ سے قرآن پاک کی ساتویں منزل کا آغاز ہوتا ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ قٓ ۳۴ ویں سورۃ ہے۔ اس کی موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے یہ ۵۰ ویں سورۃ ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ قٓ اور سورۃ فاطر میں کیا بات مشترک ہے؟

جواب: دونوں مکی سورتیں ہیں۔ دونوں میں ۴۵ آیات ہیں اور دونوں اپنے پارے کی آخری سورتیں ہیں۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ قٓ تعداد آیات کے لحاظ سے ۴۳ ویں بڑی سورۃ ہے۔ اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۴۵ آیات ہیں۔اور کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ قٓ میں ۴۵ آیات ہیں۔ تعداد رکوعات بتا دیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل تین رکوع ہیں۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ قٓ قرآن پاک کی ساتویں منزل مین ہے۔ اس کا موضوع کیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کا موضوع آخرت ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ قٓ میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۳۷۶ کلمات اور ۱۵۲۵ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ قٓ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: قٓ حروف مقطعات قرآنی میں سے ایک حرف ہے۔ اس سورۃ کی ابتداء اسی حرف سے ہوئی ہے۔ اس لیے اس سورۃ کا نام قٓ رکھا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، البرہان، اسباب النزول)

سوال: سورۃ قٓ آنحضرتؐ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: قرآن نے جس عقیدہء آخرت کو بیان کیا ہے۔ کفارِ مکہ شد و مد کے ساتھ اس کا انکار کرتے تھے۔ اس کے جواب میں دلائل عقیدہ آخرت بیان کرنے اور ساتھ ساتھ عذابِ آخرت سے ڈرانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ نازل فرمائی۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، الاتقان، تفسیر طبری)

سورۃ الذّٰریٰت

سوال: سورۃ الذّٰریٰت قرآن پاک کے ۲۶ ویں پارے حٰمٓ اور ۲۷ ویں پارے قال فما خطبکم میں ہے۔ بتائیے سورۃ الذّٰریٰت کا نام الذّٰریٰت کیوں رکھا گیا؟

جواب: یہ اس کا موضوع کے لحاظ سے نام نہیں بلکہ علامتی نام ہے۔ الذّٰریٰت کے لغوی معنی ہیں بکھیرنے والی (تیز ہوا)۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ الذّٰریٰت قرآن پاک کی ۶۷ ویں سورۃ ہے۔

موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے الذٰریٰت ۵۱ ویں سورۃ ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الذٰریٰت اور سورۃ الروم میں کیا بات مشترک ہے؟

جواب: دونوں مکی سورتیں ہیں اور دونوں ساٹھ آیات پر مشتمل ہیں۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الذٰریٰت میں ساٹھ آیات ہیں۔ رکوعات کی تعداد بتا دیں؟

جواب: سورۃ الذٰریٰت ۳ رکوعات پر مشتمل ہے۔اور یہ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ الذٰریٰت میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۳۶۰ کلمات اور ۱۵۵۹ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنزالعقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الذٰریٰت کی وجہ تسمیہ بتا دیجئے؟

جواب: الذٰریٰت کے معنی وہ ہوائیں جو گرد وغبار اڑاتی ہیں۔ اس سورۃ کا آغاز الذٰریٰت سے ہوا ہے۔ اسی مناسبت سے سورۃ کا نام بھی الذٰریٰت قرار پایا ہے۔

(القرآن، اسباب النزول، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الذٰریٰت آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: کفار کے عقیدۂ آخرت و جزاو سزا سے انکار اور مخالفت توحید و رسالت کے جواب میں عقیدۂ آخرت کی اہمیت اور قیامت کے دن جزا اور سزا کے واقع ہونے اور اثباتِ توحید و رسالت کے دلائل بیان کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، الاتقان، البرہان)

سورۃ الطّور

سوال: سورۃ الطّور قرآن پاک کے ۲۷ ویں پارے **قال فما خطبکم** میں ہے۔ سورۃ الطّور کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت نمبر ا کے لفظ ''والطّور'' سے ماخوذ ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: ترتیب نزول کے اعتبار سے سورۃ الطّور قرآن پاک کی ۷۶ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ الطّور ۵۲ ویں سورۃ ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الطّور تعداد آیات کے لحاظ سے ۴۱ ویں بڑی سورۃ ہے۔ آیات کی تعداد بتا دیجئے؟

جواب: اس سورۃ کی کل آیات ۴۹ ہیں۔ ان میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: تعداد رکوعات کے اعتبار سے سورۃ الطّور ۱۵ ویں بڑی سورۃ ہے۔ اس میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب: یہ سورۃ ۲ رکوعات پر مشتمل ہے۔ اور قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الطّور میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۳۱۹ کلمات اور ۱۳۳۴ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الطّور آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس

کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: کفارِ مکہ کے انکارِ آخرت اور قرآن کے متعلق اعتراضات کے جواب میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی دعوت ثابت قدمی کے ساتھ جاری رکھنے کی ہدایت کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، اسباب النزول، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الطّور کی وجہ تسمیہ بتا دیں؟

جواب: طور اس پہاڑ کا نام ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہم کلامی کے شرف سے نوازا۔ اس سورۃ کی ابتداء وَالطُّور سے ہوئی ہے۔ اس لیے بطور علامت اس سورۃ کا نام الطّور رکھا گیا۔

(القرآن، الاتقان، البرہان، تفسیر طبری)

سورۃ النجم

سوال: سورۃ النجم قرآن پاک کے ۲۷ ویں پارے قال فما خطبکم میں ہے۔ سورۃ النجم کا نام علامتی ہے یا موضوعاتی؟

جواب: اس سورۃ کا یہ نام علامتی ہے۔ نجم کے لغوی معنی ہیں ستارہ۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ النجم میں کس قوم کی ہلاکت کا ذکر ہے؟

جواب: قوم عاد اوّل کا جس کی طرف حضرت ہود علیہ السلام کو نبی بنا کر بھیجا گیا تھا۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزولی کے لحاظ سے سورۃ النجم قرآن پاک کی ۲۳ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ النجم ۵۳ ویں سورۃ ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورة النجم ۶۲ آیات پر مشتمل ہے۔ اس میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب: یہ سورة تین رکوعات پر مشتمل ہے۔ اور قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: سورة النجم قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔ اس میں کتنی آیات سجدہ ہیں؟

جواب: سورة النجم میں ایک آیت سجدہ ہے۔ آیت نمبر ۶۲

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر)

سوال: سورة النجم میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورة میں ۳۶۵ کلمات اور ۱۴۵۰ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورة النجم کی وجہ تسمیہ بتا دیں؟

جواب: نجم عربی میں ستارے کو کہتے ہیں۔ اس سورة کی ابتداء لفظ وَالنَّجم سے ہوئی ہے اس لئے بطور علامت اس سورة کا نام النجم قرار پایا۔

(القرآن، الاتقان، تفسیر عثمانی، البرہان)

سوال: بتایئے سورة النجم آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: مشرکین جن دیوتاؤں کی پوجا کرتے تھے۔ ان کے بے حقیقت ہونے اور اللہ کے حقیقتاً اکیلے اور سچے معبود ہونے کے دلائل اور منکرین توحید کو عذاب سے ڈرانے کے ساتھ واقع معراج کی تصدیق کے لیے یہ سورة نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر کبیر، اسباب النزول، تفسیر طبری)

سورة القمر

سوال: سورة القمر قرآن پاک کے ۲۷ ویں پارے قال فماخطبکم میں ہے۔ بتایئے

سورۃ القمر کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت نمبرا وانشق القمر سے۔ قمر کے لغوی معنی ہیں چاند۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ القمر قرآن پاک کی ۳۷ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتائیے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ القمر کا نمبر ۵۴ واں ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر، تفسیر طبری)

سوال: تعداد آیات کے اعتبار سے سورۃ القمر قرآن پاک کی ۳۶ ویں سورۃ ہے۔ اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: سورۃ القمر ۵۵ آیات پر مشتمل ہے۔ اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: تعداد رکوعات کے اعتبار سے سورۃ القمر ۱۴ ویں سورۃ ہے۔ اس میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب: سورۃ القمر کل ۳ رکوعات پر مشتمل ہے۔ اور یہ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ القمر میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۳۴۸ کلمات اور ۱۴۸۲ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ القمر کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: قمر کے معنی چاند کے ہیں۔ اس سورۃ میں معجزہ شق القمر یعنی حضور ﷺ کی انگلی کے اشارے سے چاند کے دو ٹکڑے ہونے کا ذکر ہے۔ اسی وجہ سے اس سورۃ کا نام سورۃ القمر رکھا گیا ہے۔ (القرآن، تفسیر طبری، الاتقان، اسباب النزول)

سوال: سورۃ القمر آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کا شان نزول بتا دیں؟

جواب: آخرت اور رسالت کو جھٹلانے والوں کے سمجھانے کے لیے کہ چاند جیسے سیارے کو دو ٹکڑے کر کے دوبارہ جوڑنے کے بعد تمہیں یقین آنا چاہیے کہ رسول جو کچھ تمہیں آخرت اور قیامت کے بارے میں فرماتے ہیں وہ سچ اور برحق ہے۔ یہ حقیقت ذہن نشین کرانے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف، البرہان)

سورۃ الرحمٰن

سوال: سورۃ الرحمٰن قرآن پاک کے ۲۷ ویں پارے میں **قال فما خطبکم** میں ہے۔ اس کا دور نزول بتا دیجئے؟

جواب: یہ مکی سورۃ ہے۔ تاہم بعض مورخین حضورؐ کی مدنی زندگی کے ابتدائی دور میں اور بعض مکی زندگی کے آخری دور میں اس کا زمانہ نزول بتاتے ہیں۔

(القرآن، تفسیر، عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: بتائیے کس سورۃ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کا بار بار ذکر کیا ہے؟

جواب: سورۃ الرحمٰن میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو بار بار اپنی نعمتیں یاد دلائی ہیں۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: بتائیے سورۃ الرحمٰن کا نام موضوعاتی ہے یا علامتی؟

جواب: یہ نام موضوعاتی ہے۔ اور اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی صفات بیان کی ہیں اور مختلف مظاہر قدرت اور ثمرات کا ذکر کیا ہے۔

(القرآن، خلاصۃ القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: بتائیے سورۃ الرحمٰن کو اور کن ناموں سے یاد کیا جاتا ہے؟

جواب: عروس القرآن اور زینت القرآن بھی سورۃ الرحمٰن کو کہا جاتا ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ الرحمٰن قرآن پاک کی ۹۷ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتادیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ الرحمٰن ۵۵ ویں سورۃ ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الرحمٰن کی کل ۷۸ آیات ہیں۔ رکوعات کی تعداد کیا ہے؟

جواب: یہ سورۃ کل ۳ رکوعات پر مشتمل ہے۔ اور یہ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الرحمٰن میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۳۵۱ کلمات اور ۱۶۸۳ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الرحمٰن کی وجہ تسمیہ بتادیں؟

جواب: رحمٰن کے معنی نہایت مہربان کے ہیں۔ یہ اللہ کی صفت خاص ہے اور اسی لفظ یعنی رحمٰن سے سورۃ کا آغاز ہوتا ہے اور مضامین کے اعتبار سے سورۃ کے عنوان کے طور پر سورۃ کا نام الرحمٰن رکھا گیا۔

(القرآن، الاتقان تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الرحمٰن کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: انسانوں کے ساتھ ساتھ ایک دوسری بااختیار مخلوق جنوں کے بھی اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور رسالت محمدی ﷺ پر ایمان لانے کے بعد اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں پر شکرادا کرنے کی ہدایت کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، البرہان، تفسیر طبری، اسباب النزول)

سوال: سورۃ الرحمٰن میں ''فَبِاَیِّ آلَاءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ'' کتنی مرتبہ استعمال ہوئی ہے؟

جواب: ۳۱ مرتبہ۔ (القرآن، البرہان، اعجاز العددی)

سورۃ الواقعہ

سوال: سورۃ الواقعہ قرآن پاک کے ستائیسویں پارے **قال فما خطبکم** میں ہے۔ بتائیے سورۃ الواقعہ کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: اس سورۃ کی پہلی آیت کے لفظ الواقعہ سے۔ اس سورۃ کا دوسرا نام سورۃ الغنی ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ واقعہ قرآن پاک کی ۴۶ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتادیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ الواقعہ ۵۶ ویں نمبر پر ہے۔

(تفسیر ابن کثیر، تیسیر القرآن، تفہیم القرآن، القرآن)

سوال: سورۃ الواقعہ تعداد آیات کے اعتبار سے ۲۰ ویں سورۃ ہے۔ بتائیے اس میں کل کتنی آیات ہیں؟

جواب: سورۃ الواقعہ کل ۹۶ آیات پر مشتمل ہے۔ اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الواقعہ میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۳۸۴ کلمات اور ۱۷۶۸ حروف ہیں۔

(القرآن، اعدادالقرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الواقعہ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: واقعہ کے عربی زبان میں بہت سے معنی ہیں۔ مثلاً حادثہ، مصیبت، لڑائی اس کے علاوہ قیامت کے دن کو بھی واقعہ کہا جاتا ہے۔ سورۃ کی پہلی آیت میں لفظ

واقعہ آیا ہے۔ اسی مناسبت سے سورۃ کا نام الواقعہ قرار پایا ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، البرہان)

سوال: سورۃ الواقعہ حضور ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شانِ نزول بتادیں؟

جواب: کفارِ مکہ کے نزدیک عقیدۂ آخرت اور عقیدۂ توحید عقل انسانی کی سمجھ میں نہ آنے والی باتیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ دونوں عقائد دلائل سے سمجھانے کے لیے یہ سورۃ نازل فرمائی۔ (القرآن، تفسیر طبری، البرہان، اسباب النزول)

سوال: قرآن مجید کی کس سورۃ میں پرندوں کے گوشت کا ذکر آیا ہے؟

جواب: سورۃ الواقعہ میں۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، خلاصۃ القرآن، تفسیر کبیر)

سورۃ الحدید

سوال: سورۃ الحدید قرآن پاک کے ستائیسویں پارے قال فما خطبکم میں ہے۔ بتایئے الحدید کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب: الحدید کے لغوی معنی ہیں لوہا۔ اور یہ نام اس سورۃ کی آیت نمبر ۲۵ کے فقرے وانزلنا الحدید سے ماخوذ ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الحدید تعداد آیات کے اعتبار سے قرآن پاک کی ۵۵ ویں سورۃ ہے۔ اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: یہ سورۃ کل ۲۹ آیات پر مشتمل ہے۔ اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: تعداد رکوعات کے اعتبار سے سورۃ الحدید قرآن پاک کی ۱۳ ویں سورۃ ہے۔ اس میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب: سورۃ الحدید میں کل ۴ رکوع ہیں۔ اور یہ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الحدید میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۵۸۶ کلمات اور ۲۵۹۹ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: ترتیب نزولی کے لحاظ سے سورۃ الحدید قرآن پاک کی ۹۴ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتادیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ الحدید ۵۷ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الحدید کی وجہ تسمیہ بتادیں؟

جواب: حدید عربی زبان میں لوہے کو کہتے ہیں۔ اس سورۃ کی آیت نمبر ۲۵ میں الحدید کا لفظ آیا ہے۔ اسی مناسبت سے سورۃ کا نام الحدید رکھا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، اسباب النزول، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الحدید مدنی سورۃ ہے اور ۸ھ یا ۹ھ میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: چونکہ مدینہ منورہ کی اسلامی ریاست کو ختم کرنے کے لیے کفار و مشرکین نے چاروں طرف سے گھیر رکھا تھا اور مسلمانوں کو پوری دنیائے کفر کا مقابلہ کرنا تھا۔ اس حالت میں جان و مال اور خلوص نیت کے ساتھ قربانی دینے اور دین کا کام کرنے کی ضرورت تھی۔ اللہ تعالیٰ نے ان باتوں کو سمجھانے اور رہبانیت کو رد کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

(القرآن، البرہان، الاتقان، تفسیر عثمانی)

سورۃ المجادلہ

سوال: سورۃ المجادلہ قرآن پاک کے اٹھائیسویں پارے **قد سمع اللہ** میں ہے یہ اس پارے کی پہلی سورۃ ہے۔ بتائیے سورۃ المجادلہ کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: اس سورۃ کا نام آیت نمبرا کے لفظ **تُجا دلُک** سے ماخوذ ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: مجادلہ کے لغوی معنی بتا دیجئے؟

جواب: اگر لفظ مجادِلہ پڑھا جائے (د کے نیچے زیر کے ساتھ) تو اس کے معنی ہیں بحث و تکرار کرنے والی اور اگر لفظ مجادَلہ (د کے اوپر زبر) کے ساتھ پڑھا جائے تو معنی ہیں بحث و تکرار۔ (القرآن، تفسیر کبیر، خلاصۃ القرآن، تفسیر الکشاف)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ المجادلہ قرآن پاک کی ۱۰۵ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ المجادلہ ۵۸ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ المجادلہ ۲۲ آیات پر مشتمل ہے۔ رکوعات کی تعداد کیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کے تین رکوع ہیں۔ (القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ المجادلہ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔ اس میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۴۷۹ کلمات اور ۲۱۰۳ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقلی، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ المجادلہ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: مجادلہ کے معنی بحث و تکرار کے ہیں۔ یعنی زبانی لڑائی کو کہتے ہیں۔ پہلے رکوع

میں اسی مضمون کی بات کا تذکرہ ہے اسی وجہ سے سورۃ کا نام بھی المجادلہ رکھا گیا ہے۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، البرہان، اسباب النزول)

سوال: سورۃ المجادلہ مدنی سورۃ ہے۔ ۴ھ یا ۵ھ میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: قانون اظہار اور جاہلیت کے طور طریقوں سے بچنے اور منافقین کی آپس میں سرگوشیوں پر گرفت، مجلس آداب، حضور ﷺ سے تخلیہ میں بات کرنے کے آداب، دین سے غداری کے انجام، بد سے بچنے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، الاتقان، تفسیر طبری)

سورۃ الحشر

سوال: سورۃ الحشر قرآن پاک کے اٹھائیسویں پارے **قد سمع اللّٰہ** میں ہے۔ الحشر کے لغوی معنی بتا دیجئے؟

جواب: الحشر کے لغوی معنی ہیں جلا وطن کرنا، نکال دینا۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الحشر میں کس یہودی قبیلے کی جلاوطنی کی طرف اشارہ ہے؟

جواب: یہودی قبیلے بنونضیر کی جلاوطنی کا ذکر ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ الحشر قرآن پاک کی ۱۰۱ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیجئے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ الحشر ۵۹ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، خلاصۃ القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الحشر تین رکوعات پر مشتمل ہے۔ آیات کی تعداد بتا دیجئے؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۲۴ آیات ہیں۔ اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الحشر میں کس مقام پر پڑھنے میں کوتاہی کفر کا درجہ رکھتی ہے؟

جواب: آیت نمبر ۲۴ کے لفظ **المصور** کی واؤ (و) پر زبر پڑھنے سے کفر صادر ہو جاتا ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ الحشر میں کس غزوے کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: غزوہ بنونضیر کا۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الحشر قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔ اس میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۴۵۵ کلمات اور ۲۰۱۶ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الحشر کی وجہ تسمیہ بتا دیں؟

جواب: حشر کے لفظی معنی لوگوں کو اکٹھا کرنا، ان کو گھیرنا، چونکہ اس سورۃ میں یہود کے قبیلے بنونضیر کے اکٹھا کرنے، ان کو گھیرنے اور گھروں سے نکالنے کا ذکر ہے۔ اس لئے سورۃ کا نام بھی علامتی طور پر الحشر رکھا گیا ہے۔

(القرآن، اسباب النزول، تفسیر عثمانی، الاتقان)

سوال: سورۃ الحشر مدنی سورۃ ہے اور ۴ھ میں نازل ہوئی۔ بتائیے سورۃ الحشر کا شان نزول کیا ہے؟

جواب: یہ سورۃ یہودیوں کے قبیلہ بنونضیر کے مدینہ منورہ سے نکل جانے کو بطورِ عبرت بیان کرنے، جنگی ضرورت کے لیے دشمن کی سرزمین پر تخریبی کارروائی جائز قرار دینے اور مفتوحہ علاقوں کی زمین اور جائیدادوں کا بندوبست کرنے کا طریقہ اور منافقین کی کاروائیوں کی نشاندہی کرنے کے علاوہ مسلمانوں کو دین

پر مکمل ایمان کے تقاضے سمجھانے کے لیے نازل ہوئی۔

(القرآن، البرہان، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر)

سورة الممتحنہ

سوال: سورة الممتحنہ قرآن پاک کے ۲۸ ویں پارے قد سمع اللہ میں ہے۔ بتائیے الممتحنہ کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب: امتحان دینے والی۔ وہ عورت جس کا امتحان لیا جائے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورة الممتحنہ قرآن پاک کی ۹۱ ویں سورة ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے اس سورة کا نمبر ۶۰ ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، خلاصۃ القرآن، تفسیر کبیر)

سوال: تعداد رکوعات کے لحاظ سے سورة الممتحنہ ۱۵ ویں بڑی سورة ہے۔ اس میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب: سورة الممتحنہ ۲ رکوعات پر مشتمل ہے۔ اور یہ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر)

سوال: تعداد آیات کے لحاظ سے سورة الممتحنہ ۶۸ ویں بڑی سورة ہے۔ اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورة میں آیات کی تعداد تیرہ ہے۔ اور کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: سورة الممتحنہ میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورة میں ۳۷۰ کلمات اور ۱۵۹۳ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الممتحنہ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: ممتحنہ کے معنی امتحان لینے والی ہے۔ اس سورۃ کی آیت نمبر۱۰ میں حکم ہے کہ جو عورتیں ہجرت کر کے آئیں اور مسلمان ہونے کا دعویٰ کریں تو ان کا امتحان لیا جائے۔ اسی لیے سورۃ کا نام الممتحنہ رکھا گیا۔

(القرآن، اسباب النزول، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ الممتحنہ مدنی سورۃ ہے اور ۸ھ میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: حضور ﷺ کے ایک صحابی حضرت حاطب بن ابی بلتعہ کے اہل و عیال اور اہل خاندان مکہ میں مقیم تھے۔ ان کو کفارِ مکہ سے بچانے کے لیے، کفار مکہ پر احسان جتانے کے لیے ان کو ایک اہم جنگی راز کی اطلاع دینے کی کوشش پر گرفت اور جو عورتیں مسلمان ہو کر ہجرت کریں اور ان کے شوہر کافر ہوں اور جو مرد مسلمان ہو کر ہجرت کریں اور ان کی بیویاں کافر ہوں۔ ان کے احکام کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، البرہان، الاتقان، تفسیر عثمانی)

سورۃ الصّف

سوال: سورۃ الصّف قرآن پاک کے اٹھائیسویں پارے **قد سمع اللّٰہ** میں ہے۔ سورۃ الصّف کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت نمبر۴ کے فقرے **یقاتلون فی سبیلہ صفاً** سے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزول کے اعتبار سے سورۃ الصّف قرآن پاک کی ۱۰۹ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے یہ سورۃ ۶۱ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی)

سوال: بتایئے سورۃ الصّف میں آنحضرت ﷺ کا کونسا اسم مبارک آیا ہے؟

جواب: اس سورۃ میں آنحضرت ﷺ کا اسم مبارک احمد آیت نمبر ۶ پارہ **قد سمع اللہ** میں آیا ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: تعداد آیات کے اعتبار سے سورۃ الصّف ۶۷ ویں سورۃ ہے۔ اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۱۴ آیات ہیں۔ اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: بتایئے سورۃ الصّف میں رکوعات کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: یہ سورۃ دو رکوعات پر مشتمل ہے۔ اور قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الصّف میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا نام کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: صرف ایک مرتبہ آیت نمبر ۵ میں۔ پارہ **قد سمع اللہ (۲۸)**

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ الصّف میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۲۲۳ کلمات اور ۹۹۱ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الصّف کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: صف کے معنی قطار کے ہیں۔ اس سورۃ کی آیت نمبر ۴ میں **صَـفًّـا** کا لفظ آیا ہے۔ اسی لیے سورۃ کا نام الصّف رکھا گیا۔

(القرآن، الاتقان، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الصّف حضور ﷺ کی مدنی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ اس کا شان نزول بتا دیں؟

جواب: یہود و نصاریٰ جو اسلام کے خلاف منافقین سے ساز باز کر رہے تھے۔ ان کو صاف طور پر بتانے کے لیے کہ تم اللہ کے دین کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے اور مسلمانوں کو یہ ہدایت کہ آخرت کی کامیابی کے لیے اللہ اور رسول ﷺ پر سچا ایمان اور جان و مال سے جہاد ضروری ہے۔ ان ہدایات کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، اسباب النزول، البرہان، تفسیر کبیر)

سورۃ الجمعہ

سوال: سورۃ الجمعہ قرآن پاک کے اٹھائیسویں پارے قد سمع اللّٰہ میں ہے۔ بتائیے سورۃ الجمعہ کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت ۹ کے فقرے اذا نودی للصلوٰۃ من یوم الجمعہ سے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الجمعہ میں کس نماز کے احکامات بیان کئے گئے ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں نماز جمعہ کے احکامات بیان کئے گئے ہیں۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ الجمعہ کا نام علامتی ہے یا موضوعاتی۔

جواب: اس سورۃ کا نام علامتی ہے۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف، خلاصۃ القرآن)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ الجمعہ قرآن پاک کی ۱۱۰ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے اعتبار سے اس سورۃ کا نمبر ۶۲ واں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: بتائیے سورۃ الجمعہ کا دور نزول کیا ہے؟

جواب: یہ مدنی سورۃ ہے اور ۲ھ اور ۴ھ کے درمیان نازل ہوئی۔ جب کہ آیت ۹۔۱۱ ہجرت کے دوران اس وقت نازل ہوئیں جب آپ مدینہ طیبہ میں داخل ہونے والے تھے۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف)

سوال: تعداد آیات کے اعتبار سے سورۃ الجمعہ قرآن پاک کی ۷۰ ویں بڑی سورۃ ہے۔ اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۱۱ (گیارہ) آیات ہیں۔ اور کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ الجمعہ میں رکوعات کی تعداد بتا دیجئے؟

جواب: یہ سورۃ دو رکوعات پر مشتمل ہے۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الجمعہ میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۱۷۶ کلمات اور ۷۸۷ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الجمعہ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: جمعہ دراصل ایک اسلامی اصلاح ہے اور دن کا نام ہے۔ جس میں مسلمانوں کا خصوصی اجتماع ہوتا ہے۔ اس سورۃ کی آیت نمبر ۹ میں نماز جمعہ کے احکام بیان ہوئے ہیں۔ اسی آیت میں لفظ جمعہ بھی آیا ہے اور اسی مناسبت سے سورۃ کا نام الجمعہ رکھا گیا ہے۔ (القرآن، البرہان، اسباب النزول، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الجمعہ کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: یہودیوں کا یہ دعویٰ تھا کہ بنی اسرائیل کے علاوہ کسی دوسری قوم میں نبی نہیں آ سکتا اور اپنی علمی فضیلت کی شان بھی بتاتے تھے۔ ان دعوؤں کی نفی اور نماز جمعہ کے احکام بتانے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، الاتقان، تفسیر کبیر)

سورة المنافقون

سوال: سورة المنافقون قرآن پاک کے ۲۸ ویں پارے قد سمع اللّٰہ میں ہے۔ بتایئے سورة المنافقون کا نام اس سورة کی کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: اس سورة کی پہلی آیت کے فقرے اذا جاءک المنٰفقون سے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: موضوع کے اعتبار سے سورة المنافقون میں کن لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: اس سورة میں منافقون کے طرز عمل پر تبصرہ ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، خلاصۃ القرآن، تفسیر الکشاف)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورة المنافقون قرآن پاک کی ۱۰۴ ویں سورة ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے یہ سورة ۶۳ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: بتایئے کونسی دو سورتیں ۲ رکوعات اور گیارہ آیتوں پر مشتمل ہیں۔ دونوں قرآن پاک کے ۲۶ ویں پارے اور ساتویں منزل میں ہیں اور مدنی سورتیں ہیں؟

جواب: سورة الجمعہ اور سورة المنافقون۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف)

سوال: سورة المنافقون میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورة میں ۱۸۳ کلمات اور ۷۸۲۱ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقلی، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورة المنافقون کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: منافقون جمع ہے منافق کی جس کے معنی ہیں دو رویہ۔ دل سے کچھ اور بظاہر

کچھ یعنی دوروی کرنے والے۔ چونکہ اس سورۃ میں منافقین کے طرز عمل پر تبصرہ ہوا ہے۔ اس لیے سورۃ کا نام المنافقون رکھا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، البرہان، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ المنافقون مدنی سورۃ ہے اور ۴ھ میں نازل ہوئی۔ بتائیے سورۃ المنافقون کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: ۴ھ میں غزوہ بنی المصطلق سے واپسی پر سفر کے دوران ایک کنوئیں مریسع پر، پانی کے لیے ایک اور انصاری کے درمیان جھگڑا ہونے پر، مہاجرین اور انصار کے اپنے اپنے آدمی کی حمایت میں نکلنے کے بعد حضور ﷺ کے کہنے پر واپس ہوئے۔ منافقین کے سردار عبداللہ بن ابی نے مہاجرین اور انصار کو ایک دوسرے کے خلاف ایک دوسرے کو بھڑکایا جب حضور ﷺ نے اس سے پوچھا تو صاف مکر گیا۔ تو منافقین کے جھوٹ کو ظاہر کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، الاتقان، اسباب النزول)

سورۃ التغابن

سوال: سورۃ التغابن قرآن پاک کے ۲۸ ویں پارے قد سمع اللّٰہ میں ہے۔ التغابن کے لغوی معنی بتا دیجئے؟

جواب: التغابن کے لغوی معنی ہیں نقصان اٹھانے والا۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری)

سوال: بتائیے اس سورۃ کا نام علامتی ہے یا موضوعاتی؟

جواب: یہ نام علامتی ہے۔ آیت نمبر۹ کے فقرے ذلک یوم التغابن سے ماخوذ ہے۔ (القرآن، تفسیر الکشاف، خلاصۃ القرآن، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ التغابن ۱۰۸ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب

بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے یہ سورۃ ۶۴ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: تعداد آیات کے لحاظ سے سورۃ التغابن ۶۴ ویں سورۃ ہے۔ اس میں کل کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل اٹھارہ آیات ہیں۔ اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ التغابن کتنے رکوعات پر مشتمل ہے؟

جواب: یہ سورۃ ۲ رکوعات پر مشتمل ہے۔ اور قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ التغابن میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۲۴۷ کلمات اور ۱۱۲۲ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ التغابن کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: تغابن کے معنی ہار جیت کے ہیں۔ اس سورۃ میں قیامت کو یوم التغابن کہا گیا ہے۔ اس وجہ سے اس سورۃ کا نام التغابن رکھا گیا۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، الاتقان، اسباب النزول)

سوال: سورۃ التغابن مدنی سورۃ ہے اور ۱ ھ میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: یہ سورۃ مدینہ منورہ کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ جب کہ مسلمان سخت مصائب کا شکار تھے۔ کفار کے مظالم زوروں پر تھے۔ اس لیے اہل ایمان کی تسلی کے لیے اور کفار کو سمجھانے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، البرہان، تفسیر کبیر، تفسیر طبری)

سورۃ الطلاق

سوال: سورۃ الطلاق قرآن پاک کے ۲۸ ویں پارے قد سمع اللہ میں ہے۔ بتائیے قرآن پاک کی کس سورۃ کو چھوٹی سورۃ النساء کہا جاتا ہے؟

جواب: سورۃ الطلاق کو چھوٹی سورۃ النسا کہا جاتا ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی)

سوال: اس سورۃ کو یہ نام کس نے دیا تھا؟

جواب: مفسر قرآن حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے اسے سورۃ النسا صغریٰ یعنی چھوٹی سورۃ النساء کہا۔ (تفسیر کبیر، خلاصۃ القرآن، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الطلاق میں کس اہم مسئلے کے بارے میں احکامات دیئے گئے ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں طلاق کے متعلق احکامات بیان کئے گئے ہیں۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر)

سوال: ترتیب نزول کے اعتبار سے سورۃ الطلاق قرآن پاک کی ۹۹ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ الطلاق ۶۵ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الطلاق کا دور نزول بتا دیجئے؟

جواب: یہ سورۃ مدنی ہے اور ۴ھ اور ۵ھ میں نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری)

سوال: تعداد آیات کے اعتبار سے سورۃ الطلاق قرآن پاک کی ۶۹ ویں سورۃ ہے۔ اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: سورۃ الطلاق میں کل بارہ آیات ہیں۔ اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔
(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: تعداد رکوعات کے اعتبار سے یہ سورۃ ۱۵ ویں بڑی سورۃ ہے۔ اس میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب: یہ سورۃ دو رکوعات پر مشتمل ہے۔ اور قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔
(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الطلاق میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۲۹۸ کلمات اور ۱۲۳۷ حروف ہیں۔
(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقلی، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الطلاق کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: طلاق کے معنی 'جدائی' چھوڑنا اور بیوی کو نکاح سے باہر کرنے کے ہیں۔ اس سورۃ میں طلاق سے متعلق چند خاص احکام بیان ہوئے ہیں۔ اسی لیے اس سورۃ کا نام الطلاق رکھا گیا۔ (القرآن، اسباب النزول، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الطلاق مدنی سورۃ ہے۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تھی جس پر حضور ﷺ ناراض ہوئے اور یہ سورۃ نازل ہوئی۔
(القرآن، البرہان، الاتقان، خلاصۃ القرآن)

سورۃ التحریم

سوال: سورۃ التحریم ۲۸ ویں پارے قد سمع اللہ میں ہے اور یہ اس پارے کی آخری سورۃ ہے۔ اس کا نام اس سورۃ کی کونسی آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: یہ نام پہلی ہی آیت کے الفاظ لم تحرم سے لیا گیا ہے۔ اور اس سورۃ کا

نام علامتی ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، خلاصۃ القرآن، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ التحریم قرآن پاک کی ۱۰۷ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے یہ سورۃ ۶۶ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ التحریم کا دور نزول بتا دیجئے؟

جواب: اس سورۃ کے دور نزول کے بارے میں شدید اختلاف ہے۔ تاہم معتبر روایات کے مطابق یہ مدینہ میں نازل ہوئی۔ اس لئے یہ مدنی سورۃ ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر)

سوال: تعداد آیات کے اعتبار سے سورۃ التحریم ۶۹ ویں سورۃ ہے۔ اس میں کل کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل بارہ آیات ہیں۔ اور کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ التحریم میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۲۵۳ کلمات اور ۱۱۲۴ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: بتائیے سورۃ التحریم میں کتنے رکوع ہیں اور یہ کس منزل میں ہے؟

جواب: سورۃ التحریم دو رکوعات پر مشتمل ہے اور یہ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ التحریم کی وجہ تسمیہ بتا دیں؟

جواب: تحریم کے معنی حرام کر دینا، حضرت محمد ﷺ نے ایک حلال چیز کو اپنے اوپر حرام فرما لیا تھا اسی لیے اس سورۃ کا نام التحریم رکھا گیا۔

(القرآن، البرہان، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ التحریم کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: حضورﷺ نے ایک زوجہ زینب بنت جحشؓ کے ہاں عصر کے بعد شہد پینا شروع کیا تھا۔ عائشہؓ نے اور حفصہؓ نے مشورہ کر کے اسے مغافیر قرار دیا، چنانچہ حضورﷺ نے شہد اپنے اوپر حرام فرما لیا۔ اس پر سورۃ التحریم نازل ہوئی۔

(القرآن، صحیح بخاری، اسباب النزول، الاتقان)

سورۃ الملک

سوال: سورۃ الملک قرآن پاک کے ۲۹ ویں پارے میں ہے۔ اس سورۃ سے پارے کا آغاز ہوتا ہے۔ بتایئے الملک کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: یہ نام اس سورۃ کی پہلی آیت کے فقرے **تبٰرک الذی بیدہِ الملک** سے ماخوذ ہے۔ الملک کے لغوی معنی ہیں بادشاہی۔ اقتدار اعلیٰ، حاکمیت۔

(القرآن، تفسیر طبری، خلاصۃ القرآن، تفسیر الکشاف)

سوال: ترتیب نزول کے اعتبار سے سورۃ الملک قرآن پاک کی ۷۷ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں یہ سورۃ ۶۷ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن ، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: تعداد آیات کے لحاظ سے سورۃ الملک ۵۴ ویں بڑی سورۃ ہے۔ اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۳۰ آیات ہیں۔ اور کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الملک کتنے رکوعات پر مشتمل ہے؟

جواب: اس سورۃ میں ۲ رکوع ہیں۔ اور یہ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الملک کا دور نزول کیا ہے؟

جواب: یہ مکی سورۃ ہے اور یہ حضور ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر طبری)

سوال: چراغ قرآن سورۃ الملک کو کہتے ہیں۔ بتائیے اس میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۳۳۵ کلمات اور ۱۳۵۹ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الملک کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: ملک کے معنی بادشاہت اور حکومت کے ہیں۔ پہلی ہی آیت میں **الملک** کا لفظ آیا ہے۔ اسی لیے اس سورۃ کا نام سورۃ الملک رکھا گیا۔

(القرآن، الاتقان، البرہان، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ الملک کی شان نزول بتادیں؟

جواب: ابتدائی مکی دور میں اسلامی تعلیمات کے مختصر تعارف اور کائنات میں اللہ تعالیٰ کے محکم و منظم قدرتی نظام سے لوگوں کو آگاہ کرنے کے ساتھ کفر کے وہ ہولناک نتائج (جو آخرت میں کافروں کے سامنے آئیں گے) بیان کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، تفسیر طبری، اسباب النزول، تفسیر کبیر)

سورۃ القلم

سوال: سورۃ القلم قرآن پاک کے ۲۹ ویں پارے **تبارک الذی** میں ہے۔ بتائیے سورۃ القلم کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کو سورۃ نٓ بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس کا آغاز حرف ''ن'' سے ہوتا ہے۔ اس سورۃ کی پہلی آیت سے یہ نام لیا گیا ہے۔

(القرآن، خلاصۃ القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ القلم قرآن پاک کی دوسری سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ القلم ۶۸ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ القلم کا دور نزول کیا ہے؟

جواب: یہ سورۃ مکی ہے اور آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: تعداد آیات کے لحاظ سے سورۃ القلم ۳۹ ویں بڑی سورۃ ہے۔ اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: سورۃ القلم میں کل ۵۲ آیات ہیں۔ اور کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: تعداد رکوعات کے لحاظ سے سورۃ القلم ۱۵ ویں بڑی سورۃ ہے۔ اس میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب: سورۃ القلم دو رکوعات پر مشتمل ہے۔ اور یہ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ القلم میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۳۰۶ کلمات اور ۱۲۹۵ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ القلم کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: قلم لکھنے کا آلہ ہے۔ یہاں مراد وہ قلم ہے جس سے تمام مخلوق کی تقدیریں لوحِ محفوظ میں لکھ دی گئی ہیں۔ اس سورۃ کی پہلی ہی آیت میں **القلم** کا ذکر ہے۔ اسی لیے سورۃ کا نام القلم رکھا گیا ہے۔

(القرآن، اسباب النزول، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: بتایئے سورۃ القلم کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: حضورﷺ کو منصب نبوت پر فائز ہونے کے بعد وضو اور نماز کے طریقے الہامی طور پر بتائے گئے۔ تو آنحضرتﷺ نے دین حق کو ظاہر کرنا شروع کیا، کفار نے نماز، وضو وغیرہ ایسے دینی کاموں کو دیکھ کر کہنا شروع کر دیا کہ (**نعوذ باللہ**) محمد (ﷺ) دیوانے ہو گئے ہیں۔ چنانچہ آپﷺ کو تسلی دینے اور مخالفین کے اعتراضات کے جواب اور ان کو تنبیہ و نصیحت کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، البرہان، الاتقان)

سورۃ الحاقہ

سوال: سورۃ الحاقہ قرآن پاک کے ۲۹ ویں پارے **تبرک الذی** میں ہے۔ بتایئے سورۃ الحاقہ کا نام اس سورۃ کی کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: یہ نام اس سورۃ کی پہلی آیت کے پہلے لفظ ''**الحاقۃ**'' سے ماخوذ ہے۔ الحاقہ کے معنی ہیں سچ مچ ہونے والی۔ حقیقت میں واقع ہونے والی۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ الحاقہ ۷۸ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیجئے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے یہ سورۃ ۶۹ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، خلاصۃ القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الحاقہ کا دور نزول کیا ہے؟

جواب: یہ سورۃ مکی ہے اور حضور ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: تعداد آیات کے اعتبار سے سورۃ الحاقہ ۶۹ ویں سورۃ ہے۔ اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۵۲ آیات ہیں۔ اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتایئے سورۃ الحاقہ کے علاوہ اور کن دو سورتوں میں ۵۲ آیات ہیں؟

جواب: سورۃ ابراہیم اور سورۃ القلم میں بھی ۵۲ آیات ہیں۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ الحاقہ ۱۱۳۴ حروف پر مشتمل ہے۔ اس کا پہلا اور آخری حرف بتا دیں؟

جواب: اس سورۃ کا آغاز حرف تہجی ''ا'' (الف) سے اور اختتام حرف ''م'' پر ہوتا ہے۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الحاقہ کتنے رکوعات پر مشتمل ہے؟

جواب: سورۃ الحاقہ میں دو رکوع ہیں۔ اور یہ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الحاقہ میں کتنے کلمات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۲۶۰ کلمات ہیں۔ (القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الحاقہ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: حاقہ کے معنی وہ چیز جو ہو کر رہے، اور ثابت ہونے والی ہو، مراد اس سے قیامت ہے۔ اس سورۃ کی ابتداء میں یہ لفظ آیا ہے۔ اسی وجہ سے سورۃ کا نام الحاقہ رکھا گیا۔ (القرآن، اسباب النزول، تفسیر کبیر، البرہان)

سوال: سورۃ الحاقہ حضور ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: مکی دور کے درمیانی عرصہ میں جب کفار آخرت کے انکار پر مُصر تھے۔ اللہ تعالیٰ نے دلائل آخرت بیان فرمائے اور حضور ﷺ کے نبی برحق ہونے اور قرآن کے کلام الٰہی ہونے کی تصدیق کے لئے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

(القرآن، الاتقان، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی)

سورۃ المعارج

سوال: سورۃ المعارج قرآن پاک کے ۲۹ ویں پارے تبارک الذی میں ہے۔ بتائیے المعارج کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب: المعارج کے لغوی معنی درجات ہیں۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف)

سوال: بتائیے سورۃ المعارج کا موضوع کیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کا موضوع آخرت اور نماز کا تذکرہ ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی، خلاصۃ القرآن)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ المعارج قرآن پاک کی ۷۹ ویں سورۃ ہے۔ اس کی موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں یہ سورۃ ۷۰ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ المعارج کا دور نزول کیا ہے؟

جواب: یہ مکی سورۃ ہے اور آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: تعداد آیات کے لحاظ سے سورۃ المعارج ۴۴ ویں بڑی سورۃ ہے۔ اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۴۴ آیات ہیں۔ اور ان میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ المعارج میں رکوعات کی تعداد کیا ہے؟

جواب: یہ سورۃ ۲ رکوعات پر مشتمل ہے۔ اور قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ المعارج میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۲۰۱ کلمات اور ۹۸۲ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ المعارج مکی سورۃ ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: معارج، معراج کی جمع ہے۔ جس کے معنی زینے یا سیڑھی کے ہیں۔ تیسری آیت میں المعارج کے لفظ کو سورۃ کا نام قرار دیا گیا ہے۔

(القرآن، خلاصۃ القرآن، البرہان، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ المعارج کی شان نزول بتادیں؟

جواب: کفار مکہ میں سے ایک شخص نضر بن حارث نے ازراہِ گستاخی کہا کہ اگر یہ قرآن برحق ہے تو جس عذاب کی دھمکیاں دی جاتی ہیں۔ وہ واقع کیوں نہیں ہوتا۔ اس پر یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، الاتقان، اسباب النزول)

سورۃ نوح

سوال: سورۃ نوح قرآن پاک کے ۲۹ پارے تبارک الذی میں ہے۔ اس سورۃ

کا موضوع کیا ہے؟

جواب: اس سورۃ میں حضرت نوح علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر)

سوال: ترتیب نزول کے اعتبار سے سورۃ نوح قرآن پاک کی ۷۱ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیجئے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں بھی یہ سورۃ ۷۱ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، خلاصۃ القرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: بتائیے سورۃ نوح کا دور نزول کیا ہے؟

جواب: یہ مکی سورۃ ہے اور آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ بعض مفسرین وسطی دور بتاتے ہیں۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ نوح میں بعض بتوں کا ذکر ہے نام بتا دیں؟

جواب: اس سورۃ میں ود، نسر، سواع، یغوث اور یعوق کا ذکر ہے۔ آیت ۲۳ پارہ تبارک الذی (۲۹)۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ نوح میں ۲۸ آیات ہیں۔ اس میں تعداد رکوعات بتا دیجئے؟

جواب: اس سورۃ میں ۲ رکوع ہیں۔ اور یہ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ نوح میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۲۳۱ کلمات اور ۹۷۴ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ نوح کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: نوح علیہ السلام ایک پیغمبر کا نام ہے۔ سورۃ کی پہلی ہی آیت سے حضرت

نوح علیہ السلام کا قصہ شروع ہوا ہے۔ اس لیے نوح اس سورۃ کا نام بھی ہے اور اس کے مضمون کا عنوان بھی ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، اسباب النزول، الاتقان)

سوال: سورۃ نوح کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: مکی دور کے ابتدائی عرصہ میں جب کفارِ مکہ کی مخالفت شدت اختیار کر رہی تھی، اللہ نے ان کے سامنے نوح علیہ السلام کی قوم کے حالات بیان کرنے اور ان کے انجام سے عبرت حاصل کرنے کے لیے بطور تنبیہ یہ سورۃ نازل کی۔

(القرآن، البرہان، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سورۃ الجن

سوال: سورۃ الجن قرآن پاک کے ۲۹ ویں پارے تبارک الذی میں ہے۔ بتایئے سورۃ الجن کا نام علامتی ہے یا موضوعاتی؟

جواب: اس سورۃ کا یہ نام موضوعاتی ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ الجن ۴۰ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیجئے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں یہ سورۃ ۷۲ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الجن کا دور نزول بتا دیجئے؟

جواب: یہ مکی سورۃ ہے اور آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔

(القرآن، خلاصۃ القرآن، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الجن ۲۸ آیات پر مشتمل ہے۔ اس میں رکوعات کی تعداد کیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کے دو رکوع ہیں۔ اور یہ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الجن میں کس مخلوق کے قرآن سننے کا ذکر ہے؟

جواب: اس سورۃ میں جنوں کے قرآن سننے اور واپس اپنی قوم میں جا کر تبلیغ کرنے کا ذکر ہے۔ (تیسیر القرآن، مضامین قرآن، القرآن)

سوال: سورۃ الجن کے علاوہ اور کونسی سورتیں دو حروف پر مشتمل ہیں؟

جواب: سورۃ صف اور سورۃ حج کے نام میں بھی دو دو حروف تہجی ہیں۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس)

سوال: بتائیے سورۃ الجن کے علاوہ اور کس سورۃ کے دو رکوع اور ۲۸ آیات ہیں؟

جواب: سورۃ نوح کے بھی دو رکوع اور ۲۸ آیات ہیں۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الجن میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۲۸۷ کلمات اور ۱۱۲۶ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ)

سوال: سورۃ الجن کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: جن کے لغوی معنی پوشیدہ کے ہیں۔ یہ بھی انسانوں کی طرح ایک مخلوق ہے اور مکلّف ہے۔ اس سورۃ میں جنوں کا قرآن سن کر، اپنی قوم کو اسلام کی تبلیغ کرنے کا واقعہ تفصیل سے بیان ہوا ہے۔ اس لیے اس سورۃ کا نام سورۃ الجن رکھا گیا۔ (القرآن، البرہان، اسباب النزول، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الجن مکی سورۃ ہے۔ اس کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: جنوں کے قبول اسلام اور اس کی روشنی میں مشرکین کو شرک سے باز آنے اور اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرانے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، الاتقان، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر)

سورۃ المزمل

سوال: سورۃ المزمل قرآن پاک کے ۲۹ ویں پارے تبارک الذی میں ہے۔ بتایئے اس کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: اس سورۃ کا نام پہلی آیت کے لفظ المزمل سے لیا گیا ہے۔ مزمل کے لغوی معنی ہیں کپڑے میں لپٹا ہوا۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: بتایئے سورۃ المزمل کا نام علامتی ہے یا موضوعاتی؟

جواب: اس سورۃ کا نام علامتی ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ المزمل کا دور نزول کیا ہے؟

جواب: یہ مکی سورۃ ہے اور آنحضرت ﷺ کے دور نبوت کے ابتدائی سالوں میں نازل ہوئی جب کہ اس کی آخری آیت مدینہ میں نازل ہوئی۔

(القرآن، خلاصۃ القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: تعداد آیات کے اعتبار سے سورۃ المزمل ۶۲ ویں سورۃ ہے۔ اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۲۰ آیات ہیں۔ اوراس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری)

سوال: ترتیب نزول کے اعتبار سے سورۃ المزمل تیسری سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے یہ سورۃ ۷۳ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس)

سوال: حضور ﷺ کا ایک صفاتی نام مزمل بھی ہے۔ یہ کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ المزمل میں حضور ﷺ کو مزمل کے نام سے خطاب کیا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ المزمل میں کتنے رکوع ہیں؟ اور یہ کس منزل میں ہے؟

جواب: یہ سورۃ دو رکوعات پر مشتمل ہے۔ اور قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ المزمل میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۲۷۵ کلمات اور ۸۸۸ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ المزمل کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: مزمل لغت عرب میں اس شخص کو کہتے ہیں جو کسی بڑے کپڑے جیسے کمبل یا چادر وغیرہ کو اپنے اوپر لپیٹ لے۔ اس لحاظ سے مزمل کے معنی اوڑھکر، لپیٹ کر سونے والے کے ہوئے۔ چونکہ پہلی آیت میں لفظ المزمل آیا ہے۔ اسی لیے سورۃ کا نام المزمل رکھا گیا ہے۔

(القرآن، اسباب النزول، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ المزمل کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: حضورﷺ کو تبلیغ دین کے عظیم کام کو سر انجام دینے کے لیے تیاری کرنے کا طریقہ سمجھانے اور رات کے قیام میں تلاوت و تہجد کے احکام اور کفارِ مکہ کو فرعون کی مثال سے تنبیہ کرنے کی غرض سے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر طبری، البرہان، الاتقان)

سورۃ المدثر

سوال: سورۃ المدثر قرآن پاک کے ۲۹ ویں پارے تبارک الذی میں ہے۔ بتائیے اس سورۃ کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: یہ نام اس سورۃ کی پہلی آیت کے لفظ المدثر سے لیا گیا ہے۔ المدثر کے لغوی

معنی ہیں کپڑا اوڑھے ہوئے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن عباس، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ المدثر میں کیا احکامات دیئے گئے ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں حضور ﷺ کو علی الاعلان تبلیغ کے احکامات دیئے گئے ہیں۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتائیے سورۃ المدثر کا دور نزول کیا ہے؟

جواب: یہ مکی سورۃ ہے اور آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں (۳ھ نبوی) نازل ہوئی۔ پارہ تبارک الذی (۲۹)۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ المدثر قرآن پاک کی چوتھی سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب کیا ہے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ المدثر ۷۴ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ المدثر ساتویں منزل میں ہے اور دو رکوعات پر مشتمل ہے۔ اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۵۶ آیات ہیں۔ اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ المدثر میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۲۵۶ کلمات اور ۱۱۴۵ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ المدثر کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: مدثر کے معنی کپڑا اوڑھنے والا۔ پہلی ہی آیت میں مدثر کا لفظ آیا ہے۔ اسی لئے

اس کا نام المدثر رکھا گیا۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، البرہان، اسباب النزول)

سوال: سورۃ المدثر کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: حضور ﷺ کو تبلیغ دین کے لئے ابتدائی طریقے سمجھانے کے لیے اور کفار و مشرکین مکہ کو تنبیہ کرنے اور انہیں قیامت اور عذاب سے ڈرانے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، الاتقان، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری)

سورۃ القیامہ

سوال: سورۃ القیامہ قرآن پاک کے ۲۹ ویں پارے تبارک الذی میں ہے۔ اس سورۃ کا نام اس سورۃ کی کونسی آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: اس سورۃ کا نام آیت نمبر ا کے فقرے **لا اقسم بیوم القیامه** سے لیا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف)

سوال: بتایئے سورۃ القیامہ میں کس مخلوق کا ذکر ہے؟

جواب: اس سورۃ میں انسان کا ذکر کیا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ القیامہ کا نام علامتی ہے یا موضوعاتی؟

جواب: یہ نام موضوعاتی ہے اور اس سورۃ میں انسان کو مخاطب کرتے ہوئے قیامت کی ہولنا کیوں کا ذکر ہے۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: اس سورۃ میں کس خاص موضوع پر بحث کی گئی ہے؟

جواب: سورۃ القیامہ میں قیامت اور مابعد الموت زندگی پر بحث کی گئی ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ القیامہ قرآن پاک کی ۳۱ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیجئے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں یہ سورۃ ۷۵ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ القیامہ میں کل ۴۰ آیات ہیں۔ اس میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب: یہ سورۃ دو رکوعات پر مشتمل ہے۔ اورقرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ القیامہ میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۱۶۴ کلمات اور ۶۸۲ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقمی، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ القیامہ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: قیٰمہ کے معنی آخرت میں مردوں کا جی اٹھنا اور قیامت کا دن ہے۔ پہلی آیت میں القیٰمہ کا لفظ سورۃ کا عنوان ہے۔ اسی لئے سورۃ کا نام بھی یہی رکھا گیا۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، البرہان)

سوال: سورۃ القیامہ حضور ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: منکرین آخرت کے قیامت اور آخرت کے متعلق شبہات اور اعتراضات کے خلاف قیامت اور آخرت کے دلائل اور حضور ﷺ کی طرف سے نزول وحی کے وقت توجہ سے سننے اور بھول جانے کا اندیشہ نہ کرنے کے حکم کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، الاتقان، اسباب النزول، تفسیر کبیر)

سورۃ الدہر

سوال: سورۃ الدہر قرآن پاک کے ۲۹ ویں پارے تبارک الذی میں ہے۔ بتایئے اس کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: یہ نام اس سورۃ کی پہلی آیت کے فقرے **ھل اتٰی علی الانسان حین من الدھر** سے لیا گیا ہے۔ اس کا دوسرا نام سورۃ الانسان ہے۔ الدہر کے لغوی معنی ہیں زمانہ۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ الدہر قرآن پاک کی ۹۸ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے یہ سورۃ ۷۶ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، خلاصۃ القرآن، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الدہر کا دور نزول کیا ہے؟

جواب: یہ مکی سورۃ ہے اور حضور ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ جب کہ بعض مفسرین آخری دور میں بھی بتاتے ہیں۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی)

سوال: تعداد آیات کے لحاظ سے سورۃ الدہر قرآن پاک کی ۵۳ ویں سورۃ ہے۔ اس میں کتنی آیاتِ ہیں؟

جواب: سورۃ الدہر میں کل ۳۱ آیات ہیں۔اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: بتائیے سورۃ الدہر کتنے رکوعات پر مشتمل ہے؟

جواب: اس سورۃ کے دو رکوع ہیں۔ اور یہ ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الدہر میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۲۴۶ کلمات اور ۱۰۹۹ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الدہر کی وجہ تسمیہ بتا دیں؟

جواب: دہر کے معنی زمانہ دراز یا لمبی مدت کے ہیں۔ اس سورۃ کا ایک نام الانسان بھی ہے۔ دونوں نام پہلی ہی آیت کے الفاظ سے ماخوذ ہیں۔ اس لیے سورۃ کا نام الدہر رکھا گیا۔ (القرآن، اسباب النزول، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتایئے سورۃ الدھر کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: انسان کو اس کی حقیقی حیثیت، تخلیقی مراحل، دنیوی زندگی کے امتحان، شرک و کفر کے انجام سے آگاہی کے ساتھ دنیا میں اخلاقی اوصاف اور آخرت میں برائیوں کے انجام اور نزول قرآن کے طریقہء کار کی وضاحت کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، تفسیر کبیر، البرہان، الاتقان)

سورۃ المرسلات

سوال: سورۃ المرسلات قرآن پاک کے ۲۹ ویں پارے تبارک الذی میں ہے۔ یہ اس پارے کی آخری سورۃ ہے۔ بتایئے اس کا نام اس سورۃ کی کونسی آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: یہ نام اس سورۃ کی پہلی آیت کے لفظ والمرسلت سے ماخوذ ہے۔ اس سورۃ کا نام علامتی ہے۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ المرسلات قرآن پاک کی ۳۳ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں اس سورۃ کا نمبر ۷۷ واں ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، خلاصۃ القرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ المرسلات قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔ بتایئے سورۃ المرسلات میں کس مقام پر معمولی سی غلطی سے کفر صادر ہو جاتا ہے؟

جواب: آیت نمبر ۱۴ فی ظلال پر۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ المرسلات دو رکوعات پر مشتمل ہے۔ آیات کی تعداد بتا دیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۵۰ آیات ہیں۔ اور ان میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ المرسلات میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۱۸۱ کلمات اور ۸۴۶ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقلی، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ المرسلات کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: مرسلات کے معنی بھیجی ہوئی ہے، جس سے مراد ہوائیں یا فرشتے ہیں۔ پہلی ہی آیت میں یہ لفظ آیا ہے۔ اس لیے سورۃ کا نام المرسلات رکھا گیا۔

(القرآن، البرہان، اسباب النزول، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ المرسلات حضور ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: کفارِ مکہ بار بار کہتے تھے کہ جس قیامت سے ڈراتے ہو وہ کب ہوگی۔ لاکر دکھا دو تو مان جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے قیامت اور آخرت کے اثبات اور ان نتائج سے لوگوں کو باخبر کرنے کے لیے (جن سے ان حقائق کے انکار اور اقرار کرنے والے دوچار ہوں گے) یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، الاتقان، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سورۃ النبا

سوال: سورۃ النباء قرآن پاک کے تیسویں پارے عم میں ہے۔ اس سورۃ سے ۳۰ ویں پارے کا آغاز ہوتا ہے۔ بتائیے اس کا نام کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: یہ نام اس سورۃ کی دوسری آیت عن النبا العظیم سے لیا گیا ہے۔ النبا کے

لغوی معنی ہیں قیامت اور آخرت کی خبر۔ یہ لفظ صرف خبر کے معنوں میں ہی استعمال ہوتا ہے۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ النبا کا نام علامتی ہے یا موضوعاتی؟

جواب: یہ نام موضوعاتی ہے۔ اس سورۃ کا دوسرا نام سورۃ تساءلون ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ النبا قرآن پاک کی ۸۰ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیجئے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں اس سورۃ کا نمبر ۷۸ واں ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ النبا کل ۴۰ آیات پر مشتمل ہے۔ اور ان میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔ بتائیے اس میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب: یہ سورۃ دو رکوعات پر مشتمل ہے۔ اورقرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ النبا میں کتنے کلمات اورحروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۱۷۴ کلمات اور ۸۰۱ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ النبا کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: نبا کے معنی ہیں خبر، مراد اس سے آخرت اور قیامت کی خبر ہے دوسری آیت میں النبا کا لفظ آیا ہے اور یہ اس سورۃ کا عنوان بھی ہے۔ اس لئے اس سورۃ کا نام بھی النبا رکھا گیا۔ (القرآن، البرہان، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ النبا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: ابتدائی دورِ اسلام میں لوگ توحید، رسالت، عقیدۂ آخرت کے منکر تھے۔ اللہ تعالٰی نے قیامت و آخرت کے اثبات اور اس کو ماننے یا نہ ماننے کے نتائج سے لوگوں کو خبردار کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل کی۔

(القرآن، اسباب النزول، الاتقان، تفسیر طبری)

سورۃ النازعات

سوال: سورۃ النازعات قرآن پاک کے تیسویں پارے عم یتساء لون میں ہے۔ بتائیے سورۃ النازعات کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: یہ نام اس سورۃ کی پہلی آیت کے پہلے لفظ والنازعات سے لیا گیا ہے۔ النازعات کے لغوی معنی ہیں وہ جو کھینچ لیتے ہیں۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف)

سوال: اس سورۃ کا نام علامتی ہے۔ ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ النازعات قرآن پاک کی ۸۱ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے یہ سورۃ ۷۹ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: تعداد آیات کے اعتبار سے سورۃ النازعات تیسویں پارے کی سب سے بڑی سورۃ ہے۔ اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۴۶ آیات ہیں۔ اور ان میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: یہ تیسویں پارے کی سب سے بڑی سورۃ ہے۔ بتائیے سورۃ النازعات میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب: یہ سورۃ دو رکوعات پر مشتمل ہے۔ اور قرآن پاک کی ساتویں منزل میں

ہے۔ (القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: قرآن پاک میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اسم مبارک آخری مرتبہ کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اسم مبارک آخری مرتبہ سورۃ النازعات میں آیا ہے۔ آیت نمبر ۱۵، پارہ عم۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ النازعات میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۱۸۱ کلمات اور ۷۹۱ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ النازعات کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: نازعات کے معنی گھسنے والیاں، جان نکالنے والیاں، مراد اس سے وہ فرشتے ہیں جو کہ موت کے وقت جان نکالتے ہیں۔ اس سورۃ کی پہلی آیت میں یہ لفظ آیا ہے۔ اسی لیے سورۃ کا نام النازعات رکھا گیا۔

(القرآن، اسباب النزول، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ النازعات مکی سورۃ ہے۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: کفارِ مکہ اپنی ہٹ دھرمی اور عناد کی بنیاد پر قیامت کا انکار کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے قیامت اور حیات بعد الموت کے اثبات اور ساتھ میں اس بات پر تنبیہہ کے لئے کہ خدا کے رسول کو جھٹلانے کا انجام کیا ہوتا ہے یہ سورۃ نازل کی۔

(القرآن، البرہان، تفسیر عثمان، الاتقان)

سورۃ عبس

سوال: سورۃ عبس قرآن پاک کے تیسویں پارے عم میں ہے۔ یہ نام اس سورۃ کی

پہلی آیت کے پہلے لفظ عبس سے لیا گیا ہے۔ اس لفظ کے لغوی معنی ہیں (وہ) ترش رو ہوئے۔ یہ نام علامتی ہے۔ ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ عبس قرآن پاک کی ۲۴ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیجئے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے یہ سورۃ ۸۰ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: تعداد آیات کے اعتبار سے سورۃ عبس ۴۶ ویں نمبر پر ہے۔ اس میں کل کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۴۲ آیات ہیں۔ اور کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ عبس میں رکوعات کی تعداد بتا دیں؟

جواب: اس سورۃ میں ایک رکوع ہے۔ اور یہ ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ عبس میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۱۳۰ کلمات اور ۵۳۳ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ عبس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: عبس کے معنی ہیں، اس نے تیوری چڑھائی، ترش رو ہوا، چونکہ اس سورۃ کے نزول کا سبب ہی عُبوس یعنی ترش روئی تھا۔ اس لئے ابتدائی لفظ عَبَــس کو ہی سورۃ کا نام دیا گیا۔ (القرآن، الاتقان، تفسیر عثمانی، اسباب النزول)

سوال: سورۃ عبس مکی سورۃ ہے۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ کی مجلس میں مکہ معظّمہ کے چند بڑے سردار بیٹھے ہوئے تھے اور آپؐ ان کو اسلام قبول کرنے پر آمادہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے کہ اتنے میں ایک نابینا صحابی حضرت عبداللہؓ بن ام مکتوم، حضور ﷺ کی

خدمت میں حاضر ہوئے اور کچھ پوچھنا چاہا۔ حضور ﷺ کو ان کی یہ مداخلت ناگوار گذری اور آپ نے ان سے بے رخی برتی۔ اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، تفسیر کبیر، البرہان، خلاصۃ القرآن)

سورۃ التکویر

سوال: سورۃ التکویر قرآن پاک کے تیسویں پارے عم میں ہے۔ بتایئے سورۃ التکویر کا دوسرا نام کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کا نام پہلی آیت کے پہلے ہی لفظ کورت سے لیا گیا ہے۔ کورت تکویر کا صیغہ ماضی مجہول ہے۔ اس لئے اس سورۃ کا دوسرا نام سورۃ کورت ہے۔ کوّرت کے لغوی معنی ہیں لپیٹ لیا جائے گا۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، خلاصۃ القرآن)

سوال: التکویر کے لغوی معنی ہیں لپٹی گئی یا لپیٹا گیا۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ سورۃ التکویر کا موضوع کیا ہے؟

جواب: اس سورۃ میں آخرت اور رسالت کے موضوع پر بحث کی گئی ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ التکویر قرآن پاک کی ۷ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتادیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں یہ سورۃ ۸۱ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ التکویر ۵۳۴ حروف پر مشتمل ہے۔ اس کا پہلا اور آخری حرف بتا دیجئے؟

جواب: اس سورۃ کی ابتدا حرف ''ا'' (الف) سے اور اختتام حرف ''ن'' پر ہوتا ہے۔

(القرآن، اعدادالقرآن، کنزالعقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ التکویر میں ۲۹ آیات ہیں۔ اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔ اس میں رکوعات کی تعداد بتا دیں؟

جواب: یہ سورۃ ایک رکوع پر مشتمل ہے۔ اور قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ التکویر میں کتنے کلمات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۱۰۴ کلمات ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ التکویر کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: تکویر کے معنی لپیٹنے کے ہیں۔ پہلی آیت میں کُوِّرَتْ کا لفظ آیا ہے۔ جس سے یہ نام ماخوذ ہے۔ (القرآن، اسباب النزول، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ التکویر مکی سورۃ ہے۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: کفارِ مکہ جو آخرت اور قیامت کے منکر اور رسالت پر معترض تھے۔ ان کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے قیامت کے دو مرحلوں کی تفصیلات اور حضور ﷺ کی رسالت کی تصدیق اور اس کے بارے میں دلائل بیان کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، الاتقان، البرہان، تفسیر ابن عباس)

سورۃ الانفطار

سوال: سورۃ الانفطار قرآن پاک کے تیسویں پارے عم میں ہے۔ اس سورۃ کا دوسرا نام سورۃ انفطرت ہے۔ اور یہ نام پہلی آیت کے لفظ انفطرت سے لیا گیا ہے۔ الانفطار کے لغوی معنی پھٹنا یا پھٹ جانا کے ہیں۔ سورۃ الانفطار کا موضوع کیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کا موضوع قیامت کا منظر ہے۔ اس میں آسمان کے پھٹ جانے کا

ذکر ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ الانفطار قرآن پاک کی ۸۲ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیجئے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں بھی یہ سورۃ ۸۲ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الانفطار مکی سورۃ ہے۔ اس کا زمانہ نزول کیا ہے؟

جواب: یہ سورۃ حضور اکرم ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الانفطار ایک رکوع پر مشتمل ہے۔ اس میں آیات کی تعداد بتا دیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل انیس آیات ہیں۔ اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ الانفطار میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۸۰ کلمات اور ۳۳۴ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الانفطار کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: انفطار کے معنی ہیں پھٹ جانا، پہلی ہی آیت میں اِنْفَطَرَت کا لفظ آیا ہے۔ جس کے معنی ہیں پھٹ جائے گا۔ انفطار اسکا مصدر ہے مطلب یہ ہے کہ وہ سورۃ جس میں آسمان کے پھٹ جانے کا ذکر ہے۔

(القرآن، الاتقان، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ انفطار حضور ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: منکرین قیامت کے سامنے نقشہ قیامت بتلانے اور انسان کو رب کریم سے

غفلت کا احساس دلانے اور قیامت کی ہولناکی سے خبردار کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، البرہان، اسباب النزول، تفسیر ابن کثیر)

سورۃ المطففین

سوال: سورۃ المطففین قرآن پاک کے تیسویں پارے عم میں ہے۔ المطففین کے لغوی معنی بتا دیجئے؟

جواب: المطففین کے لغوی معنی ہیں ماپ تول میں کمی کرنے والے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: اس سورۃ کا دوسرا نام سورۃ التطفیف ہے۔ سورۃ المطففین کا نام کس آیت سے ماخوذ کیا گیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کا نام پہلی ہی آیت کے فقرے ویل للمطففین سے لیا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، خلاصۃ القرآن، تفسیر کبیر)

سوال: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ المطففین ۸۳ ویں نمبر پر ہے۔ ترتیب نزول بتا دیں؟

جواب: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ المطففین ۸۶ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف)

سوال: تعداد آیات کے اعتبار سے سورۃ المطففین قرآن پاک کی ۵۰ ویں سورۃ ہے۔ اس میں کل کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۳۶ آیات ہیں۔ اور ان میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ المطففین تیسویں پارے کی چھٹی سورۃ ہے۔ اس میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب: یہ سورۃ صرف ایک رکوع پر مشتمل ہے۔ اور یہ قرآن پاک کی ساتویں منزل

میں ہے۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ المطففین میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۱۷۳ کلمات اور ۷۵۸ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ المطففین کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: مطففین کے معنی، ناپ تول میں کمی کرنے والے، اور گھٹانے والے کے ہیں۔ پہلی ہی آیت میں المطففین کا ذکر ہے۔ اس لیے سورۃ کا نام المطففین رکھا گیا۔ (القرآن، اسباب النزول، البرہان، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ المطففین آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: ایک بڑی اخلاقی برائی یعنی ناپ تول میں کمی کرنے سے روکنے اور اس برائی کو آخرت سے غفلت کا نتیجہ قرار دینے کے لیے اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

(القرآن، الاتقان، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سورۃ الانشقاق

سوال: سورۃ الانشقاق قرآن پاک کے تیسویں پارے عـــمّ میں ہے۔ بتایئے سورۃ الانشقاق کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: یہ نام اس سورۃ کی پہلی ہی آیت کے لفظ انشـقــت سے لیا گیا ہے۔ انشقاق کے لغوی معنی ہیں شق ہو جانا، پھٹ جانا۔ اس سورۃ میں یوم حساب یعنی روز جزا کا ذکر کیا گیا ہے۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، خلاصۃ القرآن)

سوال: ترتیب نزول کے اعتبار سے سورۃ الانشقاق قرآن پاک کی ۸۳ ویں سورۃ ہے۔

موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے یہ سورۃ ۸۴ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف)

سوال: تعداد آیات کے لحاظ سے سورۃ الانشقاق قرآن پاک کی ۸۴ ویں سورۃ ہے۔ اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۲۵ آیات ہیں۔اور یہ تیسویں پارے کی ساتویں سورۃ ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الانشقاق مکی سورۃ ہے۔ اس کا دور نزول بتا دیں؟

جواب: یہ حضور اکرم ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف)

سوال: بتایئے قرآن پاک کا تیرھواں سجدہ کس سورۃ میں ہے؟

جواب: تیسویں پارے کی سورۃ الانشقاق کی آیت نمبر ۲۱ میں۔ پارہ عم۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ الانشقاق قرآن پاک کی ساتوں منزل میں ہے۔ اس میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۱۰۹ کلمات اور ۴۳۰ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الانشقاق میں ایک رکوع ہے۔ اس سورۃ کی وجہ تسمیہ بتا دیں؟

جواب: انشقاق کے معنی پھٹ جانے کے ہیں۔ پہلی ہی آیت میں انشقّت سے ماخوذ ہے۔

(القرآن، البرہان، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الانشقاق آنحضرتؐ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: ابتدائی دورِ اسلام میں جب مکہ میں دعوت قرآنی کو برملا جھٹلایا جا رہا تھا اور لوگ یہ ماننے کے لیے قطعاً تیار نہ تھے کہ قیامت آئے گی اور خدا کے سامنے انہیں جواب دہی کے لیے حاضر ہونا پڑے گا۔ یہ سورۃ قیامت اور آخرت کے دلائل اور احوال کے لیے نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، اسباب النزول، الاتقان)

سورۃ البروج

سوال: سورۃ البروج قرآن پاک کے تیسویں پارے عم کی آٹھویں سورۃ ہے۔اس کا یہ نام اس سورۃ کی پہلی ہی آیت کے فقرے والسماء ذات البروج سے لیا گیا ہے۔البروج کے لغوی معنی ہیں محل۔ اس سے کواکب یعنی ستاروں کے گنبد بھی لیا جاتا ہے۔اوراس سورۃ کا یہ نام علامتی ہے۔ ترتیب نزول کے اعتبار سے سورۃ البروج قرآن پاک کی ۲۷ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتادیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں یہ سورۃ ۸۵ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ البروج ایک رکوع پر مشتمل ہے۔ اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۲۲ آیات ہیں۔اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتائیے سورۃ البروج کے علاوہ اور کونسی سورۃ ۲۲ آیات پر مشتمل ہے؟

جواب: قرآن پاک کے ۲۸ ویں پارے کی سورۃ المجادلہ۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ البروج قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔ اس میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۱۰۹ کلمات اور ۴۶۵ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ البروج کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: بروج جمع ہے برج کی، جس کے معنی ہیں تاروں کے گھر، گنبد، قلعہ، محلات اور تاروں کے جمگھٹے۔ یہاں بروج سے مراد یا تو وہ بارہ برج ہیں جن کو (علم ہیئت کے مطابق) آفتاب ایک سال کی مدت میں طے کرتا ہے، یا آسمانی قلعہ کے وہ حصے ہیں۔ جن میں فرشتے پہرہ دیتے ہیں اور اسی لیے سورۃ کا نام البروج رکھا گیا۔ (القرآن، اسباب النزول، البرہان، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ البروج آنحضرتؐ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: کفار مکہ کو ظلم وستم کے برے انجام سے ڈرانے اور مؤمنین کو اصحاب الاخدود کی مثال سے ثابت قدمی سے ہر ظلم کا مقابلہ کرنے کے لیے ہدایات کے طور پر یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، الاتقان، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی)

سورۃ الطارق

سوال: سورۃ الطارق قرآن پاک کے تیسویں پارے کی نویں سورۃ ہے۔ اس کا یہ نام اس سورۃ کی پہلی ہی آیت والسماء والطارق سے لیا گیا ہے۔ الطارق کے لغوی معنی ہیں صبح کا تارا۔ قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ الطارق ۸۶ ویں نمبر پر ہے۔ ترتیب نزول بتا دیں؟

جواب: ترتیب نزول کے اعتبار سے یہ سورۃ ۳۶ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف)

سوال: تعداد آیات کے اعتبار سے سورۃ الطارق قرآن پاک کی ۳۶ ویں سورۃ ہے۔

اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل سترہ آیات ہیں۔اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔
(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: بتائیے سورۃ الطارق کتنے رکوعات پر مشتمل ہے؟

جواب: اس سورۃ میں صرف ایک رکوع ہے۔اور یہ سورۃ ساتویں منزل میں ہے۔
(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الطارق میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۶۱ کلمات اور ۲۳۹ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الطارق کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: طارق کے معنی رات کو آنے والا، راستہ چلنے والا، جو چیز رات کو نمودار ہو، اس سے مراد روشن ستارے ہیں۔ اسی لیے سورۃ کا نام الطارق رکھا گیا۔
(القرآن، اسباب النزول، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ الطارق آنحضرتؐ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: منکرین آخرت کے سامنے انسانی پیدائش کے ابتدائی مراحل اور بارش و زمین سے درختوں کے اگنے کی مثال کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا خالق کائنات ہونا بیان کر کے یہ سمجھانے کے لیے کہ انسان کے مرنے کے بعد دوبارہ زندگی برحق ہے۔ یہ سورۃ نازل ہوئی۔
(القرآن، تفسیر عثمانی، الاتقان، البرہان)

سورۃ الاعلیٰ

سوال: سورۃ الاعلیٰ قرآن پاک کے تیسویں پارے عم میں ہے۔اس کا نام کس آیت

سے لیا گیا ہے؟

جواب: یہ نام پہلی ہی آیت کے لفظ سبح اسم ربک الاعلیٰ سے ماخوذ ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ الاعلیٰ قرآن پاک کی ۸ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتادیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے یہ سورۃ ۸۷ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتائیے الاعلیٰ کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب: جلیل القدر۔ عظیم المرتبت۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، خلاصۃ القرآن، تفسیر کبیر)

سوال: تعداد آیات کے اعتبار سے سورۃ الاعلیٰ قرآن پاک کی ۶۳ ویں سورۃ ہے۔ اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۱۹ آیات ہیں۔ اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الاعلیٰ میں رکوعات کی تعداد بتا دیجئے؟

جواب: اس سورۃ میں صرف ایک رکوع ہے۔ اور یہ سورۃ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: بتائیے سورۃ الاعلیٰ کے علاوہ اور کن سورتوں میں آیات کی تعداد ۱۹ ہے؟

جواب: سورۃ الانفطار اور سورۃ العلق میں بھی ۱۹ آیات ہیں۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الاعلیٰ میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۷۲ کلمات اور ۲۹۹ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الاعلیٰ کی وجہ تسمیہ بتا دیں؟

جواب: اعلیٰ کے معنی سب سے اونچا، سب سے برتر ہیں۔ پہلی ہی آیت میں لفظ اعلیٰ کی وجہ سے سورۃ کا نام الاعلیٰ رکھا گیا۔

(القرآن، الاتقان، اسباب النزول، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الاعلیٰ آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: توحید باری تعالیٰ کے دلائل کے ساتھ، تخلیق و فنا کے مراحل کے بیان کے علاوہ حضور ﷺ کو ہدایات اور آپؐ کی تسلی کے لیے (کہ آپؐ قرآن کا کوئی حصہ نہ بھولیں گے) یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، البرہان، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سورۃ الغاشیہ

سوال: سورۃ الغاشیہ قرآن پاک کے تیسوں پارے عم میں ہے۔ یہ تیسویں پارے کی گیارہویں سورۃ ہے۔ بتایئے سورۃ الغاشیہ کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: یہ نام پہلی ہی آیت **هل اتک حديث الغاشيه** سے لیا گیا ہے۔ الغاشیہ کے لغوی معنی ہیں ڈھانپ لینے والی۔ اس سے مراد قیامت ہے۔ اس سورۃ میں آخرت کے موضوع پر بحث کی گئی ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، خلاصۃ القرآن، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزول کے اعتبار سے سورۃ الغاشیہ قرآن پاک کی ۶۸ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں اس سورۃ کا نمبر ۸۸ واں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الغاشیہ میں کل ۲۶ آیات ہیں۔ اس میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب: یہ سورۃ صرف ایک رکوع پر مشتمل ہے۔اور یہ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الغاشیہ میں رسول اللہ ﷺ کا کونسا صفاتی نام آیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت ۲۱ میں آپ ﷺ کا صفاتی نام **المذکر (نصیحت کرنے والا)** آیا ہے۔ (القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ الغاشیہ میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۹۲ کلمات اور ۳۸۱ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الغاشیہ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: غاشیہ کے معنی چھا جانے والی، ڈھانپ لینے والی، ایک ایسی چیز جس کی پکڑ سے کوئی بھی بچ نہ سکے۔ اس سے مراد قیامت ہے۔ سورۃ کی پہلی ہی آیت میں لفظ غاشیہ آیا ہے۔ اسی لیے اس کا نام الغاشیہ رکھا گیا۔

(القرآن، تفسیر کبیر، البرہان، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ الغاشیہ آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: مکی دور کے ابتدائی عرصہ میں حضور ﷺ کی تبلیغ زیادہ تر دو باتوں پر مرکوز تھی۔ توحید اور آخرت۔ اہل مکہ ان دونوں باتوں کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں تھے۔ بلکہ مسلسل انکار ہی کرتے رہے چنانچہ یہ سورۃ منکرین کو توحید باری تعالیٰ اور آخرت کے دلائل سمجھانے کے لیے نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر طبری، الاتقان، اسباب النزول)

سورۃ الفجر

سوال: سورۃ الفجر قرآن پاک کے تیسویں پارے **عم** کی بارہویں سورۃ ہے۔ بتائیے سورۃ الفجر کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: اس سورۃ کا نام پہلی ہی آیت کے پہلے لفظ **والفجر** سے لیا گیا ہے۔ الفجر کے لغوی معنی ہیں صبح صادق، صبح سویرے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری)

سوال: قرآن پاک کی اس سورۃ کا نام بتائیے جس کا نام ایک فرض نماز کے نام پر ہے؟

جواب: تیسویں پارے عمّ کی بارہویں سورۃ الفجر۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، خلاصۃ القرآن، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ الفجر قرآن پاک کی ۱۰ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے یہ سورۃ ۸۹ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، تفسیرو الکشاف)

سوال: سورۃ الفجر میں کل ۳۰ آیات ہیں۔ اس میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب: یہ سورۃ ایک رکوع پر مشتمل ہے اور تعداد آیات کے لحاظ سے یہ ۵۴ ویں سورۃ ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الفجر میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۱۳۹ کلمات اور ۵۹۷ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الفجر قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: فجر کے معنی صبح صادق کے ہیں۔ اس سورۃ کی پہلی ہی آیت میں **الفجر** کا لفظ آیا ہے۔ اسی لیے سورۃ کا نام الفجر رکھا گیا ہے۔

(القرآن، الاتقان، تفسیر ابن عباس، اسباب النزول)

سوال: سورۃ الفجر حضور ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتادیں؟

جواب: آخرت اور جزا و سزا کے اثبات کے دلائل اور فرعون و عاد وثمود کے انجام سے خبردار کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، البرہان، تفسیر ابن کثیر)

سورۃ البلد

سوال: سورۃ البلد قرآن پاک کے تیسویں پارے عــمّ کی تیرھویں سورۃ ہے۔ بتائیے سورۃ البلد کا نام کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کا نام پہلی ہی آیت **لا اقسم بھٰذا البلد** سے ماخوذ ہے۔ **البلد** کے لغوی معنی ہیں شہر۔ یہ نام علامتی ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف)

سوال: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ البلد ۹۰ ویں نمبر پر ہے۔ ترتیب نزول بتا دیں؟

جواب: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ البلد ۳۵ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: بتایئے سورۃ البلد مکی سورۃ ہے یا مدنی؟

جواب: یہ مکی سورۃ ہے اور آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ البلد تعداد آیات کے لحاظ سے ۶۲ ویں سورۃ ہے۔ اس میں کل کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل بیس آیات ہیں۔ اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ سورۃ البلد کتنے رکوعات پر مشتمل ہے؟

جواب: یہ سورۃ صرف ایک رکوع پر مشتمل ہے۔ اور قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ البلد میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۸۲ کلمات اور ۳۳۱ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ البلد کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: بلد کے معنی شہر کے ہیں مراد اس سے مکہ ہے۔ اسی لیے سورۃ کا نام البلد رکھا گیا۔

(القرآن، تفسیر کبیر، البرہان، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ البلد حضور ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: مکی دور کے اس عرصہ میں جب کفار حضور ﷺ کی دشمنی پر تل گئے تھے اور ظلم و زیادتی کی حد کر دی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ نازل فرمائی اور بتایا کہ انسان کو اپنی قوت اور اپنی بڑائی پر نازاں نہیں ہونا چاہیے۔ کیونکہ اس زندگی کے بعد ایک اور ہمیشہ رہنے والی زندگی آنے والی ہے۔ جس میں ہر شخص کو اس کے دنیوی کردار کے لحاظ سے اچھا یا برا بدلہ دیا جائے گا۔

(القرآن، خلاصۃ القرآن، الاتقان، اسباب النزول)

سورۃ الشّمس

سوال: سورۃ الشّمس قرآن پاک کے تیسویں پارے عــــمّ کی چودھویں سورۃ ہے۔ بتایئے سورۃ الشّمس کا نام اس سورۃ کی کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: اس سورۃ کا نام پہلی ہی آیت کے پہلے لفظ الشمس سے لیا گیا ہے۔ الشّمس کے لغوی معنی ہیں سورج۔ اور یہ نام علامتی ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، خلاصۃ القرآن)

سوال: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ الشّمس ۹۱ ویں نمبر پر ہے۔ ترتیب نزول بتا دیجئے؟

جواب: ترتیب نزول کے اعتبار سے یہ سورۃ قرآن پاک کی ۲۶ ویں سورۃ ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: بتایئے سورۃ الشّمس میں کس پیغمبر علیہ السلام کی اونٹنی کا ذکر آیا ہے؟

جواب: حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کا ذکر اس سورۃ کی آیت ۱۲ میں ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الشّمس میں کل ۱۵ آیات ہیں۔ اس میں رکوعات کی تعداد بتا دیں؟

جواب: یہ سورۃ صرف ایک رکوع پر مشتمل ہے۔ اور یہ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الشّمس میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۵۴ کلمات اور ۲۴۷ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الشّمس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: شمس کے معنی ہیں ''سورج''۔ پہلی آیت میں لفظ الشمس آیا ہے۔ اس

لئے سورۃ کا نام الشمس رکھا گیا۔ (القرآن، تفسیر کبیر، اسباب النزول، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الشمس حضور ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: نیکی اور بدی کا فرق سمجھانے اور قوم ثمود کی تاریخی نظیر پیش کر کے رسالت کی اہمیت بتانے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، الاتقان، البرہان)

سورۃ الیل

سوال: سورۃ الیل قرآن پاک کے تیسویں پارے عمّ کی پندرھویں سورۃ ہے۔ بتائیے الیل کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب: الیل کے لغوی معنی ہیں رات۔ یہ نام علامتی ہے۔

(القرآن، خلاصۃ القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ الیل قرآن پاک کی ۹ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے یہ سورۃ ۹۲ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: تعداد آیات کے لحاظ سے سورۃ الیل قرآن پاک کی ۶۱ ویں سورۃ ہے۔ اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۲۱ آیات ہیں۔ اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الیل کی ہر آیت ایک ہی حرف تہجی پر ختم ہوتی ہے۔ حرف بتا دیں؟

جواب: اس سورۃ کی ہر ایک آیت کا اختتام حرف ''ی'' پر ہوتا ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الیل میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۷۱ کلمات اور ۳۱۰ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الیل میں ایک رکوع ہے۔ اس سورۃ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: لیل کے معنی ''رات'' ہیں۔ اس سورۃ کی پہلی آیت میں لفظ والیــــل آیا ہے۔ اسی لیے اس کا نام الیل رکھا گیا۔ (القرآن، الاتقان، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الیل حضور ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: اس سورۃ کا نزول حضرت ابوبکر صدیقؓ اور امیہ بن خلف کے متعلق ہوا۔ کہ دونوں رئیس تھے، لیکن دونوں کا معاملہ مال صرف کرنے میں مختلف تھا۔ اس نیکی و بدی کے فرق کو واضح کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، البرہان، اسباب النزول)

سورۃ الضحیٰ

سوال: سورۃ الضحیٰ قرآن پاک کے تیسویں پارے عمّ کی سولھویں سورۃ ہے۔ بتائیے سورۃ الضحیٰ کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: اس سورۃ کا نام پہلی ہی آیت کے پہلے لفظ والضحیٰ سے لیا گیا ہے۔ الضحیٰ کے لغوی معنی ہیں صبح (آفتاب) کی روشنی، صبح کا وقت۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری)

سوال: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ والضحیٰ ۹۳ ویں نمبر پر ہے۔ ترتیب

نزول کیا ہے؟

جواب: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ والضحیٰ گیارہویں نمبرؑ پر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، خلاصۃ القرآن، تفسیر کبیر)

سوال: قرآن پاک کی اس سورۃ کا نام بتائیے جو ترتیب نزول کے لحاظ سے بھی گیارہویں نمبر پر ہے اور اس میں آیات کی تعداد بھی گیارہ ہے؟

جواب: تیسویں پارے عمّ کی سولہویں سورۃ الضحیٰ۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف)

سوال: تعداد آیات کے اعتبار سے سورۃ الضحیٰ قرآن پاک کی ۷۰ ویں سورۃ ہے۔ اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل گیارہ آیات ہیں اس کا ایک رکوع ہے۔ اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ الضحیٰ کا ایک رکوع ہے اور یہ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔ اس میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۴۰ کلمات اور ۱۹۲ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الضحیٰ حضور ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: ضحیٰ کے معنی چاشت، دن چڑھے، اور آفتاب بلند ہونے کا وقت ہے۔ اس سورۃ کی پہلی آیت میں الضحیٰ کا لفظ آیا ہے۔ اسی لیے سورۃ کا نام الضحیٰ رکھا گیا۔ (القرآن، تفسیر الکشاف، البرہان، الاتقان)

سوال: بتائیے سورۃ الضحیٰ کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: نبوت کے ابتدائی دور میں وحی کا سلسلہ کچھ دیر کے لیے رک گیا تھا۔ جس کی

وجہ سے حضور ﷺ مغموم اور مضطرب رہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کی تسلی کے لیے اور ان کی پریشانی دور کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، اسباب النزول، تفسیر طبری)

سورۃ الم نشرح

سوال: سورۃ الم نشرح قرآن پاک کے تیسویں پارے عـمّ کی سترہویں سورۃ ہے۔ بتائیے سورۃ الم نشرح کا نام اس سورۃ کے کس لفظ سے لیا گیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کا نام پہلی ہی آیت کے پہلے لفظ الـم نشـرح سے ماخوذ ہے۔ الم نشرح کے لغوی معنی ہیں کھول دینا۔ یہ نام علامتی ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف)

سوال: ترتیب نزول کے اعتبار سے سورۃ الم نشرح قرآن پاک کی ۱۲ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ الم نشرح کا نمبر ۹۴ ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الم نشرح میں کل آٹھ آیات ہیں۔ رکوعات کی تعداد بتا دیجئے؟

جواب: اس سورۃ میں صرف ایک رکوع ہے۔ یہ ساتویں منزل میں ہے اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ الم نشرح میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۲۸ کلمات اور ۱۰۳ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الم نشرح کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: نشرح کے معنی کھلنا، کشادہ ہونا ہیں۔ پہلی آیت میں اَلَـمْ نَشْـرَحْ کے الفاظ

سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنی ہیں ''کیا ہم نے کھول نہیں دیا''۔

(القرآن، تفسیر کبیر، البرہان، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الم نشرح آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: زمانہء نبوت کی ابتداء میں جب دعوتِ توحید کا کام شروع کرتے ہی پورا معاشرہ آپ کا دشمن بن گیا تھا اور آپ کو قدم قدم پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ اللہ تعالٰی نے حضور ﷺ کو تسلی دینے کے لیے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، اسباب النزول، الاتقان)

سورۃ التین

سوال: سورۃ التیـــن قرآن پاک کے تیسویں پارے کی اٹھارہویں سورۃ ہے۔ بتائیے سورۃ التین کا نام کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: یہ نام اس سورۃ کی پہلی ہی آیت کے پہلے لفظ والتیـن سے ماخوذ ہے۔ یہ نام علامتی ہے۔ التین کے معنی انجیر کے ہیں۔ جو مشہور پھل ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر کبیر، خلاصۃ القرآن)

سوال: قرآن پاک کی کس سورۃ میں مشہور پھلوں انجیر اور زیتون کی قسم کھائی گئی ہے؟

جواب: تیسویں پارے عمّ کی اٹھارہویں سورۃ التین میں۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ التین قرآن پاک کی ۲۸ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ التین کا نمبر ۹۵ ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ التین میں کل آٹھ آیات ہیں۔ بتائے اس میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں صرف ایک رکوع ہے۔ اور یہ سورۃ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ التین میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۳۴ کلمات اور ۱۰۵ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ التین کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: تیـــن عربی زبان میں انجیر کو کہتے ہیں جو ایک پھل کا نام ہے۔ اس سورۃ کی ابتداء التین سے ہوتی ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام التین رکھا گیا۔

(القرآن، اسباب النزول، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ التین حضور ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: مکی دور کے ابتدائی عرصہ میں جب کفار جزا و سزا سے انکار کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ جزا و سزا کے ثبات کی غرض سے اور نہایت مختصر اور دل نشین انداز سے لوگوں کو سمجھانے کے لیے نازل فرمائی۔

(القرآن، البرہان، تفسیر عثمانی، الاتقان)

سورۃ العلق

سوال: سورۃ العلق قرآن پاک کے تیسویں پارے عمّ کی انیسویں سورۃ ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ سورۃ العلق کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کا دوسرا نام سورۃ اقراء ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: العلق کے لغوی معنی ہیں پھٹکی۔ بتائیے سورۃ العلق کا نام کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: اس کا نام اس سورۃ کی دوسری آیت **خلق الانسان من علق** سے ماخوذ ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ العلق قرآن پاک کی پہلی سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے اس سورۃ کا نمبر ۹۶ ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، خلاصۃ القرآن، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ العلق میں ۱۹ آیات ہیں۔ یہ تعداد آیات کے لحاظ سے کونسی بڑی سورۃ ہے۔

جواب: یہ سورۃ تعداد آیات کے لحاظ سے ۶۳ ویں بڑی سورۃ ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ العلق کا دور نزول بتا دیجئے؟

جواب: یہ مکی سورۃ ہے اور رسول اللہ ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی پہلی پانچ آیات پہلی وحی کے طور پر ۶۱۰ء میں نازل ہوئیں۔ بعد کی آیات کے بارے میں اختلاف ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتائیے سورۃ العلق کتنے رکوعات پر مشتمل ہے اور یہ کس منزل میں ہے؟

جواب: اس سورۃ میں صرف ایک رکوع ہے۔ یہ سورۃ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کبیر)

سوال: بتائیے قرآن پاک کا چودھواں اور آخری سجدہ کس سورۃ میں ہے؟

جواب: تیسویں پارے کی انیسویں سورۃ العلق، آیت ۱۹ میں۔

(القرآن، تفسیر کبیر، خلاصۃ القرآن، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ العلق میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۲۷ کلمات اور ۱۸۰ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ العلق کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: علق عربی زبان میں جمے ہوئے خون کے لوتھڑے کو کہتے ہیں۔ دوسری آیت کے آخر میں لفظ العلق آیا ہے۔ اسی لیے سورۃ کا نام العلق رکھا گیا۔

(القرآن، تفسیر کبیر، البرہان، الاتقان)

سوال: سورۃ العلق کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: اس سورۃ کی ابتدائی پانچ آیات حضور ﷺ پر پہلی وحی کے طور پر اور اس کے بعد کی آیات ابوجہل کا حضور ﷺ کو دھمکیاں دے کر نماز سے روکنے کے جواب میں نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی، اسباب النزول)

سورۃ القدر

سوال: سورۃ القدر تیسویں پارے عـمّ کی بیسویں سورۃ ہے۔ بتایئے سورۃ القدر کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: اس سورۃ کا نام پہلی ہی آیت کے فقرے اِنا انزلنہٗ فی لیلۃ القدر سے لیا گیا ہے۔یعنی ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کیا۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: قرآن پاک کی سورۃ القدر میں کس بابرکت رات کا ذکر ہے؟

جواب: شب قدر کا۔ جو ہزار مہینوں کی راتوں سے بہتر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ القدر قرآن پاک کی ۲۵ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: موجودہ ترتیب کے لحاظ سے یہ سورۃ ۹۷ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، خلاصۃ القرآن)

سوال: تعداد آیات کے لحاظ سے سورۃ القدر قرآن پاک کی ۵۷ ویں سورۃ ہے۔ اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۵ آیات ہیں۔ اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف)

سوال: بتائیے سورۃ القدر کتنے رکوعات پر مشتمل ہے؟

جواب: یہ سورۃ صرف ایک رکوع پر مشتمل ہے۔ اور یہ ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ القدر میں ۱۱۵ الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ پہلا اور آخری حرف بتا دیجئے؟

جواب: اس سورۃ کا آغاز حرف تہجی ''ا'' (الف) سے اور اختتام حرف ''ر'' پر ہوتا ہے۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ القدر میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۳۰ کلمات اور ۱۱۵ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ القدر کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: قدر کے معنی ہیں، بڑائی، عظمت، اندازہ، مقررہ وقت چونکہ اس سورۃ میں ایک عظمتوں اور رحمتوں کی رات لیلۃ القدر (شب قدر) کا تذکرہ ہے۔

اسی لیے اس سورۃ کا نام القدر رکھا گیا ہے۔

(القرآن، اسباب النزول، تفسیر کبیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ القدر آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: قرآن کریم کی قدر و قیمت اور جس رات کو قرآن کریم لوحِ محفوظ سے آسمان دنیا پر اتارا گیا۔ اس کی فضیلت بیان کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، البرہان، الاتقان، خلاصۃ القرآن)

سورۃ البینہ

سوال: سورۃ البینہ قرآن پاک کے تیسویں پارے عمّ کی اکیسویں سورۃ ہے۔ بتائیے سورۃ البینہ کا نام کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: یہ نام اس سورۃ کی پہلی ہی آیت سے ماخوذ ہے۔ البینہ کے معنی ہیں کھلی دلیل۔ اور یہ علامتی نام ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: بتائیے سورۃ البینہ کو دوسرے کس نام سے پکارا جاتا ہے؟

جواب: اس سورۃ کا دوسرا نام سورۃ لم یکن ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ البینہ قرآن پاک کی ۱۰۰ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں یہ سورۃ ۹۸ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر کبیر)

سوال: بتائیے سورۃ البینہ مکی ہے یا مدنی سورۃ ہے؟

جواب: یہ مدنی سورۃ ہے جب کہ بعض مورخین کے مطابق یہ سورۃ مکہ میں نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ البینہ تعداد آیات کے لحاظ سے ۲۷ ویں سورۃ ہے۔ اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۸ آیات ہیں۔ اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔ اوراس کا ایک رکوع ہے۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ البینہ ساتویں منزل میں ہے۔ اس میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۹۴ کلمات اور ۳۹۹ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ البینہ مدنی سورۃ ہے اور ۱ھ میں نازل ہوئی۔ اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: بینہ کے معنی ہیں دلیل، کھلی ہوئی نشانی، گواہی، وضاحت۔ پہلی آیت میں البینہ کے ذکر ہونے کی وجہ سے سورۃ کا نام البینہ رکھا گیا۔

(القرآن، الاتقان، اسباب النزول، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ البینہ کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: کتاب کے ساتھ رسول کی ضرورت اور اللہ کی کتاب قرآن مجید پر اور اس کے لانے والے رسول پر ایمان نہ لانے والوں کا برا انجام اور ایمان لانے والوں سے اللہ تعالیٰ کی رضا اور ان کے لیے انعامات بیان کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، البرہان)

سورۃ الزلزال

سوال: سورۃ الزلزال قرآن پاک کے تیسویں پارے عمّ کی ۲۲ ویں سورۃ ہے۔ بتائیے سورۃ الزلزال کا نام کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کا نام پہلی ہی آیت کے لفظ **زلزالها** سے ماخوذ ہے۔ لفظ الزلزال کے معنی ہیں زلزلہ۔ یہ نام موضوعاتی ہے اور اس میں قیامت کے موضوع

پر بحث کی گئی ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ الزلزال ۹۳ ویں نمبر پر ہے۔ اس کی موجودہ ترتیب بتادیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں یہ سورۃ ۹۹ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ الزلزال مدنی سورۃ ہے۔ اس کا دور نزول کیا ہے؟

جواب: یہ سورۃ رسول اللہ ﷺ کی مکی زندگی کے آخری دور یا مدنی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف)

سوال: تعداد آیات کے لحاظ سے یہ سورۃ قرآن پاک کی ۲۷ ویں سورۃ ہے۔ اس میں آیات کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: اس سورۃ میں کل آٹھ آیات ہیں۔ اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ الزلزال میں تعداد رکوعات بتا دیجئے؟

جواب: اس سورۃ میں صرف ایک رکوع ہے۔ اور یہ ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الزلزال میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۳۷ کلمات اور ۱۵۸ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الزلزال کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: زلزال کے معنی بھونچال، لرزانا ہیں۔ پہلی آیت کے لفظ زِلْزَالَهَا سے ماخوذ ہے۔ اسی لئے اس کا نام الزلزال رکھا گیا۔

(القرآن، اسباب النزول، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الزلزال کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: منکرین قیامت پوچھتے تھے کہ قیامت کب آئے گی؟ اللہ تعالیٰ نے ان کے جواب میں قیامت کے تہلکہ خیز زلزلہ اور موت کے بعد دوسری زندگی اور دنیوی زندگی کے اعمال کی جزا و سزا بیان فرمانے کے لیے یہ سورۃ نازل فرمائی۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، البرہان، الاتقان)

سورۃ العٰدیٰت

سوال: سورۃ العٰدیٰت قرآن پاک کے تیسویں پارے کی ۳۰ ویں سورۃ ہے۔ بتایئے سورۃ العٰدیٰت کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: یہ نام پہلی ہی آیت کے پہلے لفظ والعٰدیٰت سے لیا گیا ہے۔ اس لفظ کے لغوی معنی ہیں سرپٹ دوڑنے والے گھوڑے۔ یہ نام علامتی ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ العٰدیٰت ۱۴ ویں نمبر پر ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں اس سورۃ کا نمبر ۱۰۰ ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ العٰدیٰت کی گیارہ آیات ہیں اور تعداد آیات کے لحاظ سے سورۃ العٰدیٰت ۷۰ ویں بڑی سورۃ ہے۔ اس میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب: یہ سورۃ صرف ایک رکوع پر مشتمل ہے۔ اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ العٰدیٰت ساتویں منزل میں ہے۔ اس میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۴۰ کلمات اور ۱۷۰ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ العٰدیٰت کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: عادیات کے معنی ہیں تیز دوڑنے والے گھوڑے۔ پہلی ہی آیت میں لفظ العادیات کا ذکر ہوا ہے۔ اسی مناسبت سے سورۃ کا نام العٰدیٰت رکھا گیا۔

(القرآن، الاتقان، اسباب النزول، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ العٰدیٰت آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: مکی دور میں منکرین آخرت کے سامنے یہ بتانے کی غرض سے کہ انسان آخرت کا منکر یا اس سے غافل ہو کر کن اخلاقی پستیوں میں گر جاتا ہے، اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

(القرآن، خلاصۃ القرآن، البرہان، تفسیر ابن عباس)

سورۃ القارعہ

سوال: سورۃ القارعہ قرآن پاک کے ۳۰ ویں پارے کی ۲۴ ویں سورۃ ہے۔ بتایئے سورۃ القارعہ کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: اس سورۃ کا نام پہلی ہی آیت کے پہلے لفظ القارعہ سے لیا گیا ہے۔ اس لفظ کے لغوی معنی ہیں کھڑکھڑانے والی۔ اس سورۃ میں قیامت کو اس نام سے تعبیر کیا گیا ہے۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ القارعہ کا نام علامتی ہے یا موضوعاتی؟

جواب: اس سورۃ کا نام موضوعاتی ہے اور سورۃ القارعہ کا موضوع قیامت ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر، خلاصۃ القرآن)

سوال: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ القارعہ کا نمبر ۱۰۱ ہے۔ ترتیب نزول بتا دیجئے؟

جواب: ترتیب نزول کے لحاظ سے یہ سورۃ ۳۰ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی)

سوال: تعداد آیات کے لحاظ سے سورۃ القارعہ ۷۰ ویں نمبر پر ہے۔ بتائیے اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل گیارہ آیات ہیں۔ اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: بتائیے سورۃ القارعہ کل کتنے رکوعات پر مشتمل ہے؟

جواب: یہ سورۃ صرف ایک رکوع پر مشتمل ہے۔ اورقرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ القارعہ میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۳۵ کلمات اور ۱۶۰ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ القارعہ کی وجہ تسمیہ بتا دیں؟

جواب: قارعہ کے معنی ہیں کھڑکھڑانے والا حادثہ، اچانک آ جانے والی مصیبت۔ اس سے مراد قیامت ہے۔ ابتدائی لفظ القارعہ کو سورۃ کا نام دیا گیا ہے۔

(القرآن، البرہان، اسباب النزول، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ القارعہ حضور ﷺ کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: منکرین قیامت کو قیامت کی ہولناکیوں سے ڈرانے اور ان کو یہ بتانے کے لیے کہ قیامت کے دن اعمال کا وزن ہوگا اور کامیابی اور ناکامی کا دارومدار اسی پر ہوگا۔ یہ سمجھانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

(القرآن، الاتقان، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف)

سورۃ التکاثر

سوال: سورۃ التکاثر قرآن پاک کے تیسوں پارے عمّ کی ۲۵ ویں سورۃ ہے۔ بتائیے سورۃ التکاثر کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: اس سورۃ کا نام پہلی ہی آیت کے الفاظ الھٰکم التکاثر سے لیا گیا ہے۔ التکاثر کے لغوی معنی ہیں ہوس، طلب۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ التکاثر قرآن پاک کی ۱۶ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ التکاثر کا نمبر ۱۰۲ ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف، خلاصۃ القرآن)

سوال: تعداد آیات کے لحاظ سے سورۃ التکاثر قرآن پاک کی ۲۷ ویں سورۃ ہے۔ اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: سورۃ التکاثر میں کل ۸ آیات ہیں۔ اوراس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ التکاثر میں آٹھ آیات ہیں۔ بتائیے اور کن سورتوں میں آیات کی تعداد آٹھ ہے؟

جواب: سورۃ الم نشراح، سورۃ التین، سورۃ البینہ، سورۃ الزلزال میں بھی آٹھ آیات ہیں۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ التکاثر میں رکوعات کی تعداد بتا دیجئے؟

جواب: اس سورۃ میں صرف ایک رکوع ہے۔ اور یہ سورۃ ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ التکاثر میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۲۸ کلمات اور ۱۲۳ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ التکاثر حضور ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: تکاثر کے معنی ہیں بہتات کی حرص، زیادتی کی لالچ، دولت حاصل کرنے کے لیے ایک دوسرے سے آگے بڑھنا۔ پہلی ہی آیت میں تکاثر کا لفظ آیا ہے۔ اسی لیے سورۃ کا نام التکاثر رکھا گیا۔

(القرآن، تفسیر کبیر، اسباب النزول، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ التکاثر کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: احکام خداوندی کو بجا لانے میں سب سے بڑی رکاوٹ دولت دنیا کی حرص اور اس کے حصول کے لیے ایک دوسرے پر سبقت حاصل کرنے کی فکر ہے۔ لوگ عموماً اسی میں مبتلا ہو کر احکامات الٰہی کو بجا لانے سے قاصر رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو دنیا پرستی کے اس رجحان سے باز رکھنے اور انہیں آخرت کی جواب طلبی سے آگاہ کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، الاتقان، البرہان)

سورۃ العصر

سوال: سورۃ العصر قرآن پاک کے تیسویں پارے کی ۲۶ ویں سورۃ ہے۔ بتائیے سورۃ العصر کا نام کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: یہ نام اس سورۃ کی پہلی آیت کے پہلے لفظ **والعصر** سے ماخوذ ہے۔ اس لفظ کے متعدد معنی ہیں۔ نماز عصر، روز جزا، وقت، زمانہ نبوت، زمانہ یا دور۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ العصر قرآن پاک کی ۱۳ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے اس سورۃ کا نمبر ۱۰۳ ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف، خلاصۃ القرآن)

سوال: قرآن پاک کی تیسری سب سے چھوٹی سورۃ کا نام بتائیے؟

جواب: سورۃ العصر قرآن پاک کی تیسری سب سے چھوٹی سورۃ ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ العصر میں کل تین آیات ہیں۔ اس میں تعداد رکوعات بتا دیجئے؟

جواب: اس سورۃ میں صرف ایک رکوع ہے۔ کوئی آیت سجدہ نہیں اور یہ تیسری منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر)

سوال: قرآن پاک کی کس سورۃ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک نازل نہ بھی کرتے تو بھی یہ سورۃ مسلمانوں کی اصلاح کے لئے کافی تھی؟

جواب: تیسویں پارے کی ۲۶ ویں سورۃ العصر کے بارے میں۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف)

سوال: موجودہ ترتیب کے لحاظ سے قرآن پاک کی پہلی سورۃ کونسی ہے جس میں ۱۰۰ سے کم حروف ہیں؟

جواب: سورۃ العصر۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ العصر ساتویں منزل میں ہے۔ اس میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۱۴ کلمات اور ۴۷ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ العصر کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: عصر کے معنی ہیں، زمانہ، وقت، سہ پہر، نماز عصر کا وقت، ابتدائی لفظ والعصر

کی وجہ سے سورۃ کا نام العصر رکھا گیا۔

(القرآن، الاتقان، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ العصر حضور ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتائیں؟

جواب: جب حضرت ابوبکر صدیقؓ ایمان لے آئے تو ان کا زمانہ جاہلیت کا دوست ابوالاسد (کافر) ان سے کہنے لگا کہ اے ابوبکر تمہاری عقل پر کیا پتھر پڑ گئے؟ تم نے تو اپنی ہوشیاری سے تجارت میں کبھی نقصان نہیں اٹھایا۔ اب اچانک ایسے گھاٹے میں پڑے کہ آبائی دین، لات و منات کی عبادت چھوڑ کر ان کی شفاعت سے محروم ہو گئے؟ ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا ''اے بے وقوف جو اللہ اور رسول ﷺ کا تابعدار بنتا ہے اور دین حق کو قبول کرتا ہے وہ کبھی نقصان نہیں اٹھاتا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ نازل فرما کر حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کلام کی حقانیت اور اس کافر کے خیال باطل کی تردید فرمائی۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، البرہان، اسباب النزول)

سورۃ الہمزہ

سوال: سورۃ الہمزہ قرآن پاک کے تیسویں پارے کی ستائیسویں سورۃ ہے۔ بتائیے سورۃ الہمزہ کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: اس سورۃ کا نام پہلی ہی آیت کے جملے **ویل لکل همزة لمزه** سے لیا گیا ہے۔ اس لفظ کے لغوی معنی ہیں چغلی کھانے والا۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر)

سوال: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ الہمزہ ۱۰۴ نمبر پر ہے۔ ترتیب نزول بتا دیں؟

جواب: ترتیب نزول کے لحاظ سے یہ سورۃ ۳۲ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، خلاصۃ القرآن، تفسیر الکشاف)

سوال: تعداد آیات کے اعتبار سے سورۃ الہمزہ قرآن پاک کی ۷۱ ویں سورۃ ہے۔ اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل نو آیات ہیں اور یہ قرآن پاک کی واحد سورۃ ہے جس میں نو آیات ہیں۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الہمزہ میں رکوعات کی تعداد بتا دیں؟

جواب: یہ سورۃ صرف ایک رکوع پر مشتمل ہے۔ اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں اور یہ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الہمزہ میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۳۳ کلمات اور ۱۳۵ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبی، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الہمزہ حضور ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: ھمزہ کے معنی ہیں۔ اشارہ سے طعنہ دینے والا۔ سامنے یا پیچھے برا کہنے والا۔ غیبت کرنے والا۔ پہلی آیت کے لفظ الہمزہ کی وجہ سے سورۃ کا نام الہمزہ رکھا گیا۔

(القرآن، البرہان، اسباب النزول، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الہمزہ آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: مکہ معظمہ کے ابتدائی دور میں بعض مال دار اور مغرور قسم کے کفار مجلس میں بیٹھ کر حضور ﷺ اور مؤمنین کی بدگوئی کیا کرتے تھے۔ طعنہ زنی کرتے اور عیب

نکالا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہی کفار کو متنبہ کرنے کی غرض سے یہ سورۃ نازل فرمائی۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف، الاتقان)

سورۃ الفیل

سوال: سورۃ الفیل قرآن پاک کے تیسویں پارے کی اٹھائیسویں سورۃ ہے۔ بتائیے سورۃ الفیل کا نام کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کا نام پہلی ہی آیت کے پہلے فقرے **الم ترکیف فعل ربک باصحاب الفیل** سے ماخوذ ہے۔ الفیل کے معنی ہیں ہاتھی۔ اور اصحاب الفیل کے معنی ہاتھی والے۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ الفیل کا موضوع کیا ہے؟ یا اس کی وجہ تسمیہ بتا دیجئے؟

جواب: اس سورۃ میں ہاتھی والوں کا ذکر ہے جو ہاتھیوں کے ساتھ خانہ کعبہ کو مسمار کرنے آئے تھے۔ (القرآن، تفسیر الکشاف، خلاصۃ القرآن، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ الفیل ۱۹ ویں نمبر پر ہے۔ اس کی موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں یہ سورۃ ۱۰۵ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف)

سوال: بتائیے سورۃ الفیل میں کس پرندے کا ذکر آیا ہے؟

جواب: بہت چھوٹے سے پرندے ابابیل کا ذکر آیا ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: آپ جانتے ہیں کہ واقعہ فیل کب پیش آیا تھا؟

جواب: ۵۷۱ء میں۔ اسی سال حضور پاک ﷺ کی ولادت ہوئی تھی۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ الفیل میں کل ۵ آیات ہیں۔ تعداد رکوعات بتا دیجئے؟

جواب: اس سورۃ میں صرف ایک رکوع ہے۔ اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے اور یہ ساتویں منزل میں ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الفیل میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۲۴ کلمات اور ۹۴ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنزالعقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الفیل کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: فیل عربی زبان میں ہاتھی کو کہتے ہیں۔ اس سورۃ میں اصحاب الفیل (ہاتھی والوں) کا ذکر ہونے کی وجہ سے سورۃ کا نام الفیل رکھا گیا۔

(القرآن، الاتقان، تفسیر کبیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الفیل آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: قریش مکہ کو واقعہ اصحاب الفیل یاد دلانے کے لیے اور بتانے کے لیے کہ جس طرح ابرھہ نے کعبہ کی بربادی کا پروگرام بنایا اور خود برباد ہوا۔ ویسے ہی میرے پیغمبر محمد ﷺ کعبہ کی حقیقی عظمت قائم کرنا اور اس کو بتوں اور بت پرستی کی ناپاکی سے پاک کرنا چاہتے ہیں تو تم ان کو اپنی قوت کے گھمنڈ میں اذیتیں دے کر مٹانا چاہتے ہو۔ اللہ تمہارے غرور و گھمنڈ کا بھی یہی حشر کر سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

(القرآن، البرہان، اسباب النزول، تفسیر عثمانی)

سورۃ القریش

سوال: سورۃ القریش تیسویں پارے میں ہے۔ اس کا نام کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: یہ نام پہلی ہی آیت لِاِیلٰفِ قریش سے ماخوذ ہے۔ اس سورۃ کا نام علامتی ہے۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری)

سوال: بتائیے سورۃ القریش کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کا دوسرا نام الشتا ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ القریش ۲۹ ویں نمبر پر ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں یہ سورۃ ۱۰۶ نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، خلاصۃ القرآن، تفسیر الکشاف)

سوال: تعداد آیات کے اعتبار سے سورۃ القریش ۶۷ ویں سورۃ ہے۔ بتائیے اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کل ۴ آیات ہیں۔ ان میں کوئی آیت سجدہ نہیں۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ القریش میں رکوعات کی تعداد بتا دیں؟

جواب: تیسویں پارے کی اس سورۃ میں صرف ایک رکوع ہے۔ اور یہ سورۃ ساتویں منزل میں ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ القریش میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۱۷ کلمات اور ۷۳ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ القریش کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: قریش عرب کے مشہور قبیلے کا نام ہے۔ حضور ﷺ کا خاندان بنو ہاشم اسی قبیلے سے تعلق رکھتا ہے۔ اس سورۃ میں چونکہ قریش کا ذکر ہے۔ اس لیے سورۃ کا

نام القریش رکھا گیا۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، البرہان، الاتقان)

سوال: سورۃ القریش مکی سورۃ ہے۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: دین اسلام اور عقیدہ، توحید کی مخالفت میں قریش پیش پیش تھے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اپنے احسانات کا ذکر کر کے ان کو عقیدہ، توحید کے مطابق اللہ کی عبادت کرنے کی ہدایت اور تلقین کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

(القرآن، تفسیر کبیر، اسباب النزول، تفسیر طبری)

سورۃ الماعون

سوال: سورۃ الماعون قرآن پاک کے تیسویں پارے کی تیسویں سورۃ ہے۔ بتائیے الماعون کے معنی کیا ہیں؟

جواب: اس کے معنی ہیں استعمال کی معمولی چھوٹی موٹی اشیاء۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر طبری)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ الماعون سترھویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیجیے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں یہ سورۃ ۱۰۷ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: تعداد آیات کے لحاظ سے سورۃ الماعون ۳۷ ویں نمبر پر ہے اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: سورۃ الماعون میں کل ۷ آیات ہیں۔ اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، خلاصۃ القرآن، تفسیر طبری)

سوال: بتائیے سورۃ الماعون میں کل کتنے رکوع ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں صرف ایک رکوع ہے۔ اور یہ ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الماعون اور سورۃ الفاتحہ میں آیات کی تعداد برابر ہے۔ بتائیے حروف کے لحاظ سے کونسی سورۃ بڑی ہے؟

جواب: سورۃ الفاتحہ حروف کے لحاظ سے بڑی ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: بتائیے سورۃ الماعون کا نام کس آیت سے ماخوذ ہے؟

جواب: اس سورۃ کا نام آخری آیت سے لیا گیا ہے۔ آیت ۷۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الماعون میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۲۵ کلمات اور ۱۲۵ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الماعون کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: ماعون چھوٹی اور قلیل چیز کو کہتے ہیں۔ یعنی استعمال کی وہ عام چیزیں جن سے عام لوگوں کو فائدہ ہو۔ چونکہ آخری آیت میں اس قسم کی چھوٹی اور عام فائدہ کی چیزیں پڑوسیوں کو تھوڑے سے وقت کے لیے نہ دینے پر وعید آئی ہے۔ اس لئے سورۃ کا نام الماعون رکھا گیا۔

(القرآن، الاتقان، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الماعون آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: مکہ میں مسلمانوں کو کفار کی بری عادتوں اور منافقین کی بری خصلتوں سے آگاہ کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، اسباب النزول، البرہان، تفسیر ابن کثیر)

سورۃ الکوثر

سوال: سورۃ الکوثر قرآن پاک کے تیسویں پارے کی اکتیسویں (۳۱ ویں) سورۃ ہے۔ کیا آپ الکوثر کے لغوی معنی جانتے ہیں؟

جواب: الکوثر کے لغوی معنی ہیں خیر کثیر۔ جب کہ حضورﷺ کے ارشاد کے مطابق یہ بہشت کی ایک نہر کا نام ہے۔ (القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الکوثر میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرتﷺ کو کس بات کی بشارت دی ہے؟

جواب: حوض کوثر یا بہشت کی نہر الکوثر عطا کرنے کی۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الکوثر میں آنحضرتﷺ کو کن دو اعمال کی نصیحت فرمائی گئی ہے؟

جواب: نماز ادا کرنے اور قربانی کرنے کی۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، خلاصۃ القرآن، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزول کے اعتبار سے الکوثر قرآن پاک کی پندرھویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے الکوثر ۱۰۸ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الکوثر میں کل تین آیات ہیں۔ اس میں تعداد رکوعات بتا دیں؟

جواب: اس سورۃ میں صرف ایک رکوع ہے۔ یہ سورۃ ساتویں منزل میں ہے۔ اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: بتائیے کونسا حرف تہجی سورۃ الکوثر میں نہیں ہے؟

جواب: حرف تہجی ''د'' اس سورۃ میں نہیں آیا۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف)

سوال: بتایئے سورۃ الکوثر کا نام کس آیت سے لیا گیا ہے؟
جواب: اس سورۃ کا نام پہلی ہی آیت سے ماخوذ ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الکوثر میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟
جواب: اس سورۃ میں ۱۰ کلمات اور ۴۲ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقول، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الکوثر کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب: کوثر کثرت سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خیر و بھلائی کثرت سے دیئے جانے کا کوثر کے عنوان سے تذکرہ ہونے کی وجہ سے سورۃ کا نام الکوثر رکھا گیا۔

(القرآن، اسباب النزول، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ الکوثر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتا دیں؟
جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادوں کی وفات پر مکہ کے مشرکوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اَبتر کہنا شروع کر دیا جس پر یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، البرہان، الاتقان، تفسیر کبیر)

سورۃ الکافرون

سوال: بتایئے سورۃ الکافرون قرآن پاک کے کس پارے میں ہے؟
جواب: یہ سورۃ تیسویں پارے کی بتیسویں (۳۲ ویں) سورۃ ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر طبری، تفسیر ابن عباس)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ الکافرون ۱۸ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیجئے؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ الکافرون ۱۰۹ نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: تعداد آیات کے لحاظ سے سورۃ الکافرون ۴۷ ویں سورۃ ہے۔ بتائیے اس میں کل کتنی آیات ہیں؟

جواب: سورۃ الکافرون کی کل چھ آیات ہیں۔ اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، خلاصۃ القرآن، تفسیر طبری)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ سورۃ الکافرون کتنے رکوعات پر مشتمل ہے؟

جواب: سورۃ الکافرون صرف ایک رکوع پر مشتمل ہے۔ اور یہ ساتویں منزل میں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: تیسویں پارے کی اس پہلی سورۃ کا نام بتائیے جس کا آغاز لفظ قــل سے ہوتا ہے؟

جواب: تیسویں پارے کی بتیسویں سورۃ، سورۃ الکافرون۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر الکشاف)

سوال: بتائیے سورۃ الکافرون کا نام کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کا نام پہلی ہی آیت سے ماخوذ ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الکافرون میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۲۶ کلمات اور ۹۹ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الکافرون کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: کافروں کو خطاب کی وجہ سے پہلی ہی آیت میں الــکــفــرون کے لفظ کو سورۃ کا نام دیا گیا۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر، الاتقان)

سوال: سورۃ الکافرون آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول بتادیں؟

جواب: کفار نے حضور ﷺ کو تجویز پیش کی تھی کہ ایک سال آپ ﷺ ہمارے معبودوں کی عبادت کریں اور ایک سال ہم آپ ﷺ کے معبود کی عبادت کریں جس پر یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، اسباب النزول، البرہان، تفسیر عثمانی)

سورۃ النصر

سوال: سورۃ النصر قرآن پاک کے تیسویں پارے عمّ کی ۳۳ ویں سورۃ ہے۔ نصر کے لغوی معنی بتا دیجئے؟

جواب: نصر کے لغوی معنی ہیں مدد، تائید، حمایت۔ یہ قرآن پاک کی آخری مدنی سورۃ ہے۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: بتایئے سورۃ النصر کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: سورۃ النصر کا دوسرا نام سورۃ الوداع ہے۔ اس سورۃ کا نام پہلی ہی آیت اذا جاء نصر اللہ سے لیا گیا ہے۔ (القرآن، خلاصۃ القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزول کے اعتبار سے سورۃ النصر ۱۱۴ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ النصر ۱۱۰ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر، تفسیر طبری)

سوال: بتایئے سورۃ النصر کا دور نزول کیا ہے؟

جواب: یہ مدنی سورۃ ہے اور ۱۰ھ میں نازل ہوئی۔ اور یہ مکمل سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ النصر میں کل تین آیات ہیں بتایئے اس میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں صرف ایک رکوع ہے۔ اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ النصر قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔ اس میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۱۹ کلمات اور ۸۱ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ النصر کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: نصر کے معنی مدد کے ہیں۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کی خوشخبری ہے۔ اس لئے سورۃ کا نام سورۃ النصر رکھا گیا۔

(القرآن، البرہان، اسباب النزول، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ النصر کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: فتح مکہ کے بعد چونکہ آنحضور ﷺ کی ذمہ داری کی تکمیل ہوئی۔ اس لئے بطور اطلاع اور کچھ ضروری ہدایات اور حضور ﷺ کے واقعہء رحلت کی طرف اشارہ کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، الاتقان، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سورۃ اللھب

سوال: سورۃ اللھب قرآن پاک کے تیسویں پارے کی ۳۴ ویں سورۃ ہے۔ ابولہب کے لغوی معنی بتا دیں؟

جواب: ابولہب کے لغوی معنی ہیں آگ کا باپ۔ اس سورۃ کا دوسرا نام سورۃ مسد ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: قرآن پاک کی کونسی سورۃ حضور اقدس ﷺ کے چچا کے نام پر ہے؟

جواب: سورۃ لہب حضور ﷺ کے چچا ابولہب کے نام پر ہے۔ جو اس کی زندگی میں نازل ہوئی۔ (القرآن، تفسیر طبری، تفسیر کبیر، تفسیر عثمانی)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ لہب قرآن پاک کی ۶ ویں (چھٹی) سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتائیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ لہب ۱۱۱ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: بتایئے سورۃ لہب میں کس خاتون کا ذکر ہے؟

جواب: آنحضرت ﷺ کی چچی (جس کا نام ام جمیل تھا) کو اس سورۃ میں عذاب کی وعید سنائی گئی ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ لہب میں کل ۵ آیات ہیں۔ رکوعات کی تعداد بتا دیجئے؟

جواب: اس سورۃ میں صرف ایک رکوع ہے۔ اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ اللہب قرآن کی ساتویں منزل میں ہے۔ اس میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۲۴ کلمات اور ۸۱ حروف ہیں۔

(القرآن، کنز العقبیٰ، اعداد القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ اللہب کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: لہب کے معنی شعلہ ہیں۔ عبدالمطلب کا ایک بیٹا جس کا اسم کنیت ابولہب مشہور تھا۔ چونکہ وہ انتہائی سرخ رنگ ہونے کی وجہ سے ابولہب کے نام سے مشہور تھا۔ اس لئے اس کے بارے میں نازل ہونے کی وجہ سے اس کا نام سورۃ لہب رکھا گیا۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف، اسباب النزول)

سوال: سورۃ اللہب کی شان نزول بتا دیں؟

جواب: حضور ﷺ کے چچا ابولہب نے کوہِ صفا پر حضور ﷺ کے بلانے کی وجہ سے غصہ ہو کر ایک پتھر اٹھا کر مارا اور بدعا کے الفاظ بھی کہے جس کی وجہ سے یہ سورۃ نازل ہوئی۔ (القرآن، تفسیر طبری، البرہان، الاتقان)

سورۃ الاخلاص

سوال: سورۃ اخلاص تیسویں پارے کی ۳۵ ویں سورۃ ہے۔ سورۃ الاخلاص کا دوسرا نام بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ کا دوسرا نام سورۃ توحید بھی ہے۔ کیونکہ اس سورۃ میں توحید باری تعالیٰ کا مضمون بیان کیا گیا ہے۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری)

سوال: ترتیب نزول کے اعتبار سے سورۃ الاخلاص ۲۲ ویں سورۃ ہے۔ اس کی موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں یہ سورۃ ۱۱۲ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف، تفسیر کبیر)

سوال: بتائیے قرآن کا نچوڑ کس سورۃ کو کہتے ہیں؟

جواب: تیسوئیں پارے کی ۳۵ ویں سورۃ، سورۃ الاخلاص کو قرآن پاک کا نچوڑ بھی کہا جاتا ہے۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ ثلث قرآن کس سورۃ کو کہا جاتا ہے؟

جواب: تیسویں پارے کی سورۃ الاخلاص کو ثلث قرآن بھی کہتے ہیں۔

(القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الاخلاص ساتویں منزل میں ہے۔ بتائیے سورۃ الاخلاص میں لفظ اخلاص کتنی بار آیا ہے؟

جواب: ایک بار بھی نہیں آیا۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس، تفسیر الکشاف)

سوال: سورۃ الاخلاص میں چار آیات ہیں۔ تعداد رکوعات کیا ہے؟

جواب: اس سورۃ میں صرف ایک رکوع ہے۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الاخلاص میں کوئی آیت سجدہ نہیں۔ اس میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۱۷ کلمات اور ۴۹ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الاخلاص کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: الاخلاص کے معنی ہیں خالص ہونا۔ چونکہ اس سورۃ میں خالص توحید بیان کی گئی ہے۔ اس لئے یہ نام رکھا گیا۔ اس کو یہ نام اس لئے بھی دیا گیا کہ جو شخص اس کو سمجھ کر اس کی تعلیم پر ایمان لے آئے گا وہ شرک سے خلاصی پا جائے گا۔

(القرآن، اسباب النزول، الاتقان، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الاخلاص حضور ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: ایک مرتبہ مشرکین نے حضور ﷺ سے کہا کہ اپنے رب کی صفات اور نسب بیان کیجئے۔ اس پر یہ سورۃ نازل ہوئی۔

(القرآن، البرہان، تفسیر ابن عباس، تفسیر ابن کثیر)

سوال: قرآن پاک کی اس سورۃ کا نام بتائیں جس میں "ر" کا استعمال نہیں ہوا؟

جواب: سورۃ الاخلاص۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر طبری)

سوال: قرآن مجید کی اس سورۃ کا نام بتائیں جس میں صرف ایک زیر (ـــِ) آتا ہے؟

جواب: سورۃ اخلاص میں۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف)

سورۃ الفلق

سوال: سورۃ الفلق قرآن پاک کے تیسویں پارے کی ۳۶ ویں سورۃ ہے۔ بتایئے الفلق کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب: الفلق کے لغوی معنی ہیں صبح، سحر، سویرا۔ اس کا نام پہلی ہی آیت سے ماخوذ ہے۔ (القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ الفلق قرآن پاک کی ۲۰ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں سورۃ الفلق ۱۱۳ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، خلاصۃ القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ الفلق میں پانچ آیات ہیں۔ تعداد رکوعات بتا دیں؟

جواب: اس سورۃ میں صرف ایک رکوع ہے۔ یہ سورۃ ساتویں منزل میں ہے اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔ (القرآن، تفسیر الکشاف، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: بتایئے سورۃ الفلق کا موضوع کیا ہے؟

جواب: اس سورۃ میں چار چیزوں سے پناہ مانگنے کی تلقین کی گئی ہے۔ (۱) ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی (۲) رات کی تاریکی میں ہونے والی برائی سے (۳) گنڈوں میں پھونکنے والیوں کی برائی سے (۴) حسد کرنے والے کی برائی سے۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الفلق میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۲۳ کلمات اور ۳۷ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الفلق کی وجہ تسمیہ بتا دیں؟

جواب: فلق کے معنی پھاڑنے کے ہیں۔ اس سے مراد رات کی تاریکی پھاڑ کر صبح نکالنا ہے۔ (القرآن، اسباب النزول، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر)

سوال: سورۃ الفلق حضور ﷺ کی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزول کیا ہے؟

جواب: انصار کے ایک قبیلہ بنو زریق کے ایک فرد لبید بن اعصم یا اس کی بہنوں نے حضور ﷺ پر جادو کیا تھا۔ اس کو دور کرنے کے لیے اللہ پاک نے سورۃ الفلق اور اس سے اگلی سورۃ الناس نازل فرمائی۔

(القرآن، البرہان، تفسیر طبری، الاتقان)

سورۃ الناس

سوال: سورۃ الناس قرآن پاک کے تیسویں پارے کی ۳۷ ویں اور آخری سورۃ ہے۔ بتائیے الناس کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب: الناس کے لغوی معنی ہیں لوگ، بنی نوع انسان۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: بتائیے سورۃ الناس کس لفظ سے شروع ہوتی ہے؟

جواب: لفظ قل سے۔ سورۃ الکافرون، سورۃ الاخلاص اور سورۃ الفلق بھی لفظ قل سے شروع ہوتی ہیں۔ (القرآن، تفسیر ابن عباس، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ چاروں قل کن سورتوں کے مجموعے کو کہتے ہیں؟

جواب: سورۃ الکافرون، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن عباس، تفسیر کبیر)

سوال: ترتیب نزول کے لحاظ سے سورۃ الناس قرآن پاک کی ۲۱ ویں سورۃ ہے۔ موجودہ ترتیب بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب میں یہ سورۃ ۱۱۴ ویں نمبر پر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر، تفسیر الکشاف)

سوال: بتایئے سورۃ الناس میں لفظ الناس کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: اس سورۃ میں لفظ الناس ۵ مرتبہ استعمال ہوا ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ الناس میں کل چھ آیات ہیں۔ تعداد رکوعات بتا دیں؟

جواب: اس سورۃ میں صرف ایک رکوع ہے۔ اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر کبیر، تفسیر طبری)

سوال: بتایئے سورۃ الناس کس لفظ پر ختم ہوتی ہے؟

جواب: اس سورۃ کا اختتام لفظ والناس پر ہوتا ہے۔

(القرآن، تفسیر طبری، تفسیر الکشاف، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الناس قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔ اس میں کتنی آیات سجدہ ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: سورۃ الناس قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔ اس میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب: اس سورۃ میں ۲۰ کلمات اور ۸۱ حروف ہیں۔

(القرآن، اعداد القرآن، کنز العقبیٰ، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الناس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: الناس کے معنی لوگ ہیں۔ اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ کی تین صفات اِلٰہ، ربّ، مَلِک کی اضافت الناس کی طرف کی گئی اور پھر ۴ مرتبہ اور بھی یہ لفظ آیا ہے۔ اس لئے اسی مناسبت سے اس سورۃ کا نام سورۃ الناس رکھا گیا۔

(القرآن، الاتقان، اسباب النزول، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الناس آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی شان نزوؔل کیا ہے؟

جواب: یہ سورۃ، سورۃ الفلق کے ساتھ ہی نازل ہوئی۔

(القرآن، البرہان، تفسیر کبیر، تفسیر ابن عباس)

سوال: بتایئے مصحف عبداللہ بن مسعودؓ میں سورتوں کی ترتیب کیا تھی؟

جواب: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے مصحف مرتب کیا تھا اس میں سورتوں کی ترتیب مصحف امام سے مختلف تھی۔ علامہ سیوطی کے مطابق ان کے مصحف کے شروع میں البقرہ، النساء، آل عمران، الاعراف، الانعام، المائدہ، یونس .... سورتیں تھیں اور آخر میں .... الکوثر، قل یا ایھا الکافرون، تبت، قل ھو اللہ احد، الم نشرح تھیں۔ (الاتقان، تفسیر ابن کثیر، لاریب فیہ)

سوال: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے ذاتی مصحف میں سورۃ الفاتحہ اور معوذتین نہیں لکھی ہوئی تھیں اس کی وجہ کیا تھی؟

جواب: ان کے خیال میں سورۃ فاتحہ سب کو زبانی یاد ہے کیونکہ وہ نماز کا حصہ ہے۔ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو وہ ایک قسم کا علاج سمجھتے تھے۔ امام نووی، امام ابن حزم اور امام رازی نے ان روایات کو غلط کہا ہے۔ قاضی ابوبکر باقلانی اور قاضی عیاض نے کہا ہے کہ وہ ان دو سورتوں کے منکر نہیں تھے بلکہ وہ انہیں صرف مصحف میں لکھنے سے منع کرتے تھے تاہم ابن کثیر کے مطابق انہوں نے اس بارے میں بعد میں اپنا اختلاف ختم کر دیا تھا۔

(الاتقان، مجموعہ تفاسیر فراہی، تفہیم القرآن، تاریخ القرآن، تفسیر ابن کثیر)

قرآن۔ تاثرات و نظریات

قرآن اور امہات المومنین رضی اللہ عنہن

سوال: سورۃ التحریم میں آنحضرت ﷺ کو کیا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت ایک میں کہا گیا ہے۔ ''اے پیغمبر جو چیز خدا نے تمہارے لئے جائز کی ہے تم اس سے کنارہ کشی کیوں اختیار کرتے ہو۔ کیا اس سے اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟''

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ مضامین قرآن۔ تفسیر عزیزی)

سوال: پیغمبرؐ نے اپنی ایک بیوی کو راز کی بات بتا دی تو اس نے اسے افشا کر دیا۔ اس بات کا تذکرہ کس سورۃ میں کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ التحریم کی آیت نمبر ۳ میں۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفسیر ضیاء القرآن۔ مضامین قرآن)

سوال: سورۃ التحریم میں امہات المؤمنین کو کس انداز میں خبردار کیا گیا ہے؟

جواب: ''اگر پیغمبر تم کو طلاق دیں تو عجب نہیں کہ ان کا پروردگار تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر بیویاں دے دے۔ مسلمان، صاحب ایمان، فرمانبردار، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار، روزہ رکھنے والیاں، بن شوہر اور کنواریاں''۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفسیر ابن کثیر۔ تفسیر عثمانی)

سوال: امہات المؤمنین کے بارے میں قرآن پاک کی کن آیات میں بیان موجود ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب کی آیات ۲۸ تا ۳۴ اور سورۃ التحریم کی آیت ۱ سے۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفہیم القرآن۔ خلاصۃ القرآن)

سوال: قرآن پاک کی کس سورۃ میں امہات المؤمنین سے دنیاوی اور اخروی زندگی کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب کی آیت ۲۸ اور ۲۹ میں۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفسیر عزیزی۔ تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: پیغمبرؐ کی بیویوں کو غلطی پر دوگنی سزا اور نیک عمل پر دوگنے ثواب کا وعدہ ہے۔ کس آیت میں؟

جواب: سورۃ الاحزاب کی آیت ۳۰ اور ۳۱ میں۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفسیر ضیاء القرآن۔ تفہیم القرآن)

سوال: امہات المؤمنین کو کن آیات میں پردے، نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب کی آیات ۳۲ میں۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ مضامین قرآن۔ تفسیر عثمانی)

سوال: ''اور تمہارے گھروں میں جو خدا کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور حکمت کی باتیں سنائی جاتی ہیں ان کو یاد رکھو''۔ یہ بات کن کے بارے میں کہی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب کی آیت ۳۳ میں یہ بات امہات المومنین کے بارے میں کہی گئی ہے۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفسیر ابن کثیر۔ تفسیر عزیزی)

سوال: پیغمبرؐ کی بیویاں (امہات المؤمنین) عام عورتوں کی طرح نہیں ہیں؟ بتائیے یہ بات کس آیت میں کہی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب کی آیت ۳۴ میں۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ خلاصۃ القرآن۔ مضامین قرآن)

سوال: امہات المؤمنین کے نام بتائیے۔ جنہیں پورا قرآن مجید زبانی یاد تھا؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ۔ حضرت حفصہؓ اور حضرت ام سلمہؓ۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ مضامین قرآن۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: تیمّم کی آیت کے نزول کا تعلق حضورؐ کی کن زوجہ مطہرہ سے ہے؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ۔ (القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفسیر ضیاء القرآن۔ تفسیر عثمانی)

سوال: حضورؐ کی کس زوجہ مطہرہ کی رخصتی کے موقع پر پردے کا حکم نازل ہوا؟

جواب: حضرت زینبؓ بنت جحش۔ (القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفسیر ابن کثیر۔ تفہیم القرآن)

قرآن اور صحابہ کرام (رضوان اللہ اجمعین)

سوال: صحابی کے معنی کیا ہیں؟ کیا قرآن میں یہ لفظ ملتا ہے؟

جواب: صحابی کے معنی ساتھی اور رفیق کے ہیں۔ صحابی کی جمع صحابہ۔ صحابی کا لفظ صحبت سے نکلا ہے۔ اسلام میں اصطلاحی حیثیت سے صحابی ہر وہ شخص ہے جس نے حالت اسلام میں محض آپ کو دیکھا ہے یا آپؐ سے ملاقات کی ہے۔ قرآن پاک میں لفظ صحابی کہیں نہیں آیا۔ (اسوہ صحابہؓ، سیارہ ڈائجسٹ، تفسیر ابن کثیر، طبقات)

سوال: "اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے۔ یہی بڑی کامیابی ہے"۔ صحابہؓ کے بارے میں یہ الفاظ کس آیت میں ہیں؟

جواب: سورۃ المائدہ آیت ۱۱۹ پارہ ۷۔ سورۃ توبہ آیت ایک پارہ ۱۰۔ سورۃ الفتح آیت ۱۸ پارہ ۲۶۔ سورۃ المجادلہ آیت ۲۲ پارہ ۲۸۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، تفسیر ابن کثیر، تفہیم القرآن)

سوال: کیا قرآن پاک میں مہاجر اور انصار صحابہؓ کا ذکر ہے؟

جواب: جی ہاں سورۃ توبہ آیت ایک میں ہے: "وہ مہاجر و انصار جنہوں نے سب سے پہلے دعوت ایمان پر لبیک کہنے میں سبقت کی، نیز وہ جو بعد میں راست بازی کے ساتھ ان کے پیچھے آئے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے"۔ اسی طرح سورۃ الانفال آیت ۷۴ پارہ ۱۰۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفہیم القرآن)

سوال: صلح حدیبیہ کو بیعت رضوان کہا گیا ہے۔ جن صحابہؓ نے یہ بیعت کی ان کا ذکر کس آیت میں ہے؟

جواب: پارہ ۲۶ سورۃ الفتح کی آیت ۸ میں۔ (القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، ترجمہ فتح الحمید)

سوال: صحابہؓ کے ایمان اور اللہ سے راضی ہونے کا ذکر سورۃ بینہ میں بھی ہے۔ آیت بتا دیں؟

جواب: پارہ ۳۰ سورۃ البینہ کی آیت ۸۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: ''اللہ نے مومنوں سے ان کا نفس اور مال جنت کے بدلے خرید لئے ہیں''۔ یہ بات کس آیت میں ہے؟

جواب: صحابہؓ کے بارے میں یہ الفاظ پارہ ۱۱ سورۃ توبہ کی آیت ۱۱۱ میں کہے گئے ہیں۔ (القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ آل عمران میں صحابہؓ کی کیا خصوصیت بتائی گئی ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۱۶ اور ۱۷ میں ہے کہ ''وہ لوگ فرمانبردار، فیاض اور رات کی آخری گھڑیوں میں اللہ سے مغفرت کی دعائیں مانگنے والے ہیں''۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر عزیزی)

سوال: بتائیے سورۃ آل عمران آیت ۱۹۱ میں صحابہؓ کی کیا خوبی بیان کی گئی ہے؟

جواب: ''جو اٹھتے بیٹھتے ہر حال میں خدا کو یاد کرتے ہیں اور آسمان و زمین کی ساخت میں غور وفکر کرتے ہیں''۔ (القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر ماجدی، تفہیم القرآن)

سوال: سورۃ آل عمران آیت ۱۹۳ کے مطابق صحابہؓ (مومن) کس طرح دعائیں مانگتے ہیں؟

جواب: ''اے ہمارے آقا! جو قصور ہم سے ہوئے ہیں ان سے درگذر فرما۔ جو برائیاں ہم میں ہیں انہیں دور کر دے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کر''۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر ماجدی، تفہیم القرآن)

سوال: مومن مرد اور مومن عورتوں کے بارے میں سورۃ توبہ کی کس آیت میں بتایا گیا ہے؟

جواب: پارہ ۱۰ سورۃ توبہ کی آیت ۷۱ میں انہیں فلاح پانے والے کہا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر ماجدی، تفہیم القرآن)

سوال: رحمان کے (سچے) بندے کن حضرات کو کہا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الفرقان آیت ۶۳ میں صحابہؓ (مومنین) کو رحمان کے بندے کہا گیا ہے۔ اور آیت ۶۳ تا ۷۳ میں ان کی تعریف و توصیف کی ہے۔

(القرآن، الکشاف، تفسیر طبری، ضیاء القرآن)

سوال: ''ان کی پیٹھیں بستروں سے الگ رہتی ہیں، اپنے رب کو خوف اور طمع کے ساتھ پکارتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (راہِ خدا میں) خرچ کرتے ہیں''۔ بتایئے یہ بات کس آیت میں کہی گئی ہے؟

جواب: صحابہؓ (مومنین) کے بارے میں یہ بات پارہ ۲۱ سورۃ السجدہ کی آیت ۱۶ میں۔

(القرآن، الکشاف، تفسیر طبری، ضیاء القرآن)

سوال: سورۃ المزمل آیت ۲۰ میں صحابہؓ کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب: ''کبھی دو تہائی رات کے بعد اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات (نماز میں) کھڑے رہتے ہیں''۔ (القرآن، الکشاف، تفسیر طبری، ضیاء القرآن)

سوال: وہ کافروں کے حق میں سخت لیکن آپس میں نرم ہیں۔ صحابہؓ کی یہ تعریف کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ فتح کی آیت ۲۹ میں۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ماجدی، فتح الحمید)

سوال: سورۃ نور کی آیت ۳۷ میں صحابہؓ (مومنین) کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب: ''انہیں نہ تجارت غفلت میں ڈالتی ہے نہ خرید و فروخت اللہ کی یاد سے اور نماز پڑھنے سے اور زکوٰۃ دینے سے باز رکھتی ہے، وہ ڈرتے رہتے ہیں''۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسی ماجدی، فتح الحمید)

سوال: بتایئے صحابہؓ قرآن کیسے پڑھتے تھے؟

جواب: ہر فرد قرآن کا کچھ حصہ روزانہ پڑھتا۔ انفرادی طور پر بھی پڑھتے تھے اور ایک

جگہ جمع ہو کر بھی ایک دوسرے سے بھی کلام الٰہی سنتے تھے۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، علوم القرآن، الاتقان)

سوال: حضور اقدس ﷺ کے وصال کے وقت حضرت ابوبکرؓ نے کس آیت کا حوالہ دیا تھا؟

جواب: سورۃ آل عمران کی آیت ۱۴۴ کا۔ (القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، سیر الصحابہؓ، اسوہ صحابہؓ)

سوال: ''تمہاری آواز نے فرشتوں کو مسحور کر دیا اور تمہاری زبان سے قرأت سننے کے لئے وہ آسمان سے نیچے اتر آئے'' یہ الفاظ رسول اللہ ﷺ نے کس صحابیؓ سے فرمائے؟

جواب: حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے۔ (سیارہ ڈائجسٹ، ترمذی، یہ تیرے پراسرار بندےؒ)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوموسیٰؓ سے تلاوت قرآن کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: ''ابوموسیٰ! میں نے چھپ کر تیرا قرآن سنا۔ تیرے پڑھنے سے لحن داؤدی کی یاد تازہ ہوگئی''۔ (ترمذی، سیارہ ڈائجسٹ، یہ تیرے پراسرار بندےؒ)

سوال: قرأت کے حوالے سے رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابی بن کعبؓ سے کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے خدا نے تمہیں قرآن سکھانے کا حکم دیا تھا''۔

(سیارہ ڈائجسٹ، اسد الغابہ، چالیس جاں نثارؓ)

سوال: حضور اقدس ﷺ نے حضرت ابی بن کعبؓ کو کیا خطاب دیا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سب سے بڑا قاری ابیؓ بن کعب ہے''۔

(سیارہ ڈائجسٹ، تاریخ القرآن، طبقات)

سوال: حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے قرآن کے بارے میں کیا کہا تھا؟

جواب: آپؓ نے فرمایا: ''اگر میرے اونٹ کی رسی بھی گم ہو جائے تو قرآن میں اسے پالیتا ہوں''۔ (یعنی قرآنی علم فیض سے اسے ڈھونڈ لیتا ہوں)

(عزم نو، قرآن پاک نمبر، اسوہ صحابہؓ، سیر الصحابہؓ)

سوال: حضرت عمرؓ کے قبول اسلام سے پہلے کونسی سورۃ نے ان پر اثر کیا؟

جواب: حضرت عمرؓ آنحضرت ﷺ کو قتل کرنے کے ارادے سے نکلے، راستے میں حضرت نُعیم نے کہا کہ اپنی بہن فاطمہؓ اور بہنوئی سعیدؓ بن زید کی خبر لو وہ مسلمان ہو چکے ہیں۔ ان کے گھر پہنچے تو بہن سورۃ طٰہٰ کی آیات تلاوت کر رہی تھی۔ حضرت عمرؓ نے اسے مارا پیٹا۔

(حبیب کبریا ﷺ کے تین سو اصحابؓ، اسد الغابہ، سیر الصحابہؓ)

سوال: حضرت زیدؓ بن حارثہ جو حضرت زینبؓ بنت جحش کے پہلے شوہر تھے کا ذکر قرآن مجید کی کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ احزاب میں۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ماجدی، تفسیر عزیزی)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے ۱۱ھ میں حضرت ابی بن کعبؓ کو آخری بار قرآن سنایا اور ساتھ کیا فرمایا؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''مجھے جبرئیل علیہ السلام نے آکر کہا ہے کہ ابی کو قرآن سنا دیجئے''۔ (چالیس جانثارؓ، اسوہ صحابہؓ، اسد الغابہ)

سوال: ایمان لانے والے (صحابہؓ) کو خلافت دینے کا وعدہ کس آیت میں ہے؟

جواب: پارہ ۱۸ سورۃ النور آیت ۵۵ میں اللہ نے ایسے مومنین سے خلافت کا وعدہ کیا جو پورا ہوا۔ (القرآن، تفسیر ماجدی، تفسیر ضیاء القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: حضرت ابوبکر صدیقؓ کی شان میں بہت سی آیتیں نازل ہوئیں۔ چند مثالیں دیجئے؟

جواب: سورۃ التوبہ آیت ۴۰۔ سورۃ الحدید آیت ۱۔ سورۃ النور آیت ۲۲۔ سورۃ الیل آیت ۱۷ تا ۲۰۔ (القرآن، مسائل القرآن، تاریخ الخلفاء، خزائن العرفان)

سوال: بتایئے حضرت سعد بن جبیرؓ نے کونسی آیت پڑھتے پوری رات گزار دی تھی؟

جواب: وَامتا زوا الیوم ایھا المجرمون۔ پارہ ۲۲ سورۃ یٰسین آیت ۵۹۔

(القرآن، کیمیائے سعادت، باب القرآن)

سوال: قرآن کی عظمت و جلالت کے بارے میں حضرت عبداللہؓ بن عمر کا کیا قول ہے؟

جواب: ان کا قول ہے کہ وہ زمانہ نزول قرآن میں محرم عورتوں سے بھی ہنسی کی کوئی بات نہ کرتے تھے کہ یہ بھی کہیں حرام قرار نہ دی جانے والی ہوں۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، اسوہ صحابہؓ، سیر الصحابہؓ)

سوال: کن صحابی کی تلاوت سننے کے لئے پہلے حضرت عائشہؓ اور پھر سرکار دو عالمؐ تشریف لائے؟

جواب: حضرت سالمؓ خوش الحانی سے تلاوت کرتے تھے۔ ایک مرتبہ حضرت عائشہؓ اپنے حجرے میں جاتے جاتے تلاوت سننے کے لئے رک گئیں اور پھر آنحضرت ﷺ اپنی ردا سنبھالتے ہوئے باہر تشریف لائے۔

(سیارہ ڈائجسٹ، شمع رسالت کے تیس پروانے، سیر الصحابہؓ)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حضرت سالمؓ کی تلاوت سن کر کیا فرمایا؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''حمد اس خدا کے لئے جس نے میری امت میں تم جیسے آدمی کو پیدا کیا''۔ (سیارہ ڈائجسٹ، شمع رسالت کے تیس پروانےؓ، اسد الغابہ)

سوال: حضرت سالمؓ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تو ان کی زبان پر کونسی آیت تھی؟

جواب: وکاین من نبیٍ قتَلَ معهٗ ربیون کثیر۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، شمع رسالت کے تیس پروانے، اسد الغابہ)

سوال: حضرت عائشہؓ کی نظر میں سب سے سخت آیت کونسی تھی؟

جواب: من یعمل سوءً یجزبِه۔ جو کوئی (کچھ بھی) برا عمل کرے گا، اسے اس کا بدلہ ملے گا۔ (القرآن، اسوۂ صحابیات، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: حضرت طلحہؓ نے کس آیت کے نزول پر اپنا محبوب ترین باغ اللہ کی راہ میں

دے دیا تھا؟

جواب: لن تنالوا البر حتٰی تنفقوا مما تحبون: ''تم اس وقت تک نیکی حاصل نہ کر سکو گے جب تک تم اس چیز کو خرچ نہ کرو جو تمہیں محبوب ہے''۔

(سیارہ ڈائجسٹ، اسوہ صحابہؓ، سیر الصحابہؓ)

سوال: جب قرآن کریم نے حکم دیا کہ حضور ﷺ کے سامنے بلند آواز سے گفتگو نہ کرو تو حضرت عمرؓ اور حضرت ثابتؓ بن قیس کا کیا ردّ عمل تھا؟

جواب: حضرت عمرؓ اس قدر آہستہ بات کرتے کہ لوگ سن نہ سکتے تھے۔ حضرت ثابتؓ بن قیس بلند آواز تھے گھر ہی میں بیٹھ گئے۔ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونا چھوڑ دیا۔ حضور ﷺ نے انہیں بلایا اور فرمایا آپ ﷺ تو جنتی ہیں۔

(سیارہ ڈائجسٹ، شمع رسالت کے تیس پروانے، سیر الصحابہؓ)

سوال: صحابہ کرامؓ (مومنوں) کے بارے میں کس آیت میں کہا گیا ہے کہ وہ خرچ کرتے ہیں اور غصے کو ضبط کرتے ہیں؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۱۳۴ میں۔ (القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، تفسیر الکشاف، تفسیر طبری)

سوال: ''دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں۔ صحابہ کرامؓ (مومنوں) کی یہ صفت کہاں بیان کی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الحشر کی آیت ۹ میں۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، تفسیر عثمانی، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الشوریٰ میں صحابہ کرامؓ (مومنوں) کی کیا تعریف کی گئی ہے؟

جواب: ''بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں اور جب ان کو غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں''۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، درمنثور، تفسیر ابن کثیر)

سوال: حضرت جبیرؓ بن مطعم کونسی آیت سن کر مسلمان ہوئے؟

جواب: سورۃ الطور کی آیت اَمْ خلقوا السمٰوٰت والارض بل لا یوقنون۔

(القرآن، بخاری کتاب التفسیر، الاتقان، اعجاز القرآن)

سوال: سفر طائف کے موقع پر کون سے صحابیؓ ایمان لائے تھے؟

جواب: حضرت خالدؓ العدوانی سورۃ الطارق کی آیات سن کر ایمان لائے۔

(اسوہء صحابہؓ، سیارہ ڈائجسٹ، سیر الصحابہؓ)

سوال: کفار نے حضرت ابوبکرؓ کو قرآن پڑھنے کی اجازت کس شرط پر دی؟

جواب: اس شرط پر کہ وہ بلند آواز سے قرآن نہ پڑھا کریں گے۔

(اسوہء صحابہؓ، سیر الصحابہؓ، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ترجمان القرآن کس صحابیؓ کو کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن عباسؓ کو۔ (اسوہ صحابہؓ، سیر الصحابہؓ، سرور کائنات کے پچاس صحابہؓ)

سوال: حضرت عمر فاروقؓ کی شان میں کچھ آیات نازل ہوئیں۔ بتایئے وہ کونسی ہیں؟

جواب: آپؓ کی شان میں کچھ آیات (بعض بیس آیات بتاتے ہیں) نازل ہوئیں جیسے سورۃ البقرہ کی آیت ۱۲۵۔ سورۃ الاحزاب کی آیت ۵۳۔ سورۃ التحریم کی آیت ۵۔

(القرآن، تاریخ الخلفاء، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، مسائل القرآن)

سوال: حضرت علیؓ کے فضائل میں جو آیات نازل ہوئیں ان میں چند ایک بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ الدھر آیت ۷ تا ۱۱۔ سورۃ المجادلہ آیت ۱۲۔

(القرآن، خزائن العرفان، تاریخ الخلفاء، مسائل القرآن)

سوال: بتایئے ایمان لانے سے کچھ عرصہ پہلے حضرت عمر کو کن آیات نے متاثر کیا تھا؟

جواب: سورۃ الحاقہ کی آیات ۴۰ تا ۴۳ نے۔

(القرآن، تاریخ عمر بن خطاب، سیرۃ ابن ہشام، الرحیق المختوم)

سوال: ایمان لانے سے پہلے اسی روز حضرت عمر کونسی آیت پڑھ کر حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے؟

جواب: آپ سورۃ طٰہٰ کی آیت ۱۴ سے متاثر ہو کر ایمان لائے۔

(القرآن، تاریخ عمر بن خطاب، سیرۃ ابن ہشام)

سوال: حضرت ابوطالب کی وفات پر حضور ﷺ پریشان تھے تو کونسی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: سورۃ التوبہ کی آیت ۱۱۳ اور سورۃ القصص کی آیت ۵۶۔

(القرآن، صحیح بخاری، سیرت ابن ہشام، الرحیق المختوم)

سوال: قرآن مجید میں مسلمانوں کو کامیابی کی بشارتیں دی گئی ہیں۔ چند آیات بتا دیں؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۲۱۴، سورۃ الکہف آیات ۱ تا ۳۔ سورۃ الصّٰفّٰت آیت ۱۷۱ تا ۱۷۷۔ سورۃ القمر آیت ۴۵، سورۃ صٓ آیت ۱۱، سورۃ النحل آیت ۴۱، سورۃ ابراہیم آیات ۱۳ اور ۱۴۔ سورۃ الروم آیت ۴ اور ۵۔

(القرآن، صحیح بخاری، فقہ السیرہ، سیرت ابن ہشام)

قرآن اور کفار مکہ

سوال: خالد بن عقبہ دشمن اسلام تھا۔ اس نے قرآن پاک کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: ''اللہ کی قسم اس میں ایک خاص شیرینی ہے اور اس میں عجیب تروتازگی ہے۔ اور اس کی جڑیں سیراب ہیں اور اس کی شاخیں ثمردار ہیں اور بشر تو ایسا نہیں کہہ سکتا''۔

(الرحیق المختوم، محمد عربی انسائیکلوپیڈیا، عزم نو قرآن نمبر)

سوال: ولید بن مغیرہ اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کا دشمن تھا وہ قرآن کے بارے میں کیا کہتا تھا؟

جواب: ''اللہ کی قسم اس کے کلام میں بڑی حلاوت ہے''۔

(محمد عربی انسائیکلوپیڈیا، ضیاء النبی، سیرۃ النبی، الرحیق المختوم)

سوال: قریش کے سردار عتبہ بن ربیعہ نے قرآن سن کر کیا کہا تھا؟

جواب: ''اللہ کی قسم! میں نے ایسا کلام سنا کہ اس کی مثل کبھی نہیں سنا۔ اللہ کی قسم! وہ سحر نہیں، نہ جادو ہے نہ کہاوت۔ اللہ کی قسم! میں نے جو کلام اس سے سنا ہے اس کی بڑی عظمت اور شان ہوگی''۔

(محمد عربی انسائیکلو پیڈیا، ضیاء النبی، سیرۃ النبی، الرحیق المختوم)

سوال: حضرت ابوذر غفاریؓ کے بھائی انیس نے قرآن مجید کی کن الفاظ میں تعریف کی؟

جواب: انیس خود بڑے شاعر تھے اور اسلام لانے سے قبل قرآن سن کر کہنے لگے: ''میں نے کاہنوں کا کلام سنا ہے اس کا کلام کاہنوں کا کلام نہیں۔ اللہ کی قسم! میں نے اس کے کلام کا شعر کی تمام قسموں سے مقابلہ کیا ہے۔ میرے بعد کسی سے نہ بن پڑے گا کہ کہے وہ کلام شعر ہے۔ اللہ کی قسم! وہ سچے نبی ہیں اور کافر بے شک جھوٹے''۔

(محمد عربی انسائیکلوپیڈیا، صحیح مسلم، ضیاء النبی، سیرۃ النبی، الرحیق المختوم)

سوال: قبیلہ بنی سلیم کے ایک شخص قیس نے قرآن کے بارے میں کیا رائے دی؟

جواب: قیس قرآن سن کر ایمان لے آیا اور اپنے قبیلے میں جا کر کہنے لگا: ''بے شک میں نے روم کا ترجمہ، فارس کا زمزمہ، عرب کے اشعار، کاہن کی کہانت اور ملوک حمیر کا کلام سنا ہے۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا کلام ان کے کلام میں سے کسی سے نہیں ملتا''۔

(محمد عربی انسائیکلوپیڈیا، الرحیق المختوم، سیرۃ ابن ہشام، عزم نو قرآن نمبر)

قرآن اور مشاہیر

سوال: ولیم میور نے قرآن کے بارے میں کیا کہا تھا؟

جواب: ''قرآن پاک کا کوئی جزو، کوئی فقرہ اور کوئی لفظ ایسا نہیں سنا گیا جس کو جمع

کرنے والوں نے چھوڑ دیا ہو اور نہ کوئی لفظ اور فقرہ ایسا پایا جاتا ہے جس سے یہ معلوم ہو کہ یہ داخل کیا گیا ہے''۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: جارج سیل نے قرآن کو معجزہ کتاب کہتے ہوئے کیا تعریف کی ہے؟

جواب: ''قرآن بلاشبہ عربی زبان کی سب سے بہتر اور دنیا کی سب سے زیادہ مستند کتاب ہے۔ کسی انسان کا علم ایسی معجزانہ کتاب لکھنے سے قاصر ہے۔ یہ مردوں کو زندہ کرنے سے بڑھا ہوا معجزہ ہے۔ ایک امی ناخواندہ محض کس طرح بے عیب اور لاثانی عبارت تحریر کر سکتا ہے''۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ''سورۃ فاتحہ حمد باری کی سب سے زبردست مناجات ہے۔ سلیس اتنی کہ مزید تشریح سے بے نیاز مگر اس پر بھی معنویت سے لبریز''۔ یہ الفاظ کس نے کہے تھے؟

جواب: انسائیکلو پیڈیا بریٹانیکا کی جلد ۱۵ صفحہ ۹۰۳ میں یہ الفاظ موجود ہیں۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: عیسائی مؤرخ مسٹر باؤلے نے قرآن کی سچائی کس طرح تسلیم کی ہے؟

جواب: وہ کہتا ہے: قرآن ہی ایک ایسی کتاب ہے جس میں تیرہ سو سال سے کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ یہودی اور عیسائی مذہب میں کوئی ایسی چیز نہیں جو معمولی طور سے بھی قرآن کے مقابلے میں پیش کی جا سکے۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: کس جرمن فاضل نے قرآن کو حفظان صحت کا سرچشمہ قرار دیا ہے؟

جواب: اکیم کی بولف نے۔ وہ کہتا ہے: قرآن نے صفائی، طہارت اور پاکیزگی کی وہ تعلیم دی ہے کہ اگر ان پر عمل کیا جائے تو بیماری کے جراثیم سب کے سب ہلاک ہو جائیں''۔ (عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: پروفیسر کارلائل نے قرآن کو کھلی اور سچی حقیقت کیوں کہا ہے؟

جواب: وہ کہتا ہے: ''میرے نزدیک قرآن میں خلوص اور سچائی کا وصف ہر پہلو سے موجود ہے اور یہ بالکل کھلی اور سچی حقیقت ہے کہ اگر کوئی خوبی پیدا ہو سکتی ہے تو اسی سے ہو سکتی ہے''۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: قرآن پاک کے بارے میں پادری ریورینڈ ایم کے ایڈویل کے خیالات کیا ہیں؟

جواب: وہ کہتا ہے: ''قرآن کی تعلیم نے بت پرستی مٹائی ہے۔ جنات و مادیات کا شرک مٹایا ہے۔ اللہ کی عبادت قائم کی ہے''۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: پادری ڈیون پورٹ نے قرآن کو تمام عیوب سے پاک کہا تھا۔ پادری ریورینڈ جے ایم راڈویل کیا کہتا ہے؟

جواب: وہ قرآن پاک کو علم و آگہی کا مخزن قرار دیتا ہے۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: نپولین بونا پارٹ نے قرآن کو کس طرح خراج تحسین پیش کیا تھا؟

جواب: ''مجھے امید ہے کہ میں دنیا کے تمام دانا اور باشعور لوگوں کو یک جا کر کے قرآنی تعلیمات کی روشنی میں ایک الثانی نظام قائم کروں گا۔ کیونکہ صرف یہی تعلقات ہی انسان کو مسرتوں سے روشناس کر سکتی ہیں''۔

(سیارہ ڈائجسٹ، کتاب بونا پارٹ اور اسلام)

سوال: ڈاکٹر موسیوجین کن الفاظ میں قرآن کو خراج تحسین پیش کرتا ہے؟

جواب: ''قرآن مذہبی قواعد و ضوابط کا مجموعہ ہی نہیں بلکہ اس میں اجتماعی اور معاشرتی احکام بھی موجود ہیں جو تمام دنیا کے انسانوں کے لئے بہر حال مفید ہیں''۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بتایئے قرآن پاک کو ''وسیع جمہوری سلطنت کا قانون'' کس نے قرار دیا؟

جواب: ڈاکٹر لڈر ہف کربل نے۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب ،سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ڈاکٹر راوڈیل قرآن مجید کو روحانی نجات کا ذریعہ اور حقوق رعایا کا علمبردار کہتا ہے۔ موسیو کاسٹن کیا کہتا ہے؟

جواب: موسیو کاسٹن قرآن پاک کو امن و امان کا ضامن قرار دیتا ہے۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب ،سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: کس ہندو رہنما نے قرآن کو الہامی کتاب تسلیم کیا تھا؟

جواب: گاندھی نے قرآن کو الہامی کتاب تسلیم کرتے ہوئے اسے فطرت انسانی کے عین مطابق قرار دیا تھا۔ (سیارہ ڈائجسٹ، ینگ انڈیا، گاندھی)

سوال: ڈاکٹر رابندر ناتھ ٹیگور نے قرآن اور اسلام کے بارے میں کیا پیش گوئی کی تھی؟

جواب: ''وہ وقت دور نہیں جب کہ قرآن کریم اپنی مسلمہ صداقتوں اور روحانی کرشموں سے سب کو اپنے اندر جذب کرے گا۔ وہ زمانہ بھی دور نہیں جب کہ اسلام ہندو مذہب پر غالب آجائے گا اور ہندوستان میں ایک ہی مذہب ہوگا''۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب ،سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ''میں مذہب اسلام سے محبت کرتا ہوں۔ اور اسلام کے پیمبر کو دنیا کے مہاپرش سمجھتا ہوں۔ میں قرآن کی معاشرتی، سیاسی، اخلاقی اور روحانی تعلیم کا دل سے مداح ہوں''۔ یہ بات کس نے کہی تھی؟

جواب: لالہ لاجپت رائے نے۔ اس نے یہ بھی کہا تھا کہ میں اس رنگ کو اسلام کا بہترین رنگ سمجھتا ہوں جو حضرت عمرؓ کے زمانے میں تھا۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب ،سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: جرمن شاعر اور فلسفی گوئٹے نے قرآن کی توصیف کس انداز میں کی تھی؟

جواب: وہ کہتا ہے: ''قرآن کی یہ حالت ہے کہ اس کی دلفریبی بتدریج فریفتہ کرتی ہے۔ پھر متعجب کرتی ہے اور آخر ایک تحیر آمیز رقت میں ڈال دیتی ہے''۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: سکھوں کے گرو نانک نے قرآن کے بارے میں کیا کہا ہے؟

جواب: ''توریت، زبور، انجیل کو ہم نے غور سے دیکھا اور ویدوں کو بھی۔ مگر دنیا کے لئے جو کتاب ہدایت کامل کا مجموعہ ہوسکتی ہے وہ قرآن شریف ہے''۔ ایک اور جگہ پر کہا: ''عربی کے حروف تہجی تیس ہیں اور قرآن شریف کے پارے بھی تیس ہیں۔ قرآن شریف لا انتہا نصیحتوں کا مجموعہ ہے۔ سنو اور یقین کرو''۔ پھر کہا: ''اگر کوئی ایمان کی کتاب ہے تو وہ قرآن ہے''۔

(سیارہ ڈائجسٹ، حوالہ جنم ساکھی بھائی بالا، اردو ترجمہ)

سوال: نامور انگریز کارلائل نے قرآن کو عقل و حکمت کے مطابق قرار دیا تھا۔ سروجنی نائیڈو نے کیا کہا تھا؟

جواب: ہندو لیڈر مسز سروجنی نائیڈو نے لندن میں تقریر کرتے ہوئے کہا تھا: ''قرآن شریف غیر مسلموں سے بے تعصبی اور رواداری سکھاتا ہے۔ اس کے اصولوں کی پیروی سے دنیا خوشحال ہوسکتی ہے اور دنیا کا آئندہ مذہب اسلام ہوگا''۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: جان فاش اپنی کتاب ''دی وزڈم آف دی قرآن'' میں اس مقدس کتاب کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

جواب: ''قدیم عربی میں نازل شدہ قرآن خوبصورتی اور دلکشی کا حسین مرقع ہے۔ اس کا سٹائل بڑا جامع اور دلپذیر ہے۔ اس کے چھوٹے چھوٹے جملوں میں جو

کہیں کہیں شاعری کے نادر نمونے ہیں غضب کا استدلال اور مسخر کرنے والی طاقت ہے۔ اس کے مفہوم کو کسی زبان کے سانچے میں ڈھالنا کٹھن کام ہے''۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب ،سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: قرآن کو دنیا کی سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب کس نے کہا تھا؟

جواب: چارلس فرانسس پوٹر نے۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب ،سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ''یہ کتاب قرآن عظیم تمام آسمانی کتب پر فوقیت رکھتی ہے''۔ یہ الفاظ کس کے ہیں؟

جواب: ڈاکٹر مورنس فرانسیسی کے۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب ،سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ایک مصری اخبار الوطن کے مسیحی نامہ نگار نے کہا تھا: ''مسلمان جب قرآن حدیث میں غور وفکر کریں گے تو اپنی دینی اور دنیاوی ضروریات کا علاج اس میں تلاش کرلیں گے''۔ ڈاکٹر آرنلڈ نے کیا کہا تھا؟

جواب: ڈاکٹر آرنلڈ نے اپنی مشہور کتاب پریچنگ آف اسلام میں کہا ہے: ''جو احکام قرآن پاک میں موجود ہیں وہ اپنی جگہ پر مکمل ہیں''۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب ،سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: قرآن کے زبان و بیان کے بارے میں ڈاکٹر سموئیل جانسن کیا کہتا ہے؟

جواب: ''قرآن پاک میں مطالب اتنے ستھرے اور ہمہ گیر ہیں اور ہر مذہب اور ہر زمانے کے لئے اس قدر موزوں ہیں کہ زمانے کی تمام صدائیں خوانخواہ اس کو قبول کر لیتی ہیں اور وہ محلوں، ریگستانوں، شہروں اور سلطنتوں میں گونجتا پھرتا ہے''۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب ،سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: قرآن کو عالم انسانیت کا مصلح کس نے قرار دیا تھا؟

جواب: پروفیسر ہربرٹ وائل نے اسلام پر اپنے ایک لیکچر میں۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب ،سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ڈاکٹر سیل نے قرآن کے انداز بیان کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: ''قرآن انتہائی لطیف اور پاکیزہ زبان میں ہے۔ اس کتاب سے ثابت ہوتا ہے کہ کوئی انسان اس کی مثل نہیں بنا سکتا۔ یہ لازوال معجزہ مردہ زندہ کرنے سے کہیں زیادہ ہے''۔ (عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب ،سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: پروفیسر دو یجاد اس قرآن پاک کو کیوں برتر کتاب کہتا ہے؟

جواب: وہ کہتا ہے: ''قرآن ایسا جامع اور روح افزا پیغام زندگی ہے کہ بندہ دھرم اور مسیحیت کی کتابیں اس کے مقابلے میں کوئی بیان پیش نہیں کر سکتیں''۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب ،سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ''قرآن نے دنیا کو اعلیٰ اخلاق کی تعلیم دی اور اصول جہان بانی سکھائے''۔ یہ الفاظ کس کے ہیں؟

جواب: ڈاکٹر سٹینلے لین پول کے اپنے لیکچر ''گائیڈنس آف ہولی قرآن'' میں۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب ،سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: مشہور لیکچرار مسز اینی بیسنٹ نے قرآن کو اعلیٰ زبان کی کتاب کہا۔ مسٹر ایس ایچ لیڈر نے اسے فلسفہ و حکمت کا مجموعہ کہا۔ ریوینڈر آر بتائے میکسوئل کنگ کے خیالات کیا تھے؟

جواب: اس نے کہا: ''قرآن الہامات کا مجموعہ ہے۔ اس میں اسلام کے اصول و قوانین اور اخلاق کی تعلیم اور روز مرہ زندگی کی نسبت ہدایات ہیں۔ اس لحاظ سے اسلام کو عیسائیت پر فوقیت ہے کہ اس کی مذہبی تعلیم اور قانون علیحدہ چیز نہیں''۔ (عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب ،سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ڈاکٹر گستاولی بان نے قرآن کو شک و شبہ سے بالاتر، عمانویل ڈی اش نے

اسے مسیحائے عقل و علم اور نامور فرانسیسی ادیب موسیو اوجین کلاکل نے اسے اجتماعی احکام کا رہبر کہا۔ بتایئے ڈاکٹر فرک جرمنی کیا کہتا ہے؟

جواب: ''قرآن مجید کی عبارت نہایت فصیح و بلیغ اور مضامین لطیف و عالی ہیں۔ یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی امین ناصح نصیحت کر رہا ہے''۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: پروفیسر آر اے نکلسن قرآن کی وجہ سے عربی کو متبرک زبان کہتا ہے جب کہ مسٹر ای ڈی ماریل نے قرآن کو اسلام کی قوت و طاقت کہا ہے۔ مشہور جرمن جان جاک کیا کہتا ہے؟

جواب: ''جب قرآن کو منکرین، پیغمبر ﷺ کی زبان سے سنتے تھے تو بے تاب ہو کر سجدے میں گر پڑتے اور مسلمان ہو جاتے تھے۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ڈاکٹر جانسن کے بقول قرآن عام فہم اور قابل قبول ہے۔ چیمبرز انسائیکلو پیڈیا میں اسے برائیوں کے انسداد کا ذریعہ بتایا گیا ہے۔ تھیوڈور نون لڈیکے نے اسے ایک خدا کی طرف لانے کا ذریعہ کہا ہے۔ سٹین لی لین پول کا قول کیا ہے؟

جواب: ''قرآن میں سب کچھ موجود ہے جو ایک بڑے مذہب میں ہونا چاہئے''۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بتایئے فرانسیسی ڈاکٹر موریس نے قرآن کے بارے میں کیا کہا ہے؟

جواب: ''قرآن کی سب سے بڑی تعریف اس کی فصاحت و بلاغت ہے مقاصد کی خوبی اور مطالب کی خوش اسلوبی کے اعتبار سے قرآن کو تمام آسمانی کتب پر فوقیت حاصل ہے''۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: پادری وال رمیس ڈلی قرآن کو امن و سلامتی کا پیامبر کہتا ہے۔ گاڈفرے ہیگن

اسے غریبوں کا دوست اور غم خوار کہتا ہے۔ میجر لیونارڈ بہترین معلم قرار دیتا ہے۔ بتائیے مشہور افسانہ نگار ایچ جی ویلیز کی رائے کیا ہے؟

جواب: ایچ جی ویلز قرآن کے بارے میں کہتا ہے: ''قرآن نے مسلمانوں کو مؤاخات کے بندھن میں باندھ رکھا ہے جو نسل رنگ اور زبان کے پابند نہیں ہیں''۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: کونٹ ہنری دی کاسٹری نے قرآن کو معجزانہ کلام کہا ہے تو مسٹر بورتھ سمتھ نے اسے مستقل اور دائمی معجزہ قرار دیا ہے۔ بتائیے سر ایڈورڈ ڈینی راس نے کیا کہا ہے؟

جواب: وہ اسے یورپ کے لئے نور قرار دیتے ہوئے کہتا ہے: ''قرآن شریف اس بات کا مستحق ہے کہ یورپ کے گوشے گوشے میں اسے پھیلایا جائے''۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بتائیے قرآن کے بارے میں ڈاکٹر جارٹن کی کیا رائے ہے؟

جواب: ''قرآن کا طرز تحریر دل آویز اور رواں ہے۔ مختصر اور جامع ہے اور خدا کا ذکر بڑے شاندار طریق پر کرتا ہے''۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ''اگر ہم قرآن کی عظمت و فضیلت اور حسن و خوبی سے انکار کریں تو گویا ہم عقل و دانش سے بیگانہ ہوں گے''۔ بتائیے یہ رائے کس کی ہے؟

جواب: یہ خیالات نیرَ ایسٹ لندن اخبار کے خاص نمبر میں بیان کئے گئے۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: مسٹر آرنلڈ وہائٹ کہتا ہے: ''قرآن نے مسلمانوں کو جنگ (جہاد) بھی سکھایا اور ہمدردی فیاضی اور خیرات کرنا بھی سکھایا''۔ بتائیے ڈیون پورٹ قرآن کو کس الفاظ خراج تحسین پیش کرتا ہے؟

جواب: وہ کہتا ہے: ''قرآن مسلمانوں کا مشترکہ قانون ہے، معاشرتی، ملکی، تجارتی، فوجی عدالتی اور تعزیری سب معاملات اس میں موجود ہیں۔ پھر بھی یہ ایک مذہبی کتاب ہے اس نے ہر چیز کو باقاعدہ بنا دیا ہے''۔

(سیارہ ڈائجسٹ، محمد اور قرآن)

سوال: قرآن کو مسٹر رچرڈ سن غلامی کی رسم کو مٹانے والا قرار دیتا ہے اور فرانسیسی فلسفی ایک لیوزون اسے روشن اور پر حکمت کتاب کہتا ہے۔ نامور مؤرخ ڈاکٹر گبن کی رائے کیا ہے؟

جواب: وہ کہتا ہے: ''قرآن وحدانیت کا سب سے بڑا گواہ ہے۔ ایک مؤحد فلسفی اگر کوئی مذہب قبول کر سکتا ہے تو وہ اسلام ہی ہے۔ غرض سارے جہان میں قرآن کی نظیر نہیں ملتی''۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ڈین اسٹینلی قرآن کو بائبل سے مؤثر قانون کہتا ہے۔ کونٹ ہنری کہتا ہے کہ قرآن مجید کے کلام پر عقل حیرت زدہ ہے۔ بتائیے جوائیکم بولف کی قرآن کے بارے میں کیا رائے ہے؟

جواب: وہ کہتا ہے: ''وہ کہتا ہے قرآن مجید احکام حفظ صحت کے لحاظ سے بھی تمام کتب سماوی میں ممتاز ہے''۔ (عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: جان جاک رلیک کے خیال میں قرآن مجید نے ایک عظیم الشان نظام تہذیب وتمدن پیدا کیا۔ بتائیے فرانسیسی مصنف موسیو کیا کہتا ہے؟

جواب: اس کے خیال میں: ''اسلام کو جو لوگ وحشیانہ مذہب کہتے ہیں۔ انہوں نے قرآن مجید کی تعلیم کو نہیں سمجھا کہ جس کے اثر سے عربوں کی کایا پلٹ گئی''۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: پادری آرمیکوئل کنگ تسلیم کرتا ہے کہ قرآن الہامی کتاب ہے۔ مشہور بنگالی بابو

چندر پال نے قرآن کو کن الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا ہے؟

جواب: وہ کہتا ہے: ''قرآن کی تعلیم میں ہندوؤں کی طرح ذات پات کا امتیاز نہیں ہے اور نہ ہی کسی کو محض خاندانی اور عالی عظمت کی بنا پر بڑا سمجھا جاتا ہے''۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، قرآن سائنس اور تہذیب، سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ایف۔ ایف۔ آربتھ ناٹ نے قرآن کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: وہ اپنی کتاب The construction of Bible & Quran میں کہتا ہے: ''اگرچہ اس کا مثل لانے کی متعدد کوششیں ہوئیں، مگر جہاں تک عظیم الشان انداز تحریر کا تعلق ہے۔ کوئی بھی کامیاب نہ ہوا''۔

(قرآن سائنس اور تہذیب، سیارہ ڈائجسٹ، عزم نو، قرآن نمبر)

سوال: بتایئے ہیری گیلاڈ ڈارمن نے قرآن کا ذکر کیسے کیا ہے؟

جواب: وہ کہتا ہے: ''قرآن خدا کی لفظی وحی ہے جبرائیل (علیہ السلام) کے ذریعے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل ہوئی۔ اسکا ہر حرف کمال و تکمیل کا آئینہ دار ہے، یہ ابدی معجزہ ہے جو اپنی صداقت اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی حقانیت پر گواہ ہے''۔

(قرآن سائنس اور تہذیب، سیارہ ڈائجسٹ، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: قرآن میں سائنسی علوم بھی ہیں۔ ہارٹ وگ شفیلڈ کیا کہتا ہے؟

جواب: وہ اپنی کتاب Reasearches into the composition and exegesis of Quran میں کہتا ہے: ''قرآن کو (تمام) سائنسوں کا سرچشمہ پا کر ہمیں حیران نہیں ہونا چاہیئے۔ اسی طرح اسلام نے طبی علوم (تحقیقات) کا جوش دلایا اور عام طور پر خدا پر فطرت میں غور و خوض اور ان کا مطالعہ کرنے کی طرف توجہ دلائی''۔

(قرآن سائنس اور تہذیب سیارہ ڈائجسٹ، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: الف۔ الف۔ آربتھ ناٹ نے قرآن کے اصلی حالت میں ہونے کا ذکر کس طرح کیا ہے؟

جواب: وہ لکھتا ہے: ''قرآن بالکل اصلی حالت میں رہا ہے، اس میں آج تک کوئی جیالا، مترجم یا محرم کسی قسم کی تبدیلی یا ترمیم نہیں کر سکا''۔

(دی کنسٹرکشن آف دی بائبل اینڈ دی قرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: جرمن مفکر لوڈیکے نے قرآن کی عظمت کو کس طرح تسلیم کیا ہے؟

جواب: وہ کہتا ہے: ''یورپ کے جن مؤلفین نے بہت تگ و دو سے کام لیا ہے کہ تحریف قرآن ثابت کریں وہ اپنی اس جدوجہد میں بری طرح ناکام رہے ہیں''۔ (انسائیکلو پیڈیا بریٹانیکا، عزم نو قرآن پاک نمبر)

قرآن اور قائداعظم

سوال: بتایئے قائداعظمؒ نے قرآن کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: قائداعظمؒ نے مختلف موقعوں پر اسلام، قرآن اور اسلامی تعلیمات کے بارے میں کہا:

☆ مسلمانوں کی قومیت کی بنیاد کلمہ توحید ہے، وطن نہیں ہے، نہ ہی نسل۔

☆ ہمارا دین مبین ہمیں ایک ضابطہ حیات (قرآن حکیم) دیتا ہے۔ جو زندگی کے ہر شعبے میں ہماری رہنمائی کرتا ہے۔

☆ اس عظیم الشان کتاب کی تعلیمات میں انسانی زندگی کے ہر باب کے متعلق ہدایات موجود ہیں۔ زندگی کا روحانی پہلو ہو یا معاشرتی، سیاسی ہو یا معاشی۔ غرضیکہ کوئی شعبہ ایسا نہیں جو قرآنی تعلیمات کے احاطے سے باہر ہو۔

☆ اس حقیقت سے ہر مسلمان باخبر ہے کہ قرآن کے قوانین صرف مذہبی اور اخلاقی حد تک محدود نہیں ہیں۔

☆ قرآن مسلمانوں کا ضابطہ اخلاق ہے۔ جو مذہب، معاشرت، تجارت، عدالت، فوج، سول اور فوجداری تمام قوانین کو اپنے اندر ایسے لئے ہوئے ہے۔ مذہبی رسوم ہوں یا روز مرہ کی زندگی کے عام معاملات، روح کی نجات کا سوال ہو یا بدن کی صفائی کا، اجتماعی واجبات کا مسئلہ ہو یا انفرادی حقوق کا۔ ان تمام معاملات کے لئے اس ضابطے میں قوانین موجود ہیں۔ (فرمودات قائد، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: قائداعظمؒ کے مطابق اسلامی حکومت کے تصور کی بنیادی خصوصیت کیا ہے؟

جواب: "........... اس میں اطاعت اور وفاکیشی کا مرجع خدا کی ذات ہے۔ جس کی تعمیل کا عملی ذریعہ قرآن مجید کے احکام اور اصول ہیں۔ اسلام میں اصلاً نہ کسی بادشاہ کی اطاعت ہے نہ پارلیمان کی، نہ کسی اور شخص یا ادارے کی، قرآن حکیم کے احکام ہی سیاست و معاشرت میں ہماری آزادی اور پابندی کی حدود متعین کرتے ہیں۔ اسلامی حکومت دوسرے لفظوں میں قرآنی اصول اور احکام کی حکمرانی ہے"۔ (ٹریبون، فرمودات قائد، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: قائداعظمؒ نے کس انداز میں کہا تھا کہ قرآن مسلمانوں کا ضابطہ اخلاق ہے؟

جواب: گبن نے کہا تھا کہ "بحر اٹلانٹک سے لے کر گنگا تک، ہر جگہ قرآن کو ضابطہ حیات کے طور پر مانا جاتا ہے"۔ قائداعظم نے اس حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ "...... اسی لئے نبی کریم ﷺ نے فرمایا تھا کہ ہر مسلمان کو قرآن کا نسخہ اپنے پاس رکھنا چاہئے اور اس طرح اپنا مذہبی پیشوا آپ بن جانا چاہیے"۔ (فرمودات قائد، عزم نو قرآن پاک نمبر)

قرآن اور مخلوقات

انسان اور انسانی ضروریات

سوال: انسان کی ناشکری کا ذکر قرآن پاک میں کس جگہ آیا ہے؟

جواب: گیارھویں پارے کی سورۃ یونس آیت ۲۱ میں، جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں'' اسی طرح آیت ۲۲ اور ۲۳ میں بھی ناشکری کا ذکر ہے۔ سورۃ ہود آیت ۹ اور ۱۰ سورۃ ابراہیم آیت ۳۴۔ بنی اسرائیل آیت ۱۱ اور ۶۷۔۸۳۔ سورۃ روم ۳۳ سورۃ السجدہ آیت ۹۔ سورۃ الاعراف آیت ۱۰۔ سورۃ الزمر آیت ۴۹۔ سورۃ عبس آیت ۱۷۔ سورۃ الفجر آیت ۱۵،۱۶۔ العلق آیت ۶۔ سورۃ العٰدیٰت آیت ۶۔ سورۃ النحل آیت ۸۳۔ (القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفسیر ضیاء القرآن۔ تفسیر عثمانی)

سوال: '' اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ان کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی بہت سے مخلوقات پر فضیلت دی''۔ یہ الفاظ قرآن پاک میں کس جگہ ہیں؟

جواب: پندرھویں پارے کی سورۃ بنی اسرائیل آیت ۷۰۔

(القرآن۔ مضامین قرآن۔ تفسیر ضیاء القرآن۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: ''اور انسان دل کا بہت تنگ ہے۔'' آیت نمبر اور سورۃ بتا دیں؟

جواب: وکان الانسان قتوراً۔ اور انسان دل کا تنگ ہے۔ پندرھواں پارہ، سورۃ بنی اسرائیل، آیت ۱۰۰۔ (القرآن۔ مضامین قرآن، قرآنی موضوعات۔ تفہیم القرآن)

سوال: خلق الانسان من عجل۔ کونسی آیت ہے اور اس کا مطلب کیا ہے؟

جواب: ''انسان (کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا) جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے۔'' سورۃ الانبیاء آیت ۳۷۔ (القرآن۔ مضامین قرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفہیم القرآن)

سوال: ''انسان تو (بڑا) ناشکرا ہے۔'' سورۃ اور آیت نمبر بتا دیجئے؟

جواب: ان الانسان لکفور۔ سورۃ الحج کی آیت ۶۶۔

(القرآن۔ مضامین قرآن۔ تفسیر عزیزی۔ قرآنی موضوعات)

سوال: انسان کے بچپن، جوانی اور بڑھاپے کا ذکر قرآن پاک کی کن آیات میں ہے؟

جواب: ''خدا ہی ہے جس نے تم کو کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔'' سورۃ الروم کی آیت ۵۴ میں۔　(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: سورۃ السجدہ کی کن آیات میں انسان کی تخلیق کا ذکر ہے؟

جواب: سورۃ السجدہ کی آیات ۷ سے ۹ میں ہے کہ انسان مٹی سے پیدا کیا پھر اس کی نسل حقیر پانی سے پیدا کی اور پھر اس میں روح پھونکی پھر کان، ناک، دل بنائے۔'' سورۃ المومنون آیت ۱۳۔ ۱۴ میں بھی انسان کی تخلیق کا ذکر ہے۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: ''اے بنی آدم ہم نے تم پر پوشاک اتاری کہ تمہارا ستر ڈھانکے اور تمہارے بدن کو زینت دے۔'' آیت نمبر بتا دیں؟

جواب: سورۃ الاعراف آیت ۲۶۔　(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفہیم القرآن۔ خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ الاعراف کی کس آیت میں ایک شخص سے پیدا کرنے اور جوڑا بنانے کا ذکر ہے؟

جواب: سورۃ الاعراف آیت ۱۸۹ میں۔ (القرآن۔ مضامین قرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفسیر عزیزی)

سوال: بتائیے انسانی تخلیق کا ذکر کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ الاعراف آیت ۱۱۔ سورۃ ص آیات ۷۱۔۷۲۔ سورۃ المومنون آیات ۱۲، ۱۳، ۱۴۔ سورۃ النسا آیت ۱۔ سورۃ الزمر آیت ۶۔ الذاریٰت آیات ۲۰، ۲۱۔ سورۃ

نوح آیت ۱۴۔ (القرآن۔تفسیر ابن کثیر۔قرآنی موضوعات۔فتح الحمید)

سوال: انسان کی پیدائش مختلف مرحلوں میں ہوئی۔قرآن نے کیسے ذکر کیا ہے؟

جواب: سورۃ نوح آیت ۱۷۔سورۃ الدھر آیت ۲۔سورۃ ہود آیت ۶۱۔سورۃ النحل آیت ۷۲۔سورۃ الفرقان آیت ۵۴۔سورۃ الروم آیات ۲۰، ۲۲۔سورۃ طٰہٰ آیت ۵۵۔ سورۃ التین آیت ۴۔ (القرآن۔فتح الحمید۔قرآن اور ماحولیات)

قرآن اور فرشتے

سوال: اللہ تعالیٰ نے فرشتوں پر ایمان لانا لازمی قرار دیا ہے۔کن آیات میں؟

جواب: سورۃ بقرہ آیات ۱۷۷، ۲۸۵۔سورۃ النساء آیت ۱۳۶ میں۔

(القرآن، شعب الایمان، الترغیب والترہیب)

سوال: جب رسول اللہ ﷺ سے ایمان کے بارے میں پوچھا گیا تو آپؐ نے کیا فرمایا؟

جواب: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے آپ ﷺ نے فرمایا: ''تو اللہ تعالیٰ پر، اس کے فرشتوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لے آئے''۔

(شعب الایمان، طبرانی، مسلم، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

سوال: فرشتوں کو کس چیز سے پیدا کیا گیا؟

جواب: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں حضور ﷺ نے فرمایا: ''فرشتوں کو نور سے پیدا کیا گیا۔ جنات کو شعلہ زن آگ سے پیدا کیا گیا اور آدم علیہ السلام کو اس شے سے پیدا کیا گیا جس کی صفت اللہ تعالیٰ نے تمہیں بیان فرمائی (یعنی خاک سے)''۔

(مسلم، کتاب الزہد، مسند احمد، مجمع الزوائد، تفسیر ابن کثیر)

سوال: کیا آپ فرشتوں کی تعداد بتا سکتے ہیں؟

جواب: قرآن پاک میں سورۃ المدثر آیت ۳۱ میں ارشاد خداوندی ہے: ''تمہارے رب کے لشکروں (فرشتوں) کو تیرے رب کے سوا کوئی نہیں جانتا''۔ اس

طرح سورۃ الصّٰف آیات ۱۶۴ تا ۱۶۶ میں ہے: ''اور ہم (فرشتے) خدا کے حضور میں حکم سننے کے وقت یا عبادت کے وقت (ادب سے) صف بستہ کھڑے ہوتے ہیں''۔ (شعب الایمان، القرآن، فرشتوں کے عجیب حالات)

سوال: فرشتوں کی تعداد کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کی حدیث کیا ہے؟

جواب: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آسمان دنیا میں قدم برابر بھی جگہ نہیں ہے مگر اس پر کوئی فرشتہ سجدے میں ہے یا قیام میں ہے''۔ حضرت ابوذرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آسمان چرچراتا ہے اور اسے حق ہے کہ چرچرائے۔ اس میں چار انگل کی جگہ بھی ایسی نہیں مگر اس پر کوئی فرشتہ اپنی پیشانی رکھے ہوئے موجود ہے''۔ اس طرح حضرت جابرؓ بن عبداللہ کی حدیث ہے۔ (مسند احمد، ترمذی، ابن ماجہ، مستدرک حاکم، طبرانی)

سوال: ''ہم میں سے ہر ایک کا ایک معین درجہ ہے اور ہم صف بستہ کھڑے ہوتے ہیں''۔ فرشتوں کے یہ الفاظ کس سورۃ میں ہیں؟

جواب: سورۃ الصافات آیات ۱۶۴۔ ۱۶۵ میں۔

(تفسیر قرطبی، تفسیر طبری، ابن جریر، القرآن، فرشتوں کے عجیب حالات، تفسیر ابن کثیر)

سوال: کیا فرشتے تخلیق ہوتے رہتے ہیں؟

جواب: احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ فرشتے کثرت سے تخلیق (پیدا) ہوتے رہتے ہیں۔ جیسا کہ حدیث ابو سعیدؓ، حدیث حضرت وہبؒ بن منبہ، حدیث حضرت کعبؓ، حدیث حضرت عبداللہ بن عمروؓ، حدیث عدی بن ارتاتؒ کی احادیث سے ظاہر ہوتا ہے۔

(مجمع الزوائد، کنز العمال، جمع الجوامع، ابن عساکر، تفسیر ابن کثیر، قرطبی، درمنثور)

سوال: فرشتوں کے سردار کتنے فرشتے ہیں؟

جواب: احادیث سے ثابت ہے کہ فرشتوں کے سردار چار فرشتے ہیں۔ حضرت جبرائیل

علیہ السلام، حضرت میکائیل علیہ السلام، حضرت اسرافیل علیہ السلام اور حضرت عزرائیل علیہ السلام۔ (شعب الایمان، ابن ابی حاتم، درمنثور)

سوال: فرشتے گناہوں سے پاک ہیں اور نافرمان نہیں۔ کن آیات میں بتایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ التحریم آیت ۶۔ سورۃ الصافات آیت ۱۶۴ تا ۱۶۶۔ سورۃ الانبیاء آیات ۱۹۔۲۰۔ سورۃ الاعراف آیت ۲۰۶۔ سورۃ عبس آیت ۱۶۔ سورۃ واقعہ آیت ۷۹۔

(القرآن، بیہقی، کنزالعمال)

سوال: سورۃ السبا کی کن آیات میں فرشتوں کا ذکر ہے؟

جواب: سورۃ السبا کی آیات ۴۰، ۴۱ میں روز قیامت فرشتوں سے اللہ تعالیٰ کے خطاب کا ذکر ہے۔ (القرآن، بیہقی، فرشتوں کے عجیب حالات)

سوال: کیا فرشتے زمین پر آتے جاتے ہیں؟

جواب: بڑے بڑے امور کے علاوہ بھی فرشتے زمین پر آتے جاتے ہیں۔ جیسا کہ شب قدر میں، عیدوں کے موقع پر۔ مساجد میں اور گھروں میں تلاوت و اذکار کے موقعوں پر، جمعہ کے روز وغیرہ۔ (مسند احمد، مسلم، ترمذی، نسائی، تفسیر ابن جریر)

سوال: فرشتے کے مقام کے بارے میں سورۃ الصّٰفٰت میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الصّٰفٰت کی آیات ۱۶۴ تا ۱۶۶ میں ہے''(فرشتے کہتے ہیں) ہم میں سے ہر ایک کا مقام مقرر ہے اور ہم صف باندھے رہتے ہیں اور خدائے پاک کا ذکر کرتے رہتے ہیں''۔ (القرآن، بیان القرآن، قرآنی موضوعات)

سوال: فرشتوں کے عرش کے گرد گھیرا باندھنے کی بات کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ الزمر آیت ۷۵ میں۔ سورۃ المومن آیات ۷ تا ۹۔

(القرآن، مضامین قرآن، کنزالایمان)

سوال: بتائیے فرشتوں کی تسبیح اور سفارش کا ذکر کن آیات میں ہے؟

جواب: سورة الشوریٰ آیت ۵ اور سورة النجم آیت ۲۶ میں۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ابن کثیر)

سوال: ''جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے، وہ فرشتوں کو خدا کی لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں''۔ یہ حقیقت کس آیت میں بیان کی گئی ہے؟

جواب: سورة النجم آیت ۲۷ میں۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن)

سوال: بتائیے یہود کن فرشتوں سے دشمنی رکھتے تھے؟

جواب: حضرت جبرئیل علیہ السلام اور حضرت میکائیل علیہ السلام سے۔ جیسا کہ سورة البقرہ آیت ۹۸ میں ہے: ''جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا اور جبرئیل کا اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ خود دشمن ہے''۔ (القرآن، مترادفات القرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: بتائیے حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذمے کیا کام ہیں؟

جواب: جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے وہ ام الکتاب میں ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام کو کتاب سپرد کی گئی کہ وہ اسے رسولوں تک پہنچائیں۔ خدا کے عذاب کے معاملات اور دشمنوں کے خلاف جنگ میں مدد بھی ان کے ذمے ہے۔ (شعب الایمان، درمنثور، بیہقی، طبرانی)

سوال: بتائیے حضرت میکائیل علیہ السلام کے فرائض کیا کیا ہیں؟

جواب: بارش اور زمین کی نباتات حضرت میکائیل علیہ السلام کے ذمے ہے۔

(شعب الایمان، درمنثور، بیہقی، طبرانی)

سوال: حضرت عزرائیل علیہ السلام کس کام کے لئے مامور ہیں؟

جواب: حضرت عزرائیل علیہ السلام ارواح قبض کرنے پر مقرر ہیں۔ اس لئے انہیں ملک الموت بھی کہا جاتا ہے۔ (شعب الایمان، درمنثور، بیہقی، طبرانی)

سوال: اللہ کے سب سے مقرب فرشتے کون سے ہیں؟

جواب: حضرت جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''مخلوق میں اللہ کے سب سے زیادہ قریب جبرائیل علیہ السلام، میکائیل علیہ السلام اور اسرافیل علیہ السلام ہیں۔ اور یہ اللہ تعالیٰ سے پچاس ہزار سال کے فاصلے پر ہیں۔ جبرائیل علیہ السلام اللہ کی دائیں جانب، میکائیل علیہ السلام بائیں جانب اور اسرافیل علیہ السلام درمیان میں۔

(درمنثور، امام ذہبی، فرشتوں کے عجیب حالات)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کن فرشتوں کی رفاقت اور ان کے ساتھ دوزخ سے پناہ طلب کی ہے؟

جواب: حضرت جبرائیل علیہ السلام، حضرت میکائیل علیہ السلام اور حضرت اسرافیل علیہ السلام کے ساتھ۔ (مستدرک حاکم، مجمع الزوائد، مسند احمد، ابن کثیر، طبرانی)

سوال: بتائیے کروبیوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: حدیث حضرت عبداللہ بن عمرؓ میں ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''فرشتوں کے دس حصے ہیں۔ نو حصے کروبیوں ہیں جو رات دن تسبیح کرتے ہیں۔ کسی وقت وقفہ نہیں کرتے اور ایک حصہ وہ ہیں جو ہر چیز کے خزانے کے نگران ہیں۔ وہ امور خداوندی اور اللہ کی پیغام رسانی کرتے ہیں۔ کروبیوں باقی فرشتوں کے سردار اور اللہ کے مقرب ترین ہیں''۔

(ابن ابی حاتم، ابن المنذر فی تفسیرہ، مجمع الزوائد)

سوال: حضرات جبرائیل علیہ السلام، میکائیل علیہ السلام اور اسرافیل علیہ السلام کے اصل نام کیا ہیں؟

جواب: جبرائیل علیہ السلام کا نام عبداللہ، میکائیل علیہ السلام کا نام عبید اللہ اور اسرافیل علیہ السلام کا نام عبدالرحمٰن۔ (کتاب الزہد امام احمد، ابن جریر، ابن ابی حاتم)

سوال: حضرت اسرافیل علیہ السلام اور حضرت میکائیل علیہ السلام کو یہ نام کیوں دیئے

گئے ہیں؟

جواب: اسرافیل علیہ السلام کو ان کے پروں کی کثرت کی وجہ سے اسرافیل، اور حضرت میکائیل علیہ السلام چونکہ بارش اور نباتات کے نگران ہیں اور ان کو ناپتے اور وزن کرتے ہیں اس لئے ان کو میکائیل کہتے ہیں۔

(فرشتوں کے عجیب حالات، شرح رسالہ قیروانی مالکی)

سوال: فرشتوں میں حضرت جبرائیل علیہ السلام کا کیا نام ہے؟

جواب: ''اپنے پروردگار کا خدمت گار''۔ آپ اہل آسمان کے پیش وا اور سب فرشتوں سے افضل ہیں۔ (تفسیر ابن ابی حاتم، درمنثور، حاوی الافتاویٰ، کنز العمال، درمنثور)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو کس حالت میں دیکھا؟

جواب: احادیث میں ہے کہ آپؐ نے انہیں سبز لباس میں دیکھا کہ انہوں نے آسمان اور زمین کے درمیانی حصے کو پر کر رکھا تھا۔ ایک حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ نے جبرائیل علیہ السلام کو نازل ہوتے ہوئے دیکھا کہ آسمان کے دونوں کناروں کو بھرا ہوا تھا اس پر نہایت نفیس اور باریک کپڑے تھے جس کے ساتھ لؤلؤ اور یاقوب جڑے ہوئے تھے۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ انہوں نے اپنے ایک پر کو پھیلایا تو اس نے آسمان کا افق بھر دیا یہاں تک کہ آسمان کی کوئی شے نظر نہ آتی تھی۔ ایک اور موقع پر ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو پاؤں لٹکائے ہوئے دیکھا۔ ان پر ایک بڑا موتی جیسے سبزے پر بارش کا قطرہ ہوتا ہے۔ ایک حدیث میں حضور ﷺ نے فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام کے دونوں پر موتی کے ہیں اور ان کے پاؤں کے تلوے سبز ہیں۔ کبھی اپنے صحابی حضرت وحیہ کلبیؓ کی شکل میں دیکھا''۔

(مسند احمد، تفسیر ابن کثیر، مسلم، کنز العمال، مجمع الزوائد، درمنثور)

سوال: کیا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا؟

جواب: نہیں دیکھا۔ اللہ تعالیٰ اور حضرت جبرائیل علیہ السلام کے درمیان ستر پردے ہیں۔ خود جبرائیل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ کو بتایا کہ ان کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان آگ اور نور کے ستر پردے ہیں اپنے نزدیک والے پردے کو بھی دیکھیں تو جل جائیں۔ (درمنثور، فرشتوں کے عجیب حالات، ابن مردویہ)

سوال: حضور ﷺ نے جبرائیل علیہ السلام کی شکل وصورت اور جسامت کیا بیان فرمائی؟

جواب: ان کے دونوں کندھوں کا درمیانی فاصلہ تیز رفتار پرندے کے پانچ سو سال کے سفر کے برابر ہے۔ دو بڑے پروں کے علاوہ لؤلؤ (موتی) کے چھ سو پر۔ بڑے پروں پر موتیوں سے پروئی پٹی ہے۔ چمکدار دانت، پیشانی منور، سر کے بال گھنگریالے اور سرمر جان کی طرح ہے اور دونوں قدم سبزی مائل۔

(درمنثور، ابن جریر، فرشتوں کے عجیب حالات)

سوال: بتایئے کس صحابیؓ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کی زیارت کی تھی؟

جواب: حضرت حمزہؓ بن عبدالمطلب نے مگر بے ہوش کر گر پڑے تھے۔

(ابن سعد، دلائل النبوۃ، بیہقی)

سوال: حضرت جبرائیل علیہ السلام پیغام رسانی کے علاوہ اور کیا فرائض انجام دیتے ہیں؟

جواب: اللہ کے بعض دوسرے احکام بجا لاتے ہیں۔ موت کے وقت یا بعد میں مومن بندے کے پاس آتے ہیں۔ لوگوں کی دعاؤں کے نگران ہیں اور بندوں کی ضروریات کے کفیل ہیں۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام کی اپنی دعا یہ ہے: ''اے واحد! اے ماجد (اللہ تعالیٰ) آپ نے مجھے جو نعمت عطا فرمائی ہے۔ اسے مجھ پر ہمیشہ قائم رکھ''۔ (حلیۃ الاولیاء، درمنثور، ابن عساکر، کنز العمال)

سوال: حضرت جبرائیل علیہ السلام کے چند اور خصائص کیا ہیں؟

جواب: وحی لاتے وقت ان کے ساتھ چار محافظ فرشتے ہوتے تھے۔ ان کے امور سخت ہیں۔ فرشتوں میں سب سے آخر میں حضرت جبرائیل علیہ السلام کی موت واقع

ہوگی۔ سجدے میں گریں گے اور پروں سمیت بے دم ہو جائیں گے۔ بعض روایات سے حضرت عزرائیل علیہ السلام کے سب سے آخر میں مرنے کا بھی ذکر ہے۔ جب سے دوزخ پیدا کی گئی جبرائیل علیہ السلام کبھی نہیں ہنسے۔ قیامت کے دن سب سے پہلے حساب کتاب حضرت جبرائیل علیہ السلام سے لیا جائے گا اور ترازوئے حساب کے نگران ہوں گے۔

(کتاب الزہد امام احمد، تفسیر ابن جریر، تفسیر ابن ابی حاتم، درمنثور، تفسیر ابن کثیر)

سوال: کیا آپ حضرت میکائیل علیہ السلام کا اصل نام جانتے ہیں؟

جواب: حضرت میکائیل علیہ السلام کا اصل نام عبیداللہ ہے اور وہ حضرت جبرائیل علیہ السلام سے عمر میں بڑے ہیں۔

(ابن المنذر، فرشتوں کے عجیب حالات، نوادر الاصول حکیم ترمذی)

سوال: بتائیے زمین و آسمان میں حضور ﷺ کے کون سے چار وزیر ہیں؟

جواب: آسمان والوں میں دو وزیر حضرت جبرائیل علیہ السلام اور حضرت میکائیل علیہ السلام جب کہ زمین والوں میں حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ ہیں۔

(مستدرک حاکم، جامع کبیر، کنز العمال، درمنثور)

سوال: بیت المعمور میں فرشتوں کے امام کون سے ہیں؟

جواب: حضرت میکائیل علیہ السلام بیت المعمور میں فرشتوں کے امام ہیں۔

(مسند الفردوس، تذکرۃ الموضوعات، تنزیہ الشریعہ)

سوال: بتائیے حضرت اسرافیل علیہ السلام کا نام اور ذمہ داری کیا ہے؟

جواب: حضرت اسرافیل علیہ السلام کا نام عبدالرحمٰن ہے اور ان کا کام قیامت برپا کرنے کے لئے صور پھونکنا ہے۔ (درمنثور، جمع الجوامع، کنز العمال)

سوال: حضرت اسرافیل علیہ السلام کی جسامت اور شکل و شباہت کیا ہے؟

جواب: وہ اللہ تعالیٰ کے قریب ہیں۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام ان کے دائیں اور

حضرت میکائیل علیہ السلام بائیں ہیں۔ ان کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان سات پردے ہیں۔ ان کا ایک پر مشرق میں ہے دوسرا مغرب میں۔ تیسرا ساتویں زمین میں اور ایک پر ان کے سر کے پاس ہے۔ انہوں نے اپنا سر اپنے پروں کے درمیان جھکایا ہوا ہے۔ وہ اپنے تیسرے پر کو بطور لباس استعمال کرتے ہیں۔ لوح محفوظ ان کی پیشانی پر اور عرش ان کے کندھے پر ہے۔ ان کے پاؤں ساتویں زمین سے نیچے ہیں اور سر ساتویں آسمان پر۔ (اس طرح عرش کو اٹھانے والے فرشتوں میں ایک فرشتہ اسرافیل بھی ہے)

(درمنثور، ابوالشیخ، فرشتوں کے عجیب حالات)•

سوال: حضرت اسرافیل علیہ السلام کے چند خصائص بتا دیجئے؟

جواب: اللہ کی طرف سے لوح محفوظ پر لکھا ہوا حکم سب سے پہلے حضرت اسرافیل علیہ السلام تک پہنچتا ہے پھر وہ یہ وحی حضرت جبرائیل علیہ السلام کو بتاتے ہیں۔ پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام وحی نبی تک پہنچاتے تھے۔ جب سے دوزخ پیدا کی گئی حضرت اسرافیل علیہ السلام کبھی نہیں ہنسے۔ اسرافیل علیہ السلام کی تسبیح سننے کے لئے فرشتے اپنی نماز روک دیتے ہیں۔ اسرافیل علیہ السلام آسمان والوں کے مؤذن ہیں۔ روز قیامت سب سے پہلے حضرت اسرافیل علیہ السلام کو پکارا جائے گا اور حضرت جبرائیل علیہ السلام و اسرافیل علیہ السلام کا حساب و کتاب ہوگا۔ حضرت آدم علیہ السلام کو سب سے پہلے سجدہ حضرت اسرافیل علیہ السلام نے کیا تھا اور حضرت اسرافیل علیہ السلام کی پیشانی پر اللہ تعالیٰ نے بطور انعام قرآن تحریر کرایا۔ تقدیر کے موضوع پر جب جبرائیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام کے درمیان اختلاف ہوا تو فیصلہ اسرافیل علیہ السلام نے کرایا۔ (درمنثور، بدایہ والنہایہ، طبرانی فی الاوسط، بیہقی فی الاسماء والصفات)

سوال: بتائیے حضرت اسرافیل علیہ السلام کے صور کی کیا کیفیت بتائی گئی ہے؟

آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ مومنون آیت ۴۹۔۵۰ میں۔ (القرآن، بیان القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: قرآن مجید میں دوزخ کے فرشتوں کی طاقت اور تعداد کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ تحریم آیت ۶ میں ہے کہ دوزخ کے فرشتے نہایت طاقتور اور تند خو ہیں۔ سورۃ المدثر آیت ۳۱ میں انیس بڑے فرشتوں کا ذکر ہے۔ جن میں سے ایک ایک فرشتے میں جن و انس کے برابر قوت ہے۔ آیت سَنَدع الزبانیة میں بھی کہا گیا ہے: ہم بھی دوزخ کے سپاہیوں کو بلا لیں گے۔ انیس سے مراد سردار بھی ہیں۔ باقی اصل تعداد اللہ ہی جانتا ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، طبری)

سوال: بعض احادیث اور روایات میں دوزخ کے فرشتوں کی قوت کا ذکر کس طرح آیا ہے؟

جواب: دوزخ کے داروغے انیس ہیں۔ ہر ایک کے دونوں کندھوں کے درمیان ایک صدی یا پانچ سو سال چلنے کا فاصلہ ہے۔ ان کے دلوں میں رحم نہیں یہ صرف عذاب کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ کوئی فرشتہ جب کسی دوزخی آدمی کو مارے گا تو سر سے پاؤں تک ختم کر دے گا۔ ہر ایک کے پاس لوہے کا دو شاخہ ڈنڈا ہے۔ جب وہ اس سے کسی کو ایک بار دھکیلتا ہے تو وہ سات لاکھ برس تک کے فاصلے میں نیچے دھنس جاتا ہے۔ ان کی آنکھیں گویا بجلی ہیں۔ ان کے منہ قلعے ہیں۔ یہ دوزخیوں کو پہاڑ اٹھا کر ماریں گے۔ دوزخیوں کے قدم زمین میں ہیں اور سر آسمان میں ہیں۔ دوزخی کی گرفتاری کے لئے ایک ہزار داروغہ لپکے گا۔

(ابن جریر، ابن منذر، کتاب الزہد، عیون الاخبار، فرشتوں کے عجیب حالات)

سوال: بتایئے آنحضرت ﷺ نے دوزخ کے بڑے خازن مالک فرشتہ کو کب دیکھا تھا؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''جس رات مجھے معراج کرائی گئی میں نے مالک خازن دوزخ کو دیکھا جو ترش رو حالت میں تھا اور غضبناکی اس کے چہرے سے جھلکتی

انگلیوں کے درمیان طلب کر لیتا ہے۔ ملک الموت کے معاونین بھی ارواح قبض کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ اولاد آدم علیہ السلام کی موت کے اوقات ایک لوح پر لکھے ہوئے اس کے ہاتھ میں ہے اور موت کے فرشتے حالت قیام میں اس کے سامنے ہیں جن کو وہ حکم کرتا ہے۔ زمین ایک پلیٹ کی طرح اس کے سامنے ہے اور اسے پوری زمین والوں پر قدرت حاصل ہے۔ روح قبض کرتے وقت رحمت یا عذاب کے فرشتے ملک الموت کے ساتھ ہوتے ہیں۔ جنگ میں مقتولین کی روحیں خود بخود ملک الموت کی طرف دوڑ جاتی ہیں۔ یہ بھی روایت ہے کہ ملک الموت چھپ کر روح قبض کرتے ہیں۔

(ابن ابی الدنیا فی ذکر الموت، درمنثور، ابن جریر، طبری، عبدالرزاق)

سوال: بتائیے ملک الموت کو مرنے والوں کی موت کی اطلاع کیسے ہوتی ہے؟

جواب: ملک الموت کو حکم سے پہلے کسی انسان کی موت کا علم نہیں ہوتا۔ یہ حکم اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔ صحیفہء اموات پندرھویں شعبان میں ملتا ہے۔ مرنے والے کی موت کا مکمل وقت مقرر کر دیا جاتا ہے۔ جنات، شیاطین، پرندوں وغیرہ کی روح دوسرے فرشتے قبض کرتے ہیں۔ سمندر میں شہید ہونے والوں کی ارواح اللہ تعالیٰ خود قبض کرتے ہیں۔

(ابن ماجہ درمنثور، ابن عساکر، ابن ابی الدنیا، ابن ابی حاتم، ابن جریر)

سوال: ملک الموت کی اپنی موت کیسے واقع ہوگی؟

جواب: سب سے آخر میں ملک الموت پر موت واقع ہوگی۔ اسے حکم ہوگا اے ملک الموت مرجا تو اس حکم کے بعد وہ ایک چیخ مارے گا اور اس پر موت واقع ہوگی۔ یہ بھی روایت ہے کہ ملک الموت پر سب مخلوقات سے زیادہ سخت موت ہوگی۔ (ابن ابی الدنیا، جمع الجوامع، درمنثور، کنز العمال)

سوال: کیا آپ بارش کے فرشتے کے بارے میں جانتے ہیں؟

جواب: بارش کے سرکردہ فرشتے حضرت میکائیل علیہ السلام ہیں جب کہ ان کا معاون بڑا فرشتہ ملک القطر علیہ السلام (بارش کا فرشتہ) ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ یہ فرشتہ بھی رسول اللہ ﷺ سے مل چکا ہے۔

(معجم صحابہ، طبرانی، مجمع الزوائد، مسند احمد، فرشتوں کے عجیب حالات)

سوال: بتائیے پردوں کا سربراہ کونسا فرشتہ ہے؟

جواب: روایات میں ہے کہ پہلا آسمان ایک جمع شدہ لہر ہے۔ دوسرا سفید مرمر کا۔ تیسرا لوہے کا، چوتھا تانبے کا۔ پانچواں چاندی کا۔ چھٹا سونے کا۔ ساتواں سرخ یاقوت کا۔ ان کے اوپر نور کے صحرا ہیں اور ان کے اوپر کا علم خدا اور پردوں کے فرشتے کے علاوہ کسی کو نہیں۔ سربراہ فرشتے کا نام میطا طروش ہے۔ یہ ایسے رازوں کا علم رکھتا ہے جو دوسرے فرشتوں کو نہیں۔

(ابن جریر، ابن المنذر، ابن ابی حاتم، معجم اوسط، ترمذی)

سوال: قرآن پاک کی کس آیت میں حاملین عرش کا ذکر ہے؟

جواب: سورۃ الحاقہ آیت ۱۷ میں ہے: ''اس روز آپؐ کے رب کا عرش آٹھ فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے''۔ ان میں حضرت اسرافیل علیہ السلام سب کے سردار ہیں۔

(القرآن، دارمی، ابن منذر، فرشتوں کے عجیب حالات)

سوال: عرش خداوندی اٹھانے والے فرشتوں کی تعداد اور جسامت کیا ہے؟

جواب: سینگوں کی بلندیاں نیزے کی طرح، پاؤں کے تلوے سے ٹخنے تک کا فاصلہ پانچ سو سال کی مسافت کے برابر۔ ناک کے کنارے سے لے کر ہنسلی کی ہڈی تک پانچ سو سال کی مسافت۔ پاؤں ساتویں زمین سے بھی آگے تک۔ گوشہ چشم سے آنکھ کے دوسرے کنارے تک کا فاصلہ پانچ سو سال کی مسافت کا۔ نور کی شعاع کی وجہ سے آنکھ نہیں اٹھا سکتے۔ ان کی تعداد آٹھ ہے۔ یہ بھی روایت ہے کہ آج عرش اٹھانے والے چار فرشتے ہیں اور قیامت کے روز

آٹھ ہوں گے۔ (تفسیر ابن عباسؓ، الاسماء والصفات، کنز العمال)

سوال: کن آیات میں روح یا روح القدس کا ذکر آیا ہے؟

جواب: سورۃ القدر آیت ۴ اور سورۃ النبا آیت ۳۸ میں۔ یہ بھی روایت ہے کہ یہ سب فرشتوں سے بڑے یعنی سب کے سردار ہیں۔ یہ اللہ کا دربان فرشتہ ہے۔

(القرآن، ابن جریر، سیوطی، کتاب الاسماء والصفات)

سوال: حضرت روح علیہ السلام (روح القدس) کے اور کیا خصائص بیان ہوئے ہیں؟

جواب: ستر ہزار منہ، ستر ہزار زبانیں، ستر ہزار لغتیں جن سے اللہ کی تسبیح کرتا ہے۔ دس ہزار پر، دو پروں میں مشرق و مغرب کا فاصلہ۔ مقرب ترین فرشتہ، سب فرشتوں میں اشرف اور صاحب الوحی ہے۔ بعض روایات میں اس سے مراد حضرت جبرائیل علیہ السلام بھی لیا جاتا رہا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ کے بقول حضور ﷺ نے فرمایا روح اللہ علیہ السلام کے لشکروں میں سے ایک لشکر ہے۔ ان کی تعداد سب فرشتوں سے زیادہ ہے۔ روز قیامت اللہ تعالیٰ کے ایک طرف صف باندھے کھڑے ہوں گے۔ روح علیہ السلام فرشتوں کے محافظ ہیں۔ روح علیہ السلام کو فرشتے نہیں دیکھ سکتے۔

(تفسیر ابن کثیر، تفسیر ابن عباسؓ، درمنثور، ابن جریر)

سوال: قرآن پاک میں جہنم کے داروغہ مالک کا ذکر کس انداز میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ زخرف آیت ۷۷ میں ہے: ”اور دوزخی دوزخ کے داروغہ مالک سے کہیں گے اے مالک! (تم ہی دعا کرو کہ) تمہارا پروردگار (ہم کو موت دے کر) ہمارا کام ہی تمام کر دے۔ وہ (فرشتہ) جواب دے گا کہ تم ہمیشہ اسی حال میں رہو گے (نہ نکلو گے نہ مرو گے)“۔

(القرآن، بیان القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: دوزخی جہنم کے مؤکل فرشتوں سے دعا کی درخواست کریں گے۔ یہ بات کس

آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ مومنون آیت ۴۹۔۵۰ میں۔ (القرآن، بیان القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: قرآن مجید میں دوزخ کے فرشتوں کی طاقت اور تعداد کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ تحریم آیت ۶ میں ہے کہ دوزخ کے فرشتے نہایت طاقتور اور تند خو ہیں۔ سورۃ المدثر آیت ۳۱ میں انیس بڑے فرشتوں کا ذکر ہے۔ جن میں سے ایک ایک فرشتے میں جن و انس کے برابر قوت ہے۔ آیت سَنَدعُ الزبانية میں بھی کہا گیا ہے: ہم بھی دوزخ کے سپاہیوں کو بلا لیں گے۔ انیس سے مراد سردار بھی ہیں۔ باقی اصل تعداد اللہ ہی جانتا ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، طبری)

سوال: بعض احادیث اور روایات میں دوزخ کے فرشتوں کی قوت کا ذکر کس طرح آیا ہے؟

جواب: دوزخ کے داروغے انیس ہیں۔ ہر ایک کے دونوں کندھوں کے درمیان ایک صدی یا پانچ سو سال چلنے کا فاصلہ ہے۔ ان کے دلوں میں رحم نہیں یہ صرف عذاب کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ کوئی فرشتہ جب کسی دوزخی آدمی کو مارے گا تو سر سے پاؤں تک ختم کر دے گا۔ ہر ایک کے پاس لوہے کا دو شاخہ ڈنڈا ہے۔ جب وہ اس سے کسی کو ایک بار دھکیلتا ہے تو وہ سات لاکھ برس تک کے فاصلے میں نیچے دھنس جاتا ہے۔ ان کی آنکھیں گویا بجلی ہیں۔ ان کے منہ قلعے ہیں۔ یہ دوزخیوں کو پہاڑ اٹھا اٹھا کر ماریں گے۔ دوزخیوں کے قدم زمین میں ہیں اور سر آسمان میں ہیں۔ دوزخی کی گرفتاری کے لئے ایک ہزار داروغہ لپکے گا۔

(ابن جریر، ابن منذر، کتاب الزہد، عیون الاخبار، فرشتوں کے عجیب حالات)

سوال: بتایئے آنحضرت ﷺ نے دوزخ کے بڑے خازن مالک فرشتہ کو کب دیکھا تھا؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ”جس رات مجھے معراج کرائی گئی میں نے مالک خازن دوزخ کو دیکھا جو ترش رو حالت میں تھا اور غضبنا کی اس کے چہرے سے جھلکتی

تھی''۔ (بخاری، مسلم، طبرانی کبیر، دلائل نبوت، مسند احمد، کنز العمال)

سوال: آپ جانتے ہیں کہ جنت کے داروغہ فرشتے کا نام کیا ہے؟

جواب: رضوان جنت کے داروغہ فرشتے کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایک مرتبہ حضور ﷺ کی طرف رضوان فرشتے کے ذریعے پیغام بھیجا تھا جس کے ساتھ دنیا کے خزانوں کی چابیاں پیش کی گئی تھیں۔ بعض مفسرین کہتے ہیں کہ سورۃ الفرقان کی آیت ۱۰ حضرت رضوان علیہ السلام کے ذریعے نازل کی گئی۔

(القرآن، فرشتوں کے عجیب حالات، جنت کے حسین مناظر)

سوال: سب سے پہلے جنت کے دروازے پر حضور ﷺ دستک دیں گے تو فرشتہ کیا جواب دے گا؟

جواب: ایک داروغہ جنت صرف حضور ﷺ کے لئے دروازہ جنت کھولنے پر مقرر ہے وہ آپؐ کے لئے دروازہ کھولے گا اور کہے گا کہ میں آپؐ سے پہلے کسی کے لئے نہیں اٹھا اور نہ آپؐ کے بعد کسی کے لئے اٹھوں گا۔

(صحیح مسلم، فرشتوں کے عجیب حالات، جنت کے حسین مناظر)

سوال: حضرت سجل علیہ السلام کون ہیں؟

جواب: فرمان باری تعالیٰ کطیّ السِجل کی تفسیر میں حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد حضرت مالک ہیں۔ حضرت عطیہ کہتے ہیں کہ السجل ایک فرشتے کا نام ہے۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ یہ استغفار کا فرشتہ ہے۔ جب یہ لوگوں کے استغفار لے کر اوپر چڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں انہیں نور کی شکل میں تحریر کرو۔ ایک حدیث میں ہے کہ سجل موت کے بعد کے اعمالناموں پر مقرر ہے۔ انسان کے فوت ہونے کے بعد اعمالنامہ لپیٹ کر اس کے سپرد کر دیا جاتا ہے جو قیامت تک داخل دفتر کر دیتا ہے۔

(تفسیر عبد بن حمید، ابن جریر، ابن ابی حاتم، فرشتوں کے عجیب حالات)

سوال: ہاروت اور ماروت دو فرشتے ہیں۔ قرآن پاک کی کن آیات میں ان کا ذکر آیا ہے؟

جواب: قرآن پاک کی سورۃ البقرہ آیت ۱۰۲ میں ان فرشتوں کا ذکر ہے۔

(القرآن، مستدرک حاکم، شعب الایمان، تفسیر ابن جریر)

سوال: ہاروت اور ماروت کے تذکرے بعض کتب تفاسیر میں بھی ہیں۔ چند ایک کے نام بتا دیں؟

جواب: تفسیر عبد بن حمید، تفسیر ابن کثیر، کنز العمال، ابن ابی حاتم۔

(مستدرک حاکم، درمنثور، شعب الایمان، جامع کبیر)

سوال: بڑے فرشتوں کے علاوہ چند فرشتوں کے نام اور کام بتا دیں؟

جواب: رعد علیہ السلام اور برق علیہ السلام جن کا ذکر سورۃ الرعد آیت ۱۳ میں آیا ہے۔ رعد فرشتہ بادلوں کو تسبیح سے چلاتا ہے۔ برق وہ فرشتہ ہے جو اثر و شکل کے لحاظ سے آسمانی بجلی میں نظر آتا ہے۔ فرشتہ برد علیہ السلام کے آسمانی بجلی کا فرشتہ ہونے کی بھی روایت ہے۔ برق فرشتہ کا نام روفیل ہے۔ پہلے آسمان کے فرشتوں کا سردار اسماعیل علیہ السلام ہے یہ حضور ﷺ کی وفات کے وقت نازل ہوئے۔ ملک الجبال علیہ السلام جسے پہاڑوں کا فرشتہ کہتے ہیں۔ مومنوں کی ارواح کے خازن کا نام امیائل علیہ السلام اور کفار کی ارواح کا خازن دومد علیہ السلام ہے۔ ہوا کے نگران فرشتے۔ سورج سے متعلق فرشتہ ملک شمس علیہ السلام، سایہ کا فرشتہ ملک الظل علیہ السلام۔ رحموں کا فرشتہ ملک الارحام علیہ السلام، درود شریف سے متعلق فرشتہ، رزق کے فرشتے۔

(القرآن، احمد، ترمذی، نسائی، طبری، ابن ابی حاتم، دلائل النبوۃ)

سوال: منکر نکیر (قبر کے فرشتوں) اور کراماً کاتبین کا پتہ کن احادیث سے چلتا ہے؟

جواب: حدیث حضرت ابو ہریرہؓ، حدیث حضرت جابر بن عبداللہؓ، حدیث حضرت ابن عباسؓ، کراماً کاتبین کا ذکر سورۃ الانفطار آیات ۱۰۔۱۱۔۱۲ اور سورۃ قٓ آیات

۱۷۔۱۸ میں بھی آیا ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن ابی حاتم، درمنثور، مسلم، بخاری)

قرآن، جنات اور شیطان

سوال: ''ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے''۔ یہ بات کس آیت میں کہی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الاعراف کی آیت ۲۷ میں۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفسیر ابن کثیر۔ مترادفات القرآن)

سوال: سورۃ الاعراف کی کس آیت میں شیطان سے خبردار کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الاعراف کی آیت ۲۷ میں۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ مضامین قرآن۔ تفسیر عزیزی)

سوال: '' اور نہ (شیطان) فریب دینے والا تمہیں فریب دے''۔ آیت نمبر بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ فاطر آیت ۵۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفسیر عثمانی۔ مضامین قرآن)

سوال: سورۃ الرحمٰن میں جنات کی تخلیق کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب: آیت ۱۵ میں ہے ''اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا گیا''۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ مضامین قرآن۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ سبا کی کس آیت میں جنات کو پوجنے کا ذکر ہے؟

جواب: قرآن پاک کی سورۃ سبا کی آیت ۴۱ میں۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفسیر ضیاء القرآن۔ تفسیر عزیزی)

حیوانات قرآن

سوال: بتایئے قرآن مجید میں کن درندوں اور وحشی جانوروں کے نام آئے ہیں؟

جواب: بھیڑیا مذکر اور مونث سورۃ یوسف آیت ۱۲ خنزیر سورۃ بقرہ آیت ۱۷۳۔ بندر سورۃ المائدہ آیت ۶۰۔ شیر سورۃ المدثر آیت ۵۰۔۵۱۔ کتا۔ سورۃ الکہف آیت ۱۸۔ (القرآن۔ تفسیر ابن کثیر۔ مترادفات القرآن)

سوال: ان چوپایوں کا نام بتا دیں جن کا ذکر قرآن میں ہے؟

جواب: اونٹ اس کے لئے تیرہ الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ جیسے سورۃ الغاشیہ آیت ۱۷۔ سورۃ یوسف آیت ۷۲۔ سورۃ المرسلات آیت ۷۷۔ سورۃ واقعہ آیت ۵۵۔ سورۃ الحشر آیت ۶۔ سورۃ الحج آیت ۲۲ اور ۲۶۔ سورۃ ہود آیت ۶۴۔ سورۃ التکویر آیت ۴۔ سورۃ المائدہ آیت ۱۰۳۔ میں۔ بھیڑ یا دنبہ سورۃ الانعام آیت ۱۴۴۔ گائے سورۃ بقرہ آیت ۶۷، خچر سورۃ النحل آیت ۸۔ گھوڑے گھوڑیاں سورۃ النحل۔ آیت ۸۔ گدھا سورۃ النحل آیت ۸۔ ہاتھی سورۃ الفیل آیت ا۔

(القرآن۔ مترادفات القرآن۔ تفسیر عزیزی)

سوال: بتایئے قرآن مجید میں کن آبی جانوروں کا ذکر ہے؟

جواب: قرآن پاک میں ٹڈی، جوؤں اور مینڈکوں کا ذکر ہے جیسے سورۃ الاعراف آیت ۱۳۳ میں۔ اور مچھلی کا ذکر سورۃ القلم آیت ۴۸ اور سورۃ الانبیاء آیت ۸۷ میں۔ (القرآن۔ مترادفات القرآن۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: آپ جانتے ہیں کہ قرآن مجید میں کن پرندوں کا نام آیا ہے؟

جواب: کوا۔ سورۃ المائدہ آیت ۳۱۔ ہدہد۔ سورۃ النمل آیت ۲۰۔ شکاری جانور جیسے کتا اور باز وغیرہ۔ سورۃ المائدہ آیت ۴۔ (القرآن۔ مترادفات القرآن۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتایئے قرآن پاک میں کن چھوٹے جانوروں اور حشرات الارض کے نام ہیں؟

جواب: چیونٹی۔ سورۃ النمل آیت ۱۸۔ پروانہ یا پتنگا۔ سورۃ القارعۃ آیت ۴۔ مچھر سورۃ البقرہ آیت ۲۶۔ چھوٹی چیونٹی یا چچڑی۔ مکڑی سورۃ العنکبوت آیت ۴۱۔ ٹڈی۔

سورۃ الاعراف آیت ۱۳۳۔ (القرآن۔ مترادفات القرآن۔ تفسیر ابن کثیر)

معدنیات قرآن

سوال: ''وہی ہے جس نے تمہارے لئے بنایا جو کچھ زمین میں ہے''۔ کونسی آیت میں ہے؟

جواب: یہ حقیقت سورۃ البقرہ کی آیت ۲۹ میں بیان کی گئی ہے۔

(القرآن، ضیاء القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ الحج میں زمین کے خزانوں کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت ۶۵ میں ہے: ''کیا تو نے دیکھا کہ اللہ نے تمہارے بس میں کر دیا جو کچھ زمین میں ہے''۔ (القرآن، ضیاء القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: قرآن مجید نے بھی لوہے کو مفید کہا ہے۔ کس آیت میں؟

جواب: سورۃ الحدید آیت ۲۵ میں ہے: ''اور ہم نے لوہا اتارا۔ اس میں بڑی آنچ (ہیبت) اور لوگوں کے لئے بہت سے فائدے ہیں''۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: قرآن نے زمین کے خزانوں کو زندگی کے اسباب کہا ہے۔ کس آیت میں؟

جواب: سورۃ الاعراف آیت ۱۰ میں ہے: ''بے شک ہم نے تمہیں زمین میں جماؤ دیا اور تمہارے لئے اس میں زندگی کے اسباب بنائے۔ بہت کم شکر کرتے ہو''۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: حضرت داؤد علیہ السلام لوہا پگھلا کر زرہیں بناتے تھے۔ قرآن نے اس کے بارے میں کیا کہا ہے؟

جواب: سورۃ الانبیاء آیت ۸۰ میں ہے: ''اور ہم نے اسے (حضرت داؤد علیہ السلام) کو تمہارا ایک پہناوا بنانا سکھایا کہ تمہیں تمہاری آنچ سے بچائے۔ تو کیا شکر نہ کرو گے''۔ (القرآن، ضیاء القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: بتایئے لوہا کس پیغمبر کے لئے نرم کیا گیا اور کیوں؟

جواب: حضرت داؤد علیہ السلام کے لئے تاکہ وہ زرہیں بنا سکیں جیسا کہ سورۃ السبا آیت ۱۱ میں ہے: ''اور ہم نے اس کے لئے (حضرت داؤد علیہ السلام) لوہا نرم کیا تاکہ وسیع زرہیں بنائے اور بنانے میں اندازہ رکھے''۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، قرآن اور معدنیات)

سوال: حضرت ذوالقرنین نے قوم یاجوج ماجوج کے لئے جو دیوار بنائی تھی وہ کس چیز کی تھی؟

جواب: لوہے اور تانبے کی۔ جیسا کہ سورۃ الکہف کی آیت ۹۴ میں ہے۔

(القرآن، قرآن اور معدنیات، مضامین قرآن)

سوال: سورۃ البقرہ آیت ۲۳ اور ۲۴ میں جہنم کے کس ایندھن کا ذکر ہے؟

جواب: آدمی (گناہ گار اور مجرم) اور پتھر جہنم کا ایندھن ہوں گے۔ یہی بات سورۃ التحریم آیت ۶ میں کہی گئی ہے۔

(القرآن، قرآن اور معدنیات، فرشتوں کے عجیب حالات)

سوال: اللہ تعالیٰ نے آہن وفولاد بنانے کا حکم کس آیت میں دیا ہے؟

جواب: سورۃ الانفال کی آیت ۶ میں سامان قوت پیدا کرنے کا حکم ہے تاکہ دشمن غش کھا جائیں۔

(القرآن، قرآن اور معدنیات، تفسیر عزیزی)

سوال: سورۃ آل عمران میں سونے چاندی کا ذکر آیا ہے۔ آیت بتا دیجئے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت ۱۴ میں سونے چاندی کے ڈھیروں کا تذکرہ ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، قرآن اور معدنیات، مترادف القرآن)

سوال: سونا چاندی جوڑ کر رکھنے والوں کے لئے دردناک عذاب کیوں ہے؟

جواب: جو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں سورۃ التوبہ آیت ۳۴ میں عذاب کی وعید سنائی گئی ہے۔

(القرآن، قرآن اور معدنیات، ضیاء القرآن)

سوال: بتائیے کس آیت میں جنت کے ماحول کے ساتھ سونے کا ذکر ہوا ہے؟

جواب: سورۃ الکہف آیت ۳۱ میں ہے کہ جنتی لوگوں کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔

(القرآن، قرآن اور معدنیات، تفسیر عثمانی)

سوال: ''اس میں پہنائے جائیں گے سونے کے کنگن اور موتی''۔ آیت نمبر بتا دیں؟

جواب: سورۃ الحج آیت ۲۳ میں بھی جنت کے خوش نصیبوں کے لئے یہ انعام ہے۔

(القرآن، قرآن اور معدنیات، تفسیر ابن کثیر)

سوال: کیا قرآن پاک میں کہیں سونے کے گھر کا ذکر بھی ہے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل آیت ۹۲ میں۔ (القرآن، مترادفات القرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: بتائیے کوئلے کا ذکر کس آیت میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ اعلیٰ آیت ۴۔۵ میں ہے: ''اور جس نے چارا نکالا (نباتات) پھر اسے سیاہ خشک کر دیا''۔ (القرآن، قرآن اور معدنیات)

سوال: چاندی کے دروازے، چاندی کے تخت، چاندی کی چھتیں اور سیڑھیاں۔ یہ باتیں کس سورۃ میں کہی گئی ہیں؟

جواب: سورۃ الزخرف آیت ۳۳، ان چیزوں کو منکروں کے لئے دنیاوی اسباب کہا گیا ہے۔ (القرآن، قرآن اور معدنیات)

سوال: سورۃ المعارج میں قیامت کے دن آسمان کا کیا منظر پیش کیا گیا ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت ۸۔۹ میں ہے: ''جس دن آسمان ہوگا گلی چاندی اور پہاڑ ایسے ہلکے ہوں گے جیسے اون''۔ (القرآن، قرآن اور معدنیات)

سوال: جنت میں چاندی کے برتن ہوں گے۔ قرآن کس آیت میں کہتا ہے؟

جواب: سورۃ الدھر آیت ۱۵۔۱۶ میں۔ (القرآن، قرآن اور معدنیات)

سوال: بتائیے کافروں کے لئے جہنم کی سزا کے ساتھ لوہے کا کیا تعلق ہے؟

جواب: سورۃ الحج آیت ۱۹ سے ۲۱ میں ہے کہ ان کے سروں پر لوہے کے گرز مارے

جائیں گے۔ (القرآن، قرآن اور معدنیات، جہنم کے ہولناک مناظر)

سوال: بتائیے کس پیغمبر کے لئے تانبے کا چشمہ بہا دیا گیا؟

جواب: حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے جیسا کہ سورۃ السباء آیت ۱۲۔۱۳ میں بتایا گیا ہے۔ (القرآن، قرآن اور معدنیات، تفسیر عزیزی)

سوال: سورۃ الدخان میں کس چیز کو گلے ہوئے تانبے سے مثال دی گئی ہے؟

جواب: تھوہر کے درخت کو جو گنہگاروں کے پیٹوں میں گلے ہوئے تانبے کی طرح جوش مارے گا۔ (القرآن، قرآن اور معدنیات)

سوال: ''گویا وہ یاقوت اور مونگا ہیں''۔ یہ بات کس آیت میں کہی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الرحمٰن کی آیت ۵۹ میں یہ بات جنت کی حوروں کے بارے میں ہے۔

(القرآن، قرآن اور معدنیات، مترادفات القرآن)

سوال: ''ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے''۔ آیت نمبر بتادیں؟

جواب: یہ سورۃ ابراہیم آیت ۵۰ کے الفاظ ہیں۔ (القرآن، مترادفات القرآن)

نباتات قرآن

سوال: بتائیے قرآن مجید میں کن نباتات کا ذکر ہے؟

جواب: ترکاریوں (سبزیوں) پھل، اناج، چارہ، اشجار (درختوں) کے علاوہ بہت سی جڑی بوٹیوں کے بارے میں قرآن میں معلومات موجود ہیں۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ابن کثیر، ضیاء القرآن)

سوال: بتائیے زراعت یعنی کھیتی باڑی کے بارے میں کن سورتوں میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ الانعام آیت ۱۴۲، سورۃ النحل آیت ۱۱، سورۃ الکھف آیت ۳۲، سورۃ الشعراء آیت ۱۴۸، سورۃ السجدہ آیت ۲۷، سورۃ الزمر آیت ۲۱، سورۃ الدخان آیت ۲۶۔ سورۃ الفتح آیت ۲۹ اور سورۃ الحجرات آیت ۲۹ میں کھیتی باڑی،

آب پاشی کے تذکرے ہیں۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، نباتات قرآن، نباتا قرآنی اور جدید سائنس)

سوال: ''اور میوے اور چارا (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چوپاؤں کے لئے بنایا'' کونسی آیت ہے؟

جواب: سورہ عبس آیت ۳۱۔ (القرآن، نباتات قرآنی اور جدید سائنس، مترادفات القرآن)

سوال: بتائیے چارے کا ذکر قرآن میں کن مقامات پر آیا ہے؟

جواب: سورۃ الاعلیٰ آیت ۵، سورۃ عبس آیت ۳۱ اور سورۃ فیل آیت ۵ میں۔

(القرآن، مترادفات القرآن، نباتات قرآن)

سوال: بتائیے ترکاری یعنی سبزیوں کا ذکر کن آیات قرآنی میں ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۶۱۔ سورۃ عبس آیت ۲۶ تا ۲۸۔

(القرآن، مترادفات القرآن، نباتات قرآن)

سوال: انسان کی سب سے بڑی ضرورت اناج کے بارے میں قرآن کیا کہتا ہے؟

جواب: قرآن پاک میں اناج کی مختلف قسموں کا ذکر موجود ہے جو سورۃ البقرہ آیت ۲۶۱، سورۃ الانعام آیات ۶۰، ۹۰ اور ۱۰۰۔ سورۃ الانبیاء آیت ۴۷، سورۃ لقمان آیت ۱۶، سورۃ یٰسین آیت ۳۳، سورۃ قٓ آیت ۹، سورۃ الرحمٰن آیت ۱۲، سورۃ النبا آیت ۱۵، سورۃ عبس آیت ۲۷ میں کیا گیا ہے۔

(القرآن، مترادفات القرآن، نباتات قرآن، نباتات قرآنی اور جدید سائنس)

سوال: بتائیے برگ یعنی پتوں کا ذکر کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ الانعام آیت ۵۹، سورۃ الاعراف آیت ۲۲، سورۃ طٰہٰ آیت ۱۲۱ میں۔

(القرآن، مترادفات القرآن، نباتات قرآن، نباتات قرآنی اور جدید سائنس)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ پھلوں (ثمر) کا ذکر قرآن مجید کی کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ البقر آیات ۲۲، ۲۵، ۱۲۶، ۱۵۵، ۲۶۶۔ سورۃ الانعام آیات ۱۰۰،

۱۴۲۔ سورۃ الاعراف آیات ۵۹، ۱۳۰۔ سورۃ الرعد آیت ۴۔ سورۃ ابراہیم آیات ۳۲، ۳۷۔ سورۃ النحل آیات ۱۱، ۶۷، ۶۹۔ سورۃ الکہف آیات ۳۲، ۴۲۔ سورۃ المؤمنون آیت ۱۹۔ سورۃ فاطر آیت ۲۷۔ سورۃ یٰسین آیات ۳۵، ۵۷۔ سورۃ الصّٰفّٰت آیت ۴۲۔ سورۃ صٓ آیت ۵۱، سورۃ حٰمٓ السجدہ آیت ۴۷۔ سورۃ الزخرف آیت ۷۳۔ سورۃ الدخان آیت ۵۵۔ سورۃ محمد آیت ۱۵۔ سورۃ الطور آیت ۲۲۔ سورۃ الرحمٰن آیات ۱۱، ۵۲، ۶۸۔ سورۃ الواقعہ آیات ۲۰، ۳۲۔ سورۃ المرسلات آیت ۴۲۔ سوۃ عبس آیت ۳۱۔

(القرآن، نباتات قرآن، نباتات قرآنی اور جدید سائنس)

سوال: درختوں یعنی اشجار کا ذکر قرآن پاک کی کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۳۵۔ سورۃ الاعراف آیات ۱۹، ۲۰، ۲۲۔ سورۃ ابراہیم آیات ۲۴، ۲۶۔ سورۃ النحل آیات ۱۰، ۶۸۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۶۰۔ سورۃ طٰہٰ آیت ۱۲۰۔ سورۃ الحج آیت ۱۸۔ سورۃ المؤمنون آیت ۲۰۔ سورۃ النور آیت ۳۵۔ سورۃ النحل آیت ۶۰۔ سورۃ القصص آیت ۳۰۔ سورۃ لقمان آیت ۲۷۔ سورۃ یٰسین آیت ۸۰۔ سورۃ الصّٰفّٰت آیات ۶۲، ۶۴، ۱۴۶۔ سورۃ الدخان آیت ۴۳، سورۃ الفتح آیت ۱۸۔ سورۃ الرحمٰن آیت ۶۔ سورۃ الواقعہ آیات ۵۲، ۷۲۔

(القرآن، نباتات قرآنی اور جدید سائنس، مترادفات القرآن)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن مجید میں مسواک کا ذکر ہے۔ آیات بتا دیجئے؟

جواب: شجر مسواک کے لئے سورۃ سبا آیت ۱۶ میں لفظ خمط آیا ہے۔ اراک (ارائک) کا لفظ تین مقامات پر سورۃ یٰسین آیت ۵۶ سورۃ المطففین آیت ۲۳ اور ۳۵ میں۔ ارائک (اراک) پیلو کے درخت کو بھی کہتے ہیں۔

(القرآن، جامع البیان، تفسیر ابن کثیر، نباتات قرآنی اور جدید سائنس)

سوال: ببول (ببول عرب) کو طلح کہا گیا ہے۔ اس کا ذکر قرآن میں سورۃ الواقعہ آیت

۳۳ میں ہے۔ اس درخت کے بارے میں اور کیا خاص بات کہی گئی ہے؟

جواب: بعض مفسرین کہتے ہیں کہ سورۃ القصص آیت ۳۰ میں جس درخت کا ذکر ہے اور جہاں سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آواز دی گئی وہ بھی ببول (طلح) کا درخت تھا اور بیعت الرضوان کے وقت حضور ﷺ جس درخت کے نیچے تشریف فرما تھے وہ بھی ببول (طلح) تھا۔

(القرآن، نباتات قرآنی اور جدید سائنس، نباتات قرآن)

سوال: پیاز کے بارے میں قرآنی آیات بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ بقرہ آیت ۶۱ میں بصل (پیاز) کا ذکر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کے حوالے سے آیا ہے۔ بنی اسرائیل نے صحرائے سینا میں من اور سلویٰ سے تنگ آ کر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے مطالبہ کیا کہ وہ اللہ تعالیٰ سے زمین کی دوسری پیداوار کے ساتھ پیاز کی فراہمی کی بھی دعا کریں۔ توریت مقدس میں بھی اس کا ذکر آیا ہے۔

(القرآن، توریت گنتی ۶۔۶:۱۱، نباتات قرآن)

سوال: انار کا ذکر رمّان کے نام سے قرآن مجید میں ۳ مرتبہ آیا ہے۔ آیات بتا دیں؟

جواب: سورۃ الانعام آیت ۱۰۰ اور ۱۴۲۔ سورۃ الرحمٰن آیت ۲۸ اور ۲۹۔

(القرآن، بیان القرآن، قرآنی نباتات اور جدید سائنس)

سوال: بتائیے سورۃ الانعام میں کیا نصیحت کی گئی ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت ۱۴۲ میں ہے کہ کھجور، زیتون اور انار وغیرہ پھلوں کی جب فصلیں کاٹی جائیں تو فوراً اس میں سے ایک حصہ حقداروں کو دے دیا جائے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، قرآنی نباتات اور جدید سائنس)

سوال: بنی اسرائیل کو کن پھلوں کی یاد آتی تھی؟

جواب: توریت میں ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس اناروں کے

باغ تھے اور صحرا نوردی کے دوران بنی اسرائیل کو جن چیزوں کی بار بار یاد آتی تھی ان میں انار بھی شامل تھا۔

(توریت مقدس، قرآنی نباتات اور جدید سائنس)

سوال: ''ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں''۔ یہ کس سورۃ کی آیت ہے؟

جواب: سورۃ الرحمٰن کی آیت ۲۸ میں اللہ کی ان نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

(القرآن، مترادفات القرآن، نباتات قرآن)

سوال: انار کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی کیا ہے؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''ایسا کوئی انار نہیں ہوتا کہ جس میں جنت کے اناروں کا دانہ شامل نہ ہو''۔ (ابونعیم، حدیث انسؓ بن مالک، نباتات قرآنی اور جدید سائنس)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن مجید میں انگور کا ذکر کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: گیارہ مرتبہ، سورۃ البقرہ آیت ۲۶۶۔ سورۃ الانعام آیت ۱۰۰۔ سورۃ الرعد آیت ۴، سورۃ النحل آیت ۱۱ اور ۶۷۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۹۱۔ سورۃ الکہف آیت ۳۲۔ سورۃ عبس آیات ۲۷، ۲۸۔

(مترادفات القرآن، القرآن، نباتات قرآنی اور جدید سائنس، نباتات قرآن)

سوال: التین (انجیر) کی قسم اللہ نے کھائی ہے۔ اس کا ذکر قرآن میں کتنی جگہ پر ہے؟

جواب: اس پھل کا ذکر قرآن مجید میں صرف ایک ہی جگہ سورۃ التین آیت ایک میں ہے۔ (القرآن، مترادفات القرآن، نباتات قرآن)

سوال: التین (انجیر) کے بارے میں مختلف نظریات کیا ہیں؟

جواب: بعض مفسرین کا خیال ہے کہ انسان کی آمد کے بعد زمین پر پہلا درخت انجیر پیدا ہوا۔ ایک کہانی یہ بھی ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہ السلام نے اپنی ستر پوشی کے لئے انجیر کے پتے استعمال کئے۔ ابن کثیر کی تحقیق کے مطابق انجیر دمشق اور اس کا پہاڑ ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی

روایت ہے کہ انجیر حضرت نوح علیہ السلام کی وہ مسجد ہے جو جودی پہاڑ پر بنائی گئی۔ مجاہد بھی اس مسجد کو انجیر سے استعارہ دیتے ہیں۔ مجاہدؒ اور عکرمہؒ اس سے خالص زیتون کا پھل بھی مراد لیتے ہیں۔ توریت اور انجیل میں بھی اسے درخت اور پھل مراد لیا گیا ہے۔ ان کتب میں مختلف مقامات پر ۴۹ مرتبہ اس کا ذکر آیا ہے۔ تفسیر عثمانی میں اسے پھل کہا گیا ہے۔ تفہیم القرآن میں انجیر اور زیتون سے مراد شام و فلسطین کے وہ مقدس مقامات ہیں جہاں ان درختوں کے باغات ملتے تھے۔ تفسیر حقانی میں ہے کہ تین اس شہر کا نام تھا جو آج دمشق ہے۔ تفسیر ماجدی میں اسے چار شریعتوں میں سے ایک شریعت کہا گیا ہے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر حقانی، تفسیر ماجدی، قرآنی نباتات اور جدید سائنس)

سوال: بتائیے سورۃ التین کے حوالے سے حضور ﷺ کا معمول کیا تھا؟

جواب: آپؐ سفر کی نمازوں میں ایک رکعت میں سورۃ التین ضرور تلاوت فرماتے تھے۔

(موطا امام مالک، نباتات قرآن اور جدید سائنس)

سوال: رائی کا قرآنی نام خردل ہے۔ آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ نام قرآن میں کتنی مرتبہ آیا؟

جواب: یہ نام دو مرتبہ آیا ہے اور دونوں بار مثال دی گئی ہے۔ سورۃ الانبیاء آیت ۴۷ اور سورۃ لقمان آیت ۱۶ میں۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ضیاء القرآن، نباتات قرآن)

سوال: زقوم، تھوہڑ کو کہتے ہیں۔ کیا قرآن مجید میں اس کا ذکر ہے؟

جواب: قرآن پاک میں مختلف حوالوں سے اس کا ذکر موجود ہے۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۶۰۔ سورۃ الصّٰفّٰت آیت ۶۸۔ سورۃ الدخان آیت ۴۳ تا ۴۶۔ سورۃ الواقعہ آیت ۵۲ تا ۵۶۔

(المنجد، ترجمان القرآن، تفسیر حقانی، تفہیم القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: سورۃ الرحمٰن میں ریحان (سبزے) کا ذکر ہے اور کن سورتوں میں یہ نام آیا؟

جواب: سورۃ الرحمٰن کی آیت ۱۳ کے علاوہ سورۃ الواقعہ آیت ۸۹ میں بھی ریحان کا ذکر ہے۔بعض مفسرین نے اسے خوشبودار پھول بھی کہا ہے۔

(القرآن، تفسیر حقانی، ترجمہ قرآن عبداللہ یوسف علی، مترادفات القرآن)

سوال: لوکی (کدو) رسول اللہ ﷺ کی پسندیدہ سبزی تھی۔ بتایئے قرآن میں اس سبزی کا ذکر کہاں ملتا ہے؟

جواب: سورۃ الصّٰفّٰت آیت ۱۴۵ تا ۱۴۸ میں حضرت یونس علیہ السلام کے واقعہ میں۔ قرآن میں اسے یقطین کہا گیا ہے۔توریت میں بھی حضرت یونس علیہ السلام کا واقعہ موجود ہے۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تاریخ ابن کثیر، تفسیر ماجدی، تفسیر حقانی)

سوال: سورۃ البقرہ میں بعض دوسری سبزیوں کے ساتھ قثاء کا بھی مطالبہ ہے۔ یہ کونسی سبزی ہے؟

جواب: قثاء عربی میں ککڑی، کھیرے وغیرہ کو کہتے ہیں۔سورۃ البقرہ آیت ۶۱ میں ہے کہ بنی اسرائیل نے اس سبزی کا بھی مطالبہ کیا تھا۔

(القرآن، نباتات قرآن، قرآنی نباتات اور جدید سائنس)

سوال: لہسن کا ذکر بھی سورۃ البقرہ آیت ۶۱ میں آیا ہے کیوں؟

جواب: بنی اسرائیل نے لہسن (فوم) کا بھی ذکر کیا تھا۔بعض مفسرین فوم کے معنی گیہوں بھی دیتے ہیں۔لہسن کو عام طور پر تھوم کہتے ہیں جب کہ قرآنی نام فوم ہے۔ (القرآن، ترجمہ قرآن عبداللہ یوسف علی، ترجمہ قرآن عبداللطیف)

سوال: قرآن پاک کی سورۃ البقرہ میں من وسلویٰ کے حوالے سے ایک اناج کا بھی ذکر ہے۔ بتایئے کونسا؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۶۱ میں جہاں بنی اسرائیل نے سبزیوں کا مطالبہ کیا تھا وہاں عدس (مسور) کا بھی مطالبہ تھا۔مولانا آزاد، مولانا مودودی اور مولانا عثمانی نے فوم کے معنی گیہوں لیے ہیں۔

(القرآن، تفسیر ماجدی، تفسیر حقانی، تفہیم القرآن، تفسیر عثمانی، کنزالایمان)

سوال: بتائیے ادرک، کافور، سورہ یا بیری اور زیتون کا تذکرہ کن آیات قرآنی میں ملتا ہے؟

جواب: ادرک یا سونٹھ کو عربی میں زنجبیل کہتے ہیں۔ سورۃ الدہر آیت ۱۷ میں کافور کا ذکر سورۃ الدہر آیت ۵ میں۔ سورہ (بیری) کا ذکر سورۃ السبا آیت ۱۴ اور ۱۶۔ سورۃ النجم آیت ۱۸۔ سورۃ الواقعہ آیت ۳۳ چار مرتبہ آیا ہے۔ زیتون کا ذکر سورۃ الانعام آیت ۱۰۰ اور ۱۴۲۔ سورۃ النحل آیت ۱۱۔ سورۃ المومنون آیت ۲۰۔ سورۃ النور آیت ۳۵۔ سورۃ عبس آیت ۲۹ اور سورۃ التیـــــن ۱ تا ۴ میں۔ اس طرح زیتون کا ذکر قرآن پاک میں اس کے نام سے ہوا اور ایک بار سورۃ المؤمنون آیت ۲۰ میں صرف اشارہ ہوا۔

(لغات القرآن، ارض القرآن، تفسیر حضرت عبداللہ ابن عباس، تفہیم القرآن، بیان القرآن)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ کھجور کا ذکر قرآن مجید میں کتنے مقامات پر آیا ہے؟

جواب: بیس مقامات پر سورۃ البقرہ آیت ۲۶۶۔ سورۃ الانعام آیت ۱۰۰ اور ۱۴۲۔ سورۃ الرعد آیت ۴، سورۃ النحل آیت ۱۱ اور آیت ۶۷۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۹۱۔ سورۃ الکہف آیت ۳۲۔ سورۃ مریم آیت ۲۳ اور آیت ۲۵۔ سورۃ طٰہٰ آیت ۷۱۔ سورۃ المؤمنون آیت ۱۹، سورۃ الشعراء ۱۴۸، سورۃ یٰسین آیات ۳۴، ۳۵، سورۃ قٓ آیت ۱۰، سورۃ القمر آیت ۲۰، سورۃ الرحمٰن آیت ۱۱ اور ۶۹، سورۃ الحاقۃ آیت ۷، سورۃ العبس آیت ۲۴ تا ۳۲۔

(القرآن، نباتات قرآنی اور جدید سائنس، ترجمہ قرآن عبداللہ یوسف علی)

سوال: قرآن پاک میں کھجور کے اصل نام سے ذکر ۲۰ بار آیا ہے جب کہ دوسرے نام ملا کر مختلف ناموں سے دیکھا جائے تو یہ نام اٹھائیس بار آیا۔ مختلف نام کن

آیات میں ہیں؟

جواب: کھجور کی قسموں اور گٹھلیوں کا ذکر بھی قرآن میں الگ الگ ناموں سے کیا گیا ہے جیسے سورۃ الحشر آیت ۵، سورۃ النساء آیات ۵۳ اور ۱۴۲۔ سورۃ فاطر آیت ۱۳، سورۃ انعام آیت ۹۵۔ سورۃ یٰسین آیت ۹۳، سورۃ الکہف آیت ۵، سورۃ القمر آیت ۱۳۔

(القرآن، ضیاء القرآن، تفسیر عزیزی، نباتات قرآنی اور جدید سائنس)

سوال: قرآن میں من و سلویٰ کا بیان ہے۔ بتایئے من کیا ہے اور کن آیات میں اس کا ذکر ہے؟

جواب: من کو ترنجبین کہتے ہیں اس کا ذکر بھی بنی اسرائیل کے حوالے سے آیا ہے۔ من کا ذکر قرآن پاک میں تین مرتبہ کیا گیا ہے۔ سورۃ البقرہ آیت ۵۷۔ سورۃ الاعراف آیت ۱۶۰ اور سورۃ طٰہٰ آیت ۸۰ میں۔

(القرآن، موضح القرآن، تفسیر حقانی، تفہیم القرآن، بیان القرآن)

سوال: جھاؤ، ضریع اور طوبیٰ کیا ہیں؟ ان کا ذکر قرآن مجید میں کہاں ملتا ہے؟

جواب: جھاؤ کو قرآن میں اثل کہتے ہیں۔ یہ جھاڑی کی شکل کا پودا ہے۔ اس کا ذکر سورۃ السبا آیت ۱۶ میں آیا ہے۔ ضریع بھی جھاڑیاں ہیں ان کا ذکر سورۃ الغاشیہ آیت ۷ میں ہے اور طوبیٰ بھی ایک درخت ہے جس کا نام سورۃ الرعد آیت ۲۹ میں ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں ایک درخت ہے جسے طوبیٰ کہتے ہیں''۔

(القرآن، نباتات قرآن، تفسیر قرطبی، تفسیر ماجدی)

قرآن علوم کا خزانہ

سوال: سورۃ آل عمران میں کس طرح دعوت غور وفکر دی گئی ہے؟

جواب: ''جو لوگ عقل و بصیرت سے کام لیتے ہیں ان کے لئے تخلیق کائنات اور گردش لیل و نہار میں (قوانین خداوندی کی ہمہ گیری کی) بڑی نشانیاں ہیں''۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفہیم القرآن)

سوال: ''تم نے کبھی دیکھا کہ بادلوں سے ایک جیسا پانی برستا ہے لیکن اس سے مختلف انواع و اقسام کے پھل پیدا ہوتے ہیں''۔ ان سائنسی امور کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ فاطر میں اس حقیقت کا ذکر کیا گیا ہے۔ (القرآن، تفسیر عزیزی، تفہیم القرآن)

سوال: سورۃ انفال میں کن لوگوں کو بدترین مخلوق کہا گیا ہے؟

جواب: اس سورۃ میں ہے: ''بے شک اللہ کے نزدیک بدترین مخلوق وہ لوگ ہیں جو بہرے اور گونگے بنے رہتے ہیں اور عقل سے کام نہیں لیتے''۔

(القرآن، ضیاء القرآن، فی ظلال القرآن)

سوال: سورۃ الجاثیہ میں آسمانوں اور زمینوں کی تسخیر کا ذکر کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ الجاثیہ کی آیت ۱۳ میں۔ (القرآن، عزم نو قرآن نمبر، تفہیم القرآن)

سوال: سورۃ الرحمٰن میں تخلیق کائنات کا بیان کن الفاظ میں ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت ۲۹ میں ہے: ''ہر روز تخلیق کی ایک نئی شان ظہور میں آتی ہے''۔ (القرآن، ضیاء القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: قرآن کے لوح محفوظ میں ہونے کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟

جواب: پارہ ۳۰ سورۃ البروج کی آیت ۲۲ میں ہے: ''بلکہ وہ قرآن لوح محفوظ میں ہے''۔

(تفہیم القرآن، تفسیر کبیر، طبقات الکبریٰ، تفسیر اتقان)

سوال: اللہ تعالیٰ نے کہا ہے: ''ہم نے اس کتاب میں کوئی چیز نہیں چھوڑی'' کس

آیت میں؟

جواب: ساتویں پارے سورۃ انعام کی آیت ۳۸ میں۔

(القرآن، تفسیر کبیر، طبقات، اتقان، ضیاء القرآن)

سوال: طبقات الکبریٰ میں قرآن مجید کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب: علامہ شعرانی کی طبقات الکبریٰ میں قرآنی علوم کے بارے میں ہے: ''قرآن میں وہ چیزیں ہیں جو وجود کے صفحوں میں لکھی ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے اس کتاب میں کوئی شے نہیں چھوڑی''۔

(طبقات الکبریٰ، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: سورۃ لقمان میں قرآنی علوم اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کے بارے میں کیا ذکر ہے؟

جواب: ۲۱ ویں پارے کی سورۃ لقمان کی آیت ۲۷ میں ہے: ''اور اگر زمین میں جتنے درخت ہیں سب قلمیں ہو جائیں اور سمندر سیاہی اس کے پیچھے سات سمندر اور تو اللہ تعالیٰ کی باتیں ختم نہ ہوں''۔ (القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر حقانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: امام جلال الدین سیوطیؒ کے بقول قرآن میں کتنے علوم ہیں؟

جواب: وہ کہتے ہیں کہ قرآن میں ستر ہزار چار سو پچاس علوم وفنون کا ذکر ہے۔

(القرآن، الاتقان، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: بتایئے قرآن میں دستکاری کے بارے میں کن علوم کا ذکر ہے؟

جواب: خیاطت (سلائی) کا ذکر آیت **وطفق یخصفان** میں۔ آہنگری کا آیت **اتونی زبر الحدید** اور **والنالہ الحدید** میں۔ نجاری (بڑھئی) کا ذکر آیت **واصنع الفلک باعیننا** میں۔ سوت کا ذکر **نقضت غزلها** میں۔ بننے کا ذکر **کمثل العنکبوت اتخذت بیتا** میں۔ کاشتکاری کا بیان **افرایتم ما تحرثون** میں۔ غوطہ خوری کا بیان **کل بناء وغواص** اور **تستخرجوا منه حلیة** میں۔ زرگری کا ذکر **واتخذ قوم موسیٰ من بعده** میں۔ شیشہ اور کانچ کا ذکر

صرح ممرد من قواریر اور المصباح فی زجاجة میں۔ پختہ اینٹ بنانے کا ذکر فاوقد لی یاھامان علی الطین میں۔ معماری اور شکار کا ذکر بھی بہت سی آیتوں میں آیا ہے۔ جہاز رانی کا ذکر اما السفینة میں۔ کتابت کا علم بالقلم میں۔ روٹی پکانے کا ذکر احمل فوق راسی خبزا میں۔ کھانے پکانے کا بعجل حنیذ میں۔ دھونے اور کپڑا چھانٹنے کا وثیابک فطھر میں۔ قصابوں کا ذکر آیت الا ما ذکیتم میں۔ خرید و فروخت کا تذکرہ کئی آیتوں میں۔ تیر اندازی کا ذکر آیت وما رمیت اذ رمیت اور اعدوا لھم ما استطعتم میں۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، ضیاء القرآن)

سوال: بتایئے علم رسم القرآن کی بنیاد کس نے رکھی تھی؟

جواب: نقول قرآن کا حکم دے کر علم رسم القرآن یا علم الرسم العثمانی کی بنیاد حضرت عثمان غنیؓ نے رکھی۔ (الاتقان، علوم القرآن)

سوال: علم اعراب القرآن کا آغاز کس نے کیا؟

جواب: حضرت علیؓ نے ابو الاسود دولی کو حکم دیا تھا کہ نحو کے قواعد مرتب کریں تا کہ عربی زبان کا تحفظ کیا جا سکے۔ اس طرح آپ نے علم اعراب القرآن کی تشکیل کا فریضہ انجام دیا۔ (نباہ الرواۃ، تہذیب التہذیب، علوم القرآن)

سوال: علوم القرآن کی بنیاد رکھنے والے صحابہؓ کے نام بتا دیں؟

جواب: خلفائے راشدینؓ، ابن عباسؓ، ابن مسعودؓ، زیدؓ بن ثابت، ابیؓ بن کعب، ابو موسیٰ اشعریؓ اور عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہم۔ (الاتقان، الفہرست، علوم القرآن)

سوال: علوم القرآن پر چند اہم تصانیف کے نام بتا دیجئے؟

جواب: علم التفسیر، علم اسباب النزول، علم المکی و المدنی، علم ناسخ و منسوخ اور علم غریب القرآن۔ (الاتقان، الفہرست، علوم القرآن)

سوال: تیسری صدی ہجری کی اہم تصانیف کون سی ہیں؟

جواب: ابن جریر طبری کی تفسیر طبری۔ امام بخاری کے استاد علی بن مدینی کی اسباب النزول پر کتاب۔ ابو عبید قاسم بن سلام کی ناسخ و منسوخ القرأت اور فضائل قرآن پر۔ محمد بن ایوب کی مکی اور مدنی سورتوں کے بارے میں ایک کتاب فضائل القرآن، محمد بن خلف کی الحادی فی علوم القرآن۔

(الفہرست، علوم القرآن)

سوال: چوتھی صدی ہجری کی اہم تصانیف بتا دیں؟

جواب: ابوبکر محمد بن قاسم الانباری کی عجائب وعلوم القرآن۔ ابوالحسن اشعری کی المختزنی فی علوم القرآن، ابوبکر بجستانی کی غریب القرآن، محمد بن علی کرخی کی نکھت القرآن اور محمد بن علی اوفوی کی الاستغناء فی علوم القرآن۔

(الدیباج، الفہرست، علوم القرآن)

سوال: پانچویں صدی ہجری کی چند اہم تصانیف کونسی ہیں؟

جواب: علی بن ابراہیم بن سعید الحوفی کی البرہان فی علوم القرآن اور اعراب القرآن۔ ابوعمر الدانی کی التیسیر فی القرأت السبع اور المحکم فی نقط۔

(انباہ الرواۃ، الفہرست، علوم القرآن)

سوال: چھٹی اور ساتویں صدی ہجری کی اہم تصانیف کے نام بتا دیں؟

جواب: ابوالقاسم عبدالرحمٰن سہیلی نے مبہمات القرآن چھٹی صدی ہجری میں لکھی جب کہ ساتویں صدی ہجری میں ابن عبدالسلام نے مجاز القرآن کے موضوع پر اور علم الدین السخاوی نے القرأت پر کتابیں لکھیں۔ حجج القرآن کے موضوع پر نجم الدین طوفی نے۔ اقسام القرآن پر امام ابن قیم نے۔ امثال القرآن پر کتابیں لکھی گئیں۔ علم الدین سخاوی نے جمال القراء و کمال القراء اور ابو شامہ نے یتعلق بالقرآن العزیز۔ (الفہرست، علوم القرآن)

سوال: آٹھویں اور نویں صدی ہجری کی چند اہم تصانیف کونسی ہیں؟

جواب: آٹھویں صدی ہجری میں بدر الدین زرکشی نے البرہان فی علوم القرآن لکھی۔ نویں صدی ہجری میں علوم القرآن پر بہت سی کتابیں لکھی گئیں۔ ان میں جلال الدین بلقینی کی مواقع العلوم من مواقع النجوم۔ محمد بن سلیمان کافیجی کی التیسیر فی قواعد التفسیر۔ امام جلال الدین سیوطی کی الاتقان اور التحبیر فی علوم التفسیر اہم کتابیں ہیں۔ (الفہرست، علوم القرآن)

سوال: دسویں صدی ہجری سے دور حاضر تک کی اہم تصانیف بتا دیں؟

جواب: شیخ طاہر الجزائری کی التبیان، جمال الدین قاسمی کی محاسن التاویل، شیخ محمد عبدالعظیم زرقانی کی مناصل العرفان فی علوم القرآن، شیخ محمد علی سلامہ کی منہج الفرقان فی علوم القرآن، شیخ طنطاوی جوہری کی الجواہر فی التفسیر القرآن الکریم مصطفیٰ صادق رافعی کی اعجاز القرآن۔ سید قطب شہید کی التصویر الغنی فی القرآن اور ظلال القرآن۔ شیخ مالک بن نبی کی الظاہرۃ القرآنیہ۔ سید محمد رشید رضا کی تفسیر قرآن۔ استاد محمد غزالی کی نظرات فی القرآن۔ پروفیسر محمد مبارک کی المنہیل الخالد اور محمد عبداللہ دراز کی النباء العظیم۔

(الاتقان، النباء العظیم، علوم القرآن)

سوال: قرآنی علوم کے بارے میں جلال الدین سیوطی کی کیا رائے ہے؟

جواب: وہ ابن عربی کے حوالے سے کہتے ہیں: قرآن حکیم ۷۷۴۵۰ (ستتر ہزار چار سو پچاس) علوم پر مشتمل ہے۔ یہ عدد قرآنی کلمات کو ۴ سے ضرب دینے سے حاصل ہوتا ہے۔ (قانون التاویل، الاتقان، قرآن سائنس اور تہذیب وتمدن)

سوال: قرآن کریم کی کتنی آیات میں غور وفکر، تدبر اور مشاہدے کی ترغیب دی گئی ہے؟

جواب: کل ۶۶۶۶ آیات میں سے ۷۵۶ آیات میں بالواسطہ یا بلاواسطہ کائنات اور اس کی اشیاء میں غور وفکر اور تدبر کی دعوت دی گئی ہے۔ غور وفکر کا لفظ قرآن میں انظرو، ینظرون، تنظرون، الناظرین کے الفاظ میں ۱۳۰ مرتبہ آیا ہے اور

۱۶ سے ۲۰ مرتبہ انفس و آفاق کے سیاق و سباق میں آیا ہے۔

(المفرداب راغب اصفہانی، قرآن، سائنس اور تہذیب وتمدن)

سوال: علم علوم القرآن سے کیا مراد ہے؟

جواب: قرآن مجید کو سمجھنے، سمجھانے اور تعلیمات کیلئے علم علوم قرآن کا جاننا ضروری ہے۔ ان میں بہت سے علوم شامل ہیں۔ (المفردات راغب، لاریب فیہ)

سوال: بتایئے علم ابتدائی اور علم انتہائی سے کیا مراد ہے؟

جواب: آیات قرآنی کے بارے میں یہ علم کہ کونس آیات سب سے پہلے نازل ہوئیں علم ابتدائی کہلاتا ہے اور سب سے آخر میں نازل ہونے والی آیات کا علم، علم انتہائی کہلاتا ہے۔ (الاتقان، البرہان، علوم القرآن)

سوال: علم موافقات، علم تکرار نزول اور علم مقدم ومؤخر کون سے علوم ہیں؟

جواب: کسی آیت کے بارے میں یہ علم کہ وہ کس صحابیؓ کے حضورﷺ سے مشورے کے بعد اس کی موافقت میں نازل ہوئی، علم موافقات کہلاتا ہے۔ بعض آیات قرآنی مکر(ایک سے زیادہ بار) نازل ہوئیں۔ ان کے بارے میں علم، علم تکرار نزول کہلاتا ہے اور علم مقدم ومؤخر میں ان آیات قرآنی کا علم ہے جن کا حکم ان کے نزول سے یا ان کا نزول ان کے حکم سے مؤخر ہوا۔

(الاتقان، البرہان، علوم القرآن)

سوال: بتایئے علم تفریق، علم کیفیت تنزیل اور علم موصول ومنقول کیسے علوم ہیں؟

جواب: قرآن پاک کی بعض سورتیں ایک ہی مرتبہ مکمل نازل ہوئیں اور بعض کی آیات مختلف مواقع پر متفرق شکل میں نازل ہوئیں۔ ایسی آیات کے بارے میں علم، علم تفریق کہلاتا ہے۔ علم کیفیت تنزیل میں آپ پر آیت قرآنی کے نزول کے وقت جو کیفیت ہوتی تھی اس کا علم بیان کیا جاتا ہی۔ علم موصول و منقول یہ بتاتا ہے کہ کونسی آیات قرآنی الفاظ کے اعتبار سے اور معانی کے

اعتبار سے الگ الگ ہیں۔ (الاتقان، البرہان، علوم القرآن)

سوال: علم ادوات، علم ضمائر، علم تفریق اور علم مشیع سے کیا مراد ہے؟

جواب: علم ادوات حروف، ان کے ہم شکل اسماء، افعال اور اسماء ظروف کا علم ہے۔ علم ضمائر آیات قرآنی میں استعمال ہونے والے ضمائر کے بارے میں جاننے کا علم ہے اور علم مشیع ان آیات کا علم ہے جن کے نزول کے وقت فرشتے مشایعت کے لئے نازل ہوتے تھے۔ (الاتقان، البرہان، علوم القرآن)

سوال: علم اقسام القرآن، علم اسماء وکنیت اور علم مناسبت کون سے علوم ہیں؟

جواب: اللہ نے قرآن مجید میں بہت سی باتیں قسم اٹھا کر کہی ہیں اور قسموں کا علم، علم اقسام القرآن کہلاتا ہے۔ قرآن مجید میں مختلف مقامات پر آنے والے اسماء اور کنیت کے بارے میں معلومات علم اسماء وکنیت میں شامل ہیں اور علم مناسبت آیات اور سورتوں میں باہم مناسبت کا جاننا ہے۔ (الاتقان، البرہان، علوم القرآن)

سوال: بتایئے علم خواصل، علم فواتح اور علم خواتم سے کیا مراد ہے؟

جواب: قرآن کا آخری کلمہ فاصلہ کہلاتا ہے۔ آیات کے ان خواصل کا جاننا علم خواصل ہے۔ کونسی آیت کا کس انداز سے آغاز یا افتتاح ہوا یہ علم فواتح میں شامل ہے سورتوں کے اختتام کا علم یعنی کن الفاظ پر ختم ہوئیں، علم خواتم میں آتا ہے۔

(الاتقان، البرہان، علوم القرآن)

سوال: علم اعجاز القرآن، علم مفردات، علم اسناد اور علم غریب کون سے علوم قرآن ہیں؟

جواب: آیات قرآنی کے عجائبات اور رموز کے بارے میں جاننے کا علم، علم اعجاز القرآن ہے۔ قرآن مجید کے وہ مقامات جو منفرد ہیں ان کا علم، علم مفردات قرآن مجید میں بہت کم استعمال ہونے والے الفاظ کا علم، علم غریب اور قرآن مجید کی روایت کی سند کے بارے میں جاننا علم اسناد میں شامل ہیں۔

(الاتقان، البرہان، علوم القرآن)

سوال: بتایئے علم مکی ومدنی ، علم حضری وسفری،علم صیفی وشائی ،علم فراشی ونومی ، اورعلم ارضی وسماوی کون سے علوم ہیں ؟

جواب: ان تمام علوم کا تعلق نزول وحی سے ہے۔علم مکی ومدنی سے مراد آیات قرآنی کا نزول مکہ میں ہوا یا مدینہ میں۔علم حضری وسفری کا مطلب اس بات کا علم کہ آیات گھر میں نازل ہوئیں یا سفر میں۔علم صیفی وشائی کا مطلب اس بات کا علم کہ آیات گرمی میں نازل ہوئیں یا سردی میں۔علم فراشی ونومی میں یہ جاننا کہ آیات آپؐ کے بستر پر دارزی کا عالم میں نازل ہوئیں یا بحالت خواب میں اورعلم ارضی وسماوی میں ایسی آیات کے بارے میں علم ہے جوزمین پر یا فضا میں(آسمانوں پر) نازل ہوئیں۔ جیسے سورۃ البقرہ کی آخری آیات معراج کے موقع پر سدرۃ المنتہٰی میں نازل ہوئی۔ (الاتقان، البرہان،علوم القرآن)

سوال: علم سبب نزول ،علم اسماءقرآن وسور ،علم تعداد اورعلم ترتیب سے کیا مراد ہے؟

جواب: کون سی آیات کس موقع پر اورکس ضرورت کے تحت نازل ہوئی یہ جاننا علم سبب نزول میں آتا ہے۔قرآن مجید اور اس کی سورتوں کے نام اور وجہ تسمیہ کے بارے میں جاننا علم اسماءقرآن ہے اور سورتوں ، آیات وکلمات، حروف اور رکوعات کی تعداد کا علم اور علم ترتیب سورۃ میں قرآن مجید کی سورتوں کی ترتیب نزول اورترتیب سور(تلاوت) کا علم شامل ہے۔

(الاتقان، البرہان ، علوم القرآن)

سوال: علم وقف وابتداء ،علم آدب تلاوت اورعلم اعراب القرآن کون سے علوم ہیں؟

جواب: علم وقف وابتداء قرآن پاک کی آیات کے درمیان آنے والے وقوف اور قرأت شروع کرنے کے مقامات کا علم ہے۔علم آدابِ تلاوت سے مراد قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے کئے جانے والے آداب ولوازمات کا علم ہے

اورعلم اعراب القرآن ،قرآن مجید کے حروف والفاظ کی صحیح آواز درست لب لہجے کے لئے اعراب کا استعمال جاننا ہے۔ (الاتقان ،البرہان،علوم القرآن)

سوال: علم قرأت قرآن، علم فضائل قرآن اور علم امثال القرآن کون سے علوم ہیں؟

جواب: قرآن کے حروف والفاظ کو صحیح مخرج سے نکالنے اور درست لب و لہجے کے لئے علم قرأت قرآن کا جاننا ضروری ہے۔علم فضائل قرآن میں ان باتوں کا جاننا ہے جو خود قرآن مجید نے اپنے بارے میں کہیں اور جو حضور ﷺ نے ارشاد فرمائیں۔علم امثال القرآن ، میں ان مثالوں کا مطالعہ شامل ہے جو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی تعلیم کے لئے بیان فرمائیں۔ (الاتقان ،البرہان ،علوم القرآن)

سوال: علم محکم ومتشابہ ،علم ناسخ ومنسوخ علم سجود القرآن اورعلم مشکلات القرآن کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: واضح آیات محکم کون سی ہیں اور مختلف المعانی متشابہ آیات کونسی ، مقامات سجدات کا علم اور ایسے مقامات جہاں زیرزبر کی غلطی سے معانی الٹ ہوجاتے، ان علوم میں شامل ہے۔ (الاتقان، البرہان ،علوم القرآن)

قرآن اور جدید تحقیق

سوال: امریکہ کے رسالے لائف نے ۱۹۶۵ء میں بائبل نمبر نکالا تھا۔ اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں کیا کہا گیا تھا؟

جواب: تاریخ کے ماہرین حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت یوسف علیہ السلام کے واقعات کو افسانہ کہتے تھے۔ رسالہ لائف کے مطابق زمانہ حال کی کھدائیوں سے پتہ چلا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک بین الاقوامی پیغمبر تھے اور انہوں نے ایشیاء اور افریقہ کے براعظموں میں بہت سے تبلیغی سفر کئے۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، لائف بائبل نمبر)

سوال: بائبل میں ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جان بچانے کے لئے اپنی بیوی کو بہن کہہ دیا۔ قرآن اس کی نفی کرتا ہے جدید تحقیق کیا کہتی ہے؟

جواب: اس دور کے قومی قوانین کی جو تختیاں برآمد ہوئی ہیں ان کے مطابق یہ اس دور کا قاعدہ تھا کہ جب کوئی سردار بوڑھا ہو جاتا تو اپنی بیوی کو بہن کا لقب دے دیتا۔ اور اس روایت کو باعث اعزاز سمجھا جاتا۔ پس جب مصر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بیوی کو بہن کہا تو اس کا مقصد حقیقی بہن نہ تھا اور نہ جان بچانا تھا۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، لائف بائبل نمبر)

سوال: رسالہ لائف نے حضرت یعقوب علیہ السلام کے متعلق بائبل کی روایت کو کیسے غلط قرار دیا؟

جواب: بائبل میں ہے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے (نعوذ باللہ) اپنے باپ کو دھوکا دے کر نبوت حاصل کی۔ رسالہ لائف نے جدید تحقیقات سے ثبوت فراہم کر کے آپ ﷺ کو اور آپ ﷺ کی والدہ کو اس الزام سے بری کیا ہے۔

(لائف بائبل نمبر، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: قرآن نے کائنات کی وسعت اور عجائبات کا ذکر کیا ہے۔ جدید سائنس کیا کہتی ہے؟

جواب: جدید تحقیق اس حقیقت کو تسلیم کرتی ہے۔ روسی سائنسدان میٹسٹ اگریسٹ نے اپنی کتاب انکشافات کی راہ پر **On the track of discovery** میں لکھا ہے کہ کائنات (فطرت) کے دائرے میں بہت سے ناقابل حل عجائبات ہیں اور ان کی تعداد سائنس کی ترقی کے ساتھ بڑھتی جا رہی ہے۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، القرآن)

سوال: روسی سائنسدانوں نے جناتی چٹانوں یا عمارتوں کا ذکر کیا ہے۔ قرآن اس بارے میں کیا کہتا ہے؟

جواب: سورۃ سباء میں جنات کی بنائی ہوئی بڑی بڑی عمارتوں کا ذکر ہے جنہیں آج

کی تحقیقات نے ثابت کر دیا۔ (القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: اسلام اور قرآن سے پانچ نمازوں کا پتہ چلتا ہے۔ جدید تحقیق کیا کہتی ہے؟

جواب: زردتشت کے مذہب میں بھی پانچ نمازیں (عبادات کے اوقات) واجب تھیں۔ چاشت، ظہر، عصر، مغرب وعشا اور تہجد و فجر۔

(ایرانی پیغمبر زرتشت، القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: اسلام، قرآن اور تورات کا نظریہ وحدانیت کب سے تھا؟

جواب: جدید تحقیق کے مطابق عقیدہ توحید شروع سے تھا اور انسان خدا کا قائل رہا ہے۔

(بوکویٹ کی کتاب مذاہب کا تقابل، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: قرآن نے سدومیوں کی تباہی کا ذکر کیا ہے۔ جدید تحقیق اس بارے میں کیا کہتی ہے؟

جواب: سدوم کی تباہی کا انداز قرآن اور بائبل میں جو بتایا گیا ہے روسی سائنس نے تحقیق کے بعد لکھا کہ ان کی نوعیت ایٹمی دھماکے کی سی ہے۔

(on the track of discovery، انکشافات کی راہ پر، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: کس انگریز سائنس دان نے قرآن میں چاند پر پہنچنے کے واقعے کا ذکر کیا ہے؟

جواب: ڈاکٹر مورس بکائی (جنہوں نے بعد میں اسلام قبول کیا) نے اپنی کتاب ''دی بائبل، قرآن اینڈ سائنس'' میں سورۃ الانشقاق کی آیات ۱۷، ۱۹، ۲۰ سے ثابت کیا ہے کہ اس میں تین سائنس دانوں کے چاند پر پہنچنے کے واقعہ کی طرف اشارہ ہے۔ (دی بائبل، قرآن اینڈ سائنس، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: قرآن میں کن دو مقامات پر پانی کا ایک خاص قانون بیان کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الفرقان آیت ۵۳ اور سورۃ الرحمٰن آیت ۲۰ میں۔

(القرآن، قرآن سائنس اور تہذیب وتمدن، عظمت قرآن، تفہیم القرآن)

سوال: بتائیے قرآن میں کن سائنسی موضوعات کا ذکر ہے؟

جواب: علوم حیاتیات، خلا اور سیاروں سے متعلق علم، علم موسمیات، ذخائر آب، ارضیات، شجریات، مویشی بانی اور گلہ بانی، جنگلی حیات، علم الحشرات، بحری حیاتیات۔ (حیوانات قرآن، القرآن، عظمت قرآن، قرآن سائنس اور تہذیب و تمدن)

سوال: زمین، آسمان اور جانداروں کی تخلیق کے بارے میں قرآن نے کیا کہا؟

جواب: سورۃ الانبیاء آیت ۳۰ میں قرآن نے بتایا کہ آسمان و زمین باہم ملے ہوئے تھے اور جانداروں کی تخلیق پانی سے ہوئی۔ سائنس نے بگ بینگ کا نظریہ متعارف کرایا جو عین اس کے مطابق ہے۔

(القرآن، اللہ کی نشانیاں، سائنس اور قرآن)

سوال: آسمان کو اپنے زور سے بنایا اور زمین کو ہموار کیا۔ کس سورۃ میں بتایا گیا؟

جواب: سورۃ الذٰریٰت آیت ۴۷، ۴۸ میں۔ (القرآن، فتح الحمید، اللہ کی نشانیاں، عظمت قرآن)

سوال: اللہ نے پوری کائنات کو منظم انداز میں بنایا۔ آیات سے حوالہ دیجئے؟

جواب: سورۃ القمر آیت ۴۹۔ سورۃ الرعد آیت ۸۔ سورۃ الرحمٰن آیات ۵،۷،۸۔ سورۃ الفرقان آیت ۲۔ سورۃ الحجر آیات ۱۹، ۲۱۔ سورۃ المؤمنون آیت ۱۷۔ سورۃ الزخرف آیت ۱۱۔ (القرآن، فتح الحمید، اللہ کی نشانیاں، قرآن اور ماحولیات)

سوال: چاند، سورج اور ستاروں کا تذکرہ کن آیات میں کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الرحمٰن آیت ۵، سورۃ یونس آیت ۵، سورۃ النحل آیت ۱۲۔ سورۃ الانبیاء آیات ۱۶، ۳۳۔ سورۃ ابراہیم آیت ۳۳۔ سورۃ یٰسین آیت ۴۰۔ سورۃ الدخان آیت ۳۸۔ (القرآن، فتح الحمید، اللہ کی نشانیاں، قرآن اور ماحولیات)

سوال: بتائیے سائے اور روشنی کی بات کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ النحل آیت ۱۸۔ سورۃ القصص آیت ۷۱۔ سورۃ النباء آیت ۱۳ میں۔

(القرآن، تفسیر کبیر، تفسیر عزیزی، قرآن اور ماحولیات)

سوال: قرآن میں ہواؤں کی بار آوری کا ذکر ہے۔ جدید تحقیق سے یہ بات کس طرح

سچ ثابت ہوئی؟

جواب: سورۃ الحجرات ۲۲ میں ہے کہ ''ہم نے بار آور کرنے والی ہوائیں بھیجیں''۔ ماہرین علم نباتات نے بتایا کہ کس طرح ہواؤں کے ذریعے نر درختوں کے پولن مادہ درختوں تک پہنچتے ہیں۔ اس سے قرآن کا قانون زوجیت (کہ ہم نے ہر چیز کو جوڑا جوڑا کر کے پیدا کیا) بھی ثابت ہوگیا۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: قرآن کے قانون زوجیت کو کیسے ثابت کیا گیا؟

جواب: ہواؤں کی بار آوری سے۔ ہر چیز کی ضد سے یعنی مادہ اور ضد مادہ۔ اسلام کے تصور دنیا اور آخرت سے۔ (القرآن، کاروان سائنس، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: سمندر کو مسخر کرنے اور کشتیاں چلنے کا ذکر کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ الجاثیہ رکوع ۲ آیات ۱۲، ۱۳۔ (القرآن، قرآنی آیات اور سائنسی حقائق، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: چاند اور سیاروں تک رسائی کے بارے میں کن آیات میں بتایا گیا ہے؟

جواب: پارہ ۲۷ سورۃ الرحمٰن آیات ۳۳ سے ۳۵۔ پارہ ۳۰ سورۃ انشقاق آیات ۱۸ تا ۲۰۔ پارہ ۳۰ سورۃ الشمس آیت ۲۔ پارہ ۱۴ سورۃ النحل آیت ۸۱۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، قرآنی آیات اور سائنسی حقائق)

سوال: کائنات کی وسعت اور پھیلانے کا تذکرہ کن آیات میں ہے؟

جواب: پارہ ۲۷ سورۃ الذریٰت آیت ۴۷۔ سورۃ النازعات آیات ۲۷، ۲۸۔ سورۃ حٰم سجدہ آیت ۵۳۔ (القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، قرآنی آیات اور سائنسی حقائق)

سوال: کائنات کی جس وسعت کا قرآن میں ذکر ہے جدید سائنس نے اس بارے میں کیا کہا ہے؟

جواب: ایک کتاب **Evience of God in expanding universe** یعنی توسیع پذیر کائنات میں ہستی باری تعالیٰ کے شواہد نامی کتاب نے کائنات

کے بارے میں قرآن مجید کی تمام باتوں کو سچ ثابت کیا ہے۔ اس کتاب کو چالیس سائنسدانوں نے لکھا ہے۔ (القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، قرآن اور سائنسی حقائق)

سوال: رات اور دن کے متعلق قرآن کیا کہتا ہے؟

جواب: سورۃ الاعراف میں ہے: ''اللہ اوڑھاتا ہے رات پر دن کہ وہ اس کے پیچھے لگا آتا ہے''۔ (القرآن، قرآنی آیات اور سائنسی حقائق، قرآن، سائنس اور تہذیب وتمدن)

سوال: جدید سائنسی علوم کی طرف قرآن نے کس آیت میں توجہ دلائی ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۱۶۴ میں۔

(القرآن، قرآن سائنس اور تہذیب وتمدن، قرآن اور سائنسی حقائق)

سوال: قرآن تجربے، مشاہدے اور باریک بینی سے جائزہ لینے کا حکم دیتا ہے۔ چند آیات بتا دیں؟

جواب: سورۃ یونس آیت ۱۰۱۔ سورۃ الحجر آیت ۱۶۔ سورۃ الانعام آیت ۹۹۔ سورۃ الغاشیہ آیت ۱۷ تا ۲۰۔ سورۃ البقرہ آیت ۱۶۴۔

(القرآن، قرآن سائنس اور تہذیب وتمدن، قرآن اور سائنسی حقائق)

تخلیق ارض وسماء

سوال: ''دوسمندروں کو اس نے چھوڑ دیا کہ باہم مل جائیں۔ پھر بھی ان کے درمیان ایک پردہ حائل ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے''۔ آیت نمبر بتا دیجئے؟

جواب: اللہ کی قدرت کا یہ نظارہ سورۃ الرحمٰن آیت ۱۹ اور ۲۰ میں ہے۔

(قرآن، سائنس اور تہذیب وتمدن، القرآن، عزم نو، قرآن پاک نمبر)

سوال: بتایئے سورۃ الفرقان کی کس آیت میں دوسمندروں کے ملنے کا ذکر ہے؟

جواب: سورۃ فرقان آیت ۵۲ میں ہے: ''اور وہی ہے جس نے دوسمندروں کو ملا رکھا

ہے۔ ایک لذیذ و شیریں، دوسرا تلخ و شور۔ اور ان دونوں کے درمیان ایک پردہ حائل ہے۔ ایک رکاوٹ ہے جو انہیں گڈمڈ ہونے سے روکے ہوئے ہے؟ یہ ذکر بحر روم اور بحر اوقیانوس کا ہے، اگرچہ یہ دونوں سمندر آبنائے جبرالٹر (جبل الطارق) کے ذریعے آپس میں ملے ہوئے ہیں لیکن ان کے پانیوں کی خصوصیات مختلف ہیں۔

(دی بائبل قرآن اینڈ سائنس، اردو ڈائجسٹ دسمبر ۱۹۹۲ء۔ عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: آسمان اور زمین کی تخلیق کا ذکر کن سورتوں میں ہے؟

جواب: سورۃ التغابن آیت ۳، سورۃ نوح آیت ۱۴ اور ۱۷۔ سورۃ ابراہیم آیت ۳۲۔ سورۃ لقمان آیت ۱۰۔ سورۃ آل عمران آیت ۱۹۱۔ سورۃ النازعات آیات ۲۷، ۲۸۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: زمین میں چل پھر کر دیکھنے۔ نظر دوڑانے اور غور کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: سورۃ عنکبوت آیت ۲۰، سورۃ یونس آیت ۱۰۱۔ سورۃ اعراف آیت ۵۷، ۵۸، سورۃ الملک آیت ۳ اور ۴ میں مشاہدۂ کائنات کا حکم ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، خلاصۃ القرآن)

سوال: آسمان اور زمین کے جڑے ہونے اور آسمان کے دھواں کی شکل کا ذکر کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ طٰہٰ آیت ۳۰۔ سورۃ حم سجدہ آیت ۱۱۔ جدید سائنسی نظریات نے ان باتوں کی تصدیق کر دی ہے۔

(القرآن، کائنات کی تخلیق، The nature/ the creation of the universe)

سوال: آسمان کی تخلیق کتنے ایام میں ہوئی؟ قرآن کیا کہتا ہے؟

جواب: آسمان کی تخلیق کے بارے میں ایام کی تفصیل ان آیات سے ملتی ہے: سورۃ ہود آیت ۷، سورۃ الحج آیت ۴۷۔ سورۃ المعارج آیت ۴۔ جدید سائنس نے

چھ بلین سال یا چند بلین سال بتائی ہے۔

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، The nature of the universe)

سوال: ''اللہ وہ ہے جس نے آسمان کو بلند کیا، بغیر ایسے ستونوں کے جنہیں تم دیکھ سکو''۔ آیت نمبر بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ الرعد کی آیت ۲۔ (القرآن، قرآن اور سائنسی حقائق، قرآن سائنس اور تہذیب و تمدن)

سوال: سورج اور تمام ستاروں کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب: قرآن حکیم کی سورۃ الانبیاء آیت ۳۳ میں ہے: ''سب کے سب ایک آسمان میں تیر رہے ہیں''۔ (القرآن، قرآن اور سائنسی حقائق، قرآن سائنس اور تہذیب و تمدن)

سوال: بتایئے آسمان اور زمین کو دو دن میں بنانے کا ذکر کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ سجدہ آیت ۹ سے ۱۲ میں زمین اور آسمان ۲ دن میں اور پوری کائنات چھ دن میں بنانے کا ذکر ہے۔ (القرآن، تفسیر عزیزی، فتح الحمید، قرآن اور ماحولیات)

سوال: آسمان زمین اور کائنات کو چھ دن میں بنانے کا ذکر کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ ہود آیت ۷۔ سورۃ الاعراف آیت ۵۴۔ سورۃ بقرہ آیت ۲۹۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، فتح الحمید، قرآن اور ماحولیات)

سوال: ''تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گزر چکے ہیں۔ تو تم زمین کی سیر کرکے دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا''۔ یہ بات کس سورۃ میں کہی گئی ہے؟

جواب: قرآن پاک کی سورۃ آل عمران کی آیت ۱۳۷ میں۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، قرآن اور جدید سائنس)

سوال: سورۃ الروم کی آیت ۹ میں زمین کی سیر کرنے کا کس انداز میں ذکر ہے؟

جواب: سورۃ الروم (پارہ ۲۱) کی آیت ۹ میں کہا گیا ہے کہ ''کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی۔ سیر کرتے تو دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا

انجام کیسا ہوا''۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، قرآن سائنس اور تہذیب وتمدن)

سوال: ''کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ (تم سے) پہلے ہوئے ہیں ان کا کیسا انجام ہوا ہے''۔ آیت نمبر بتا دیں؟

جواب: سورۃ الروم کی آیت ۴۲، **قل سیروا فی الارض فانظروا کیف کان عاقبة الذین من قبل۔** (القرآن، قرآنی موضوعات، قرآنی آیات اور سائنسی حقائق)

سوال: سورۃ فاطر کی آیت ۴۴ میں زمین کی سیر کرنے کو کیوں کہا گیا ہے؟

جواب: تاکہ دیکھیں کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ ان سے قوت میں زیادہ تھے۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، قرآنی آیات اور سائنسی حقائق)

سوال: سورۃ البقرہ کی آیت ۲۷ میں کن لوگوں کو نقصان اٹھانے والے کہا گیا ہے؟

جواب: رشتہ قرابت کو توڑنے والوں اور زمین میں خرابی کرنے والوں کو۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عزیزی)

سوال: **کُلوا واشربوا من رّزق اللّٰہ ولا تعثوا فی الارض مفسدین** ۔ اس آیت کا ترجمہ بتا دیں؟۔

جواب: یہ سورۃ البقرہ کی آیت ۶۰ ہے۔ اس کے معنی ہیں خدا کی (عطا کی ہوئی) روزی کھاؤ اور پیو مگر زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عزیزی)

سوال: سورۃ النحل میں زمین کی سیر کا تذکرہ کس انداز میں ہے؟

جواب: ''سو زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا''۔ آیت ۳۶۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن)

سوال: ''کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا؟ آیت بتا دیں؟

جواب: سورۃ یوسف (پارہ ۱۲۔۱۳) آیت ۱۰۹۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن)

سوال: ''اے گروہ جن و انس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکنے کے نہیں''۔ یہ بات کس آیت میں کہی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الرحمٰن آیت ۳۳ میں۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، قرآنی آیات اور سائنسی علوم)

سوال: ''کیا کافروں نے نہ دیکھا کہ آسمان اور زمین بند تھے تو ہم نے انہیں کھولا'' آیت نمبر بتا دیں؟

جواب: سورۃ الانبیاء آیت ۳۰ میں کافروں سے مخاطب ہوتے ہوئے یہ بات کہی گئی ہے۔

(القرآن، کنزالایمان، تفسیر ضیاء القرآن، قرآن اور معدنیات)

سوال: سورۃ الملک کی کس آیت میں زمین اور رزق کا ذکر ہے؟

جواب: سورۃ الملک کی آیت ۱۵ میں ہے: ''وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین مسخر کر دی۔ تو اس کے راستوں پر چلو اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ''۔

(القرآن، بیان القرآن، تفہیم القرآن، قرآن اور معدنیات)

سوال: آسمان سے پانی اتارا، پھل نکالے۔ پہاڑ اور آدمی چوپاؤں کے رنگ۔ کس سورۃ میں یہ بات کہی گئی ہے؟

جواب: سورۃ فاطر آیات ۲۷ اور ۲۸ میں ان عجائبات قدرت کا ذکر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ماجدی)

سوال: بتایئے قرآن حکیم کتنے علوم پر مشتمل ہے؟

جواب: مفسرین اور علماء کرام نے قرآنی علوم ہزاروں کی تعداد میں بتائے ہیں۔ علامہ جلال الدین سیوطی نے کہا ہے کہ قرآنی علوم ستتر ہزار چار سو پچاس (۷۷۴۵۰) علوم پر مشتمل ہے۔

(القرآن، الاتقان، علوم القرآن، قرآن سائنس اور تہذیب و تمدن)

سوال: ''ہم عنقریب آفاق میں اور انفس میں ایسی نشانیاں دکھائیں گے جس سے یہ کھل جائے کہ یہ سراسر حق ہے''۔ یہ سائنسی حقائق کس آیت میں بیان ہوئے؟

جواب: سورۃ حٰم السجدہ آیت ۴۱ تا ۵۳ میں۔

(القرآن، تفسیر المنار، تفسیر طبری، قرآن سائنس اور تہذیب و تمدن)

سوال: ''قرآن جدید سائنس پر بازی لے جاتا ہے''۔ بتائیے یہ الفاظ کس کے ہیں؟

جواب: ٹائمز آف انڈیا نے ۱۰ دسمبر ۱۹۸۴ء کی اشاعت میں ایک خبر کی سرخی لگائی۔

(قرآن سائنس اور تہذیب و تمدن)

سوال: ڈاکٹر کیتھ مور جنسیات کے ماہر ہیں۔ انہوں نے کن آیات اور جدید تحقیق کا مطالعہ کیا؟

جواب: انہوں نے قرآن کی آیات المومنون ۱۴ اور الزمر ۶ کے انکشافات اور جدید تحقیق کا مطالعہ کیا۔ (عظمت قرآن، القرآن، قرآن سائنس اور تہذیب و تمدن)

قرآن اور ماحولیات

سوال: اللہ تعالیٰ نے انسان کو فساد پھیلانے اور آلودگی پھیلانے سے منع کیا ہے۔ کن آیات میں؟

جواب: سورۃ الاعراف آیت ۵۶ اور ۸۵۔ سورۃ البقرہ آیت ۶۱۔

(القرآن، تفسیر کبیر، خلاصۃ القرآن، قرآن اور ماحولیات)

سوال: پاکیزگی اور صفائی ستھرائی کا ذکر کن آیات میں کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ المائدہ آیت ۸۸، سورۃ البقرہ آیت ۲۲۲۔ سورۃ التوبہ آیت ۱۰۸۔

(القرآن، تفسیر کبیر، خلاصۃ القرآن، قرآن اور ماحولیات)

سوال: ''اور اللہ پسند کرتا ہے صاف ستھروں کو''۔ کونسی سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ التوبہ آیت ۱۰۸ میں ہے۔

(القرآن، خلاصۃ القرآن، فتح الحمید، قرآن اور ماحولیات)

قرآن اور نفسیات

سوال: جدید ماہرین نفسیات محرکات کی دو قسمیں بتاتے ہیں۔ پہلی عضویاتی محرکات ہے۔ قرآن عمل کی دعوت کس طرح دیتا ہے؟

جواب: سورۃ طٰہٰ آیت ۵۰ میں ہے کہ: ''ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی ساخت بخشی، پھر اس کو راستہ بتایا''۔ اسی طرح سورۃ الاعلیٰ آیت ۱ اور ۲ میں ہے: ''اپنے رب برتر کی تسبیح کرو جس نے پیدا کیا اور تناسب قائم کیا۔ جس نے تقدیر بنائی، پھر راہ بتائی''۔ (القرآن، ترجمہ فتح الحمید، قرآن کریم اور علم النفس)

سوال: جدید سائنس نے حیاتیاتی اعتدال کا ذکر کیا ہے۔ قرآن اس کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

جواب: سورۃ الحجر آیت ۹۹ میں ہے: ''ہم نے زمین کو پھیلایا۔ اس میں پہاڑ جمائے، اس میں اس نوع کی نباتات ٹھیک نپی تلی مقدار کے ساتھ اگائیں''۔ سورۃ الفرقان آیت ۲ میں ہے: ''جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کی ایک مقدار مقرر کی''۔ سورۃ الرعد آیت ۸ میں ہے: ''ہر چیز کے لئے اس کے ہاں ایک مقدار مقرر ہے''۔ سورۃ القمر میں ہے: ''ہم نے ہر چیز ایک تقدیر کے ساتھ پیدا کی''۔ سورۃ انفطار آیت ۷ میں ہے: ''جس نے تجھے پیدا کیا۔ نک سک سے درست کیا۔ تجھے تناسب دیا''۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر ابن کثیر، تفہیم القرآن)

سوال: عضویاتی محرکات میں ایک تحفظ ذات کا محرک بھی ہے۔ قرآن میں اس کا ذکر کیسے ملتا ہے؟

جواب: سورۃ طٰہٰ آیات ۱۱۷ تا ۱۲۰ میں حضرت آدم علیہ السلام کے حوالے سے تحفظ ذات کے تین اہم محرکات بھوک، پیاس اور سخت گرمی (یا ٹھنڈک) سے بچاؤ کا ذکر ہے۔ ان آیات میں جذبہ بقا اور جذبہ ملکیت کی طرف بھی اشارہ ہے۔

(القرآن، تفسیر ماجدی، قرآن کریم اور علم النفس)

سوال: بتائیے سورۃ النحل میں تحفظ ذات کے کن محرکات کا ذکر ہے؟

جواب: سورۃ النحل آیات ۸۰۔۸۱ میں تحفظ ذات کے محرکات حرارت، برودت، تھکان اور رنج و الم کی طرف اشارہ ہے۔

(قرآن کریم اور علم النفس، القرآن، تفسیر عزیزی، خلاصۃ القرآن)

سوال: بھوک، پیاس اور تھکان کو برداشت کرنے پر اللہ نے کیا وعدہ فرمایا ہے؟

جواب: سورۃ التوبہ آیت ۱۲ میں کہا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے احسان کو ضائع نہیں کرتا۔ (القرآن، قرآن کریم اور علم النفس، خلاصۃ القرآن)

سوال: کیا قرآن نے انسانوں کے علاوہ جانوروں میں تحفظ ذات کا ذکر کیا ہے؟

جواب: جی ہاں! سورۃ النمل آیات ۱۷۔۱۸ میں جہاں ''ایک چیونٹی باقی چیونٹیوں کو خبردار کرتی ہے کہ اپنے بلوں میں گھس جاؤ کہیں سلیمان علیہ السلام اور ان کا لشکر تمہیں کچل نہ ڈالیں''۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، حیوانات قرآن، قرآن کریم اور علم النفس)

سوال: قرآن کریم نے بھوک اور خوف کو انسانی زندگی کے لئے کس طرح اہم عوامل کہا ہے؟

جواب: سورۃ بقرہ آیت ۱۵۵۔ سورۃ النحل آیت ۱۱۲۔ سورۃ القریش آیات ۲ تا ۴ میں بھوک اور خوف کے محرکات کا ذکر کیا گیا ہے۔

(تفہیم القرآن، الکشاف، تفسیر ضیاء القرآن، قرآن کریم اور علم النفس)

سوال: حرارت اور برودت (ٹھنڈک) کے محرکات کے بارے میں قرآن کیا کہتا ہے؟

جواب: سورۃ الدہر آیات ۱۲-۱۳ میں ہے: ''اور ان کے صبر کے بدلے میں انہیں جنت اور ریشمی لباس عطا کرے گا۔ وہاں وہ اونچی مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، انہیں دھوپ کی گرمی ستائے گی نہ جاڑے کی ٹھنڈک''۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفہیم القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: مشقت اور تھکان کے محرکات کو قرآن نے کس طرح تسلیم کیا ہے؟

جواب: سورۃ فاطر آیات ۲۲ تا ۲۵۔ سورۃ الحجر آیت ۲۸ میں بھی اس حقیقت کا ذکر ہے۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، فتح الحمید، خلاصۃ القرآن)

سوال: نیند اور راحت بھی انسانی جدوجہد کے لئے ضروری ہے۔ اس سلسلے میں قرآن کا بیان کیا ہے؟

جواب: سورۃ الروم آیت ۲۲، سورۃ یونس آیت ۶۷، سورۃ الغافر آیت ۱۱، سورۃ النمل آیت ۸۶، سورۃ الانبیاء آیت ۱۱، سورۃ انعام آیت ۶، سورۃ القصص آیت ۷۲ میں نیند، راحت اور تھکان کا مختلف انداز میں تذکرہ کیا گیا ہے۔

(القرآن، قرآن اور سائنس، تفسیر حقانی)

سوال: غزوہ بدر میں مسلمانوں کا خوف کیسے دور کیا گیا؟

جواب: سورۃ انفال آیت ۱۱ میں مسلمانوں کی حالت بیان کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ ان کا خوف اور تھکان دور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ان پر تھوڑی دیر کے لئے نیند طاری کی۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، محمد عربی انسائیکلو پیڈیا)

سوال: رنج و الم اور عذاب بھی فطری عضویاتی محرک ہے۔ قرآن میں اس کا ذکر کیسے ملتا ہے؟

جواب: سورۃ النحل کی آیات ۸۰، ۸۱، سورۃ المائدہ آیت ۲۶، ۲۷۔ سورۃ التوبہ آیت ۴۲، سورۃ احقاف آیت ۲۱ میں جانوروں اور انسانوں (کفار کے بھی) الم اور عذاب کا ذکر ہے۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ماجدی، قرآن اور علم النفس)

سوال: سانس لینے کا محرک بھی عضویاتی محرکات میں سے ہے قرآن میں کیا بتایا گیا ہے؟

جواب: زندگی کے اندر سانس لینے کی اہمیت اورذات کے تحفظ اور بقا کے لئے گھبراہٹ اور بے چینی کا ذکر اللہ تعالیٰ نے سورۃ یٰسین آیت ۲۱،۲۲۔ سورۃ العنکبوت آیت ۲۱، سورۃ یونس آیت ۲۲ میں کیا ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عزیزی، قرآن اور سائنس)

سوال: بقائے نوع کے لئے جنسی محرکات کا بیان کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ الحجرات آیت ۱۲۔ سورۃ النساء آیت ایک، سورۃ النحل آیت ۷۲، سورۃ الشوریٰ آیت ۱۱، سورۃ الرعد آیت ۲، سورۃ الذاریٰت آیت ۲۶، سورۃ یٰسین آیت ۲۶، سورۃ الروم آیت ۲۱، سورۃ اعراف آیت ۱۸۹۔

(القرآن، تفہیم القرآن، محمد اور قرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: مادری جذبہ اور والدین سے تعلقات کے بارے میں قرآن کیا کہتا ہے؟

جواب: سورۃ لقمان آیت ۱۴، سورۃ القصص آیت ۱۰،۱۲، اور سورۃ الاحقاف آیات ۱۵،۱۶۔

(القرآن، تفسیر ماجدی، تفسیر حقانی، قرآن کریم اور علم النفس)

سوال: محرک ملکیت کی طرف بہت سارے موقعوں پر قرآن نے اشارہ کیا ہے۔ چند مثالیں دیجئے؟

جواب: سورۃ الفجر آیت ۲۰ میں ہے: ''اور تم مال کی محبت میں گرفتار ہو''۔ سورۃ کہف آیت ۲۶ میں ہے: یہ مال اور یہ اولاد محض دنیاوی زندگی کی ایک آرائش ہے''۔ سورۃ الحدید آیت ۲ میں ہے: خوب جان لو کہ یہ دنیا کی زندگی اس کے سوا کچھ نہیں کہ ایک کھیل اور دل لگی اور ظاہری ٹیپ ٹاپ اور تمہارا ایک دوسرے پر فخر جتانا اور مال و اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے''۔ سورۃ طٰہٰ آیت ۱۲۰ میں ہے: ''شیطان نے اس کو پھسلایا، کہنے لگا

''آدم، بتاؤں تمہیں وہ درخت جس سے ابدی زندگی اور لازوال سلطنت حاصل ہوتی ہے''۔ (القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر مظہری، قرآن اور علم النفس)

سوال: قصۂ آدم وحوا میں شیطان کی نسبت کس قسم کے محرک کا اشارہ ملتا ہے؟

جواب: محرک سرکشی کا جیسا کہ سورۃ بقرہ آیت ۳۶،۳۰ میں ہے۔ شیطان نے انہیں وسوسوں میں ڈالا۔ اسی طرح قصہ ہابیل وقابیل میں بھی سرکشی کا عنصر نمایاں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عزیزی، قرآن اور علم النفس)

سوال: بتایئے قرآن میں عملی سرکشی کے حوالے سے کس جذباتی کیفیت کا اظہار ہے؟

جواب: غیبت و بہتان، زبان درازی، گالی گلوچ اور مذاق وتحقیر عملی سرکشی کی صورتیں ہیں۔قرآن نے بہت سے موقعوں پر انسان کی اس کیفیت کا اظہار کیا ہے۔ جیسے سورۃ آل عمران آیت ۱۱۸، سورۃ ممتحنہ آیت ۲، سورۃ توبہ آیت ۷۹ میں بیان کیا گیا ہے۔ (القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر مظہری، قرآن اور علم النفس)

سوال: جدید ماہرین نفسیات کے بقول انسانی طبیعت میں خیر وشر موجود ہے۔ قرآن کیا کہتا ہے؟

جواب: قرآن نے متعدد موقعوں پر خیر وشر کا ذکر کیا ہے۔ جیسے سورۃ البلد میں ہے: اور دونوں نمایاں راستے اسے (نہیں) دکھا دیئے۔

(القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: مسابقت کا مادہ بھی انسان میں موجود ہے جس کی نشاندہی جدید نفسیات نے بھی کی ہے۔ قرآن میں اسکا بیان کیسے آیا؟

جواب: قرآن پاک میں بہت سے مقامات پر مقابلے کی دوڑ کا ذکر کیا ہے۔ جیسے سورۃ مطففین آیات ۲۲ تا ۲۶۔ سورۃ حدید آیت ۲۱۔ سورۃ المائدہ آیت ۴۸ میں بھلائی کے کاموں میں آگے بڑھنے کا ذکر ہے۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ماجدی)

سوال: دینداری کا محرک انسانی نفسیات پر بہت اثر انداز ہوتا ہے۔ قرآن میں اس

پہلو پر کس طرح زور دیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الروم آیت ۳۰ میں دین پر قائم رہنے۔ سورۃ الاعراف آیت ۱۷۲ میں توحید کو ماننے کا بیان۔ سورۃ یونس آیت ۲۲ اور سورۃ انعام آیت ۶۳ میں مشکل وقت میں اللہ کو یاد کرنے کا بیان ہے۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ماجدی)

سوال: انسان بہت سی باتیں چھپاتا ہے۔ قرآن نے اس انسانی فطرت سے کیسے آگاہ کیا؟

جواب: لاشعوری محرکات کی جانب قرآن نے بہت سے موقعوں پر اشارے دیئے ہیں جیسے سورۃ محمد آیت ۲۹ اور ۳۰ میں۔ (القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر مظہری)

سوال: بتایئے قرآن نے نفسیاتی کشمکش کا ذکر کن آیات میں کیا ہے؟

جواب: سورۃ انعام آیت ۷۱۔ سورۃ توبہ آیت ۴۵۔ سورۃ النساء آیت ۹۰ اور ۱۴۲، ۱۴۳۔ میں بعض موقعوں پر انسان کی نفسیاتی کشمکش اور ذہنی تفکرات بیان کئے ہیں۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، قرآن اور علم النفس)

سوال: عضویاتی محرکات کی تکمیل کو قرآن کس طرح تسلیم کرتا ہے؟

جواب: قرآن فطری محرکات کو کچلتا نہیں بلکہ ان کی تکمیل کے عمل کو منظم کرتا ہے اور رہنمائی کرتا ہے۔ جیسے سورۃ بقرہ آیت ۱۶۸ اور ۱۷۲ میں حلال وحرام اور پاک چیزوں کا ذکر۔ سورۃ مائدہ آیات ۸۷، ۸۸ میں۔ سورۃ بقرہ آیت ۶۰۔ سورۃ الاعراف آیات ۳۱، ۳۲ میں بھی کھانے پینے کے متعلق رہنمائی۔ سورۃ النور آیت ۳۲ اور ۳۳۔ سورۃ النساء آیت ۳۔ سورۃ بقرہ آیت ۱۸۷، ۲۲۳ میں نکاح اور سورۃ الروم آیت ۲۱ میں عورتوں کے حوالے سے رہنمائی ملتی ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، قرآن اور علم النفس)

سوال: ذہن کو آسودگی دینے والے اور ذہن کو پریشان کرنے والے بعض محرکات کس طرح بیان ہوئے ہیں؟

جواب: سورۃ اعراف آیت ۳۱ میں کھانے پینے میں اسراف سے منع کیا گیا۔ سورۃ

المائدہ آیت ۸۷ میں حد سے تجاوز کرنے اور زیادتی کرنے والے کو ناپسند کیا گیا۔ سورۃ انعام آیت ۱۵۱ میں ناحق کسی کو قتل کرنے سے منع فرمایا گیا۔ سورۃ توبہ آیات ۳۴،۳۵ میں دولت جمع کرنے سے گریز کا حکم ہے۔ سورۃ آل عمران آیت ۱۸۰، سورۃ تغابن آیت ۱۶ سورۃ منافقون آیت ۱۰، سورۃ الحدید آیت ۷ اور ۱۶ اور سورۃ ابراہیم آیت ۳۱ صدقات و خیرات کی ترغیب دی گئی ہے اور سورۃ فرقان اور سورۃ بنی اسرائیل میں اعتدال کا حکم ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ماجدی)

سوال: خوشی، غمی اور مختلف موقعوں پر اظہار کے لئے قرآن نے تاثرات کس طرح ظاہر کئے ہیں؟

جواب: محرکات اور تاثرات کا گہرا تعلق ہے۔ خوف، غصہ، محبت، خوشی، پسند و ناپسند، غیرت حسد، شرم، حیا اور رسوائی جیسے تاثرات کی قرآن نے بہت سے موقعوں پر تصویر کشی کی ہے۔ مثلاً سورۃ الانفال آیت ۲، سورۃ السجدہ آیت ۱۶، سورۃ الحج آیت ۲۰۱، سورۃ احزاب آیت ۱۰،۱۱۔ سورۃ الانبیاء آیت ۱۱،۱۲، ۴۰۔ سورۃ عبس ۳۳ تا ۳۷۔ سورۃ التوبہ آیت ۵۶۔۵۷، سورۃ شعراء آیت ۲۱، سورۃ القصص آیت ۲۱ اور سورۃ نمل آیت ۱۰ میں خوف اور اضطراری کیفیت کا ذکر ہے۔ اللہ سے خوف، موت کا خوف اور غربت کے خوف کی بھی بعض آیات میں تصویر کشی کی گئی ہے۔ جیسے سورۃ البینہ آیت ۷ اور ۸۔ سورۃ الانفال آیت ۲۔ سورۃ زمر آیت ۱۳۔ سورۃ النور آیات ۳۷۔ سورۃ الدہر آیت ۱۔ سورۃ الجمعہ آیت ۸، سورۃ النساء آیت ۷۷۔ سورۃ شعراء آیت ۱۴۔ سورۃ القصص آیت ۳۳۔ سورۃ منافقون آیت ۱۰۔ سورۃ الجمعہ آیت ۶۔۷۔ سورۃ الانعام آیت ۱۵۱۔ میں موت اور فقر کا خوف بیان ہوا ہے۔

(القرآن، تفسیر مظہری، تفسیر ماجدی، قرآن اور علم النفس)

سوال: قرآن کی بہت سی آیات میں غصے کے تاثرات بیان ہوئے ہیں جیسے سورۃ الفتح آیت ۲۹ میں۔ بتائیے محبت کی تصویر کشی کن آیات میں کی گئی ہے؟

جواب: بہت سے موقعوں پر مثلاً اپنی ذات سے محبت کا ذکر سورۃ الاعراف آیت ۱۸۸، سورۃ فصلت آیت ۳۴ میں، سورۃ المعارج آیت ۱۹ تا ۲۱ میں ہے۔ مال سے محبت جیسے سورۃ العدیٰت آیت ۸ میں۔ لوگوں سے محبت کا ذکر، سورۃ آل عمران آیت ۱۰۳ میں، سورۃ الانفال آیت ۶۲، ۶۳ میں۔ سورۃ الحشر آیت ۹ میں۔ سورۃ الحجرات آیت ۱۰ میں اور سورۃ التوبہ آیت ۷۱ میں۔ جنسی محبت کی تصویر کشی (یعنی اس حوالے کی محبت جیسے میاں بیوی کے درمیان محبت) متعدد مقامات پر کی گئی ہے جیسے سورۃ الروم آیت ۲۱۔ سورۃ آل عمران آیت ۱۴۔ سورۃ یوسف آیت ۳۰، ۳۲ اور ۳۳۔ والدین اور اولاد کی محبت کا ذکر جیسے سورۃ مریم آیت ۴ تا ۶۔ سورۃ کہف آیت ۴۶۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۶، سورۃ نوح آیت ۱۲، سورۃ مدثر آیت ۱۱ تا ۱۳، سورۃ ہود آیت ۴۲ اور ۴۵، سورۃ یوسف آیت ۸، ۱۳، ۸۴۔ اللہ کی محبت اور اس کے رسول کی محبت کا اعلان جیسے سورۃ آل عمران آیت ۳۱۔ سورۃ مائدہ آیت ۵۵۔ سورۃ توبہ آیت ۴۴۔ سورۃ بقرہ آیت ۱۶۵۔ سورۃ احزاب آیت ۲۱۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، ترجمہ فتح الحمید، تفسیر عزیزی)

سوال: بتائیے قرآن نے خوشی اور غم کے تاثرات کی تصویر کشی کن سورتوں میں کی ہے؟

جواب: خوشی کے تاثرات سورۃ الرعد آیت ۲۶، سورۃ یونس آیات ۵۷، ۵۸۔ سورۃ ہود آیات ۹، ۱۰۔ سورۃ النحل آیت ۹۷۔ سورۃ الدہر آیت ۱۱۔ میں بیان ہوئے ہیں اور غم کے تاثرات سورۃ القصص آیت ۱۳۔ سورۃ طٰہٰ آیت ۴۰، سورۃ یوسف آیت ۸۴ تا ۸۶۔ سورۃ التوبہ آیت ۹۲ اور ۴۰۔ سورۃ آل عمران آیت ۱۷۶۔ سورۃ یٰسین آیت ۷۶۔ سورۃ انعام آیت ۳۳ اور ۴۸۔ سورۃ بقرہ آیت ۲۵،

۱۱۲۔ سورۃ الاعراف آیت ۳۵ میں۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی، تفسیر ماجدی)

سوال: قرآن حکیم نے نفرت و حسد اور ندامت کے احوال کس انداز میں بیان کئے ہیں؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۱۹۔ سورۃ آل عمران آیت ۱۸۔ سورۃ بقرہ آیت ۲۱۶، سورۃ التوبہ آیت ۵۴ اور ۸۱۔ سورۃ الحشر آیت ۱۰، میں نفرت۔ سورۃ یوسف آیات ۸۔۹ میں غیرت کے جذبات۔ سورۃ القصص آیت ۷۹۔ سورۃ البقرہ آیت ۱۰۵ اور ۱۰۹۔ سورۃ النساء آیت ۵۴۔ سورۃ یوسف آیت ۵۔ سورۃ المائدہ آیت ۲۷۔ سورۃ فلق آیت ۵ میں حسد کے تاثرات کی تصویر کشی کی ہے۔ سورۃ القیامہ آیت ۱ تا ۲، سورۃ اعراف آیات ۱۹ تا ۲۳۔ سورۃ مائدہ آیات ۳۰، ۳۱۔ سورۃ الفرقان آیت ۲۷، ۲۸۔ میں ندامت کے تاثرات بیان کئے گئے ہیں۔

(القرآن، تفسیر مظہری، تفسیر عزیزی، تفسیر عثمانی)

سوال: خوشی، غمی اور غصہ کے تاثرات سے ہونے والی جسمانی تبدیلیاں قرآن کس طرح بیان کرتا ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب آیت ۱۰، ۱۱ میں خوف سے بدلتے چہروں کا ذکر ہے۔ سورۃ الغافر آیت ۱۸ میں قیامت کے ڈر کا ذکر ہے۔ سورۃ الحج آیت ۷۲، سورۃ الزخرف آیت ۱۷ میں قرآن سن کر کفار کے چہرے بگاڑنے کا ذکر ہے۔ سورۃ الزمر آیت ۶۰ میں اللہ پر جھوٹ باندھنے والوں کے حشر کا ذکر ہے۔ اسی طرح سورۃ قیامۃ آیات ۲۴، ۲۵۔ سورۃ عبس آیات ۴۰ تا ۴۲ اور آیات ۲۸، ۲۹۔ سورۃ مطففین آیات ۲۲ تا ۲۴۔ سورۃ غاشیہ آیات ۸ تا ۱۰، سورۃ القیامہ آیات ۲۲، ۲۳۔ سورۃ ابراہیم آیات ۴۲، ۴۳۔ سورۃ الانبیاء آیت ۹۷، سورۃ السجدہ آیت ۱۲۔ سورۃ القلم آیت ۴۳۔ سورۃ الزمر آیت ۲۳، سورۃ کہف آیت ۴۲۔ سورۃ ابراہیم آیت ۹ میں خوشی اور غم کے موقعوں پر کفار و مشرکین اور اللہ کے نیک بندوں کی جسمانی کیفیات کا نقشہ بیان کیا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تیسیر القرآن، قرآن کریم اور علم النفس)

سوال: تاثرات پر کنٹرول کرنا نفسیات کا ایک اہم پہلو ہے۔ قرآن نے اس کی طرف کیسے توجہ دلائی ہے؟

جواب: موت کے خوف پر کنٹرول کا ذکر سورۃ عنکبوت آیت ۶۴، سورۃ انعام آیت ۳۲، سورۃ آل عمران آیت ۱۶۹، ۱۷۰ اور ۱۸۵۔ سورۃ الغافر آیت ۲۶۔ سورۃ آل عمران ۱۵۸،۱۵۷۔ سورۃ النساء آیت ۷۴۔ سورۃ عنکبوت آیت ۵۷۔ سورۃ الاحزاب آیت ۱۶۔ سورۃ النساء آیت ۷۸۔ میں بیان ہے۔ فقر و غربت کے خوف پر کنٹرول کے بارے میں سورۃ الذاریات آیت ۲۲، ۵۸۔ سورۃ ہود آیت ۶۔ سورۃ عنکبوت آیت ۶۰، ۶۲ اور سورۃ فاطر آیت ۲ اور ۳ میں بتایا گیا ہے۔ غصہ پر کنٹرول کرنے کے بارے میں سورہ فصلت آیت ۲۲، سورۃ آل عمران آیات ۱۳۳، ۱۳۴۔ سورۃ الشوریٰ آیات ۳۶، ۳۷۔ سورۃ الحجر آیت ۸۵۔ سورۃ النور آیت ۲۲ اور سورۃ مائدہ آیت ۱۳ میں بڑے خوبصورت انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ اسی طرح محبت پر کنٹرول کرنے اور اعتدال میں رہنے کے لئے سورۃ التغابن آیات ۱۴، ۱۵۔ سورۃ التوبہ آیت ۲۴۔ سورۃ المجادلہ آیت ۲۲ اور سورۃ ممتحنہ آیت ۴ میں ذکر آیا ہے۔ قرآن نے خوشی اور غم پر کنٹرول کرنے کا بھی حکم دیا ہے جیسے سورۃ الحدید آیات ۲۲، ۲۳ میں ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ماجدی، تفسیر عثمانی)

سوال: بتائیے انسان کے حواس پر قرآن کس انداز میں تبصرہ کرتا ہے؟

جواب: سورۃ النحل آیت ۷۸۔ سورۃ ملک آیت ۱۰، ۲۲، ۲۳۔ سورۃ السجدہ آیت ۹۔ سورۃ آل عمران آیت ۱۹۳۔ سورۃ النور آیت ۵۱۔ سورۃ الجن آیت ۱۳۔ سورۃ المائدہ آیت ۸۳۔ سورۃ الاعراف آیت ۱۰۰۔ سورۃ کہف آیت ۱۱۔ سورۃ النساء آیات ۵۶۔ سورۃ الانعام آیت ۷۔ سورۃ یوسف آیت ۹۴، سورۃ آل عمران آیت ۴۹۔ سورۃ النور آیت ۳۹۔ سورۃ فصلت آیت ۲۲۔ سورۃ محمد آیت ۲۳، سورۃ

الزخرف آیت ۴۰۔ سورۃ بقرہ آیات ۱۷، ۱۸۔ سورۃ الانعام آیت ۳۹، سورۃ جاثیہ آیت ۲۳، سورۃ النمل آیت ۸۰، ۸۱۔ سورۃ فاطر آیت ۸ میں انسان کے حواس خمسہ اور بعض دوسری حسی خوبیوں اور خامیوں کا بیان ملتا ہے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، بیان القرآن، تفسیر ماجدی)

سوال: ادراک حسی انسان کی بہت بڑی صفت ہے۔ اس کے ذریعے وہ غور و فکر بھی کرتا ہے۔ قرآن نے غور و فکر کرنے کا کس انداز میں حکم دیا ہے؟

جواب: قرآن نے کائنات کی تخلیق، انسان کی اپنی پیدائش اور دوسری اشیاء پر غور و فکر کرنے کا حکم دیا ہے۔ جیسا کہ سورۃ عنکبوت آیت ۲۰۔ سورۃ الحج آیت ۴۶۔ سورۃ الاعراف آیت ۱۸۵۔ سورۃ یونس آیت ۱۰۱۔ سورۃ الغاشیہ آیات ۱۷ تا ۲۱۔ سورۃ البقرہ آیت ۱۲۲۔ سورۃ الانعام آیت ۹۹۔ سورۃ عبس آیات ۲۴ تا ۳۲۔ سورۃ الروم آیت ۸۔ سورۃ الطارق آیت ۵ تا ۷۔ سورۃ فصلت آیت ۲۵۔ سورۃ الزمر آیت ۹۔ سورۃ الانفال آیت ۲۲۔ سورۃ الفرقان آیت ۴۴ میں مختلف انداز سے کائنات اور اس کی اشیاء میں غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے۔

(القرآن، قرآن اور سائنس، کشاف الہدیٰ)

سوال: انسان سے غور و فکر کی غلطیاں بھی ہوتی ہیں۔ قرآن کس طرح ان کی نشاندہی کرتا ہے؟

جواب: قرآن نہ صرف ان غلطیوں کی نشاندہی کرتا ہے بلکہ ان پر تنبیہ بھی کرتا ہے جیسا کہ سورۃ الفرقان آیت ۴۴۔ سورۃ النحل آیت ۱۰۸۔ سورۃ بقرہ آیت ۷۔ سورۃ الروم آیت ۵۹۔ سورۃ الاعراف آیات ۱۰۰، ۱۰۱۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۴۶۔ سورۃ فصلت آیت ۵۔ سورۃ الانعام آیت ۵۵۔ سورۃ محمد آیت ۲۴۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عزیزی، قرآن اور علم النفس)

سوال: نفسانی خواہشات دل و دماغ پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ قرآن اس کے بارے

میں کس طرح ہدایات دیتا ہے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۶۔ سورۃ الحج آیت ۳، ۸۔ سورۃ الغافر آیت ۲۵، ۶۵۔ سورۃ یونس آیت ۳۶۔ سورۃ جاثیہ آیت ۳۲۔ سورۃ القصص آیت ۵۰۔ سورۃ ص آیت ۲۶۔ سورۃ النساء آیت ۱۳۵۔ سورۃ جاثیہ آیت ۲۳۔ اور سورۃ الروم آیت ۲۹ میں نفسانی خواہشات کا بیان اور ان سے بچنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ماجدی)

سوال: انسانی نفسیات کا تعلیم سے گہرا تعلق ہے۔ بتائیے قرآن پاک میں تعلیم دینے اور اس کے ذرائع کا کس طرح بیان آیا ہے؟

جواب: آدم علیہ السلام اور حوا کو تعلیم دینے کا ذکر سورۃ البقرہ آیت ۳۱، ۳۲، ۳۵، ۳۷ میں۔ تقلید کے ذریعے علم سیکھنے کا واقعہ ہابیل و قابیل کا ہے جو سورۃ المائدہ آیت ۳۱ میں ہے۔ ہمیں رسول اللہ سے علم سیکھنے کا حکم سورۃ الاحزاب آیت ۲۱ میں دیا گیا۔ نبی اکرم ﷺ کو سابقہ انبیاء کی اتباع کرتے ہوئے عقیدہ توحید کی راہ پر چلنے کا ذکر سورۃ الانعام آیت ۹۰ میں ہے۔ عملی تجربے، کوشش اور غلطی سے سبق سیکھنے کا ذکر سورۃ الروم آیت ۷ میں ہے۔ آپس میں مشورے کے ذریعے علم حاصل کرنا جیسا کہ سورۃ الشوریٰ آیت ۳۸ میں ہے اور سورۃ آل عمران آیت ۱۵۹ میں۔ مباحثہ اور مناظرہ کا انداز جیسا کہ سورۃ الاعراف آیات ۱۹۱ تا ۱۹۵ میں ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفہیم القرآن، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: تعلیم کے لئے محرک بہت ضروری ہے۔ قرآن کس طرح تحریک کے اسلوب بتاتا ہے؟

جواب: ترغیب اور ترہیب کے ذریعے جیسا کہ سورۃ الانبیاء آیت ۹۰ میں۔ سورۃ السجدہ آیت ۱۶ میں۔ سورۃ البقرہ آیات ۸۱، ۸۲ میں۔ سورۃ آل عمران آیات ۱۹۶ تا ۱۹۸ میں۔ سورۃ النساء آیات ۵۶، ۵۷۔ سورۃ المائدہ آیات ۹، ۱۰۔ سورۃ طٰہٰ

آیات ۷۴، ۷۵، ۷۷۔ سورۃ الحج آیات ۵۰، ۵۱، ۵۶، ۵۷۔ سورۃ الروم آیات ۱۴ تا ۱۶۔ سورۃ ہود آیات ۵۲۔ سورۃ نوح آیات ۱۰ تا ۱۲۔ سورۃ الرعد آیات ۳۱، ۳۴۔ سورۃ ہود آیات ۹۴۔ سورۃ آل عمران آیات ۱۴۸۔ کفار اور مومنوں کو ترغیب و ترہیب سے اچھے اعمال کی طرف مائل کیا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر مظہری، تیسیر القرآن)

سوال: قصوں، کہانیوں، واقعات اور تکرار کے ذریعے قرآن علم و عمل کی تحریک کس طرح پیدا کرتا ہے؟

جواب: جیسا کہ سورۃ یوسف آیت ۱۱۱۔ سورۃ التوبہ آیات ۲۵، ۲۶۔ سورۃ النمل آیات ۶۰ تا ۶۴۔ سورۃ ہود آیات ۲۵، ۲۶، ۵۰، ۶۱، ۸۴ میں۔ سورۃ القمر آیات ۱۶، ۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰۔ اسی طرح سورۃ مرسلات میں ایک جملہ ''تباہی ہے اس روز جھٹلانے والوں کے لئے'' دس مرتبہ آیا ہے۔ اسی طرح اللہ کی نعمتوں کا ذکر بھی بار بار آیا ہے۔ سورۃ ق آیت ۳۷۔

(القرآن، تفسیر ماجدی، تفسیر عزیزی، قرآن اور علم النفس)

سوال: جدید ماہرین نفسیات کے مطابق اچھی طرح ذہن نشین کرنے کے لئے تھوڑی تھوڑی تعلیم دینا بہتر ہے۔ اس انداز کا قرآن سے کس طرح پتہ چلتا ہے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۰۶ میں ہے: ''اور اس قرآن کو ہم نے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا تا کہ تم ٹھہر ٹھہر کر اسے لوگوں کو سناؤ اور اسے ہم نے بتدریج اتارا''۔ سورۃ الفرقان آیت ۳۲ میں ہے: منکرین کہتے ہیں ہم نے اس شخص پر سارا قرآن ایک ہی وقت میں کیوں نہ اتارا۔ ہاں! ایسا اس لئے کیا گیا کہ اس کو اچھی طرح ہم تمہارے ذہن نشین کراتے رہیں''۔

(القرآن، ترجمہ فتح الحمید، تفسیر حقانی، محمد عربی انسائیکلو پیڈیا)

سوال: قرآن نے بعض احکام کو بتدریج اختیار کرنے کی کس طرح تعلیم دی؟

جواب: جیسے شراب کی ممانعت، جوا کی پابندی اور سود وغیرہ کے خاتمے کے احکامات بتدریج نازل ہوئے۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عزیزی)

سوال: علم لدنی یعنی خدا کا عطا کردہ علم نبیوں کے ذریعے لوگوں تک پہنچا۔ خدا نے انبیاء کو کس طرح علم عطا کیا؟

جواب: قرآن کہتا ہے کہ الہام، خواب، قاصد کے ذریعے اور براہ راست خدا نے انبیاء کو علم دیا۔ جیسا کہ سورۃ البقرہ آیت ۲۱۳، ۲۵۱۔ سورۃ النحل آیت ۳۶، سورۃ الحدید آیت ۲۵، سورۃ انبیاء آیات ۷۸، ۷۹، ۸۰۔ سورۃ یوسف آیات ۶،۴، ۲۱، ۲۲، ۳۷، ۴۳، ۹۳، ۸۶، ۹۶، ۱۰۰ میں۔ سورۃ النساء آیت ۱۱۳، سورۃ محمد آیات ۱۷، سورۃ عنکبوت آیت ۶۹۔ سورۃ صافات آیات ۱۰۲ تا ۱۰۵۔ سورۃ فتح آیات ۲۷ میں علم لدنی کا بیان ہے جو مختلف ذرائع سے اللہ نے اپنے نبیوں کو عطا کیا۔ (القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر مظہری)

سوال: بھوک چوک اور یاد دہانی کی ضرورت۔ قرآن نے کس طرح ان نفسیاتی پہلوؤں پر بھی توجہ دی ہے؟

جواب: قرآن میں بہت سی باتوں کا اسی لئے تذکرہ کیا گیا ہے تاکہ انسان انہیں یاد رکھے۔ جیسے سورۃ الاعراف آیت ۲،۳۔ سورۃ ابراہیم آیت ۵۲۔ سورۃ القصص آیت ۴۶۔ سورۃ الدخان آیات ۵۸۔ سورۃ ق آیت ۴۵۔ سورۃ الذٰریٰت آیت ۵۵۔ سورۃ الغاشیہ آیت ۲۱ میں رسولوں کی آمد کا ذکر بار بار ہے۔ سورۃ الاعلیٰ آیت ۶، سورۃ کہف آیت ۶۳، ۷۳۔ سورۃ توبہ آیت ۶۷۔ سورۃ الحشر آیت ۱۹۔ سورۃ طٰہٰ آیت ۱۱۵۔ سورۃ الانعام آیت ۶۸۔ سورۃ مجادلہ آیت ۱۹۔ سورۃ یوسف آیت ۴۲۔ سورۃ الاعراف آیت ۱۷۵،۱۷۶۔ میں نسیان کا ذکر مختلف انداز میں ملتا ہے۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر مظہری، تفسیر حقانی)

سوال: قرآن نے بھی بھول جانے کا علاج کس طرح بتایا ہے؟

جواب: سورۃ کہف آیت ۲۴ میں اللہ کا ذکر کرنے، سورۃ آل عمران آیات ۱۹۰، ۱۹۱ میں یاد خدا اور نشانیوں پر غور کرنے۔ سورۃ الاحزاب آیات ۴۱، ۴۲۔ سورۃ النساء آیت ۱۰۳۔ سورۃ الجمعہ آیت ۱۰ میں بھی اللہ کا ذکر کرنے سے نسیان کی بیماری کا علاج بتایا گیا ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عزیزی، قرآن کریم اور علم النفس)

سوال: نفسیاتی امراض کا اعصابی نظام سے گہرا تعلق ہے۔ قرآن اعصابی نظام کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

جواب: سورۃ فصلت آیات ۱۹ تا ۲۱۔ سورۃ النور آیت ۲۴۔ سورۃ یٰسین آیت ۶۵۔ سورۃ بنی اسرائیل آیات ۱۳، ۱۴۔ سورۃ قیامۃ آیات ۱۳ تا ۱۵۔ سورۃ الزمر آیت ۶۹۔ سورۃ کہف آیت ۴۹۔ سورۃ المؤمنون آیت ۶۲۔ سورۃ النحل آیت ۷۵۔ سورۃ مومنون آیت ۷۸۔ سورۃ النساء آیت ۵۶۔ اور سورۃ الانعام آیت ۷ میں انسان کے اعصابی نظام اور اس پر مختلف وجوہات سے ہونے والے اثرات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ (القرآن، ترجمہ فتح الحمید، کنز الایمان، تفسیر ضیاء القرمان)

سوال: قرآن بتاتا ہے کہ انسان کی تخلیق مادہ اور روح (نفس) سے ہوئی۔ قرآن کے مطابق یہ مراحل کس طرح طے ہوئے؟

جواب: انسانی تخلیق کے متعدد مراحل ہیں۔ سوکھی مٹی سے۔ گیلی مٹی۔ پھر اس سے کھنکھناتی ہوئی مٹی۔ پھر اس سے ٹھوس پکی ہوئی حالت سے گزرنے کے بعد اللہ نے اس کے اندر اپنی روح پھونکی اور اس طرح حضرت آدم علیہ السلام وجود میں آئے۔ سورۃ ص آیات ۷۱، ۷۲۔ سورۃ الحجر آیات ۲۸، ۲۹۔ میں ان مراحل کا ذکر کیا گیا ہے۔ قرآن میں روح کا لفظ مختلف معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تیسیر القرآن، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: قرآن نے نفسیاتی کشمکش کے مختلف انداز کونسے بیان کئے ہیں؟

جواب: انسان میں جو ملکوتی اور حیوانی صفات پائی جاتی ہیں قرآن نے ان کے درمیان

کشمکش کا بھی ذکر کیا ہے اور مادی اور روحانی کشمکش کا بھی۔ جیسے سورۃ القصص آیات ۷۹، ۸۰۔ سورۃ الجمعہ آیات ۱۱۔ سورۃ البلد آیت ۴، سورۃ منافقون آیت ۹، سورۃ الملک آیت ۲، سورۃ البلد آیت ۱۰۔ سورۃ الدہر آیت ۲، سورۃ الشمس آیات ۷ تا ۱۰۔ سورۃ الانعام آیت ۱۰۴۔ سورۃ کہف آیت ۲۹۔ سورۃ فصلت آیت ۴۲۔ سورۃ المدثر آیت ۳۲ تا ۴۷ میں نیکی، بدی، مادی و روحانی اور خواہشات نفسانی کے حوالے سے کشمکش کا ذکر کیا گیا ہے۔ اسی طرح سورۃ یوسف آیت ۵۳، سورۃ قیامۃ آیت ۱، ۲ میں بھی۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عزیزی، قرآن کریم اور علم النفس)

سوال: شخصیت کا بے حد اثر ہوتا ہے۔ اس نفسیاتی پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے قرآن شخصیت کو کس طرح نکھارتا ہے؟

جواب: قرآن شخصیت کے خدوخال واضح کرتا ہے۔ جیسے مومنوں، منافقین اور کافروں کی صفات بیان کی گئی ہیں۔　(القرآن، تفسیر عزیزی، قرآن کریم اور علم النفس)

سوال: قرآن میں انسانی نشوونما کے مرحلے کس طرح بیان ہوئے ہیں؟

جواب:- پیدائش اور بچپن سے لے کر جوانی اور پھر بڑھاپے تک کے تمام مرحلے قرآن نے بیان کر دیئے ہیں۔ سورۃ مومنون آیت ۱۲ تا ۱۴۔ سورۃ الحج آیت ۵۔ سورۃ الزمر آیت ۶۔ سورۃ المرسلات آیت ۲۰ تا ۲۳ میں پیدائش سے پہلے کے مرحلے اور سورۃ غافر آیت ۶۷۔ سورۃ روم آیت ۵۴۔ سورۃ الحج آیت ۵۔ سورۃ النحل آیت ۷۸، سورۃ التین آیات ۴ تا ۶ اور سورۃ یٰسین میں بچپن، جوانی اور بڑھاپے کے مرحلے بتائے گئے ہیں۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر حقانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: قرآن نے جسمانی، روحانی اور نفسیاتی بیماریوں کا کیا علاج بتایا ہے؟

جواب: قرآن سورۃ بنی اسرائیل آیت ۹ اور ۸۲۔ سورہ یونس آیت ۵۷۔ سورۃ فصلت آیت ۸۲۔ سورۃ جاثیہ آیت ۲۰۔ سورۃ الانعام آیت ۸۲۔ سورۃ الرعد آیت ۸۔ سورۃ التغابن آیت ۱۱۔ سورۃ البقرہ آیت ۱۱۲۔ سورۃ فصلت آیت ۲۰، ۲۱۔ سورۃ احقاف آیت ۱۳ میں نفسیاتی اور جسمانی بیماریوں کا علاج بتایا گیا ہے۔ اللہ اور رسول پر ایمان، تقویٰ، عبادات (نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج) کے علاوہ صبر، ذکر اور توبہ کو بھی قرآن میں نفسیاتی اور جسمانی بیماریوں کا علاج قرار دیا گیا ہے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ضیاء القرآن)

قرآن اور صحافت

سوال: بتایئے صحیفہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: صحیفہ کے معنی پھیلی ہوئی چیز۔ وہ چیز جس میں کچھ لکھا جائے۔ الصحیفہ لکھا ہوا کاغذ۔ اس کی جمع صحائف اور صحف ہے۔ صحیفہ کے لغوی معنی ہیں جس پر کچھ لکھا جا سکے۔

(اردو دائرہ معارف اسلام، مفردات القرآن، لغات الحدیث، اسلام کا قانون صحافت)

سوال: صحف کا لفظ قرآن پاک میں آیا ہے۔ بتایئے مصحف سے کیا مراد ہے؟

جواب: مصحف وہ کتاب ہے جو دو دفتیوں کے درمیان ہو۔ اس لفظ کا اطلاق اکثر قرآن پاک کے لئے ہوتا ہے۔ وہ کتاب جو دو اوراق کے درمیان تمام صحیفوں (تحریروں) کو جمع کرنے والی ہو۔ مصحف دو اوراق میں لکھی ہوئی تمام تحریروں کو جمع کرتا ہے۔ مصحف وہ کتاب ہے جس میں صحائف جمع کئے گئے ہوں۔

(اردو دائرہ معارف اسلام، لسان العرب، اسلام کا قانون صحافت)

سوال: انسان کی ہدایت کاغذ اور قلم سے کرنے کے لئے سب سے پہلا حکم کیا آیا؟

جواب: سورۃ العلق کی تیسری اور چوتھی آیت میں ہے: ''پڑھو! تمہارا رب بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا''۔

(اسلام کا قانون صحافت، القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ماجدی)

سوال: صحیفہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے کتاب یا رسالہ۔ قرآن میں لفظ صحیفہ کہاں استعمال ہوا؟

جواب: سورۃ البینہ کی چھٹی آیت میں ہے: ''کہ اللہ کا رسول جو کہ پاک صحیفے تلاوت کرتا تھا''۔ (اسلام کا قانون صحافت، القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: صحافت میں ابلاغ کو بڑا دخل ہے۔ مبلغ کو کیا تعلیم دی گئی ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ کی آیت ترا سی میں ہے: ''تم لوگوں سے جب بھی گفتگو کرو تو اچھے الفاظ میں کرو''۔ (القرآن، تفہیم القرآن، احکام القرآن)

سوال: ظلم کے خلاف آواز اٹھانے والی صحافت کو اسلام نے کس سورۃ میں جائز قرار دیا ہے؟

جواب: سورۃ الشعراء کی آیت ۲۲۴ سے ۲۲۷ تک میں یہ احکامات ہیں۔

(القرآن، ضیاء القرآن، اسلام کا قانون صحافت)

سوال: صحافت میں فحاشی پھیلانے سے کن آیات میں منع کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ النحل کی آیت نوے میں ہے: ''اللہ عدل اور احسان اور صلہ رحمی کا حکم دیتا ہے اور بدی و بے حیائی وظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے''۔

(القرآن، تفہیم القرآن، اسلام کا قانون صحافت)

سوال: فحاشی پھیلانے والوں کے لئے دردناک عذاب کا ذکر کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ النور کی آیات انیس تا بائیس میں۔ (القرآن، تفہیم القرآن، معارف القرآن)

سوال: بتائیے پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے اور اس کو پھیلانے سے کس آیت

میں منع کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ النور کی آیات چار اور پانچ میں۔ (القرآن، تفہیم القرآن، اسلام کا قانون صحافت)

سوال: کسی کی دل آزاری تحریری صحافت کے ذریعے ہو یا تقریری۔ اسلام نے منع فرمایا ہے۔ کس آیت میں؟

جواب: سورۃ الحجرات کی آیت گیارہ میں ہے: اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نہ مرد دوسرے مردوں کا مذاق اڑائیں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں۔ ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ آپس میں ایک دوسرے پر طعن نہ کرو اور نہ ایک دوسرے کو برے القاب سے یاد کرو"۔

(القرآن، تفہیم القرآن، اسلام کا قانون صحافت)

سوال: "لوگوں کے راز نہ ٹٹولو۔ ایک دوسرے کے عیب نہ تلاش کرو۔ دوسروں کے حالات اور معاملات کی ٹوہ نہ لگاتے پھرو"۔ یہ اصول کس سورۃ میں بیان کئے گئے ہیں؟

جواب: صحافت کے لئے یہ بہترین اصول سورۃ الحجرات کی آیات بارہ اور تیرہ میں بیان ہوئے۔ (القرآن، تفہیم القرآن، اسلام کا قانون صحافت)

سوال: تحقیق کے بغیر خبر نہ پھیلائی جائے۔ کس سورۃ میں حکم نازل ہوا؟

جواب: سورۃ الحجرات کی چھٹی آیت میں۔

(معارف القرآن، القرآن، تفہیم القرآن، اسلام کا قانون صحافت)

سوال: زرد صحافت دنیا اور آخرت میں مواخذے کا باعث ہے۔ قرآن کیا کہتا ہے؟

جواب: سورۃ النباء کی آیت چوبیس سے تیس میں خود احتسابی نہ کرنے اور زرد صحافت اختیار کرنے والوں کے لئے سزا کا ذکر ہے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، اسلام کا قانون صحافت)

سوال: اسلام کے احکام کے خلاف صحافتی سرگرمیوں اور کلام دلفریب کی ممانعت کس سورۃ میں آئی ہے؟

جواب: سورۃ لقمان کی چھٹی اور ساتویں آیت میں۔

(القرآن، تفہیم القرآن، اسلام کا قانون صحافت)

سوال: بتایئے ظلم کے خلاف احتجاج کا حق کس سورۃ میں دیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ النساء کی آیت ایک سو اڑتالیس میں ہے: ''اللہ اس کو پسند نہیں کرتا کہ آدمی بدگوئی پر زبان کھولے، الا یہ کہ کسی پر ظلم کیا گیا ہو''۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: مسلمان کی ایک بڑی خوبی سورۃ آل عمران میں کیا بیان کی گئی ہے؟

جواب: آیت ۱۱۰ میں ہے: ''تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو''۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، بیان القرآن)

سوال: ''پس سنا دے کھول کر جو تجھ کو حکم ہوا ہے'' تبلیغ کا یہ حکم کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ الحجر کی آیت چورانوے (۹۴) میں۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، ترجمہ فتح الحمید)

سوال: ''فتنہ پردازی قتل سے زیادہ سخت ہے''۔ آیت بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت (۱۹۱) ایک سو اکیانوے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، اسلام کا قانون صحافت)

سوال: قرآن حکیم نے جھوٹی افواہیں پھیلانے سے منع کیا ہے۔ کس سورۃ میں؟

جواب: سورۃ النسا آیت ۸۵ میں ہے: ''اور یہ لوگ اطمینان بخش یا خوفناک خبر سن پاتے ہیں، اسے لے کر پھیلا دیتے ہیں حالانکہ یہ اسے رسول ﷺ یا اپنے میں سے ذمہ دار اصحاب تک پہنچائیں''۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، احکام القرآن)

سوال: اسلام نے عزت و آبرو کے تحفظ کا حق دیا ہے۔ صحافتی زندگی کے لئے کیا ہدایات ہیں؟

جواب: سورۃ الانعام کی آیت ایک سو باون میں ہے: ''اور بے شرمی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ۔ خواہ وہ کھلی ہوں یا چھپی ہوں''۔

(القرآن، تفہیم القرآن، اسلام کا قانون صحافت)

سوال: مسلمانوں میں برائی پھیلانے والوں کے لئے عذاب کا ذکر کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ النور کی آیت انیس (۱۹) میں اور سورۃ لقمان کی چھٹی آیت میں۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ضیاء القرآن، اسلام کا قانون صحافت)

سوال: نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا صحافت کا اولین فرض ہے۔ یہ احکام کس سورۃ میں ہیں؟

جواب: سورۃ التوبہ آیت اکہتر، سورۃ لقمان آیت سترہ، سورۃ البلد آیت سترہ، سورۃ العصر آیت تین، سورۃ الاعراف آیات ۱۶۳، ۱۶۴۔ مفسرین نے اسے فرض قرار دیا ہے۔ (القرآن، احکام القرآن، تفسیر ابن کثیر، معارف القرآن)

سوال: دوسروں پر زبانی یا تحریری کسی شکل میں بھی جھوٹ نہ باندھا جائے۔ قرآن نے کس طرح منع فرمایا ہے؟

جواب: سورۃ النحل آیت ۱۰۵ میں ہے: ''جھوٹ، افترا وہی باندھتے ہیں جو خدا کی آیات پر یقین نہیں رکھتے''۔ (القرآن، خلاصۃ القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: اللہ نے قلم اور اس کے لکھے ہوئے کی قسم کس آیت میں کھائی ہے؟

جواب: سورۃ القلم آیت ا میں ہے: ''میں قلم اور اس کے لکھے ہوئے علوم کی قسم کھاتا ہوں''۔ (القرآن، تفسیر ماجدی، تفسیر عزیزی)

عبادات و معاملات

سوال: قرآن کی بنیادی تعلیمات کیا ہیں؟

جواب: مادیت کو اخلاقی تقاضوں کے مطابق رکھنا، ایمان ، توحید ، رسالت ، الکتاب ، آخرت، دین، عبادت ،توازن ، نصب العین، شرف انسانیت۔

(القرآن،سیارہ ڈائجسٹ، علوم القرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: سورۃ بقرۃ آیت ۲۱۶ میں کیا تعلیم دی گئی ہے؟

جواب: ” عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بری لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے حق میں مضر ہو۔ خدا ہی بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے“۔ (القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، علوم القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: دنیا اور آخرت میں اعمال کے بدلے کا ذکر سورۃ آل عمران میں کیسے کیا گیا ہے؟

جواب: ” اور جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال کا) بدلہ چاہے اسی کو ہم میں بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالب ثواب ہو اس کو وہاں اجر عطا کریں گے۔“

(القرآن، سیارہ ڈائجسٹ ، تفہیم القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: اسلام میں رہبانیت کا حکم نہیں۔ قرآن میں کس جگہ ہے؟

جواب: سورۃ الحدید آیت ۲۷ میں اور سورۃ المائدہ آیات ۸۷۔۸۸ میں رہبانیت سے منع فرمایا گیا ہے۔ (القرآن ، علوم القرآن، اسباب النزول)

سوال: سورۃ آل عمران آیت ۳ میں کیا حکم ہے؟

جواب: ” اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو“۔

(القرآن، تفہیم القرآن، مضامین قرآن ، قرآنی موضوعات)

سوال: کونوا مع الصادقین، سچوں کے ساتھ رہو، آیت بتادیں؟

جواب: سورۃ التوبہ آیت ۱۱۹۔ (القرآن، مضامین قرآن، قرآنی موضوعات، فتح الحمید)

سوال: ''قیاس آرائیوں سے بچو''۔ یہ ہدایت کس آیت میں کی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الحجرات آیت ۱۲ میں۔ (القرآن، مضامین قرآن، قرآنی موضوعات، فتح الحمید)

سوال: ''ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔ ٹوہ میں نہ لگے رہو۔ آیت بتادیں؟

جواب: سورۃ الحجرات آیت ۱۲۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: ''ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ''۔ آیت بتادیں؟

جواب: سورۃ الحجرات آیت ۱۱۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: سورۃ الحجرات آیت ۱۱ میں اور کن باتوں کی تعلیم دی گئی ہے؟

جواب: '' کچھ لوگ دوسروں کا مذاق نہ اڑائیں۔ ایک دوسرے کو برے ناموں سے نہ پکارو''۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، ضیاء القرآن)

سوال: سورۃ الحجرات کی آیت ۱۳ کب اور کیوں نازل ہوئی؟

جواب: فتح مکہ کے دن حضرت بلالؓ نے کعبہ کی چھت پر چڑھ کر اذان دی تو مشرکین حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہنے لگے۔'' کیا یہ سیاہ فام غلام کعبہ کی چھت پر چڑھ کر اذان دیتا ہے؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ جس میں کہا گیا کہ قبیلے تو پہچان کے لئے ہیں اور سب سے باعزت وہ ہے جو متقی ہے''۔

(القرآن، علوم القرآن، اسباب النزول)

سوال: بتایئے شراب کی ممانعت کا حکم کیسے آیا؟

جواب: یہ تدریجی حکم تھا۔ پہلے سورۃ البقرہ آیت ۲۱۹ کے ذریعے پھر سورۃ النساء آیت ۴۲ کے ذریعے اور پھر سورۃ المائدہ آیت ۹۴ کے ذریعے۔

(القرآن، تفسیر المنار، اسباب النزول)

سوال: '' اور جب تمہیں کوئی دعا دے تو جواب میں اس سے بہتر دعا دو یا انہیں لفظوں سے دعا دو''۔ آیت بتادیجئے؟

جواب: قرآن پاک کے ۴۔۶ پارے کی سورۃ النساء آیت ۸۶ میں یہ درس دیا گیا

ہے۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر المنار)

سوال: بتایئے انصاف پر قائم رہنے کا حکم کس آیت میں دیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ النساء کی آیت ۵۸ اور ۱۳۵ سورۃ المائدہ آیت ۸ ، سورۃ انعام آیت ۳۔۱۵ ، سورۃ النحل آیت ۹۰۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر المنار، تفسیر عزیزی)

سوال: شہادت یعنی سچی گواہی کے بارے میں کس آیت میں بیان کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ النساء کی آیت ۱۳۵ میں۔ سورۃ المائدہ (۶۔۷ پارہ) آیت ۸۔

(القرآن ، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن، فتح الحمید)

سوال: ''اے ایمان والو! اپنے اقراروں کو پورا کرو''۔ کس سورۃ میں یہ الفاظ آئے ہیں؟

جواب: قرآن پاک کے ۶۔ ۷ پارے میں شامل سورۃ المائدہ کی آیت نمبرا میں۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن، فتح الحمید)

سوال: ناپ تول انصاف کے ساتھ کرنے کا حکم کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ انعام آیت ۱۵۳۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر عثمانی، تفسیر ماجدی)

سوال: بے حیائی اور نا معقول کاموں اور سرکشی سے کس آیت میں منع کیا گیا ہے؟

جواب: چودہویں پارے کی سورۃ النحل آیت ۹۰۔

(القرآن، قرآن موضوعات، تفسیر عثمانی، تفسیر ماجدی)

سوال: وایتاء ذی القربیٰ ''رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے''۔ آیت نمبر بتادیں؟

جواب: چودہویں پارے کی سورۃ النحل آیت ۹۰۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: قسم کھا کر نہ توڑنے کا حکم کس آیت میں دیا گیا ہے؟

جواب: چودہویں پارے کی سورۃ النحل آیت ۹۱۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن)

سوال: قرآن پاک میں خدا سے کیا گیا عہد پورا کرنے کا حکم بھی آیا ہے۔ آیت

بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ النحل آیت ۹۱ ، ۹۵ میں۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن، احکام القرآن)

سوال: ''اور جس جاندار کا مارنا خدا نے حرام کیا ہے۔ اسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر'' کیا آپ جانتے ہیں یہ کونسی آیت ہے؟

جواب: قرآن پاک کے پندرھویں پارے کی سورۃ بنی اسرائیل کی آیت ۳۳۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن، تفہیم القرآن)

سوال: ماپ اور تول درست رکھنے کے بارے میں کوئی آیت بتا دیجئے؟

جواب: ''اور جب (کوئی چیز) ماپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو اور (جب تول کر دو تو) ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے''۔ پندرھویں پارے کی سورۃ بنی اسرائیل کی آیت ۳۵۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن، تفہیم القرآن)

سوال: ''اور زمین پر اکڑ کر (اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں کی چوٹی تک پہنچ جائے گا''۔ سورۃ اور آیت نمبر بتا دیں؟

جواب: پندرھویں پارے کی سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۷۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن، تفہیم القرآن)

سوال: سورۃ النور کی کس آیت میں رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کی مدد کرنے کا حکم ہے؟

جواب: اٹھارہویں پارے کی سورۃ النور آیت ۲۲ میں۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن، تفہیم القرآن)

سوال: **یاایها الذین آمنوا اتقوا اللّٰه و قولوا قولا سدیدا۔** ''مومنو خدا سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو''۔ آیت نمبر بتا دیں؟

جواب: سورۃ الاحزاب آیت ۷۰۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن، تفہیم القرآن)

سوال: سورۃ الاحزاب کی کس آیت سے تہمت اور بہتان کو صریح گناہ کہا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب کی آیت ۵۸ میں۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ضیاء القرآن، مضامین قرآن)

سوال: افواہ یا خبر کی تحقیق کر لینے کا مشورہ کس آیت میں دیا گیا ہے؟

جواب: قرآن پاک کی سورۃ الحجرات (پارہ ۲۶) کی آیت ۶ میں۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفہیم القرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الحجرات آیت ۱۱ میں کیا خاص بات کہی گئی ہے؟

جواب: کسی کا تمسخر اڑانے، عیب لگانے اور برے نام رکھنے سے منع کیا گیا ہے۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر عزیزی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: ''اے ایمان والو! بہت گمان سے احتراز کرو۔ کہ بعض گمان گناہ ہیں۔ اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟''۔ کس آیت میں یہ نصیحت آموز باتیں کہی گئی ہیں؟

جواب: سورۃ الحجرات کی آیت ۱۲ میں۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفہیم القرآن، مضامین قرآن)

سوال: خیانت کے بارے میں سورۃ انفال کی کن آیات میں بیان کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ انفال آیت ۲۷ میں ہے: ''اللہ اور رسول کے ساتھ خیانت نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کے مرتکب ہو''۔ (القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، مضامین قرآن)

سوال: ''اورلوگوں سے گال پھلائے نہ رکھو اور نہ زمین پر اکڑ کر چلو''۔ آیت نمبر بتا دیں؟

جواب: سورۃ لقمان آیت ۱۸۔ سورۃ بنی اسرائیل ۳۷ میں بھی غرور کے بارے میں ہے کہ زمین پر اکڑ کر نہ چلو۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: ''اپنی پاکبازی نہ جتاؤ'' آیت نمبر بتا دیں؟

جواب: سورۃ نجم آیت ۳۲۔ (القرآن، مضامین قرآن، تفسیر ابن کثیر، قرآنی موضوعات)

سوال: مومن عورتوں پر تہمت لگانے والوں کے لئے کیا کہا گیا ہے؟

جواب: ''جو لوگ پاکدامن بھولی بھالی بے خبر مومن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا و آخرت دونوں میں لعنت ہے''۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفہیم القرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: واللہ لایحب الظالمین۔ اللہ ظالموں کو محبوب نہیں رکھتا۔ آیت نمبر بتا دیں؟

جواب: سورۃ الشوریٰ آیت ۴۰۔ (القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، تفسیر ابن کثیر، مضامین قرآن)

سوال: جائز سفارش کرنے کا قرآن میں کہاں حکم آیا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۱۸۸ میں جائز سفارش کرنے اور بطور رشوت ناجائز مال نہ کھانے کا حکم ہے۔ (القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: معاف کر دینے اور درگزر کا حکم کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۱۳۴، سورۃ نور آیت ۲۲، سورۃ شوریٰ آیت ۴۳۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، مضامین قرآن، تفسیر طبری)

سوال: حسد کے بارے میں سورۃ النساء میں کیا بیان کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۵۴ میں ہے: ''یا جلے مرتے ہیں اس نعمت پر جو خدا نے لوگوں کو عطا کی'' اسی طرح سورۃ النساء کی آیت ۳۶ میں ہے: ''اور جس چیز میں خدا نے تم میں سے بعض کو فضیلت دی ہے اس کی ہوس مت کرو''۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفہیم القرآن، قرآنی موضوعات)

سوال: فضول خرچی اور بخل سے کن آیات میں منع فرمایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۹ اور سورۃ الفرقان آیت ۶۷ میں۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر عثمانی، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ دنیا اور معیشت کے بارے میں کن آیات میں ذکر ہے؟

جواب: سورۃ الانعام آیت ۷۰۔ سورۃ الرعد آیت ۲۶، سورۃ لقمان آیت ۳۳، سورۃ الزخرف آیت ۳۳ تا ۳۷۔ سورۃ محمد آیت ۳۶۔

(القرآن، مضامین قرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: قرآن مجید میں وضو کا حکم کب نازل ہوا؟

جواب: ۵ھ میں مدینہ منورہ میں۔

(القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، القرصیق المختوم۔ محمد عربی انسائیکلوپیڈیا، احکام القرآن)

سوال: قرآن مجید میں تیمّم کا حکم کب آیا؟

جواب: ۴۔۵ھ میں مدینہ منورہ میں۔

(القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ۔ الرحیق المختوم، محمد عربی انسائیکلوپیڈیا۔ احکام القرآن)

سوال: بتایئے نماز کا حکم کب آیا؟

جواب: بعض مفسرین کے مطابق نماز آنحضرتؐ کی بعثت کے ساتھ ہی فرض ہوئی۔ سورۃ مدثر کی آیت ۳ میں: ''اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کرو'' سے نماز کا حکم مراد لیتے ہیں۔ (القرآن، سیارہ ڈائجسٹ، الرحیق المختوم، احکام القرآن)

سوال: فجر، مغرب اور عشاء کی نمازوں کا ذکر کس آیت میں ملتا ہے؟

جواب: سورۃ ہود کی آیت ۱۱۴ میں۔ ''دن کے ابتدائی اور انتہائی کناروں میں (یعنی فجر اور مغرب) اور رات تھوڑی گزرنے کے بعد (عشاء) نماز پڑھا کرو''۔

(القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ۔ احکام القرآن)

سوال: بتایئے فرض نمازوں اور تہجد کا ذکر قرآن پاک کی کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل آیت ۷۸، ۷۹ میں۔ ''نماز کے اوقات زوال آفتاب سے لے کر ظلمت شب تک ہیں۔ ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور صبح کی نماز، کہ صبح کی نماز میں سب جمع ہوتے ہیں۔ اور رات کو تہجد پڑھو۔

(القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ۔ تفسیر عزیزی)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ نماز جمعہ کب فرض ہوئی؟

جواب: ربیع الاول کے آخر میں اھ کو۔ (القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ الرحیق المختوم)

سوال: صبح اور شام کی نمازوں کا ذکر کس آیت میں ہے؟

جواب: بعض مفسرین کہتے ہیں کہ ابتدائے اسلام میں دو نمازیں ہی فرض تھیں۔ جن کا ذکر سورۃ المؤمن آیت ۵۵ میں ہے: ''صبح اور شام اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرو''۔ (القرآن۔ مختصر سیرۃ الرسول۔ سیرت ابن ہشام۔ الرحیق المختوم)

سوال: نماز کے لغوی معنی کیا ہیں؟ نماز کا اصطلاحی مفہوم بھی واضح کریں؟

جواب: ''دعا کرنا''، ''قریب ہونا''، ''رخ کرنا''۔ نماز وہ عبادت ہے جو حضورؐ نے اپنے عمل سے سکھائی اور پھر مسلمانوں کے متواتر عمل کے ساتھ ہم تک پہنچی۔

(المنجد۔ علوم القرآنی۔ الاتقانی، البرہان)

سوال: قرآن مجید میں نماز کی کتنی بار تاکید کی گئی ہے؟

جواب: سات سو بار۔ (القرآن۔ علوم القرآن۔ احکام القرآن۔ عزم نو قرآن نمبر)

سوال: بتائیے نماز کا حکم کن آیات میں آیا۔ چند مثالیں دیں؟

جواب: سورۃ الانعام آیت ۱۰۳۔ سورۃ البقرہ آیت ۲۳۸۔ سورۃ الماعون آیت ۵۔

(القرآن۔ مسائل القرآن۔ احکام القرآن)

سوال: نماز باجماعت کا حکم کس آیت میں آیا؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۴۳ میں ہے: ''اور نماز قائم کرو۔ اور زکوۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو''۔ (القرآن۔ تفسیر ماجدی، مسائل القرآن)

سوال: بتائیے رمضان کے روزے کب فرض ہوئے؟

جواب: ۲ ھ میں روزے فرض ہوئے۔ (القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: پہلے اجازت تھی کہ روزہ رکھو یا غریب کو کھانا کھلاؤ۔ پھر کیا حکم آیا؟

جواب: **فمن شهد منكم الشهر فليصمه** ''یعنی جو رمضان کا مہینہ پائے وہ ضرور روزہ رکھے'' سورۃ البقرہ آیت ۱۸۵۔ (القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ''اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے جیسے تم سے اگلے لوگوں پر فرض کئے گئے۔ تا کہ تم لوگ پرہیز گار بن جاؤ''۔ کس سورۃ میں یہ حکم نازل ہوا؟

جواب: سورۃ البقرۃ آیت ۱۸۳ میں۔ (القرآن تفہیم القرآن۔ مسائل القرآن۔ احکام القرآن)

سوال: بتائیے مسلمانوں پر زکوٰۃ کب فرض ہوئی؟

جواب: ۸ ھ میں زکوٰۃ فرض ہوئی۔ اس سے پہلے ۲ھ میں عید کے روز صدقہ فطر دینا واجب قرار پایا اور سورۃ الماعون آیت ۱، ۲ میں صدقہ و خیرات کا ذکر ہے۔

(القرآن۔ محمد عربی انسائیکلو پیڈیا۔ الرحیق المختوم)

سوال: اصطلاحی معنوں میں زکوٰۃ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسا مال جو نصاب کے تحت امراء سے لیا جائے اور قرآنی تعلیم کے مطابق تقسیم کیا جائے۔ (القرآن۔ تفہیم القرآن۔ ضیاء القرآن)

سوال: مصارف زکوٰۃ بتائیں؟ (قرآن مجید کی سورۃ توبہ کے حوالے سے وضاحت کریں)۔

جواب: ۱۔ فقراء، ۲۔ مساکین، ۳۔ عامل و حکام، ۴۔ نومسلم، ۵۔ گردنیں (غلام) آزاد کرنے میں، ۶۔ مقروض، ۷۔ اللہ کی راہ میں، ۸۔ مسافر۔

(القرآن۔ تفہیم القرآن۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ مسلمانوں پر حج کب فرض ہوا؟

جواب: حج ۹ھ میں فرض ہوا۔ سورۃ الحج آیت ۲۷ میں حج کی فرضیت کا ذکر ہے۔ سورۃ آل عمران آیت ۹۷ اور سورۃ البقرہ آیت ۱۹۲ میں بھی۔

(القرآن۔ محمد عربی انسائیکلو پیڈیا۔ تفسیر عثمانی)

سوال: حج کے لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

جواب: قصد کرنا، ارادہ کرنا، اصطلاحی معنی۔ مقررہ تاریخوں میں مکہ مکرمہ میں بیت کا قصد عبادت کی نیت سے کرنا۔ (مسائل القرآن۔ احکام القرآن۔ علوم القرآن)

سوال: حج کن لوگوں پر فرض ہے؟

جواب: ہر صاحب استطاعت، عاقل، بالغ پر حج فرض ہے۔

(القرآن۔ مسائل القرآن۔ تفسیر عثمانی)

سوال: کیا قرآن پاک میں بیت اللہ کے طواف کا ذکر ہے؟

جواب: جی ہاں! سورۃ الحج آیت ۲۹ میں۔ (القرآن۔تفسیر عزیزی۔تفسیر ابن کثیر)

سیاست و حکومت

سوال: تصور کائنات کے حوالے سے اللہ کے بارے میں قرآن کیا تعلیم دیتا ہے؟

جواب: اللہ خالق، یکتا، سب کو مغلوب رکھنے والا۔ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اس میں ہے سب کا مالک ہے۔ سورج چاند ستاروں کو اس نے پیدا کیا۔ حاکمیت ایک اللہ کی ہے۔ فیصلے کا اختیار اسے ہے۔ اپنے حکم میں شریک نہیں کرتا۔ سب کچھ اللہ کے اختیار میں ہے۔ فیصلے وہی کرتا ہے۔ یہ باتیں ان آیات میں کہی گئی ہیں۔ سورۃ الرعد آیت ۱۶، سورۃ طٰہٰ آیت ۸، سورۃ اعراف آیت ۵۴، سورۃ السجدہ آیت ۵، سورۃ انعام آیات ۵۷، ۱۸۔ سورۃ کہف آیت ۲۶، سورۃ آل عمران آیات ۲۶ اور ۱۵۴۔ سورۃ حشر آیت ۲۳، سورۃ الملک آیت ۱، سورۃ یٰسین آیت ۸۳، سورۃ مائدہ آیت ۱۔ سورۃ الرعد آیت ۴۱، سورۃ انبیاء آیت ۲۳، سورۃ التین آیت ۸۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: اللہ کی حاکمیت کے بارے میں قرآن کیا کہتا ہے؟

جواب: قرآن مجید کی ان آیات میں اللہ کی حاکمیت کا ذکر ہے: سورۃ الناس آیت ۱ تا ۳۔ سورۃ یونس آیت ۳۱۔ سورۃ یوسف آیت ۴۰۔ سورۃ اعراف آیت ۵۴۔ سورۃ مائدہ آیت ۳۰ تا ۴۰۔ سورۃ بقرہ آیت ۲۱۶۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: کیا اللہ کی قانونی حاکمیت کا ذکر قرآن میں ہے؟

جواب: جی ہاں! ان آیات میں بیان کیا گیا ہے کہ قانونی حاکمیت بھی اللہ کی ہے:

سورۃ الزمر آیت ۱ تا ۱۲۔ سورۃ جاثیہ آیت ۱۸۔ سورۃ البقرہ آیت ۲۲۹۔ سورۃ مائدہ آیت ۴۴ تا ۴۶، ۵۰۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ضیاء القرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: اسلام کی سیاسی تعلیمات میں رسول کی کیا حیثیت ہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ انسانی زندگی میں خدا کی قانونی حاکمیت کے نمائندہ ہیں۔ اس بنا پر ان کی اطاعت خدا کی اطاعت ہے۔ ان آیات میں ہے: سورۃ النساء آیات ۶۵، ۸۰۔ سورۃ حشر آیت ۷۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفہیم القرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: قرآن کے مطابق کائنات میں بالاتر قانون کس کا ہے اور خلافت کس کی ہے؟

جواب: خدا اور رسول کا حکم قرآن کی رو سے بالاتر قانون ہے۔ ریاست پر قانون خدا اور رسول کا ہو اور خلافت انسان کی۔ یہ باتیں ان آیات میں بیان کی گئی ہیں: سورۃ احزاب آیت ۳۶، سورۃ مائدہ آیت ۴۸، البقرہ آیت ۳۱، سورۃ اعراف آیت ۱۲۹، سورۃ نور آیت ۵۵۔ (القرآن، خلاصۃ القرآن، تفسیر طبری، قرآنی موضوعات)

سوال: قرآن کے مطابق ریاست کے بنیادی اصول، ریاست کا مقصد، بنیادی حقوق و فرائض، خارجی سیاست اور اسلامی ریاست کی کیا خصوصیات ہیں؟

جواب: قرآن مجید ریاست کے اصولوں اور عوام کے حقوق و فرائض اور اسلامی ریاست کی خصوصیات کے بارے میں ان آیات میں تفصیل بیان کرتا ہے: سورۃ الدہر آیت ۲۴، سورۃ شوریٰ آیت ۳۸، سورۃ النساء آیت ۵۹، سورۃ کہف آیت ۲۸، سورۃ الشعراء آیت ۱۵۱، ۱۵۲۔ سورۃ الحجرات آیت ۱۳، سورۃ النسا آیت ۵، ۵۸۔ سورۃ مائدہ آیت ۴۸۔ سورۃ صٓ آیت ۲۶، سورۃ حدید آیت ۲۵، سورۃ الحج آیت ۲۲ تا ۴۱۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۳، البقرہ ۱۸۸، النساء ۲۹، سورۃ الحجرات آیت ۱۱، ۱۲۔ سورۃ نور آیت ۲۷، سورۃ النسا آیت ۱۴۸، سورۃ آل عمران آیت ۱۱۰، ۱۰۴، ۱۰۵۔ البقرہ ۲۵۶، البقرہ ۱۹، سورۃ انعام آیت ۱۸۔ سورۃ عنکبوت آیت ۴۶، سورۃ الحجرات آیت ۶، سورۃ الذٰریٰت آیت ۱۹، سورۃ

النساء ۵۹، سورۃ اعراف آیت ۸۵۔ سورۃ مائدہ آیت ۲، سورۃ توبہ آیت ۳۸، ۴۱، سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۴، سورۃ نحل آیت ۹۴، سورۃ مائدہ آیت ۸، سورۃ انفال آیت ۶۱، سورۃ القصص آیت ۸۳، سورۃ رحمان آیت ۶۰۔

(تفسیر ابن کثیر، تفہیم القرآن، احکام القرآن)

سوال: قرآن پاک میں دی گئی سزاؤں کے بارے میں ارشاد نبوی ﷺ کیا ہے؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی حدود میں سے ایک حد قائم کرنا اللہ کے شہروں میں چالیس راتوں کی بارش سے بہتر ہے'' ایک اور موقع پر فرمایا: ''قریبی ہوں یا دور کے ان میں حدود قائم کرو اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت تمہیں اس حکم ربانی کی تعمیل سے باز نہ رکھ سکے''۔ (سنن ابن ماجہ، عزم نو قرآن پاک نمبر)

آداب معاشرت

سوال: وَاقیموا الوزن بالقسط ولا تخسروا المیزان۔ ''اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو''۔ یہ حکم سورۃ الرحمٰن میں دیا گیا ہے۔ آیت نمبر کیا ہے؟

جواب: سورۃ الرحمٰن کی آیت ۹۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفہیم القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ المجادلہ کی آیت ۱۱ میں کونسے آداب مجلس بیان کئے گئے ہیں؟

جواب: ''مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو۔ خدا تم کو کشادگی بخشے گا۔ اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہوں تو اٹھ کھڑے ہوا کرو''۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفہیم القرآن)

سوال: ویل لِکل ھُمزۃ لُمَزۃِ۔ آیت کا ترجمہ بتا دیں؟

جواب: ''ہر طعن آمیز شرارتیں کرنے والے چغل خور کے لئے خرابی ہے''۔ سورۃ الہمزہ آیت ا۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ضیاء القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: ''مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسروں کے گھروں میں گھروالوں سے اجازت لئے بغیر داخل نہ ہوا کرو''۔ سورۃ النور کی کس آیت میں یہ حکم دیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ النور (پارہ ۱۸) کی آیت ۲۷ میں۔

(القرآن، مضامین قرآن، تفسیر عزیزی، خلاصۃ القرآن)

سوال: سورۃ النور کی آیت ۲۸ میں کیا آداب سکھائے گئے ہیں؟

جواب: ''اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل ہو اور اگر کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو''۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: ''اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جس میں کوئی نہ بستا ہو اور اس میں تمہارا اسباب ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں''۔ آیت بتا دیں؟

جواب: قرآن پاک کی سورۃ النور (پارہ ۱۸) کی آیت ۲۹۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ابن کثیر، تفہیم القرآن)

سوال: غلام لونڈیوں اور نابالغ بچوں کے لئے کونسے تین اوقات میں اجازت لینے کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ النور کی آیت ۵۸ میں کہا گیا ہے کہ نماز صبح سے پہلے، دوپہر کو اور عشاء کی نماز کے بعد گھر میں داخل ہونے کے لئے اجازت لیا کریں کیونکہ یہ پردے کے اوقات ہیں۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ضیاء القرآن، مضامین قرآن)

سوال: بالغ لڑکوں کو اجازت لے کر گھر میں آنے کا حکم کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ النور (پارہ ۱۸) کی آیت ۵۹ میں۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، خلاصۃ القرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: سورۃ النور کی آیت ۶۰ میں بڑی بوڑھیوں کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب: ''بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ کپڑا اتار کر سر ننگا کر

لیا کریں تو ان پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں ظاہر نہ کریں''۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر عثمانی، تفسیر طبری)

سوال: ''نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں۔ یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا''۔ کھانا کھانے کے یہ آداب کس آیت میں بتائے گئے ہیں؟

جواب: قرآن پاک کی سورۃ النور کی آیت ۶۱ میں۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفہیم القرآن، تفسیر الکشاف)

سوال: ''اور جب گھروں میں جایا کرو تو (گھر والوں کو) سلام کیا کرو۔ یہ خدا کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے''۔ آیت نمبر بتا دیں؟

جواب: سورۃ النور (پارہ ۱۸) آیت ۶۱۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: بتائیے امانت کے بارے میں سورۃ النساء میں کیا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ النساء کی آیت ۵۸ میں ہے: ''خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو''۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر عزیزی، خلاصۃ القرآن)

سوال: قسموں کے کفارے کے بارے میں سورۃ الحجرات کی آیت نمبر ۲ میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب: ''خدا نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے''۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ضیاء القرآن، تفسیر طبری)

سوال: اللہ کی راہ میں خرچ کرنے یعنی انفاق فی سبیل اللہ کا حکم کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ کی آیت ۱۹۵، ۲۱۵، ۲۱۹، ۲۵۴، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴۔ سورۃ الروم آیت ۳۸ اور سورۃ یٰسین ۴۷ میں۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ابن کثیر)

سوال: خدا کے اقراروں اور اپنی قسموں کو توڑنے والوں کے لئے سزا کی وعید کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۷۷ میں۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن)

نظام معیشت

سوال: کیا معیشت اور اخلاق کا تعلق ہے؟ قرآنی آیات کیا کہتی ہیں؟

جواب: سورۃ الجمعہ آیت ۹ تا ۱۱ سورۃ النور آیت ۳۷، سورۃ اعراف آیت ۱۰۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۱، سورۃ البقرہ آیت ۱۶۸، سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۶، ۲۷۔ سورۃ الحشر آیت ۷ اور سورۃ البقرہ آیت ۲۱۹ میں معیشت اور کاروبار زندگی کو اخلاق کے دائرے میں رکھنے کا حکم ہے۔

(القرآن، مضامین قرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ابن کثیر)

سوال: جمعہ کے روز نماز کے لئے دوڑو اور نماز کے بعد رزق کی تلاش میں پھیل جاؤ۔ یہ باتیں کس سورۃ میں ہیں؟

جواب: سورۃ الجمعہ آیات ۹ اور ۱۰ میں۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر عزیزی، تفہیم القرآن)

سوال: ''وہ لوگ جنہیں خرید و فروخت اور تجارت خدا کی یاد سے غافل نہیں کرتی''۔ مومنوں کی یہ صفت کس آیت میں ہے؟

جواب: پارہ اٹھارہ سورۃ النور کی آیت ۳۷ میں۔

(القرآن، خلاصۃ القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: بتایئے زمین میں رہنے اور سامان معاش پیدا کرنے کا ذکر کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ اعراف کی آیت ۱۰ میں۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ضیاء القرآن، تفسیر طبری)

سوال: ''اور تم اپنی اولاد کو افلاس کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ہم ان کو رزق دیتے ہیں اور تم کو بھی۔ ان کو مار ڈالنا بڑی ہی خطا ہے''۔ آیت بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۱۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، قرآنی موضوعات، مضامین قرآن)

سوال: ''اے لوگو! جو چیزیں زمین میں موجود ہیں ان میں سے حلال اور پاک چیزیں کھاؤ''۔ یہ نصیحت کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۱۶۸ میں۔ (القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، مضامین قرآنی، تفہیم القرآن)

سوال: بتایئے کس آیت میں فضول خرچی کرنے والوں کو شیطان کے بھائی کہا گیا ہے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل آیات ۲۶، ۲۷۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر عزیزی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: ضرورت سے زیادہ دولت تقسیم کر دینے کا حکم کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ الحشر آیت ۷، سورۃ البقرہ آیت ۲۱۹۔

(القرآن، خلاصۃ القرآن، تفسیر عثمانی، مضامین قرآن)

خانگی زندگی اور باہمی روابط

سوال: قرآن نے انسانی معاشرے کو کن دو گروہوں میں تقسیم کیا ہے؟

جواب: مومن اور کافر میں جیسا کہ سورۃ التغابن آیت ۲ میں ہے۔

(القرآن، خلاصۃ القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ الحجرات کی آیت ۱۰ میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب: انما المؤمنون اخوۃ۔ یعنی بیشک مومن بھائی بھائی ہیں۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، مضامین قرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: ''مومنین اہل ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا ہمدرد ہمساز ہرگز نہ بنائیں''۔ آیت

نمبر بتا دیں؟

جواب: سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۲۸ میں۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر عزیزی، مضامین قرآن)

سوال: ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کرنے اور قبیلے بنانے کا ذکر کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ الحجرات آیت ۱۳ میں۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفہیم القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بنی آدم کو عزت بخشنے اور فضیلت دینے کا بیان کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل آیت ۷۰ میں۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر عثمانی، مضامین قرآن)

سوال: عورتوں کو زینت نہ دکھانے کا حکم ہے۔ کس سورۃ میں؟

جواب: سورۃ احزاب آیت ۳۳ میں۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ضیاء القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: مرد اور عورت ایک دوسرے کے لئے عزت ہیں۔ قرآن اس بارے میں کیا کہتا ہے؟

جواب: سورۃ بقرہ آیت ۱۸۷ میں ہے کہ وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک'' سورۃ الروم آیت ۲۱ میں بھی کہا گیا ہے کہ تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفہیم القرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: بیویوں میں مساوات کا حکم کس آیت میں دیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۱۲۹ میں ہے کہ ''ایک بیوی کی طرف اس طرح نہ جھک جاؤ کہ دوسری کو لٹکتا چھوڑ دو''۔ (القرآن، مضامین قرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: مرد اور عورت کے درمیان علیحدگی ناگزیر ہو تو قرآن کس خوش اسلوبی سے علیحدگی کا حکم دیتا ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب آیت ۴۹ میں ہے کہ'' اور نہ لو اس میں سے کچھ بھی جو تم ان کو دے چکے بلکہ تمہیں چاہئے کہ مزید کچھ انہیں دے دو۔ ان کو کچھ متاع اور کوئی فائدہ دے کر اچھی طرح رخصت کرو''۔ ولا یحل لکم .... فمتعوهن و

سرحوھن۔ (القرآن، خلاصۃ القرآن، تفسیر عثمانی، مضامین قرآن)

سوال: سورۃ الفرقان میں مومنوں کی خاص دعا کیا ہے؟

جواب: اپنی بیویوں اور اولاد کے بارے میں سورۃ الفرقان آیت ۷۴ میں خاص دعا ہے۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفہیم القرآن)

سوال: ناحق قتل کی ممانعت اور زندگی کی حفاظت کے بارے میں کس آیت میں کہا گیا ہے؟

جواب: سورۃ المائدہ آیت ۳۲ میں ہے کہ جس نے کسی کو ناحق قتل کیا اس نے گویا پوری انسانیت کو قتل کر دیا اور جس نے کسی کو زندگی بخشی اس نے گویا تمام انسانوں کو زندگی بخشی۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ابن کثیر، مضامین قرآنی)

سوال: شراب اور جوئے کو کن آیات میں گناہ بتایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۲۱۹ میں۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ضیاء القرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: زنا کو گناہ قرار دے کر اس کی ممانعت کی گئی ہے۔ کن آیات میں؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۲۔ سورۃ النساء آیات ۱۵، ۱۶۔ سورۃ النور آیت ۲۔ سورۃ الشعراء آیات ۱۶۵، ۱۶۶۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، مضامین قرآنی، تفہیم القرآن)

سوال: جھوٹ سے بچنے کی تاکید کس سورۃ میں آئی ہے؟

جواب: سورۃ الحج آیت ۳۰، سورۃ الجاثیہ آیت ۷۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر عثمانی، مضامین قرآنی)

سوال: ظالموں پر اللہ تعالیٰ اور فرشتے لعنت بھیجتے ہیں۔ کس آیت میں بتایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۸۶ تا ۸۹۔ سورۃ الفرقان آیت ۱۹ میں ظالموں کو عذاب کا ذکر ہے۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، خلاصۃ القرآن، تفسیر طبری)

سوال: سورۃ بقرہ میں بھی سود کی ممانعت کی گئی ہے۔ کس آیت میں؟

جواب: سورۃ البقرہ کی آیت ۲۷۵، ۲۷۶ میں۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفہیم القرآن، مضامین قرآنی)

سوال: آیات کو جھٹلانے اور تکبر کرنے والوں کی سزا کیا بتائی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الاعراف آیت ۴۰، ۴۱ میں ہے کہ ان کے لئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور نہ وہ جنت میں داخل ہوں گے۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر عزیزی، تفسیر عثمانی)

سوال: ''اور عہد کو پورا کرو۔ بے شک عہد کی باز پرس ہوگی؟'' آیت نمبر بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۴۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: کم تولنے والوں کے لئے تباہی کی وعید کن آیات میں سنائی گئی ہے؟

جواب: سورۃ المطففین آیات ۱ تا ۶ میں۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفہیم القرآن، تفسیر عزیزی)

حسن معاشرت

سوال: سورۃ النساء آیت ۳۶ میں والدین اور اقرباء کے بارے میں کیا حکم نازل ہوا؟

جواب: ''والدین اور قریبی رشتہ داروں کے ساتھ احسان کرو''۔

(القرآن، مضامین قرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ البقرہ آیت ۱۷۷ میں رشتہ داروں کے حقوق کیسے بیان ہوئے ہیں؟

جواب: ''اور باوجود عزیز رکھنے کے مال اپنے رشتہ داروں کو دے''۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ضیاء القرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: قرآن میں ہمسایوں اور مسافروں کے بارے میں احکامات کس سورۃ میں ہیں؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۳۶ میں ہے: ''اور احسان کرو ہمسایوں، اجنبی ہمسایوں، پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں کے ساتھ''۔

(القرآن، مضامین قرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: قرآن مجید کی رو سے مسلمان مسلمان سے ملاقات کی ابتداء کس طرح کرے؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۸۶ میں ہے: ''جب کوئی احترام کے ساتھ سلام کرے تو اس کو اس سے بہتر طریقے سے جواب دو یا کم از کم اس کی طرح''۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ضیاء القرآن، قرآنی موضوعات)

سوال: بیواؤں، یتیموں اور غرباء کا خیال رکھنے کا حکم کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ الماعون آیات ۲ اور ۳ سورۃ الذریٰت آیت ۱۹، سورۃ التوبہ آیت ۶۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر عثمانی)

سوال: ''اللہ تعالیٰ تمہیں اس کا حکم دیتا ہے کہ امانتیں اہل امانت کے سپرد کر دو''۔ کیا آپ آیت نمبر بتا سکتے ہیں؟

جواب: پارہ ۵ سورۃ النساء آیت ۵۹۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، مضامین قرآنی، تفسیر عزیزی)

سوال: اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے خیانت نہ کرو۔ امانتوں میں بھی خیانت نہ کرو''۔ یہ احکام کس آیت میں ہیں؟

جواب: سورۃ الانفال آیات ۲۷، ۲۸۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: ریاکاری سے بچنے کی ترغیب کن آیات میں دی گئی ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۲۶۴ میں۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ابن کثیر)

سوال: کسی کو آزار پہنچانے سے منع کیا گیا ہے۔ کن آیات میں؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۲۶۳۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفہیم القرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: سورۃ النحل میں مکر و فریب کرنے والوں کی سزا کا ذکر ہے۔ آیت بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ النحل آیات ۴۵ تا ۴۷۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر عثمانی، مضامین قرآنی)

سوال: ڈاکہ زنی اور چوری کی سزا کا ذکر سورۃ المائدہ آیت ۲۸ میں ہے۔ رشوت کی ممانعت کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۱۸۸ میں۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ضیاء القرآن)

مضامین قرآن

عبادات وعقائد

سوال: بتایئے کائنات کی ابتدا اور تخلیق آدم اور دوسرے جانداروں کی پیدائش کا ذکر کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ البقر آیت ۲۹ تا ۳۳، سورۃ یونس آیت ۳ تا ۵۔ سورۃ ہود آیت ۳ تا ۵۔ سورۃ الحجر آیت ۱۹ تا ۲۷۔ سورۃ النور آیت ۴۳ تا ۴۵۔ سورۃ حٰم سجدہ آیت ۹ تا ۱۲ اور سورۃ النّٰزعات آیت ۲۷ تا ۲۹۔

(القرآن، مضامین قرآنی، قرآنی موضوعات، تفسیر کبیر)

سوال: خدا کے حلم و بردباری اور مغفرت و بخشش کا ذکر بھی قرآن پاک میں ہے۔ چند آیات بتا دیں؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۲۵۵، سورۃ آل عمران آیت ۵ تا ۷ اور ۲۷ تا ۲۹۔ سورۃ الانعام آیت ۲ تا ۱۳ اور ۵۹ تا ۶۳۔ سورۃ یونس آیت ۵۵ تا ۶۱۔ سورۃ الرعد آیت ۴ تا ۱۳۔ سورۃ الحجر آیت ۱۹ تا ۴۲۔ سورۃ لقمان آیت ۲۶ تا ۳۴۔ سورۃ السبا آیت ۲ تا ۳۔ سورۃ الحدید آیت ۱ تا ۱۳۔ سورۃ المجادلۃ آیت ۶ تا ۱۱۔ سورۃ اطلاق آیت ۶ تا ۱۲ اور سورۃ الملک آیت ۱۳ تا ۲۷ میں۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر طبری، تفسیر کبیر)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا کی قدرت، ملکیت اور سلطنت کا بیان کن آیات میں ہے؟

جواب: قرآن پاک کی سورۃ البقرہ آیت ۱۴۹ تا ۱۵۸ اور ۲۴۳ تا ۲۴۸ اور ۲۵۵ تا ۲۵۹۔ سورۃ آل عمران آیت ۳۳ تا ۴۰۔ سورۃ ہود آیت ۵۵ تا ۶۶۔ سورۃ فاطر ۴۱ تا ۴۵۔ سورۃ یٰسٓ ۲۷ تا سورۃ الصّٰفّٰت آیت ۱۱ تک۔ سورۃ التغابن آیت ۱ تا ۹۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: خدا ہر چیز کا خالق ہے اور ذات و صفات اور کام کن آیات میں بیان ہوئے ہیں؟

جواب: سورۃ الانعام آیت ۱ تا ۱۲۔ سورۃ الحجر آیت ۵ تا ۲۷۔ سورۃ المؤمنون آیت ۱۲ تا ۲۳۔ سورۃ النور آیت ۲۷ تا ۲۵۔ اور پھر النور ۶۳ تا الفرقان آیات ۱۲ تک۔ سورۃ العنکبوت آیات ۱۴ تا ۲۴۔ سورۃ لقمان ۳۱ تا سورۃ السجدہ آیت ۹ تک۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: خدا ہی سب کی پرورش کرتا اور رزق دیتا ہے اور اس کی عبادت کا حکم کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ ہود آیات ۶ تا ۱۱۔ سورۃ النحل آیات ۵۶ تا ۶۹۔ سورۃ الشعراء آیات ۵۲ تا ۸۱۔ سورۃ العنکبوت آیات ۵۶ تا ۶۵۔ سورۃ الذٰریٰت آیات ۵۰ تا ۵۸ اور سورۃ النور آیات ۵۳، ۵۴۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عزیزی، تفسیر عثمانی)

سوال: نفع و نقصان ہدایت و گمراہی، موت و حیات، آسمان و زمین ہر چیز کا مالک خدا ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن نے اس بارے میں کیا کہا ہے۔

جواب: اللہ موت و حیات کا مالک ہے سورۃ الحجر آیت ۲۴، ۲۵ میں بتایا گیا ہے۔ سورۃ النحل آیت ۶۱ تا ۷۰ میں ہے موت اور زندگی کا مالک ہے۔ سوورۃ بنی اسرائیل ۴۹ تا ۵۲۔ سورۃ مریم آیت ۶۶ تا ۷۲۔ سورۃ الانبیاء آیات ۳۵۔ سورۃ الحج آیت ۵ تا ۷۔ سورۃ العنکبوت آیت ۵۷ میں ہے کہ ہر متنفس موت کا مزا چکھے گا۔ سورۃ الروم آیت ۱۱۔ سورۃ لقمان آیت ۲۸۔ سورۃ السجدہ آیت ۱۰ تا ۱۲ سورۃ سبا آیات ۷ تا ۹۔ سورۃ فاطر آیات ۱۶، ۱۷ سورۃ یٰسین آیت ۱۲ سورۃ الصّٰفّٰت آیت ۱۱ تا ۱۵ سورۃ الدخان آیات ۳۴ تا ۳۷۔ سورۃ الجاثیہ آیات ۲۴ تا ۲۶۔ سورۃ احقاف آیت ۳۳۔ سورۃ ق ۳ تا ۵ اور ۱۵۔ سورۃ واقعہ آیات ۵۷ تا ۶۲۔ ۳۸ تا ۹۶۔ سورۃ ملک آیت ۲ اور سورۃ الممتحنہ آیت ۱ تا ۱۵ میں موت و حیات کا مالک ہونے کا بیان ہے، اور سورۃ آل عمران۔ سورۃ النساء۔

سورۃ الانعام۔ سورۃ توبہ۔ سورۃ یونس۔ سورۃ ہود۔ سورۃ یوسف۔ سورۃ ابراہیم۔ سورۃ نور۔ سورۃ لقمان۔ سورۃ سجدہ اور سورۃ فاطر میں بتایا گیا ہے کہ نفع ونقصان اور ہدایت وگمراہی اللہ کی طرف سے ہے۔

(قرآنی موضوعات القرآن، احکام القرآن، مضامین قرآن)

سوال: نماز سے پہلے وضو کرنے کا حکم کب اور کس آیت میں آیا؟

جواب: سورۃ المائدہ کی آیت۶ میں وضو کرنے کا حکم آیا اور طریقہ بتایا گیا ہے کہ پہلے منہ اور کہنیوں تک دونوں ہاتھ پانی سے دھونا، پھر سر کے کچھ حصہ کا مسح کرنا اور پھر پاؤں دھونا ہے۔ وضو۳ میں فرض ہوا۔

(القرآن، تفہیم القرآن، مضامین قرآن)

سوال: تیمّم کا حکم کب اور کس آیت میں آیا؟

جواب: سورۃ المائدہ کی آیت ۶ میں ۳ کو تیمّم کا حکم آیا۔ اسی طرح سورۃ النساء کی آیت۴۳ میں بھی یہ حکم ہے۔ (القرآن، تیسیر القرآن، مضامین قرآن)

سوال: قرآن مجید میں تیمّم کا کیا طریقہ بتایا گیا ہے اور اس کے لئے کون سے حالات ضروری ہیں؟

جواب: سورۃ المائدہ آیت۶ میں ہے کہ تیمّم پاک مٹی سی منہ اور دونوں ہاتھوں سے مسح کرنا ہے کہ پانی ملنے کا امکان نہ ہو، پانی کے استعمال سے جان جانے کا خطرہ ہو یا مرض بڑھنے کا اندیشہ ہو یا پھر پانی کی تلاش میں نماز نکل جانے کا اندیشہ ہوتو تیمّم کرنے کی اجازت ہے۔ (مسائل نماز، کشاف الہدیٰ، تیسیر القرآن)

سوال: بتائیے غسل اور غسل جنابت کے احکامات کن سورتوں میں ہیں؟

جواب: سورۃ المائدہ کی آیت ۶ اور سورۃ النساء کی آیت۴۳ میں۔

(القرآن، تیسیر القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر عثمانی)

سوال: نماز کے لئے اذان دینے کا حکم قرآن مجید کی کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ المائدہ آیت ۵۸ میں ہے اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کفار اذان کا مذاق اڑاتے تھے۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر مظہری)

سوال: بتایئے سب سے پہلے کونسی نمازیں فرض ہوئیں اور ان کا حکم کس سورۃ میں آیا؟

جواب: سب سے پہلے فجر، مغرب اور عشاء کی نمازیں فرض ہوئیں۔ ان کا حکم سورۃ ہود آیت ۱۴ میں آیا۔ (القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، تفسیر مظہری)

سوال: قرآن پاک میں سب سے زیادہ کس رکن کی ادائیگی کے احکام ہیں؟

جواب: نماز کی ادائیگی کے احکام سب سے زیادہ ہیں۔ تقریباً سات سو مرتبہ۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ماجدی)

سوال: بتایئے نماز باجماعت پڑھنے کا حکم کب اور کس سورۃ میں آیا؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۴۳ میں یہ حکم آپ ؐ کی مدنی زندگی کے ابتدائی دور میں آیا۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تیسیر القرآن)

سوال: پانچ وقت کی نمازوں کا حکم کب دیا گیا؟ ان نمازوں کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سنہ ۱۱ نبوی میں معراج کے موقعہ پر پانچ نمازوں کا حکم ہوا۔ ان پانچوں نمازوں کا ذکر سورۃ بنی اسرائیل کی آیات ۷۸، ۷۹ میں ہے۔ سورۃ طٰہٰ آیت ۱۳۰ سورۃ الروم آیت ۱۷۔۱۸ سے بھی بعض مفسرین پانچ نمازوں کے اوقات مراد لیتے ہیں۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ماجدی، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: بتایئے نماز کا مطلب کیا ہے؟

جواب: قرآن پاک میں نماز کے لئے صلوٰۃ کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ قرآن کی اصطلاح میں نماز سے مراد خدا کی طرف متوجہ ہونا۔ اس کی طرف بڑھنا یا اس سے مدد طلب کرنا ور اس کی حمد وثناء بیان کرنا ہے۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: ''نشے کی حالت میں نماز نہ پڑھو''۔ قرآن حکیم میں یہ حکم کس سورۃ میں آیا؟

جواب: سورۃ النساء کی آیت ۴۳ میں یہ حکم دیا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر احسن البیان)

سوال: سورۃ بنی اسرائیل میں پانچ نمازوں کے اوقات ہیں بتایئے چار نمازوں کے اوقات کس سورۃ میں ہیں؟

جواب: سورہ روم آیت ۱۷، ۱۸ میں چار نمازوں فجر مغرب، عصر اور ظہر کا ذکر ہے۔ بعض مفسرین شام کی نمازوں میں مغرب اور عشاء دونوں شمار کرتے ہیں۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تیسیر القرآن)

سوال: نماز میں قصر کرنے کا حکم قرآن مجید کی کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۱۰۱ میں سفر کے دوران قصر نماز پڑھنے کا حکم ہے۔ اس حکم کے تحت سفر کے دوران چار نمازوں کے دو فرض اور مغرب کے ۳ فرض اور عشاء کے تین وتر پڑھے جائیں گے۔ (القرآن، صحیح بخاری، تفسیر ماجدی)

سوال: بتایئے حالت جنگ میں نماز پڑھنے کا طریقہ کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ النساء کی آیت ۱۰۲ میں بتایا گیا ہے کہ ایسی حالت میں پہلے ایک گروہ نماز پڑھے اور اپنے ہتھیار پاس رکھے پھر دوسرا گروہ نماز پڑھے اور اپنے ہتھیار پاس رکھیں۔ اسے صلوٰۃ الخوف کا نام بھی دیا گیا ہے۔

(القرآن، صحیح بخاری، تیسیر القرآن)

سوال: آپ جانتے ہیں کہ نماز تہجد کا ذکر کن سورتوں میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل آیت ۷۹ میں اور سورۃ المزمل آیت ۶ میں نماز تہجد (صلوٰۃ الیل) کا بیان ہے۔ واقعہ معراج اور پانچ نمازوں کی فرضیت سے پہلے یہ نماز مسلمانوں پر فرض تھی۔ پھر حرو حضور ﷺ پر فرض ہوئی امر باقی مسلمانوں کیلئے نفلی نماز ہوگئی۔ (القرآن، صحیح بخاری، تیسیر القرآن)

سوال: نماز جمعہ پڑھنے کا حکم کب اور کس سورۃ میں آیا؟

جواب: ہجرت سے قبل سورۃ الجمعہ میں یہ حکم آیا۔ (القرآن، صحیح بخاری، تیسیر القرآن)

سوال: بتایئے نماز عید کا حکم کب ہوا؟

جواب: ۲ھ میں نماز عید کا حکم آیا۔ (القرآن، صحیح بخاری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتایئے قرآن مجید کی کس سورۃ میں نماز جنازہ پڑھنے کا حکم ہوا؟

جواب: سورۃ التوبہ میں نماز جنازہ پڑھنے کا حکم ہوا اور آیت ۸۰ میں منافقین کی نماز جنازہ پڑھنے سے منع فرمایا گیا۔ (القرآن، صحیح بخاری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتایئے مقام ابراہیمؑ کے پاس نماز پڑھنے کا حکم کس سورۃ میں آیا؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۱۲۵ میں یہ حکم آیا ہے کہ مقام ابراہیمؑ کے پاس نماز (نوافل وغیرہ) پڑھو۔ (القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر عثمانی)

سوال: مشکل وقت میں اللہ سے مدد مانگنے کے لئے نماز پڑھنے کا حکم کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۱۵۳ میں یہ حکم نازل ہوا کہ صبر اور نماز کے ذریعے اللہ سے مدد مانگو۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتایئے نماز پڑھنے کے احکام زیادہ تر کن سورتوں میں آئے ہیں؟

جواب: سورۃ البقرہ آیات ۱۱۰، ۲۱۳، ۲۳۸، سورۃ النساء آیات ۱۰۲، ۱۴۴، سورۃ المائدہ آیات ۶، ۱۲، ۵۵، ۱۰۲ سورۃ التوبہ آیات ۷۱، ۸۴، ۱۰۸ سورۃ المزمل آیت ۲۰ سورۃ الاعراف آیت ۱۷۰ سورۃ الرعد آیت ۲۲ سورۃ الحج آیت ۴۱، ۷۸ سورۃ فاطر آیت ۱۸ سورۃ الشوریٰ آیت ۳۸ سورۃ ابراہیم آیات ۳۱، ۳۷ سورۃ البینہ آیت ۵ سورۃ الانفال آیت ۳ سورۃ النمل آیت ۳ سورۃ لقمان آیات ۴، ۱۷ سورۃ ہود آیت ۱۱۴ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۷۸، سورۃ طٰہٰ آیت ۱۴ سورۃ العنکبوت آیت ۴۵ سورۃ الاحزاب آیت ۳۳ سورۃ النساء آیات ۷۷، ۱۰۳ سورۃ الانعام آیت ۷۲ سورۃ الروم آیت ۳۱ سورۃ النور آیت ۵۶ سورۃ المجادلہ آیت ۱۳
(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر مظہری)

سوال: روزہ اور زکوٰۃ کے بارے میں سب سے پہلے کون سی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: روزہ کے بارے میں سب سے پہلے سورۃ البقرہ کی آیات ۱۸۳تا۱۸۵ نازل ہوئی اور زکوٰۃ کے بارے میں سورۃ البقرہ آیت۲۱۵ سب سے پہلے نازل ہوئی۔ آیت۱۸۳ میں ہے کہ سابقہ امتوں پر بھی روزے فرض تھے۔

(القرآن، تیسیر القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: قرآن پاک کی کن آیات سے حج بدل کے احکامات کا پتہ چلتا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۱۹۸ اور سورۃ النور آیت ۳۷ سے حج بدل کے بارے میں معلومات ملتی ہیں۔ (القرآن، تیسیر القرآن، بیان القرآن)

سوال: بتایئے قربانی کے احکامات کا ذکر کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت۱۹۶ اور سورۃ المائدہ آیت۲۷، ۹۵ سورۃ الحج آیات ۳۳ سے۳۷ قربانی کے احکامات کا پتہ چلتا ہے۔ (القرآن، تفسیر حقانی، تفسیر عثمانی)

سوال: مریض اور مسافر کو روزے میں رعایت دی گئی ہے۔ کس آیت میں؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت۱۸۴ میں۔ (القرآن، فضائل رمضان، تفہیم القرآن)

سوال: روزہ نہ رکھنے کی صورت میں فدیہ دینے کا حکم کس آیت میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ کی آیت۱۸۴ میں۔ (القرآن، فضائل رمضان، تفہیم القرآن)

سوال: بتایئے زکوٰۃ کے احکامات قرآن مجید کی کن سورتوں میں ہیں؟

جواب: سورۃ کہف آیت۱۹ سورۃ البقرہ آیات۳ اور۴۳ سورۃ التوبہ آیت۶۰ میں۔

(القرآن، فضائل زکوٰۃ وصدقات، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتایئے عمرہ کے احکامات قرآن مجید کی کن سورتوں میں بیان کئے گئے ہیں؟

جواب: سورۃ البقرہ آیات ۵۸ اور ۱۹۶۔ سورۃ الحج آیت۲۹ میں۔

(القرآن، تفسیر ماجدی، بیان القرآن)

سوال: قرآن پاک میں اسلام کے پانچ بنیادی عقائد کی تعلیم کس سورۃ میں دی گئی ہے؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۱۳۶ میں ہے: ''اے لوگو! ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کی ، اور پھر اس کتاب پر جو اس سے پہلے اس نے نازل کی۔ جس نے اللہ ، اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور روز قیامت سے انکار کیا وہ گمراہی میں بھٹک کر دور نکل گیا۔ (القرآن ، مضامین قرآن ، احکام القرآن)

سوال: بتایئے قرآن حکیم میں زکوٰۃ ادا کرنے کے احکامات کتنی جگہ پر آئے ہیں؟

جواب: ۸۴ مقامات پر زکوٰۃ ادا کرنے کے احکامات دیئے گئے ہیں۔

(القرآن ، مضامین قرآن ، قرآنی موضوعات)

سوال: بتایئے قرآن مجید میں کتنے مقامات پر نماز اور زکوٰۃ کا اکٹھے ذکر ہوا ہے؟

جواب: تقریباً ۳۲ مقامات پر ان عبادات کا ذکر اکٹھے کیا گیا ہے۔

(القرآن، مضامین القرآن ، تفسیر عزیزی)

سوال: لکھنے والے فرشتوں یعنی کراماً کاتبین کا ذکر سورۃ یونس میں بھی آیا ہے، آیت بتا دیجئے؟

جواب: گیارھویں پارے کی سورۃ یونس آیت اکیس میں ہے: ''اور جو حیلے کرتے ہو ہمارے فرشتے ان کو لکھتے ہیں''۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ مضامین قرآن۔ تفسیر عزیزی)

سوال: سورۃ قٓ میں بھی کراماً کاتبین کا ذکر ہے۔ کس جگہ پر؟

جواب: جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھتے ہیں۔ لکھ لیتے ہیں۔ (القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفسیر ضیاء القرآن۔ تفہیم القرآن)

سوال: تم پر نگہبان مقرر ہیں ۔ عالی قدر (تمہاری باتوں کے) لکھنے والے۔ جو تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں''۔ آیت بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ الانفطار آیت ۱۰ تا ۱۲۔

سوال: محافظ فرشتوں کا ذکر کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ الانفطار آیت ۱۰۔ سورہ الرعد آیت ۱۱۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: حضرت جبرائیلؑ کے وحی لانے کا ذکر کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ بقرہ آیت ۹۷، سورۃ نحل آیت ۲، سورۃ شعراء آیت ۱۹۳۔

(القرآن۔ سورۃ ڈائجسٹ قرآن نمبر۔ قرآنی موضوعات)

سوال: سورۃ بقرہ میں حضرت جبرئیلؑ کے بارے میں یہودیوں سے کیا کہا گیا ہے؟

جواب: ''کہو (یہودیوں سے) کہ جو کوئی جبرئیلؑ سے عداوت رکھتا ہو اسے معلوم ہونا چاہئے کہ جبرائیلؑ نے اللہ ہی کے اذن سے یہ قرآن تمہارے قلب پر نازل کیا ہے (یا پہنچایا ہے)''۔ (القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ۔ مضامین قرآن)

سوال: سورۃ نحل میں حضرت جبرائیلؑ کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟

جواب: ''ان سے کہو کہ اسے روح القدس (جبرائیلؑ) نے ٹھیک ٹھیک تیرے رب کی طرف سے بتدریج نازل کیا ہے''۔

(القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ۔ تفسیر ابن عباس۔ تفسیر عثمانی)

سوال: بتائیے کس آیت میں حضرت جبرائیلؑ کو امانتدار فرشتہ کہا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الشعراء کی آیت ۱۹۳ میں ہے ''اس قرآن کو امانتدار فرشتہ لے کر آیا ہے۔ آپ کے قلب پر تا کہ آپ بھی منجملہ ڈرانے والوں سے ہوں۔

(القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ۔ تفسیر ضیاء القرآن۔ قرآنی موضوعات)

سوال: مَلَک (فرشتہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: قاصد۔ جمع ملائکہ۔ اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق ہیں اور ہر وقت اس کی عبادت اور اس کے احکامات کو بجا لاتے ہیں۔ (القرآن۔ تفسیر ابن کثیر۔ تفہیم القرآن۔ تفسیر عزیزی)

سوال: بتائیے قرآن پاک میں کونسی عبادات اور شرعی اصطلاحات آئی ہیں؟

جواب: صلوٰۃ نماز کا ذکر تقریباً سات سو مرتبہ۔ زکوٰۃ ۔ تقریباً ستر مقامات پر۔ الصوم یعنی روزہ۔ سورۃ بقرہ آیت ۱۸۷۔ اعتکاف سورۃ الفتح آیت ۲۵ اور حج سورۃ آل عمران آیت ۹۷ ۔ ۱۵۸۔ سورۃ الحج آیت ۲۹۔

(القرآن۔ مترادفات القرآن۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: قرآن پاک میں ۹ فرقوں یا مذاہب کا ذکر آیا ہے نام بتا دیجئے؟

جواب: مسلمین۔ سورۃ الحج آیت ۸۷۔ مومنین۔ سورۃ الحجرات آیت ۱۴۔ کفار۔ سورۃ بقرہ آیت ۶ ۔ منافقین۔ سورۃ النساء آیت ۶ ۔ مشرکین۔ سورۃ یوسف آیت ۱۰۶۔ یہودی۔ سورۃ المائدہ آیت ۸۲۔ نصاریٰ۔ سورۃ المائدہ آیت ۸۲ ۔ صابئین مجوسی۔ سورۃ الحج آیت ۱۷۔ (القرآن۔ مترادفات القران۔ تفسیر عثمانی)

سوال: قیامت کی نشانیوں میں ایک علامت دابۃ الارض کا خروج بھی ہے۔ بتایئے کس آیت میں بتایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ نمل آیت ۸۲ میں۔ رینگنے والے کیڑوں کے لئے بھی یہ لفظ سورۃ ہود آیت ۶ میں آیا ہے۔ (القرآن۔ مترادفات القرآن۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: آپ جانتے ہیں کہ سورۃ البقرہ آیت ۲۵۳ میں انبیاء و رسل کے بارے میں کیا تذکرہ ہے؟

جواب: ''یہ پیغمبر (جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں) ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے خدا نے گفتگو کی اور بعض کے (دوسرے امور میں) مرتبے بلند کئے''۔ (القرآن، قرآنی موضوعات)

سوال: سورۃ النساء کی آیت ۱۶۳ میں کن لوگوں کی طرف وحی بھیجنے کا بیان ہے؟

جواب: محمدؐ اور ان سے پہلے پیغمبروں کی طرف۔ کہا گیا ہے: ''(اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح علیہ السلام اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔'' (القران۔ قرآنی موضوعات)

سوال: سورۃ النساء کی کس آیت سے پتہ چلتا ہے کہ حضور اقدس ﷺ سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے گئے؟

جواب: سورۃ النساء کی آیت ۱۶۴ میں کہا گیا ہے: اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات تم سے بیان نہیں کئے۔" (القران۔قرآنی موضوعات)

سوال: "سب پیغمبروں کو (خدا نے) خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے (بنا کر بھیجا تھا) تاکہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو خدا پر الزام کا وقع نہ رہے۔" یہ الفاظ کس آیت میں کہے گئے ہیں؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۱۶۵۔(پارہ ۶۔۴) (القران۔قرآنی موضوعات)

سوال: سورۃ الانعام کی آیت ۴۸ میں پیغمبروں کے آنے کا مقصد کیا بیان کیا گیا ہے؟

جواب: "اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری سنانے اور ڈرانے کو۔"

(القران۔قرآنی موضوعات)

سوال: سورۃ الانعام کی آیت ۹۰ میں انبیاء ورسل کا ذکر کس طرح کیا گیا ہے؟

جواب: "یہ وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت عطا فرمائی تھی۔" یہاں اٹھارہ پیغمبروں کا ذکر ہے۔ (القران۔قرآنی موضوعات)

سوال: کیا جنوں اور انسانوں کے لئے پیغمبر آتے رہے ہیں؟ کسی آیت کا حوالہ دیجئے؟

جواب: سورۃ الانعام آیت ۱۳۱ میں ہے: اے جنوں اور انسانوں کی جماعت! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو میری آیتیں تم کو پڑھ، پڑھ کر سناتے اور اس دن کے سامنے آموجود ہونے سے ڈراتے تھے۔

(القران۔قرآنی موضوعات)

سوال: سورۃ الاعراف آیت ۳۵ میں بنی آدم سے کس طرح خطاب کیا گیا ہے؟

جواب: ''اے بنی آدم (ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ) جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنایا کریں (تو ان پر ایمان لایا کرو)''۔ (القران۔قرآنی موضوعات)

سوال: کیا حضرت نوحؑ کے بعد اور حضور اکرمؐ سے پہلے اور بھی پیغمبر آئے تھے؟

جواب: جی ہاں! جیسا کہ سورۃ یونس آیت ۷۴ میں ہے: ''پھر نوح علیہ السلام کے بعد ہم نے اور پیغمبر انہی اپنی قوم کی طرف بھیجے تو وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے۔'' (القران۔قرآنی موضوعات)

سوال: اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں کی نجات کا ذمہ لیا۔ یہ بات سورۃ یونس کی کس آیت میں کہی گئی ہے؟

جواب: سورۃ یونس (پارہ گیارہ) کی آیت ۱۰۳ میں۔ (القران۔قرآنی موضوعات)

سوال: سورۃ یوسف میں ہے کہ حضورؐ سے پہلے بھی بستیوں کے رہنے والوں کے لئے پیغمبر بھیجے۔ آیت بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ یوسف (پارہ ۱۲۔۱۳) آیت ۱۰۹۔ (القران۔قرآنی موضوعات)

سوال: اللہ تعالیٰ نے بہت سے پیغمبروں ان کی قوموں کے بارے میں نہیں بتایا۔ قرآن پاک کی کس آیت میں کہا گیا ہے؟

جواب: سورۃ ابراہیم آیت ۹ میں کہا گیا ہے: ''بھلا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور جو ان کے بعد تھے۔''(پارہ ۱۳)۔ (القران۔قرآنی موضوعات)

سوال: کافروں نے پیغمبروں کو اپنے ملک سے نکالنے کی دھمکیاں دیں۔ قرآن سے کیسے پتہ چلتا ہے؟

جواب: سورۃ ابراہیم (پارہ ۱۳) کی آیت ۱۳ میں یہ بات بتائی گئی ہے۔

(القران۔قرآنی موضوعات)

سوال: ''اور پیغمبروں نے فتح چاہی تو ہر سرکش ضدی نامراد رہ گیا''۔ آیت نمبر بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ ابراہیم (پارہ ۱۳) آیت ۱۵۔ (القران۔ قرآنی موضوعات)

سوال: ''اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبر بھیجا کہ خدا ہی کی عبادت کرو اور بتوں سے اجتناب کرو۔'' آیت بتا دیں؟

جواب: سورۃ النحل (پارہ ۱۴) آیت ۳۶۔ (القران۔ قرآنی موضوعات)

سوال: کیا فرشتوں میں سے بھی پیغام پہنچانے والے منتخب کئے جاتے تھے؟

جواب: جی ہاں! سورۃ الحج (پارہ ۱۷) کی آیت ۷۵ میں ہے: ''خدا فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔''

(القران۔ قرآنی موضوعات)

سوال: پیغمبروں کے ساتھ ان کی قومیں کیا سلوک کرتی رہی ہیں؟

جواب: سورۃ المؤمنون (پارہ ۱۸) میں ہے: ''پھر ہم پے در پے اپنے پیغمبر بھیجتے رہے۔ جب کسی امت کے پاس اس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اسے جھٹلا دیتے تھے۔'' (آیت ۴۴) ''ان سے پہلے نوح کی قوم اور ان کے بعد کی امتوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی۔ سورۃ المومن آیت ۴۔ (القران۔ قرآنی موضوعات)

سوال: پیغمبر اپنی قوموں کے پاس کیا لاتے تھے؟

جواب: سورۃ المومن (پارہ ۲۴) آیت ۲۲ میں ہے کہ پیغمبر ان کے پاس کھلی دلیلیں لاتے تھے۔ اسی طرح سورہ الحدید آیت ۲۵ میں ہے کہ ان کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا۔ (القران۔ قرآنی موضوعات)

سوال: پیغمبروں کے احکام سے سرکشی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا؟

جواب: سورۃ اطلاق (پارہ ۲۸) آیت ۸ میں ہے: ''اور بہت سے بستیوں (کے رہنے والوں) نے اپنے پروردگار اور اسکے پیغمبروں کے احکام سے سرکشی کی تو ہم نے ان کو سخت

حساب میں پکڑ لیا اور ان پر ایسا عذاب نازل کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا۔''

(القران۔ قرآنی موضوعات)

سوال: انبیاء و رسل کو قتل کرنے اور اس کی سزا کے بارے میں کس آیت میں وعید سنائی گئی ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران کی آیات ۲۱ اور ۲۲ ۱۱۲میں، سورۃ النساء۱۵۵۔سورۃ المائدہ آیت۷۰۔ (القرآن۔قرآنی موضوعات)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ نبی کے معنی کیا ہیں؟

جواب: کہا جاتا ہے کہ یہ نباء سے مشتق ہے، یہ نبوۃ سے مشتق ہے۔ یہ نباوۃ سے مشتق ہے، اس کا مفہوم اللہ کی طرف سے خبر دینے والا، بلند اور اونچی چیز، نبوت اللہ اور اس کے بندوں کے درمیان پیغام رسانی کو کہتے ہیں۔

(تفسیر ضیاء القرآن۔ لسان العرب، عزم نو، قرآن پاک نمبر)

سوال: رسول سے کیا مراد ہے؟

جواب: رسول کے معنی یہ ہیں کہ جس نے اس کو بھیجا ہے اس کی اخبار پیروی کرے۔ یہ لفظ قاصد، ایلچی یا پیغام لانے والے کے لئے بولا جاتا ہے۔ اسلامی شریعت میں رسول سے مراد اللہ کا برگزیدہ بندہ ہے جسے اللہ تعالیٰ انسانوں تک اپنا پیغام پہنچانے کے لئے مبعوث فرماتا ہے۔

(لسان العرب۔دائرہ المعارف اردو۔ عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: پیغمبروں کی تعداد بتا دیجئے؟

جواب: صحیح تعداد کا علم تو اللہ تعالیٰ کو ہے۔ حدیث سے پتہ چلا ہے کہ حضرت آدمؑ سے لے کر آنحضرتؐ تک ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر آئے جن میں سے تین سو پندرہ صاحب کتاب تھے۔ ان تین سو پندرہ کا ذکر نہ تو قرآن میں ہے نہ احادیث میں۔ (مسند احمد بن حنبل۔ عزمن تو قرآن نمبر)

سوال: رسولوں کی رسالت کے بارے میں سب سے پہلے سوال کیا ہوتا رہا ہے؟

جواب: یہ ہم جیسے انسان ہیں پھر ان کو رسول کیسے مان لیں؟ جیسے حضرت نوحؑ کے بارے میں سورۃ مومنون آیت ۲ میں، حضرت ہودؑ کے بارے میں مومنون ۳ میں اور حضرت موسیٰؑ و ہارونؑ کے بارے میں مومنون ۳ میں ہے۔

(القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: نبی اکرمؐ کے بارے میں کہا گیا کہ یہ کیسا رسول ہے جو کھاتا بھی ہے اور پیتا بھی ہے کیوں نہ کوئی فرشتہ اترا تو اللہ تعالیٰ نے اس کا کیا جواب دیا؟

جواب: جب کفار مکہ نے یہ باتیں کہیں تو اللہ تعالیٰ نے سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۱ میں کہا کہ اگر زمین پر فرشتے ہوتے تو ہم فرشتے کو رسول بنا کر بھیجتے اور سورۃ انبیاء آیت ۱۰، سورۃ الفرقان آیت ۲ اور سورۃ الرعد آیت ۶ میں کہا گیا کہ پہلے جن رسولوں کو بھیجا گیا وہ بھی کھاتے پیتے اور بازاروں میں چلتے تھے اور پہلے رسولوں کی بھی بیویاں اور اولاد تھی۔ (مضامین قرآن، القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: ''اے محمدؐ کہہ دو کہ میں تو محض تم ہی جیسا انسان ہوں، مجھ پر وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا ایک ہے'' آیت بتا دیں؟

جواب: سورۃ الکہف آیت ۱۱۰۔ (مضامین قرآن، قرآنی موضوعات، القرآن)

سوال: نفع و نقصان، ہدایت و گمراہی اللہ کی طرف سے ہے۔ رسول اللہؐ سے اس سلسلے میں کیا ارشاد فرمایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ انعام آیت وان یَمۡسَسۡكَ الله اور سورۃ یونس آیت ۵، سورۃ انعام آیت ۵، یونس ۲، اعراف ۲۳، سورۃ انعام آیت ۷، الرعد آیت ۶، الزمر آیت ۴، سورۃ فاطر ۲، سورۃ النمل ۶ میں ان باتوں کا ذکر ہے۔ (قرآنی موضوعات، القرآن)

سوال: ''اور ہم نے ہر قوم میں ایک پیغمبر بھیجا جس نے پیغام دیا کہ اللہ کی بندگی کرو۔'' سورۃ بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ النمل آیت ۵۔ (تفسیر ماجدی، تفسیر مظہری، القران)

سوال: ''کوئی قوم ایسی نہیں گزری جس میں کوئی متنبہ کرنے والا نہ آیا ہو۔'' کونسی آیت ہے؟

جواب: سورۃ فاطر کی آیت ۲۴۔ (تفسیر ابن کثیر، تفہیم القرآن، القران)

سوال: ''محمد کچھ نہیں ہیں مگر رسول، اور اس سے پہلے بھی رسول گزر چکے ہیں۔'' بتائیے کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۱۵۔ (تفسیر ضیاء القرآن، القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: پیغمبروں پر ایمان لانے اور ان میں فرق نہ کرنے کا حکم کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۱۶۔ (تیسیر القرآن، احسن البیان، القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: پہلی قوموں کی طرف پیغمبر و رسول بھیجنے کا ذکر کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ النمل آیت ۵، سورۃ فاطر آیت ۴ سورۃ آل عمران آیت ۱۵، سورۃ النمل آیت ۸۔

(تیسیر القرآن، احسن البیان، مضامین قرآن)

سوال: اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے بارے میں کفار کو کیا جواب دیا؟

جواب: سورۃ الانبیاء کی آٹھویں آیت میں ہے: ''اور ہم نے ان پیغمبروں کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے''۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، محمد اور قرآن)

سوال: سورۃ البقرہ کی کس آیت سے انبیاء کی آمد کا پتہ چلتا ہے؟

جواب: آیت ۸۷ میں ہے: ''ہم نے موسیٰ کو کتاب دی، اس کے بعد پے در پے

رسول بھیجے، آخر کار عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو روشن نشانیاں دے کر بھیجا اور روح پاک سے اس کی مدد کی"۔ (القرآن، تفہیم القرآن، مضامین قرآن)

غزوات قرآن

بدر سے حنین تک

سوال: جنگ بدر شروع ہونے سے قبل آپؐ نے کس آیت کی تلاوت فرمائی؟

جواب: **سیھزم الجمع ویولون الدبر** یعنی یہ بھیڑ جلد ہی شکست کھائے گی اور پیٹھ پھیر کر بھاگے گی۔ سورۃ القمر آیت ۴۵۔ (القرآن۔ الرحیق المختوم۔ مسلم)

سوال: جنگ بدر کے بعد مال غنیمت کی تقسیم کے موقع پر کونسی آیت نازل ہوئی؟

جواب: سورۃ الانفال کی آیات ایک نازل ہوئی جس میں باہمی جھگڑے سے منع فرمایا گیا۔ (القرآن۔ الرحیق المختوم۔ سیرت ابن ہشام)

سوال: جنگ بدر کا ذکر قرآن پاک کی کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران کی آیات ۱۳اور ۱۲۳ سے ۱۲۷ تک اور سورۃ الانفال آیت ۹ سے ۱۲ تک اور آیت ۱۷ میں۔ (القرآن، ضیاء القرآن، بیان القرآن)

سوال: غزوہ بنو مصطلق سے واپسی پر رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی کے خلاف کونسی آیات نازل ہوئیں۔

جواب: سورۃ المنافقین کی آیات ۷ اور ۸ نازل ہوئیں جو حضرت زید بن ارقم کی بات کی تصدیق میں تھیں۔ (القرآن۔ محمد عربی انسائیکلو پیڈیا)

سوال: غزوہ بنو مصطلق سے واپسی پر حضرت عائشہؓ کا ہار گم ہونے کا واقعہ پیش آیا۔ جسے واقعہ افک بھی کہتے ہیں۔ حضرت عائشہؓ کی برأت میں کونسی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: واقعہ افک سے متعلق سورۃ نور کی دس آیات ۱۱ سے ۲۰ تک نازل ہوئیں۔

(القرآن۔ محمد عربی انسائیکلو پیڈیا۔ امہات المومنین)

سوال: قرآن پاک میں غزوہ صلح حدیبیہ کے موقع پر بیت رضوان کا ذکر کس سورۃ میں کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الفتح کی آیت نمبر ۱۸ میں۔ (القرآن۔ مختصر سیرۃ الرسولؐ۔ محمد عربی انسائیکلوپیڈیا)

سوال: صلح حدیبیہ کے موقع پر عورتوں کو واپس نہ کرنے کے بارے میں حکم کس آیت میں نازل ہوا؟

جواب: سورۃ الممتحنہ آیت نمبر ۱۰۔ (القرآن۔ صحیح بخاری۔ محمد عربی انسائیکلو پیڈیا)

سوال: قرآن پاک کی کس سورۃ میں صلح حدیبیہ کو فتح مبین قرار دیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الفتح آیت نمبر ا میں۔ (القرآن۔ صحیح بخاری و مسلم۔ مختصر سیرۃ الرسولؐ)

سوال: غزوہ احد میں شہید ہونے والوں اور جن کے پاؤں اکھڑ گئے تھے ان کا ذکر کن آیات میں ہے؟

جواب: شہید ہونے والوں کا ذکر سورۃ آل عمران آیت ۱۶۹ تا ۱۷۱ تک اور بھاگنے والوں کا ذکر آیت ۱۵۵ میں کیا گیا ہے۔

(القرآن۔ صحیح بخاری۔ صحابہ کرامؓ کا عہد زریں)

سوال: غزوہ قینقاع سے پہلے یہود کی بدعہدی پر اللہ تعالیٰ نے کس طرح خبردار کیا؟

جواب: سورۃ آل عمران آیات ۱۲ اور ۱۳ میں انہیں کہا گیا کہ وہ عنقریب مغلوب کئے جائیں گے۔ (القرآن۔ ابن ہشام۔ الرحیق المختوم)

سوال: کعب بن اشرف یہودی نے جب مشرکین مکہ کو ہدایت یافتہ اور افضل قرار دیا تو اللہ تعالیٰ نے کس طرح جواب دیا؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۵۱ میں مسلمانوں کو ہدایت یافتہ اور عظیم کہا گیا ہے۔

(زاد المعاد، سیرت ابن ہشام، محمد عربی انسائیکلوپیڈیا)

سوال: جنگ احد سے پہلے قریش نے مال تجارت جنگی کارروائی کے لئے روکا تو قرآن نے کیا کہا؟

جواب: قرآن نے سورۃ الانفال آیت ۳۶ میں اعلان کیا: ''جن لوگوں نے کفر کیا وہ اپنے اموال اللہ کی راہ سے روکنے کے لئے خرچ کریں گے۔ تو یہ خرچ تو کریں گے لیکن پھر یہ ان کے لئے باعث حسرت ہوگا۔ پھر مغلوب کئے جائیں گے۔'' (زادالمعاد۔ سیرت ابن ہشام۔ الرحیق المختوم)

سوال: غزوہ احد سے پہلے منافقین نے مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنے کی کوشش کی۔ اللہ تعالیٰ نے کیسے بے نقاب کی؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۱۲۲ میں اور آیت ۱۶۷ میں صورت حال سے آگاہ کیا گیا۔ (سیرت ابن ہشام۔ الرحیق المختوم۔ محمد عربی انسائیکلو پیڈیا)

سوال: غزوہ احد میں جب رسول اللہؐ زخمی ہوئے اور آپؐ نے کافروں کے لئے حسرت کا اظہار کیا تو اللہ نے کیا جواب دیا؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۱۲۸ میں ہے: ''آپؐ کو کوئی اختیار نہیں اللہ چاہے تو انہیں توبہ کی توفیق دے اور چاہے تو عذاب دے کہ وہ ظالم ہیں۔''

(القرآن۔ فتح الباری۔ صحیح مسلم۔ الرحیق المختوم)

سوال: غزوہ احد کی غیر فیصلہ کن جنگ کے بعد دشمنوں کا تعاقب کرنے کا حکم نازل ہوا۔ کن آیات میں؟

جواب: سورۃ النساء آیت ۱۰۴ میں۔ پھر آنحضرتؐ نے حمراء الاسد تک کفار کا پیچھا کیا۔

(زادالمعاد۔ الرحیق المختوم۔ محمد عربی انسائیکلو پیڈیا)

سوال: غزوہ احد پر تبصرہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے سورۃ آل عمران کی کونسی آیات نازل فرمائیں؟

جواب: اس معرکے کے متعلق سورۃ آل عمران کی سات آیات نازل ہوئیں۔ پہلے معرکے کے ابتدائی مرحلے کا ذکر کیا گیا پھر نتائج اور حکمت پر روشنی ڈالی گئی۔ سورۃ آل عمران کی آیات ۱۲۱ اور ۱۷۹ میں اس غزوے کا ذکر ہے۔

(زادالمعاد۔ سیرت ابن ہشام۔ طبقات۔ الرحیق المختوم)

سوال: غزوہ بنونضیر کے موقع پر آپؐ نے جب بنونضیر کے کھجوروں کے درخت کاٹ کر جلانے کا حکم دیا تو اللہ نے کس طرح تائید فرمائی؟

جواب: سورۃ الحشر آیت ۵۹ میں کہا گیا کہ وہ سب اللہ ہی کا اذن تھا۔

(زاد المعاد۔ سیرت ابن ہشام۔ الرحیق المختوم)

سوال: بنونضیر کو ان کے حامیوں نے چھوڑ دیا تو اللہ تعالیٰ نے اس موقع پر کیا مثال دی؟

جواب: سورۃ الحشر آیت ۱۶ میں ہے: ''جیسے شیطان انسان سے کہتا ہے کفر کرو۔ اور جب وہ کفر کر بیٹھتا ہے تو شیطان کہتا ہے میں تم سے بری ہوں۔''

(القرآن۔ الرحیق المختوم۔ سیرت ابن ہشام)

سوال: غزوہ خندق کے موقع پر مسلمانوں نے کفار کا لشکر دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا۔ قرآن اس بارے میں کیا کہتا ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب آیت ۲۲ میں ہے کہ مسلمانوں نے کہا: ''یہ تو وہی چیز ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے ہم سے وعدہ کیا تھا۔ اور اللہ اور اس کے رسولؐ نے سچ ہی فرمایا تھا۔'' اور اس نے ان کے ایمان اور جذبہ اطاعت کو اور بڑھا دیا۔ (القرآن۔ سیرت ابن ہشام۔ الرحیق المختوم)

سوال: غزوہ بنومصطلق کے موقع پر کونسی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: سورۃ الحج کی ابتدائی آیات رات کو اس وقت نازل ہوئیں جب لوگ جنگ میں شمولیت کے لئے جا رہے تھے۔ (صحیح بخاری۔ البرہان، علوم القرآن)

سوال: جنگ سے پیچھے رہ جانے والے تین صحابہؓ کے متعلق کن آیات میں بتایا گیا؟

جواب: سورۃ التوبہ آیت ۱۱۸ جس میں ان کی توبہ قبول کئے جانے کی خوشخبری تھی۔

(الاتقان۔ صحیح مسلم۔ علوم القرآن)

سوال: غزوہ خندق کی ایک رات سورۃ احزاب کی کونسی ایک آیت نازل ہوئی تھی؟

جواب: سورۃ الاحزاب آیت ۹۔ (الاتقان۔ دلائل النبوۃ۔ صحابہ کرامؓ کا زریں عہد)

سوال: غزوۂ تبوک کے موقع پر منافقوں کا پردہ چاک کیا گیا۔ کس آیت کے ذریعے؟

جواب: سورۃ التوبہ آیت ۸۱ میں۔ (الاتقان۔ اسباب النزول۔ علوم القرآن)

سوال: غزوہ احد میں حضرت حمزہؓ کی شہادت کے بعد کس آیت کا نزول ہوا؟

جواب: سورۃ النحل کی آخری آیات۔ (الاتقان۔ دلائل النبوۃ۔ علوم القرآن)

سوال: بتائیے غزوہ بدر کے بعد کس آیت قرآنی کا نزول ہوا؟

جواب: اس موقع پر سورۃ الانفال کی ابتدائی آیات نازل ہوئیں۔

(الاتقان۔ دلائل النبوۃ۔ علوم القرآن)

سوال: صلح حدیبیہ کے موقع پر نازل ہونے والی آیت بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۱۸۹۔ بعض علماء کے نزدیک یہ آیت فتح مکہ یا حجۃ الوداع کے موقع پر نازل ہوئی۔ (الاتقان۔ اسباب النزول۔ علوم القرآن)

سوال: سریہ نخلہ کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے کفار کے الزامات کا کن آیات میں جواب دیا؟

جواب: اس موقع پر سورۃ البقرہ آیت ۲۱۷ نازل ہوئی۔

(القرآن۔ اسباب النزول۔ الرحیق المختوم)

سوال: شوال ۲ھ میں جنگ فرض ہوئی تو کونسی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۱۹۰ تا ۱۹۳۔ سورۃ محمد آیات ۴ تا ۷ اور ۲۰۔

(القرآن۔ زادالمعاد۔ الرحیق المختوم)

سوال: غزوہ بدر کے موقع پر شوریٰ کے اجلاس میں ایک گروہ لڑنے سے ڈرتا تھا تو اللہ نے کیا فرمایا؟

جواب: سورۃ الانفال کی آیات ۵ اور ۶ نازل ہوئیں۔

(القرآن۔ زاد المعاد۔ الرحیق المختوم۔ طبقات)

سوال: غزوہ بدر میں جنگ سے پہلے اللہ تعالیٰ نے آنحضرتؐ اور صحابہؓ کو کس انداز سے تسلی دی؟

جواب: سورۃ الانفال آیت ١١ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے احسان کا ذکر کر کے مسلمانوں کو حوصلہ دیا۔ (القرآن۔ سیرت ابن ہشام۔ الرحیق المختوم)

سوال: حضرت ابولبابہ کی توبہ قبول ہوئی تو کونسی آیت نازل ہوئی؟

جواب: سورۃ توبہ کی آیت نمبر١٠٢۔ (القرآن، سیرۃ النبیؐ۔ زاد المعاد۔ سیرت ابن ہشام)

سوال: صلح حدیبیہ کے موقع پر حضرت کعبؓ بن عجرہ کے سلسلے میں کیا حکم نازل فرمایا؟

جواب: یہ حکم نازل فرمایا کہ جو شخص اذیت کے باعث اپنا سر (حالت احرام میں) منڈوا لے وہ روزے یا صدقے یا ذبیحہ کی شکل میں فدیہ دے۔ سورۃ البقرہ آیت ١٩٦۔ (القرآن۔ صحیح بخاری ومسلم۔ الرحیق المختوم)

سوال: جنگ بدر کے روز ابوجہل نے اللہ سے فیصلے کی دعا کی تو جواب میں کونسی آیت نازل ہوئی؟

جواب: سورۃ الانفال آیت ١٩ جس میں کفار کو باز رہنے کا حکم دیا گیا اور مومنوں کو خوشخبری سنائی کہ اللہ ان کے ساتھ ہے۔ (القرآن۔ صحیح بخاری۔ سنن ابی داؤد)

سوال: آنحضرتؐ نے اللہ سے مدد کی دعا مانگی تو اللہ نے فرشتوں سے کیا وحی فرمائی؟

جواب: سورۃ الانفال آیت ٩ میں ہے: ''میں تمہارے ساتھ ہوں۔ تم اہل ایمان کے قدم جماؤ۔ میں کافروں کے دل میں رعب ڈال دوں گا۔'' اور رسول اللہؐ کے پاس وحی بھیجی: ''میں ایک ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد کروں گا۔ جو آگے پیچھے آئیں گے۔'' سورۃ الانفال آیت ٨۔ (القرآن۔ مسلم۔ مشکوٰۃ۔ الرحیق المختوم)

سوال: جنگ بدر کے موقع پر آپؐ پر جوش طور پر آگے بڑھتے ہوئے کیا فرما رہے تھے؟

جواب: سورۃ القمر آیت ٤٥ میں ہے: ''عنقریب یہ جتھہ شکست کھا جائے گا اور پیٹھ پھیر کر بھاگے گا۔'' (القرآن۔ مسلم۔ الرحیق المختوم)

سوال: آپؐ نے ایک مٹھی کنکریلی مٹی لی اور قریش کی طرف رخ کر کے فرمایا شاہت

الوجوہ۔ چہرے بگڑ جائیں۔ اور ساتھ ہی مٹی ان کے چہروں کی طرف پھینک دی۔ اس کے بارے میں اللہ کا ارشاد کیا ہوا؟

جواب: سورۃ الانفال آیت ۱۷ میں ہے: ''جب آپؐ نے پھینکا تو درحقیقت آپؐ نے نہیں پھینکا بلکہ اللہ نے پھینکا۔'' (القرآن۔ مسلم۔ مشکوٰۃ۔ الرحیق المختوم)

سوال: بتائیے جنگ بدر کے قیدیوں سے فدیہ لینے کے بارے میں کونسی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: سورۃ الانفال کی آیت ۶۷، ۶۸ اور سورۃ محمد کی آیت ۴۔

(القرآن۔ مسلم۔ ابی داؤد۔ الرحیق المختوم)

سوال: جنگ بدر میں کامیابی کے بعد اس نعمت کا ذکر کن آیات میں کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الانفال آیت ۲۶ میں۔ (القرآن۔ زادالمعاد۔ الرحیق المختوم)

سوال: جنگ بدر کے مشرکین اور یہود نے مسلمانوں کے خلاف غم و غصے کا اظہار کیا۔ قرآن نے ان کی سازش کو کس طرح بے نقاب کیا؟

جواب: سورۃ المائدہ آیت ۶ میں ہے: ''تم مسلمانوں کا سب سے زیادہ دشمن یہود کو پاؤ گے اور مشرکین کو۔'' (القرآن۔ زادالمعاد۔الرحیق المختوم)

سوال: بتائیے منافقین نے غزوہ خندق کے موقع پر کفار کا لشکر دیکھ کر کیا کہا تھا؟

جواب: منافقین اور کمزور دل لوگوں کی کیفیت قرآن مجید کی سورۃ الاحزاب آیت ۱۲ میں بیان کی ہے: ''اور جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہہ رہے تھے کہ اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے جو وعدہ کیا تھا وہ محض فریب تھا۔'' (القرآن۔ سیرت ابن ہشام۔ الرحیق المختوم)

سوال: غزوہ خندق کے دوران کفار کے درمیان پھوٹ پڑی تو اللہ نے آنحضرتؐ کو کیسے مطلع کیا؟

جواب: سورۃ الاحزاب کی آیات ۱۲۔ ۱۳ کی وحی نازل فرمائی اور اس کیفیت سے آگاہ کیا۔ (القرآن۔ سیرت ابن ہشام۔ زادالمعاد۔ کتاب المغازی)

سوال: غزوہ بنو قریظہ اور غزوہ خندق کے بارے میں کن سورتوں میں آیات نازل ہوئیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے ان غزوات کے بارے میں سورۃ احزاب میں بہت سی آیات نازل فرمائیں۔ غزوہ احزاب کے بارے میں سورۃ الاحزاب کی آیات ۱۲ تا ۲۰ میں ہے۔ (القرآن ۔ صحیح بخاری۔ زادالمعاد۔ مختصر سیرۃ الرسولؐ)

سوال: سورۃ الاحزاب میں حضورؐ کو کس طرح حوصلہ دلایا گیا؟

جواب: سورۃ کے آغاز میں پہلی ہی آیات میں کہا گیا: ''اے نبی، اللہ سے ڈرو اور کافروں اور منافقین سے نہ دبو۔ بے شک اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔'' (القرآن۔ صحیح بخاری۔ تفسیر ابن کثیر۔ کتاب المغازی)

سوال: بتائیے منافقین کو کس طرح رسوا کیا جاتا رہا؟

جواب: سورۃ التوبہ آیت ۱۲۶ میں قرآن کہتا ہے: ''وہ دیکھتے نہیں کہ انہیں ہر سال ایک بار یا دو بار فتنے میں ڈالا جاتا ہے۔ پھر وہ نہ تو توبہ کرتے ہیں اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں۔'' (القرآن۔ صحیح بخاری۔ کتاب المغازی)

سوال: غزوہ بنو مصطلق سے پہلے اللہ نے کس طرح منافقین کے عزائم بے نقاب کر دیئے؟

جواب: سورۃ التوبہ آیت ۴۷ میں ان کی سازشوں کو ظاہر کر دیا۔ سورۃ المنافقون آیات ۷ اور ۸ میں بھی ایسا کیا گیا۔

(القرآن ۔ سیرت ابن ہشام۔ الرحیق المختوم)

سوال: غزوہ بنو مصطلق سے واپسی پر حضرت عائشہؓ کا ہار گم ہوگیا۔ منافقین نے تہمت لگا دی۔ آنحضرتؐ کے پوچھنے پر حضرت عائشہؓ نے کیا جواب دیا تھا؟

جواب: آپؓ نے حضورؐ سے کہا کہ میں وہی جواب دیتی ہوں جو یوسف کے والد نے کہا تھا: ''صبر ہی بہتر ہے اور تم لوگ جو کہتے ہو اس پر اللہ کی مدد مطلوب

ہے۔'' سورة یوسف آیت ۱۸۔ (القرآن۔ صحیح بخاری۔ سیرت ابن ہشام)

سوال: واقعہ افک پر حضرت عائشہؓ کی صفائی میں کونسی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: سورة النور کی دس آیات۔ جن میں حضرت عائشہؓ کی برأت کا اعلان کیا گیا۔

(القرآن۔ صحیح بخاری۔ الرحیق المختوم)

سوال: صلح حدیبیہ سے پہلی رات کفار کے نوجوانوں نے حملے کا منصوبہ بنایا۔ حضرت محمد بن مسلمہ نے گرفتار کرلیا۔ حضور اقدسؐ نے انہیں معاف فرما دیا تو اللہ نے اس بارے میں کیا کہا؟

جواب: سورة الفتح آیت ۲۴ میں ہے: ''وہی ہے جس نے بطن مکہ میں ان کے ہاتھ تم سے روکے اور تمہارے ہاتھ ان سے روکے۔ اس کے بعد کہ تم کو ان پر قابو دے چکا تھا۔'' (القرآن۔ سیرت ابن ہشام۔ کتاب المغازی)

سوال: صلح حدیبیہ کے روز آنحضرتؐ نے درخت کے نیچے بیعت لی تو اس بارے کونسی آیت نازل ہوئی؟

جواب: سورة الفتح کی آیت ۱۸۔ جس میں ہے: ''اللہ مومنین سے راضی ہوا جب کہ وہ آپؐ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے۔''

(القران۔ سیرت ابن ہشام۔ کتاب المغازی۔ الرحیق المختوم)

سوال: معاہدہ حدیبیہ کے بعد چند مہاجر عورتیں جو مسلمان تھیں آ گئیں تو حضور ﷺ کو ان کے بارے میں کیا حکم ملا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے سورة الممتحنہ کی آیت ۱۰ اور ۱۲ میں کہا کہ اس معاہدے میں عورتیں شامل نہیں اس لئے ایسی مومن عورتوں کو جب وہ ہجرت کر کے آ جائیں تو واپس کفار کے پاس نہ بھیجا جائے۔

(القرآن۔ صحیح بخاری۔ سیرت ابن ہشام)

سوال: کفار کی طرف سے معاہدہ حدیبیہ کی خلاف ورزی پر اللہ نے کیا کہا؟

جواب: سورۃ التوبہ آیت ۱۳ میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو بتایا: ''اور پہلی بار ان ہی لوگوں نے تم لوگوں سے ابتدا کی تھی۔''

(القرآن۔ صحیح بخاری۔ کتاب المغازی)

سوال: جب مسلمان صلح حدیبیہ سے پریشان تھے تو اللہ نے انہیں کس طرح حوصلہ دیا؟

جواب: سورۃ الفتح کی آیت انا فتحنالک فتحا مبینا نازل کر کے اس صلح کو فتح مبین قرار دیا۔ (القرآن۔ صحیح بخاری۔ کتاب المغازی۔ الرحیق المختوم)

سوال: بتایئے غزوہ خیبر کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا کیا وعدہ تھا؟

جواب: سورۃ الفتح آیت ۲۰ میں ہے: ''اللہ نے تم سے بہت سے اموال غنیمت کا وعدہ کیا ہے جسے تم حاصل کرو گے تو اس کو تمہارے لئے فوری طور پر عطا کر دیا۔''

(القرآن۔ زاد المعاد، سیرت ابن ہشام۔ الرحیق المختوم)

سوال: اللہ تعالیٰ نے بعض لوگوں کو غزوہ خیبر میں شرکت سے منع کر دیا تھا۔ کیوں؟

جواب: سورۃ الفتح آیت ۱۵ میں انہیں روکا گیا کیونکہ وہ منافقین اور کمزور دل لوگ غزوہ حدیبیہ میں شامل نہیں ہوئے تھے۔

(القرآن۔ سیرت ابن ہشام۔ کتاب المغازی)

سوال: حضورؐ نے فتح مکہ کے وقت اپنے خطبے میں کونسی آیات تلاوت فرمائی تھیں؟

جواب: سورۃ الحجرات کی آیت ۳۳۔ (القرآن۔ الرحیق المختوم۔ کتاب المغازی)

سوال: فتح مکہ کے موقع پر حضرت عثمانؓ بن طلحہ کو کعبے کی کنجی دیتے وقت کونسی آیت نازل ہوئی؟

جواب: سورۃ النساء کی آیت ۵۸: ''اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے اہل لوگوں کو واپس لوٹا دو۔'' (القرآن۔ الاتقان۔ الرحیق المختوم۔ علوم القرآن)

سوال: اللہ نے غزوۂ حنین کے موقع پر مسلمانوں کی مدد کا ذکر کن آیات میں کیا ہے؟

جواب: قرآن پاک کی سورۃ التوبہ آیت ۲۵۔ ۲۶ میں دشمنوں کی شکست کا ذکر ہے۔

(القرآن۔ سیرت حلبیہ۔ سیرت ابن ہشام۔ المغازی)

سوال: غزوہ تبوک کے موقع پر سواری کی کمی پر لوگ دل برداشتہ ہو کر جاتے تو اس کیفیت کو قرآن نے کیسے بیان کیا ہے؟

جواب: سورۃ التوبہ آیت ۹۲ میں بتایا گیا ہے کہ ان کی آنکھوں میں آنسو ہوتے کہ وہ کچھ خرچ نہیں کر سکتے۔ (القرآن۔ الرحیق المختوم۔ جامع ترمذی)

سوال: حضرت کعبؓ بن مالک۔ حضرت مرارہؓ بن ربیع اور حضرت بلالؓ بن امیہ غزوہ تبوک میں پیچھے رہ گئے تھے۔ انہیں کیا سزا ملی اور اللہ تعالیٰ نے کس طرح معافی دی؟

جواب: حضورؐ نے تمام مسلمانوں حتیٰ کہ ان کی بیویوں کو بھی ان سے قطع تعلق کا حکم دے دیا۔ چالیس روز کے بعد اللہ نے سورۃ التوبہ کی آیت ۱۱۸ نازل فرمائی اور ان کی توبہ قبول ہوئی۔ (القرآن۔ فتح الباری۔ سیرت ابن ہشام۔ سیرت حلبیہ)

سوال: غزوہ تبوک میں بعض دوسرے لوگوں کو بھی شریک نہ ہونے پر معاف کیا گیا وہ کون تھے؟

جواب: سورۃ التوبہ آیت ۹۱ میں حکم ہوا: ''کمزوروں پر، مریضوں پر اور جو لوگ خرچ کرنے کے لئے کچھ نہ پائیں ان پر کوئی حرج نہیں جبکہ وہ اللہ اور اس کے رسولؐ کے خیر خواہ ہوں۔'' (القرآن۔ فتح الباری۔ سیرت ابن ہشام۔ الرحیق المختوم)

سوال: غزوہ تبوک کے بارے میں کونسی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: اس غزوے کے متعلق سورۃ التوبہ کی بہت سی آیات نازل ہوئیں۔ کچھ روانگی سے پہلے۔ کچھ روانگی کے بعد دوران سفر اور کچھ مدینہ واپس آنے کے بعد۔

(القرآن۔ فتح الباری۔ صحیح مسلم۔ مختصر سیرت رسولؐ)

سوال: غزوات کی کامیابی اور اسلامی دعوت کے فروغ کے بعد بھی ایسے مسلمان خصوصاً (بدو) تھے جو پاک صاف نہیں ہوتے تھے ایسے مسلمانوں اور پکے سچے

مسلمانوں کا ذکر قرآن کی کس سورت میں ہے؟

جواب: سورۃ التوبہ ۹۸ میں اعراب (بدوؤں) کا ذکر ہے اور آیت ۹۹ میں نیک دل مسلمانوں کا۔ (القران۔ صحیح بخاری۔ سیرت ابن ہشام۔ الرحیق المختوم)

سوال: قرآن مجید میں کتنے غزوات کا ذکر آیا ہے؟

جواب: بارہ غزوات کا۔

سوال: قرآن مجید کی کس سورۃ میں غزوہ خیبر کے واقع ہونے کی اطلاع دیدی گئی تھی؟

جواب: سورۃ الفتح میں۔ (القرآن، صحیح بخاری، طبقات، الرحیق المختوم)

سوال: غزوہ تبوک مخصوص حالات کی وجہ سے ایک سخت آزمائش تھی۔ اس کا بیان کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۱۷۹ میں ہے: ''اللہ مومنین کی اسی حالت میں نہیں چھوڑ سکتا جس پر تم لوگ ہو۔ یہاں تک کہ خبیث کو پاکیزہ سے علیحدہ کر دے۔'' (القرآن۔ زادالمعاد۔ محمد عربی انسائیکلوپیڈیا۔ تفہیم القرآن)

انبیائے قرآن

حضرت آدم علیہ السلام

سوال: باوا آدم کس پیغمبر کو کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت آدم علیہ السلام کو۔ آپ زمین پر اللہ کے نائب یعنی خلیفہ تھے جیسا کہ سورۃ البقرہ میں بیان کیا گیا ہے۔ (انبیاءِ کرام، قصص القرآن، رحمۃ للعالمین)

سوال: حضرت آدم علیہ السلام کا زمانہ دس ہزار سال پہلے کا ہے۔ بتایئے آپ کا ذکر کتنی سورتوں میں آیا ہے؟

جواب: گیارہ سورتوں میں پچیس مرتبہ آپؑ کا نام و ذکر ہے۔

(انبیاءِ کرامؑ، قصص القرآن، رحمۃ اللعالمینؐ)

سوال: بتائیے کن سورتوں میں حضرت آدم علیہ السلام کا ذکر آیا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ، سورۃ آل عمران، سورۃ المائدہ، سورۃ الاعراف، سورۃ الاسراء، سورۃ الکہف، سورۃ مریم، سورۃ طٰہٰ اور سورۃ یٰسین۔ سورۃ الحجر۔ سورۃ صٓ اس طرح گیارہ سورتوں میں آپؑ کا ذکر ہے۔ (انبیاءِ کرامؑ، قصص القرآن، رحمۃ اللعالمینؐ)

سوال: قرآن مجید میں سب سے پہلے کس نبی کا ذکر آیا ہے؟

جواب: سب سے پہلے سورۃ بقرہ میں حضرت آدم علیہ السلام کا ذکر آیا۔

(القرآن، انبیاءِ کرام، قصص القرآن، رحمۃ اللعالمین)

سوال: بتائیے قرآن پاک کی کن آیات میں حضرت آدم علیہ السلام کا ذکر ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیات ۳۱، ۳۳، ۳۴، ۳۵ اور ۳۷ کے علاوہ سورۃ آل عمران ۳۳ اور ۵۹۔ سورۃ المائدہ آیت ۲۷۔ سورۃ الاعراف آیات ۱۱، ۱۹، ۲۶، ۲۷، ۳۱ اور ۳۵۔ سورۃ الاسراء آیت ۶۱ اور ۷۰۔ سورۃ الکہف آیت ۵۰۔ سورۃ مریم آیت ۵۸۔ سورۃ طٰہٰ آیات ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۲۰ اور ۱۲۱۔ سورۃ یٰسین آیت ۶۰ میں۔ سورۃ صٓ آیات ۷۱ تا ۷۴۔ (القرآن، انبیائے کرام، قصص القرآن)

سوال: سورۃ البقرہ کی کن آیات میں حضرت آدم علیہ السلام کے خلیفہ بنانے اور تخلیق کا ذکر ہے؟

جواب: آیات ۳۰ سے ۳۸ تک۔ (القرآن، انبیائے کرام، قصص القرآن)

سوال: حضرت آدم علیہ السلام کو سب فرشتوں نے سجدہ کیا مگر انکار کس نے کیا؟

جواب: ابلیس نے۔ جس کا ذکر البقرہ آیت ۱۴۸ میں ہے۔

(القرآن، انبیائے کرام، قصص القرآن)

سوال: سورۃ البقرہ میں حضرت آدم علیہ السلام کا نام پانچ مرتبہ آیا ہے۔ اور کس سورۃ

میں ۵ مرتبہ نام آیا؟

جواب: سورۃ طٰہٰ کی آیات ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۲۰ اور ۱۲۱ میں۔

(القرآن، انبیائے کرام، قصص القرآن)

سوال: سورتوں کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے حضرت آدم علیہ السلام کا نام آخری مرتبہ کس سورۃ میں آیا؟

جواب: سورۃ یٰسین کی آیت ۶۰ میں۔ (القرآن، انبیائے کرام، قصص القرآن)

سوال: کس نبی کی بعثت کے بعد حضرت آدم علیہ السلام کی شریعت منسوخ ہوئی؟

جواب: حضرت نوح علیہ السلام کی بعثت کے بعد۔

(انبیائے کرام، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت آدم علیہ السلام کو کس چیز سے بنایا گیا تھا؟

جواب: مٹی سے۔ جیسا کہ سورۃ الانعام آیت ۱۱ اور سورۃ الحجر آیت ۲۸ اور ۳۳۔ سورۃ صٓ آیت ۷۱ اور ۷۶ میں بتایا گیا ہے۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، انبیاءِ کرام، قصص القرآن)

سوال: تخلیق آدم کے سات مراحل کون سے ہیں؟

جواب: تراب بمعنی خشک مٹی سورۃ المؤمن آیت ۶۷، ارض بمعنی عام مٹی یا زمین۔ سورۃ نوح آیت ۱۷۔ طین بمعنی گیلی مٹی یا گارا۔ سورۃ الانعام آیت ۲۔ طین لازب، سورۃ الصافات آیت ۱۱۔ حما مسنون بدبودار کیچڑ۔ سورۃ الحجر آیت ۲۶۔ صلصال بمعنی ٹھیکرا یا پکی مٹی۔ سورۃ الحجر آیت ۲۶۔ صلصال کالفخار یعنی ٹن سے بجنے والی ٹھیکری، سورۃ الرحمٰن آیت ۱۴۔ (القرآن، تفسیر عزیزی، تیسیر القرآن)

سوال: حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق میں دو خاص باتیں کیا ہیں؟

جواب: ایک یہ کہ سیدنا آدم علیہ السلام کا پتلا اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے بنایا (دست قدرت سے بنایا) جیسے سورۃ صٓ آیت ۷۵ میں بتایا گیا ہے۔ دوسرا یہ

کہ پتلا تیار ہونے کے بعد اس میں اپنی روح سے پھونکنا۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر قرطبی، تیسیر القرآن)

سوال: فرشتوں کو حکم ہوا کہ حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کریں۔ کن آیات میں ذکر ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۳۴۔ سورۃ الانعام آیت ۱۱۔ سورۃ الحجر آیت ۳۰۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۶۱۔ سورۃ الکہف آیت ۵۰۔ سورۃ طٰہٰ آیت ۱۱۶۔ سورۃ صٓ آیت ۷۳ میں۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، انبیاءِ کرام، قصص القرآن)

سوال: بتائیے شیطان نے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے کیوں انکار کیا؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۳۴۔ سورۃ الاعراف آیت ۱۲۔ سورۃ الحجرات آیت ۳۰ تا ۳۳۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۶۱۔ سورۃ الکہف آیت ۵۰۔ سورۃ طٰہٰ آیت ۱۱۶۔ سورۃ صٓ آیت ۷۶ میں ہے کہ ابلیس جنات میں سے تھا اور اس نے غرور میں آکر سجدے سے انکار کیا اور کہا کہ میں آگ سے بنا ہوں اور آدم مٹی سے بنے ہیں۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، انبیاءِ کرام، قصص القرآن)

سوال: اس انسان کا نام بتائیے جسے خلافت ارضی کے لئے اللہ تعالیٰ نے منتخب کیا؟

جواب: حضرت آدم علیہ السلام وہ پہلے انسان ہیں جنہیں خلافت ارضی کے لئے چنا گیا۔

(القرآن، انبیاءِ قرآن، قصص القرآن، رحمۃ للعالمین)

سوال: بتائیے جنت میں سب سے پہلے کس پیغمبر کو ٹھہرایا گیا؟

جواب: حضرت آدم علیہ السلام کو۔ سورۃ البقرہ آیت ۳۵، سورۃ الاعراف آیت ۱۹۔ سورۃ طٰہٰ آیت ۱۱۷، ۱۱۸ میں اور بائبل میں بھی اس کا ذکر ہے۔

(القرآن، رحمۃ العالمین، قرآنی موضوعات، بائبل کتاب پیدائش)

سوال: بتائیے حضرت آدم علیہ السلام کی بیوی حوا کا نام قرآن پاک میں کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: ایک مرتبہ بھی یہ نام نہیں آیا۔ صرف زوجہ (بیوی) کہا گیا ہے۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت آدم علیہ السلام اور حوا نے جنت کا پھل کیوں کھا لیا تھا؟

جواب: وہ شیطان کے بہکاوے میں آ گئے اور اللہ کا حکم بھول گئے تھے۔ سورۃ طٰہٰ آیت ۱۱۵ میں ہے کہ ان کا ایسا کرنے کا ارادہ نہ تھا۔ (القرآن، رحمۃ اللعالمین، انبیاءِ کرام)

سوال: اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول کرنے کا اعلان کس آیت میں کیا ہے؟

جواب: سورۃ طٰہٰ آیت ۱۲۲ میں۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، رحمۃ اللعالمین)

سوال: حضرت آدم علیہ السلام پر کلام الٰہی بھی نازل ہوا تھا۔ قرآن اس بارے میں کیا کہتا ہے؟

جواب: سورۃ بقرہ آیت ۳۷ میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام پر کلام نازل کیا۔ (القرآن، رحمۃ اللعالمین، انبیاءِ کرام)

حضرت شیثؑ ۔ حضرت ادریسؑ

سوال: بتائیے حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے حضرت شیث علیہ السلام کا ذکر قرآن پاک میں کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: قرآن کریم میں ان کا ذکر نہیں ہے۔ البتہ احادیث سے ان کے نبی ہونے کا پتہ چلتا ہے۔ (قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: احادیث میں ہے کہ حضرت شیث علیہ السلام دوسرے نبی تھے۔ ان پر کتنے صحیفے نازل ہوئے؟

جواب: ان پر پچاس صحیفے نازل ہوئے۔ (قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: بتائیے تمام بنی آدم کس کی اولاد ہیں؟

جواب: حضرت آدم علیہ السلام کے بعد حضرت شیث علیہ السلام کی اولاد ہیں کیونکہ ہابیل اور قابیل کے بعد اولاد کا سلسلہ ان سے چلا۔ (قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: بتایئے کن دو سورتوں میں حضرت ادریس علیہ السلام کا ذکر آیا ہے؟

جواب: سورۃ مریم اور سورۃ الانبیاء میں۔ (القرآن، قصص القرآن)

سوال: حضرت ادریس علیہ السلام کا ذکر دو سورتوں میں آیا ہے۔ آیات بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ مریم آیت ۵۶ اور سورۃ الانبیاء آیت ۸۵ میں۔

(القرآن، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: سورۃ مریم آیت ۵۶ میں کس نبی کو سچے نبی کا خطاب دیا گیا ہے؟

جواب: حضرت ادریس علیہ السلام کو۔ یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ اللہ نے ان کو اونچے مقام پر پہنچایا۔ (القرآن، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: بتایئے سورۃ الانبیاء میں حضرت ادریس علیہ السلام کی کس صفت کا ذکر ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت ۸۵ میں ان کی صفت صبر کا دوسرے انبیاء کے ساتھ ذکر ہے۔ (القرآن، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت ادریس علیہ السلام کے بلند مقام سے کیا مراد ہے؟

جواب: روایات میں ہے کہ حضرت ادریس علیہ السلام کو ایک فرشتہ آسمانوں پر لے گیا تھا۔ وہاں چوتھے آسمان پر ان کی روح قبض ہوئی۔ تاہم ابن کثیر نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے کہ یہ اسرائیلیات (روایات) میں سے ہے اس لئے قابل اعتبار نہیں ہے۔ (تفسیر ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ابن جریر طبری)

سوال: ادریس علیہ السلام کے معنی ہیں تعلیم دینے والا۔ حضرت ادریس علیہ السلام کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: حضرت ادریس علیہ السلام کا یونانی نام طرمیس، طبرانی میں خنوخ، عربی میں اخنوخ جب کہ اللہ تعالیٰ نے ادریس نام دیا کیونکہ آپ نے مخلوق کو خدا کو ایک ماننے اور عبادت کے لائق سمجھنے کی تعلیم دی۔

(قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: یہودی کس پیغمبر کے بارے میں کہتے ہیں کہ ان کا وصال چوتھے آسمان پر ہوا؟
جواب: حضرت ادریس علیہ السلام کے بارے میں۔
(قصص القرآن، قصص الانبیا،، انبیاءِ کرام)

سوال: رسول پاک ﷺ نے معراج کے موقع پر حضرت ادریس علیہ السلام سے کہاں ملاقات کی؟
جواب: چوتھے آسمان پر۔ (قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

حضرت نوح علیہ السلام

سوال: حضرت نوح علیہ السلام کا ذکر قرآن پاک میں کتنی مرتبہ آیا ہے؟
جواب: قرآن پاک میں حضرت نوح علیہ السلام کا ذکر ۴۱ مقامات پر آیا ہے۔
(القرآن، قصص القرآن، انبیاءِ کرام، قصص الانبیاء)

سوال: بتائیے حضرت نوح علیہ السلام کا ذکر کن سورتوں میں آیا ہے؟ آیات بتا دیجئے؟
جواب: حضرت نوح علیہ السلام کا ذکر ۲۸ سورتوں میں آیا ہے۔ سورۃ النساء آیت ۱۶۳، سورۃ الانعام آیت ۸۴، سورۃ الاعراف آیت ۵۹ اور ۶۹۔ سورۃ التوبہ آیت ۷۰۔ سورۃ یونس آیت ۷۱۔ سورۃ ہود آیت ۲۵، ۳۲، ۳۶، ۴۲، ۴۵، ۴۶، ۴۸ اور ۸۹۔ سورۃ ابراہیم آیت ۹۔ سورۃ الاسراء آیت ۳ اور ۱۷۔ سورۃ مریم آیت ۵۸۔ سورۃ الانبیاء آیت ۷۶۔ سورۃ الحج آیت ۴۲۔ سورۃ المؤمنون آیت ۲۳۔ سورۃ الفرقان آیت ۳۷۔ سورۃ الشعراء آیت ۱۰۵، ۱۰۶ اور ۱۱۶۔ سورۃ العنکبوت آیت ۱۴۔ سورۃ الاحزاب آیت ۷۔ سورۃ الصافات آیت ۷۵، ۷۹۔ سورۃ ص آیت ۱۲۔ سورۃ المؤمن آیت ۵ اور ۳۱۔ سورۃ الشوریٰ آیت ۱۳۔ سورۃ ق آیت ۱۲۔ سورۃ الذریٰت آیت ۴۶۔ سورۃ النجم آیت ۵۲۔ سورۃ القمر آیت ۹۔ سورۃ الحدید آیت ۲۶۔ سورۃ التحریم آیت ۱۰۔ سورۃ نوح آیت ۱،

۲۱ اور ۲۶۔ (قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: بتائیے کن سورتوں میں حضرت نوح علیہ السلام کا تذکرہ تفصیل سے کیا گیا ہے؟

جواب: چھ سورتوں، سورۃ اعراف، سورۃ ہود، سورۃ مومنون، سورۃ الشعراء، سورۃ القمر اور سورۃ نوح میں یہ ذکر تفصیل سے ملتا ہے۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: بتائیے سب سے پہلے کونسی سورۃ میں حضرت نوح علیہ السلام کا ذکر ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران میں۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: قرآن مجید کی کس سورۃ میں حضرت نوح علیہ السلام کا زیادہ تذکرہ ہے؟

جواب: سورۃ ہود میں حضرت نوح علیہ السلام کا ذکر زیادہ ہے۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: قرآن مجید کی اس سورۃ کا نام بتائیے جس میں حضرت نوح علیہ السلام کی تبلیغ ۹۵۰ سال بتائی گئی ہے؟

جواب: سورۃ العنکبوت آیت ۱۴ میں ہے کہ انہوں نے ۹۵۰ سال تبلیغ کی۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت نوح علیہ السلام نے جو کشتی بنائی تھی اس کی لمبائی اور چوڑائی کتنی تھی اور اس میں کتنے انسان سوار تھے؟

جواب: کشتی کی لمبائی ایک ہزار گز اور چوڑائی چار سو گز تھی۔ اس میں چالیس انسان سوار تھے۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: اللہ تعالیٰ کے پہلے رسول کا نام بتا دیجئے؟

جواب: حضرت نوح علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے پہلے رسول ہیں۔

(قصص القرآن، رحمۃ اللعالمین، انبیاءِ کرام)

سوال: بتائیے طوفان نوح کا آغاز کب ہوا تھا؟ اور نوح علیہ السلام کشتی سے کب اترے؟

جواب: اسلامی مہینے کے مطابق طوفان کا آغاز ۲ رجب میں ہوا اور ۱۰ محرم کو تقریباً ساڑھے پانچ ماہ بعد نجات ملی۔ (قصص القرآن، انبیائےکرام، قصص الانبیاء)

سوال: بتایئے طوفان نوح کب آیا تھا؟

جواب: تین ہزار دو سو بتیس قبل مسیح میں۔ (قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام، قصص القرآن)

سوال: بتایئے حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کس پہاڑ پر ٹھہری تھی؟

جواب: کوہِ جودی (کوہِ ارارات) پر جو ترکی میں ہے۔

(قصص الانبیاء، انبیاء کرام، قصص القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتایئے حضرت نوح علیہ السلام کی قوم میں کیا خرابی تھی؟

جواب: قوم نوح نے اپنے بڑوں اور قوم کے سرداروں کے مرنے کے بعد ان کے بت اور مجسمے بنا لیے۔ پہلے ان کی تعظیم کرتے رہے پھر ان کو معبود بنا لیا۔ پانچ بت جن کی پرستش کرتے وہ ود، سواع، یعوق، یغوث اور نسر تھے۔

(القرآن، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: بتایئے کن سورتوں سے حضرت نوح علیہ السلام کا اپنی قوم کی طرف رسول ہونا ثابت ہوتا ہے؟

جواب: سورۃ توبہ، سورۃ الشعراء، سورۃ صٓ، سورۃ ہود سے۔

(القرآن، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت نوح علیہ السلام نے قوم کو وعظ و نصیحت کی تفصیل کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ ہود کے تیسرے رکوع میں یہ تفصیل موجود ہے۔

(القرآن، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: قرآن پاک کی کن آیات میں ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کو تسلی دی گئی؟

جواب: سورۃ ہود کی آیت ۳۶ رکوع چار میں۔ (القرآن، قصص القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: حضرت نوح علیہ السلام نے قوم سے مایوس ہو کر بددعا کی۔ ان کی بددعا کا

ذکر کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ نوح کی آیات ۲۶، ۲۷ میں۔ (القرآن، قصص القرآن، قرآنی موضوعات)

سوال: حضرت نوح علیہ السلام کے نافرمان بیٹے کا معاملہ کس سورۃ میں بیان ہوا؟

جواب: سورۃ ہود کی آیات ۴۳ تا ۴۸ میں۔ اس بیٹے کا نام کنعان بتایا گیا ہے۔

(القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر ابن کثیر)

سوال: ''یہاں تک کہ جب ہمارا حکم ہوا اور تنور نے جوش مارا''۔ اس سے کونسا واقعہ ذہن میں آتا ہے؟

جواب: طوفان نوح کا ذکر ان آیتوں میں کیا گیا ہے۔ (القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر المنار)

سوال: بتایئے طوفان نوح کے موقعہ پر کتنے دن تک پانی ابلتا رہا؟

جواب: مسلسل چالیس دن اور چالیس رات۔ پہاڑوں سے پانی چالیس گز بلند تھا۔

(قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام، قصص القرآن)

حضرت ہود علیہ السلام

سوال: حضرت ہود علیہ السلام کا ذکر کتنی سورتوں میں آیا ہے؟

جواب: تین سورتوں سورۃ الاعراف، سورۃ الشعراء اور سورۃ ہود میں۔

(القرآن، رحمۃ اللعالمین، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: بتایئے حضرت ہود علیہ السلام کا تعلق کس قوم سے تھا؟

جواب: آپ قوم عاد کے لئے پیغمبر بنائے گئے تھے۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن)

سوال: بتایئے قوم عاد کا ذکر کتنی سورتوں میں آیا ہے؟

جواب: دس سورتوں میں قوم عاد کا ذکر ہے۔ (القرآن، انبیاءِ کرام، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: بتایئے سورۃ ہود قرآن پاک کے کس پارے میں ہے؟

جواب: یہ سورۃ قرآن پاک کے گیارہویں پارے یعتذرون اور بارہویں پارے وما من دآبة میں ہے۔ (القرآن، انبیاءِ کرام، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: بتائیے قوم عاد کے کتنے قبیلے تھے اور یہ کس فن کی وجہ سے مشہور تھی؟

جواب: قوم عاد کے تیرہ قبیلے تھے اور یہ قوم فن تعمیر کی وجہ سے مشہور تھی۔

(القرآن، انبیاءِ کرام، قصص القرآن)

سوال: قوم عاد کا دوسرا نام بتا دیجئے؟

جواب: اس قوم کو قوم ارم بھی کہا جاتا تھا۔ جیسا کہ قرآن کی سورۃ الفجر کی آیت ۶ اور ۷ میں ہے۔ (القرآن، مترادفات القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت ہود علیہ السلام کے زمانے میں شداد نے جو جنت بنوائی تھی اس کا نام کیا تھا؟

جواب: باغ ارم۔ اس کا ذکر قرآن پاک میں بھی آیا ہے۔

(قصص القرآن، انبیاءِ کرام، قصص الانبیاء)

سوال: بتائیے قوم عاد پر کیا عذاب نازل کیا گیا؟

جواب: ان پر زبردست آندھی چلائی گئی جو سات دن اور آٹھ راتیں چلتی رہی۔ سورۃ الاحقاف، سورۃ الحاقۃ اور سورۃ الذّٰریات، سورۃ حٰمٓ السجدہ، سورۃ القمر، سورۃ الفجر میں اس کا ذکر ہے۔ (تفسیر ابن کثیر، القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

حضرت صالح علیہ السلام

سوال: بتائیے حضرت صالح علیہ السلام کس قوم کی طرف مبعوث کئے گئے تھے؟

جواب: آپؑ قوم ثمود کے لئے پیغمبر بنا کر بھیجے گئے۔ وہ اسی قوم میں پیدا ہوئے تھے۔

(القرآن، انبیاءِ قرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: اونٹنی کا معجزہ کس پیغمبر سے منسوب ہے؟

جواب: حضرت صالح علیہ السلام سے۔ جس کا ذکر سورۃ الشعراء آیت ۱۵۵ تا ۱۵۸ میں ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن، انبیاءِ قرآن)

سوال: بتائیے قرآن مجید میں حضرت صالح علیہ السلام کا ذکر کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: نو مرتبہ۔ (القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: قرآن مجید کی کس سورۃ میں سب سے زیادہ مرتبہ حضرت صالح علیہ السلام کا نام آیا ہے؟

جواب: سب سے زیادہ مرتبہ آپؑ کا ذکر سورۃ ہود میں چار مرتبہ آیا۔

(القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: قرآن مجید میں قوم ثمود کا ذکر کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: ۱۰ سورتوں میں قوم ثمود کا ذکر ہے۔ سورۃ ہود، سورۃ حجر، سورۃ قمر، سورۃ حم السجدہ، سورۃ الذاریات، سورۃ الاعراف، سورۃ الحاقۃ، سورۃ الشعراء، سورۃ النمل، سورۃ الشمس۔

(القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتائیے قرآن پاک کی کس سورۃ میں حضرت صالح علیہ السلام کا ذکر پہلی مرتبہ آیا؟

جواب: سورۃ اعراف آیت ۷۵ میں۔ (القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر ابن کثیر، انبیاءِ کرام)

سوال: قوم ثمود پر کیا عذاب آیا اور اس کا ذکر کن سورتوں میں ہے؟

جواب: قوم ثمود پر سخت آواز (کڑک اور گرج اور زلزلہ) کا عذاب آیا جو آسمان و زمین کے درمیان تھی۔ سورۃ ہود آیت ۶۷۔ سورۃ الحجر آیت ۸۳۔ سورۃ القمر آیت ۵۱۔ سورۃ حم السجدہ آیت ۱۷۔ سورۃ الذاریات آیت ۴۴۔ سورۃ الاعراف آیت ۷۸ اور سورۃ الحاقۃ آیت ۵ میں اس کا ذکر ہے۔

(القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: بتائیے قوم ثمود کا مسکن کونسا علاقہ تھا؟

جواب: وادیٔ القریٰ۔ یہ اٹھارہ مربع میل پر پھیلا ہوا تھا۔

(القرآن، ارض القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت صالح علیہ السلام نے اونٹنی کو مارنے سے منع فرمایا تھا۔ کتنے لوگوں نے سازش کر کے اونٹنی کو مار دیا؟

جواب: ۹ افراد نے اونٹنی کو ہلاک کیا۔ (القرآن، ارض القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت صالح علیہ السلام نے کتنے دن مہلت دی اور پھر عذاب کی آمد کی خبر دی؟

جواب: ۳ دن کی مہلت دی۔ وہ باز نہ آئے تو عذاب کی خبر دی۔

(القرآن، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: بتایئے حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کے لئے پانی کا کیا انتظام تھا؟

جواب: سورۃ الشعراء آیت ۱۵۵ سے ۱۵۸ میں ہے کہ مدائن کے کنویں سے ایک دن اونٹنی پانی پئے گی اور باقی دن دوسرے لوگ۔

(القرآن، تفسیر المنار، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

حضرت ابراہیم علیہ السلام

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر قرآن پاک کی پچیس سورتوں میں آیا ہے۔ نام بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیات ۱۲۴ تا ۱۲۷ اور ۱۳۰، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۴۰، ۲۵۵ اور ۲۶۰۔ سورۃ آل عمران آیات ۳۳، ۳۵، ۶۷، ۶۸، ۸۴، ۹۵، ۹۷۔ سورۃ النساء آیات ۵۴، ۱۲۵، ۱۶۳۔ سورۃ الانعام آیات ۷۴، ۷۵، ۸۳، ۱۵۱۔ سورۃ التوبہ آیات ۷۰، ۱۱۴۔ سورۃ ہود آیات ۶۹، ۷۴، ۷۵، ۷۶۔ سورۃ یوسف آیات ۶، ۳۸۔ سورۃ ابراہیم آیت ۳۶۔ سورۃ الحجر آیت ۱۵۔ سورۃ النحل آیات ۱۲۰، ۱۲۳۔ سورۃ مریم آیات ۴۱، ۴۶ اور ۵۸۔ سورۃ الانبیاء آیات ۵۱، ۶۰، ۶۲، ۶۹۔ سورۃ الحج آیات ۲۶، ۴۳ اور ۷۸۔ سورۃ الشعراء آیت ۶۹۔ سورۃ العنکبوت آیات ۱۶، ۳۱۔ سورۃ الاحزاب آیت ۷۔ سورۃ الصافات آیات ۸۳،

۱۰۴، ۱۰۹۔ سورۃ صٓ آیت ۴۵۔ سورۃ الشوریٰ آیت ۱۳۔ سورۃ الزخرف آیت ۲۶۔ سورۃ الذاریات آیت ۲۴۔ سورۃ النجم آیت ۳۷۔ سورۃ الحدید آیت ۲۶۔ سورۃ الممتحنہ آیت ۴۔ سورۃ الاعلیٰ آیت ۱۹۔ (القرآن، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: بتایئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد کا کیا نام تھا؟

جواب: قرآن میں آزر۔ توریت میں تارخ آیا۔ اکثر مفسرین کے بقول نام تارخ اور لقب آزر تھا۔

(تاریخ کبیر، القرآن، قصص القرآن، انبیائے کرام، تفسیر المنار، توریت سفر تکوین)

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے کے بادشاہ کا لقب کیا تھا؟

جواب: اس کا لقب نمرود تھا جو کہ چار سو سال تک حکمران رہا۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: بتایئے خلیل اللہ کس پیغمبر کا لقب ہے؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کا۔ اس کے معنی ہیں اللہ کا دوست۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر ابن کثیر)

سوال: قرآن مجید میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر ۲۵ سورتوں میں آیا ہے۔ بتایئے آپؑ کا ذکر کتنی آیات میں ہے؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر ۶۳ آیات میں آیا ہے۔

(القرآن، انبیائے کرام، تفسیر عزیزی، تفسیر المنار)

سوال: بتایئے قرآن پاک کی کس سورۃ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بت شکنی کا ذکر ہے؟

جواب: سورۃ الصّٰفّٰت اور سورۃ الانبیاء میں۔ (القرآن، انبیائے کرام، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بت شکنی پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کیا سزا دی گئی؟

جواب: آپؑ کو آگ میں ڈالا گیا جو اللہ کے حکم سے گلزار بن گئی۔ سورۃ الانبیاء آیت

۶۹ میں ذکر ہے۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عثمانی، انبیائے کرام)

سوال: بتایئے سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب: سب سے پہلے سورۃ البقرہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام آیا ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، کنز الایمان)

سوال: تعمیر بیت اللہ کے وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ کون شریک تھا اور آپؑ نے کیا دعا مانگی؟

جواب: آپؑ کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام آپؑ کے ساتھ تھے اور تعمیر مکمل ہونے پر آپؑ نے دعا مانگی کہ اللہ اس شہر کو امن والا شہر بنا دے اور اس میں ایک رسول بھیج۔ سورۃ بقرہ آیات ۱۲۷، ۱۲۸ اور ۱۲۹ میں ہے۔

(القرآن، قصص القرآن، تفسیر ماجدی)

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے اہل خانہ کو مکہ میں چھوڑتے وقت کیا دعا مانگی؟

جواب: سورۃ ابراہیم آیت ۳۷ میں یہ دعا مذکور ہے۔ (القرآن، قصص القرآن، انبیائے کرام)

سوال: بتایئے سورۃ ابراہیم قرآن پاک کے کس پارے میں ہے؟

جواب: تیرھویں پارے وما ابرّیٔ میں۔ (القرآن، تفسیر المنار، تفہیم القرآن)

سوال: آخری مرتبہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام قرآن پاک کی کس سورۃ میں ہے؟

جواب: آخری مرتبہ آپؑ کا نام سورۃ الاعلیٰ میں آیا۔ (القرآن، انبیائے کرام، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور ان کی والدہ کو کہاں چھوڑا؟

جواب: وادی ذی ذرع (یعنی غیر آباد اور بنجر علاقے میں)۔

(القرآن، انبیائے کرام، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: بتایئے خلیل اللہ، ابو الانبیاء اور شیخ الانبیاء کن پیغمبروں کے القاب ہیں؟

جواب: یہ تینوں القاب ایک ہی پیغمبر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ہیں۔

(قصص الانبیا، انبیائے کرام)

سوال: بتائیے ابراہیم کے کیا معنی ہیں؟ آپؑ کو ابو الانبیاء کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: ابراہیم کے معنی ہیں شفیق باپ۔ آپؑ کو ابو الانبیاء اس لئے کہتے ہیں کیونکہ تمام انبیاء کا سلسلہ نسب آپؑ سے جا کر ملتا ہے۔

(قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیائے کرام)

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام کا سلسلہ نسب بیسویں پشت میں حضرت آدم علیہ السلام سے ملتا ہے آپؑ کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: آپؑ ایک قدیم شہر اور **(UR)** میں پیدا ہوئے۔ یہ شہر جنوبی عراق میں بابل اور نینوا سے پہلے آباد تھا۔ (قصص الانبیاء، انبیائے کرام، ارض القرآن)

سوال: بتائیے قرآن پاک میں کس نبی کو امام الناس کہا گیا ہے؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کو امام الناس کہا گیا ہے۔

(قصص الانبیاء، قصص القرآن، انبیائے کرام)

سوال: قرآن پاک کی کس سورۃ میں اللہ تعالیٰ نے آگ کو حکم دیا: ''اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیم علیہ السلام پر سلامتی بن جا''۔ اور آگ ٹھنڈی ہوگئی؟

جواب: جب نمرود بادشاہ نے آپؑ کو بھڑکتی آگ میں پھینکوایا تو اللہ تعالیٰ نے آگ کو یہ حکم دیا۔ سورۃ انبیاء آیت ۶۹ میں اس کا ذکر ہے۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیائے کرام)

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام پر کتنے صحیفے نازل ہوئے؟

جواب: آپ پر بیس صحیفے نازل ہوئے۔ (قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیائے کرام)

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہاں ہجرت کی؟

جواب: آپ نے عراق سے کنعان (شام) کی طرف۔ پھر شام میں قحط پڑ جانے کی

وجہ سے مصر کی طرف ہجرت کی۔ (قصص الانبیاء، انبیائے کرام)

سوال: بتایئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کس بیٹے کو ابوالعرب کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ابوالعرب کہا جاتا ہے۔ (قصص الانبیاء، انبیائے کرام)

سوال: کیا یہ درست ہے کہ خانہ کعبہ کی تعمیر میں حضرت اسماعیل علیہ السلام نے بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مدد کی تھی؟

جواب: جی ہاں! درست ہے۔ دونوں باپ بیٹے نے مل کر خانہ کعبہ تعمیر کیا۔

(القرآن، قصص القرآن، انبیائے کرام)

حضرت اسماعیل علیہ السلام

سوال: حضرت اسماعیل علیہ السلام کا نام قرآن حکیم کی کتنی سورتوں میں آیا ہے؟

جواب: آٹھ سورتوں میں۔ (القرآن، انبیائے کرام، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: بتایئے حضرت اسماعیل علیہ السلام کا ذکر کتنی مرتبہ قرآن میں آیا ہے؟

جواب: قرآن پاک میں بارہ مرتبہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کا ذکر آیا ہے۔

(القرآن، انبیائے کرام، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: حضرت اسماعیل علیہ السلام کا سب سے زیادہ ذکر کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ میں ۵ مرتبہ۔ (القرآن، انبیائے کرام، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: حضرت اسماعیل علیہ السلام کا ذکر آٹھ سورتوں میں آیا ہے۔ نام بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ بقرہ، سورۃ آل عمران، سورۃ نساء، سورۃ انعام، سورۃ ابراہیم، سورۃ مریم، سورۃ انبیاء اور سورۃ صٓ۔ (القرآن، انبیائے کرام، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: سورۃ بقرہ میں ۵ مرتبہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کا نام آیا ہے۔ بتایئے باقی سورتوں میں کتنی مرتبہ نام آیا؟

جواب: باقی سات سورتوں میں ایک ایک مرتبہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کا نام آیا۔

(القرآن، انبیائے کرام، قصص القرآن)

سوال: خانہ کعبہ کے پہلے متولی حضرت اسماعیل علیہ السلام تھے۔ آپ اسماعیل کے معنی بتا دیجئے؟

جواب: اسماعیل علیہ السلام کے معنی ہیں اللہ کا سنا ہوا۔ (قصص الانبیاء، انبیائے کرام)

سوال: بتایئے ذبیح اللہ کس کا لقب ہے؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کا۔

(القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: حضرت اسماعیل علیہ السلام کی والدہ حضرت حاجرہ نے کن دو پہاڑوں کے درمیان چکر لگائے؟

جواب: انہوں نے پانی کی تلاش میں دو پہاڑوں صفا اور مروہ کے درمیان چکر لگائے۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیائے کرام)

سوال: اصحاب الرس کا ذکر قرآن میں آیا ہے۔ بتایئے یہ کون تھے؟

جواب: حضرت اسماعیل علیہ السلام کے بیٹے قیدار کی نسل کو اصحاب الرس کہتے ہیں۔

(القرآن، قصص القرآن، انبیائے کرام)

سوال: بتایئے آب زم زم کا واقعہ کس پیغمبر سے منسوب ہے؟

جواب: حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ساتھ۔ (القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: بتایئے حضرت اسماعیل علیہ السلام کا نام آخری مرتبہ کس سورۃ میں آیا؟

جواب: سورۃ صٓ میں۔ (القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

حضرت اسحاق علیہ السلام

سوال: قرآن مجید کی کتنی سورتوں میں حضرت اسحاق علیہ السلام کے نبی ہونے کی خبر

دی گئی ہے؟

جواب: دو سورتوں سورۃ مریم اور سورۃ الصافات میں۔ (القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: حضرت اسماعیل علیہ السلام کی پیدائش کے کتنے عرصے بعد حضرت اسحاق علیہ السلام کی پیدائش کی بشارت ملی؟

جواب: حضرت اسحاق کی والدہ حضرت سارہ کو ۱۳ سال بعد یہ بشارت ملی۔

(القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: حضرت اسحاق علیہ السلام کی ولادت کا ذکر کن سورتوں میں ہے؟

جواب: سورۃ ہود، سورۃ الحجر اور سورۃ الذٰریٰت میں۔

(القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: بتایئے حضرت اسحاق علیہ السلام کی پیدائش کے وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت سارہ کی عمریں کیا تھیں؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عمر سو سال اور حضرت سارہ کی عمر ۹۰ سال تھی۔

(قصص الانبیاء، قصص القرآن، انبیائے کرام)

سوال: قرآن مجید میں حضرت اسحاق علیہ السلام کی کس صفت کا ذکر ہے؟

جواب: سورۃ الذٰریٰت رکوع ۲ اور سورۃ الحجر رکوع ۴ میں انہیں غلام علیم کی صفت سے یاد کیا گیا ہے۔ سورۃ الصّف میں انہیں صالحین میں سے کہا گیا ہے۔

(القرآن، قصص الانبیاء، انبیائے کرام، قصص القرآن)

سوال: حضرت اسحاق علیہ السلام کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: آپؑ شام میں ۲۰۶۰ ق۔م میں پیدا ہوئے۔ (قصص الانبیاء، انبیائے کرام)

سوال: قرآن مجید کی کن آیات سے پتہ چلتا ہے کہ آپؑ اللہ کے نبی تھے؟

جواب: سورۃ مریم آیت ۴۹ اور سورۃ الصّٰفّٰت آیت ۱۱۲ میں آپؑ کے نبی ہونے کا ذکر ہے۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیائے کرام)

سوال: حضرت اسحاق علیہ السلام کا ذکر پہلی مرتبہ سورۃ البقرہ میں آیا ہے۔ آخری مرتبہ کس سورۃ میں آیا؟

جواب: سورۃ الذٰریٰت کے دوسرے رکوع میں۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیائے کرام)

سوال: یہودی کس پیغمبر کو ذبیح اللہ کہتے ہیں؟

جواب: یہودی حضرت اسحاق علیہ السلام کو ذبیح اللہ کہتے ہیں جب کہ قرآن کے مطابق حضرت اسماعیل علیہ السلام ذبیح اللہ ہیں۔

(القرآن، بائبل کتاب پیدائش، قصص القرآن، انبیائے کرام)

سوال: حضرت اسحاق علیہ السلام کا کتنی سورتوں میں ذکر آیا ہے؟

جواب: سورۃ ہود، سورۃ الحجر، سورۃ الذٰریٰت، سورۃ الانعام اور سورۃ الجن میں آپؑ کا ذکر آیا ہے۔ اس کے علاوہ سورۃ مریم اور سورۃ الصّٰفّٰت میں آپؑ کی نبوت کا ذکر ہے۔ (القرآن، قصص القرآن، اردو انسائیکلو پیڈیا)

سوال: بتائیے کس سورۃ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حضرت اسحاق علیہ السلام اور حضرت یعقوب علیہ السلام کی بشارت دی گئی ہے؟

جواب: سورۃ ہود کی آیت ۷۱ میں حضرت اسحاق علیہ السلام اور ان کے پیچھے (ان کے بیٹے) یعقوب علیہ السلام کی بشارت ہے۔

(القرآن، قصص القرآن، مترادف القرآن)

سوال: بتائیے جو فرشتے حضرت اسحاق علیہ السلام کی بشارت لے کر آئے تھے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ان کی تواضع کس چیز سے کی تھی؟

جواب: سورۃ الذاریات میں ہے کہ انہوں نے بچھڑے کے بھنے ہوئے گوشت سے ان کی تواضع کی تھی۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: بتائیے بیت اللہ کے حوالے سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کیا منفرد اعزاز

حاصل ہوا؟

جواب: اللہ نے مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بنانے کا حکم دیا اور زائرین بیت اللہ وہاں نوافل ادا کرتے ہیں۔ (القرآن، قصص الانبیاء، معلومات حج وعمرہ)

سوال: حضرت اسحاق علیہ السلام کو کس سورۃ میں غلام علیم کے نام سے یاد کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الذاریات کے دوسرے رکوع اور سورۃ الحجر کے چوتھے رکوع میں۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

حضرت لوط علیہ السلام

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ایمان لانے والے خاندان کے واحد فرد کا نام بتا دیں؟

جواب: حضرت لوط علیہ السلام جو آپؑ کے بھتیجے اور بھائی ہاران کے بیٹے تھے۔

(قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیائے قرآن)

سوال: قرآن حکیم میں حضرت لوط علیہ السلام کا واقعہ کتنی سورتوں میں آیا ہے؟

جواب: سات سورتوں میں۔ سورۃ العنکبوت، سورۃ الاعراف، سورۃ ہود، سورۃ الحجر، سورۃ الشعراء، سورۃ النمل، سورۃ التحریم۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیائے قرآن)

سوال: بتایئے حضرت لوط علیہ السلام نے کہاں ہجرت کی؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام مصر سے شام آئے تو آپؑ نے حضرت لوط علیہ السلام کو اردن کے علاقے میں تبلیغ کے لئے بھیجا چنانچہ وہ سدوم ہجرت کر گئے۔

(قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیائے قرآن)

سوال: حضرت لوط علیہ السلام نے اہل سدوم میں تبلیغ کی۔ بتایئے اس قوم میں کیا خرابیاں تھیں؟

جواب: یہ لوگ نہایت بدکردار تھے اور بعض شرمناک عادتوں میں مبتلا تھے۔ لوٹ مار اور دھوکے سے مسافروں کو لوٹ لیتے اور مہمانوں سے بدسلوکی کرتے۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیائے قرآن)

سوال: بتائیے حضرت لوط علیہ السلام اور ان کی قوم کا ذکر کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ الاعراف آیت ۸۰ تا ۸۴ میں۔ سورۃ النمل آیات ۵۴ تا ۵۸ میں۔ سورۃ التحریم آیت ۱۰ میں۔ (القرآن، تفہیم القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: بتائیے قوم لوط (اہل سدوم) اپنی کس قبیح عادت پر فخر کرتے تھے؟

جواب: اپنی شرمناک حرکتوں اور رہزنی پر۔ جیسا کہ سورۃ عنکبوت کے رکوع ۳ میں ہے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام سے رخصت ہو کر فرشتے کس نبی کے پاس آئے تھے؟

جواب: خوبصورت نوجوانوں کی شکل میں فرشتے حضرت لوط علیہ السلام کے پاس آئے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت لوط علیہ السلام کی قوم ان نوجوانوں کے گرد جمع ہو گئی تو آپؑ نے پریشان ہو کر کیا کہا؟

جواب: آپؑ نے اپنی قوم سے کہا: ''کاش مجھ میں قوت ہوتی کہ ذاتی طور پر تمہارا مقابلہ کر سکتا یا کوئی مضبوط سہارا ہوتا جس کی پناہ لیتا''۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، فتح الحمید، قصص الانبیاء)

سوال: معاملے کی نزاکت کو بھانپتے ہوئے نوجوانوں نے حضرت لوط علیہ السلام سے کیا کہا؟

جواب: انہوں نے اپنے آپؑ کو بے نقاب کر دیا اور کہنے لگے کہ اے لوط! گھبراؤ مت اور ہماری فکر نہ کرو۔ ہم تمہارے پروردگار کے بھیجے ہوئے فرشتے ہیں جو ان کو تباہ کرنے آئے ہیں۔ تم اپنے اہل خانہ کو لے کر رات کو نکل جاؤ۔

(القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص الانبیاء)

سوال: بتائیے قوم لوط کا مکمل واقعہ کس سورۃ میں بیان ہوا ہے؟

جواب: سورۃ ہود میں۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، انبیائے قرآن، قصص الانبیاء)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ قوم لوط کہاں رہتی تھی؟

جواب: یہ قوم اس علاقے میں رہتی تھی جسے آج کل شرق اردن کہا جاتا ہے۔ یہ عراق اور فلسطین کے درمیان واقع ہے اور بائبل میں اس قوم کا صدر مقام سدوم ہے۔ یہ یا تو بحیرہ مردار کے قریب ہے یا اب اس میں غرق ہو چکا ہے۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: بتائیے قوم لوط پر کیا عذاب آیا؟

جواب: ان کی بستی کو تل پٹ کر دیا گیا۔ پہلے بستی کو الٹا کر پٹخا پھر ان پر مٹی اور پتھروں کی بارش ہوئی۔ (القرآن سورۃ ہود، تفسیر ضیاء القرآن، قصص القرآن)

سوال: حضرت لوط علیہ السلام کو سدوم کے لوگوں کی ہدایت کے لئے بھیجا گیا تھا یہ علاقہ کن شہروں پر مشتمل تھا؟

جواب: یہ علاقہ اردن اور بیت المقدس کے درمیان پانچ شہروں پر مشتمل تھا۔ جن کے نام تھے۔ سدوم، عمورہ، ادمہ، صبوییم، بالع یا صوغر۔ سدوم ان شہروں کا دارالسلطنت تھا۔ (سیرت انبیائے کرام، ارض القرآن، قصص القرآن)

سوال: قرآن نے تباہ شدہ بستیاں کن شہروں کو کہا ہے؟

جواب: سدوم کے علاقے کے پانچ شہروں کو قرآن حکیم نے **مؤتفکۃ، مؤتفکات** (تلپٹ شدہ بستیاں) کہا ہے۔ (القرآن، تفسیر عزیزی، سیرت انبیائے کرام)

سوال: بتائیے قوم لوط میں کون سے تین قومی جرائم تھے؟

جواب: اول مرد کی مرد سے بدفعلی، دوم مسافروں کو لوٹ لینا اور سوم اپنی مجالس عام میں سب کے سامنے گناہ کرنا۔

(القرآن، تفہیم القرآن، سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن)

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرشتوں سے حضرت لوط علیہ السلام کے تحفظ کے بارے میں کہا تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا اس بستی میں حضرت لوط علیہ السلام بھی ہیں تو فرشتوں نے کہا کہ لوط علیہ السلام اور ان کا خاندان اس ہلاکت سے محفوظ رہے گا۔ البتہ لوط علیہ السلام کی بیوی اپنی قوم کی حمایت اور ان کا ساتھ دینے میں عذاب کا مزہ چکھے گی۔ (القرآن، تفسیر قرطبی، قصص الانبیاء، سیرت انبیائے کرام)

سوال: حضرت لوط علیہ السلام کے پاس کون سے فرشتے آئے تھے؟

جواب: حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ یہ فرشتے حضرت جبرئیل علیہ السلام، حضرت میکائیل علیہ السلام اور حضرت اسرافیل علیہ السلام تھے۔

(قصص القرآن، قصص الانبیاء، سیرت انبیائے کرام)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حضرت لوط علیہ السلام کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: آپؐ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ لوط علیہ السلام پر رحم فرمائیں وہ کسی مضبوط جماعت کی پناہ لینے پر مجبور ہو گئے''۔ اور فرمایا: ''حضرت لوط علیہ السلام کے بعد اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا جس کا کنبہ قبیلہ اس کا حمایتی نہ رہا ہو''۔

(بخاری، ترمذی، قصص الانبیاء، سیرت انبیائے کرام، تفسیر قرطبی)

یعقوب علیہ السلام

سوال: بتائیے قرآن حکیم میں حضرت یعقوب علیہ السلام کا ذکر کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: قرآن حکیم میں حضرت یعقوب علیہ السلام کا ذکر ۱۴ مرتبہ آیا ہے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت یعقوب علیہ السلام کا ذکر کن سورتوں میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ بقرہ میں ۴ مرتبہ۔ سورۃ الانعام ایک مرتبہ، سورۃ مریم ایک مرتبہ۔ سورۃ آل عمران ایک مرتبہ۔ سورۃ ہود ایک مرتبہ۔ سورۃ الانبیاء ایک مرتبہ۔ سورۃ یوسف ۲ مرتبہ۔ سورۃ النساء ایک مرتبہ اور سورۃ عنکبوت ایک مرتبہ۔ سورۃ صٓ

ایک مرتبہ۔ اس کے علاوہ متعدد مقامات پر ضمائر کے ساتھ استعمال ہوا۔
(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفہیم القرآن، قصص القرآن)

سوال: بتایئے کس نبی نے اپنے ماموں کی دو بیٹیوں سے شادی کی تھی؟

جواب: حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے ماموں لابان کی دو بیٹیوں سے شریعت اور قبیلے کے رواج کے مطابق شادی کی تھی۔

(القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: حضرت یعقوب علیہ السلام کا زمانہ کونسا ہے اور آپؑ کا سلسلہ نسب کیا ہے؟

جواب: حضرت یعقوب علیہ السلام کا زمانہ تخمیناً ۲۰۰۰ ق م سے ۱۸۵۳ ق م ہے۔ توریت کی روایت کے مطابق ان کی عمر ۱۴۷ سال تھی۔ آپؑ حضرت اسحاق علیہ السلام کے بیٹے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پوتے تھے۔

(قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیائے کرام)

سوال: بتایئے حضرت یعقوب علیہ السلام کا علاقہ کونسا تھا؟

جواب: ان کے والد حضرت اسحاق علیہ السلام نے ان کو برکت کی دعا دی تو بھائی عیسو دشمن ہو گیا۔ اس سے بچنے کے لئے اپنی والدہ کے مشورے پر آپؑ اپنے ماموں کے پاس فدان آرام چلے گئے۔ پندرہ سال بعد واپس آئے اور زندگی کا بیشتر حصہ شام اور فلسطین میں گزرا۔ عمر کا آخری حصہ اپنے بیٹے یوسف علیہ السلام کے ساتھ مصر میں گزارا۔ (قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیائے کرام)

سوال: بتایئے کس نبی کی آنکھیں اپنے بیٹے کے غم میں روتے ضائع ہو گئی تھیں؟

جواب: حضرت یعقوب علیہ السلام کی آنکھیں اپنے بیٹے حضرت یوسف علیہ السلام کی جدائی میں روتے ضائع ہو گئی تھیں۔ اس کا ذکر قرآن پاک کی سورۃ یوسف کی آیت ۸۴ میں آیا ہے۔ (القرآن، قصص القرآن، انبیائے کرام، مترادفات القرآن)

سوال: بتایئے حضرت یعقوب علیہ السلام کی بینائی کیسے بحال ہوئی؟

جواب: جب حضرت یوسف علیہ السلام کا پیراہن ان کی آنکھوں پر ڈالا گیا تو اللہ کے حکم سے ان کی بینائی بحال ہو گئی۔

(القرآن، قصص القرآن، انبیائے کرام، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت یعقوب علیہ السلام کو قرآن مجید کی کس سورۃ میں نبی بتایا گیا ہے؟

جواب: قرآن پاک کی سورۃ مریم آیات ۴۹، ۵۰ میں آپؑ کی نبوت کا ذکر ہے۔

(القرآن، قصص القرآن، انبیاءِ کرام، قصص الانبیاء)

سوال: سورۃ مریم آیت ۴۹ اور ۵۰ میں حضرت اسحاق علیہ السلام اور حضرت یعقوب علیہ السلام کی کیا تعریف کی گئی ہے؟

جواب: ''اور ان کو نبی بنایا اور ان سب کے لئے سچی اور بلند ترین تعریف عطا کی''۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، رحمۃ اللعالمین)

سوال: بتائیے اسباط کس پیغمبر کی اولاد کو کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد کو اسباط کہا جاتا ہے۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: یعقوب کے معنی بتا دیجئے؟

جواب: یعقوب کے معنی ہیں پیچھے آنے والا۔ آپ کے بارے میں حضرت اسحاق علیہ السلام کے بعد (پیچھے آنے کی) کی بشارت دی گئی تھی۔

(القرآن، المنجد، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب اسرائیل تھا۔ اسرائیل کے معنی کیا ہیں؟

جواب: اسرائیل کے معنی ہیں رات کو سفر کرنے والا اللہ کا بندہ۔ یہ عبرانی زبان کا لفظ ہے۔ یہ حضرت یعقوبؑ کا عبرانی نام ہے اور ان سے جو نسل چلی وہ بنی اسرائیل کہلائی۔ (المنجد، قصص القرآن، انبیاءِ کرام قصص القرآن)

سوال: حضرت یعقوب علیہ السلام کا زمانہ کونسا تھا؟

جواب: مؤرخین نے آپ کا زمانہ اٹھارہویں اور انیسویں صدی ق م کے لگ بھگ متعین کیا ہے۔ (قصص الانبیاء، اردو انسائیکلو پیڈیا)

سوال: حضرت یعقوب علیہ السلام کے بارہ بیٹے تھے۔ ان میں کونسے دو بیٹے زیادہ مشہور ہوئے؟

جواب: حضرت یوسف علیہ السلام اور بنیامین۔

(قصص الانبیاء، قصص القرآن، اردو انسائیکلو پیڈیا)

سوال: حضرت یعقوب علیہ السلام کی والدہ کا نام رفقہ تھا۔ ان کے حقیقی بھائی کون تھے؟

جواب: ان کے حقیقی بھائی عیسو تھے۔ حضرت اسحاق علیہ السلام ان کو بہت چاہتے تھے جب کہ والدہ رُفقہ اپنے بیٹے حضرت یعقوب علیہ السلام کو زیادہ پسند کرتی تھیں۔

(سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت یعقوب علیہ السلام کے بارہ بیٹوں میں سے کتنے بیٹے فلسطین میں پیدا ہوئے؟

جواب: صرف حضرت یوسف علیہ السلام کے چھوٹے بھائی بنیامین فلسطین (ارض کنعان) میں پیدا ہوئے جب کہ باقی ساری اولاد شہر فدّان آرام میں ہی پیدا ہوئی۔ (تفسیر قرطبی، قصص الانبیاء، سیرت انبیاءِ کرام)

سوال: بتائیے حضرت یعقوب علیہ السلام اپنے بیٹے یوسف علیہ السلام سے کتنا عرصہ جدا رہے؟

جواب: آپ اپنے بیٹے یوسف علیہ السلام سے تقریباً چالیس سال جدا رہے۔

(قصص القرآن، قصص الانبیاء، سیرت انبیائے کرام)

حضرت یوسف علیہ السلام

سوال: ان پیغمبر کا نام بتا دیجئے جن کے والد، دادا اور پڑدادا بھی نبی تھے؟

جواب: حضرت یوسف علیہ السلام۔ آپ حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے، حضرت

اسحاق علیہ السلام کے پوتے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پڑپوتے تھے۔

(قصص الانبیاء، انبیائے کرام، قصص القرآن)

سوال: بتایئے رسول اللہ ﷺ نے کس نبی کو کریم ابن کریم ابن کریم ابن کریم کہا ہے؟

جواب: سردار انبیاء ﷺ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو ان الفاظ میں یاد کیا تھا۔

(صحیح بخاری، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت یعقوب علیہ السلام کو اپنے بارہ بیٹوں میں حضرت یوسف علیہ السلام سے کیوں زیادہ محبت تھی؟

جواب: آپؑ انتہائی حسین وجمیل اور اعلیٰ خوبیوں کے مالک تھے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کی نگاہیں حضرت یوسف علیہ السلام کی لوح جبیں پر نور نبوت کی کرنیں دیکھ رہی تھیں۔ (قصص الانبیاء، قصص القرآن، انبیائے کرام)

سوال: بتایئے حضرت یوسف علیہ السلام کا قصہ قرآن پاک کی کس سورۃ میں ہے؟

جواب: بارہویں پارے کی سورۃ یوسف میں۔

(القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن، انبیائے کرام)

سوال: بتایئے قرآن نے کس قصے کو احسن القصص کہا ہے؟

جواب: حضرت یوسف علیہ السلام کے قصے کو۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر مظہری)

سوال: حضرت یوسف علیہ السلام نے کیا خواب دیکھا تھا؟ بتایئے اس کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟

جواب: آپؑ نے خواب دیکھا کہ گیارہ ستارے اور سورج اور چاند ان کے سامنے جھکے ہوئے ہیں۔ سورۃ یوسف آیت ۴ تا ۶۔

(القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر مظہری، تفسیر المنار)

سوال: حضرت یعقوب علیہ السلام نے خواب کی کیا تعبیر بتائی؟

جواب: آپؑ نے کہا: ''بیٹا اپنا یہ خواب اپنے بھائیوں سے نہ کہہ بیٹھنا ورنہ وہ تیرے حق میں کوئی دشمنی کی چال چلیں گے۔ اللہ تعالیٰ تجھے برگزیدہ کر کے دینی اور دنیاوی نعمتوں سے سرفراز فرمائے گا''۔

(القرآن، تفسیر مظہری، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: بتائیے کس نبی کو ان کے بھائیوں نے کنویں میں ڈال دیا تھا؟

جواب: حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے حسد کی وجہ سے انہیں قتل کرنے کا منصوبہ بنایا مگر بڑے بھائی نے مخالفت کی تو سب بہانے سے انہیں گھر سے لے گئے اور کنویں میں ڈال دیا۔ سورۃ یوسف آیت ۹ تا ۱۸ میں بیان ہے۔

(مفردات القرآن، القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: گیارہ بیٹے حضرت یعقوب علیہ السلام کو جل دینے میں کس طرح کامیاب ہوئے؟

جواب: انہوں نے بتایا کہ حضرت یوسف علیہ السلام کو بھیڑیئے نے کھا لیا ہے اور باپ کو خون آلود کپڑے بھی دکھائے۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن)

سوال: بتائیے یوسف علیہ السلام کنویں سے کس طرح باہر نکلے؟

جواب: بارہویں پارے سورۃ یوسف کی آیات ۱۹ تا ۲۰ میں ہے کہ ایک قافلہ ادھر آنکلا۔ انہوں نے پانی کے لئے ڈول کنویں میں ڈالا تو حضرت یوسف علیہ السلام باہر آئے۔ قافلے کے لوگوں نے آپؑ کو چند درہم میں بیچ ڈالا۔

(القرآن، قصص الانبیاء، قرآنی موضوعات، قصص القرآن)

سوال: حضرت یوسف علیہ السلام کنعان سے مصر کیسے پہنچے؟

جواب: قافلے والوں نے انہیں بیچ ڈالا اور خریدنے والی مصر کے شاہی دربار کے اعلیٰ افسر (عزیز مصر) کی بیوی تھی اس طرح آپ شاہی گھرانے میں پرورش پانے لگے۔ سورۃ یوسف آیت ۲۱۔

(مفردات قرآن، القرآن، قصص الانبیاء، قرآنی موضوعات، قصص القرآن)

سوال: ''بے شک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے''۔ اللہ تعالیٰ نے یہ الفاظ کس کے لئے فرمائے؟

جواب: سورۃ یوسف آیت ۲۴ میں یہ الفاظ حضرت یوسف علیہ السلام کے لئے فرمائے گئے۔ (القرآن، قصص الانبیاء، قرآنی موضوعات، قصص القرآن)

سوال: حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے خدا کے احسانات کا ذکر کن الفاظ میں کیا؟

جواب۔ سورۃ یوسف آیت ۱۰۰ میں ہے: ''اس نے مجھ پر بہت سے احسان کئے ہیں جب کہ مجھے جیل خانہ سے نکالا اور اور آپ (سب گھر والوں) کو گاؤں سے یہاں لایا''۔ (القرآن، مفردات القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: قرآن نے حضرت یوسف علیہ السلام کی صفائی میں کیا کہا؟

جواب: ''اگر کرتا پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا''۔ جب ان کا کرتہ دیکھا تو پیچھے سے پھٹا تھا۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: مصر کی عورتوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کو دیکھتے ہی کیا کہا؟

جواب: سورۃ یوسف آیت ۳۱ میں ہے: ''سبحان اللہ (یہ حسن) یہ آدمی نہیں کوئی بزرگ فرشتہ ہے''۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، قصص القرآن)

سوال: بتائیے حضرت یوسف علیہ السلام کو قید میں کیوں ڈال دیا گیا تھا؟ آپؑ کتنے سال قید میں رہے؟

جواب: عزیز مصر کی بیوی نے الزام لگایا تھا جس کی بنا پر انہیں قید میں ڈال دیا گیا۔ کئی سال تک جیل میں رہے۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت یوسف علیہ السلام کے ساتھ اور کتنے لوگ قید ہوئے؟

جواب: سورۃ یوسف آیت ۳۶ میں ہے کہ ان کے ساتھ دو نوجوان بھی قید خانے میں داخل ہوئے۔ (القرآن، قصص القرآن، قرآنی موضوعات، قصص الانبیاء)

سوال: بتائیے حضرت یوسف علیہ السلام نے بادشاہ کے خواب کی کیا تعبیر بتائی؟

جواب: آپ نے بتایا کہ سات سال خوشحالی ہوگئی اور پھر سات سال (خشک سالی) سخت آئیں گے اور پھر ایک سال خوب بارش ہوگی۔

(القرآن، قصص القرآن، قرآنی موضوعات، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت یوسف علیہ السلام مصر کے تخت پر کیسے پہنچے اور آپ نے اپنے بھائیوں سے کیا کہا؟

جواب: آپ کی بتائی ہوئی خواب کی تعبیر پوری ہوئی اور بادشاہ نے آپ کو اپنا وزیر مقرر کر دیا۔ آپ نے اپنے بھائیوں سے کہا: ”آج تم پر کوئی سرزنش نہیں۔ اللہ بھی تمہیں معاف کرے“۔ (القرآن، قرآنی موضوعات، مترادفات القرآن)

سوال: حضرت یوسف علیہ السلام کا ذکر تین سورتوں میں آیا ہے۔ نام بتادیجئے؟

جواب: سورۃ یوسف میں تفصیل سے ذکر ہوا ہے۔ سورۃ الانعام آیت ۸۴ اور سورۃ المؤمن آیت ۳۴ میں بھی ذکر ہے۔ (القرآن، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: قرآن مجید میں حضرت یوسف علیہ السلام کا ذکر کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: تین سورتوں میں چھبیس مقامات پر آپ کا ذکر آیا ہے۔

(القرآن، قصص القرآن، انبیاءِ کرام، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت یوسف علیہ السلام کا تعلق کس قوم سے تھا اور آپ کا سلسلہ نسب کیا ہے؟

جواب: آپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پڑپوتے۔ حضرت اسحاق علیہ السلام کے پوتے اور حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے تھے۔ آپ بنی اسرائیل کے پیغمبر تھے۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت یوسف علیہ السلام کو کون سا خاص علم حاصل ہوا تھا جس کا ذکر سورۃ یوسف میں ہے؟

جواب: خوابوں کی تعبیر بتانے کا علم یعنی تعبیر یا تاویل الاحادیث۔ اس کا سورۃ یوسف آیت ۶ میں ذکر ہے۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: بتائیے کس سورۃ میں حضرت یوسف علیہ السلام کا نام سب سے زیادہ مرتبہ آیا ہے؟

جواب: سورۃ یوسف میں ۲۴ مرتبہ آپ کا نام آیا ہے جب کہ سورۃ المؤمن اور سورۃ الانعام میں ایک ایک مرتبہ۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت یوسف علیہ السلام کو قرآن مجید میں کس لقب سے یاد کیا گیا ہے؟

جواب: آپ کو صدیق کے لقب سے یاد کیا گیا ہے کیونکہ مصر کی عورتوں اور خود عزیز مصر کی بیوی نے آپ کی سچائی کی گواہی دی۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت یوسف علیہ السلام کتنا عرصہ اپنے والد سے بچھڑے رہے؟

جواب: آپ تقریباً چالیس سال اپنے والد سے بچھڑے رہے اور اس دوران آپ کو مصر کی وزارت خوراک کا عہدہ بھی ملا۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حسن یوسف مشہور ضرب المثل بھی ہے۔ یوسف کے معنی بتا دیجئے؟

جواب: یوسف کے معنی ہیں حسین، پاکباز۔ حضرت یوسف علیہ السلام بے حد حسین تھے۔

(القرآن، المنجد، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت یوسف علیہ السلام کو جب بھائیوں نے کنویں میں پھینکا تو آپ کی عمر سترہ سال تھی۔ آپ کتنے دن کنویں میں رہے؟

جواب: آپ تین دن کنویں میں رہے اور پھر قافلے والوں نے آپ کو وہاں سے نکالا۔

(قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: کیا یہ درست ہے کہ قحط کے دنوں میں آپ کے دس بھائی غلہ لینے مصر آئے تھے؟

جواب: جی ہاں! یہ درست ہے اور ان میں آپ کا بھائی بنیامین بھی شامل تھا۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: کیا یہ درست ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے بنیامین کو اپنے پاس رکھ لیا تھا؟

جواب: جی ہاں! یہ درست ہے۔ آپ نے اپنے حقیقی بھائی بنیامین کو اپنے پاس رکھ لیا

تھا۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت یوسف عیہ السلام کتنا عرصہ قید خانے میں رہے؟

جواب: آپ تقریباً دس سال قید خانے میں رہے۔ آپ کی سیرت سے متاثر ہو کر داروغہء جیل نے قید خانے کے انتظامات آپ کے سپرد کر دیئے تھے۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: بتائیے حضرت یوسف علیہ السلام کو کتنے درہم میں بیچا گیا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی روایت کے مطابق بیس درہم میں یہ معاملہ ہوا تھا۔

(ابن کثیر، جلالین، سیرت انبیاءِ کرام)

سوال: سورۃ یوسف میں برہان رب کا ذکر کیا گیا ہے۔ وہ کیا چیز ہے؟

جواب: زلیخا نے جب حضرت یوسف علی السلام کو بہلانے پھسلانے کی کوشش کی تو اللہ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو اپنے برہان (علامات یا نشانیاں) کا مشاہدہ کرایا۔ اس کے متعلق مفسرین کی مختلف آرا ہیں۔ صاحب جلالین نے تفسیر ابن عباس کے حوالے سے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس وقت حضرت یوسف علیہ السلام کو ان کے والد حضرت یعقوب علیہ السلام کی شبیہہ دکھائی۔

(القرآن، جلالین، سیرت انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے تیسری مرتبہ کیا گزارش کی؟

جواب: جب بھائی تیسری مرتبہ حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو انہوں نے تین گزارشات کیں۔ جن کا ذکر سورۃ یوسف کی آیت ۸۸ میں ہے: پہلی یہ کہ ہم اور ہمارے اہل خانہ سخت مصیبت میں ہیں۔ دوسری یہ کہ ہمارے پاس حقیر سی رقم ہے جس سے غلہ چاہتے ہیں۔ تیسری یہ کہ ہم کو خیرات دیجئے۔

(القرآن، تفسیر قرطبی، تفسیر مظہری، سیرت انبیاءِ کرام)

سوال: نبی اکرم ﷺ نے کس موقع پر فرمایا تھا: میں تم کو وہی جواب دیتا ہوں جو

یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کو دیا تھا؟

جواب: فتح مکہ کے موقع پر آپؐ نے فرمایا: ''میں تم کو وہی جواب دیتا ہوں جو یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کو دیا تھا کہ آج تم پر کوئی گرفت نہیں، جاؤ تمہیں معاف کیا''۔ (القرآن، تفسیر مظہری، تفسیر قرطبی، سیرت انبیاءِ کرام)

حضرت شعیب علیہ السلام

سوال: بتائیے حضرت شعیبؑ علیہ السلام کا تعلق کس قوم سے تھا؟

جواب: قوم مدین سے۔ اسے مدیان بھی کہا جاتا ہے۔ اسی لئے ان کو اصحاب المدین کے بھائی کہا گیا ہے۔ (قصص الانبیاء، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: قوم مدین کیسے وجود میں آئی اور ان کا علاقہ کونسا تھا؟

جواب: مدین حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تیسری بیوی قطورا کے فرزند تھے۔ ان کی اولاد مدین کے نام سے مشہور ہوئی اور قبیلے کا نام مدین قرار پایا۔ پھر یہ قبیلہ جہاں آباد ہوا اس مقام کو بھی مدین یا مدیان کہا جانے لگا۔ یہ علاقہ شام کے قریب ہے۔ (قصص الانبیاء، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: قرآن کریم میں حضرت شعیب علیہ السلام کا ذکر کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: دس مقامات پر۔ سورۃ الاعراف میں چار مرتبہ آیات ۸۵، ۸۸، ۹۰ اور ۹۲۔ سورۃ ہود میں چار مرتبہ آیات ۸۴، ۸۷، ۹۱ اور ۹۴۔ سورۃ الشعراء میں ایک مرتبہ آیت ۱۷۷ اور سورۃ العنکبوت میں ایک مرتبہ آیت ۳۶ میں۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: اہل مدین کا پیشہ کیا تھا اور ان میں کیا خرابیاں تھیں؟

جواب: ان کا ذریعہ معاش تجارت تھا۔ مگر بت پرست تھے۔ بد دیانت تھے اور ناپ تول میں کمی کرتے، رہزنی کرتے۔ (القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت شعیب علیہ السلام نے قوم کو کیا تبلیغ کی؟

جواب: آپؑ نے توحید کی دعوت دی۔ بت پرستی سے روکا۔ معاملات میں صداقت اور ایمانداری سے کام لینے اور ناپ تول میں دیانتداری کی تعلیم دی۔

(القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: قوم شعیب نے کیا کہا؟

جواب: ہماری سمجھ میں تمہاری باتیں نہیں آتیں اور تم ہمارے مقابلے میں طاقتور بھی نہیں۔ اگر تمہارے خاندان کا خیال نہ ہوتا تو تم کو سنگسار کر دیتے۔

(القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: بتائیے حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم پر کیا عذاب نازل ہوا؟

جواب: آسمان سے ایک سخت گرج کی آواز پیدا ہوئی۔ زمین ہچکولے کھانے لگی۔ ان کے مکانات ٹوٹ پھوٹ گئے اور وہ ان کے نیچے دب کر ایسے تباہ ہوئے کہ ان کا نام ونشان تک مٹ گیا۔ (القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: قوم مدین کی تباہی کے بعد حضرت شعیب علیہ السلام کن کی ہدایت کے لئے تشریف لے گئے؟

جواب: اصحاب الایکہ کو راہ ہدایت دکھانے کے لئے۔ وہ بھی انہی برائیوں میں مبتلا تھے۔ بعض مفسرین نے کہا ہے کہ قوم مدین اور اصحاب الایکہ ایک ہی قوم تھے۔ بعض نے الگ الگ کہا ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر مظہری، تفسیر مدارک، قصص القرآن)

سوال: بتائیے رسول اللہ ﷺ نے کس نبی کو خطیب الانبیاء کے لقب سے یاد فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے حضرت شعیب علیہ السلام کو خطیب الانبیاء کے لقب سے یاد فرمایا تھا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو وعظ ونصیحت کا معجزانہ انداز عطا کیا تھا۔

(قصص القرآن، قصص الانبیاء، سیرت انبیائے کرام)

سوال: مدین اور اصحاب الایکہ کون تھے؟

جواب: مدین جگہ کا بھی نام تھا اور قبیلے کا بھی۔ بعض لوگ مدین اور اصحاب الایکہ (اہل ودان) ایک ہی قبیلے کے دو نام بتاتے ہیں اور بعض الگ الگ۔ اصحاب مدین کا ذکر دو ہزار بیس برس قبل مسیح شمار کیا جاتا ہے۔

(تفسیر روح المعانی، سیرت انبیاءِ کرام، ابن کثیر)

سوال: قرآن کریم میں مدین کا ذکر کن دو وجوہات کی بنا پر آیا ہے؟

جواب: ایک حضرت شعیب علیہ السلام کی وجہ سے اور دوسرے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وجہ سے۔ جیسے سورۃ طٰہٰ آیت ۴۰۔ اور سورۃ القصص آیت ۲۲ میں۔

(القرآن، تفسیر قرطبی، سیرت انبیاءِ کرام)

حضرت شموئیل علیہ السلام

سوال: بتائیے حضرت شموئیل علیہ السلام کا تعلق کس قوم سے تھا؟

جواب: بنی اسرائیل سے۔ آپؑ بنی اسرائیل کی شکست کے بعد اس قوم میں نبی مبعوث ہوئے۔ آپؑ حضرت ہارون علیہ السلام کی نسل سے تھے۔

(قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: بتائیے حضرت شموئیل علیہ السلام نے کس کو بادشاہ مقرر کیا؟ یہ واقعہ قرآن حکیم کی کس سورۃ میں ہے؟

جواب: طالوت کو۔ جو بنی اسرائیل میں سے تھا۔ سورۃ البقرہ آیت ۲۴۷ میں۔

(قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: "وہ ہم پر بادشاہ کیسے مقرر ہوسکتا ہے۔ وہ ایک غریب آدمی ہے۔ بادشاہ کے پاس دولت ہونی چاہئے"۔ بتائیے یہ الفاظ کس نے کہے؟

جواب: بنی اسرائیل نے طالوت کے بارے میں یہ الفاظ کہے۔

(القرآن، قصص الانبیاء، انبیاء کرام)

سوال: بتایئے بنی اسرائیل نے طالوت کی بادشاہت کے لئے کیا شرط پیش کی؟

جواب: جب حضرت شموئیل علیہ السلام نے کہا کہ اللہ نے اسے حکومت کے لئے منتخب کر لیا ہے اور اسے وہ چیزیں علم اور جسم کی مضبوطی دی ہے تو قوم نے کہا کہ ان کے پاس کوئی خاص نشانی ہونی چاہئے۔

(القرآن، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: بنی اسرائیل کو طالوت کے بادشاہ ہونے کی کیا نشانیاں ملیں؟

جواب: تابوت سکینہ ان کو واپس مل گیا اور جالوت کو شکست ہوئی۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت شموئیل کا زمانہ تقریباً سو سال قبل مسیح کا ہے۔ بتایئے شموئیل کے معنی کیا ہیں؟

جواب: یہ عبرانی زبان کا لفظ ہے، اشماع ایل۔ اس کے معنی ہیں خدا کا سننا۔ اس کا عربی میں ترجمہ اسماعیل سے کیا جاتا ہے جو کثرت استعمال سے شموئیل ہو گیا۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت شموئیل علیہ السلام کس شہر میں پیدا ہوئے اور کہاں وفات پائی؟

جواب: حضرت شموئیل علیہ السلام اپنے آبائی شہر راما میں پیدا ہوئے اور اسی شہر میں وفات پائی۔

(القرآن، قصص الانبیاء، اردو انسائیکلو پیڈیا)

سوال: بتایئے کس نبی کی دعا سے تابوت سکینہ بنی اسرائیل کو واپس ملا؟

جواب: حضرت شموئیل علیہ السلام کی دعا پر اللہ تعالیٰ نے بطور نشانی بنی اسرائیل کو تابوت سکینہ عطا کیا۔

(القرآن، قصص القرآن، سیرت انبیاءِ کرام)

سوال: بتایئے تابوت سکینہ کیا تھا؟

جواب: یہ ایک صندوق تھا جس میں تورات کا اصل نسخہ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اور

ہارون علیہ السلام کے تبرکات محفوظ تھے۔ یہ متبرک صندوق بنی اسرائیل سے چھین لیا گیا تھا جو کہ طالوت کی وساطت سے واپس مل گیا۔

(القرآن، قصص القرآن، سیرت انبیاءِ کرام)

حضرت سلیمان علیہ السلام

سوال: بتائیے حضرت سلیمان علیہ السلام کون تھے؟

جواب: حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے اور بنی اسرائیل کے مشہور اور جلیل القدر پیغمبر جن کو نبوت کے ساتھ حکومت بھی ملی۔ (القرآن، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: بتائیے قرآن حکیم کی سات سورتوں میں کتنے مقامات پر حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر آیا ہے؟

جواب: سولہ مقامات پر۔ سورۃ البقرہ آیت ۱۰۲ میں۔ سورۃ النساء آیت ۱۶۳ میں۔ سورۃ الانعام آیت ۸۴ میں۔ سورۃ انبیاء آیات ۷۸، ۷۹، ۸۱ میں۔ سورۃ النمل آیات ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۳۶ اور ۴۴۔ سورۃ السبا آیت ۱۲ اور سورۃ ص آیات ۳۰ اور ۳۴ میں۔ (القرآن، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: سورۃ الانبیاء میں ایک مقدمے کا ذکر ہے۔ بتائیے اس میں کون سے دو نبی شریک تھے؟

جواب: حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام۔ دونوں باپ بیٹا تھے۔

(القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: بتائیے جن اور جانور کس پیغمبر کے تابع تھے؟

جواب: حضرت سلیمان علیہ السلام کی جنوں اور جانوروں پر بھی حکومت تھی۔

(القرآن، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ جانوروں کی بولیوں کا علم کس پیغمبر کو دیا گیا؟

جواب: حضرت سلیمان علیہ السلام کو۔ آپ اسی طرح جانوروں کی زبان سمجھتے تھے جس طرح انسانوں کی۔ (القرآن، قصص القرآن، انبیاء کرام)

سوال: بتائیے ہوا کو کس پیغمبر کے لئے مسخر کر دیا گیا تھا؟

جواب: حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے۔ آپ اپنے ہوائی تخت پر سوار ہو کر شام سے یمن اور یمن سے شام جاتے اور ایک مہینے کا سفر آدھے دن میں طے کر لیتے تھے۔ سورہ سباء۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاء کرام)

سوال: اللہ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو کس کام میں خصوصی مہارت اور فہم عطا کیا تھا؟

جواب: مقدمات کا فیصلہ کرنے میں انہیں خصوصی مہارت حاصل تھی۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: بتائیے گھوڑوں کے امراض اور عوارض معلوم کرنے کا علم کس پیغمبر کو عطا ہوا؟

جواب: حضرت سلیمان علیہ السلام کو۔ وہ ان کی گردنوں اور پنڈلیوں پر ہاتھ پھیر کر معلوم کر لیتے تھے کہ ان کو کیا مرض ہے۔ سورۃ ص۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر عثمانی)

سوال: بتائیے جنات حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے کیا خدمات انجام دیتے تھے؟

جواب: قلعے، بڑی بڑی عمارتیں، عبادت گاہیں، تصاویر، بڑے بڑے مگن اور دیگیں بناتے تھے۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر عثمانی)

سوال: توریت، انجیل اور قرآن میں ایک شہزادی کا ذکر ہے۔ بتائیے وہ کون تھی؟

جواب: وہ سبا کی ملکہ تھی جو حضرت سلیمان علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہوئی تھی۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: بتائیے ملکہ سبا کا تعلق کس قوم سے تھا؟

جواب: قوم سبا سے۔ یہ تجارت پیشہ قوم تھی جو یمن کے علاقے مآرب میں آباد تھی۔

(ارض القرآن، بلاد العرب قبل از اسلام، قصص القرآن)

سوال: ملکہ سبا کا ذکر قرآن پاک کی کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ النحل میں ملکہ سبا کا دلچسپ واقعہ بیان کیا گیا ہے۔

(القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتائیے کونسا پرندہ ملکہ سبا کی خبر لایا تھا؟

جواب: ہُدہُد ملکہ سبا کی خبر لایا تھا اور بعد میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا خط ملکہ سبا کے نام لے کر گیا۔ (القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: ملکہ سبا حضرت سلیمان علیہ السلام کے دربار میں کیسے پہنچی تھی؟

جواب: ایک دیو ہیکل کر جن حضرت سلیمان علیہ السلام کا دربار برخاست ہونے سے پہلے ملکہ سبا کو تخت سمیت اٹھا لایا۔ (قصص الانبیاء، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: ''اور انہوں نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تو ہم نے انہیں کہانیاں بنا دیا۔ اور ہم نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے بکھیر دیا''۔ قرآن حکیم میں یہ الفاظ کس قوم کے بارے میں آئے ہیں؟

جواب: اہل یمن کے بارے میں جب وہ راحت و فراوانی کی زندگی کے دوران عیاشیوں اور گناہوں میں پڑ گئے تو اللہ نے سد مآرب اور دوسرے بند توڑ دیئے جس سے ان کی زمینیں غرق ہو گئیں اور کھیت اجڑ گئے۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر عثمانی)

سوال: قرآن حکیم میں حضرت سلیمان علیہ السلام کی ایک آزمائش کا ذکر سورۃ صٓ میں ہے۔ بتائیے وہ کیا تھی؟

جواب: ان کے تخت پر بے جان دھڑ ڈال دیا۔ پھر وہ اللہ کی طرف متوجہ ہوئے۔ بعض مفسرین کہتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ وہ خود بے جان ہو کر تخت پر گر پڑے تھے۔ (القرآن، صحیح بخاری، تفسیر امام رازی، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: بتائیے حضرت سلیمان علیہ السلام کی وفات کیسے ہوئی؟

جواب: آپ جنات سے بیت المقدس کی تعمیر کرا رہے تھے اور خود لاٹھی کے سہارے نگرانی پر کھڑے رہے۔ اس دوران آپؑ کی موت واقع ہوگئی۔ عرصہ گزرا اور لاٹھی کو دیمک نے کھا لیا تو وہ گر پڑے۔

(القرآن، البدایہ والنہایہ، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

حضرت داؤد علیہ السلام

سوال: داؤد کے معنی ہیں عزیز دوست۔ بتایئے حضرت داؤد علیہ السلام کس قوم کے نبی تھے؟

جواب: آپؑ بنی اسرائیل کے نبی تھے اور حضرت شموئیل علیہ السلام کے بعد مبعوث ہوئے۔ (قصص القرآن، انبیاءِ کرام، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت داؤد علیہ السلام کا ذکر قرآن پاک کی نو سورتوں میں آیا ہے۔ نام بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ بقرہ، سورۃ النساء، سورۃ الانبیاء، سورۃ سباء، سورۃ صٓ، سورۃ المائدہ، سورۃ الانعام، سورۃ الاسرا (بنی اسرائیل)، سورۃ النمل۔ (القرآن، انبیاءِ کرام، قصص الانبیاء)

سوال: وہ کون سے نبی تھے جو پہلے چرواہے تھے پھر انہیں نبوت اور بادشاہت ملی؟

جواب: حضرت داؤد علیہ السلام۔ آپؑ پہلے نبی ہیں جو نبی ہونے کے ساتھ ساتھ بادشاہ بھی تھے۔ (القرآن، انبیاءِ کرام، قصص القرآن، اردو انسائیکلو پیڈیا)

سوال: اللہ نے حضرت داؤد علیہ السلام کو کب بادشاہی اور نبوت عطا کی؟

جواب: آپؑ طالوت کی طرف سے جالوت سے لڑے اور جالوت کو قتل کر دیا۔ اللہ نے آپ کو بادشاہی اور نبوت عطا کی۔

(القرآن، انبیاءِ کرام، قصص القرآن، اردو انسائیکلو پیڈیا)

سوال: لحن داؤدی ایک ضرب المثل ہے۔ یہ کیوں مشہور ہوئی؟

جواب: حضرت داؤد علیہ السلام کو اللہ نے پرتاثیر آواز دی تھی اور پہاڑوں اور پرندوں کو حکم دیا کہ وہ بھی آپؑ کے ساتھ تسبیح کریں۔

(القرآن، انبیاءِ کرام، قصص الانبیاءِ، اردو انسائیکلو پیڈیا)

سوال: قرآن نے حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ کا خلیفہ یعنی نائب کہا ہے۔ اور کس نبی کو یہ خطاب ملا؟

جواب: حضرت داؤد علیہ السلام کو بھی قرآن نے خلیفۃ الارض کہا ہے۔ سورۃ صٓ آیت ۲۶۔

(القرآن، انبیاءِ کرام، قصص الانبیاء، اردو انسائیکلو پیڈیا)

سوال: حضرت داؤد علیہ السلام زمانہ ایک ہزار ق م کا ہے۔ آپ کا سلسلہ نسب کیا تھا؟

جواب: آپؑ اسرائیلی اسباط میں یہودا کی نسل سے تھے۔ باپ کا نام ایشا یا ایشی تھا۔

(انبیاءِ کرام، قصص الانبیاء، اردو انسائیکلو پیڈیا)

سوال: ان پیغمبر کا نام بتایئے جن کے ہاتھ میں لوہا نرم ہو جاتا تھا؟

جواب: حضرت داؤد علیہ السلام۔ آپؑ آہنگری کرتے تھے اور لوہے سے زرہ بناتے تھے۔

(القرآن، انبیاءِ کرام، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: بتایئے ہیکل سلیمانی کی بنیاد کس نے رکھی؟

جواب: حضرت داؤد علیہ السلام نے یروشلم میں ہیکل کی بنیاد رکھی جو ان کے بیٹے حضرت سلیمان علیہ السلام کے عہد میں مکمل ہوا۔

(انبیاءِ کرام، قصص الانبیاء، اردو انسائیکلو پیڈیا)

سوال: حضرت داؤد علیہ السلام پر زبور نازل ہوئی۔ زبور کے معنی بتا دیں؟

جواب: الہامی کتاب زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی اس کے معنی ہیں ٹکڑا، تحریر یا کتاب۔

(المنجد، قصص الانبیاء، اردو انسائیکلو پیڈیا)

حضرت یونس علیہ السلام

سوال: حضرت یونس علیہ السلام کس قوم کی طرف مبعوث کیے گئے تھے؟

جواب: عراق کے مشہور شہر نینویٰ کے باشندوں کی ہدایت کے لئے۔ نینویٰ آشوری حکومت کا دارالسلطنت اور موصل کے علاقے کا مرکزی شہر تھا۔ اس لئے

آشوریوں کو قوم یونس کہا جاتا ہے۔ (قصص القرآن، قصص الانبیاء، ارض القرآن)

سوال: ''اور ہم نے اس کو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ انسانوں کی جانب پیغمبر بنا کر بھیجا''۔ یہ بات کس نبی کے بارے میں ہے؟

جواب: حضرت یونس علیہ السلام کے بارے میں۔ قرآن کے مطابق نینویٰ شہر کی آبادی ایک لاکھ سے زیادہ تھی۔ (قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت یونس علیہ السلام کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب: متی۔ بعض لوگوں کے نزدیک متی حضرت یونس علیہ السلام کی والدہ کا نام تھا۔ اہل کتاب کہتے ہیں کہ یونس علیہ السلام کا نام یوناں اور ان کے والد کا نام متی تھا۔ (صحیح بخاری، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: بتائیے حضرت یونس علیہ السلام کا ذکر کن مقامات پر آیا ہے؟

جواب: چار سورتوں میں نام کے ساتھ اور دو سورتوں میں صفات کے ساتھ۔ سورۃ النساء آیت ۱۶۳۔ سورۃ انعام آیت ۸۷۔ سورۃ یونس آیت ۹۸۔ سورۃ الصافات آیت ۱۳۹ تا ۱۴۸ میں نام کے ساتھ اور سورۃ الانبیاء آیت ۸۷، ۸۸ اور سورۃ القلم آیات ۴۸ تا ۵۰ میں صفت کے ساتھ نام آیا ہے۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: بتائیے سورۃ الانبیاء اور سورۃ القلم میں حضرت یونس علیہ السلام کے کیا نام آئے ہیں؟

جواب: سورۃ الانبیاء میں آپ کو ذوالنون اور سورۃ القلم میں صاحب الحوت کہہ کر تعارف کرایا گیا ہے۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: بتائیے ذوالنون اور صاحب الحوت کس پیغمبر کے القاب ہیں؟

جواب: حضرت یونس علیہ السلام کے۔ عربی میں نون اور حوت مچھلی کو کہتے ہیں۔ مچھلی کا حادثہ ان پر گزرنے کی وجہ سے یہ القاب پڑے۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت یونس علیہ السلام کو کتنی عمر میں نبوت ملی اور آپ نے کتنے سال تبلیغ کی؟

جواب: عام طور پر چالیس سال میں نبوت ملتی ہے مگر آپ کو ۲۸ سال کی عمر میں نبوت ملی۔ آپ نے سات سال تک تبلیغ کی۔

(قصص الانبیاء، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: بتائیے حضرت یونس علیہ السلام نے وطن کیوں چھوڑا؟

جواب: اہل نینوٰی نے دعوت حق کو قبول نہ کیا اور آپ کا مذاق اڑایا تو آپ قوم سے ناراض ہو کر اور بددعا دے کر ان کے درمیان سے نکل گئے۔

(القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت یونس علیہ السلام پر مچھلی کا حادثہ کیسے گزرا؟

جواب: آپ دریائے فرات کے ساحل پر پہنچے تو ایک کشتی مسافروں سے بھری ہوئی تھی۔ آپ بھی اس میں سوار ہوئے۔ راستے میں طوفان سے کشتی ڈگمگانے لگی۔ لوگ اپنے عقیدے کے مطابق کہنے لگے کہ کوئی غلام اپنے آقا سے ناراض ہو کر کشتی میں آ گیا ہے۔ حضرت یونس علیہ السلام نے کہا کہ اپنے آقا سے بھاگا ہوا غلام میں ہوں۔ مسافروں کو یقین نہ آیا۔ انہوں نے قرعہ ڈالا تو تینوں مرتبہ حضرت یونس علیہ السلام کا نام نکلا چنانچہ آپ کو دریا میں ڈال دیا گیا یا آپ خود کود گئے۔ اللہ کے حکم سے آپ کو ایک بڑی مچھلی نے نگل لیا۔ آپ نے مچھلی کے پیٹ میں توبہ کی جو قبول ہوئی اور مچھلی نے آپ کو دریا کے کنارے اگل دیا۔

(القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: بتائیے حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں کیا دعا مانگی تھی؟

جواب: ''الٰہی! تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہی یکتا ہے۔ میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں۔ بے شک میں اپنے اوپر خود ہی ظلم کرنے والا ہوں''۔

(القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن، البدایہ والنہایہ)

سوال: حضرت یونس علیہ السلام کی قوم کو عذاب سے کیسے نجات ملی؟

جواب: حضرت یونس علیہ السلام کے جانے کے بعد قوم نے عذاب کے آثار دیکھے تو دہشت زدہ ہو گئے۔ گڑگڑا کر اللہ سے معافی مانگتے اور کہتے: ''پروردگار! یونس تیرا جو پیغام لے کر ہمارے پاس آیا، ہم اس کی تصدیق کرتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں''۔ اللہ تعالیٰ نے توبہ قبول کر لی اور عذاب ٹل گیا۔ جب حضرت یونس علیہ السلام واپس نینویٰ آئے تو قوم نے خوشی کا اظہار کیا اور ان کی تبلیغ سے فیض یاب ہوئی۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: بتائیے کس پیغمبر پر اللہ تعالیٰ نے بیلدار درخت کا سایہ کیا تھا؟

جواب: حضرت یونس علیہ السلام کو جب مچھلی نے دریا کے کنارے اگل دیا تھا اور وہ نڈھال تھے تو اللہ نے ان پر بیلدار درخت کا سایہ کر دیا۔ بعض مفسرین نے اسے کدو کی بیل کا سایہ کہا ہے۔ (القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن، البدایہ والنہایہ)

سوال: حضرت یونس علیہ السلام کس دور میں آشوریوں کی طرف مبعوث ہوئے؟

جواب: ان کے زمانے کا تعین مشکل ہے تاہم بعض مؤرخین کہتے ہیں کہ جب ایران (فارس) میں طوائف الملوکی کا دور تھا اس وقت نینویٰ میں حضرت یونس علیہ السلام کو مبعوث کیا گیا۔ (قصص القرآن، قصص الانبیاء، سیرت انبیاءِ کرام)

حضرت ایوب علیہ السلام

سوال: بتائیے حضرت یعقوب علیہ السلام کا ذکر قرآن مجید میں کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: ان کا ذکر قرآن مجید میں چار مقامات پر آیا ہے۔ سورۃ النساء آیت ۱۶۳، سورۃ الانعام آیت ۸۴، سورۃ الانبیاء آیت ۸۳ اور ۸۴ سورۃ صٓ آیت ۴۱ تا ۴۴ میں۔

(القرآن، خلاصۃ القرآن، قصص القرآن)

سوال: حضرت ایوب علیہ السلام کی وجہ شہرت کیا ہے؟

جواب: آپؑ صبر کے حوالے سے مشہور ہیں اور صبر ایوب علیہ السلام ایک ضرب المثل بن گئی۔ استقامت، تقویٰ اور صبر آپ کی خاص خوبیاں تھیں۔

(القرآن، خلاصۃ القرآن، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: بتایئے صدیق کا لقب کس نبی کو دیا گیا؟

جواب: حضرت ایوب علیہ السلام کو صدیق کا لقب دیا گیا۔

(القرآن، دائرۃ المعارف، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت ایوب علیہ السلام کا تعلق کس قوم سے تھا اور آپ کس علاقے میں مبعوث ہوئے؟

جواب: حضرت ایوب علیہ السلام کی شخصیت، زمانہ اور قومیت ہر چیز کے بارے میں اختلاف ہے۔ کوئی ان کو اسرائیلی قرار دیتا ہے۔ کوئی مصری، کوئی عرب، کسی کے نزدیک ان کا زمانہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے پہلے کا ہے۔ کوئی انہیں حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانے کا آدمی بتاتا ہے۔ تاہم سورۃ النساء اور سورۃ الانعام میں ان کا جس طرح ذکر آیا ہے اس سے گمان ہوتا ہے کہ وہ بنی اسرائیل میں سے تھے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: بتایئے حضرت ایوب علیہ السلام نے کیا دعا کی تھی؟

جواب: ''(اے خدا) میں تکلیف میں پڑ گیا ہوں اور تجھ سے زیادہ رحم کرنے والا کوئی نہیں''۔ سورۃ الانبیاء رکوع ۶، سورۃ صٓ رکوع ۴۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: آپ جانتے ہیں کہ حضرت ایوب علیہ السلام کو کس طرح آزمائش میں ڈالا گیا؟

جواب: وہ مالدار تھے۔ پھر اللہ نے ان کا امتحان لیا۔ مال و دولت مال مویشی ختم ہو گئے اور خود انہیں شدید بیماری میں مبتلا کر دیا گیا۔ مگر وہ صابر و شاکر رہے۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر عثمانی)

سوال: بتایئے حضرت ایوب علیہ السلام امتحان میں کس طرح کامیاب ہوئے؟

جواب: اپنی تکلیف اور بیماری پر صبر کرتے رہے اور اللہ سے رحمت طلب کرتے رہے۔ آخر اللہ نے ان کی فریاد سنی۔ زمین پر پاؤں مارنے کا حکم ہوا۔ انہوں نے ایسا ہی کیا تو چشمہ ابل پڑا۔ اس پانی سے نہائے اور پانی پیا۔ اللہ نے شفا دی اور صبر کے صلے میں اللہ نے جو کچھ ان سے چھینا تھا اس سے دوگنا دے دیا۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر عثمانی)

سوال: بتایئے حضرت ایوب علیہ السلام نے اپنی بیوی کو مارنے کا عہد کیوں کیا؟

جواب: ایک دن بیوی نے ایسے کلمات کہہ دیئے جن میں خدا سے شکوے کا پہلو نکلتا تھا۔ حضرت ایوب علیہ السلام نے قسم کھالی کہ تندرست ہو گئے تو بیوی کو سو لکڑیاں ماریں گے۔ اللہ نے وفادار بیوی کے لئے کہہ دیا کہ اپنے ہاتھ میں سینکوں کا مٹھا لے کر مارو۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

حضرت الیسع علیہ السلام

سوال: بتایئے حضرت الیسع علیہ السلام کس قوم کی طرف مبعوث کئے گئے تھے؟

جواب: حضرت الیسع علیہ السلام قوم بنی اسرائیل کے پیغمبر تھے اور ان کی ہدایت کیلئے مبعوث فرمائے گئے۔ (القرآن، قصص الانبیاء، سیرت انبیائے کرام)

سوال: قرآن حکیم میں حضرت الیسع علیہ السلام کا ذکر کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: قرآن حکیم میں ان کا مستقل تذکرہ نہیں ہے البتہ انبیاء کی فہرست میں ان کا نام ہے۔ سورۃ الانعام آیت ۸۶ اور سورۃ صٓ آیت ۴۸ میں آپ کا نام آیا ہے۔

(القرآن، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: بتایئے حضرت الیسع علیہ السلام کس نبی کے بعد آئے؟

جواب: آپؑ حضرت الیاس علیہ السلام کے خلیفہ تھے اور پھر نبوت سے سرفراز ہوئے۔ آپؑ نے حضرت الیاس علیہ السلام سے تعلیم و تربیت حاصل کی۔

(قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت الیسع علیہ السلام کا حضرت الیاس علیہ السلام سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: آپؑ حضرت الیاس علیہ السلام کے چچا زاد بھائی ہونے کے علاوہ ان کے نائب اور خلیفہ بھی تھے۔ (قصص الانبیاء، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: بتائیے قرآن کریم میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد کس نبی کا ذکر سب سے پہلے آیا ہے؟

جواب: حضرت الیاس علیہ السلام کا ذکر آیا ہے۔ قرآن نے ان کا نام الیاس بتایا ہے اور انجیل نے ان کو ایلیا نبی کہا ہے۔ (القرآن، انجیل، سیرت انبیائے کرام)

سوال: حضرت الیاس علیہ السلام کا ذکر قرآن پاک کی کن سورتوں میں آیا ہے؟

جواب: صرف دو مقامات پر۔ سورۃ الانعام میں صرف انبیاء علیہم السلام کی فہرست میں آپ کا نام ہے اور سورۃ صٓ میں آپ کی دعوت و تبلیغ کا مختصر ذکر ملتا ہے۔

(القرآن، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت ادریس علیہ السلام اور حضرت الیاس علیہ السلام کا آپس میں کیا تعلق ہے؟

جواب: بعض مفسرین کا خیال ہے کہ یہ ایک ہی رسول کے نام ہیں۔ لیکن اہل تحقیق کے نزدیک یہ غلط ہے۔ قرآن نے بھی ان دونوں کا تذکرہ الگ الگ کیا ہے۔ دونوں کا سلسلہ نسب بھی الگ الگ ہے اور ان دونوں نبیوں کے درمیان صدیوں کا فرق ہے۔ (البدایہ والنہایہ، قصص الانبیاء، سیرت انبیائے کرام)

سوال: بتائیے حضرت الیاس علیہ السلام کی قوم کس بت کی پوجا کرتی تھی؟

جواب: بعل نامی بت کی۔ اور آپ نے اس دور کے بادشاہ اخی رب اور اس کی رعایا کو ایسا کرنے سے منع فرمایا تھا۔ (تفسیر ابن کثیر، تاریخ طبری، قصص الانبیاء)

حضرت عزیر علیہ السلام

سوال: قرآن میں حضرت عزیر علیہ السلام کا ذکر کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: حضرت عزیر علیہ السلام (یا عزرا) کا ذکر صرف سورۃ توبہ کے پانچویں رکوع کی آیت ۳۰ میں نام کے ساتھ آیا ہے۔ اس کے علاوہ سورۃ بقرہ رکوع ۳۵ آیت ۲۵۹ میں ایک بزرگ کا واقعہ نقل ہوا جو بیت المقدس سے گزرے۔ مفسرین میں اس بارے میں اختلاف ہے کہ یہ بزرگ حضرت عزیز علیہ السلام تھے یا کوئی اور۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: بتایئے حضرت عزیز علیہ السلام کے بارے میں حضرت علیؓ کا فرمان کیا ہے؟

جواب: ابن ابی الحاتم نے حضرت علیؓ سے روایت کی ہے کہ بیت المقدس سے گزرنے والے وہ شخص حضرت عزیر علیہ السلام تھے۔ (ابن جریر، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: قرآن کریم کی سورۃ توبہ آیت ۳۰ میں حضرت عزیر علیہ السلام کا ذکر کن الفاظ میں آیا ہے؟

جواب: یہودیوں نے کہا کہ عزیر ابن اللہ (اللہ کے بیٹے) ہیں اور نصاریٰ نے کہا کہ مسیح ابن اللہ ہیں۔ یہ ان کا قول ہے ان کے منہ سے بک دینے کا یہ بھی انہی لوگوں کی سی بات کہنے لگے جو ان سے پہلے کفر کر چکے ہیں۔ اللہ ان کو غارت کرے یہ کدھر بہکے جا رہے ہیں''۔ (تفسیر ابن کثیر، تفسیر ماجدی، قصص القرآن)

سوال: سورۃ بقرہ آیت ۲۵۹ میں جس بزرگ کا واقعہ آیا وہ کس بستی سے گزرے تھے؟

جواب: مفسرین نے اسے بیت المقدس کہا ہے جب بخت نصر نے حملہ کر کے اسے کھنڈر بنا دیا تھا۔ (قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتایئے کس پیغمبر کو اللہ تعالیٰ نے عارضی موت دی تھی اور پھر زندہ کیا؟

جواب: حضرت عزیر علیہ السلام کو۔ اللہ نے ان کی جان قبض کر لی اور سو سال بعد پھر

زندہ کیا۔ (قصص القرآن، قصص الانبیاء، البدایہ والنہایہ)

سوال: اللہ تعالیٰ نے حضرت عزیر علیہ السلام پر کیوں موت طاری کی تھی؟

جواب: انہوں نے ویران بستی کو دیکھ کر کہا تھا کہ اب یہ بستی کیسے آباد ہو گی؟ اللہ نے انہیں سو سال بعد دوبارہ زندہ کر کے فرشتے کے ذریعے بتایا کہ جس طرح ان کو دوبارہ زندہ کیا گیا اسی طرح پوری بستی زندہ کی جائے گی۔

(القرآن، قصص القرآن، تفسیر ابن کثیر، انبیاءِ کرام)

سوال: بتایئے حضرت عزیر علیہ السلام کے ساتھ کونسا جانور تھا؟

جواب: ان کا گدھا۔ اللہ نے گدھے کو بھی مار کر اس کی ہڈیاں حضرت عزیر علیہ السلام کو دکھائیں اور پھر گدھے کو دوبارہ زندہ کیا۔ (القرآن، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت عزیر علیہ السلام کے خیال میں انہیں کتنا عرصہ موت دی گئی؟

جواب: چونکہ وہ صبح کے وقت بے جان ہوئے تھے اور غروب آفات سے پہلے دوبارہ زندہ کئے گئے اس لئے کہنے لگے کہ یہی ایک دن یا اس سے کچھ کم۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر ابن کثیر)

حضرت موسیٰ علیہ السلام

سوال: بتایئے کلیم اللہ کس نبی کا لقب ہے؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا۔ کیونکہ آپؑ نے کوہ طور پر اللہ سے کلام کیا تھا۔

(القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام کون تھے اور ان کا تعلق کس قوم سے تھا؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے اولوالعزم پیغمبر تھے۔ آپؑ حضرت یعقوب علیہ السلام کے پوتے تھے۔ ساتویں پشت میں آپؑ کا سلسلہ نسب حضرت ابراہیم علیہ السلام سے جا ملتا ہے۔ (القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: بتائیے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کن مقامات پر آیا ہے؟

جواب: آپؑ کا ذکر قرآن حکیم کی مختلف سورتوں میں ۱۲۸ بار آیا ہے۔ جب کہ آپ کا نام ۲۶ سورتوں میں ۱۰۷ جگہ پر۔ ان میں سورۃ البقرہ، سورۃ النساء، سورۃ المائدہ، سورۃ الانعام، سورۃ الاعراف، سورۃ یونس، سورۃ ہود، سورۃ ابراہیم، سورۃ بنی اسرائیل، سورۃ کہف، سورۃ مریم، سورۃ طٰہٰ، سورۃ الانبیاء، سورۃ المؤمنون، سورۃ الفرقان، سورۃ الشعراء، سورۃ النمل، سورۃ القصص، سورۃ السجدہ، سورۃ الاحزاب، سورۃ الصافات، سورۃ المؤمن، سورۃ الزخرف، سورۃ الذٰریٰت، سورۃ الصف اور سورۃ النازعات شامل ہیں۔ (القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن پاک میں سب سے زیادہ ذکر کس نبی کا آیا ہے؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا۔ چھبیس سورتوں میں۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام جب پیدا ہوئے تو اس وقت کس فرعون کی حکومت تھی؟

جواب: اس وقت فرعون مصر رعمیس دوم حکمران تھا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام مصر سے نکلے تو یہ حکمران تھا پندرہ بیس سال بعد واپس آئے تو اس کے بیٹے منفتاح کی حکومت تھی۔

(قصص القرآن، اردو انسائیکلو پیڈیا، انسائیکلو پیڈیا بریٹانیکا)

سوال: قرآن پاک میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا نام پہلی اور آخری مرتبہ کن سورتوں میں آیا ہے؟

جواب: آپ کا نام پہلی مرتبہ سورۃ البقرہ میں اور آخری مرتبہ سورۃ النٰزعات میں آیا ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن، سیرت انبیاءِ کرام)

سوال: بتائیے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت شعیب علیہ السلام کے درمیان کیا رشتہ تھا؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت شعیب علیہ السلام کے داماد تھے۔ ان کی بیٹی حضرت صفورا سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا نکاح ہوا تھا۔ قرآن نے حضرت شعیب علیہ السلام کے لئے شیخ کبیر کا لفظ استعمال کیا ہے۔

(قصص القرآن، قصص الانبیاء، سیرت انبیائے کرام)

سوال: کیا یہ درست ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام دونوں بھائی تھے؟

جواب: جی ہاں! یہ درست ہے۔ حضرت ہارون علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حقیقی بڑے بھائی تھے۔ (قصص الانبیاء، قصص القرآن، رحمۃ للعالمین)

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام پر کونسی کتاب نازل ہوئی اور آپ کس علاقے میں مبعوث ہوئے؟

جواب: آپ پر توریت نازل ہوئی۔ آپ مصر میں بنی اسرائیل کے پیغمبر بنا کر بھیجے گئے۔ (القرآن، قصص القرآن، معارف قصص القرآن، محمد اور قرآن)

سوال: اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کتنے معجزے عطا کئے۔ پہلا معجزہ کونسا تھا؟

جواب: ۹ معجزے عطا کئے۔ پہلا معجزہ عصا کا تھا۔

(تفسیر ابن کثیر، تفسیر ابن عباسؓ، سیرت انبیائے کرام)

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی ہارون علیہ السلام کے لئے کیا دعا کی تھی؟

جواب: پیغمبر بنانے کے لئے دعا کی تھی۔ جو قبول ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے انہیں بھی پیغمبری عطا کی۔ (قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: بتائیے کونسے پیغمبر پیدائش کے تیسرے دن دریا میں بہا دیئے گئے تھے؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ان کی والدہ نے اس ڈر سے فرعون قتل نہ کرا دے صندوق میں بند کر کے دریا میں بہا دیا تھا۔

(قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر ابن کثیر)

سوال: فرعون کی بیوی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پرورش کیوں کی؟

جواب: صندوق کو فرعون کے سپاہیوں نے دریا سے نکال کر محل میں پہنچا دیا۔ فرعون کی بیوی آسیہ نے اس خوبصورت بچے کو گود لے لیا اور اس طرح آپ کی پرورش ہوئی۔ (قصص القرآن، تفہیم القرآن، سیرت انبیائے کرام)

سوال: بتائیے بچپن میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پرورش کی ذمہ داری کس کے ذمے تھی؟

جواب: اللہ کے حکم سے ان کی والدہ دودھ پلاتیں۔ تقریباً تین سال بعد دودھ پلانے کا زمانہ ختم ہونے پر موسیٰ علیہ السلام واپس محل میں آگئے۔

(تفسیر مظہری، تفسیر ضیاء القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام تیس برس فرعون کے پاس رہنے کے بعد مصر سے کیوں روانہ ہو گئے؟

جواب: ایک دن بازار میں ایک اسرائیلی اور ایک فرعونی لڑ رہے تھے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان کو باز رکھنے کی کوشش کی مگر فرعونی نہ مانا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے غصے سے ایک گھونسہ مارا جس سے فرعونی مر گیا۔ دوسرے دن وہی اسرائیلی پھر کسی سے لڑ رہا تھا۔ اس نے سمجھا آج موسیٰ علیہ السلام اسے ماریں گے چنانچہ اس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا نام زور سے پکارا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام پکڑے جانے کے خوف سے مصر چھوڑ گئے۔

(القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ملاقات حضرت شعیب علیہ السلام سے کہاں ہوئی؟

جواب: آپ نے مدین کی طرف ہجرت کی تو وہاں حضرت شعیب علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔ (القرآن، سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حضرت شعیب علیہ السلام کی بکریاں کیوں چرانی پڑیں؟

جواب: اس وقت کے دستور کے مطابق حضرت شعیب علیہ السلام کی بیٹی سے شادی

کرنے کے لئے انہیں دس سال بکریاں چرانی پڑیں۔

(القرآن، قصص القرآن، سیرت انبیائے کرام)

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کس وادی میں نبوت کے منصب سے سرفراز فرمایا گیا؟

جواب: وادیٔ طویٰ میں۔ جو کوہ طور کے آس پاس کی وادی ہے۔ اس کو وادیٔ مقدس بھی کہا گیا ہے۔ (القرآن، معالم التنزیل، قصص الانبیاء)

سوال: بتایئے من و سلویٰ کیا تھا؟

جواب: مفسرین نے اس کی مختلف انداز میں وضاحت کی ہے۔ بعض نے کہا کہ من سفید چھوٹے گول دھنیے کے بیج کی طرح کے دانے تھے اور سلویٰ کے معنی بٹیر ہیں۔ بعض نے اسے عمدہ قسم کے اناج، سبزیاں، پھل اور گوشت کہا ہے۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، سیرت انبیائے کرام)

سوال: من و سلویٰ کس نبی کی امت پر نازل ہوا اور کتنا عرصہ نازل ہوتا رہا؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم پر چالیس برس تک من و سلویٰ نازل ہوتا رہا۔

(القرآن، اردو انسائیکلو پیڈیا، قصص القرآن، محمد اور قرآن)

سوال: بنی اسرائیل کا پیشہ کیا تھا اور انہیں ناشکری کی کیا سزا ملی؟

جواب: ان کا پیشہ زراعت تھا مگر محنت نہیں کرتے تھے اور اللہ کی طرف سے بھیجی جانے والی نعمتوں پر شکر کرنے کی بجائے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے الٹے سیدھے مطالبے کرتے رہتے تھے۔

(تفسیر ماجدی، تفسیر مظہری، تفہیم القرآن، قصص القرآن)

سوال: بتایئے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو کتنا عرصہ دعوت حق دی تھی؟

جواب: چالیس برس تک۔ (قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام دوبارہ کوہ طور پر کیوں گئے تھے اور وہاں کتنا عرصہ رہے؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ سے ہم کلام ہونے کے لئے اپنے بھائی ہارون کو

جانشین مقرر کر کے تشریف لے گئے۔ آپ وہاں چالیس دن رہے کیونکہ اللہ نے انہیں مستقل کتاب وشریعت دینے کا وعدہ کیا تھا۔

(القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن، سیرت انبیائے کرام)

سوال: حضرت ہارون علیہ السلام کے منع کرنے کے باوجود بنی اسرائیل نے کیا حرکت کی؟

جواب: انہوں نے اپنے ایک سردار سامری جادوگر کے کہنے پر سونے کا بچھڑا بنایا اور اس کی پوجا شروع کر دی۔ (القرآن، سیرت انبیائے کرام، قصص الانبیاء)

سوال: ستر سرداروں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کیا کہا؟

جواب: انہوں نے کہا کہ جب تک خدا ہم سے کلام نہیں کرتا ہم آپ پر اور توریت پر ایمان نہیں لائیں گے۔ چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام انہیں ساتھ لے کر کوہ طور پر گئے تو یہ افراد بجلی کی کڑک سے مر گئے اور پھر دوبارہ زندہ کئے گئے پھر ان سرداروں نے آپ کی باتوں کی تائید کی۔

(قصص القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عزیزی)

سوال: بتائیے سورۃ بقرہ میں گائے ذبح کرنے کا واقعہ کس قوم سے متعلق ہے؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم بنی اسرائیل کے متعلق۔ قاتل کی نشاندہی کیلئے اللہ نے گائے ذبح کرنے اور اس کے ایک ٹکڑے سے مقتول کو مارنے کا حکم دیا تھا۔ (قصص القرآن، تفسیر ابن کثیر، سیرت انبیائے کرام)

سوال: قرآن کریم کی سورۃ القصص آیات ۷۶ تا ۸۴ میں کونسا واقعہ بیان ہوا ہے؟

جواب: قارون کا واقعہ۔ کہا جاتا ہے کہ یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا حقیقی چچا زاد بھائی تھا۔ بہت دولت مند اور شان وشوکت اور دبدبے والا۔ اپنے لباس کی شان و شوکت کے ساتھ اکڑتا چلا جا رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے زمین میں دھنسا دیا۔ سورۃ المؤمن آیت ۲۳، ۲۴ میں بھی قارون کا نام آیا ہے۔

(القرآن، قصص القرآن، سیرت انبیائے کرام)

حضرت ہارون علیہ السلام

سوال: حضرت ہارون علیہ السلام کا نام قرآن پاک میں کتنے مقامات پر آیا ہے؟

جواب: حضرت ہارون علیہ السلام کا نام گیارہ سورتوں میں چودہ مقامات پر آیا ہے۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت ہارون علیہ السلام کا نام قرآن پاک کی کس سورۃ میں سب سے زیادہ مرتبہ آیا ہے؟

جواب: سورۃ طٰہٰ میں تین مرتبہ یہ نام آیا ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عزیزی، ترجمہ فتح الحمید)

سوال: بتایئے سورۃ الشعراء میں حضرت ہارون علیہ السلام کا نام کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: دو مرتبہ۔ آیت ۱۰ تا ۶۴ کے درمیان۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عزیزی، ترجمہ فتح الحمید)

سوال: قرآن مجید میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا جانشین کس پیغمبر کو کہا گیا ہے؟

جواب: آپؑ کے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کا جانشین یا وزیر کہا گیا ہے۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت ہارون علیہ السلام کب پیدا ہوئے؟ آپؑ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کتنے بڑے تھے؟

جواب: آپؑ ۱۵۲۳ ق م میں پیدا ہوئے۔ آپؑ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تین سال بڑے تھے۔ (قصص الانبیاء، قصص القرآن، سیرت انبیائے کرام)

سوال: شب معراج کے موقع پر آنحضرت ﷺ سے حضرت ہارون علیہ السلام کی ملاقات کس آسمان پر ہوئی؟

جواب: پانچویں آسمان پر حضرت ہارون علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کی۔

سوال: کیا یہ درست ہے کہ توریت میں حضرت ہارون علیہ السلام کو کاہن کے نام سے یاد کیا گیا ہے؟

جواب: جی ہاں۔ بالکل درست ہے۔ (توریت، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: حضرت ہارون علیہ السلام نے کتنی عمر پائی اور کب فوت ہوئے؟

جواب: ۱۲۳ برس کی عمر میں ۱۴۰۰ ق م میں وفات پائی اور کوہ ہور HOR میں دفن ہوئے۔ (قصص القرآن، قصص الانبیاء، قرآنی قصے)

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام جب فرعون کے دربار میں تبلیغ کیلئے جاتے تو ان کے ساتھ کون ہوتا؟

جواب: ان کے بھائی ہارون علیہ السلام بھی ہر موقع پر ان کے ساتھ ہوتے اور فرعون کے دربار میں جاتے۔ (القرآن، قصص القرآن، سیرت انبیائے کرام)

حضرت یوشع علیہ السلام

سوال: قرآن مجید میں حضرت یوشع علیہ السلام کا ذکر کتنے مقامات پر آیا ہے؟

جواب: قرآن مجید میں حضرت یوشع علیہ السلام کا نام کسی جگہ پر نہیں آیا لیکن آیتوں میں آپؑ کا تذکرہ ہوا ہے۔ سورۃ کہف کی آیت ۶۰ اور ۶۲ میں۔

(القرآن، سیرت انبیائے کرام، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت یوشع علیہ السلام کا سلسلہ نسب کس نبی سے ملتا ہے اور آپؑ کس نبی کے جانشین مقرر ہوئے؟

جواب: آپؑ کا سلسلہ نسب حضرت یوسف علیہ السلام سے جا ملتا ہے اور آپؑ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جانشین تھے۔

(قصص الانبیاء، سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن)

سوال: توریت میں حضرت یوشع علیہ السلام کے کتنے نام آئے ہیں؟

جواب: تین نام یشوع، ہوسیع اور یہوسوع۔

(توریت، اردو انسائیکلو پیڈیا، انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا)

سوال: توریت میں حضرت یوشع علیہ السلام کے بارے میں ایک پوری کتاب ہے نام بتا دیجئے؟

جواب: کتاب کا نام یشوع ہے۔ (توریت، سیرت انبیائے کرام، قصص الانبیاء)

سوال: کیا یہ درست ہے کہ حضرت یوشع علیہ السلام نے ۳۱ حکمرانوں کو شکست دے کر فلسطین فتح کیا تھا؟

جواب: جی ہاں! بالکل درست ہے۔ (توریت، قصص الانبیاء، قرآنی قصے)

سوال: بتائیے بنی اسرائیل نے کس پیغمبر کی سرکردگی میں بیت المقدس فتح کیا؟

جواب: حضرت یوشع علیہ السلام کی مدد سے بنی اسرائیل نے قوم عمالقہ اور دوسری قوموں کے ساتھ جہاد کیا۔ یہ لوگ وادیٔ تیہ سے نکل کر ارض کنعان کے بڑے شہر آریحا کی طرف بڑھے اور سخت مقابلے کے بعد دشمن کو شکست دے کر آبائی وطن میں داخل ہوئے۔

(القرآن، توریت، قصص الانبیاء، سیرت انبیائے کرام)

سوال: بتائیے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد بنی اسرائیل کی قیادت کس کے ہاتھ میں آئی؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام کی وفات کے بعد حضرت یوشع علیہ السلام بنی اسرائیل کے سربراہ بنے اور ان کی موجودگی میں چالیس سال وادی تیہ میں گزارنے کے بعد بنی اسرائیل فلسطین روانہ ہوئے۔

(القرآن، توریت، قصص القرآن، سیرت انبیائے کرام)

سوال: بنی اسرائیل اللہ کی نافرمانی کرتے فلسطین میں داخل ہوئے تو ان پر کیا عذاب آیا؟

جواب: اللہ نے انہیں حکم دیا تھا کہ شہر میں عاجزی اور انکساری سے داخل ہوں مگر وہ

اکڑتے اور غرور سے داخل ہوئے تو اللہ نے ان پر عذاب نازل کیا۔ قرآن نے اس آسمانی عذاب کی تفصیل نہیں بتائی مگر اس واقع کا دو مقام پر سورۃ بقرہ آیت ۵۸ اور سورۃ اعراف آیت ۱۶۱ میں ذکر کیا ہے۔

(القرآن، توریت، قصص القرآن، سیرت انبیائے کرام)

حضرت ذوالکفل علیہ السلام

سوال: قرآن مجید میں حضرت ذوالکفل علیہ السلام کا نام کتنی جگہ پر آیا ہے؟

جواب: دو سورتوں میں دو مقامات پر ذکر آیا ہے اور صرف نام بتایا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ماجدی)

سوال: قرآن مجید کی ان سورتوں کے نام بتا دیں جن میں حضرت ذوالکفل علیہ السلام کا نام آیا ہے؟

جواب: سورۃ الانبیاء کی آیت ۸۵،۸۶ میں اور سورۃ صٓ کی آیت ۴۸ میں۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر قرطبی، سیرت انبیائے کرام)

سوال: حضرت ذوالکفل علیہ السلام کا تعلق کس پیغمبر کی نسل سے ہے؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نسل سے۔ امام طبری نے انہیں حضرت ایوب علیہ السلام کا بیٹا بتایا ہے۔ (تفسیر طبری، سیرت انبیائے کرام)

سوال: حضرت ذوالکفل علیہ السلام کس پیغمبر کے خلیفہ اور جانشین تھے؟

جواب: علامہ ابن جریر نے انہیں حضرت الیسع علیہ السلام کے خلیفہ اور جانشین بتایا ہے۔

(تفسیر طبری، سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن)

سوال: حضرت ذوالکفل علیہ السلام نے اپنی قوم کو کیا حکم دیا تھا؟

جواب: انہوں نے قوم کو جہاد کرنے کا حکم دیا تھا۔

(تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر، سیرت انبیائے کرام)

سوال: بعض مفسرین حضرت ذوالکفل علیہ السلام اور گوتم بدھ میں کیا تعلق بتاتے ہیں؟

جواب: ان کے خیال میں ذوالکفل گوتم بدھ کا لقب ہے۔ اس لئے ان کے دارالسلطنت کا نام کپل تھا۔ اس کو معرب کر کے کفل بنا دیا گیا۔ نیز گوتم بدھ کی تعلیم بھی توحید کی تھی بعد میں اس میں تحریف کر دی گئی۔

(قصص القرآن، تفسیر المنار، سیرت انبیائے کرام)

سوال: ذوالکفل کے معنی بتا دیجئے؟

جواب: ذوالکفل کے معنی ہیں صاحب نصیب، یعنی عادات و اخلاق اور بزرگی میں بڑا حصہ پانے والا۔ قرآن کریم میں آپؑ کو اسی صفت سے یاد کیا گیا ہے۔

(تفسیر ابن کثیر، روح المعانی، سیرت انبیائے کرام)

حضرت حزقیل علیہ السلام

سوال: قرآن مجید میں حضرت حزقیل علیہ السلام کا ذکر کتنے مقامات پر آیا ہے؟

جواب: قرآن مجید میں آپؑ کا نام نہیں آیا لیکن ایک واقعے کے حوالے سے آپؑ کا ذکر ملتا ہے۔

(قصص الانبیاء، قصص القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری)

سوال: قرآن پاک کی کس سورۃ میں حضرت حزقیل علیہ السلام کا ذکر موجود ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ کی آیت ۲۴۳ میں بنی اسرائیل کے ایک واقعے کا ذکر ہوا ہے۔ بعض مفسرین کے مطابق اس کا تعلق حضرت حزقیل علیہ السلام سے ہے۔

(تفسیر ابن عباس، تفسیر طبری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: حضرت حزقیل علیہ السلام کون تھے اور آپؑ کا تعلق کس علاقے سے تھا؟

جواب: آپؑ اللہ کے نبی تھے اور آپؑ کو بنی اسرائیل کی طرف ایلیا میں مبعوث کیا گیا۔ آپؑ کا لقب ابن العجوز بتایا جاتا ہے۔

(توریت، تفسیر ابن کثیر، سیرت انبیائے کرام)

سوال: کیا یہ درست ہے کہ اہل یہود حضرت حزقیل علیہ السلام سے مراد حضرت ذوالکفل علیہ السلام ہی لیتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! یہ درست ہے۔ (توریت، قصص الانبیاء، سیرت انبیائے کرام)

سوال: بنی اسرائیل کو جہاد کا حکم دیا گیا لیکن انہوں نے سرکشی کی اور جان بچانے کے لئے ایک وادی میں چھپ گئے۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر موت طاری کر دی۔ کس پیغمبر کی دعا سے انہیں دوبارہ زندگی ملی؟

جواب: حضرت حزقیل علیہ السلام کی دعا سے۔ (القرآن، سیرت انبیائے کرام، تفسیر ابن کثیر)

سوال: توریت میں حضرت حزقیل علیہ السلام کا کیا نام آیا ہے؟

جواب: توریت میں حضرت حزقیل علیہ السلام کا نام حزقی ایل آیا ہے۔ حزقیل یا حزقی ایل کے لفظی معنی ہیں خدا کی قدرت۔ (توریت، سیرت انبیائے کرام، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت حزقیل علیہ السلام کا ظہور کونسی صدی قبل مسیح میں ہوا؟

جواب: حضرت حزقیل علیہ السلام کا ظہور چھٹی صدی قبل مسیح کا ہے۔ آپ ۶۲۲ ق م میں پیدا ہوئے اور بابل میں وفات پائی۔ آپ کوفہ میں دفن ہیں۔

(توریت، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: جہاد سے انکار پر بنی اسرائیل کو کیا سزا ملی؟

جواب: حضرت حزقیل علیہ السلام نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو جہاد کا حکم دیا۔ انہوں نے انکار کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان پر موت طاری کر دی۔ پھر حضرت حزقیل علیہ السلام کی دعا سے وہ دوبارہ زندہ ہوئے۔ قرآن نے سورۃ البقرہ آیت ۲۴۳ میں اس واقعے کا ذکر کیا ہے۔

(القرآن، قصص الانبیاء، سیرت انبیائے کرام)

حضرت زکریا علیہ السلام

سوال: قرآن پاک کی کتنی سورتوں میں حضرت زکریا علیہ السلام کا ذکر آیا ہے؟

جواب: چار سورتوں سورۃ آل عمران، سورۃ الانعام، سورۃ مریم اور سورۃ الانبیاء میں۔

(القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن، انبیائے کرام)

سوال: بتائیے حضرت زکریا علیہ السلام کا نام کتنے مقامات پر آیا ہے؟

جواب: آپ کا نام اٹھارہ جگہ پر آیا ہے۔ سورۃ الانبیاء میں آپؑ کا نام انبیاء کی فہرست میں آیا ہے۔ باقی تین سورتوں میں آپؑ کے مختصر حالات بھی ہیں۔

(القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: قرآن پاک کی کس سورۃ میں حضرت زکریا علیہ السلام کا ذکر سب سے زیادہ مرتبہ آیا ہے؟

جواب: سورۃ مریم میں آپؑ کا ذکر دس مرتبہ آیا ہے۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت زکریا علیہ السلام کون تھے؟ آپؑ کو کہاں مبعوث کیا گیا؟

جواب: آپؑ حضرت سلیمان علیہ السلام کی اولاد میں سے تھے اور اللہ تعالیٰ نے حضرت عزیر علیہ السلام کے بعد آپؑ کو بنی اسرائیل کی ہدایت کے لئے فلسطین میں مبعوث فرمایا۔ آپؑ ہیکل سلیمانی کے مجاور تھے اور بڑھئی کا کام بھی کرتے تھے۔

(قصص القرآن، البدایہ والنہایہ، قصص الانبیاء)

سوال: بتائیے حضرت زکریا علیہ السلام کا حضرت مریم علیہ السلام سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: آپؑ حضرت مریم علیہ السلام کے خالو تھے۔

(قصص الانبیاء، قصص القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: حضرت مریم علیہ السلام کی تربیت کس نے کی تھی؟

جواب: حضرت زکریا علیہ السلام نے کیونکہ جب کفالت کے لئے قرعہ ڈالا گیا تو وہ حضرت زکریا علیہ السلام کے نام نکلا۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت زکریا علیہ السلام بوڑھے ہو گئے تھے۔ انہوں نے بیٹے کے لئے دعا کیسے مانگی؟

جواب: حضرت مریم علیہ السلام کے پاس موسمی اور غیر موسمی پھل دیکھے تو قدرت الٰہی کی جھلکیوں میں امید کی کرن نظر آئی۔ آپؑ نے دعا مانگی: ''اے خدا مجھ کو اپنے فضل سے پاکیزہ اولاد عطا فرما، بے شک تو دعا کا سننے والا ہے''۔ آپؑ سمجھ گئے تھے کہ جو خدا حضرت مریم علیہ السلام کو بے موسمی پھل دے سکتا ہے وہ انہیں اولاد بھی دے سکتا ہے۔ (القرآن، قصص القرآن، البدایہ والنہایہ، انبیاءِ کرام)

سوال: اللہ نے حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا قبول کی تو اللہ نے آپؑ کو کیا بشارت دی؟

جواب: حضرت زکریا علیہ السلام نے وارث کی دعا مانگی۔ وہ قبول ہوئی تو اللہ نے فرشتے کے ذریعے بشارت دی: ''اے زکریا ہم تمہیں ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا۔ اس سے پہلے کسی نے یہ نام نہیں رکھا''۔

(القرآن، قصص القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: حضرت زکریا علیہ السلام نے بیٹے کی بشارت پر کیا کہا؟

جواب: آپؑ نے حیرت سے کہا کہ میرے بیٹا کہاں سے ہوگا کیونکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بوڑھا ہو چکا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ایسا ہی ہوگا، تمہارا رب کہتا ہے کہ یہ اس پر آسان ہے۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت زکریا علیہ السلام نے اپنے اللہ سے کسی نشانی کی درخواست کی تو کیا فرمایا گیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب بیٹا پیدا ہوگا تو ٹھیک ہونے کے باوجود اس سے پہلے تین دن تک تم کسی سے بات چیت نہیں کر سکو گے۔ اور اللہ نے حضرت زکریا علیہ السلام کو وارث عطا کیا۔

(تفسیر ابن کثیر، القرآن، تفہیم القرآن، قصص القرآن، تفسیر ماجدی)

سوال: بتائیے حضرت زکریا علیہ السلام کی وفات کیسے ہوئی؟

جواب: آپؑ کی وفات کے بارے میں اختلاف ہے۔ کسی نے کہا کہ انہیں قتل کیا گیا۔ کسی نے کہا کہ طبعی وفات پائی۔ (البدایہ والنہایہ، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

حضرت یحییٰ علیہ السلام

سوال: بتائیے حضرت زکریا علیہ السلام اور حضرت یحییٰ علیہ السلام کا آپس میں کیا رشتہ تھا؟

جواب: حضرت زکریا علیہ السلام حضرت یحییٰ علیہ السلام کے والد تھے۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت یحییٰ علیہ السلام کا نام کس نے رکھا تھا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے جیسا کہ سورۃ مریم کی آیت ۷ میں ہے۔

(القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت یحییٰ علیہ السلام کا ظہور کس زمانے میں ہوا؟

جواب: ا قبل مسیح سے ۳۰ عیسوی تک آپؑ کا زمانہ ہے۔ آپؑ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے صرف چھ ماہ بڑے تھے۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت یحییٰ علیہ السلام کا عبرانی نام کیا ہے؟ توریت میں آپؑ کو کس نام سے یاد کیا گیا ہے؟

جواب: آپ کا عبرانی نام یوحنا ہے۔ توریت میں بھی آپؑ کا یہی نام مذکور ہے۔

(قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام، توریت)

سوال: سب سے پہلے قرآن پاک کی کس سورۃ میں حضرت یحییٰ علیہ السلام کا نام آیا ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران کی آیت ۳۹ میں۔ (القرآن، قصص الانبیا، سیرت انبیائے کرام)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے معراج کے موقع پر حضرت یحییٰ علیہ السلام سے کس آسمان پر ملاقات کی؟

جواب: آپؐ نے دوسرے آسمان پر حضرت یحیٰؑ علیہ السلام سے ملاقات کی۔

(صحیح بخاری، قصص القرآن، قصص الانبیاء، سیرت انبیائے کرام)

سوال: بتایئے حضرت یحیٰؑ علیہ السلام کے تین امتیازات کیا تھے؟

جواب: قرآن نے تین امتیازات حکم یعنی قوت فیصلہ کا اختیار۔ حنان یعنی نرم دلی اور شفقت اور حصور یعنی لذات پر قابو پانے والا متقی، بیان کئے ہیں۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت یحیٰؑ علیہ السلام اللہ کے نبی تھے۔ بتایئے ان کا ذکر قرآن پاک میں کتنی جگہ آیا ہے؟

جواب: آپؑ حضرت زکریا علیہ السلام کے بیٹے تھے۔ ان کا ذکر چار مقامات پر سورۃ آل عمران، سورۃ الانعام، سورۃ مریم اور سورۃ الانبیاء میں آیا ہے۔

(القرآن، فتح الحمید، تفسیر حقانی، قصص القرآن)

سوال: بتایئے کس نبی کا نام اللہ تعالیٰ نے خود رکھا؟

جواب: حضرت زکریا علیہ السلام کے بیٹے حضرت یحیٰؑ علیہ السلام کا نام۔

(القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: حضرت یحیٰؑ علیہ السلام پیغمبر کی دعاؤں کا ثمر تھے۔ ان کی پیدائش کی کیا خاص بات تھی؟

جواب: ان کی والدہ بانجھ اور والد بوڑھا ہو چکا تھا۔ اللہ نے ان کی پیدائش کی خوشخبری دی۔ اللہ نے خود ان کا نام رکھا جو اس سے پہلے کسی کا نہیں تھا۔ آپؑ کی پیدائش کے وقت ان کے والد تین دن تک بول نہ سکے۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: اللہ تعالیٰ نے حضرت یحیٰؑ علیہ السلام کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: انہیں بھی صالحین میں شمار کیا اور جہانوں پر فضیلت دی۔

(القرآن، قصص القرآن، بیان القرآن)

سوال: حضرت یحییٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے کیا حکم دیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کو کتاب (توریت) مضبوطی سے تھامنے کا حکم دیا اور کہا: ''ہم نے انہیں بچپن میں علم و حکمت سے نوازا اور اپنی طرف سے رقت قلبی اور پاکیزگی عطا کی''۔ (القرآن، قصص القرآن، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: قرآن پاک میں حضرت یحییٰ علیہ السلام کے کیا اوصاف بیان کئے گئے ہیں؟

جواب: وہ پرہیز گار تھے۔ اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے والے تھے۔ متکبر اورخود سر نہ تھے۔ اس کے علاوہ آپؑ کو بچپن میں علم و حکمت عطا ہوا۔ رقت قلبی، پاکیزگی اور تقویٰ۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت یحییٰ علیہ السلام کی تعلیمات کیا تھیں؟

جواب: آپؑ کو پانچ باتوں پر عمل کرنے اور بنی اسرائیل کو تبلیغ کرنے کا حکم دیا گیا۔ توحید، اقامت الصلوٰۃ، روزہ، زکوٰۃ اور ذکر الٰہی۔ (البدایہ والنہایہ، قصص القرآن)

سوال: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بعثت کے بعد حضرت یحییٰ علیہ السلام کا کیا ردعمل تھا؟

جواب: حضرت یحییٰ علیہ السلام بنی اسرائیل میں اللہ کا پیغام پہنچاتے رہے اور توریت کا پیغام عام کیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بعثت کے بعد جب آپؑ پر انجیل نازل ہوئی تو آپؑ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بھرپور تائید کی اور انجیل کا پیغام عام کیا۔ (البدایہ والنہایہ، قصص القرآن)

سوال: بتائیے حضرت یحییٰ علیہ السلام نے کیسے وفات پائی؟

جواب: یہودی حضرت یحییٰ علیہ السلام کی تبلیغ پر بھڑک اٹھے اور آپؑ کو قتل کر دیا۔

(البدایہ والنہایہ، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

حضرت لقمان علیہ السلام

سوال: حضرت لقمان علیہ السلام کا ذکر قرآن پاک کی سورۃ لقمان میں ہے۔ بتائیے وہ کون تھے؟

جواب: وہ ایک حکیم، دانا، مدبر اور متقی انسان تھے۔ آپ کے بارے میں مفسرین کی مختلف آراء ہیں۔ بعض کا خیال ہے کہ آپ حضرت الیاس علیہ السلام کے بھتیجے تھے۔ حضرت ابن عباسؓ کی روایت ہے کہ آپ حبشی غلام تھے۔ بعض آپ کو نبی مانتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ آپ ولی تھے۔ جمہور کا مشہور قول ہے کہ آپ ولی تھے۔ (البدایہ والنہایہ، القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن، روض الانف)

سوال: قرآن کریم نے حضرت لقمان علیہ السلام کے علم کو کیا کہا ہے؟

جواب: آپ کے علم کو حکمت سے تعبیر کیا ہے۔ اسی لئے آپ کو لقمان حکیم کہا جاتا ہے۔ یہ بھی روایت ہے کہ آپ حضرت داؤد علیہ السلام کی بعثت سے پہلے فتویٰ دیا کرتے تھے۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو جو نصیحتیں کی تھیں ان میں سب سے اہم بات کیا تھی؟

جواب: ''اللہ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہرانا۔ بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے''۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر عثمانی، قصص القرآن)

سوال: بتائیے حضرت لقمان علیہ السلام کی نصیحتوں کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے؟

جواب: چار حصوں میں: عقائد، اعمال، اصلاح خلق اور آداب معاشرت۔

(القرآن، تفسیر حقانی، تفسیر عزیزی، قصص القرآن)

سوال: اعمال کے بارے میں حضرت لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے کیا کہا؟

جواب: آپ نے کہا کہ اصلاح عقائد کے ساتھ اصلاح اعمال بھی ضروری ہے۔ نماز کو

اس کے تمام فرائض، سنن و مستحبات کا خیال رکھتے ہوئے وقت پر ادا کرنا۔ اقیمو الصلوٰۃ کا مطلب ہے کہ نماز کو اس کے آداب کا لحاظ رکھتے ہوئے ادا کرو۔ (القرآن، مفردات غرائب القرآن، قصص القرآن)

سوال: حضرت لقمان علیہ السلام نے بیٹے کو اصلاح خلق کے حوالے سے کیا نصیحت کی؟

جواب: آپ نے بیٹے کو تیسری نصیحت یہ کی امر بالمعروف کرنا اور منکرات سے لوگوں کو روکنا۔ (قصص القرآن، القرآن، مفردات القرآن، مفردات غرائب القرآن)

سوال: آداب معاشرت کے بارے میں حضرت لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے کیا کہا؟

جواب: آپ نے کہا کہ جب تم لوگوں سے ملو تو از راہ تکبر اور غرور سے لوگوں سے منہ مت موڑو۔ (القرآن، قصص القرآن، البدایہ والنہایہ)

سوال: حضرت لقمان علیہ السلام نے غرور کے بارے میں بیٹے کو کیا نصیحت تھی؟

جواب: آپ نے کہا تھا: ''زمین پر اکڑ کر، اترا کر مت چلو، نہ تم زمین کو پھاڑ سکتے ہو نہ تم پہاڑوں کی لمبائی تک پہنچ سکتے ہو''۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۷۔

(القرآن، قصص القرآن، البدایہ و النہایہ)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

سوال: انبیائے بنی اسرائیل میں سب سے آخری نبی کا نام بتا دیجئے؟

جواب: حضرت عیسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل میں سب سے آخری نبی تھے۔ اسی لئے آپؑ کو خاتم الانبیاء بنی اسرائیل بھی کہا جاتا ہے۔

(قصص القرآن، انبیاءِ کرام، قصص الانبیاء)

سوال: بتائیے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت محمد ﷺ کے درمیان کتنے نبی آئے؟

جواب: حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان کوئی نبی نہیں آیا۔

(صحیح بخاری، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: قرآن پاک کی کن چودہ سورتوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نام وذکر آیا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ، سورۃ آل عمران، سورۃ النساء، سورۃ المائدہ، سورۃ الانعام، سورۃ التوبہ، سورۃ مریم، سورۃ المؤمنون، سورۃ الاحزاب، سورۃ الشوریٰ، سورۃ الزخرف، سورۃ الحدید، سورۃ الصف سورۃ الانبیاء۔ (القرآن، قصص القرآن، تفسیر ابن کثیر، البدایہ والنہایہ)

سوال: بتایئے روح اللہ کس نبی کا لقب ہے؟

جواب: سورۃ النساء میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب روح اللہ آیا ہے۔ کیونکہ آپؑ بغیر باپ کے پیدا ہوئے تھے۔ (القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب: حضرت مریم علیہ السلام۔ سریانی زبان میں مریم کے معنی خادم کے ہیں۔

(المنجد، انبیاءِ کرام)

سوال: عیسیٰ کے معنی ہیں زندگی دینے والا۔ آپؑ کا ایک لقب مسیح بھی ہے۔ اس کے معنی بتا دیں؟

جواب: مسیح کے معنی ہیں نجات دینے والا۔ (المنجد، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عمر پینتیس سال تھی۔ آپؑ نے کتنی عمر میں دعوت تبلیغ کا آغاز کیا اور کتنا عرصہ جاری رہی؟

جواب: آپؑ نے تیس سال کی عمر میں تبلیغ کا آغاز کیا اور تین سال اپنی قوم میں تبلیغ کی۔ (قصص القرآن، انبیاءِ کرام، قصص الانبیاء)

سوال: قرآن مجید میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے کن معجزات کا ذکر آیا ہے؟

جواب: بن باپ کے پیدائش۔ جھولے میں کلام کرنا۔ مٹی کے پرندے بنا کر پھونک مارنا اور انہیں زندہ کرنا۔ اندھے اور برص کے مریضوں کو ٹھیک کرنا۔ یہ بتانا کہ کس نے کیا کھایا، کیا خرچ کیا، کیا جمع کیا، آسمان پر اٹھائے جانا۔

(قصص القرآن، انبیاءِ کرام، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر کتنے افراد ایمان لائے تھے؟

جواب: بارہ افراد، جنہیں حواری کہا جاتا ہے۔ (القرآن، انبیاءِ کرام، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانے والوں کو حواری کہا جاتا ہے۔ حواری کے معنی بتا دیجئے؟

جواب: حواری کے معنی ہیں رفیق، دوست اور انصار اللہ۔

(المنجد، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زوجہ محترمہ کا نام بتا دیں؟

جواب: حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے شادی نہیں کی۔ عمر بھر تبلیغ کرتے رہے اور جوانی کی عمر میں ہی آسمان پر اٹھا لئے گئے۔ (قصص القرآن، انبیاءِ کرام، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کب اور کہاں ہوئی؟

جواب: سورۃ آل عمران اور سورۃ النساء سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو زندہ آسمان پر اٹھا لیا تھا۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر عثمانی)

سوال: نزول مائدہ کا معجزہ کیا ہے؟

جواب: قرآن حکیم میں ہے کہ حواریوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ اللہ ہم پر آسمان سے کھانے پینے کے لئے خوان نازل فرمائے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دعا فرمائی تو اللہ نے خوان نازل کئے جس میں تلی ہوئی مچھلیاں اور روٹیاں تھیں۔ (قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر المنار)

سوال: حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر کونسی کتاب نازل ہوئی تھی اور آپؑ کی تعلیمات کیا تھیں؟

جواب: انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ آپؑ کی بعثت ایسے زمانے میں ہوئی جب کہ بنی اسرائیل ہر قسم کی برائیوں میں مبتلا تھے۔ کفر و شرک کے عادی تھے اور انبیاء کو قتل کر دیتے تھے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے توحید کی

تعلیم دی اور اخلاقیات و عبادات پر زور دیا۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاء کرام)

سوال: قرآن پاک میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ابن مریم کے علاوہ اور کس نام سے پکارا گیا ہے؟

جواب: آپ کو مسیح کے نام سے بھی پکارا گیا ہے جس کے معنی ہیں نجات دینے والا۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: قرآن پاک کی کن آیات میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے رسول ہونے اور انہیں انجیل دیئے جانے کا ذکر ہے؟

جواب: سورۃ مریم کی آیات تیس، اکتیس اور بتیس میں۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفہیم القرآن، قصص القرآن)

سوال: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کس نسل (قوم) سے تھے اور آپ کی زباں کیا تھی؟

جواب: حضرت عیسیٰ علیہ السلام یہودی النسل تھے اور آپ کی زبان آرامک تھی۔

(تاریخ ارض القرآن، کشاف الہدیٰ)

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سوال: نبی آخر الزمان ﷺ کے دو ذاتی نام محمد اور احمد ہیں۔ ان کے معنی بتا دیجئے؟

جواب: محمد کے معنی ہیں تعریف کیا ہوا، سراہا ہوا، صفات حمیدہ کے لائق اور احمد کے معنی ہیں تعریف کرنے والا، سب سے زیادہ اللہ کی صفتیں بیان کرنے والا۔

(اسماء النبی، رحمۃ اللعالمین، سیرۃ النبی)

سوال: حضرت محمد ﷺ کے والد کا نام عبداللہ اور والدہ کا آمنہ ہے۔ آپؐ کا سلسلہ نسب کیا ہے؟

جواب: محمدؐ بن عبداللہ، بن عبدالمطلب (اصلی نام شیبہ) بن ہاشم (اصلی نام عمرو) بن عبدمناف (مغیرہ) بن قصی (زید) اس طرح یہ سلسلہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ہوتا ہوا حضرت آدم علیہ السلام سے جا ملتا ہے۔ آپؐ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے تھے اور سید المرسلین کی آمد کی سعادت اسی خاندان کو حاصل ہوئی۔

(سیرت ابن ہشام، سیرت سرور عالم، رحمۃ اللعالمین)

سوال: قرآن کریم کی مختلف آیات میں آنحضرتﷺ کے صفاتی نام آئے ہیں، ان کی تعداد کیا ہے؟

جواب: تعداد و شمار میں علماء کی مختلف آراء ہیں۔ کسی نے چونسٹھ، کسی نے ننانوے، کسی نے تین سو، کسی نے ہزار تک شمار کئے ہیں۔ مشہور قول یہ ہے کہ ننانوے نام ہیں ان میں محمد اور احمد ذاتی، باقی صفاتی نام ہیں۔

(اسماء النبی، قصص القرآن، سیرۃ رسول عربی)

سوال: حضرت محمدﷺ کی ولادت باسعادت کب اور کہاں ہوئی؟

جواب: سلمان منصور پوری اور محمود پاشا کی تحقیق کے مطابق آپؐ کی ولادت مکہ میں شعب بنی ہاشم کے اندر ۹ ربیع الاول ۱۔ عام الفیل، دو شنبہ کے روز صبح کے وقت ہوئی۔ نو شیرواں کی تخت نشینی کا چالیسواں سال تھا اور ۲۰ یا ۲۲ اپریل ۵۷۱ء کی تاریخ تھی۔ بعض مؤرخین ۱۲ ربیع الاول بھی بتاتے ہیں۔

(سیرۃ النبی، رحمۃ اللعالمین، سیرت رسول عربی)

سوال: نبی اکرمﷺ کی آمد کے متعلق کن کتابوں میں اور کن انبیاء نے بشارت دی تھی؟

جواب: تقریباً تمام آسمانی کتب زبور، توریت اور انجیل میں آپؐ کی آمد کی بشارت تھی اور انبیاء کرام علیہم السلام بھی آپؐ کی بعثت کی خبر دیتے رہے۔ جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بشارت دی اور آپؐ کا نام احمد بتایا۔ سورۃ آل

عمران میں ذکر ہے۔ (القرآن، محمد اور قرآن، قصص القرآن، سیرۃ ابن ہشام، توریت)

سوال: واقعہء فیل کا ذکر قرآن پاک کی سورۃ الفیل میں ہے۔ بتایئے یہ کب ہوا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کی ولادت کے سال۔ آپؐ کی آمد سے صرف پچاس یا پچپن دن پہلے ۵۷۰ء میں۔ (سیرۃ ابن ہاشم، الرحیق المختوم، محمد عربی انسائیکلو پیڈیا)

سوال: آپؐ نے فرمایا: ''میں دو ذبیحوں کی اولاد ہوں''۔ اس سے مراد کون سے نام ہیں؟

جواب: ایک حضرت اسماعیل علیہ السلام اور دوسرے حضرت عبداللہؓ۔

(رحمۃ اللعالمین، الرحیق المختوم، طبقات)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے والد آپؐ کی پیدائش سے پہلے وفات پا گئے اور والدہ آپؐ کی چھ سال کی عمر میں بتایئے آپؐ کی پرورش کس نے کی؟

جواب: پہلے آپؐ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے اور جب حضور ﷺ کی آٹھ سال کی عمر میں دادا فوت ہوئے تو چچا ابوطالب نے۔

(سیرۃ النبی، رحمۃ اللعالمین، سیرت رسول عربی)

سوال: قرآن پاک کی کس سورۃ میں آپؐ کی یتیمی اور مال و دولت کی کمی کا ذکر ہے؟

جواب: تیسویں پارے کی سورۃ الضحیٰ میں کہا گیا ہے کہ کیا تو یتیم نہیں تھا؟ تو تجھے ٹھکانا دیا۔ تو تنگدست تھا تو تجھے مالدار کیا۔

(القرآن، قصص القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفہیم القرآن)

سوال: رسول اللہ ﷺ پر پہلی وحی غار حرا میں نازل ہوئی۔ بتایئے غار حرا کہاں ہے؟

جواب: مکہ معظمہ سے تین میل دور۔ چار گز لمبی اور تقریباً پونے دو گز چوڑی اس غار میں آپؐ عبادت کیلئے تشریف لے جاتے تھے۔

(تفسیر ضیاء القرآن، رحمۃ اللعالمین، سیرۃ النبی)

سوال: وحی فرشتہ جبرئیل علیہ السلام لاتے تھے۔ پہلی وحی میں کون سی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: تیسویں پارے کی سورۃ علق کی پہلی پانچ آیات نازل ہوئیں اس وقت آپؐ

کی عمر مبارک چالیس سال تھی۔ (القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر ابن کثیر، تفہیم القرآن)

سوال: بتایئے وحی سے قبل متوجہ کرنے کے لئے حضور ﷺ کونسی آواز سنتے تھے؟

جواب: صلصلۃ الجرس یعنی گھنٹیوں کی آواز سنائی دیتی تھی۔

(سیرت ابن ہشام، طبقات، سیرۃ النبی، مختصر سیرۃ الرسول)

سوال: پہلی وحی کے بعد وقفہ ہوا۔اسے کیا کہا جاتا ہے اور یہ کتنا عرصہ رہا؟

جواب: وقفہ وحی کو فترۃ الوحی کہا جاتا ہے۔ چھ ماہ تک دوسری وحی نازل نہیں ہوئی۔ بعض چند دن کہتے ہیں اور بعض ڈھائی تین سال بھی یہ مدت بتاتے ہیں۔

(سیرۃ النبی، الرحیق المختوم، محمد عربی انسائیکلو پیڈیا)

سوال: رسول اللہ ﷺ کو کس علاقے اور کس قوم کے لئے مبعوث فرمایا گیا؟

جواب: اگرچہ آپؐ کی ولادت مکہ میں ہوئی اور آپؐ نے عرب میں تبلیغ کا آغاز کیا لیکن چونکہ آپؐ خاتم النبین ہیں اس لئے آپ کو تمام اقوام، تمام ملکوں اور تمام علاقوں کے لئے یعنی پوری دنیا کے لئے مبعوث فرمایا گیا۔

(القرآن، تفہیم القرآن، سیرت ابن ہشام)

سوال: جس وقت آپ کو نبوت سے سرفراز فرمایا گیا اس وقت عرب قوم کی کیا حالت تھی؟

جواب: بت پرستی عام تھی، لڑکیوں کو زندہ دفن کر دیتے۔ شراب نوشی، زنا کاری غرض ہر برائی ان میں موجود تھی۔ (رحمۃ اللعالمین، سیرت رسول عربی، سیرۃ حلبیہ)

سوال: فترۃ الوحی کے دوران مشرکین نے کہا کہ محمد کو اس کے رب نے چھوڑ دیا۔ اللہ نے اس کا کیا جواب دیا؟

جواب: اللہ نے ان خرافات کے جواب میں سورۃ والضحیٰ کی آیات نازل فرمائیں اور اعلان کر دیا کہ تیرے رب نے نہ تجھے چھوڑا اور نہ تجھ سے بیزار ہوا۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: آپؐ نے اپنی تبلیغ کا آغاز کیسے کیا اور اس کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب: آپؐ نے سب سے پہلے اپنے اہل خانہ کو دین کی دعوت دی جس کے نتیجے میں آپؐ کی بیوی حضرت خدیجہؓ، آپؐ کے چچا زاد بھائی حضرت علیؓ ابن ابوطالب اور غلام حضرت زیدؓ بن ثابت ایمان لائے۔

(سیرۃ النبی، سیرۃ ابن ہشام، سیرت رسول عربی)

سوال: پہلی وحی کے کتنے سال بعد آپ کو علی الاعلان دعوت کا حکم ہوا؟

جواب: آپؐ ابھی تک چھپ چھپ کر دعوت تبلیغ کا کام کرتے تھے۔ بعثت کے تین سال بعد آپؐ کو وحی نازل ہوئی: ''جس چیز کا تجھے حکم ہوا ہے اس کو کھول کھول کر سنا دے اور مشرکین کی پرواہ نہ کرو۔ اپنے قریبی خاندان کو ڈرایئے اور اپنے بازو مومنین اور متقین کے لئے بچھا دیجئے اور کہئے کہ میں صاف صاف ڈرانے والا ہوں''۔ (القرآن، تفہیم القرآن، الرحیق المختوم، زادالمعاد)

سوال: جب آپؐ نے کوہ صفا پر کھڑے ہو کر خاندان کے لوگوں کو دعوت حق دی تو ان کا ردعمل کیا تھا؟

جواب: خاندان کے لوگ ناراض ہوئے اور آپؐ کو برا بھلا کہنے لگے۔ آپؐ کے چچا ابولہب نے آپؐ کو ہلاکت کی بددعا دی تو اللہ تعالیٰ نے خود جواب میں سورۃ لہب نازل فرمائی اور کہا کہ ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ برباد ہو۔

(القرآن، قصص القرآن، سیرت رسول عربی)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کیا تھیں جن پر مشرکین مکہ آپؐ کے مخالف ہو گئے تھے؟

جواب: قرآن کریم نے آپؐ کی تعلیمات کا خلاصہ پیش کیا ہے کہ توحید کے ساتھ ساتھ آپؐ نے کہا کہ کیا کیا چیزیں حرام ہیں۔ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔ والدین کے ساتھ بھلائی کرو۔ اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ بے حیائی کے قریب نہ جاؤ۔ ناحق کسی کو قتل نہ کرو۔ یتیموں کا مال نہ کھاؤ۔ ناپ تول پورا کرو۔ انصاف کرو۔ حق کی بات کہو۔ اللہ کا عہد پورا کرو۔ بلاشبہ

یہی میرا سیدھا راستہ ہے تو تم اس کی اتباع کرو تاکہ پرہیزگار بن جاؤ۔

(القرآن، قصص القرآن، سیرۃ النبی)

سوال: کفار آپؐ کو اور آپؐ کے ساتھیوں کو ایذا دیتے رہے۔ آپؐ صبر و تحمل سے تبلیغ کا کام کرتے رہے۔ اللہ نے کس طرح آپؐ کا حوصلہ بڑھایا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے مختلف موقعوں پر وحی نازل کر کے کفار کے طعنوں کا جواب دیا۔ ان کے سوالات کی وضاحت کی مسلمانوں کو کامیابی کی نوید سنائی اور کفار و مشرکین کی سزاؤں کا ذکر کیا۔

(القرآن، قصص القرآن، سیرت رسول عربی، الرحیق المختوم)

سوال: کھلی تبلیغ کے لئے اللہ کا حکم کن سورتوں میں نازل ہوا؟

جواب: پہلے سورۃ الشعراء آیت ۲۱۴ میں، ''آپؐ اپنے نزدیک ترین قرابت داروں کو ڈرایئے'' کہہ کر اور پھر سورۃ الحجر آیت ۹۴ میں، ''آپؐ کو جو حکم ملا ہے اسے کھول کر بیان کر دیجئے اور مشرکین سے رخ پھیر لیجئے'' کہہ کر کھلے عام دعوت حق دینے کا حکم آیا۔ (القرآن، قصص القرآن، الرحیق المختوم، زادالمعاد)

سوال: کفار و مشرکین نے حضور علیہ اور مٹھی بھر مسلمانوں کے ساتھ محاذ آرائی کے کیا انداز اختیار کئے؟

جواب: کبھی آپؐ کو پاگل کہتے (سورۃ الحجر آیت ۶) کبھی جادوگر اور جھوٹے ہونے کا الزام لگاتے (سورۃ صٓ آیت ۴) غضبناک نگاہوں اور غصے سے پیچھا کرتے (سورۃ القلم آیت ۵۱)۔ ٹھٹھا مذاق کرتے (سورۃ الانعام آیت ۵۳)۔ تعلیمات کو مسخ کرتے اور شکوک و شبہات پیدا کرتے (سورۃ الفرقان آیت ۴، ۵، ۷۔ سورۃ النحل آیت ۱۰۳)۔ پہلوں کے واقعات اور افسانوں سے قرآن کا مقابلہ کر کے لوگوں کو الجھاتے (جیسے نصر بن حارث کا واقعہ جو حیرہ سے کہانیاں سیکھ کر آتا اور کفار کو سناتا)۔ محاذ آرائی کی چوتھی صورت سودے بازیاں اور لالچ

تھا جس کا ذکر قرآن پاک کی سورۃ القلم آیت ۹ میں کیا گیا ہے۔

(القرآن، الرحیق المختوم، سیرۃ ابن ہشام، زادالمعاد)

سوال: جب مشرکین مکہ کا ہر حربہ ناکام رہا اور آپؐ اور آپؐ کے ساتھیوں کو راہِ راست سے نہ ہٹا سکے تو کیا حربہ اختیار کیا؟

جواب: ظلم وتشدد پر اتر آئے۔ رسول اللہ ﷺ پر تشدد کرتے اور آپؐ کے ساتھیوں پر ظلم کے پہاڑ توڑتے جس کا ذکر قرآن پاک کی متعدد آیات میں آیا ہے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، فی ظلال القرآن، قصص القرآن)

سوال: ظلم وتشدد کا سلسلہ نبوت کے چوتھے سال شروع ہوا۔ پانچویں سال کے وسط تک شدت اختیار کر گیا تو آپؐ نے کیا حکم دیا؟

جواب: آپؐ نے مسلمانوں کو حکم دیا کہ اپنے دین کی حفاظت کے لئے حبشہ ہجرت کر جائیں چنانچہ ۵ نبوی میں بارہ مرد اور چار عورتیں اور پھر دوسرے سال ۸۲ یا ۸۳ مردوں اور ۱۸ یا ۱۹ عورتوں نے حبشہ ہجرت کی۔

(زادالمعاد، سیرۃ النبی، رحمۃ اللعالمین، ضیاء النبی)

سوال: سورۃ بنی اسرائیل (الاسراء) اور سورۃ النجم میں واقعہ معراج بیان کیا گیا ہے۔ یہ کب اور کیسے پیش آیا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کی عمر مبارک اکیاون سال تھی تو اللہ نے آپ ﷺ کو بیت اللہ سے بیت المقدس، پھر آسمانوں کی سیر سدرۃ المنتہیٰ تک کرائی۔

(سیرۃ النبی، سیرت ابن ہشام، قصص القرآن)

سوال: شعب ابی طالب کا واقعہ کیسے اور کب رونما ہوا؟

جواب: کفار نے ظلم وستم کی انتہا کرتے ہوئے آپؐ اور آپؐ کے خاندان کا بائیکاٹ کر کے ایک دستاویز (صحیفہ) بیت اللہ کے دروازے پر لٹکا دیا اور آپ ﷺ کو شعب ابی طالب میں محصور ہونے پر مجبور کر دیا۔ تین سال تک بائیکاٹ جاری

رہا اور پھر ۱۰ نبوی میں صحیفہ چاک ہونے اور ظالمانہ عہد و پیمان ختم کئے جانے کا واقعہ پیش آیا۔ جس کا قرآن پاک کی سورۃ القمر آیت ۲ میں حوالہ دیا گیا ہے۔

(القرآن، الرحیق المختوم، رحمۃ اللعالمین، زادالمعاد)

سوال: اسی دوران جب کہ کفار مکہ اور مشرکین کی طرف سے مخالفت کا سامنا تھا اللہ کی طرف سے کس طرح کامیابی کی بشارتیں ملنے لگیں؟

جواب: اللہ نے اپنے نبی اور مسلمانوں کا حوصلہ بڑھایا۔ جیسا کہ سورۃ الصّٰفّٰت آیات ۱۷۱ تا ۱۷۷۔ سورۃ القمر آیت ۴۵۔ سورۃ صٓ آیت ۱۱۔ سورۃ النحل آیت ۴۱۔ سورۃ ابراہیم آیت ۱۳، ۱۴۔ سورۃ الروم آیت ۴ اور ۵ وغیرہ۔

(القرآن، الرحیق المختوم، زادالمعاد، سیرۃ ابن ہشام)

سوال: حضور ﷺ تبلیغ دین کے لئے طائف تشریف لے گئے مگر لوگوں نے تشدد کیا واپسی پر کس مقام پر جنوں کی جماعت آپؐ کے پاس آئی؟

جواب: وادئ نخلہ میں چند دن قیام کے دوران یہ جماعت آئی۔ اس کا ذکر سورۃ الاحقاف آیات ۲۹ اور ۳۰ میں اور سورۃ جن آیات ۱ تا ۲ میں کیا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ماجدی، بیان القرآن)

سوال: مدینے کے کتنے لوگوں نے کس مقام پر رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی؟

جواب: نبوت کے گیارہویں سال موسم حج میں مدینے کے چھ آدمیوں نے اسلام قبول کیا۔ پھر ۱۲ نبوی میں ۱۲ آدمیوں نے اور ۱۳ نبوی میں ستر سے زیادہ افراد نے اسلام قبول کیا۔ (سیرۃ ابن ہشام، زادالمعاد، رحمۃ اللعالمین، ضیاء النبی)

سوال: رسول اللہ ﷺ کو ہجرت مدینہ کی اجازت ملی اس دوران جو کچھ ہوا قرآن نے کس طرح بیان کیا؟

جواب: سورۃ انفال آیت ۳۰۔ سورۃ یٰسین آیت ۹۔ سورۃ بنی اسرائیل، سورۃ آل عمران، سورۃ النساء میں ہجرت اور مہاجرین کے بارے میں اللہ کے ارشادات

نازل ہوئے۔ (القرآن، قصص القرآن، ضیاء النبی، الرحیق المختوم)

سوال: مدینے میں بھی دشمنوں نے چین سے نہ رہنے دیا تو جنگ کی اجازت ملی اور کون سے احکامات نازل ہوئے؟

جواب: سورۃ الحج کی آیات ۳۹ اور ۴۱۔ سورۃ الانفال میں، سورۃ بقرہ، سورۃ محمد میں جہاد کی اجازت اور احکامات ہیں۔ (القرآن، قصص القرآن، تفہیم القرآن، الرحیق المختوم)

سوال: مدینے میں تشریف آوری کے بعد آنحضرت ﷺ کو مشرکین کے خلاف کونسی جنگیں لڑنی پڑیں؟

جواب: بہت سے غزوات و سرایا ہوئے جن میں غزوہ بدر، غزوہ احد، غزوہ خندق، غزوہ تبوک، غزوہ حنین اور غزوہ فتح مکہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ قرآن نے ان غزوات کا بیان سورۃ انفال، سورۃ القمر، سورۃ آل عمران، سورۃ الحشر، سورۃ الاحزاب، سورۃ النصر اور سورۃ التوبہ میں کیا ہے۔

(القرآن، قصص القرآن، سیرۃ النبی، رحمۃ اللعالمین)

سوال: ''آج میں نے تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمتیں پوری کر دیں اور تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کیا''۔ بتائیے یہ آیت کب نازل ہوئی؟

جواب: حجۃ الوداع کے موقع پر سورۃ المائدہ کی یہ تیسری آیت نازل ہوئی۔

(القرآن، قصص القرآن، رحمۃ اللعالمین، سیرت رسول عربی)

سوال: رسول پاک ﷺ نے طائف سے واپسی پر کونسی سورۃ تلاوت فرمائی جسے جنوں نے بھی سنا؟

جواب: سورۃ الرحمٰن تلاوت فرمائی جسے جنوں نے سنا اور پھر وہ وادیٔ نخلہ میں آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ (القرآن، قصص القرآن، سیرۃ ابن ہشام، طبقات)

سوال: فتح مکہ کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کتنے صحابہؓ شامل تھے؟

جواب: آپؐ کے ساتھ دس ہزار صحابہ کرامؓ موجود تھے۔ اس طرح انجیل کی پیش گوئی

پوری ہوئی۔ (قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاء کرام)

سوال: مسجد قبا کا دوسرا نام کیا ہے جس کا ذکر قرآن پاک میں آیا ہے؟

جواب: قرآن پاک میں مسجد قبا کو مسجد تقویٰ بھی کہا گیا ہے۔ اس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی تھی۔ (القرآن، طبقات، زادالمعاد، محمد عربی انسائیکلو پیڈیا)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کب وصال فرمایا اور آپؐ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: حضور اقدس ﷺ نے ۱۲ ربیع الاول ۱۱ ھ دو شنبہ کے روز چاشت کے وقت وصال فرمایا۔ اس وقت آپؐ کی عمر مبارک تریسٹھ سال چار دن تھی۔

(سیرۃ النبی، الرحیق المختوم، محمد عربی انسائیکلو پیڈیا)

سوال: رسول اللہ ﷺ کی ازواج مطہراتؓ کی تعداد بتا دیجئے؟

جواب: آپؐ نے کل گیارہ نکاح فرمائے۔ وصال کے وقت آپؐ کی نو بیویاں تھیں۔

(قصص القرآن، الرحیق المختوم، محمد عربی انسائیکلو پیڈیا)

سوال: حضرت محمد ﷺ کا وصال کہاں ہوا اور آپ کہاں دفن ہوئے؟

جواب: مدینہ طیبہ میں حضرت عائشہ صدیقہؓ کے حجرے میں وصال فرمایا اور وہیں دفن ہوئے۔ (قصص القرآن، سیرت رسول عربی، محمد عربی انسائیکلو پیڈیا)

قصص القرآن

واقعات انبیاء کرام

سوال: قرآن پاک کا کتنا حصہ واقعات پر مشتمل ہے اور اس میں کتنے واقعات بیان کئے گئے ہیں؟

جواب: تقریباً ایک چوتھائی حصہ۔ کل اٹھائیس واقعات بیان کئے گئے ہیں۔ ان میں سے چودہ واقعات کا سرسری حوالہ ہے۔ (محمد اور قرآن، قصص القرآن)

سوال: سورۃ النساء کی آیت ۱۶۴ میں انبیاء کے قصوں کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب: ''اے نبی تم سے پہلے ہم بہت سے رسول بھیج چکے ہیں جن میں سے بعض کے حالات ہم نے تم کو بتائے اور بعض کے نہیں بتائے''۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، محمد اور قرآن، فتح الحمید)

سوال: ''زمین کا ایسا کوئی حصہ نہیں ہے جہاں خدا نے پیغمبر نہ بھیجے ہوں، ان پیغمبروں نے لوگوں کو ان کی اپنی زبان میں پیغام حق سنایا'' یہ بات کس سورۃ میں کہی گئی ہے؟

جواب: سورۃ ابراہیم کی آیت ۴ میں۔ (القرآن، محمد اور قرآن، تفسیر ابن کثیر، انبیاءِ کرام)

سوال: رسول اللہ ﷺ کو پیغمبروں کے قصے کیوں سنائے گئے؟

جواب: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اور اے نبی، یہ پیغمبروں کے قصے جو ہم تمہیں سناتے ہیں۔ یہ وہ چیزیں ہیں جن کے ذریعے ہم تمہارے دل کو مضبوط کرتے ہیں۔ ان کے اندر تم کو حقیقت کا علم ملا اور ایمان لانے والوں کو نصیحت اور بیداری نصیب ہوئی''۔ سورۃ ہود آیت ۱۲۰ میں یہ بات کہی گئی ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفہیم القرآن، قصص القرآن)

سوال: کیا قرآن دوسرے علاقوں اور قوموں کے نبیوں کو تسلیم کرتا ہے؟

جواب: جی ہاں! ارض القرآن کے علاوہ بھی قرآن دوسرے علاقوں کے نبیوں اور قوموں کو تسلیم کرتا ہے جیسا کہ اس نے سورۃ النساء آیت ۱۶۴ میں اعلان کیا ہے: ''کچھ نبیوں کے بارے میں ہم نے تمہیں بتایا اور کچھ کے بارے میں نہیں''۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، قرآن اور محمد، تفسیر عزیزی)

سوال: قرآن پاک کے چند مشہور قصوں کے نام بتا دیں؟

جواب: قصہ آدم و حوا اور ہابیل و قابیل۔ قصہ حضرت نوحؑ و طوفان نوح، قصہ حضرت ہودؑ اور قوم عاد، قصہ حضرت صالحؑ اور قوم ثمود، قصہ حضرت ابراہیمؑ و نمرود، قصہ

حضرت لوطؑ و قوم لوط، قصہ حضرت یوسفؑ، قصہ حضرت شعیبؑ اور اصحاب الایکہ و قوم مدین۔ قصہ حضرت سلیمانؑ و قوم سبا، قصہ حضرت داؤدؑ، قصہ حضرت یونسؑ، قصہ حضرت ایوبؑ، قصہ حضرت عزیرؑ، قصہ حضرت موسیٰؑ و بنی اسرائیل و قارون و خضر، قصہ زکریاؑ، قصہ حضرت عیسیٰؑ، قصہ اصحاب القریہ، اصحاب السبت و اصحاب الرس، قصہ ذوالقرنین، قصہ اصحاب کہف، قصہ اصحاف الاخدود و اصحاب الفیل۔

(القرآن، تفہیم القرآن، قصص القرآن، انبیاءِ کرام، قصص الانبیاء)

قصہ آدم و حوا

سوال: حضرت آدم علیہ السلام کو باوا آدم کہا جاتا ہے۔ آپؑ کا زمانہ کون سا ہے؟

جواب: بعض اہل تاریخ کے مطابق آپؑ کا زمانہ آج سے دس ہزار سال پہلے کا ہے۔

(قصص القرآن، رحمۃ اللعالمین، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت آدم علیہ السلام کا ذکر پچیس آیتوں میں آیا ہے۔ سب سے پہلے کس سورۃ میں آپؑ کا ذکر آیا؟

جواب: سورۃ بقرہ کی آیت ۳۱ میں سب سے پہلے آپؑ کا ذکر آیا۔ سات سورتوں سورۃ الاعراف رکوع ۲، سورۃ الحجر رکوع ۳، سورۃ بنی اسرائیل رکوع ۷، سورۃ الکہف رکوع ۷، سورۃ طٰہٰ رکوع ۷ اور سورۃ صٓ رکوع ۵ میں بھی۔

(القرآن، قصص القرآن، تفسیر ماجدی، خلاصۃ القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: نوع بشر کے والد اور زمین پر پہلے انسان حضرت آدم علیہ السلام کی عمر بتا دیجئے؟

جواب: آپؑ کی عمر ۹۳۰ سال تھی اور آپ کو اللہ تعالیٰ نے زمین پر اپنا نائب یعنی خلیفہ بنایا تھا۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، رحمۃ اللعالمین، محمد اور قرآن)

سوال: حضرت آدم علیہ السلام کو مٹی سے بنایا گیا اس سے پہلے اللہ نے فرشتوں کو کیا

حکم دیا؟

جواب: سورۃ بقرہ کی آیت ۳۰ میں ہے کہ اللہ نے فرمایا: ''میں زمین میں اپنا خلیفہ مقرر کرنا چاہتا ہوں''۔ (القرآن، تفہیم القرآن، قرآنی موضوعات، قصص القرآن)

سوال: فرشتوں نے تخلیق آدم علیہ السلام کی کیوں مخالفت کی؟

جواب: انہوں نے کہا کہ انسان زمین پر فساد کرے گا۔ اور ہم اللہ کی عبادت کیلئے کافی ہیں۔ اللہ نے کہا جو میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، قصص القرآن، محمد اور قرآن)

سوال: تخلیق آدم علیہ السلام کے بعد فرشتوں کو سب سے پہلا حکم کیا ملا؟

جواب: حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کا حکم ملا۔ تمام فرشتوں نے سجدہ کیا مگر شیطان (ابلیس) نے سجدہ نہ کیا۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتایئے ابلیس نے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کیوں نہیں کیا؟ اسے کیا سزا ملی؟

جواب: اس نے کہا کہ میں آگ سے بنایا گیا ہوں جب کہ آدم علیہ السلام مٹی سے بنے ہیں۔ اللہ نے اسے غرور کی سزا دی اور اللہ نے اسے اپنے دربار سے نکل جانے کا حکم دیا۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ماجدی، تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن)

سوال: ''مجھے اس دن تک مہلت دے جب کہ یہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں''۔ یہ الفاظ کس کے ہیں؟

جواب: شیطان نے قیامت تک کے لئے لوگوں کو گمراہ کرنے کی مہلت مانگی جو اسے مل گئی مگر اللہ نے کہا: ''ان میں جو تیری پیروی کریں گے تجھ سمیت ان سب سے جہنم کو بھر دوں گا''۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ماجدی، قصص القرآن)

سوال: اللہ نے اچھے اچھے نام کس نبی کو سکھائے تھے؟

جواب: حضرت آدم علیہ السلام کو اچھے اچھے نام اور علوم سکھائے جو انہوں نے اللہ

کے حکم پر فرشتوں کو سنا دیئے۔ (القرآن، تفسیر عثمانی، قصص القرآن، خلاصۃ القرآن)

سوال: بتایئے حضرت آدم علیہ السلام کے لئے سب سے پہلے کیا چیز بنائی گئی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے ان کے لئے حضرت حوا کو پیدا کیا۔

(قصص القرآن، انبیاءِ کرام، قصص الانبیاء)

سوال: اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو کیا حکم دیا؟

جواب: ''تم اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں رہو اور یہاں بفراغت جو چاہو کھاؤ۔ مگر اس درخت کا رخ نہ کرنا ورنہ ظالموں میں شمار ہو گے''۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، قصص القرآن، محمد اور قرآن)

سوال: شیطان نے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا کو کس طرح بہکایا؟

جواب: شیطان نے کہا کہ اللہ نے اس درخت کا پھل کھانے سے اس لئے منع کیا ہے تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ زندہ رہنے والے نہ ہو جاؤ۔ اس نے قسم کھا کر اپنی خیر خواہی کا یقین دلایا تو انہوں نے پھل کھا لیا۔ ان کی شرمگاہیں ان پر کھل گئیں اور وہ پتوں سے اپنے جسم ڈھانپنے لگے۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ابن کثیر، محمد اور قرآن)

سوال: اللہ تعالیٰ نے کھلا دشمن کسے قرار دیا ہے؟

جواب: شیطان کو انسان کا کھلا دشمن قرار دیا اور کہا کہ میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ اس کے بہکاوے میں نہ آنا۔ (القرآن، قصص القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا کو غلطی کا احساس ہوا تو انہوں نے کیا دعا مانگی؟

جواب: ''اے اللہ ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا۔ اب اگر تو نے ہم سے درگزر نہ فرمایا اور رحم نہ کیا تو یقیناً ہم تباہ ہو جائیں گے''۔ (القرآن، قصص القرآن، محمد اور قرآن)

سوال: بتایئے قصہ آدم علیہ السلام اور ابلیس کا انجام کیا ہوا؟

جواب: اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا کو معاف کر دیا اور نیچے زمین پر رہنے کے لئے بھیج دیا اور کہا کہ شیطان سے ہمیشہ ہوشیار رہنا۔ تمہیں ایک مدت تک زمین پر رہنا ہے اور یہیں جینا اور مرنا ہے۔ پھر تم لوگ دوبارہ زندہ کئے جاؤ گے۔ (القرآن، قصص القرآن، محمد اور قرآن)

سوال: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا سے اولاد کا سلسلہ کس طرح چلا؟

جواب: ہر روز ایک لڑکا اور ایک لڑکی پیدا ہوتی تھی کیونکہ اس طرح اللہ نے نسل آدم کو بڑھانا تھا۔ (قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: بتایئے اولاد آدم علیہ السلام میں شادی کا کیا طریقہ تھا؟

جواب: اس وقت بہنوں سے شادی کی ممانعت نہ تھی مگر یہ ضروری تھا کہ ایک دن کے پیدا شدہ لڑکے کی شادی دوسرے دن کی پیدا شدہ لڑکی سے ہوتی تھی۔

(قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: قابیل اور ہابیل کون تھے اور ان میں جھگڑا کیوں پیدا ہوا؟

جواب: یہ دونوں حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے تھے۔ حضرت آدم علیہ السلام قابیل کی بہن کو ہابیل کے نکاح میں دینا چاہتے تھے۔ یہ لڑکی حسین تھی اس لئے قابیل اس سے شادی کرنا چاہتا تھا جب کہ دستور کے مطابق ایسا ممکن نہ تھا۔

(قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت آدم علیہ السلام نے قابیل اور ہابیل کے جھگڑے کا کیا فیصلہ کیا؟

جواب: آپ نے فرمایا کہ دونوں خدا کی بارگاہ میں اپنی اپنی نذر پیش کریں جس کی نذر قبول ہو اس کے ساتھ لڑکی کی شادی ہو جائے۔

(قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: قابیل اور ہابیل نے کیسے نذر پیش کی؟

جواب: قابیل نے اپنے کھیت کا سڑا اناج پیش کیا اور ہابیل نے موٹی تازی بکری۔

اس زمانے کے دستور کے مطابق آسمان سے آگ اتری اور اس نے ہابیل کی بکری کو جلا دیا۔ یہ نذر قبول ہونے کی نشانی تھی۔

(القرآن، قصص القرآن، محمد اور قرآن، تفہیم القرآن)

سوال: قابیل نے ہابیل کو کیوں قتل کیا؟

جواب: قابیل اپنی بہن سے شادی کرنا چاہتا تھا اور جب اس کی نذر قبول نہ ہوئی تو بھائی کا دشمن بن گیا اور اسے قتل کر دیا۔ اس طرح زمین پر پہلا قتل بھائی کے ہاتھوں بھائی کا تھا۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر عزیزی)

سوال: قابیل اپنے بھائی کو قتل کر کے پشیمان ہوا تو اللہ نے اسے لاش چھپانے کا کیا طریقہ بتایا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے ایک کوا بھیجا۔ اس نے زمین کو کھود کر بتایا کہ لاش کو کس طرح چھپائے۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، محمد اور قرآن)

سوال: ''جس نے کسی انسان کو خون کے بدلے یا زمین میں فساد پھیلانے کے سوا کسی اور وجہ سے قتل کیا اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کر دیا اور جس نے کسی کو زندگی بخشی اس نے گویا تمام انسانوں کو زندگی بخشی''۔ اللہ نے یہ بات کس موقع پر فرمائی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے قابیل کے ہاتھوں ہابیل کے ناحق قتل کا واقعہ بیان کر کے بنی اسرائیل کے لئے یہ حکم دیا۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت آدم علیہ السلام کہاں اتارے گئے؟

جواب: اس میں مختلف آراء ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ عرب بالخصوص حجاز میں دونوں الگ الگ اتارے گئے پھر عرفات کے میدان میں جبل رحمت پر ملاقات ہوئی۔ جدہ میں حضرت حوا کی قبر ہے۔ اور سب سے پہلے بیت اللہ حضرت آدم علیہ السلام نے تعمیر کیا۔ بعض کہتے ہیں مصر میں اور بعض

جزیرہ لنکا میں بتاتے ہیں جو ہندوستان کے قریب ہے۔

(قصص القرآن، البدایہ والنہایہ، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت آدم علیہ السلام کی زبان کونسی تھی؟

جواب: ان کی زبان عربی تھی کیونکہ یہی ام السنہ ہے اور بگڑ کر عبرانی ہوگئی۔

(قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت آدم علیہ السلام پر کس قسم کی وحی نازل ہوتی تھی؟

جواب: اولاد آدم علیہ السلام کی مادی و روحانی ضرورتوں کے لئے رہنمائی۔ کھیتی باڑی، گرمی و سردی سے بچنا، پوشاک تیار کرنا، مکان بنانا اور نیک اعمال سے متعلق وحی نازل ہوتی رہی۔ (قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: قصہ آدم و حوا کے بڑے کردار کون سے تھے؟

جواب: فرشتے اور شیطان (ابلیس) اس قصے کے بڑے کردار تھے۔

(قصص القرآن، القرآن، تیسیر القرآن)

قصہ ادریس علیہ السلام

سوال: حضرت ادریس علیہ السلام کا دو جگہ سورۃ مریم اور سورۃ انبیاء میں ذکر ہے۔ آپؑ کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: اس کے بارے میں مختلف روایات ہیں۔ وہ مصر میں پیدا ہوئے اور ہرمس الہرامسہ کے لقب سے مشہور ہوئے جس کے معنی سیارہ عطارد ہیں۔ یونانی یا مصری نبیوں میں سے تھے۔ ادریسؑ بابل میں پیدا ہوئے۔

(اخبار العلماء، قصص القرآن، ارض القرآن)

سوال: سورۃ مریم میں حضرت ادریس علیہ السلام کو پاکباز نبی کے علاوہ اور کیا بات کہی گئی ہے؟

جواب: اللہ نے ان کو بلند مقام پر پہنچایا۔ (قصص القرآن، رحمۃ للعالمین، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت ادریس علیہ السلام کے بلند مقام سے کیا مراد ہے؟

جواب: مفسرین و مؤرخین نے اس کی مختلف توضیح کی ہے اور روایات کا ذکر کیا ہے۔ شب معراج میں حضور ﷺ سے ان کی ملاقات چوتھے آسمان پر ہوئی۔ ایک روایت کے مطابق ایک فرشتہ حضرت ادریس علیہ السلام کو ملک الموت سے ملاقات کے لئے آسمانوں پر لے گیا۔ چوتھے آسمان پر اس سے ملاقات ہوئی اور وہیں روح قبض ہوئی۔ چوتھے آسمان کی بجائے چھٹے آسمان پر روح قبض ہونے کا بھی ذکر ہے۔ (تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، البدایہ والنہایہ، قصص القرآن)

سوال: بتایئے قلم سے لکھنے کی ابتدا کس نبی نے کی؟

جواب: حضرت ادریس علیہ السلام نے۔ ان کو فن رمل کا بھی علم دیا گیا تھا۔

(قصص القرآن، قصص الانبیاء، البدایہ والنہایہ)

سوال: حضرت ادریس علیہ السلام کے عربی، یونانی اور طبرانی نام کیا تھے؟

جواب: یونانی میں طرمیس، طبرانی میں خنوخ، عربی میں اخنوخ۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو ادریس کے نام سے موسوم کیا ہے۔ (القرآن، قصص القرآن، اخبار العلماء)

سوال: بتایئے حضرت شیث علیہ السلام سے حضرت ادریس علیہ السلام کا کیا رشتہ تھا؟

جواب: حضرت شیث علیہ السلام حضرت ادریس علیہ السلام کے پردادا تھے۔

(قصص القرآن، قصص الانبیاء)

قصہ نوح وطوفان نوح

سوال: حضرت نوح علیہ السلام کو آدم ثانی بھی کہا جاتا ہے۔ کیوں؟

جواب: کیونکہ سورۃ الصّٰفّٰت کی آیت ۷۷ میں اللہ نے فرمایا: ''ہم نے نوح ہی کی نسل کو باقی رہنے والا بنایا''۔ (القرآن، رحمۃ اللعالمین، قصص القرآن)

سوال: حضرت نوح علیہ السلام حضرت آدم علیہ السلام کے بعد چوتھے نبی اور پہلے رسول تھے۔ بتایئے ان کا زمانہ کون سا تھا؟

جواب: آپ حضرت آدم علیہ السلام کی وفات کے ایک سو چھبیس سال بعد پیدا ہوئے اس طرح آپ کا زمانہ ساڑھے نو ہزار سال قبل مسیح کا ہے۔ آپ حضرت آدم علیہ السلام کی نویں پشت میں تھے۔ (قصص القرآن، رحمۃ اللعالمین، انبیاءِ کرام)

سوال: اللہ نے سورۃ الصّٰفّٰت میں حضرت نوح علیہ السلام پر سلام بھیجا اور کونسی خوبیاں بیان فرمائی ہیں؟

جواب: اس سورۃ کی آیات ۸۰۔۸۱ میں آپ کو صالحین اور ایماندار بندوں میں شمار کیا ہے۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفہیم القرآن)

سوال: حضرت نوح علیہ السلام کے چار بیٹے تھے۔ بتایئے کونسا بیٹا طوفان میں غرق ہوا اور کن بیٹوں سے نسل چلی؟

جواب: ایک بیٹا یام طوفان نوح میں غرق ہوا جب کہ تین بیٹوں سام، حام اور یافث سے نسل چلی۔ (قصص القرآن، رحمۃ اللعالمین، قصص الانبیاء)

سوال: بتایئے حضرت نوح علیہ السلام کس قوم کی طرف مبعوث ہوئے تھے؟

جواب: آپ اپنی ہی قوم میں مبعوث ہوئے جیسا کہ سورۃ الصّٰفّٰت، سورۃ توبہ، سورۃ الشعراء اور سورۃ ہود سے واضح ہے۔

(القرآن، رحمۃ اللعالمین، قصص القرآن، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت نوح علیہ السلام نے قوم کو کیا تعلیم دی؟

جواب: آپ نے اللہ کی توحید اور ربوبیت کی تعلیم دی اور کہا کہ اس کی نافرمانی کرنے والوں پر قہر و عذاب نازل ہوگا۔

(القرآن، رحمۃ اللعالمین، محمد اور قرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ العنکبوت آیت ۱۴ کے مطابق حضرت نوح علیہ السلام نے ساڑھے نو سو

سال تک تبلیغ کی۔ اس کا قوم پر کیا اثر ہوا؟

جواب: صرف چند لوگ ایمان لائے جنہیں بڑے لوگ ڈراتے دھمکاتے رہتے۔

(القرآن، رحمۃ اللعالمین، قصص القرآن)

سوال: بتائیے قوم نوح کن برائیوں میں مبتلا تھی؟

جواب: ان میں سب سے بڑی خرابی شرک تھی۔ وہ ودّ، سواع، یغوث، یعوق اور نسر جیسے بتوں کو اللہ کا شریک ٹھہراتے تھے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، رحمۃ اللعالمین، تفسیر حقانی)

سوال: قوم نے حضرت نوح علیہ السلام کو کس طرح کھلا چیلنج کر دیا تھا؟

جواب: یہ لوگ اپنی ہٹ دھرمی پر قائم رہے اور حضرت نوح علیہ السلام سے کہا: ''تم نے ہم سے جھگڑا کیا اور بہت کر لیا۔ اب تو بس وہ عذاب لے آؤ جس کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو اگر سچے ہو''۔

(القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، تفہیم القرآن، محمد اور قرآن)

سوال: حضرت نوح علیہ السلام نے مایوس ہو کر اللہ سے فریاد کی تو کیا جواب ملا؟

جواب: اللہ نے فرمایا: ''رنجیدہ مت ہو اور ہماری نگرانی میں ہماری وحی کے مطابق کشتی بنانی شروع کر دو''۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، محمد اور قرآن، قصص القرآن)

سوال: کشتی کی تیاری کے وقت قوم کے سرداروں نے مذاق اڑایا تو حضرت نوح علیہ السلام نے کیا کہا؟

جواب: عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور کس پر وہ بلا ٹوٹ پڑتی ہے جو ٹالے نہ ٹلے گی۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، فتح الحمید، محمد اور قرآن)

سوال: حضرت نوح علیہ السلام نے جو کشتی بنائی وہ کیسی تھی؟

جواب: اس کا طول دو سو ہاتھ عرض پچاس ہاتھ اور بلندی ۳۰ ہاتھ۔ اس کے اندر تین

طبقے تھے۔ پہلا طبقہ چوپایوں کے لئے، دوسرا درمیانی طبقہ انسانوں کے لئے اور تیسرا سب سے اوپر کا پرندوں کے لئے مخصوص تھا۔ کشتی کے سلسلے میں مختلف روایات بیان کی گئی ہیں جن میں اسی ہاتھ طول اور پچاس ہاتھ عرض سے لے کر دو ہزار ہاتھ طول اور چھ سو ہاتھ عرض تک اس کی جسامت بتائی گئی ہے۔ (تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن، بائبل کتاب پیدائش، رحمۃ اللعالمین)

سوال: اللہ نے حضرت نوح علیہ السلام کو تسلی دینے کے لئے کیا وحی بھیجی؟

جواب: "اے نوح علیہ السلام! تمہاری قوم میں سے سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لا چکے ہیں اب اور کوئی ایمان نہ لائے گا۔ تو آپ ان کی حرکتوں پر غمگین نہ ہوں"۔ (القرآن، قصص القرآن، محمد اور قرآن، تفسیر ماجدی)

سوال: بتائیے طوفان نوح کا آغاز کیسے ہو؟

جواب: اللہ کے حکم سے تنور ابل پڑا اور ساری زمین پر طوفان آ گیا۔ اوپر سے بارش کی جھڑ لگی اور نیچے زمین کے چشموں سے پانی ابلنے لگا۔

(القرآن، قصص القرآن، محمد اور قرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: طوفان آیا، ہر طرف سے پانی ابھرنے لگا تو اللہ نے حضرت نوح علیہ السلام سے کیا فرمایا؟

جواب: حکم خداوندی ہوا: "اے نوح، کشتی میں ہر جانور کا ایک ایک جوڑا لے کر اور اپنے گھر والوں میں سے (ان کو چھوڑ کر جنکے بارے میں عذاب کا فیصلہ ہو چکا ہے) سب کو لے کر اور مومنوں کی جماعت کو لے کر سوار ہو جاؤ"۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: بتائیے کشتی نوح میں کتنے لوگ سوار تھے؟

جواب: حضرت ابن عباسؓ کی روایت کے مطابق کشتی نوح میں اسی (۸۰) افراد سوار تھے۔ (قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت نوح علیہ السلام نے بیٹے کو سوار ہونے کی دعوت دی اس نے انکار کرتے ہوئے کہا کہ میں پہاڑ پر چڑھ جاؤں گا۔ حضرت نوح علیہ السلام نے کیا جواب دیا؟

جواب: آپؑ نے فرمایا: ''آج کوئی چیز اللہ کے حکم سے بچانے والی نہیں سوائے اس کے کہ اللہ ہی کسی پر رحم فرمائے''۔ سورۃ ہود آیت ۴۳۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، محمد اور قرآن)

سوال: ایک موج حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے اور نافرمانوں کو لے ڈوبی تو حضرت نوح علیہ السلام نے کیا فریاد کی؟

جواب: آپ نے خدا سے التجا کی کہ ان کے بیٹے کو بچا لے۔ اللہ نے فرمایا کہ: ''وہ تمہارے گھر والوں میں سے نہیں ہے۔ اس کے اعمال برے تھے۔ تم مجھ سے اس کی درخواست نہ کرو جس کی حقیقت کو تم نہیں جانتے ورنہ تم بھی جاہلوں اور دانستہ گنہگاروں میں شمار کئے جاؤ گے''۔ سورۃ ہود ۴۶۔

(قصص القرآن، القرآن، محمد اور قرآن، تفسیر حقانی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: حضرت نوح علیہ السلام نے اس موقع پر اللہ تعالیٰ سے کس طرح مغفرت طلب کی؟

جواب: آپ نے فرمایا: ''اے اللہ تو مجھے معاف فرما۔ اگر تو نے معاف نہ کیا اور رحم نہ کیا تو میں برباد ہو جاؤں گا''۔ سورۃ ہود آیت ۴۷۔

(القرآن، محمد اور قرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: طوفان آیا اور سبھی منکروں اور کافروں کو لے ڈوبا۔ حضرت نوح علیہ السلام نے اس موقع پر کیا بددعا کی؟

جواب: ''میرے رب ان کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑ۔ اگر تو نے ان کو چھوڑ دیا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان کی نسل سے جو بھی پیدا

ہوگا بدکار اور سخت کافر ہوگا"۔ سورۃ نوح آیت ۲۶۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن، انبیاء کرام)

سوال: حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے اور اپنے اہل خانہ کے لئے کیا دعا فرمائی؟

جواب: "میرے رب مجھے اور میرے والدین کو اور ہر اس شخص کو جو میرے گھر مومن کی حیثیت سے داخل ہوا اور سب مومن مردوں اور عورتوں کو معاف فرما دے اورظالموں کے لئے ہلاکت کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہ کر"۔ سورۃ نوح آیت ۲۸۔

(القرآن، تفہیم القرآن، قصص القرآن، محمد اور قرآن)

سوال: کشتی نوح پہاڑ پر پہنچی تو اللہ تعالیٰ نے کیا حکم دیا؟

جواب: "اے نوح! اتر جا۔ ہماری طرف سے سلامتی اور برکتیں ہیں تجھ پر اور ان گروہوں پر جو تیرے ساتھ ہیں"۔ سورۃ ہود آیت ۴۸۔

(القرآن، بیان القرآن، تفسیر عزیزی، محمد اور قرآن)

سوال: بتائیے طوفان نوح کتنے دن تک رہا؟

جواب: حضرت نوح علیہ السلام کی عمر چھ سو سال تھی جب طوفان آیا۔ عمر نوح سے ۶۰۰ سال کے دوسرے مہینے کی ۱۷ تاریخ کو طوفان شروع ہوا۔ چالیس دن چالیس رات تک برابر آسمان سے پانی برستا رہا اور چشموں سے پانی نکلتا رہا۔ ایک سو پچاس دن کے بعد پانی زمین سے کم ہونا شروع ہوا اور ۶۰۱ عمر نوح سے دوسرے مہینے کی ۲۷ تاریخ کو حضرت نوح علیہ السلام نے زمین پر قدم رکھا۔

(القرآن، بائبل کتاب پیدائش، رحمۃ اللعالمین)

سوال: حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کس پہاڑ پر آکر ٹھہری تھی؟

جواب: قرآن کریم میں اس کا نام جودی پہاڑ بتایا گیا ہے۔ توریت کے سفر تکوین میں ارارات کے پہاڑوں پر۔ جودی جزیرہ کے پہاڑ کا نام ہے۔ موصل کا پہاڑ بھی کہا گیا۔ دراصل ارارات کے علاقے میں جودی پہاڑ پر کشتی ٹھہری تھی۔

(القرآن، ترجمان القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: ''یہاں تک کہ جب ہمارا حکم ہوا اور تنور نے جوش مارا''۔ اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس کے مختلف معنی لئے گئے ہیں۔ یعنی پانی اس طرح ابلا کہ گھروں میں روٹی پکانے کے تنور بھی بھر گئے۔ پانی کے ابلنے کو طوفان کی علامت قرار دیا گیا ہے۔ سطح زمین بھی مراد لی جا سکتی ہے یعنی ہر طرف پانی ابلنے لگا۔ وادیاں پہاڑ بھی پانی میں ڈوب گئے۔ صبح کی روشنی مراد لیں تو صبح تک پانی برستا تھا۔ اس سے ظہور عذاب اور شدت خوف مراد ہے۔

(تفسیر ابن کثیر، تفسیر المنار، تفسیر عثمانی، قصص القرآن)

سوال: قرآن پاک کی اٹھائیس سورتوں میں ۴۳ مقامات پر حضرت نوح علیہ السلام اور ان کی قوم کا ذکر ہے۔ تفصیلات کن سورتوں میں ہے؟

جواب: سورۃ الاعراف، سورۃ ہود، سورۃ المؤمنون، سورۃ الشعراء، سورۃ القمر اور سورۃ نوح میں طوفان نوح کا ذکر نسبتاً تفصیل سے آیا ہے۔

(تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

قصہ ہود علیہ السلام اور قوم عاد

سوال: حضرت ہود علیہ السلام قوم عاد کی طرف مبعوث کئے گئے انکا سلسلہء نسب بتا دیجئے؟

جواب: آپ سام بن نوح علیہ السلام کی اولاد سے تھے۔ چوتھی پشت میں ان کے پردادا عاد بن عوص کے نام سے جو قبیلہ منسوب تھا اس سے ان کا تعلق تھا۔ ان کا سلسلہ نسب سام بن نوح پر جا کر حضرت ابراہیم علیہ السلام سے مل جاتا ہے۔ سام کے بیٹے ارم تھے اس لئے ان کو عادِ ارم بھی کہا جاتا تھا۔

(قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: قوم عاد حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے بعد پھیلی۔ اس کا تعلق کس علاقے

سے تھا؟

جواب: ان کی بستیاں بادیہ ''احقاف'' میں تھیں۔ جو حضرموت اور یمن کے شمال میں بحر یمن (بحر ہند) کے کنارے پھیلی ہوئی تھیں۔

(قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر المنار)

سوال: بتائیے اپنے دور میں قوم عاد کی کیا حیثیت تھی؟

جواب: یہ بڑی قوت و طاقت اور شان و شوکت والی قوم تھی۔ انہیں بلند محلات، شاندار تفریح گاہیں، سبز باغات، چوپایوں کے گلے اور کثیر اولاد عطا کی گئی تھی۔ یہ لوگ محنتی اور جفاکش تھے۔ (محمد اور قرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر المنار)

سوال: جب قوم عاد میں حضرت ہود علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا گیا تو ان میں کیا خرابیاں تھیں؟

جواب: کمزور قوموں پر ظلم و تشدد کرتے۔ خالق کی نافرمانی بلکہ کفر و انکار کی روش اختیار کر رکھی تھی۔ (محمد اور قرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر المنار)

سوال: قرآن پاک نے کن سورتوں میں قوم عاد کی شان و شوکت کا ذکر کیا ہے؟

جواب: سورۃ الفجر اور سورۃ الشعراء میں قوم عاد کے محلات، باغات اور سیر گاہوں کا ذکر ہے۔ (قصص الانبیاء، قصص القرآن، تفسیر المنار)

سوال: بتائیے قوم عاد کن بتوں کی پرستش کرتے تھے؟

جواب: وہ قوم نوح کے بتوں کی ہی پوجا کرنے لگے بلکہ ودّ، یعوق، یغوث اور نسر کے علاوہ دو اور بت صمود اور متار کے نام سے گھڑ لئے تھے۔

(قصص الانبیاء، قصص القرآن، تفسیر المنار)

سوال: حضرت ہود علیہ السلام نے قوم کو کیا تبلیغ کی تھی؟

جواب: اللہ کی عبادت کرو کیونکہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اپنے رب سے معافی مانگو اور اسی کی طرف پلٹو۔ وہ آسمان کے دہانے کھول دے گا اور تمہاری موجودہ

قوت میں اضافہ کرے گا۔ مجرم بن کر منہ نہ پھیرو۔

(قصص القرآن، تفسیر عثمانی، محمد اور قرآن)

سوال: قوم نے حضرت ہود علیہ السلام کو نبی ماننے سے انکار کیا اور جرح کرتے ہوئے کیا الفاظ کہے؟

جواب: وہ کہنے لگے: ''ہم تو تجھے اپنے ہی جیسا بشر سمجھتے ہیں''۔ ''کیا خدا نے بشر کو رسول بنایا''۔ پھر کہا: ''ہم دیکھتے ہیں کہ وہی لوگ تمہارے پیچھے ہو گئے ہیں جو ہم میں سے رذیل اور موٹی عقل کے ہیں''۔ اور ''کیا ہم بھی وہی مان لیں جو بے سمجھ لوگ مان گئے ہیں''۔ سورۃ ہود، سورۃ بنی اسرائیل، سورۃ بقرہ۔

(القرآن، رحمۃ للعالمین، قصص القرآن، محمد اور قرآن)

سوال: حضرت ہود علیہ السلام کافروں کی تضحیک اور الزام تراشیوں کا کیا جواب دیتے؟

جواب: آپ فرماتے: ''میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے قبضے میں خدا کے خزانے ہیں۔ نہ یہ کہتا ہوں کہ میں غیب کا علم رکھتا ہوں۔ نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں''۔ سورۃ ہود، سورۃ الانعام۔ (القرآن، رحمۃ اللعالمین، محمد اور قرآن، قصص القرآن)

سوال: قوم عاد کے سرداروں نے انہیں جھوٹا اور بے عقل کہا تو حضرت ہود علیہ السلام نے کیا جواب دیا؟

جواب: آپ نے کہا کہ میں بے عقل نہیں ہوں بلکہ رب اللعالمین کا رسول ہوں۔ اپنے رب کے پیغامات تم تک پہنچاتا ہوں اور تمہارا خیر خواہ ہوں۔

(القرآن، رحمۃ اللعالمین، قصص القرآن، محمد اور قرآن)

سوال: قوم عاد کے لوگ اپنی جگہ اڑے رہے اور حضرت ہود علیہ السلام کے سمجھانے پر اپنے معبودوں کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: ''تو ہمارے پاس واضح شہادت لے کر نہیں آیا اور نہ ہم تیرے کہنے پر اپنے معبودوں کو چھوڑ سکتے ہیں۔ اور تجھ پر ہم ایمان لانے والے نہیں۔ ہم تو یہ سمجھتے

ہیں کہ تیرے اوپر ہمارے معبودوں میں سے کسی کی مار پڑ گئی ہے"۔ سورۃ ہود۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر ابن کثیر)

سوال: حضرت ہود علیہ السلام نے قوم کو کس طرح یاد دہانی کرائی؟

جواب: آپ نے انہیں بتایا کہ کس طرح قوم نوح کے بعد اللہ نے انہیں جانشین بنایا۔ دوسروں سے زیادہ قوت دی۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ اگر سرکشی کی تو تمہارا حشر بھی دوسری قوموں جیسا ہوگا۔ سورۃ الاعراف۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، محمد اور قرآن)

سوال: قرآن نے قوم ہود کی ڈھٹائی کا ذکر کن الفاظ مین کیا ہے؟

جواب: سورۃ الاحقاف میں ہے کہ انہوں نے کہا: "اے ہود کیا تم اس لئے ہمارے پاس آئے ہو کہ ہم کو ہمارے دیوتاؤں سے برگشتہ کر دو۔ اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کا ذکر تم کرتے ہو اسے لے آؤ"۔

(القرآن، قصص القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عثمانی)

سوال: قوم عاد نے بادلوں کو دیکھا تو کیا کہا؟

جواب: وہ بولے: "یہ ابر ہے جو ہم پر بارش برسائے گا اور ہمارے کھیت سرسبز ہو جائیں گے"۔ حضرت ہود علیہ السلام نے کہا: "یہ ابر نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کا عذاب ہے جس کی تم جلدی مچا رہے تھے"۔ سورۃ الاحقاف۔

(القرآن، قصص القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر عزیزی)

سوال: بتائیے قوم عاد پر کیا عذاب نازل ہوا؟

جواب: وہ زور کی سخت آندھی سے ہلاک کر دیئے گئے جو لگاتار سات رات اور آٹھ دن ان پر چلتی رہی۔ وہ کھجور کے درختوں کی طرح بکھر گئے۔ سورۃ الذاریات میں ہے کہ منحوس آندھی جس چیز پر بھی ہو کر گزرتی خواہ وہ محلات ہی کیوں نہ

ہوں۔ اس کو بوسیدہ ہڈی کی طرح چکنا چور کر دیتی۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: جب قوم عاد پر عذاب آیا تو حضرت ہود علیہ السلام کہاں تھے؟

جواب: وہ مومنین کی مختصر جماعت کے ساتھ ایک باڑہ میں محفوظ بیٹھے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آندھی کو ان کے لئے سامان رحمت بنا دیا تھا اور وہ اس کے خوشگوار جھونکوں سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ اس کے بعد آپ حضرموت چلے گئے۔

(تفسیر المنار، قصص القرآن، تفسیر ابن کثیر)

قصہ حضرت صالح علیہ السلام اور قوم ثمود

سوال: حضرت صالح علیہ السلام قوم ثمود میں مبعوث ہوئے تھے۔ ان کا شجرہ نسب بتا دیجئے؟

جواب: آپ سام بن نوح کی اولاد میں سے تھے۔ ثمود ان کے قبیلے کا نام ہے جو ان کے بزرگ ثمود بن عامر کی طرف منسوب ہے۔ ارم پر جاکر انکا سلسلہ نسب حضرت ہود علیہ السلام سے جا ملتا ہے۔ قوم ثمود کو ثمود ارم بھی کہتے تھے۔

(تفسیر المنار، ارض القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت صالح علیہ السلام قوم ثمود کے نبی تھے۔ قوم ثمود کا تعلق کس علاقے سے تھا؟

جواب: یہ قوم عرب کے اس حصے میں آباد تھی جو حجاز و شام کے درمیان وادی القریٰ تک چلا گیا ہے۔ اس مقام کو الحجر کہا گیا ہے چونکہ اس علاقے میں پانی کم تھا اس لئے ثمود کے نام سے موسوم ہوئے کیونکہ ثمد کے معنی مال قلیل کے ہیں۔

(تفسیر المنار، ارض القرآن، قصص القرآن)

سوال: قوم ثمود کا زمانہ کون سا تھا اور انہیں کیا کمالات حاصل تھے؟

جواب: یہ قوم عاد کے باقی ماندہ افراد تھے اور یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے پہلے ہی نیست و نابود ہو چکے تھے۔ یہ فن سنگ تراشی میں مہارت رکھتے تھے۔ انہوں نے پہاڑوں کو کھود کر اپنے محلات بنائے اور سنگ تراشی کے کمالات دکھائے۔

(القرآن، قصص القرآن، ارض القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: قوم ثمود کو اللہ کی کون کون سی نعمتیں حاصل تھیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے ان کو باغات، چشموں اور کھیتوں اور نخلستان کا مالک بنایا۔ ان کو مال مویشی اور اولاد دی۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، ارض القرآن)

سوال: حضرت صالح علیہ السلام نے قوم کو کیا تبلیغ کی؟

جواب: آپ نے قوم کو ایک خدا کو ماننے، نعمتوں پر اس کا شکر ادا کرنے اور گناہوں کی معافی مانگنے کی تعلیم دی۔ (القرآن، قصص القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر ماجدی)

سوال: قوم صالح نے حضرت صالح علیہ السلام کی ہدایات پر عمل کرنے سے انکار کرتے ہوئے کیا کہا؟

جواب: ''اے صالح ہمیں تو تم سے اب سے پہلے بہت امیدیں تھیں کہ تم بزرگوں کے طریقوں پر عمل کرو گے اور ان کا نام روشن کرو گے۔ تو کیا تم ہم کو ان دیوتاؤں کی پوجا سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں۔ تم جس دین کی طرف بلاتے ہو ہم کو تو اس کے سچے ہونے پر شک ہے''

(القرآن، قصص القرآن، تفسیر المنار، تفسیر عثمانی)

سوال: قوم صالح نے حضرت صالح علیہ السلام سے کیا نشانی طلب کی اور اس کی علامتیں کیا بتائیں؟

جواب: انہوں نے کہا: ''اگر تم خدا کے بھیجے ہوئے پیغمبر ہو تو خدا سے کہو کہ وہ تمہاری صداقت کی دلیل کے طور پر اس پہاڑی کی ٹھوس چٹان سے ایک حاملہ اونٹنی کو نکال دے۔ اگر ایسا ہوا تو تم پر ایمان لے آئیں گے''۔ حضرت صالح علیہ

السلام نے دعا کی اور چٹان شق ہوئی ایک موٹی تازی گابھن اونٹنی نمودار ہوئی اور اس نے فوراً بچہ بھی دے دیا۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن، محمد اور قرآن)

سوال: اس زمانے میں پانی کی قلت ہوئی تو کیا فیصلہ ہوا؟

جواب: حضرت صالح علیہ السلام چاہتے تھے کہ رب کی یہ اونٹنی اپنی مرضی سے پھرتی رہے۔ پانی کی قلت ہوئی تو فیصلہ کیا کہ مدائن کے کنویں سے ایک دن اونٹنی پانی پئے اور دوسرے دن باقی سب لوگ پانی نکالیں۔ آپ نے اونٹنی کو نقصان پہنچانے سے بھی منع کیا۔ (القرآن، تفسیر حقانی، تفسیر عزیزی، فتح الحمید، قصص القرآن)

سوال: قوم صالح کے سرداروں نے کیا فیصلہ کیا؟

جواب: پہلے تو سرداروں نے حضرت صالح کے کہنے پر اونٹنی کو پانی پینے دیا مگر تنگ آگئے تو اونٹنی کو قتل کرنے کا فیصلہ کیا اور حضرت صالح علیہ السلام کے منع کرنے کے باوجود اللہ کی اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔

(القرآن، قصص القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر المنار)

سوال: اونٹنی کو قتل کرنے کے بعد قوم صالح نے کیا منصوبہ بنایا؟

جواب: شہر میں نو گروہ تھے جو فساد کرتے تھے۔ سب نے حضرت صالح علیہ السلام اور ان کے گھر والوں کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ مگر صالح علیہ السلام کو قتل کرنے کے لئے جو جماعت گئی اللہ نے ان پر سنگ باری کی اور اپنے نبی اور اس کے گھر والوں کو بچالیا۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر المنار)

سوال: بتائیے حضرت صالح علیہ السلام کی قوم (قوم ثمود) پر کس طرح کا عذاب آیا؟

جواب: قرآن پاک کی مختلف سورتوں میں اس کا ذکر ہے مگر عذاب کی تفسیرات مختلف ہیں۔ ایک زوردار آواز، چیخ، بجلی کی کڑک اور بادلوں کی سی گھن گرج تھی۔ پھر بقول زمخشری اسی کڑک سے زمین پر زلزلہ آگیا یا مستقل طور پر دونوں عذاب

کی صورتیں پیدا ہوئیں۔ یہ عذاب اپنی دہشت میں حد سے زیادہ تھا۔

(الکشاف، تفسیر بیضاوی، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: قوم کی ہلاکت کے بعد حضرت صالح علیہ السلام ان کی لاشوں کے پاس سے گزرے تو کیا فرمایا؟

جواب: ''اے قوم میں نے تم کو اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا۔ اور تم کو (بہت کچھ) نصیحت کی۔ مگر تم نصیحت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے''۔

(القرآن، قصص القرآن، تفسیر ماجدی، قصص الانبیاء)

سوال: غزوہ تبوک کے موقع پر آنحضرت ﷺ مقام حجر میں ثمود کی برباد بستیوں پر گزرے تو آپ نے کیا فرمایا؟

جواب: صحابہؓ نے ان کنوؤں کے پانی سے آٹا گوندھا اور ہانڈیاں چڑھائیں تو آپ نے ہانڈیاں الٹنے اور گندھے آٹے کو اونٹوں کے آگے ڈالنے کا حکم دیا اور فرمایا: ''جس قوم پر اللہ کا عذاب نازل ہوا ہے اس کی بستیوں میں قیام نہ کریں کیونکہ اندیشہ ہے کہ وہ بھی عذاب کی لپیٹ میں آجائیں''۔ آپ نے یہ بھی حکم دیا کہ روتے ہوئے گزریں۔ اگر رونا نہ آئے تو رونے کی صورت ہی بنا لیں۔ روایت ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے سر مبارک کو کھول لیا اور سواری کو تیز کر دیا۔

(البدایہ والنہایہ، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

قصہ حضرت ابراہیم وحضرت اسماعیل علیہم السلام

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر قرآن پاک کی پچیس سورتوں میں آیا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا زمانہ کونسا ہے؟

جواب: آپؑ اولوالعزم پیغمبر، خاتم الانبیاء کے جد امجد اور قریش کے مورث اعلیٰ تھے۔ ولادت نوح علیہ السلام اور ولادت ابراہیم علیہ السلام کے درمیان ۸۹۰ سال

کی مدت بتائی جاتی ہے۔ (قصص القرآن، توریت، قصص الانبیاء، رحمۃ للعالمین)

سوال: حضرت نوح علیہ السلام کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ نے اپنا نبی منتخب کیا۔ آپ نے کس علاقے میں تبلیغ کی؟

جواب: آپ نے ابتداء میں اپنے ہی ملک عراق میں تبلیغ کی۔ پھر شام، فلسطین اور مصر گئے اور آخر میں عرب میں تبلیغ جاری رکھی۔

(قصص القرآن، رحمۃ للعالمین، محمد اور قرآن)

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دور میں آپ کے خاندان سے تعلق رکھنے والے دوسرے پیغمبر کون کون تھے؟

جواب: حضرت لوط علیہ السلام، حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام آپ کے خاندان سے تھے۔ (قصص الانبیاء، قصص القرآن، رحمۃ للعالمین)

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دو بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام تھے۔ ان کی والدہ کا نام بتا دیں؟

جواب: حضرت اسماعیل علیہ السلام بڑے تھے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بیوی ہاجرہ کے بطن سے ۸۶ سال کی عمر میں پیدا ہوئے۔ حضرت اسحاق علیہ السلام چھوٹے تھے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پہلی بیوی سارہ سے سو سال کی عمر میں پیدا ہوئے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک سو سال کے تھے۔

(قصص الانبیاء، قصص القرآن، انبیاءِ کرام، رحمۃ للعالمین)

سوال: حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام سے کن دو سلسلوں کی بنیاد پڑی؟

جواب: حضرت اسماعیل علیہ السلام سے بنی اسماعیل۔ قبیلہ قریش جس سے آنحضرت ﷺ کا تعلق تھا وہ بنی اسماعیل سلسلے سے ملتا تھا۔ حضرت اسحاق علیہ السلام سے بنی اسرائیل کے سلسلے کی بنیاد پڑی۔ (قصص القرآن، ارض القرآن، محمد اور قرآن)

سوال: بتایئے سامی نسل کے پیغمبر کس نبی کو کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کو۔ اس نسل سے نہ صرف یہودی اور عیسائی بلکہ مسلمان بھی پیدا ہوئے۔ (قصص القرآن، انبیاء کرام، محمد اور قرآن)

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب عمود عالم ثالث اور کنیت ابو محمد اور ابو الانبیاء۔ ابراہیم کے معنی بتا دیجئے؟

جواب: بلند مرتبے والا، سامی زبان میں عظمت اور بلندی کے معنی میں ہے۔ عربی زبان نے اسے اب رحیم کے معنوں میں لیا ہے اس لئے کہ آپ بچوں کے ساتھ بڑی شفقت فرماتے تھے۔ (تفسیر المنار، تفسیر ماجدی، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے کا بادشاہ کون تھا اور ان کی قوم کی کیا حالت تھی؟

جواب: آپ کے زمانے کے بادشاہ کا لقب نمرود تھا۔ آپ کی قوم صابی یا ستارہ پرست تھی۔ تمام حوادثات عالم کو ستاروں کی تاثیر کا نتیجہ سمجھتی تھی۔ زحل، مشتری، عطارد وغیرہ ہر ستارے کے نام پر علیحدہ مندر بنا لئے تھے۔ ستاروں کے علاوہ بادشاہ کو بھی صاحب اقتدار سمجھتے اور کائنات میں ہر قسم کے تصرفات کا مالک و مختار۔ غرض ہر طرف مشرکانہ ماحول تھا۔ ان کا باپ آزر بھی بت ساز اور بت فروش تھا۔ (القرآن، قصص القرآن، تفسیر عثمانی، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بچپن ہی سے کیا ہدایت دی گئی تھی اور آپ نے اپنے والد سے کیا کہا؟

جواب: سورۃ الانبیاء میں ہے کہ اللہ نے بچپن ہی سے ان کو ہدایت عطا کی تھی اور وہ ان کی استعداد اور اہلیت کو جانتا تھا چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ اور قوم کو مورتیوں کے آگے جھکنے سے منع کیا۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: قرآن نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو سچے نبی کہا ہے۔ آپ نے اپنے باپ کو کس طرح راہ راست پر لانے کی کوشش کی؟

جواب: آپ نے باپ کو محبت اور ادب سے سمجھایا مگر وہ نہ مانا بلکہ سنگسار کرنے کی دھمکی دی۔ آپ نے فرمایا مگر میں تو اپنے مہربان خدا سے تیری مغفرت کی دعا مانگتا رہوں گا۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام ھٰذا ربی کا جملہ کیوں ارشاد فرماتے رہے؟

جواب: آپ کی قوم سورج، چاند، ستاروں کی پوجا کرتی تھی۔ آپ ان کو دیکھ کر فرمایا کرتے ھٰذا ربی! یعنی کیا یہ میرا رب ہے؟ سورج، چاند، ستارے تو غروب ہو جاتے ہیں پھر ان کو خدا کیسے مانا جائے۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر ابن کثیر)

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قوم کے معبودوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب: جب سالانہ جشن آیا اور لوگ جشن منانے کے لئے گھروں سے باہر نکل گئے۔ آپ نے بت خانے میں داخل ہو کر ایک ہتھوڑے سے بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور ہتھوڑا بڑے بت کے کندھے پر رکھ دیا۔

(القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن، تفسیر المنار)

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام پر سب کو شک ہوا تو مجمع عام میں آپ سے پوچھا گیا۔ آپ نے کیا جواب دیا؟

جواب: آپ نے بڑے بت کی طرف اشارہ کر کے کہا: ''اسی نے تو کیا ہے۔ یہ ان سب کا بڑا ہے۔ ان بتوں سے پوچھو اگر یہ بول سکتے ہوں''۔ پجاریوں اور عقیدت مندوں نے سر جھکا لئے اور کہا، اے ابراہیم تجھ کو تو معلوم ہے یہ بول نہیں سکتے۔ (القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن، تفسیر المنار)

سوال: بتوں کی توڑ پھوڑ اور ان کی تضحیک کی خبریں جس نمرود تک پہنچیں وہ کون تھا؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے میں عراق کا بادشاہ تھا۔ وہ سام بن نوح کی اولاد میں سے تھا اور چار سو سال تک حکمران رہا۔ خود سر، سرکش اور نافرمان تھا۔ غرور و تکبر کی وجہ سے قوم کے لوگوں کی خدائی کا بھی دعویدار تھا۔

(الکشاف، مدارک، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: نمرود نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنے دربار میں طلب کر کے ناراضگی کا اظہار کیا تو آپ نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ نے نمرود کو سجدہ نہ کیا اور فرمایا: ''میرا رب وہ ہے جو مارتا اور جلاتا ہے''۔ نمرود نے کہا کہ میں بھی جلاتا اور مارتا ہوں۔ پھر ایک شخص کو پکڑوا کر قتل کروا دیا اور جس مجرم کو پھانسی کا حکم تھا اسے چھوڑ دیا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: ''بے شک اللہ تعالیٰ سورج کو مشرق سے طلوع کرتا ہے تو اسے مغرب سے نکال کر دکھا''۔ (الکشاف، البدایہ و النہایہ، قصص القرآن)

سوال: نمرود بحث و حجت میں ناکام ہوا تو اس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کیا سزا دی؟

جواب: اس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ کے بہت بڑے الاؤ میں پھینکوا دیا۔ مگر اللہ کے حکم سے آگ ٹھنڈی ہو گئی۔

(تفہیم القرآن، قصص القرآن، تفسیر عثمانی، محمد اور قرآن)

سوال: آگ کے امتحان میں کامیاب ہونے کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہاں ہجرت کی؟

جواب: آپ اپنی قوم سے مایوس ہو گئے اور سرزمین فلسطین کا رخ کیا۔ اس سفر میں ان کی بیوی سارہ اور بھتیجے لوطؑ اور ان کی بیوی بھی ساتھ تھیں۔ اس وقت یہ سرزمین کنعانیوں کے زیر تسلط تھی۔ یہاں ان کا قیام شکیم (نابلوس) میں ہوا مگر قحط کی وجہ سے زیادہ دیر نہ ٹھہر سکے۔ آپ جنوب کی طرف منتقل ہوتے رہے اور آخر کار مصر پہنچ گئے۔ (تفسیر المنار، قصص القرآن، قصص الانبیاء، توریت)

سوال: شاہ مصر نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت سارہ علیہا السلام کو اپنے دربار میں کیوں بلایا؟

جواب: اسے خبر ملی تھی کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ان کی بیوی بھی ہے جو بہت خوبصورت ہے۔اس نے دونوں کو طلب کیا۔

(تفسیر المنار، قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: شاہ مصر نے حضرت سارہ سے کیا کہا اور انہوں نے کیا جواب دیا؟

جواب: اس نے حضرت سارہ کو تنہائی میں طلب کر کے پوچھا کہ ابراہیم علیہ السلام سے کیا رشتہ ہے؟ انہوں نے کہا کہ بھائی ہے (کیونکہ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی چچازاد بھی تھیں) اور انہوں نے دینی بھائی کی حیثیت سے بھی کہا۔ بیوی کہنے کی صورت میں بادشاہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے زبردستی طلاق دلواتا۔ (تفسیر المنار، قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: بتائیے شاہ مصر کو کیا سزا ملی؟

جواب: اس ظالم نے بدنیتی سے حضرت سارہ پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کی مگر اس کا ہاتھ شل ہوگیا۔ اس نے دعا کی درخواست کی حضرت سارہ کی دعا سے ہاتھ ٹھیک ہوگیا۔ دوسری مرتبہ ایسا ہوا تو اس نے حضرت سارہ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام سے معافی مانگی اور مال مویشی، غلام باندیاں دے کر رخصت کیا۔ اس کے علاوہ اپنی بیٹی حضرت حاجرہ کو بھی ان کی خدمت کے لئے حضرت سارہ کے حوالے کیا۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی شادی حضرت ہاجرہ سے کیسے ہوئی اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کب پیدا ہوئے؟

جواب: حضرت سارہ نے حضرت ہاجرہ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حوالے کر دیا۔ انہوں نے شادی کر لی پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی چھیاسی سال کی عمر

میں حضرت اسماعیل علیہ السلام پیدا ہوئے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اولاد کے لئے دعا کی تھی۔ (تفسیر ابن کثیر، تفسیر المنار، قصص القرآن، رحمۃ للعالمین)

سوال: بتایئے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت سارہ کو حضرت اسحاق علیہ السلام کی بشارت کب دی گئی؟

جواب: جب اللہ تعالیٰ نے قوم لوط کو ہلاک کرنے کا فیصلہ کیا تو ہلاک کرنے والے فرشتے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس پہنچے اور انہیں اور حضرت سارہ کو حضرت اسحاق علیہ السلام کی پیدائش کی خوشخبری دی۔ پھر بتایا کہ ہم قوم لوط کو تباہ کرنے کے لئے جا رہے ہیں۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، تفہیم القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت سارہ نے بیٹے کی خوشخبری سن کر کہا میں اور میرے شوہر بوڑھے ہو گئے ہیں تو بیٹا کیسے ہوگا اس پر فرشتوں نے کیا جواب دیا؟

جواب: فرشتوں نے کہا: "کیا تم اللہ کے حکم پر تعجب کرتی ہو۔ اے ابراہیم کے گھر والو! اللہ کی رحمت اور برکت تم پر۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر قسم کی تعریف کا مستحق ہے۔ وہ بڑی شان والا ہے"۔ (القرآن، قصص القرآن، البدایہ والنہایہ، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مرنے کے بعد دوبارہ زندگی احیاء موتی کے بارے میں اللہ سے کیا درخواست کی؟

جواب: آپ کو مرنے کے بعد کی زندگی کا یقین تھا مگر طبیعت میں تحقیق اور تجسس کی وجہ سے اللہ سے درخواست کی: "اے میرے پروردگار! تو مجھے دکھا کہ کس طرح مردوں کو زندہ کر دے گا"۔ (تفسیر ابن کثیر، تفسیر حقانی، تفسیر عزیزی، قصص القرآن)

سوال: اللہ تعالیٰ نے احیاء موتی کے سلسلے میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کیا حکم دیا؟

جواب: آپ کو حکم ہوا کہ: چار پرندے لو، ان کو اپنے ساتھ مانوس کرو۔ پھر ان کو ٹکڑے کر کے ایک ایک پہاڑ پر رکھ دو۔ پھر ان کو پکارو۔ وہ تمہارے پاس

دوڑتے ہوئے آئیں گے"۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

(القرآن، تفسیر عثمانی، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت اسماعیل علیہ السلام ابھی ماں کی گود میں تھے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کس امتحان سے گزرنا پڑا؟

جواب: اللہ نے ان کا ایک اور امتحان لیا۔ انہیں حکم ہوا کہ ماں بیٹے کو حجاز کے بنجر اور غیر آباد علاقے میں چھوڑ آئیں۔ چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایسا ہی کیا اور بیوی کے پوچھنے پر کہا کہ خدا کے حوالے کر کے جا رہا ہوں۔

(تفسیر ابن کثیر قصص القرآن، رحمۃ اللعالمین، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت ہاجرہ اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کو بے آباد جگہ پر چھوڑتے وقت کیا دعا کی؟

جواب: آپ نے دعا کی: "اے رب! میں اپنے کنبے کا ایک حصہ اس وادی میں جہاں کوئی سبزہ نہیں آباد کرتا ہوں کہ یہ تیرے حرمت والے گھر کے پاس رہیں اور دنیا کے لئے نماز کو قائم کریں"۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، رحمۃ اللعالمین، قصص القرآن)

سوال: قرآن پاک کی کس آیت میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کو حلیم (بردبار) کہا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الصّٰفّٰت میں ہے کہ اللہ نے ان کی دعا قبول کی اور انہیں حلیم (بُردبار) بیٹے کی بشارت دی۔ (القرآن، قصص القرآن، انبیاءِ کرام، رحمۃ اللعالمین)

سوال: قرآن پاک میں آب زم زم کے چشمے کا ذکر ہے۔ بتائیے یہ چشمہ کیسے جاری ہوا؟

جواب: حضرت ہاجرہ کے پاس موجود ایک تھیلی کھجوریں اور ایک مشکیزہ پانی ختم ہو گیا اور حضرت اسماعیل علیہ السلام بھوک پیاس سے پریشان ہوئے تو ماں نے پانی کی تلاش میں صفا اور مروہ پہاڑیوں کے چکر لگائے مگر پانی نہ ملا۔ حضرت ہاجرہ

نے اسی طرح سات چکر لگائے۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام پیاس سے ٹانگیں مارنے لگے اوز ایڑیاں رگڑنے لگے۔ رحمت خداوندی جوش میں آئی اور اللہ کے حکم سے (روایت یہ بھی ہے کہ فرشتہ نمودار ہوا اور اس نے پر مارا) ایڑیوں کے پاس پانی کا چشمہ جاری ہوگیا۔ حضرت ہاجرہ نے اپنی اور بچے کی پیاس بجھائی اور پانی کو محفوظ کردیا۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، رحمۃ للعالمین)

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کیا خواب دیکھا تھا؟

جواب: آپ نے مسلسل تین روز تک خواب دیکھا کہ وہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کررہے ہیں۔ (القرآن، قصص القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفہیم القرآن)

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنا خواب کیسے سچ کردکھایا؟

جواب: آپ شام سے چل کر مکہ معظمہ آئے۔ دوڑتے بھاگتے بچے کو بنا سنوار کو اپنے ساتھ جنگل لے گئے اور خواب کا ذکر کیا۔ بیٹے نے کہا کہ اباجان آپ اپنے رب کے حکم پر عمل کریں۔ آپ مجھے صابروشاکر پائیں گے۔ چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بڑے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے گلے پر چھری پھیردی۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، رحمۃ للعالمین)

سوال: بتایئے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کا ذکر سورۃ الصّٰفّٰت میں کس طرح آیا ہے؟

جواب: "دونوں نے (اللہ کے) حکم کے آگے گردن جھکادی اور ابراہیم علیہ السلام نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹایا تو ہم نے کہا ابراہیم علیہ السلام تو نے اپنا خواب سچ کردکھایا"۔ اللہ نے حضرت اسماعیل علیہ السلام نے بدلے ایک دنبہ پیش کیا جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قربان کردیا۔ اس طرح یہ فدیہ قربانی کے طور پر آئندہ نسلوں میں بھی قائم رہا۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، رحمۃ للعالمین)

سوال: سورۃ مریم میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی تعریف کن الفاظ میں کی گئی ہے؟

جواب: آیت ۵۴۔۵۵ میں ہے کہ وہ وعدے کے سچے تھے اور رسول و نبی تھے۔
(القرآن، رحمۃ للعالمین، تفسیر ماجدی)

سوال: حضرت اسماعیل علیہ السلام کی کتنی بیویاں تھیں؟ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ان کے بارے میں کیا رائے قائم کی؟

جواب: حضرت اسماعیل علیہ السلام کی شادی بنی جرہم میں ہوئی۔ حضرت ابراہیم السلام وقتاً فوقتاً اپنے اہل خانہ سے ملنے مکہ آتے رہتے تھے۔ ایک مرتبہ ملنے آئے تو حضرت اسماعیل علیہ السلام گھر پر نہ تھے۔ ان کی بیوی سے پوچھا کیسی گزر بسر ہورہی ہے۔ اس نے کہا تنگی ترشی سے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام پیغام دے گئے کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام سے کہنا کہ چوکھٹ بدل دیں۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام سمجھ گئے اور انہوں نے اس بیوی کو طلاق دے دی۔ اور دوسری شادی کرلی۔ ایک مرتبہ پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام آئے تو اس بیوی سے وہی سوال کیا۔ عورت نے کہا خدا کا شکر ہے۔ گھر میں اس کا دیا سب کچھ ہے۔ آپؑ نے پوچھا کیا کھاتے پیتے ہو۔ اس نے کہا گوشت اور آب زم زم۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا دی کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے گوشت اور پانی میں برکت دے"۔ (تفسیر المنار، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بیت اللہ کی تعمیر کا کیوں حکم ہوا؟

جواب: حضرت آدم علیہ السلام نے فرشتوں کی مدد سے بیت اللہ تعمیر کیا تھا مگر اب اس کے صرف نشان ہی باقی رہ گئے تھے چنانچہ حکم ہوا کہ اسے دوبارہ تعمیر کریں اور لوگوں کی عبادت کے لئے مرکز بنادیں۔

(القرآن، قصص القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام بیت اللہ تعمیر کررہے تھے تو کیا دعا فرمارہے تھے؟

جواب: سورۃ بقرہ آیت ۱۲۷ میں ہے کہ آپ فرما رہا تھے۔ ''اے ہمارے پروردگار! ہماری اس خدمت کو قبول فرما۔ بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اور دل کی حالت کو جانتا ہے''۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ماجدی، قصص القرآن)

سوال: بتایئے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایک رسول بھیجنے کی دعا کب فرمائی؟

جواب: بیت اللہ کی تعمیر کے وقت آپ نے یہ بھی دعا فرمائی۔ ''اے ہمارے پروردگار اس امت مسلمہ میں ایک رسول انہی میں سے بھیج جو ان کو تیری آیتیں پڑھ کر سنائے اور ان کو کتاب اور اس کے اسراء کی تعلیم دے، اور ان کو برائیوں سے پاک صاف کرے''۔ اللہ نے یہ دعا قبول کی اور حضرت محمد ﷺ کو رسول بنا کر بھیجا۔ سورۃ البقرہ آیت ۱۲۹۔

(القرآن، رحمۃ للعالمین، تفہیم القرآن، ضیا القرآن، تفسیر عثمانی)

قصہ حضرت لوطؑ وقوم لوط

سوال: '' آج تم شب وروز ان کے اجڑے دیار سے گزرتے ہو۔ کیا تم کو عقل نہیں آتی؟'' یہ بات کس دیار کے بارے میں کہی گئی ہے؟

جواب: قوم لوط کے علاقے سدوم کے بارے میں۔ (القرآن، محمد اور قرآن)

سوال: حضرت لوط علیہ السلام کی طرف جو فرشتے بھیجے گئے انہوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کیا بتایا؟

جواب: ان فرشتوں نے پہلے آپ کو حضرت اسحاق علیہ السلام کی پیدائش کی بشارت دی پھر بتایا کہ وہ قوم لوط کو عذاب دینے کے لئے جارہے ہیں۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت لوط علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے تھے۔ آپ قوم لوط کے علاقے سدوم میں کیسے پہنچے؟

جواب: وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ہجرت کر کے مصر چلے گئے تھے اور پھر ان کے ساتھ واپس شام آئے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ان کو اردن کے علاقے سدوم میں تبلیغ اسلام کے لئے بھیجا۔

(قصص القرآن، ارض قرآن، انبیاء کرامؑ)

سوال: قرآن کریم میں حضرت لوط علیہ السلام اور قوم لوط کا واقعہ مختلف مقامات پر بیان ہوا ہے۔ بتایئے قوم لوط میں کیا خرابیاں تھیں؟

جواب: اہل سدوم یعنی قوم لوط نہایت بدکردار تھے اور شرمناک عادتوں میں گرفتار تھے جس کا ذکر سورۃ العنکبوت کے تیسرے رکوع میں بھی ہے۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر مظہری)

سوال: حضرت لوط علیہ السلام کے پاس تینوں فرشتے کس شکل وصورت میں آئے تھے؟

جواب: یہ فرشتے خوبصورت لڑکوں کی شکل میں آئے تھے۔ جس کا ذکر سورۃ ہود میں بھی دیا کیا گیا ہے۔ (القرآن، قصص القرآن، تفہیم القرآن، انبیاء کرامؑ)

سوال: حضرت لوط علیہ السلام نے فرشتوں سے کیا کہا؟

جواب: آپ نے فرشتوں کو نہ پہچانا اور قوم کی عادت بد کی وجہ سے پریشان ہوئے اور ان کو چلے جانے کے لئے کہا۔ مگر انہوں نے بتایا کہ وہ ان کے مہمان ہیں۔ (القرآن، قصص القرآن، تفسیر مظہری، بیان القرآن)

سوال: قوم کے افراد نے جب حضرت لوط علیہ السلام کے گھر کا گھیراؤ کرلیا تو آپ نے انہیں کیا مشورہ دیا؟

جواب: سورۃ ہود میں ہے کہ آپ نے ان سے کہا۔ "اے میری قوم! یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ (تم ان سے نکاح کر کے اپنی خواہش پوری کرو) یہ تمہارے لئے زیادہ پاکیزہ ہیں، اور اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں کے معاملے میں مجھے رسوا نہ کرو"۔ (القرآن، قصص القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر مظہری)

سوال: قوم کے شیطان صفت افراد نے کیا جواب دیا اور حضرت لوط علیہ السلام نے کس طرح بے چارگی کا اظہار کیا؟

جواب: لوگوں نے کہا'' تم تو جانتے ہو ہمیں تمہاری بیٹیوں سے کوئی غرض نہیں (ہم کو تو لڑکوں ہی سے رغبت ہے) اور تم خوب جانتے ہو جو ہم چاہتے ہیں''۔ لوطؑ نے انتہائی گھبراہٹ اور پریشانی کے عالم میں کہا:'' کاش مجھ میں تم سب سے مقابلہ کرنے کی ہمت ہوتی یا کوئی طاقتور اور مضبوط پناہ دینے والا ہوتا''۔

(القرآن، قصص القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر مظہری)

سوال: فرشتوں نے اس صورتحال کو دیکھ کر لوطؑ کو کس انداز میں تسلی دی؟

جواب: انہوں نے اپنے آپ کو ظاہر کردیا اور بتایا کہ وہ اللہ کے بھیجے ہوئے فرشتے ہیں اور یہ لوگ نہ ان کا اور نہ لوطؑ کا کچھ بگاڑ سکتے ہیں۔ انہوں نے لوطؑ سے اپنے اہل خانہ سمیت بستی سے نکل جانے کو کہا اور یہ بھی کہہ دیا کہ کوئی پیچھے مڑکر نہ دیکھے۔ (القرآن، قصص القرآن، تفسیر عثمانی، تفسیر مظہری)

سوال: قوم لوط کیسے تباہ ہوئی؟ حضرت لوطؑ کی بیوی کا کیا انجام ہوا؟

جواب: فرشتوں نے ان کی بستی کو الٹ دیا اور ان پر پتھر برسائے۔ لوطؑ کی بیوی قوم کی ہمدرد تھی۔ اس نے مڑکر دیکھا وہ بھی عذاب کی لپیٹ میں آ گئی اور توریت کے بیان کے مطابق نمک کا مستون بن گئی۔

(القرآن، قصص القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ابن کثیر)

قصہ حضرت یوسف علیہ السلام

سوال: حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے، حضرت اسحاق علیہ السلام کے پوتے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پڑپوتے کے نام سے قرآن پاک کی کونسی سورۃ ہے؟

جواب: سورۃ یوسف، جو حضرت یوسف علیہ السلام کے نام پر ہے اور اس میں قصہ یوسف بیان کیا گیا ہے۔ (القرآن، قصص القرآن، تفسیر قرطبی، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتایئے حضرت یوسف علیہ السلام کے کتنے بھائی تھے اور آپ کا نمبر کونسا تھا؟

جواب: آپ کے گیارہ بھائی تھے۔ دس بڑے بھائی سوتیلے تھے جو دوسری والدہ سے تھے اور ایک چھوٹا بھائی بنیامین حقیقی والدہ سے تھا۔ اس طرح یوسفؑ گیارہویں نمبر پر تھے۔ (قصص معاف القرآن، تفسیر عثمانی، قصص القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: حضرت یعقوب علیہ السلام حضرت یوسف علیہ السلام سے زیادہ محبت کیوں کرتے تھے؟

جواب: آپ تمام بھائیوں میں خوبصورت اور ذہین تھے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام آپ میں نور نبوت دیکھتے تھے۔ پھر کم سنی میں ہی ان کی والدہ راحیل فوت ہوگئی تھیں۔ (قصص القرآن، تفسیر حقانی، تفسیر قرطبی، تفسیر القرآن)

سوال: حضرت یوسف علیہ السلام نے کیا خواب دیکھا تھا؟ اس وقت آپ کی عمر کیا تھی؟

جواب: آپ نے بچپن میں خواب دیکھا تھا کہ انہیں گیارہ ستارے، سورج اور چاند سجدہ کررہے ہیں۔ آپؑ کی عمر بعض روایات کے مطابق سترہ یا تیرہ سال اور بعض کے مطابق اس سے کم تھی۔ (القرآن، قصص القرآن، انبیاء کرام، قصص الانبیاءؑ)

سوال: حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنا خواب اپنے والد حضرت یعقوب علیہ السلام کو بتایا تو انہوں نے کیا کہا؟

جواب: آپ نے کہا کہ اللہ تجھے برگزیدہ کرکے دین و دنیا کی نعمتیں عطا کرے گا۔ یہ خواب اپنے بھائیوں کو نہ بتانا کیونکہ وہ حسد کی بنا پر تم سے دشمنی کی کوئی چال نہ چلیں۔ (القرآن، قصص القرآن، تفسیر حقانی، تفہیم القرآن)

سوال: بھائیوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب: آپ کے قتل کا منصوبہ بنایا اور شکار کا بہانہ کرکے والد کی اجازت سے انہیں

جنگل میں ساتھ لے گئے۔ بڑے بھائی یہودا نے قتل کی مخالفت کی اور آخر سب نے مشورہ کر کے آپ کو اندھے کنویں میں پھینک دیا۔ تاکہ کوئی قافلہ لے جائے۔ (القرآن، قصص القرآن، انبیاء کرام)

سوال: حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے کس خدشے کا اظہار کیا تھا؟

جواب: آپ نے بیٹوں سے کہا تھا کہ ایسا نہ ہو کہ تم یوسف علیہ السلام سے بے خبر ہو جاؤ اور انہیں کوئی بھیڑیا کھا جائے۔ (القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، تیسیر القرآن)

سوال: اللہ نے اس موقع پر یوسف علیہ السلام کو کس طرح تسلی دی؟

جواب: اللہ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو وحی کی کہ ایک وقت آئے گا کہ تم اپنے بھائیوں کو ان کی حرکت یاد دلاؤ گے۔ وہ تمہارے رتبہ کو نہیں سمجھتے۔

(القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، تیسیر القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے باپ کو کیسے یقین دلانا چاہا؟

جواب: وہ یوسف علیہ السلام کی قمیص پر جھوٹ موٹ کا خون لگا کر لے آئے اور باپ سے کہا کہ ہم دوڑ کے وقت اسے سامان کے پاس چھوڑ گئے اور اسے بھیڑیا کھا گیا۔ (القرآن، قصص القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: حضرت یعقوب علیہ السلام نے بیٹوں کا مکروفریب سن کر کیا جواب دیا؟

جواب: آپ نے فرمایا کہ تم لوگوں نے بات کو بنا سنوار لیا ہے۔ خیر اب صبر ہی بہتر ہے اور جو کچھ تم بیان کر رہے ہو۔ اس کے متعلق اللہ ہی سے مدد چاہتا ہوں۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر قرطبی، قصص القرآن)

سوال: حضرت یوسف علیہ السلام نے کنویں سے مصر تک کا سفر کیسے طے کیا؟

جواب: ایک قافلہ ادھر سے گزرا۔ ان کے آدمی نے پانی کے لئے ڈول کنویں میں ڈالا۔ حضرت یوسف علیہ السلام اس کے ذریعے باہر آ گئے۔ پانی لانے والا خوش ہوا۔ قافلے نے انہیں چھپا لیا اور مصر کے بازار میں لا کر چند درہم میں

بیچ ڈالا۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، قصص القرآن)

سوال: مصر میں حضرت یوسف علیہ السلام کو کس نے خریدا اور وہ شاہی محل میں کیسے پہنچے؟

جواب: آپ کو شاہی دربار کے ایک اعلیٰ افسر نے خریدا جس کا نام قرآن نے عزیز مصر بتایا ہے اور بائبل نے اس کا نام فوطیفار بتایا ہے۔ قطیفر یا قطفیر بھی کتب تفاسیر میں آیا ہے۔ (القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، بائبل، تفسیر ابن کثیر)

سوال: عزیز مصر نے اپنی بیوی کو کیا نصیحت کی؟

جواب: اس نے بیوی سے (جس کا نام راعیل یا زلیخا بتایا گیا ہے) کہا: ''اسے عزت و اکرام سے رکھو۔ شاید یہ ہمیں نفع پہنچائے یا ہم اسے اپنا بیٹا بنا لیں''۔

(القرآن، تفسیر قرطبی، تفسیر ضیاء القرآن، تفہیم القرآن، بائبل)

سوال: حضرت یوسف علیہ السلام جوان ہوئے تو اللہ نے انہیں نبوت اور علم عطا فرمایا۔ اس کا ذکر کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ یوسف کی آیت ۲۲ میں نبوت اور علم کا ذکر ہے۔ بعض مفسرین اس علم سے مراد خوابوں کی تعبیر کا علم لیتے ہیں۔ (القرآن، تفسیر مظہری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: عزیز مصر کی بیوی نے اس دوران حضرت یوسف علیہ السلام سے کیا رویہ اختیار کیا؟

جواب: چونکہ آپ انتہائی خوبصورت اور جوان تھے اس لئے وہ آپ کو بہلانے پھسلانے لگی۔ اور ایک دن دروازے بند کر دیئے اور آپ کو ورغلانا چاہا۔

(قصص القرآن، القرآن، تفہیم القرآن، تیسرا القرآن)

سوال: حضرت یوسف علیہ السلام نے زلیخا کو کیا جواب دیا؟

جواب: آپ نے فرمایا: ''اللہ کی پناہ! اس نے مجھے بہت اچھی عزت بخشی (یعنی میرے مالک نے، اور میں ایسا کروں) یقیناً ظالم فلاح نہیں پاتے''۔

(القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، تفسیر عزیزی، قصص القرآن)

سوال: قرآن میں اس موقع پر اللہ کے ارشادات کس طرح بیان کئے گئے ہیں؟

جواب: سورۃ یوسف آیت ۲۴ میں ہے: ''اس طرح ہم نے انہیں بے حیائی اور برائی سے بچا لیا۔ کیونکہ وہ ہمارے مخلص بندوں میں سے تھے''۔ انہوں نے اپنے پروردگار کی برہان یعنی نشانیوں کو بھی دیکھ لیا۔ انہیں احساس ہو گیا کہ وہ تو نبی بننے والے ہیں۔ (القرآن، تیسیر القرآن، تفسیر مظہری، قصص القرآن)

سوال: اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو بند کمرے سے کیسے نکالا؟

جواب: یوسف علیہ السلام تیزی سے دروازے کی طرف لپکے۔ عزیز مصر کی بیوی بھی پیچھے لپکی اور پیچھے سے کھینچنے سے ان کی قمیص پھٹ گئی۔ یوسف علیہ السلام دروازہ کھولنے میں کامیاب ہو گئے مگر دروازہ کھلا تو سامنے عزیز مصر تھا۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، قصص القرآن)

سوال: عزیز مصر کی بیوی نے یوسف علیہ السلام پر کیا الزام لگایا اور آپ نے کیا جواب دیا؟

جواب: اس نے کہا: ''جو شخص تیری بیوی سے برا ارادہ رکھتا ہو اس کا بدلہ اس کے سوا کیا ہو سکتا ہے کہ یا تو اسے قید کر دیا جائے یا اسے دردناک سزا دی جائے''۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے جواب دیا: ''اس نے مجھے اپنی طرف ورغلانا چاہا تھا''۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تیسر القرآن، تفسیر قرطبی)

سوال: زلیخا کے خاندان میں سے ایک گواہ نے شہادت دیتے ہوئے کیا کہا تھا؟

جواب: اس نے کہا: ''اگر قمیص آگے سے پھٹی ہے تو عورت سچی اور یوسف جھوٹا ہے اور اگر اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہے تو عورت جھوٹی اور یوسف سچا ہے''۔

(القرآن، قصص القرآن، تیسیر القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: زلیخا کے خاوند نے کیا جواب دیا اور یوسف علیہ السلام اس امتحان سے کس طرح سرفراز ہوئے؟

جواب: عزیز مصر نے قمیص پیچھے سے پھٹی دیکھی تو کہا: ''یہ تو تم عورتوں کا ایک چلتر ہے۔ واقعی تمہارے چلتر بڑے خطرناک ہوتے ہیں''۔ پھر یوسف علیہ السلام سے کہا: ''اس بات کو جانے دو'' اور اپنی بیوی سے کہا: ''تو اپنے گناہ کی معافی مانگ۔ بلاشبہ تو ہی خطاکار ہے''۔

(القرآن، قصص القرآن، تیسیر القرآن، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: شہر کی عورتوں نے سنا تو کہا کہ بیگم عزیز مصر اپنے غلام کو ورغلانا چاہتی ہے۔ اس پر زلیخا نے کیا تدبیر کی؟

جواب: ان کی مکارانہ باتیں سن کر زلیخا نے ان کو دعوت پر بلایا اور پھلوں کے ساتھ چھریاں دیں۔ پھر حضرت یوسف علیہ السلام سے کہا کہ سامنے آؤ۔ جب انہوں نے یوسف علیہ السلام کو دیکھا تو اتنا خوبصورت نوجوان دیکھ کر دم بخود رہ گئیں اور اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے۔ (القرآن، قصص القرآن، انبیاءِ کرام، تفسیر عزیزی)

سوال: مصر کی عورتوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کے بارے میں کیا رائے دی؟

جواب: وہ بے ساختہ بول اٹھیں: ''یہ انسان نہیں، یہ تو کوئی بزرگ فرشتہ ہے''۔ اس موقع پر زلیخا نے تسلیم کیا وہ ان پر فریفتہ ہے۔

(القرآن، قصص القرآن، تیسیر القرآن، تفسیر قرطبی)

سوال: بتائیے اس موقع پر یوسف علیہ السلام نے کیا دعا مانگی؟

جواب: آپ نے کہا: ''اے پروردگار جس چیز کی طرف یہ مجھے بلا رہی ہے اس سے تو مجھے قید زیادہ پسند ہے اور اگر تو مجھے ان کے مکر سے دور نہ رکھا تو میں ان کی طرف جھک جاؤں گا اور جاہلوں میں سے ہو جاؤں گا''۔ اللہ نے ان کی دعا سن لی اور وہ قید کر دیئے گئے۔ (القرآن، قصص القرآن، تیسیر القرآن، تفسیر قرطبی)

سوال: حضرت یوسف علیہ السلام کے ساتھ دو نوجوان قیدی بھی آئے انہوں نے کیا خواب دیکھا؟

جواب: ایک نے خواب دیکھا کہ وہ شراب نچوڑ رہا ہے اور دوسرے نے خواب دیکھا کہ سر پر روٹیاں اٹھائی ہوئی ہیں جنہیں پرندے کھا رہے ہیں۔
(القرآن، قصص القرآن، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: حضرت یوسف علیہ السلام نے ان کے خوابوں کی کیا تعبیریں بتائیں؟

جواب: آپ نے بتایا کہ شراب نچوڑنے والا رہائی پائے گا اور اپنے مالک کو شراب پلائے گا۔ روٹیوں والا سولی چڑھے گا اور اس کے سر کا گوشت پرندے نوچ کھائیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر مظہری، تفسیر ابن کثیر)

سوال: یوسف علیہ السلام کو قید سے کیسے رہائی ملی؟

جواب: بادشاہ مصر نے خواب دیکھا کہ سات موٹی گائیں ہیں جنہیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور اناج کی سات بالیں ہری ہیں اور سات سوکھی۔ رہائی پانے والے درباری نے یوسف علیہ السلام سے آ کر خواب کی تعبیر دریافت کی۔ آپ نے کہا سات سال کھیتی باڑی کرو۔ کھانے کا اناج چھوڑ کر باقی بالیوں میں رہنے دینا۔ پھر سات سال سخت آئیں گے اس میں وہ اناج کھانا پھر ایک سال خوش حالی ہوگی۔ بادشاہ نے سنا تو کہا کہ تعبیر بتانے والے کو میرے پاس لاؤ۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ پہلے عورتوں والا معاملہ پوچھو۔ بادشاہ نے سب سے پوچھا تو زلیخا سمیت سب نے یوسف علیہ السلام کی سچائی تسلیم کی اور یوسف علیہ السلام کو تقریباً دس سال بعد رہائی مل گئی۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ابن کثیر، تیسیر القرآن)

سوال: حضرت یوسف علیہ السلام نے شاہ مصر سے کون سا عہدہ طلب کیا تھا؟

جواب: آپ نے فرمایا: ''مجھے زمین کے خزانوں کا نگران مقرر کر دے۔ میں ان کی حفاظت کرنے والا ہوں اور یہ (کام) جانتا ہوں''۔ یعنی آپ نے وزیر مالیات کا عہدہ طلب کیا۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن، انبیاء کرام)

سوال: قحط کے دنوں میں یوسف علیہ السلام کے سوتیلے بھائی غلہ لینے آئے تو آپ نے ان سے کیا کہا؟

جواب: آپ نے انہیں پہچان لیا اور کہا: ''اپنے سوتیلے بھائی کو میرے پاس لاؤ۔ تم نے دیکھا کہ میں ماپ پورا دیتا ہوں اور اچھا مہمان نواز ہوں''۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تیسیر القرآن)

سوال: حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائی بنیامین کو اپنے پاس رکھنے کا کیا طریقہ اختیار کیا؟

جواب: اس کے سامان میں اپنا پیالہ چھپا دیا۔ پھر جب چور کا شور مچا تو پیالہ بنیامین کے سامان سے نکلا۔ چنانچہ بظاہر سزا کے طور پر بنیامین کو اپنے پاس رکھا۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: برادران یوسف علیہ السلام تیسری مرتبہ مصر گئے تو یوسف علیہ السلام نے کیا کہا؟

جواب: آپ نے اپنی قمیص دی اور والدین کو ساتھ لانے کا کہا۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کے چہرے پر قمیص ڈالی گئی تو ان کی بینائی لوٹ آئی جو حضرت یوسف علیہ السلام کے غم میں ضائع ہو چکی تھی۔ پھر پورا کنبہ واپس حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس مصر آ کر رہنے لگا۔

(القرآن، تفسیر قرطبی، قصص القرآن، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کے قصے کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: اسے احسن القصص کہا اور فرمایا: ''یقیناً یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائیوں کے قصے میں پوچھنے والوں کے لئے بڑی عبرتیں ہیں''۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، سیرت انبیائے کرام)

قصہ حضرت شعیبؑ اور قوم مدین و اصحاب الایکہ

سوال: حضرت شعیب علیہ السلام قوم مدین میں مبعوث ہوئے یہ قوم کس علاقے سے تعلق رکھتی تھی؟

جواب: بلاد حجاز میں شام کے قریب ایک مقام تھا جہاں مدین قبیلہ آباد تھا۔ مدین حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ایک صاحبزادے کا نام تھا جو ان کی بیوی قطورا کے بطن سے تھے۔ یہ بحیرہ احمر کے کنارے کوہ طور کے جنوب مشرق کی طرف کا علاقہ ہے۔ (قصص الانبیاء، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: قوم شعیب یا قوم مدین کی کیا حالت تھی؟

جواب: ان کا پیشہ تجارت تھا اور معاشی لحاظ سے بڑے خوشحال تھے۔ مگر بت پرست تھے اور ناپ تول میں بے ایمانی کرتے۔

(قصص الانبیاء، قصص القرآن، تفسیر عثمانی، تیسیر القرآن)

سوال: حضرت شعیب علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سسر تھے۔ آپ اہل مدین کی طرف کب بھیجے گئے؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی وفات کے تقریباً چھ سو سال بعد۔ اہل مدین خود کو دین ابراہیمی کے پیرو سمجھتے تھے۔ (القرآن، قصص القرآن، تیسیر القرآن)

سوال: قوم مدین کے سرکردہ لوگ شہر کے راستوں پر کیوں بیٹھتے تھے؟

جواب: مسافروں اور راہگیروں کو لوٹنے کے لئے اور ان کو حضرت شعیب علیہ السلام کے پاس آنے سے منع کرنے کے لئے۔ (القرآن، تفسیر قرطبی، تفسیر عزیزی)

سوال: سرداران قوم نے حضرت شعیب علیہ السلام کو کیا دھمکی دی؟

جواب: انہوں نے کہا کہ دو باتوں میں سے ایک ہوگی۔ یا تو نئے دین کی تبلیغ سے باز آجاؤ یا پھر ہم تمہیں ملک سے نکال دیں گے۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر مظہری)

سوال: سرکش سردار حضرت شعیب علیہ السلام کو ملک بدر کرنے پر آمادہ ہو گئے تو آپ نے کیا دعا فرمائی؟

جواب: ''اے اللہ! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان انصاف سے فیصلہ کر دے اور تو ہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے''۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفہیم القرآن)

سوال: حضرت شعیب علیہ السلام پر ایمان لانے والوں کو سرداران قوم کیا دھمکیاں دیتے تھے؟

جواب: اگر تم نے شعیب علیہ السلام کی اتباع کی تو تم کو ضرور نقصان اٹھانا پڑے گا۔
(القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن)

سوال: اصحاب الایکہ کے بارے میں قرآن کیا بتاتا ہے؟

جواب: سورۃ الشعراء آیت ۱۷۶ میں ہے: ''اصحاب الایکہ نے سب ہی رسولوں کو جھٹلایا''۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر مظہری، قصص القرآن)

سوال: کیا اصحاب الایکہ اور قوم مدین ایک ہی تھے؟

جواب: اس میں مفسرین کا اختلاف ہے۔ ابن کثیر کی رائے ہے کہ دونوں ایک ہی تھے۔ ابن عساکر نے حدیث نقل کی ہے کہ دو الگ الگ قومیں ہیں جن کی طرف حضرت شعیب علیہ السلام مبعوث ہوئے۔ مگر وہ خود کہتے ہیں کہ ایک ہی قوم تھی۔ تفسیر مدارک اور تفسیر مظہری کے مصنفین کی رائے ہے کہ دو الگ الگ قومیں تھیں۔ (تفسیر ابن کثیر، تفسیر مظہری، تفسیر مدارک)

سوال: قوم مدین یا اصحاب الایکہ پر کیا عذاب آیا؟

جواب: سورۃ الشعراء آیت ۱۸۹ میں ہے کہ بجلی گری اور سب کو خاکستر کر دیا۔ سورۃ ہود آیت ۹۴ میں ہے کہ انہیں ایک خطرناک زلزلے نے آلیا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ (القرآن، قصص القرآن، تفہیم القرآن، تیسیر القرآن)

سوال: بتایئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اہل مدین سے کیا تعلق تھا اور وہ وہاں

کیسے پہنچے؟

جواب: اہل مدین حضرت موسیٰ علیہ السلام کے رشتہ دار تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت اسحاق علیہ السلام کی نسل سے تھے اور اہل مدین بھی حضرت اسحاق علیہ السلام کے بھائی مدین بن ابراہیم علیہ السلام کی اولاد سے تھے۔ اس لئے حضرت موسیٰ علیہ السلام مصر سے بھاگ کر مدین پہنچے۔

(القرآن، قصص القرآن، تیسیر القرآن، تفسیر قرطبی)

سوال: بتایئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ملاقات حضرت شعیب علیہ السلام سے کس طرح ہوئی؟

جواب: شہر سے باہر کنویں پر لوگوں کی بھیڑ تھی جہاں وہ اپنے مویشیوں کو پانی پلا رہے تھے۔ قریب ہی دو لڑکیاں اپنے جانوروں کے ساتھ انتظار کر رہی تھیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان کی صنفی کمزوری کی وجہ سے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ سب لوگ جانوروں کو پانی پلا لیں گے تو ہم اپنے جانوروں کو پانی پلائیں گی۔ ہم عورت ذات ہیں ہمارا باپ بوڑھا آدمی ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان کے جانوروں کو پانی پلا دیا اور پھر ایک سایہ دار درخت کے نیچے آرام کرنے لگے۔ تھوڑی دیر بعد ایک لڑکی آئی اور اس نے کہا کہ ان کا باپ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملنا چاہتا ہے۔ چنانچہ آپ اس کے ساتھ ان کے گھر گئے اور حضرت شعیب علیہ السلام سے ملاقات کی۔ انہوں نے مصر آنے کی وجہ بتائی تو حضرت شعیب علیہ السلام نے کہا کہ تم خوف نہ کھاؤ۔ تم نے ظالموں کی قوم سے نجات پا لی ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عزیزی، قصص القرآن)

سوال: حضرت شعیب علیہ السلام کی بیٹی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کیا رائے دی؟

جواب: اس نے کہا کہ اس مہمان کو مویشی چرانے اور پانی پلانے کے لئے بطور اجیر رکھ لیجئے۔ اس نے طاقتور لوگوں کو ہٹا کر پانی پلایا اور اتنا بڑا ڈول تنہا کھینچا اور امانتدار ایسا کہ جب میں انہیں ساتھ لے کر چلی تو انہوں نے نظریں نیچے رکھیں۔ (القرآن، تفسیر ماجدی، قصص القرآن)

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شادی حضرت شعیب علیہ السلام کی بیٹی سے کس طرح ہوئی؟

جواب: حضرت شعیب علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ اگر تم آٹھ سال میرے ہاں رہ کر مویشی چراؤ تو میں اپنی اس بیٹی کی شادی تم سے کر دوں گا اور اگر دو سال اور بڑھا دو تو یہی تمہارا مہر ہوگا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے منظور کر لیا اور دس سال بعد ان کی شادی ہو گئی۔ پھر وہ اپنی بیوی صفورا کو ساتھ لے کر مصر روانہ ہوئے۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

قصہ حضرت سلیمان علیہ السلام اور ملکہ سبا

سوال: حضرت سلیمان علیہ السلام بنی اسرائیل کے مشہور پیغمبر اور بادشاہ تھے۔ انسانوں کے علاوہ کونسی مخلوق آپ کی تابع تھی؟

جواب: آپ کو بادشاہت اپنے والد حضرت داؤد علیہ السلام سے ورثے میں ملی تھی۔ انسانوں کے علاوہ ہوا، جنات اور حیوانات پر بھی آپ کی حکومت تھی۔

(القرآن، قصص القرآن، تفسیر عزیزی، تفہیم القرآن)

سوال: قرآن پاک نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے کس فیصلے کی تائید و توصیف فرمائی تھی؟

جواب: آپ اپنے والد کے ساتھ مقدمات کے فیصلے میں شریک رہتے تھے۔ سورۃ الانبیاء میں ایک مقدمے کا ذکر ہے جس میں ایک شخص کی بکریاں دوسرے شخص

کا کھیت چگ گئی تھیں۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے فیصلہ دیا کہ مدعی کی کھیتی کا نقصان مدعا علیہ کے گلہ کی قیمت کے برابر ہے لہٰذا مدعا علیہ اپنا گلہ مدعی کو دے دے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ آپ کا فیصلہ صحیح ہے مگر بہتر صورت یہ ہے کہ مدعا علیہ کا ریوڑ مدعی کو دے دیا جائے اور اس کو اجازت دی جائے کہ وہ اس سے فائدہ اٹھائے اور مدعی کا کھیت مدعا علیہ کے حوالے کر دیا جائے۔ وہ اسے بوئے جوتے اور کھیتی تیار ہو جائے تو مدعی کو اس کی کھیتی دلوا دی جائے اور مدعا علیہ کو اس کا ریوڑ واپس کرا دیا جائے۔ قرآن نے اس کے بارے میں فرمایا: ''ہم نے سلیمان علیہ السلام کو اس فیصلے کی فہم عطا فرمائی''۔

(قصص معارف القرآن، القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر عثمانی)

سوال: اہل کتاب حضرت سلیمان علیہ السلام کو صرف بادشاہ مانتے ہیں۔ قرآن نے کیا بتایا ہے؟

جواب: قرآن نے آپ کو صاحب علم و حکمت، عطایاءِ خداوندی سے بہرور، بہترین بندہ اور اطاعت گزار قرار دیا ہے۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر ابن کثیر)

سوال: حضرت سلیمان علیہ السلام چیونٹی کی کس بات پر ہنس پڑے تھے؟

جواب: سورۃ النمل رکوع دو میں ہے کہ ایک موقعہ پر حضرت سلیمان علیہ السلام کی فوج دیکھ کر ایک چیونٹی نے باقی چیونٹیوں سے کہا کہ اپنے بلوں میں گھس جاؤ کہیں تم کو حضرت سلیمان علیہ السلام اور ان کی فوجیں بے خیالی میں کچل نہ دیں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام چونکہ جانوروں کی زبان بھی سمجھتے تھے اس لئے یہ سن کر ہنس پڑے۔

(القرآن، تفسیر مظہری، تیسیر القرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: حضرت سلیمان علیہ السلام گھوڑوں کے امراض کس طرح معلوم کرتے تھے۔ قرآن اس بارے میں کیا کہتا ہے؟

جواب: وہ گھوڑوں کی گردنوں اور پنڈلیوں پر ہاتھ پھیر کر ان کے امراض کا پتہ چلا لیتے تھے۔ وہ جہاد کے گھوڑوں کو جانچتے رہتے تھے۔ اسی واقعے کا ذکر قرآن حکیم کی سورۃ صٓ رکوع دو میں فرمایا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: ہوا کو سلیمان علیہ السلام کے لئے کس طرح مسخر کر دیا گیا تھا؟

جواب: حضرت سلیمان علیہ السلام نے ایک تخت تیار کرایا تھا جس پر تمام درباری بھی بیٹھتے اور سامان بھی رکھا جاتا۔ ہوا اس کو زمین سے اٹھاتی اور جہاں آپ کو جانا ہوتا لے جاتی۔ سورۃ سبا میں ہے کہ ہوا صبح کو ایک مہینے کی مسافت طے کرتی اور شام کو ایک مہینے کی۔ شام سے یمن اور یمن سے شام پہنچا دیتی۔

(القرآن، قصص القرآن، تفسیر عثمانی، قصص الانبیاء)

سوال: ملکہ سبا کون تھی؟ اور اس کا تعلق کس علاقے سے تھا؟

جواب: اس کا اصل نام بلقیس بتایا جاتا ہے۔ ملک سبا کی ملکہ اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی ہم عصر تھی۔ قرآن کریم کی سورۃ النمل میں ملکہ سبا کا دلچسپ واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ یہ لوگ جنوبی عرب میں رہتے تھے جن کا دارالحکومت مآرب تھا۔ یہ تجارت اور صنعت میں ترقی یافتہ تھے اور پہاڑی چشموں پر بند باندھ کر پانی جمع کر رکھا تھا۔ (القرآن، قصص القرآن، تفسیر عثمانی، قصص الانبیاء)

سوال: بتایئے حضرت سلیمان علیہ السلام کو ملکہ سبا کی خبر کس نے دی تھی؟

جواب: ایک پرندے ہد ہد نے۔ جو ایک دن دربار سے غیر حاضر تھا۔ اس نے بتایا کہ میں ایک ملکہ کی خبر لایا ہوں۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، انبیاءِ کرام)

سوال: ہد ہد نے ملکہ سبا بلقیس کے بارے میں حضرت سلیمان علیہ السلام کو کیا بتایا؟

جواب: اس نے بتایا کہ ملک سبا پر عورت کی حکومت ہے۔ اس کے پاس ایک تخت

ہے۔ ان کے پاس ہر طرح کا ساز و سامان او آسائش میں ہے لیکن وہ قوم خدا کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتی ہے۔

(القرآن، تفسیر ماجدی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: حضرت سلیمان علیہ السلام نے ہد ہد کا کس طرح امتحان لیا؟

جواب: آپ نے اسے ملکہ سباؑ کے نام خط دیا اور اس کا جواب لانے کے لئے کہا تاکہ ہد ہد کی سچائی کا علم ہو سکے۔

(القرآن، تفسیر ماجدی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: حضرت سلیمان علیہ السلام نے ملکہ بلقیس کو کس بات کی دعوت دی تھی؟

جواب: آپ نے خط کا آغاز بسم اللہ سے کیا (اسی لئے سورۃ النمل میں دو مرتبہ بسم اللہ آئی ہے) اور ملکہ کو دین کی دعوت دی اور اسے کہا کہ بڑائی کا اظہار کرنے کی بجائے فرمانبردار بن کر میرے پاس آؤ۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: ملکہ سبا نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے خط کا کیا جواب دیا؟

جواب: اس نے اپنا سفیر حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس بھیجا اور کچھ تحائف بھی اس کے ہاتھ بھیجے۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر عزیزی)

سوال: حضرت سلیمان علیہ السلام نے ملکہ بلقیس کے تحائف پر کیا ردعمل ظاہر کیا؟

جواب: آپ نے فرمایا کہ اللہ نے جو کچھ دیا ہے وہ اس سے بہتر ہے اور کہا کہ ہم لشکر لے کر چڑھائی کریں گے پھر اہل دربار سے پوچھا کہ کون ملکہ کے تخت کو فوراً میرے پاس لے کر آئے گا۔ ایک دیو پیکر جن نے دربار برخواست ہونے سے پہلے تخت لانے کا کہا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ جن کا نام آصف بن برخیا بتایا جاتا ہے۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تیسیر القرآن، قصص القرآن)

سوال: تخت بلقیس کو اپنے سامنے پا کر حضرت سلیمان علیہ السلام نے کیا کہا؟

جواب: آپ نے کہا کہ یہ میرے پروردگار کا مجھ پر فضل ہے۔ تاکہ مجھے آزمائے کہ میں اس کا شکر ادا کرتا ہوں یا ناشکری۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت سلیمان علیہ السلام نے ملکہ بلقیس کی عقلمندی کی کس طرح آزمائش کی؟

جواب: اس تخت کی صورت بدل دی جسے وہ پہچان نہ سکی۔ پھر اسے محل میں لے جایا گیا تو شیشے کا فرش دیکھ کر اس نے اسے پانی سمجھا اور پائنچے اٹھا کر پنڈلیاں کھول دیں۔ (القرآن، تفسیر ماجدی، تفسیر ضیاء القرآن، قصص القرآن)

سوال: ملکہ سبا کس طرح حضرت سلیمان علیہ السلام پر ایمان لائی؟

جواب: اس نے آپ کی شان و شوکت دیکھی اور اپنی کم عقلی کا احساس ہوا تو کہنے لگی کہ میں سلیمان علیہ السلام اور اس کے خدا پر ایمان لائی۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: قوم سبا نے چشموں پر بند باندھ لئے تھے۔ سب سے بڑا بند کونسا تھا؟

جواب: ان بندوں میں مآرب کا بند سب سے بڑا اور مشہور تھا۔ یہ یمن کے مرکزی شہر مآرب کے مشرق میں دو بلند پہاڑوں کی درمیانی وادی میں تھا۔

(القرآن، ارض القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: قرآن نے جنتان عن یمین و شمال کس علاقے کو کہا ہے؟

جواب: مآرب بند سے نہریں نکال کر کھیت اور باغات سیراب کئے جاتے۔ مسافروں کو دائیں بائیں سبزہ ہی سبزہ نظر آتا۔ اسی کو قرآن نے جنتان عن یمین و شمال سے تعبیر کیا ہے۔ (القرآن، ارض قرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: قرآن کریم میں کس شاہراہ کو امام مبین سے تعبیر کیا گیا ہے؟

جواب: وہ مشہور شاہراہ جو یمن کے شہروں سے گزرتی ہوئی ساحل شام تک اور پھر یورپ تک پہنچتی تھی۔ (القرآن، قصص القرآن، ارض القرآن)

سوال: بتایئے سد مآرب اور دوسرے بند کیسے ٹوٹے؟

جواب: جب اہل یمن عیش و عشرت کی زندگی کے ساتھ عیاشیوں اور سیاہ کاریوں میں پڑ گئے تو عذاب خداوندی ایک عظیم سیلاب کی صورت میں نمودار ہوا۔ سدّ مآرب اور دوسرے بند ٹوٹ پھوٹ گئے۔ زمینیں غرق ہو گئیں اور کھیت اور باغات تباہ و برباد ہو گئے۔ اس سیلاب کو سیل ارم کہا گیا ہے۔

(القرآن، قصص القرآن، تفسیر ابن کثیر، ارض القرآن)

سوال: ''اور انہوں نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تو ہم نے انہیں کہانیاں بنا دیا اور ہم نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے بکھیر دیا''۔ قرآن نے یہ بات کن لوگوں کے بارے میں کہی ہے؟

جواب: قوم سبا کے بارے میں جو یمن کے علاقے میں بستی تھی اس طرح سبا کا دارالحکومت مآرب بھی ختم ہو گیا تھا۔

(القرآن، قصص القرآن، تفسیر ابن کثیر، ارض القرآن)

سوال: قرآن نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے دور کے کن شیطانوں کا ذکر کیا ہے؟

جواب: ایسے شیطان جن و انس جو خود جادو منتر کرتے تھے اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرف منسوب کر دیتے۔ سورۃ البقرہ کے بارھویں رکوع میں ان شیطانوں کی مختلف حرکات کا بیان ہے۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: قرآن کریم کی سورۃ صٓ میں حضرت سلیمان علیہ السلام کی کس آزمائش کا ذکر ہے؟

جواب: ان کے تخت پر بے جان دھڑ کا پایا جانا۔ اس کی مختلف کتب میں مختلف تفسیریں بیان کی گئی ہیں۔ (القرآن، بخاری کتاب الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: بتایئے حضرت سلیمان علیہ السلام کی وفات کیسے ہوئی؟

جواب: بیت المقدس کی تعمیر ان کے والد حضرت داؤد علیہ السلام کے دور میں بھی شروع ہو گئی تھی۔ حضرت سلیمان علیہ السلام جنوں سے اس تعمیر کا کام مکمل کرا

رہے تھے۔ آپ لاٹھی کے سہارے کھڑے نگرانی کر رہے تھے کہ روح پرواز کر گئی جس کا جنوں کو علم نہ ہوا۔ لاٹھی کو دیمک کھا گئی وہ ٹوٹی تو حضرت سلیمان علیہ السلام زمین پر آپڑے۔ تب جنوں کو علم ہوا لیکن اس وقت تک تعمیر مکمل ہو چکی تھی۔ (القرآن، البدایہ والنہایہ، قصص القرآن، توریت سلاطین)

قصہ حضرت یونس علیہ السلام

سوال: حضرت یونس علیہ السلام نینویٰ کے باشندوں کی ہدایت کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ بتایئے نینویٰ کہاں واقع تھا؟

جواب: نینویٰ آشوری حکومت کا دارالسلطنت تھا اور موصل کے علاقے کا مرکزی شہر تھا۔ جب حضرت یونس علیہ السلام مبعوث ہوئے تو وہ زمانہ آشوری حکومت کے عروج و اقبال کا زمانہ تھا۔ (قصص القرآن، قصص الانبیاء، ارض القرآن)

سوال: بتایئے قوم یونس کس قوم کو کہا جاتا ہے؟

جواب: آشوریوں کو قوم یونس کہا جاتا ہے۔ کیونکہ یونس علیہ السلام ان کی طرف مبعوث ہوئے جن کا تعلق بنی اسرائیل سے تھا۔

(سیرت انبیائے کرام، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: قوم یونس کس فتنے میں مبتلا تھی؟

جواب: اس قوم میں شرک و کفر کثرت سے تھا اور یہ اپنے نبیوں کو جھٹلاتی تھی۔

(سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: بتایئے کس قوم کا عذاب ان کی دعاؤں سے ٹل گیا تھا؟

جواب: قوم یونس کا عذاب جو کہ نینوا کے باشندے تھے دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے ٹال دیا تھا۔ (سیرت انبیائے کرام، تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن)

سوال: قوم یونس پر کیا عذاب آنے والا تھا جس کا ذکر سورۃ یونس آیت ۹۸ میں کیا گیا ہے؟

جواب: حضرت یونس علیہ السلام نے قوم کو آگاہ کر دیا کہ تین دن کے اندر تم پر عذاب آنے والا ہے۔ تیسرا دن آنے سے پہلے آدھی رات کو یونس علیہ السلام وحی الٰہی کے مطابق شہر سے نکل گئے۔ صبح ہوئی تو عذاب الٰہی سیاہ بادل کی شکل میں ان کے شہر پر منڈلانے لگا اور پھر آہستہ آہستہ ان کے قریب ہونے لگا۔ قوم کو عذاب کا یقین ہو گیا تو حضرت یونس علیہ السلام کی تلاش میں نکلی۔ وہ نہ ملے تو خود ہی نہایت آہ و زاری سے توبہ استغفار شروع کر دی۔ ان کی اس سچی حالت پر اللہ نے ان کی دعا قبول کی اور اترنے والا عذاب ان سے دور کر دیا۔ روایات میں ہے کہ یہ عاشورہ یعنی دس محرم کا دن تھا۔

(سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: حضرت یونس علیہ السلام کو کیا خطرہ محسوس ہوا؟

جواب: آپ بستی کے باہر عذاب کا انتظار کر رہے تھے لیکن جب عذاب ٹل گیا تو آپ کو فکر ہوئی کہ قوم ان کو جھوٹا سمجھے گی اور قتل کر دے گی۔ کیونکہ اس قوم کا قانون تھا کہ جس شخص کا جھوٹ واضح ہو جائے اس کو قتل کر دیا جائے۔ سورۃ الصافات آیات ۱۳۹ تا ۱۴۸ میں واقعہ بیان ہوا۔

(سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن، تفہیم القرآن)

سوال: حضرت یونس علیہ السلام نے جب دیکھا کہ قوم ان کو قتل کر دے گی تو کیا طریقہ اختیار کیا؟

جواب: آپ شہر چھوڑ کر ہجرت کے ارادے سے نکل کھڑے ہوئے۔ بحر فرات کے کنارے پہنچے تو ایک کشتی لوگوں سے بھری جانے کے لئے تیار کھڑی تھی۔ لوگوں نے آپ کو سوار کر لیا۔ دریا کے وسط میں کشتی رک گئی اور ہچکولے کھانے لگی۔ کشتی والوں نے اعلان کیا کہ کوئی بھاگا ہوا غلام آ گیا ہے وہ خود ہی دوسروں کو بچانے کی خاطر اعلان کر دے۔ حضرت یونس علیہ السلام نے کہا کہ

وہ بھاگا ہوا غلام میں ہوں کیونکہ میں نے اللہ کے حکم کے بغیر شہر چھوڑا ہے۔ لہٰذا مجھے دریا میں ڈال دو۔ کشتی والے نیک سیرت وصورت شخص کی راست بازی دیکھ کر تیار نہ ہوئے اور قرعہ اندازی کا فیصلہ کیا۔ تینوں بار قرعہ حضرت یونس علیہ السلام کے نام نکلا۔ چنانچہ آپ کو دریا میں ڈال دیا گیا تو کشتی چل پڑی۔ (القرآن، سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن، قصص معارف القرآن)

سوال: حضرت یونس علیہ السلام کو ذوالنون اور صاحب الحوت بھی کہتے ہیں۔ آخر کیوں؟

جواب: جب آپ کو کشتی سے پھینکا گیا تو اللہ کے حکم سے آپ کو مچھلی نے نگل لیا۔ عربی زبان میں حوت اور نون بڑی مچھلی کو کہتے ہیں۔

(القرآن، سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: بتایئے حضرت یونس علیہ السلام کتنے دن مچھلی کے پیٹ میں رہے اور کیسے نجات ملی؟

جواب: آپ چالیس دن مچھلی کے پیٹ میں رہے۔ بعض مفسرین نے سات دن، بعض نے تین دن اور بعض نے چند ساعتیں پیٹ میں رہنے کا بھی ذکر کیا ہے۔ پھر توبہ استغفار کی۔ اللہ تعالیٰ نے دعا قبول کی اور مچھلی نے اگل دیا۔

(القرآن، تفسیر قرطبی، تفسیر عزیزی، انبیائے کرام)

سوال: حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں کونسی دعا مانگتے رہے؟

جواب: ''الٰہی تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہی یکتا ہے۔ میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں۔ بلاشبہ میں اپنے نفس پر خود ہی ظلم کرنے والا ہوں''۔ سورۃ الانبیاء آیت ۸۷، میں یہ دعا مذکور ہے۔ (القرآن، قصص القرآن، سیرت انبیائے کرام)

سوال: اللہ تعالیٰ نے یونس علیہ السلام کو کس طرح سایہ اور خوراک مہیا کی؟

جواب: مچھلی کے پیٹ سے نکلنے کے بعد بہت کمزور تھے۔ اللہ نے ان پر بیلدار پودا لگا کر سایہ مہیا کیا (اور حضرت ابن عباس کے بقول ایک جنگلی بکری اللہ تعالیٰ

نے مامور کر دیا کہ صبح شام آتی اور حضرت یونس علیہ السلام اس کا دودھ پی لیتے۔) سورۃ القلم آیت ۴۸ تا ۵۰ میں بیان ہوا ہے۔

(القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن، انبیائے کرام)

سوال: تندرستی کے بعد سب سے پہلے حضرت یونس علیہ السلام نے کون سا کام کیا؟

جواب: آپ اللہ کے حکم سے بستی کی طرف واپس لوٹ گئے اور نینوا شہر کے لوگوں نے انہیں دیکھا تو بہت خوش ہوئے۔ پوری قوم یونس علیہ السلام کے ہاتھ پر ایمان لے آئی اور دنیا و آخرت کی کامیابیاں حاصل کیں۔

(القرآن، قصص الانبیاء، انبیائے قرآن، قصص القرآن)

سوال: سورۃ القلم کے مطابق اللہ نے حضرت یونس علیہ السلام کو کیا انعام دیا؟

جواب: ان کی توبہ قبول کرنے اور امتحان میں کامیابی کے بعد فرمایا گیا: ''آخرکار اس کے رب نے اسے برگزیدہ فرما لیا اور صالح بندوں میں شامل کر لیا''۔ سورۃ القلم آیت ۵۰۔ (القرآن، قصص الانبیاء، محمد اور قرآن، تفسیر مظہری)

سوال: سورۃ الصافات میں اللہ تعالیٰ نے حضرت یونس علیہ السلام کے بارے میں کس بات کی تصدیق کی ہے؟

جواب: آیت ۱۳۹ میں ہے: ''اور بے شک یونس علیہ السلام پیغمبروں میں سے تھے''۔

(القرآن، محمد اور قرآن، سیرت انبیائے کرام)

قصہ حضرت ایوب علیہ السلام

سوال: بتائیے کس نبی کو صدیق کا لقب دیا گیا؟

جواب: حضرت ایوب علیہ السلام کو۔ جو اپنے صبر، استقامت اور تقویٰ کے لحاظ سے بھی مشہور شخصیت ہیں۔ (القرآن، بستانی دائرہ المعارف، قصص القرآن)

سوال: اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں حضرت ایوب علیہ السلام کی تعریف کن الفاظ

میں کی ہے؟

جواب: سورۃ صٓ آیت ۴۴ میں ہے: ''وہ بہت ہی اچھا بندہ تھا۔ ہماری طرف کثرت سے رجوع کرنے والا''۔ (القرآن، سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن)

سوال: حضرت ایوب علیہ السلام کا زمانہ کونسا تھا؟

جواب: کتب تاریخ میں ایوب اور یوباب ایک ہی شخصیت کے دو نام ہیں۔ حضرت ایوب بنی یقطان کی نسل سے ہیں اور عربی نژاد ہیں۔ آپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ہم زمانہ ہیں یا پھر حضرت اسحاق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کے ہم عصر ہیں۔ بعض مؤرخین انہیں حضرت لوط علیہ السلام کا ہم عصر اور دین ابراہیم کا پیرو کہتے ہیں۔ نجار مصری نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے سو سال پہلے کا لکھا ہے۔ (ترجمان القرآن، فتح الباری، سیرت انبیائے کرام، قصص الانبیاء)

سوال: بتائیے قصہ صبر ایوب کا آغاز کیسے ہوتا ہے؟

جواب: حضرت ایوب علیہ السلام دولت و ثروت اور کثرت اہل و عیال کی وجہ سے خوش قسمت اور اقبال مند تھے۔ مگر ایک امتحان اور آزمائش میں مبتلا ہو گئے۔ مال و متاع اور اہل و عیال پر آفت آئی اور جسم و جان کو بھی شدید بیماری نے گھیر لیا۔ تب بھی انہوں نے شکوہ و شکایت نہ کیا بلکہ صبر کرتے رہے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ماجدی، سیرت انبیائے کرام)

سوال: حضرت ایوب علیہ السلام نے اللہ کے حضور اپنی تکلیف کا کس انداز میں ذکر کیا؟

جواب: سورۃ الانبیاء آیت ۸۳ میں ہے کہ آپ نے فرمایا: ''مجھ کو بیماری لگ گئی ہے اور تو ارحم الراحمین ہے''۔ (القرآن، تیسیر القرآن، تفسیر قرطبی، سیرت انبیائے کرام)

سوال: حضرت ایوب علیہ السلام نے اپنی تمام مشکلات کا ذمہ دار کس کو ٹھہرایا؟

جواب: سورۃ صٓ آیات ۴۱، ۴۳ میں ہے کہ انہوں نے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے ایذا اور تکلیف دی ہے۔

(القرآن، سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: حضرت ایوب علیہ السلام کی تکلیف کے دوران پوری قوم نے انہیں چھوڑ دیا تو ان کا غم گسار کون تھا؟

جواب: حضرت ایوب علیہ السلام کی بیوی نے تمام بیماری میں ان کا ساتھ دیا اور ان کی خدمت کرتی رہی۔ (القرآن، سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن)

سوال: حضرت ایوب علیہ السلام نے بیوی کو مارنے کا عہد کیوں کیا؟

جواب: ایک مرتبہ بیوی نے حضرت ایوب علیہ السلام کی انتہائی تکلیف سے بے قرار ہو کر کچھ ایسے کلمات کہہ دیئے جو صبر و شکر کے خلاف تھے اور اللہ تعالیٰ کی جناب میں شکوے کا پہلو لئے ہوئے تھے۔ حضرت ایوب علیہ السلام کو یہ بات ناگوار گزری اور آپ کی زبان سے نکل گیا کہ اگر میں شفایاب ہو گیا تو واللہ سو کوڑے ماروں گا''۔ (القرآن، سیرت انبیائے کرام، تفسیر مظہری، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: حضرت ایوب علیہ السلام اپنے صبر کے امتحان میں کامیاب ہوئے تو اللہ نے انہیں کیسے صحت یاب کیا؟

جواب: سورۃ ص کے چوتھے رکوع میں ہے کہ: ''ہم نے انہیں حکم دیا کہ اپنے پاؤں سے ٹھوکر مارو۔ (انہوں نے ایسا ہی کیا) اور ایک چشمہ زمین سے ابل پڑا۔ ہم نے کہا کہ یہ تمہارے نہانے کی ٹھنڈی جگہ ہے اور پینے کا ٹھنڈا پانی''۔ اس طرح قدرتی چشمہ پر نہانے اور پانی پینے سے حضرت ایوب علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے صحت عطا فرمائی۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر ابن کثیر)

سوال: حضرت ایوب علیہ السلام کو کیا مرض لاحق ہو گیا تھا جس کی وجہ سے صبر ایوب مشہور ہوا؟

جواب: قصہ گویوں نے اس پر بڑے افسانے بنائے ہیں۔ تاہم مفسرین نے جسمانی تکلیف کا ذکر کیا ہے جسے خود آپ نے شیطان سے منسوب کیا ہے۔ کچھ تساہل

یا غلطیاں ہوئیں جن کی وجہ سے وساوس شیطانی نے تنگ کیا اور مدافعت میں آپ نے تکلیف اٹھائی۔ (القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر عثمانی)

سوال: امتحان میں کامیابی کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام پر کیا عنایات کیں؟

جواب: آپ کو مکمل صحت عطا فرمائی اور دنیاوی مال و دولت میں بھی دوگنا اضافہ کر دیا۔ جیسا کہ سورۃ صٓ میں ہے: ''اور ہم نے انکو ان کے اہل وعیال عطا کئے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اپنی طرف سے رحمت کے طور پر''۔

(القرآن، سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن)

سوال: حضرت ایوب علیہ السلام نے بیوی کے بارے میں اپنا عہد کس طرح پورا کیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنی نیک بندی کو بچانا تھا اور اس کی خدمت گزاری کا صلہ دینا تھا۔ چنانچہ سورۃ صٓ آیت ۴۴ کے مطابق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اور ہم نے انہیں حکم دیا کہ لیں اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مٹھہ اور اس سے مار دیں (اپنی بیوی کو) اور اپنی قسم نہ توڑیئے''۔

(القرآن، سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت ایوب علیہ السلام کتنا عرصہ بیمار رہے؟

جواب: وہب بن منبہ نے اس بیماری کی مدت تین سال بیان کی ہے اور حسن بصریؒ نے سات سال لکھا ہے۔ (سیرت انبیائے کرام، تفسیر ابن کثیر)

قصہ حضرت عزیر علیہ السلام

سوال: یہودی حضرت عزیر علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا بتاتے تھے۔ حضرت عزیر علیہ السلام کا سلسلہ نسب کیا ہے؟

جواب: قرآن نے یہودیوں کے اس نظریے کو غلط قرار دیا۔ مفسرین کا اتفاق ہے کہ

حضرت عزیر علیہ السلام حضرت ہارون علیہ السلام بن عمران کی نسل سے تھے۔ سورۃ توبہ میں ان کا نام لے کر بتایا گیا ہے کہ یہودی غلطی پر ہیں۔

(القرآن، سیرت انبیائے کرام، قصص الانبیاء، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ بقرہ میں بیت المقدس سے گزرنے والے کس شخص کا ذکر ہے؟

جواب: ایک بزرگ ایک بستی (بیت المقدس) سے گزرے جو شاہ بابل بخت نصر کے حملوں سے کھنڈر بن چکی تھی۔ مفسرین کا اختلاف ہے کہ یہ بزرگ کون تھے۔ ابن ابی الحاتم میں حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ وہ حضرت عزیر علیہ السلام تھے۔ ابن جریر نے بھی یہی روایت کی ہے اور یہی مشہور قول ہے۔ ابن ابی حاتم نے سلیمان بن بریدہ سے نقل کیا ہے کہ اہل شام میں سے ایک صاحب نے ذکر کیا ہے کہ وہ حزقیل بن بوار تھے جو بنی اسرائیل میں سے تھے۔ وہب بن منبہ اور عبداللہ بن عبید نے کہا کہ وہ ارمیا بن حلقیا تھے اور محمد بن اسحاق نے وہب بن منبہ سے روایت کی ہے کہ وہ خضر علیہ السلام کا نام ہے۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: قرآن میں بستی سے گزرنے والے شخص کا واقعہ کس طرح بیان ہوا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۲۵۹ رکوع ۳۴ میں ہے کہ اس شخص (حضرت عزیر علیہ السلام) نے اجڑی بستی کو دیکھا تو حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا، معلوم نہیں اللہ اس مردہ بستی کے لوگوں کو قیامت کے روز کس طرح زندہ کرے گا۔ اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو موت دے دی۔ پھر کچھ عرصہ بعد دوبارہ زندہ کیا، اتنے عرصے میں بستی دوبارہ آباد ہو چکی تھی۔ اسنے اپنے خچر کو دیکھا کہ گل سڑ کر ہڈیوں کا ڈھانچہ رہ گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا خچر اس کے سامنے زندہ کیا اور بتایا کہ اس طرح تمام مخلوق کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔

(القرآن، سیرت انبیائے قرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: اللہ تعالیٰ نے اس شخص (حضرت عزیر علیہ السلام) کو کتنا عرصہ مردہ حالت میں رکھا؟

جواب: قرآن بتاتا ہے کہ ایک سو برس تک مردہ رکھا۔ پھر زندہ کیا تو پوچھا کہ کتنا عرصہ اس حالت میں رہے۔ اس نے جواب دیا ایک دن یا دن کا کچھ حصہ۔ اسے اللہ نے بتایا کہ تم سو برس تک اسی حالت میں رہے ہو لیکن دیکھو تمہارے کھانے کی چیزیں اسی طرح تازہ ہیں جب کہ گدھا گل سڑ چکا ہے۔

(القرآن، سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: اللہ کی نشانیوں (قدرتوں) کا مشاہدہ کرنے کے بعد اس شخص نے کیا کہا؟

جواب: اس شخص (حضرت عزیر علیہ السلام) نے کہا: ''میں یقین کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے''۔ (القرآن، تفسیر ماجدی، سیرت انبیائے کرام)

سوال: یہودی حضرت عزیر علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا کیوں کہتے ہیں؟

جواب: چونکہ تورات زمانے کی دست برد کی نذر ہو گئی تھی۔ حضرت عزیر علیہ السلام نے اس کی نئے سرے سے تجدید کی۔ اور اسرائیلیوں کے سامنے اول و آخر پڑھ کر تحریر کرایا۔ اس خدمت کی وجہ سے ان کی قدر و منزلت بڑھ گئی اور یہ محبت گمراہی کی شکل اختیار کر گئی تو انہوں نے حضرت عزیر علیہ السلام کو خدا کا بیٹا کہنا شروع کر دیا۔ (سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

قصہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام بن عمران، حضرت ایوب علیہ السلام کی اولاد میں سے تھے آپ کا زمانہ کونسا ہے؟

جواب: آپ کا زمانہ سولہویں صدی قبل مسیح کا ہے اور آپ کا سال پیدائش ۱۵۲۰ قبل مسیح اور سال وفات ۱۴۰۰ قبل مسیح ہے۔ (قصص القرآن، سیرت انبیائے کرام)

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے وقت فرعون مصر کون تھا اور اس نے کیا

حکم جاری کر رکھا تھا؟

جواب: فرعون کا نام ولید بن مصعب بن ریان یا مصعب بن ریان یا صرف ریان بتایا جاتا ہے۔ فرعون شاہان مصر کا لقب تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے وقت قتل اولاد (خصوصاً لڑکوں کے قتل) کا قانون سختی سے نافذ تھا۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، تفسیر قرطبی)

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو والدین نے کتنا عرصہ تک پوشیدہ رکھا؟

جواب: پیدائش کے تین ماہ تک پوشیدہ رکھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی والدہ کے دل میں القا کیا کہ ان کو صندوق میں بند کر کے دریا میں بہا دیں۔ سورۃ القصص آیت ۷ میں اس کا ذکر ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن، سیرت انبیائے کرام)

سوال: فرعون مصر نے لڑکوں کے قتل کا حکم کیوں دے رکھا تھا؟

جواب: جب ایک فرعون مصر نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بیوی سارہ سے بدتمیزی کی تھی تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پیش گوئی کی تھی کہ میری نسل میں ایک لڑکا پیدا ہوگا جس کے ہاتھ سے بادشاہ مصر ہلاک ہو گا۔ بعض صحابہ نے شاہ مصر کے خواب کا بھی تذکرہ کیا ہے جس میں اس نے آگ بھڑکتی دیکھی تھی اور اسے یہ تعبیر بتائی گئی تھی۔ (قصص القرآن، البدایہ والنہایہ)

سوال: فرعون کے لوگوں نے صندوق دریا سے نکال کر محل میں پہنچایا تو فرعون نے کیا کہا؟

جواب: فرعون اور اس کی بیوی آسیہ نے خوبصورت بچہ دیکھا، فرعون کی بیوی نے کہا: ''یہ تو تیری میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ اسے قتل نہ کرنا۔ ہو سکتا ہے یہ ہم کو فائدہ ہی پہنچائے یا ہم اس کو بیٹا بنا لیں''۔

(القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، قصص القرآن)

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ فرعون کے محل میں کیسے پہنچیں؟

جواب: فرعون کی کنیزیں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دودھ پلانے والی عورت کی تلاش

میں نکلیں کیونکہ آپ کسی عورت کا دودھ نہیں پیتے تھے۔ ادھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بڑی بہن بھی صندوق کی سن گن لینے کے لئے نکلیں۔ فرعون کی کنیزوں کے پوچھنے پر انہیں آپ نے کہا کہ میں ایک عورت کا پتہ بتاتی ہوں۔ چنانچہ فرعون کی بیوی نے ان کو (والدہ کو) طلب کیا اور یوں اللہ کے حکم سے وہ روزانہ اپنے بیٹے کو دودھ پلانے لگیں۔ اس طرح بچہ دوبارہ ماں کے پاس پہنچ گیا۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، سیرت انبیائے کرام)

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام کتنا عرصہ شاہی محل میں رہے؟

جواب: دودھ پلانے کا زمانہ ختم ہوا تو آپ واپس محل میں آگئے اور پھر تقریباً تیس سال فرعون کے پاس رہے۔ (تفسیر بیضاوی، قصص القرآن)

سوال: بتایئے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کا محل کیوں چھوڑا؟

جواب: ایک قبطی اور ایک اسرائیلی کو جھگڑتے دیکھ کر آپ نے منع کیا قبطی نہ مانا تو آپ نے اسے گھونسا رسید کر دیا جس سے وہ مر گیا۔ دوسرے دن پھر اسرائیلی کسی سے جھگڑ رہا تھا۔ آپ نے اسرائیلی کو بھی ڈانٹا اور قبطی کو سمجھانے کے لئے بڑھے تو اس نے سمجھا کہ آج مجھے ماریں گے۔ اس نے شور مچا دیا کہ کل بھی تو نے ایک قبطی کو مار دیا تھا۔ فرعون کے آدمیوں کو پتہ چل گیا۔ انہوں نے فرعون کو بتایا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کے مشورے ہونے لگے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو معلوم ہوا تو آپ محل چھوڑ کر مدین روانہ ہو گئے۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام مدین کیوں گئے اور وہاں کتنا عرصہ ٹھہرے؟

جواب: مدین کے لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے رشتہ دار تھے اور آپ حضرت شعیب کے ہاں دس سال تک رہے۔

(القرآن، قصص القرآن، سیرت انبیائے کرام، تفسیر عثمانی)

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام کوہ طور پر کیسے پہنچے؟

جواب: حضرت شعیب علیہ السلام سے رخصت ہو کر آپ اپنی بیوی حضرت صفورا کو ساتھ لے کر مصر روانہ ہوئے تو ایک جگہ آپ راستہ بھٹک گئے۔ وہاں آگ دیکھی۔ آپ آگ کی تلاش میں چلتے چلتے کوہ طور پر پہنچ گئے۔

(القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو پیغمبری کب اور کیسے ملی؟

جواب: کوہ طور پر آگ کی بجائے آپ نے حیرت انگیز مناظر دیکھے جو دراصل انوار الٰہی تھے۔ آپ کو نبوت عطا ہوئی اور معجزے عصا (لاٹھی) اور ید بیضا ملے اور حکم ہوا کہ فرعون کو اللہ کا پیغام پہنچاؤ۔

(تفسیر عثمانی، القرآن، قصص القرآن، سیرت انبیائے کرام)

سوال: عصا اور ید بیضا کے معجزے کیا تھے؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے عصا سے کئی کام لیتے جیسے عصا کو زمین پر ڈالا تو وہ اژدھا بن گیا۔ اسی طرح آپ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال کر باہر نکالتے تو وہ چمکنے لگتا تھا۔ (تفسیر المنار، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام نے فرعون سے کیا کہا؟

جواب: انہوں نے کہا کہ ہم دونوں تیرے رب کے پیغمبر ہیں اور ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور پھر اس کی رہنمائی کی۔

(القرآن، قصص القرآن، سیرت انبیائے کرام)

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کیا معجزہ دکھایا؟

جواب: فرعون کے جادوگروں نے رسیاں پھینکیں جو سانپ بن گئیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا پھینکا جو بڑا سا اژدھا بن کر تمام چھوٹے سانپوں کو

کھا گیا۔ جادو گر آپ پر ایمان لے آئے۔

(القرآن، قصص القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص الانبیاء)

سوال: بتایئے قرآن نے آیات مفصلات کن چیزوں کو کہا ہے؟

جواب: قوم فرعون پر طوفان، ٹڈی دل، کپڑوں میں جوئیں، برتنوں اور کھانوں میں مینڈک اور خون وغیرہ کا عذاب یکے بعد دیگر نازل ہوا جسے قرآن نے آیات مفصلات کے عنوان سے بیان کیا ہے۔ (القرآن، تفسیر قرطبی، سیرت انبیائے کرام)

سوال: بتایئے قرآن نے عَبْدًا مِنْ عبادِنَا کسے کہا ہے؟ جس کا ذکر سورۃ الکھف میں ہے؟

جواب: کہا جاتا ہے کہ یہ حضرت خضر علیہ السلام تھے جن سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ملاقات ہوئی۔ (القرآن، سیرت انبیائے کرام، تفسیر قرطبی)

سوال: بتایئے قرآن نے فرعون اور قوم فرعون کو کیا نام دیا ہے؟

جواب: سورۃ القصص آیات ۴۱ میں انہیں آئمہ جہنم یا داعی الی النار کہا گیا ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن عربی، سیرت انبیائے کرام)

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کن بڑے لوگوں کی طرف بھیجا گیا تھا؟

جواب: فرعون، ہامان اور قارون کی طرف۔

(القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن، سیرت انبیائے کرام)

سوال: مسلمانوں کے لئے تمام روئے زمین کو جائے نماز بنا دیا گیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کیا حکم ملا؟

جواب: سورۃ یونس آیت ۸۷ تا ۸۹ میں ہے کہ تم سب اپنے گھروں میں نماز پڑھنے کی جگہ قرار دے لو اور نماز کے پابند رہو۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، سیرت انبیائے کرام)

سوال: بتایئے کس شخص نے فرعون کے سامنے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل کی مخالفت کی؟

جواب: ایک ''مرد مومن'' نے جس کا ذکر سورۃ المؤمن کی آیات ۲۸ تا ۴۴ میں کیا گیا ہے۔ مفسرین حضرت مقاتلؒ اور حضرت حسنؒ نے کہا ہے کہ یہ مرد مومن فرعون کا چچا زاد بھائی تھا اور اس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بتایا تھا کہ ان کے قتل کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ بعض مفسرین نے اس کا نام حبیب اور بعض نے شمعان لکھا ہے۔ مؤرخ ثعلبی نے حضرت ابن عباسؓ کے حوالے سے اس کا نام حزقیل بتایا ہے۔ مؤرخ سہیلی نے شمعان کو ترجیح دی ہے کیونکہ حبیب اس شخص کا نام ہے جس کا ذکر سورۃ یٰسین میں ہے۔ قرطبی نے اس سلسلے میں ایک حدیث بھی نقل کی ہے۔ (تفسیر قرطبی، تفسیر ابن عباس، سیرت انبیائے کرام)

سوال: قرآن نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی کن نو نشانوں کا ذکر کیا ہے؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی لاٹھی یعنی عصا۔ ید بیضا یعنی روشن ہاتھ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا یہ داہنا ہاتھ تھا جو معجزے ظاہر کرنے کے کام آتا تھا۔ تیسرے سنین یعنی قحط سالی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون اور اہل فرعون کی بغاوت پر ہولناک قحط سالی کی پیش گوئی کی تھی جو پوری ہوئی اور سات سال تک قحط رہا۔ چوتھی نشانی تھی نقص ثمرات یعنی پھلوں کی کمی کا عذاب جس سے شہروں کے باغات اجڑ گئے۔ پانچویں نشانی طوفان تھا جس سے قوم فرعون کے سب گھروں اور زمینوں کو پانی نے گھیر لیا۔ چھٹا جراد یعنی ٹڈیوں کا عذاب جس میں ٹڈی دل نے کھیت اور باغات اجاڑ دیئے۔ ساتویں قمل یعنی جوں، چھوٹی مکھی، مچھر وغیرہ کا عذاب۔ یہ اس کثرت سے پیدا ہوئے کہ ہر محفوظ ذخیرے کو بھی تباہ کر دیا۔ آٹھویں ضفادع یعنی مینڈکوں کا عذاب جس میں مینڈک گھروں میں داخل ہو گئے۔ نویں نشانی دم یعنی خون کا عذاب تھا جو ہر کھانے پینے کی چیزوں کو خون میں بدل دیتا تھا۔

(تفسیر قرطبی، تفسیر ابن عباس، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتائیے فرعون اور اس کی قوم کا کیا انجام ہوا؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام بنی اسرائیل کو لے کر راتوں رات بحر احمر کی طرف نکل گئے۔ بقول تورات اس وقت بنی اسرائیل کی تعداد چھ لاکھ تھی۔ فرعون کو اطلاع ملی تو اس نے ان کا تعاقب کیا۔ اللہ نے حکم دیا کہ دریا کے پانی پر اپنی لاٹھی مارو۔ چنانچہ پانی پھٹ گیا اور راستہ نکل آیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے ساتھیوں سمیت گزر گئے۔ فرعون اور اس کی فوجوں نے پیچھا کیا۔ دریا کے درمیان میں پہنچے تو اللہ کے حکم سے پانی مل گیا۔ جس سے فرعون اپنے لشکر سمیت غرق ہوگیا۔ سورۃ بنی اسرائیل اور سورۃ الذاریات میں اس کا ذکر ہے۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر مظہری، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: بنی اسرائیل نے فرعون سے نجات کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کیا مطالبات کیے؟

جواب: سورۃ الاعراف میں آیات ۱۳۹ تا ۱۴۰ میں ہے کہ انہوں نے پہلا مطالبہ یہ کیا کہ ہمیں بت خانہ اور عبادت کے لئے ایک معبود بنا دیں۔ سورۃ بقرہ آیت ۶۰ میں ہے کہ دوسرا مطالبہ صحرا میں پانی اور خوراک کا کیا۔ جس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا مارنے سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور من اتارا گیا۔ سورۃ بقرہ آیت ۵۷ میں ہے کہ تیسرا مطالبہ دھوپ سے بچاؤ کا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا سے اللہ نے ان کے سروں پر بادلوں کا سایہ کر دیا۔ وہ جہاں جاتے بادل ساتھ ہوتا۔ سورۃ بقرہ آیت ۶۱ میں ہے کہ چوتھا مطالبہ من کی بجائے سبزی، ککڑی، لہسن، مسور اور پیاز جیسی چیزیں اگانے کا تھا یعنی سلویٰ کا۔ یہ چاروں نعمتیں چالیس برس تک بنی اسرائیل کو ملتی رہیں۔

(تفسیر مظہری، تیسیر القرآن، قصص الانبیاء، سیرت انبیائے کرام)

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کوہ طور پر چالیس دن اور راتیں گزاریں۔ اس

سے بنی اسرائیل نے کیا ناجائز فائدہ اٹھایا؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام توریت لے کر واپس آئے تو دیکھا کہ ایک شخص سامری نے سونے کا بچھڑا بنا کر دیا اور بنی اسرائیل اس کی پوجا کرنے لگے۔

(تفسیر ابن کثیر، تفسیر ضیاء القرآن، قصص القرآن)

سوال: بتائیے بنی اسرائیل کو گو سالہ پرستی کی کیا سزا دی گئی؟

جواب: ارض مقدس فلسطین میں موت تک ان کا داخلہ نہ ہو سکا اور ان کی توبہ یہ قرار پائی کہ وہ ایک اندھیری رات میں ایک دوسرے کو قتل کریں۔ ایسا ہی ہوا اور تقریباً ستر ہزار یا توریت کے مطابق تین ہزار افراد مارے گئے۔ آخر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا سے بنی اسرائیل کی خطائیں معاف ہوئیں۔

(تفسیر قرطبی، تفسیر ابن کثیر، توریت، سیرت انبیائے کرام)

سوال: بنی اسرائیل کی توبہ قبول ہونے پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے توریت کے احکام سنائے تو بنی اسرائیل کا کیا ردعمل تھا؟

جواب: انہوں نے کہا کہ جب تک اللہ کو اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لیں اور کانوں سے نہ سن لیں کہ یہ ہماری کتاب ہے اس پر ایمان نہ لائیں گے۔

(تفسیر ابن کثیر، تفسیر ابن عباس، قصص الانبیاء)

سوال: بتائیے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کا مطالبہ کیسے پورا کیا؟

جواب: آپ نے اللہ سے دعا کی تو حکم ہوا کہ ستر آدمیوں کو ساتھ لے کر طور پر آجائیں۔ چنانچہ بارہ قبائل میں سے ستر سرداروں کو طور پر لے گئے۔ ایک بادل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو گھیر لیا اور اللہ سے ہمکلامی ہوئی۔ لیکن سردار پھر نہ مانے اور کہا کہ ہم آنکھوں سے اللہ کو دیکھیں گے کہ ایک کڑک نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا سے دوبارہ زندہ ہو کر قوم میں آئے اور ایمان لانے کو کہا لیکن قوم بدستور منکر رہی۔

(القرآن، روح المعانی، تفسیر ضیاء القرآن، قصص القرآن)

سوال: بتایئے بنی اسرائیل نے کب کہا تھا کہ موسیٰ علیہ السلام تم اور تمہارا خدا جا کر لڑو؟

جواب: جب اللہ نے بنی اسرائیل کو فلسطین فتح کرنے کا حکم دیا تھا تو انہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو یہ جواب دیا تھا۔ اس پر انہیں سزا ملی کہ وہ چالیس سال تک اسی صحرا میں بھٹکتے پھرتے رہے۔ سورۃ المائدہ آیات ۲۰ تا ۲۹ میں اس کا ذکر ہے۔

(القرآن، تفسیر مظہری، تیسیر القرآن، قصص القرآن)

قصہ موسیٰ علیہ السلام اور خضر علیہ السلام

سوال: بتایئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حضرت خضر علیہ السلام سے کہاں ملاقات ہوئی تھی؟

جواب: مجمع البحرین پر۔ لیکن قرآن نے حضرت خضر علیہ السلام کا نام نہیں لیا۔ **عبداً من عبادنا** کہا ہے۔ صحیح بخاری کی تفصیلی حدیث میں ان کا نام خضر بتایا گیا ہے

(صحیح بخاری و مسلم، قصص الانبیاء، سیرت انبیائے کرام)

سوال: بتایئے خضر نام ہے یا لقب؟

جواب: خضر نام ہے۔ بعض نے لقب بھی کہا ہے اور کہا جاتا ہے کہ بلیا بن ملکان، ایلیا بنملکان، خضرون، معمر، الیاس، الیسع میں سے کوئی ایک نام تھا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ قابیل بن آدم علیہ السلام یا سام بن نوح علیہ السلام یا اسحاق علیہ السلام بن ابراہیم علیہ السلام کی اولاد سے تھے۔

(قصص الانبیاء، سیرت انبیائے کرام)

سوال: حضرت خضر علیہ السلام نبی تھے یا رسول؟

جواب: بعض مؤرخ اور مفسر انہیں ولی کہتے ہیں۔ بعض نبی اور بعض رسول۔

(قصص الانبیاء، سیرت انبیائے کرام)

سوال: کیا حضرت خضر علیہ السلام زندہ ہیں اور انہیں حیات ابدی حاصل ہے؟

جواب: بعض علماء کا خیال ہے کہ انہیں حیات ابدی حاصل ہے مگر قرآن و احادیث سے ثبوت نہیں ملتا۔ (قصص الانبیاء، سیرت انبیائے کرام)

سوال: قرآن نے حضرت خضر علیہ السلام کا کس انداز میں ذکر کیا ہے؟

جواب: اللہ نے انہیں اپنا بندہ کہا ہے اور انہیں رحمت دی اور علم سکھایا۔ سورۃ کہف آیت ۶۵ میں ذکر ہے۔ (القرآن، قصص الانبیاء، سیرت انبیائے کرام)

سوال: قرآن نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ حضرت خضر علیہ السلام کے کتنے واقعات کا ذکر کیا ہے؟

جواب: تین واقعات کا۔ پہلا واقعہ حضرت خضر علیہ السلام کے کشتی میں سوراخ کرنے کا تھا۔ دوسرا واقعہ خضر علیہ السلام کے ایک لڑکے کو قتل کرنے کا تھا اور تیسرا واقعہ خضر علیہ السلام کے دیوار تعمیر کرنے کا۔ (القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: حضرت خضر علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کیا وعدہ لیا تھا؟

جواب: کہ وہ صبر کریں گے اور کسی واقعہ کی وجہ نہ پوچھیں گے۔ مگر حضرت موسیٰ علیہ السلام خاموش نہ رہ سکے۔ (القرآن، قصص الانبیاء، سیرت انبیائے کرام)

سوال: حضرت خضر علیہ السلام نے کشتی میں سوراخ کرنے، لڑکے کو قتل کرنے اور دیوار تعمیر کرنے کی کیا وجوہات بتائیں؟

جواب: انہوں نے بتایا کہ کشتی غریب آدمی کی تھی اور بادشاہ کے آدمی چھیننا چاہتے تھے۔ لڑکا والدین کا نافرمان تھا جو زندہ رہتا تو ان کو اپنے کفر سے تنگ کرتا۔ دیوار دو یتیم بچوں کی تھی، جس کے نیچے خزانہ دفن تھا۔ دیوار گر جاتی تو لوگ خزانہ لے جاتے۔ (القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

قصہ حضرت مریمؑ و حضرت عیسیٰ علیہ السلام

سوال: بتایئے قرآن پاک نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کن ناموں سے یاد کیا ہے؟

جواب: آپؑ کا ذکر چودہ سورتوں میں آیا ہے۔ ان میں کسی جگہ آپ کا اسم مبارک عیسیٰؑ اور کہیں مسیح اور عبداللہ کے لقب سے یاد کیا گیا ہے۔ اور کسی مقام پر کنیت ابن مریم اور کہیں کلمہ اور روح سے ذکر کیا گیا ہے۔

(القرآن، سیرت انبیائے کرام، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ حضرت مریمؑ کی عظمت کا ذکر قرآن پاک نے کس انداز سے کیا ہے؟

جواب: آپؑ کے نام سے ایک پوری سورۃ منسوب ہوئی جس میں آپ کا مستقل تذکرہ کیا گیا ہے۔ قرآن نے بتایا کہ آپ نہایت عابد و زاہد خاتون تھیں اور یہ بھی آپ کا معجزہ ہے کہ آپ کو اللہ کی طرف سے بے موسمی پھل کھانے کو ملتے۔

(القرآن، سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن)

سوال: حضرت مریمؑ کی والدہ نے کیا منت مانی اور اسے کیسے پورا کیا؟

جواب: حضرت مریمؑ کے والد حضرت عمران صاحب اولاد نہ تھے۔ ان کی بیوی حضرت حنہ نے منت مانی کی اللہ تعالیٰ نے ان کو اولاد دی تو وہ اسے ہیکل سلیمانی کی خدمت کے لئے وقف کر دیں گے۔ چنانچہ اللہ نے ان کے ہاں بیٹی مریمؑ عطا کی جسے سن شعور کو پہنچنے کے بعد انہوں نے ہیکل کی نذر کر دیا۔ مریم کے معنی سریانی زبان میں خادم کے ہیں۔ بلند اور عبادت گزار بھی اس کے معنی لئے جاتے ہیں۔

(سیرت ابن اسحاق، قصص الانبیاء، سیرت انبیائے کرام)

سوال: بتایئے حضرت مریمؑ کو کس کی نگرانی میں دیا گیا؟

جواب: حضرت زکریا علیہ السلام، حضرت مریمؑ کے خالو تھے اور ہیکل کے مجاور تھے۔ چنانچہ حضرت مریمؑ کی پرورش اور نگرانی حضرت زکریا علیہ السلام کے سپرد ہوئی۔ انہوں نے حضرت مریمؑ کے لئے ایک الگ حجرہ تعمیر کرا دیا۔ مسیحی روایات کے مطابق اس وقت آپؑ کی عمر تین سال تھی۔

(سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: اللہ کی طرف سے حضرت مریمؑ کی تقدیس و تطہیر کا کس طرح اعلان ہوا؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۴۲ میں ہے کہ فرشتوں نے ان کو پیغام دیا: ''اے مریمؑ بے شک اللہ نے آپؑ کو پسند کر لیا ہے اور پاک کر دیا ہے اور آپ کو دنیا جہان کی عورتوں کے مقابلے میں منتخب کیا ہے۔ اے مریمؑ اپنے پروردگار کی اسی طرح اطاعت کرتی رہیئے اور سجدہ کرتی رہیئے اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرتی رہیئے''۔ (القرآن، روح المعانی، سیرت انبیائے کرام)

سوال: بتایئے آل عمران کو پسند کرنے کا اعلان اللہ تعالیٰ نے کس طرح فرمایا؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۳۳ میں ہے: ''بے شک اللہ نے پسند کیا ہے آدمؑ اور نوحؑ اور خاندان ابراہیمؑ اور خاندان عمران کو سارے دنیا جہان سے''۔

(القرآن، روح المعانی، سیرت انبیائے کرام)

سوال: بتایئے فرشتوں نے حضرت مریمؑ کو حضرت عیسیٰؑ کی کن الفاظ میں بشارت دی؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۴۵ یا ۴۹ میں ہے: ''جب فرشتوں نے کہا: اے مریمؑ اللہ آپ کو خوشخبری دے رہا ہے ایک کلمہ (بیٹے) کی۔ ان کا نام (ولقب) مسیح عیسیٰؑ ابن مریمؑ ہوگا۔ دنیا اور آخرت دونوں میں مقرب و معزز ہوگا اور وہ لوگوں سے گہوارے میں گفتگو کرے گا اور پختہ عمر میں بھی اور وہ صالحین میں سے ہوگا''۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن)

سوال: حضرت مریمؑ نے کہا کہ میرے لڑکا کس طرح ہوگا جب کہ مجھے کسی مرد نے ہاتھ تک نہیں لگایا، تو فرشتے نے کیا جواب دیا؟

جواب: اللہ کے پیغامبر فرشتے نے کہا: ''ارشاد ہوا ایسے ہی پیدا کر دیتا ہے جو کچھ وہ چاہتا ہے۔ جب وہ کسی بات کو پورا کرنا چاہتا ہے تو بس اس سے کہتا ہے ہو جا سو وہ چیز ہو جاتی ہے''۔ سورۃ مریمؑ آیات ۱۶ تا ۲۱ میں بھی یہ تفصیل موجود ہے۔

(القرآن، قصص القرآن، سیرت انبیائے کرام، قصص الانبیاء)

سوال: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے وقت حضرت مریمؑ کہاں تشریف لے گئیں؟ آپؑ کو کیا ہدایات ملیں؟

جواب: آپ صحرا میں کھجور کے ایک درخت کے پاس چلی گئیں۔ تکلیف اور پریشانی کے اس عالم میں فرشتے نے بتایا کہ اللہ نے قریب ہی ایک چشمہ جاری کر دیا ہے اور کھجور کے پکے خوشے کھاؤ اور پانی پی کر اپنی بھوک و پیاس مٹاؤ۔ بچے کی پیدائش کے بعد اسے اپنی قوم میں لے جانا۔ کوئی پوچھے تو اشارے سے کہہ دینا کہ میں نے روزہ کی منت مانی ہے آج کسی سے بات چیت نہیں کر سکتی۔

(القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر ابن کثیر، سیرت انبیائے کرام)

سوال: لوگوں نے مریمؑ پر ناراضگی کا اظہار کیا اور تہمت لگائی تو آپؑ نے کیا جواب دیا؟

جواب: آپؑ نے خدائی حکم کے مطابق بچے کی طرف اشارہ کیا۔ بچے نے بولنا شروع کر دیا: ''میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا۔ اس نے مجھے بابرکت کیا، خواہ میں کسی جگہ رہوں''۔ سورۃ مریم آیات ۲۲ تا ۴۰۔

(القرآن، سیرت انبیائے کرام، تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن)

سوال: قرآن کریم نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کو حضرت آدمؑ کی پیدائش کے مماثل کس طرح قرار دیا ہے؟

جواب: ''ولادت عیسیٰ علیہ السلام کی مثال خدا کے نزدیک آدمؑ جیسی ہے۔ اللہ نے ان کو مٹی سے بنا کر کہا ہو جا، تو وہ ہو گئے''۔

(القرآن، سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن)

سوال: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کس قوم کی طرف مبعوث ہوئے اور اس قوم میں کیا برائیاں تھیں؟

جواب: آپؑ قوم بنی اسرائیل کی طرف مبعوث ہوئے اور آپؑ اس قوم کے آخری نبی تھے۔ اس وقت بنی اسرائیل ہر قسم کی برائیوں میں مبتلا تھے۔ ان میں بہت سی

انفرادی اور اجتماعی خرابیاں موجود تھیں۔ وہ نہ صرف دین سے بیزار تھے بلکہ پیغمبروں کو بھی قتل کر دیتے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی میں ہی بنی اسرائیل نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کو قتل کیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا لیکن اللہ نے انہیں زندہ آسمان پر اٹھا لیا۔

(القرآن، سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن)

سوال: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کون سی کتاب اور معجزات عطا ہوئے۔ اور آپؑ نے قوم کو کیا تبلیغ کی؟

جواب: آپؑ نے فرمایا کہ میں خدائے واحد کا پیغمبر و رسول ہوں۔ پہلی کتاب توریت کی تصدیق کرتا ہوں اور اللہ نے اس کتاب کی تکمیل کے لئے ایک اور کتاب انجیل دی ہے۔ سنو اور سمجھو اور اطاعت کے لئے خدا کے حضور جھک جاؤ۔ یہی دنیا اور آخرت کی فلاح ہے۔ آپ کو چار معجزے عطا ہوئے۔

(القرآن، انبیائے کرام، قصص القرآن)

سوال: آسمانی خوان یا مائدہ کا نزول کیسے ہوا؟

جواب: کچھ غریب لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے تو انہوں نے پکے پکائے کھانے کی فرمائش کر دی۔ چنانچہ آسمان سے کھانے اترنے لگے لیکن جب انہوں نے اس قانون کی خلاف ورزی کی کہ دسترخوان پر صرف غریب کھانا کھائیں تو مائدہ اٹھا لیا گیا۔ یہ آسمانی خوان نازل ہوا یا نہیں۔ اس کے بارے میں بھی مختلف آراء ہیں۔ قرآن حکیم یا احادیث میں کوئی تفصیل نہیں ہے۔

(القرآن، انبیائے کرام، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

(متفرق قصے)

سوال: اصحاب الجنہ یعنی باغ والے کون تھے؟ ان کا ذکر کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ القلم کی آیات ۱۷ تا ۲۳ میں اصحاب الجنہ یعنی باغ والوں کا بیان ہے۔ یہ ان لوگوں کا قصہ جو اپنی شان وشوکت پر گھمنڈ کرتے تھے۔ انہوں نے اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا نہ کیا تو ان سے نعمتیں چھن گئیں۔

(القرآن، قصص القرآن، سیرت انبیائے کرام)

سوال: بتائیے اصحاب الجنہ کا تعلق کس علاقے سے تھا اور یہ قصہ بیان کرنے کا کیا مقصد تھا؟

جواب: سعید بن جبیرؒ فرماتے ہیں کہ یہ واقعہ یمن کی ایک بستی پروان میں پیش آیا جو شہر صنعاء سے چھ میل پر واقع تھی۔ سورۃ القلم میں قریش کی نافرمانیوں اور نبی اکرم ﷺ کی نبوت کا انکار کرنے والوں خصوصاً ولید بن مغیرہ کا ذکر ہے اور اسی ضمن میں گزشتہ اقوام سے یہ واقعہ بیان کیا گیا۔

(القرآن، تفسیر حقانی، تفسیر عزیزی، قصص القرآن)

سوال: مثلاً رَجُلَیْن یعنی دو دوستوں کا قصہ کس سورۃ میں بیان ہوا ہے؟

جواب: سورۃ کہف میں اصحاب کہف کے واقعے کے بعد آیات ۳۲ تا ۴۴ میں دو دوستوں کا واقعہ بیان کیا گیا ہے جن کو پھلوں کے باغ عطا کئے گئے۔ جن میں سے ایک کا باغ ناشکری اور غرور کی بنا پر جاتا رہا اور دوسرے کو اللہ نے نعمتوں سے مالا مال کر دیا۔ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ گزشتہ زمانے میں ایسا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا یہ اہل مکہ کے رویے کو سامنے رکھتے ہوئے مثال پیش کی گئی ہے۔

(القرآن، قصص القرآن، سیرت انبیائے کرام)

سوال: اصحاب القریہ کون تھے اور ان کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا؟

جواب: سورۃ یٰسین کی آیات ۱۳ تا ۲۳ میں ایک مختصر سا واقعہ اصحاب القریہ یعنی بستی والوں کا بیان ہوا ہے۔ ایک بستی والوں کی ہدائیت کے لئے دو پیغمبر بھیجے گئے

مگر انہوں نے دونوں پیغمبروں کو جھٹلایا۔ پھر اللہ نے ایک اور ہادی بھیجا۔ مگر یہ لوگ راہ راست پر نہ آئے بلکہ ان تینوں کو قتل کی دھمکیاں دیں۔ اس بستی کے آخری کنارے پر ایک نیک مرد رہتا تھا اس نے جب سنا کہ قوم اللہ کے رسولوں کا انکار کر رہی ہے جلدی سے آیا اور قوم کو سمجھانے کی کوشش کی۔ مگر قوم نے غیض و غضب میں اس مرد کو شہید کر دیا۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن، سیرت انبیائے کرام)

سوال: بتایئے اللہ تعالیٰ نے اس مرد صالح کو کیا انعام دیا؟

جواب: یہ واقعہ بیان کرنے کے بعد قرآن نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس مرد حق کی جرأت پر جنت عطا کی اور اس شخص نے اپنا اعلیٰ مقام دیکھ کر کہا: ''اے کاش میری قوم کے افراد جان سکتے کہ میرے پروردگار نے مجھ کو مغفرت کا کیسا تحفہ دیا اور میرا کس درجہ اعزاز و اکرام کیا ہے''۔

(القرآن، تفسیر مظہری، تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن)

سوال: اصحاب القریہ یعنی بستی والوں کی نافرمانی پر کیا عذاب نازل ہوا؟

جواب: قرآن نے بتایا ہے کہ ایک ہولناک چیخ نے ان سب کا کام تمام کر دیا اور وہ جہاں تھے وہیں ڈھیر ہو گئے۔ (القرآن، تفسیر مظہری، تفسیر عزیزی، سیرت انبیائے کرام)

سوال: آپ جانتے ہیں کہ اصحاب القریہ کا تعلق کس علاقے سے تھا؟

جواب: یہ واقعہ شہر انطاکیہ (شام) کا ہے اور تین پیغمبروں کا نام صادق، صدوق اور شلوم (علیہم السلام) تھا اور مرد صالح کا نام حبیب بتایا گیا ہے۔

(تفسیر ابن عباس، تفسیر ابن کثیر، سیرت انبیائے کرام)

سوال: بتایئے اصحاب السبت کون تھے اور ان کا ذکر قرآن پاک کی کن سورتوں میں ہے؟

جواب: اصحاب السبت یعنی ہفتے والوں کا ذکر قرآن پاک کی پانچ سورتوں میں

آیا ہے۔ سورۃ بقرہ آیت ۶۵، ۶۶ سورۃ النساء آیت ۴۷، ۱۵۴۔ سورۃ المائدہ آیت ۶۰۔ سورۃ الاعراف آیت ۱۶۳ تا ۱۶۶ اور سورۃ النحل آیت ۱۲۴۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تیسیر القرآن، تفسیر مظہری)

سوال: یوم السبت سے کیا مراد ہے۔ اس کا اصحاب السبت سے کیا تعلق ہے؟

جواب: یہود نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے اصرار کیا کہ ان کے لئے ہفتے کا دن عبادت اور برکت کا دن مقرر کر دیا جائے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے سے ملت ابراہیمی کے لئے عبادت کا دن جمعہ مقرر ہے اس کو تبدیل نہ کیا جائے۔ یہود باز نہ آئے تو اللہ نے ان کے لئے ہفتے کا دن مقرر کر دیا۔ اسے یوم السبت کہا گیا اور ان یہود کو اصحاب السبت سے یاد کیا جاتا ہے۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص القرآن)

سوال: یوم السبت کی حرمت برقرار رکھنے کے لئے کیا احکامات نازل کئے گئے؟

جواب: اس دن خرید و فروخت اور زراعت و تجارت سے منع کیا گیا اور شکار حرام قرار دیا گیا۔ (القرآن، تفسیر مظہری، تفسیر ماجدی، قصص الانبیاء)

سوال: بتائیے بنی اسرائیل نے یوم السبت کے احکام کی کس طرح خلاف ورزی کی؟

جواب: انہوں نے اعلانیہ مخالفت شروع کر دی۔ تجارت اور زراعت کا کام کرنے لگے اور مچھلیوں کے شکار کے لئے جمعہ کو جال لگا آتے ہفتے کے دن مچھلیاں جال میں پھنس جاتیں اور اتوار کو نکال لاتے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عزیزی، قصص القرآن)

سوال: اصحاب السبت کو اللہ کی نافرمانی پر کیا سزا دی گئی؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۶۵، ۶۶ میں ہے کہ جب انہوں نے حد سے تجاوز کیا تو ہم نے ان سے کہہ دیا کہ ذلیل بندر بن جاؤ۔ اس طرح ان لوگوں کی شکلیں بگاڑ دی گئیں۔ سورۃ المائدہ اور نساء میں بھی ان کا ذکر ہے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عزیزی، قصص القرآن)

سوال: بتائیے اصحاب السبت کی سزا کا واقعہ کب اور کس علاقے میں پیش آیا؟

جواب: یہ واقعہ کب پیش آیا؟ اس سلسلے میں مختلف آراء ہیں بعض مفسرین کے مطابق حضرت داؤد علیہ السلام کے زمانے میں بعض کے نزدیک حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت داؤد علیہ السلام کے درمیانے عرصے میں پیش آیا۔ جگہ کے بارے میں قرآن حکیم میں صرف یہ ہے کہ وہ بستی سمندر کے کنارے واقع تھی۔ کتب میں اس بستی کا نام تنا یا ایلہ بتایا گیا ہے۔

(فتح الباری، قصص القرآن، سیرت انبیائے کرام)

سوال: اصحاب الرس کا ذکر قرآن کریم کی کن سورتوں میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ الفرقان کی آیات ۳۸، ۳۹ میں اور سورۃ قٓ کی آیات ۱۲ تا ۱۴ میں اصحاب الرس (یعنی کنویں والے) کا ذکر گنہگار قوموں کی فہرست میں آیا ہے۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، تیسیر القرآن، قصص القرآن)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ کنویں والے کون تھے؟

جواب: لفظ رس کے عربی زبان میں مختلف معنی ہیں۔ اس کے عام معنی کچے کنویں کے ہیں۔ اس کے دوسرے معنی گڑھے اور غار کے بھی ہیں۔ ابن عساکر کے بقول یہ قوم، قوم عاد سے صدیوں پہلے ہو گزری ہے۔ ان کی طرف اللہ نے ایک پیغمبر حنظلہ بن صفوان علیہ السلام کو بھیجا مگر اصحاب الرس نے ان کی تبلیغ کو نہ مانا اور اپنے پیغمبر کو قتل کر دیا۔ آخر سزا کے طور پر یہ سب ہلاک کر دیئے گئے۔ ابن ابی حاتم نے حضرت ابن عباسؓ سے روایت کیا ہے کہ آذر بائیجان (روس) کے قریب ایک کنواں تھا۔ وہاں یہ لوگ آباد تھے۔ عکرمہؒ کہتے ہیں کہ اس قوم نے اپنے نبی کو کنویں میں زندہ دفن کر دیا تھا۔ قتادہؒ کہتے ہیں کہ اصحاب القریہ اور اصحاب الرس ایک ہی تھے۔ ابوبکر بن حسن اور علامہ سہیلی نے کہا ہے کہ اصحاب الرس نے اپنے نبی حضرت حنظلہ علیہ السلام کو کنویں میں

دفن کر دیا تھا۔ محمد بن کعب نے نبی کریم ﷺ کا ارشاد نقل کیا ہے کہ اصحاب الرس نے اپنے نبی کو کنویں میں بند کر کے اوپر پتھر رکھ دیا تھا۔ مؤرخ مسعودی کے بقول اصحاب الرس حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے تھے۔ ان کے دو قبیلے قید ماہ اور یمن میں آباد تھے۔ ضحاک اور دیگر مفسرین نے کہا ہے کہ قوم ثمود کے زندہ بچ رہنے والے نیک لوگوں کی اولاد میں سے تھے بعد میں جن کی نسل میں بت پرستی شروع ہوئی۔ انہوں نے اپنے نبی کو قتل کر دیا۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تاریخ ابن کثیر، ارض القرآن، مروج الذہب)

سوال: بتایئے اصحاب الرس پر کیا عذاب نازل ہوا تھا؟

جواب: سورۃ الحج آیت ۴۵ میں اس بستی کی تباہی کے بارے میں صرف یہ بتایا گیا ہے کہ عبرت والوں کے لئے ان کا ناکارہ کنواں اور پختہ عمارتیں ویران پڑی ہیں۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، ارض القرآن، سیرت انبیائے کرام)

سوال: بتایئے ذوالقرنین کا ذکر قرآن پاک کی کن سورتوں میں ہے؟

جواب: سورۃ الکہف کی آیات ۸۳ تا ۹۹ میں ذوالقرنین کا ذکر ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، قصص الانبیاء، انبیائے کرام)

سوال: قرآن حکیم میں ذوالقرنین کے کیا اوصاف بیان کئے گئے ہیں؟

جواب: قرآن حکیم میں ان کے چار اوصاف بیان ہوئے ہیں۔ ان کا لقب ذوالقرنین تھا۔ وہ بہت بڑے فرمانروا اور فاتح تھے۔ انہوں نے یاجوج ماجوج کے حملوں سے بچاؤ کے لئے کسی پہاڑی درے پر مستحکم دیوار بنائی اور چوتھا یہ کہ وہ صاحب ایمان اور عادل حکمران تھے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفسیر طبری، سیرت انبیائے کرام)

سوال: بتایئے ذوالقرنین کیا تھے اور ان کا زمانہ کون سا تھا؟

جواب: ان کے بارے میں مختلف آرا ہیں تاہم اکثر مؤرخین اس بات پر متفق ہیں کہ

آپ نبی تھے اور آپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ہم عصر تھے۔ آپ کا زمانہ سکندر مقدونی سے دو ہزار سال پہلے کا ہے۔ البیرونی نے ان کا نام ابوبکر بن سمی بتایا ہے۔ ابن ہشام نے مصعب بن عبداللہ کہا ہے اور لقب ذوالقرنین۔

(البدایہ والنہایہ، تفسیر کبیر، فتح الباری، تاریخ ابن کثیر)

سوال: یاجوج ماجوج کے بارے میں قرآن و حدیث کیا کہتے ہیں؟

جواب: یاجوج ماجوج انسانوں ہی کی قوم ہیں اور حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے یافث بن نوح کی اولاد میں سے ہیں۔ قرآن نے اس کا ذکر سورۃ الکہف میں کیا ہے۔ یہ قوم دوسری اقوام پر ظلم کرتی تھی۔ ذوالقرنین نے ایک دیوار بنا کر اس کو دو پہاڑوں کے درمیان گھاٹی میں بند کر دیا۔ قرب قیامت کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ یاجوج ماجوج نکل پڑیں گے اور لوگوں پر تشدد کریں گے۔ (القرآن، تاریخ ابن کثیر، فتح الباری، سیرت انبیائے کرام)

سوال: بتائیے اصحاب کہف کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: ان کو اصحاب الرقیم بھی کہا جاتا ہے۔ بعض مفسرین نے کہا ہے کہ یہ ایک ہی جماعت کے دو نام ہیں جب کہ بعض کے نزدیک یہ دو الگ جماعتیں ہیں۔

(القرآن، صحیح بخاری، تفسیر ابن جریر)

سوال: اصحاب کہف اور اصحاب الرقیم کے معنی بتا دیجئے؟

جواب: کہف اس پہاڑی غار کو کہتے ہیں جو وسیع اور کشادہ ہو۔ اس لئے اصحاب کہف معنی غار والے۔ الرقیم کا مطلب لکھی ہوئی۔ اصحاب الرقیم کے معنی ہوئے کتبے والے یا لکھی ہوئی تختی والے۔ چونکہ بادشاہ وقت نے اصحاب کہف کے نام لکھ کر غار کے دروازے پر لگا دیئے تھے اس لئے انہیں اصحاب الرقیم بھی کہا جانے لگا۔ (القرآن، تفسیر ابن جریر، سیرت انبیائے کرام)

سوال: اصحاب کہف کا زمانہ اور واقعہ کا مقام کون سا ہے؟

جواب: اصحاب کہف کا زمانہ غالباً ۲۵۰ء کا ہے۔ وہ تین سو سال تک غار میں سوتے رہے اس طرح ۵۵۰ء ہوا جو نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت سے بیس سال پہلے کا ہے۔ تفسیر حقانی میں واقعہ کا مقام افسوس یا طرسوس بیان ہوا ہے جو ترکی میں بت پرستی کا بہت بڑا مرکز تھا۔ اس وقت قیصر ڈیسیس کی حکومت تھی۔ (تفسیر حقانی، قصص الانبیاء، سیرت انبیائے کرام)

سوال: اصحاب کہف کی تعداد اور نام بتا دیں؟

جواب: یہ سات نوجوان تھے جنہیں تبدیلی مذہب کی وجہ سے بادشاہ نے قتل کی دھمکی دی۔ یہ بھاگ کر غار میں چھپ گئے۔ اللہ نے ان پر طویل نیند طاری کردی اس وقت تک دوسرا حکمران آ چکا تھا یہ نوجوان جاگے۔ ان کا ایک ساتھی بازار سے ہو کر آیا۔ پھر وہ سب غار میں ہمیشہ کے لئے سو گئے۔ ان کے ساتھ ان کا کتا بھی تھا۔ ان کی تعداد قرآن حکیم نے نہیں بتائی تاہم مؤرخین کے بقول ۳ یا ۴ یا ۷ اور تفسیری و تاریخی روایات میں نام بھی مختلف ہیں۔ معتبر روایات میں ان کے نام مکسلمینا، یملیخا، مرطونس، سنونس، ساری‌نونس، ذونواس اور کعسلططیونس ہیں۔ (القرآن، بیان القرآن، معجم اوسط، سیرت انبیائے کرام)

سوال: بتایئے اصحاب الاخدود کون تھے اور ان کا قصہ کس زمانے کا ہے؟

جواب: قرآن کریم میں صرف ایک جگہ سورۃ البروج آیات ایک تا سولہ میں ان کا ذکر ہے۔ اخدود کے معنی گڑھے، خندق یا کھائی کے ہیں۔ اس واقعہ سے متعلق لوگوں کو اصحاب الاخدود کہا گیا ہے۔ یہ واقعہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور آنحضرت ﷺ کے درمیانی عرصے میں پیش آیا۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر ماجدی، قصص القرآن)

سوال: اصحاب الاخدود کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا تھا؟

جواب: یمن کے بادشاہ ذونواس نے نجران میں بیس ہزار یا اس سے زائد عیسائی حق پرستوں کو آگ کے گڑھوں میں زندہ جلا دیا تھا۔ مفسرین نے اس سلسلے میں کئی واقعات تحریر کئے ہیں لیکن دو زیادہ مشہور ہیں۔ سب سے بڑا واقعہ غالباً ۵۲۵ء کا ہے۔ (مسند احمد، صحیح مسلم، ابن اسحاق، تفسیر ابن کثیر، سیرت انبیائے کرام)

سوال: اصحاب الفیل کون تھے اور یہ واقعہ کب پیش آیا؟

جواب: سورۃ الفیل میں اصحاب الفیل کے واقعہ کا ذکر ہے۔ یہ واقعہ ۵۷۱ء میں آنحضرتؐ کی پیدائش سے قبل پیش آیا تھا۔ یہ یمن کے لوگ تھے جو اپنے عیسائی گورنر ابرہہ کے ساتھ بیت اللہ کو گرانے آئے تھے۔

(سیرۃ النبی، رحمۃ اللعالمین، محمد عربی انسائیکلو پیڈیا)

سوال: سورۃ الفیل میں کس واقعے کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: اصحاب الفیل (یعنی ہاتھی والوں) کے واقعے کا ذکر ہے۔ جو اپنے عیسائی حاکم ابرہہ کی سرکردگی میں خانہ کعبہ کو گرانے آئے تھے۔ ابرہہ نے صنعا میں ایک گرجا تعمیر کیا۔ وہ چاہتا تھا کہ یمن کے عرب لوگ ہر سال مکہ مکرمہ جا کر حج کرنے کی بجائے اس گرجے کا طواف کریں۔ چنانچہ وہ ۵۷۰ء یا ۵۷۱ء میں اپنے بادشاہ نجاشی کی اجازت سے ہاتھیوں کا لشکر لے کر بیت اللہ کو منہدم کرنے کے لئے مکہ آیا۔ اس وقت مکہ میں حضرت عبدالمطلب سردار تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے گھر کو بچانے کے لئے ابابیل (چھوٹے پرندے) بھیجے جو لشکر پر کنکریاں گراتے تھے جس سے لشکر ہلاک ہو گیا۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر مظہری)

قرآن کا عددی معجزہ

سوال: دنیا کا لفظ قرآن مجید میں ۱۱۵ مرتبہ آیا ہے۔ بتایئے آخرت کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

جواب: آخرۃ کا لفظ بھی ۱۱۵ بار آیا ہے۔ یہ دونوں لفظ اکٹھے ۵۰ آیات میں آئے ہیں۔ (عزم نو قرآن پاک نمبر، الاعجاز العددی، المعجم المفہوس، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: شیطان کا لفظ قرآن پاک میں ۷۰ مرتبہ اور اسکی جمع شیاطین ۱۸ مرتبہ آیا۔ ملائکہ کا نام کتنی بار آیا؟

جواب: ملک (فرشتہ) ۱۳ بار، تثنیہ ملکین ۲ مرتبہ اور جمع ملائکہ ۷۳ بار آیا۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، الاعجاز العددی، ضیاء القرآن)

سوال: قرآن مجید میں زندگی یعنی حیات اپنے مشتقات سمیت ۱۴۵ بار آیا ہے موت کا ذکر کتنی مرتبہ آیا؟

جواب: الموت اور اس کے مشتقات کا ذکر بھی ۱۴۵ مرتبہ آیا ہے۔

(عزم نو قرآن پاک نمبر، الاعجاز العددی)

سوال: قرآن مجید میں لفظ بصر (دل کی نظر) اور بصیرۃ اپنے مشتقات سمیت ۱۴۸ مرتبہ آیا ہے۔ بتایئے دل کا ذکر کتنی بار آیا؟

جواب: قلب (دل) ۱۹ بار تثنیہ قلبین ۱ بار اور جمع قلوب ۱۱۲ بار اور الفواد ۵ بار اور اس کی جمع افئدہ ۱۱ بار آیا۔ (عزم نو قرآن پاک نمبر، الاعجاز العددی)

سوال: نفع اور اس کے مشتقات کی تعداد ۵۰ ہے۔ فساد (نقصان) کی تعداد بتا دیں؟

جواب: قرآن مجید میں لفظ فساد (نقصان) اور اس کے مشتقات کی تعداد بھی ۵۰ ہے۔

(الاعجاز العددی، عزم نو قرآن نمبر)

سوال: قرآن مجید میں گرمی کے موسم کا ذکر ایک بار۔ گرمی کا ذکر ۳ بار اور دھوپ کا ذکر ایک بار آیا ہے۔ سردی کا ذکر کتنی مرتبہ آیا؟

جواب: سردی کے موسم کا ذکر ایک بار، سردی کا دو بار اور ٹھنڈک کا ذکر بھی دو بار آیا۔

(القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: بعث کا لفظ اور اس کے مترادفات اور مشتقات ۴۵ بار آئے ہیں۔ بتایئے لفظ الصراط کتنی بار آیا؟

جواب: قرآن پاک میں الصراط کا لفظ بھی ۴۵ بار آیا ہے۔

(القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: دوزخ کا ایک نام جحیم بھی ہے۔ بتایئے یہ نام قرآن پاک میں کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: الجحیم کا لفظ قرآن پاک میں ۲۶ مرتبہ آیا ہے۔

(القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: عقاب کے معنی سزا کے ہیں۔ بتایئے یہ لفظ قرآن پاک میں کتنی مرتبہ استعمال ہوا ہے؟

جواب: قرآن پاک میں لفظ عقاب اپنے مشتقات کے ساتھ ۲۶ مرتبہ آیا ہے۔

(القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: صنم کی جمع اصنام (یعنی بت) کا لفظ قرآن پاک میں کتنی بار آیا ہے؟

جواب: یہ الفاظ الاصنام کی صورت میں صرف ۵ مرتبہ استعمال ہوئے ہیں۔

(القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: الخمر یعنی شراب کا لفظ قرآن پاک میں کتنی مرتبہ استعمال ہوا ہے؟

جواب: یہ لفظ پانچ مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ اس میں سورۃ محمد کی آیت ۱۵ میں آنے والا لفظ الخمر شامل نہیں ہے کیونکہ اس خمر کے معنی دنیاوی شراب نہیں بلکہ جنت کی شراب طہور ہے۔ (القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: قرآن پاک میں الـخـمـر یعنی شراب کا لفظ ۵ مرتبہ آیا ہے۔ بتایئے اور کون

سے الفاظ ۵ بار آئے ہیں؟

جواب: خنزیر کا لفظ ۵ بار، بغض و عناد (البغضاء) ۵ بار۔ جہنم میں ڈالنے جانے والے پتھر (الحصب) ۵ بار۔ الحسد کے مشتقات ۵ بار۔ رعب کا لفظ ۵ بار۔ سخت عذاب (التنکیل) ۵ بار اور الخیسبہ بمعنی ناکافی ۵ بار اور الاسباط ۵ بار۔ الحواریوں (حواری) ۵ بار۔ رہبان (راہب) ۵ بار۔

(القرآن، عزم نو قرآن نمبر، الاعجاز العددی)

سوال: بتایئے ایمان کا لفظ قرآن پاک میں کتنی بار آیا ہے؟

جواب: ایمان کا لفظ اور اس کے مشتقات (جو ۲۹ ہیں) قرآن مجید میں کل ۸۱۱ بار آئے ہیں۔ (عزم نو قرآن نمبر، الاعجاز العددی، القرآن)

سوال: قرآن پاک میں لفظ الناس (انسان) اپنے مشتقات سمیت ۳۶۸ بار آیا ہے۔ بتایئے انسانی متاع (کام آنے والی اشیاء) کا ذکر کتنی بار آیا ہے۔

جواب: انسانی متاع کا ذکر بھی ۳۶۸ بار آیا ہے۔ ان میں رزق اور اس کے مشتقات ۱۲۳ بار (ان میں سے ۳ بار جانوروں کے رزق کے لئے باقی ۱۲۰ انسانوں کے لئے)۔ مال کا لفظ ۲۵ بار اور اس کی جمع اموال ۶۱ بار۔ تیسرے نمبر پر بیٹوں کا ذکر (مختلف شکلوں میں) البنون ۱۶۲ بار آیا ہے۔

(الاعجاز العددی، القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: الاسباط، الرہبان اور الحواریون کا ذکر ۵، ۵ بار ہوا ہے۔ بتایئے یہ کون ہیں؟

جواب: الاسباط کا لفظ حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد میں سے مقام نبوت پر فائز ہونے والی ہستیوں کے لئے استعمال ہوا ہے۔ الحواریون، حواری کی جمع ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مددگاروں کے لئے استعمال ہوا ہے۔ اور الرہبان راہب کی جمع ہے یہ دین مسیح علیہ السلام کے مددگاروں کے لئے استعمال ہوا ہے۔ (الاعجاز العددی، القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: بتائیے قرآن پاک میں کون کون سے لفظ ۴ بار آئے ہیں؟

جواب: لفظ الرکوع ۱۳ بار، الحج اور اس کی مختلف صورتیں ۱۳ بار، الطمانیہ (سکون) ۱۳ بار۔

(الاعجاز العددی، القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: قرآن مجید میں لفظ القرآن ۷۰ مرتبہ آیا ہے۔ بتائیے اور کونسا لفظ ۷۰ بار آیا ہے؟

جواب: لفظ القرآن ۶۸ مرتبہ آیا ہے اور القرآن بمعنی پڑھنا ۲ مرتبہ اس طرح یہ ۷۰ مرتبہ ہوا۔ لفظ الوحی اور اس کے مشتقات ۷۰ مرتبہ، لفظ الاسلام اور اس کے مشتقات ۷۰ مرتبہ، یومئذٍ یوم قیامت ۷۰ بار۔

(الاعجاز العددی، القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: بتائیے قرآن مجید میں لفظ رسالت اور سورۃ کتنی بار آئے ہیں؟

جواب: رسالہ (پیغام) کا لفظ ۳ بار اور اس کی جمع رسالت ۷ بار۔ سورۃ کا لفظ ۹ بار اور اس کی جمع سور ایک بار۔ (الاعجاز العددی، القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن پاک میں لفظ کفر اور ایمان کتنی مرتبہ استعمال ہوئے ہیں؟

جواب: کفر کا لفظ بطور معرفہ (الکفر) ۱۷ بار اور بطور نکرہ (کفر) ۸ بار کل ۲۵ بار۔ الایمان بطور معرفہ ۱۷ بار اور بطور نکرہ ۸ بار کل ۲۵ بار استعمال ہوئے ہیں۔

(الاعجاز العددی، القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: لفظ الرحمٰن اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔ بتائیے یہ قرآن پاک میں کتنی بار آیا ہے؟

جواب: قرآن پاک میں لفظ الرحمٰن ۵۷ بار آیا ہے۔

(الاعجاز العددی، القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: قرآن پاک میں الرحیم کا لفظ ۱۱۵ بار آیا ہے جو کہ اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔ ایک مرتبہ یہ نام رسول اللہ ﷺ کے لئے بھی آیا ہے۔ کس آیت میں؟

جواب: حضور ﷺ کی صفت کے طور پر یہ نام سورۃ التوبہ کی آیت ۱۲۸ میں استعمال ہوا ہے۔ (الاعجاز العددی، القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: قرآن پاک برے لوگوں کا ذکر (فجار) کتنی بار آیا ہے اور نیک لوگوں کا (ابرار) کتنی بار؟

جواب: برے لوگوں کا ذکر تین مقامات پر اور نیک لوگوں کا ۶ مقامات پر۔

(الاعجاز العددی، القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: العسر (تنگی) اور الیسر (آسانی) قرآن پاک میں کتنے مقامات پر آیا ہے؟

جواب: العسر اپنے مشتقات کے ساتھ ۱۲ مقامات پر اور الیسر اپنے مشتقات سمیت ۴۱ مقامات پر۔ (الاعجاز العددی، القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: آسمانوں کی تعداد سات ہے اور یہ بات سات مقامات پر کہی گئی ہے۔ بتائیے آسمانوں اور زمین کی پیدائش کا ذکر کیسے اور کتنے مقامات پر آیا ہے؟

جواب: قرآن میں ہے کہ زمین اور آسمانوں کو ۶ دن میں بنایا گیا۔ یہ بات ۷ مقامات پر مختلف آیات میں دہرائی گئی ہے۔

(القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر، الاعجاز العددی)

سوال: بتائیے عدد سات کے حوالے سے قرآن پاک میں کونسی باتیں کہی گئی ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو ۷ دہرائی جانے والی آیات عطا کیں (سورۃ الحجر آیت ۸۷)۔ سورۃ فاتحہ کی ۷ آیات ہیں جنہیں سبع مثانی کہا جاتا ہے۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے کی مثال ایسے دانے سے دی جس نے ۷ خوشے اگائے۔ کلمات اللہ لکھنے کے لئے ۷ سمندروں کا ذکر ہوا کہ وہ سیاہی بھی بن جائیں تب بھی اللہ تعالیٰ کے کلمات نہیں لکھے جا سکتے۔ دوزخ کے ۷ دروازے ہیں۔ کلمہ توحید لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کے الفاظ کی تعداد بھی ۷ ہے۔

(القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: آپ جانتے ہیں کہ عدد ۱۹ کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: دوزخ پر مقرر فرشتوں کی تعداد قرآن کریم کے فرمان کے مطابق ۱۹ ہے۔ جب کہ تسمیہ یعنی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے حروف کی تعداد بھی ۱۹ ہے۔

(القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: بتائیے قرآن پاک میں الصلوٰۃ (نماز) کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

جواب: یہ لفظ قرآن پاک میں ۹۹ مرتبہ آیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے نام بھی ۹۹ ہیں۔

(القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: بتائیے ابلیس کا ذکر قرآن پاک میں کتنی بار آیا ہے؟

جواب: صرف گیارہ بار اور اتنی ہی مرتبہ اس سے پناہ مانگنے کا ذکر بھی ہے۔

(القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: قرآن مجید میں لفظ سحر (جادو) اپنے مشتقات سمیت ۶۰ بار اور فتنہ بھی اپنے مشتقات کے ساتھ ۶۰ بار آیا ہے۔ بتائیے یہ دونوں اکٹھے کتنی بار آئے ہیں؟

جواب: صرف ایک بار سورۃ البقرہ کی آیت ۱۰۲ میں۔

(القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: مصیبت اور شکر کے الفاظ اپنے مشتقات سمیت ۷۵ بار اور انفاق اور رضی کے الفاظ ۷۳ بار آئے ہیں۔ بتائیے بخل، طمع، اسراف اور سرعت کے الفاظ قرآن پاک میں کتنی بار آئے ہیں؟

جواب: بخل اور طمع کے الفاظ اپنے مشتقات سمیت ۱۲ مرتب اور اسراف اور سرعت اپنے مشتقات سمیت ۲۳ بار۔ (القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: سلطان کا لفظ قرآن پاک میں ۳۷ مرتبہ آیا ہے۔ بتائیے جبار کا لفظ کتنی بار آیا؟

جواب: جبار کا لفظ جو اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام بھی ہے ۸ مرتبہ آیا ہے اور جبارین ۲ مرتبہ۔

(القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: عجب (خودپسندی) اور غرور کے الفاظ ۲۷، ۲۷ بار آئے ہیں۔ کافرون کتنی بار آیا ہے؟

جواب: لفظ کافر اور اس کے مشتقات ۱۵۴ بار مذکور ہوئے ہیں۔

(القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: بتائیے قرآن پاک میں مسلمان اور جہاد کے الفاظ کتنی بار آئے ہیں؟

جواب: یہ دونوں لفظ اپنے مختلف صیغوں کے ساتھ ۴۱، ۴۱ بار آئے ہیں۔

(القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: دین اور مسجد کے الفاظ قرآن پاک میں ۹۲، ۹۲ مرتبہ آئے ہیں۔ تلاوت اور صالحات (نیکیوں) کا ذکر کتنی بار ہوا؟

جواب: تلاوت اور صالحات (نیکیوں) کا ذکر اپنے مشتقات سمیت ۶۲، ۶۲ بار آیا۔

(القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: الصلوٰۃ کا لفظ اپنے مشتقات کے علاوہ ۶۷ بار آیا ہے ایک مرتبہ مصلی (نماز پڑھنے کی جگہ) بتائیے۔ روزہ اور زکوٰۃ کا لفظ کتنی بار قرآن پاک میں استعمال ہوا؟

جواب: قرآن پاک میں زکوٰۃ کا لفظ ۳۲ بار وارد ہوا اور برکات بھی اپنے مشتقات سمیت ۳۲ بار اور روزہ (صوم) ۱۴ بار آیا ہے۔ صرف صوم ۱۰ بار۔

(القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: لفظ نجات، نور، عقل اور اسلام قرآن پاک میں کتنی بار آئے ہیں۔

جواب: یہ الفاظ اپنے مشتقات سمیت نجات ۶۸ بار، نور ۴۹ بار، عقل ۴۹ بار اور اسلام ۵۰ بار آئے ہیں۔ (القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: بتائیے لفظ صبر، اللسان اور حرب کتنی بار مذکور ہوئے؟

جواب: قرآن میں اپنے مشتقات سمیت لفظ صبر ۱۴ بار، للسان (زبان) ۲۵ بار اور حرب ۶ بار۔ (القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ لفظ قل اور قالوا قرآن مجید میں کتنی بار آئے ہیں؟

جواب: یہ دونوں الفاظ قرآن مجید میں ۳۳۲،۳۳۲ بار دہرائے گئے ہیں۔

(القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن پاک میں فرعون کا ذکر کتنی مرتبہ ہوا ہے؟

جواب: فرعون کا ذکر قرآن پاک میں ۷۴ بار ہوا جب کہ سلطان غلبہ ۳۷ بار اور ابتلا (آزمائش) بھی ۳۷ بار۔ (القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: بتایئے صلوٰۃ، زکوٰۃ، صوم اور نیکی کے الفاظ قرآن میں کتنی کتنی بار آئے ہیں؟

جواب: اکیلا صلوٰۃ کا لفظ ۶۷ بار، الزکوٰۃ ۳۲ بار۔ الصوم اپنے مشتقات سمیت ۱۴ بار اور نیکی (السید) اپنے مشتقات سمیت ۲۰ بار مذکور ہوئے۔

(القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: بتایئے الہدیٰ (ہدایت) اور الرحمۃ (رحمت) کے الفاظ قرآن میں کتنی مرتبہ آئے ہیں؟

جواب: الہدیٰ اور الرحمۃ کے الفاظ ۷۹۔۷۹ بار آئے ہیں اور ۱۳ آیات میں اکٹھے آئے ہیں۔ (القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: المحبۃ (محبت) اور الطاعۃ (اطاعت) کے الفاظ اپنے مشتقات کے ساتھ ۸۳،۸۳ بار آئے ہیں۔ بتایئے نیکی اور ثواب کے الفاظ کتنی مرتبہ آئے ہیں؟

جواب: یہ دونوں الفاظ اپنے مشتقات کے ساتھ ۲۰، ۲۰ بار آئے ہیں۔

(القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: بتایئے قرآن مجید میں شجر اور نباتات کا ذکر کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب: شجر اور نبات کا ذکر مختلف شکلوں میں ۲۶،۲۶ بار آیا ہے۔

(القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: قرآن مجید میں الناس کا لفظ ۲۴۱ بار، ملائکہ ۶۸ بار اور العالمین ۷۳ بار آیا۔

جزا، مغفرت اور آیات کتنی بار آئے؟

جواب: جزا ۱۷۷ بار، مغفرت ۲۳۴ بار اور آیات (نشانیاں) ۳۸۲ بار اپنے مشتقات سمیت آئے ہیں۔ (القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: رسل ۳۶۸ بار اور الانبیاء ۷۵ بار اپنے مشتقات سمیت آئے ہیں۔ بشیر اور نذیر کی تعداد بتا دیں؟

جواب: بشیر (خوشخبری سنانے والا) کے مشتقات ۱۸ بار اور نذیر (ڈرانے والا) مختلف شکلوں میں ۵۷ بار مذکور ہوئے۔ اسی طرح النبی ۷۵ بار آیا ہے۔

(القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: بتائیے تنزیل، حکمت، بینات، الموعظۃ اور الشفا کے الفاظ قرآن پاک میں کتنی بار آئے ہیں؟

جواب: تنزیل ۱۵ بار، حکمت ۲۰ بار، بینات ۵۲ بار، موعظۃ ۹ بار اور الشفاء ۴ بار آئے ہیں۔ بینات (واضح کرنے والی) ۳ بار آیا ہے۔

(القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن پاک میں شہر (مہینہ) اور یوم (دن) کے الفاظ کتنی بار دہرائے گئے ہیں؟

جواب: پورے قرآن مجید میں مہینہ (شہر) کا لفظ ۱۲ بار (سال میں مہینے بھی بارہ ہوتے ہیں) اور یوم (دن) واحد کے صیغے میں ۳۶۵ بار (سال میں دن بھی ۳۶۵ ہوتے ہیں) آئے اور یوم کی جمع، ایام اور تثنیہ یومین (دو دن) کے الفاظ ۳۰ بار آئے ہیں۔ (القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: بتائیے قرآن مجید میں فعل (کام)، اجر، حساب، عدل و انصاف کے الفاظ کتنی بار آئے ہیں؟

جواب: فعل ۱۰۸ بار، اجر ۱۰۸ بار، حساب ۲۹ بار، عدل و انصاف (قسط) ۲۹ بار

استعمال ہوئے ہیں۔ (القرآن، الاعجاز العددی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

قرآنی پیش گوئیاں

سوال: جب اہل مکہ نے نافرمانی کی تو آپ نے بددعا فرمائی کہ اے اللہ ان کو ایسے قحط میں مبتلا کر دے جیسا کہ یوسف علیہ السلام کے زمانے میں آیا تھا۔ چنانچہ وہ قحط میں مبتلا ہوئے۔ یہ پیش گوئی کیسے پوری ہوئی؟

جواب: سورۃ الدخان آیت ۱۰ اور ۱۱ میں قرآن نے پیش گوئی کی: "انتظار کیجئے جب آسمان پر ایک ظاہر دھواں نمودار ہوگا اور یہ درد ناک عذاب لوگوں کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا"۔ چنانچہ وہ قحط میں مبتلا ہوئے اوز ہڈیاں کھانے پر مجبور ہو گئے۔ جب آسمان کی طرف دیکھتے تو دھواں سا نظر آتا۔

(القرآن، صحیح بخاری بر روایت ابن مسعودؓ، علوم القرآن)

سوال: قرآن نے رومیوں کے غلبے کی پیش گوئی کس آیت میں کی؟

جواب: سورۃ الروم آیت ۱ سے ۳ میں ہے: "رومی بہت قریبی علاقے میں مغلوب ہو گئے اور وہ جلد ہی چند سالوں میں دوبارہ غالب آجائیں گے"۔ قرآن کی یہ پیش گوئی پوری ہوئی۔ نو سال بعد بدر کی فتح کے دن اطلاع ملی کہ اہل روم نے اہل ایران پر فتح حاصل کر لی ہے۔ (القرآن، علوم القرآن، قرآنی پیش گوئیاں)

سوال: "لشکر بھاگ جائے گا اور وہ پیٹھ پھیر لیں گے"۔ یہ پیش گوئی کب پوری ہوئی؟

جواب: سورۃ القمر آیت ۵۰ میں یہ پیش گوئی کی گئی جو ہجرت کے دوسرے سال غزوۂ بدر کے موقع پر پوری ہوئی۔ (القرآن، صحیح بخاری، علوم القرآن، قرآنی پیش گوئیاں)

سوال: فتح مکہ کی پیش گوئی کن الفاظ میں کی گئی جو پوری ہوئی؟

جواب: سورۃ الفتح آیت ۲۲ میں ہے: "اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کا خواب سچا کر دکھایا کہ اگر خدا نے چاہا تو تم مسجد حرام میں پورے امن و امان کے ساتھ داخل ہو

گے۔ اپنے سر منڈاؤ گے، اپنے بال کتراؤ گے، تمہیں کسی کا ڈر نہ ہوگا''۔ یہ پیش گوئی ۸ ھ میں فتح مکہ کے وقت پوری ہوئی اور ۷ ھ کو صلح حدیبیہ کے موقع پر عمرہ کئے بغیر واپس جانے والے مسلمان شان سے بیت اللہ میں داخل ہوئے۔

(القرآن، تفسیر عزیز، تفسیر ابن کثیر، قرآنی پیش گوئیاں)

سوال: ''ارے لوگو! جاؤ! اللہ تعالیٰ نے میری حفاظت کا سامان کر لیا ہے''۔ آپ نے یہ الفاظ کب فرمائے؟

جواب: جب سورۃ المائدہ کی آیت ۶۷ نازل ہوئی اور اللہ نے آنحضرت ﷺ کی حفاظت کا ذمہ لیا۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، علوم القرآن، البرہان)

سوال: قرآن نے سورۃ بقرہ آیت ۲۴ میں کیا پیش گوئی کی؟

جواب: قرآن نے کھلا چیلنج کیا کہ اس جیسی کوئی سورۃ بنا لاؤ۔ اور یہ پیش گوئی پوری ہوئی۔ اس وقت سے لے کر آج تک ایک سورۃ نہ بن سکی۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، تفہیم القرآن)

سوال: قرآن نے یہودیوں کے بارے میں کیا پیش گوئی کی جو ہمیشہ پوری ہوتی رہی؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۹۴ میں کہا گیا ہے کہ کوئی یہودی موت کی تمنا نہ کرے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اسی طرح سورۃ آل عمران میں ان کے بارے میں جو پیش گوئیاں کی گئیں وہ بھی پوری ہوئیں۔ (القرآن، تفسیر ماجدی، علوم القرآن)

سوال: سورۃ آل عمران آیت ۱۵۱ میں یوم احد کے بارے میں پیش گوئی کس طرح پوری ہوئی؟

جواب: اللہ نے ان کے دلوں میں ہیبت ڈال دی اور وہ غلبہ پانے کے باوجود لڑائی چھوڑ کر بھاگے۔ (القرآن، تفسیر عزیزی، صحابہ کرام کا عہد زریں)

سوال: سورۃ آل عمران آیت ۱۲ میں یہودیوں کے مغلوب ہونے کی پیش گوئی کیسے پوری ہوئی؟

جواب: بنی قریظہ کے قتل، بنی نضیر کی جلا وطنی اور فتح خیبر اور باقی یہود پر جزیہ لگانے سے۔

(القرآن، تفسیر عزیزی، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: نصاریٰ کے درمیان دشمنی اور نفرت کی پیش گوئی کس سورۃ میں کی گئی ہے؟

جواب: سورۃ المائدہ آیت ۱۴ اور ۶۴ میں کہا گیا ہے۔ نصاریٰ کے سینکڑوں مختلف فرقے ہیں جو ایک دوسرے کی تکذیب کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے۔

(القرآن، مذاہب عالم، تاریخ مذاہب)

سوال: صلح حدیبیہ سے پہلے حضور ﷺ نے خواب دیکھا تھا قرآن نے اس کے بارے میں کیا بتایا؟

جواب: حضور ﷺ نے حدیبیہ کی طرف جانے سے پہلے خواب دیکھا تھا کہ آپ مع صحابہ کرامؓ سر منڈوائے ہوئے کعبۃ اللہ میں داخل ہوئے ہیں۔ اللہ نے اگلے سال ہی یہ خواب سچ کر دکھایا۔ سورۃ الفتح آیت ۲۷ میں اس کا ذکر ہے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: سورۃ الفتح آیت ۲۸ میں کی گئی پیش گوئی کب پوری ہوئی؟

جواب: اس میں دین کو غالب کرنے کی پیش گوئی ہے جو آنحضرت ﷺ کی حیات طیبہ میں ہی پوری ہو گئی۔ سورۃ آل عمران آیت ۱۲ میں بھی کافروں کے مغلوب ہونے کی پیش گوئی ہے۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: مشرکین مکہ نے آپ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ اللہ نے حضور ﷺ کو کس طرح آگاہ کیا؟

جواب: سورۃ الطور آیت ۴۲ میں بتا دیا گیا کہ کافر داؤ پیچ میں آنے والے ہیں۔ چنانچہ وہ آنحضرت ﷺ کو قتل نہ کر سکے مگر جلد ہی جنگ بدر میں خود قتل ہوئے ان کو بدر میں شکست کی پیش گوئی سورۃ القمر آیت ۴۴۔۴۵ میں بھی کی گئی تھی اور المائدہ آیت ۶۶ میں بھی۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: ابوجہل جنگ بدر میں قتل ہوا۔ ان کی موت کی پیش گوئی کن الفاظ میں کی گئی تھی؟

جواب: سورۃ العلق آیت ۱۵ میں ہے: ''ہرگز نہیں یوں اگر باز نہ آئے گا ہم گھسیٹیں گے پیشانی کے بال پکڑ کر'' جنگ بدر میں اسے اسی طرح گھسیٹا گیا اور پھر گڑھے میں ڈال دیا گیا۔ (القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: سورۃ الکوثر میں کون سی پیش گوئی کی گئی ہے اور وہ کب پوری ہوئی؟

جواب: حضور ﷺ نہیں بلکہ آپ کا دشمن بے اولاد مرے گا۔ یہ پیش گوئی پوری ہوئی۔ آپ کے دشمنوں کا نام و نشان مٹ گیا اور آپ کا ذکر تا قیامت بلند رہے گا۔ سورۃ الم نشرح میں بھی آپ کا ذکر بلند کرنے کا اعلان ہے اور سورۃ القصص آیت ۸۵ میں بہتر حالات کا ذکر ہے۔ (القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر مظہری)

سوال: دشمنوں کی کوشش کے باوجود اسلام زندہ رہا اور زندہ رہے گا۔ قرآن نے پیش گوئی کس سورۃ میں کی؟

جواب: سورۃ الصف آیت ۸ میں ہے: ''یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے نور کو اپنے منہ سے پھونک مار کر بجھا دیں اور خدا اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں۔ اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے''۔ (القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، کنز الایمان)

سوال: سورۃ الحجر میں حضور ﷺ کا مذاق اڑانے والوں کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب: آیت ۹۵ میں ہے: ''ہم نے آپ کا مذاق اڑانے والوں کا فیصلہ کر دیا ہے''۔ اور یہ سارے مشرکین مختلف موقعوں پر قتل ہوئے یا ذلت کی موت مرے۔

(القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، کنز الایمان)

سوال: قرآن نے آنے والی سواریوں کے بارے میں کیا پیش گوئی کی؟

جواب: سورۃ النحل آیت ۸ میں ہے: ''اسی نے گھوڑے، خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ ان پر سوار ہو اور وہ سواریاں بھی پیدا کرے گا جس کی تمہیں خبر نہیں''۔

(القرآن، تفسیر ضیاء القرآن، کنز الایمان)

سوال: کفار و مشرکین مکہ نے متعدد مرتبہ آپ کو قتل کرنے یا نقصان پہنچانے کی کوشش کی مگر ناکام رہے۔ پیش گوئی کیسے کی گئی تھی؟

جواب: سورۃ المائدہ آیت ۶۷ میں بتا دیا گیا کہ اللہ تعالیٰ حضور ﷺ کو دشمنوں سے ہمیشہ محفوظ رکھے گا اور وہ کبھی آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔

(القرآن، تیسیر القرآن، قرآنی پیش گوئیاں)

سوال: حضور ﷺ کا ذکر مبارک بلند کرنے کی پیش گوئی کس سورۃ میں کی گئی؟

جواب: سورۃ الم نشرح کی آیت ۴ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ کا ذکر بلند ہوگا۔ قرآن کی پیش گوئی پوری ہوئی اور حضور ﷺ کے دشمنوں کا نام مٹ گیا جب کہ آپ کا ذکر دنیا کے گوشے گوشے میں بلند ہو رہا ہے۔

(القرآن، قرآنی پیش گوئیاں، تفہیم القرآن)

سوال: صالحین کو اقتدار ملنے کی پیش گوئی قرآن نے کیسے کی اور یہ کس طرح پوری ہوئی؟

جواب: سورۃ نور کی آیت ۵۵ میں ہے کہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان سے خدا کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک میں اقتدار ملے گا۔ یہ پیش گوئی ہر دور میں پوری ہوئی اور جب بھی مومنین نے اللہ کے احکامات کی پیروی کی انہیں اللہ تعالیٰ نے حکمرانی و سربلندی عطا کی۔ (القرآن، تیسیر القرآن، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: بتایئے سورۃ القصص میں کیا پیش گوئی کی گئی اور یہ کیسے پوری ہوئی؟

جواب: سورۃ القصص آیت ۸۵ میں ہے کہ اے نبی ﷺ جس خدا نے تم پر قرآن نازل کیا ہے، وہ تمہیں ایک بہترین منزل تک پہنچانے والا ہے۔ کفار نے آنحضرت ﷺ سے کہا تھا کہ ان کی تبلیغ اور مشن سے اہل عرب کا وقار ختم ہو جائے گا اور سرزمین عرب پر ان کا جینا مشکل ہو جائے گا۔ ان کے جواب میں قرآن نے پورے جزیرۃ العرب پر مسلمانوں (عربوں) کے تسلط کی پیش گوئی کر دی جو پوری ہوئی۔ (القرآن، الرحیق المختوم، قرآنی پیش گوئی)

سوال: قرآن نے کس سورۃ میں چودہ سو سال پہلے بتا دیا تھا کہ ہر چیز جوڑا جوڑا پیدا کی گئی؟

جواب: سورۃ یٰسین آیت ۳۶ اور بعض دوسری آیات میں واضح طور پر کہا گیا کہ اللہ نے ہر چیز جوڑا جوڑا پیدا کی۔ آج جدید سائنس نے یہ پیش گوئی سچ ثابت کر دی ہے کہ نہ صرف انسان بلکہ نباتات و جمادات کے بھی جوڑے پیدا کئے گئے۔

(القرآن، قرآن اور جدید سائنس، نباتات قرآن)

سوال: قرآن نے کس سورۃ میں بتایا کہ زمین میں بے شمار خزانے دفن ہیں؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۲۹ میں ہے کہ زمین میں خزانے چھپے ہوئے ہیں۔ جدید سائنس نے یہ خزانے تلاش کر کے قرآن کی حقانیت کو ثابت کر دیا۔

(القرآن، قرآن اور معدنیات، قرآن اور جدید سائنس)

سوال: قرآن نے کہہ دیا تھا کہ فرعون کی لاش قیامت تک کیلئے عبرت کا نشان ہوگی وہ کیسے؟

جواب: یہ بات قرآن نے سورۃ یونس کی آیت ۹۲ میں کہی تھی اور پھر بہت عرصہ بعد ۱۸۸۱ میں فرعون کی لاش ملی جو آج تک قاہرہ کے عجائب گھر میں محفوظ ہے۔

(القرآن، قرآنی پیش گوئیاں)

قرآنی دعائیں

سوال: قرآن کے حوالے سے بتائیے رسول اللہ کون سی دعا مانگتے تھے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۰ میں ہے: "رب ادخلنی......" اے پروردگار!......

سورۃ آل عمران آیت ۲۶ میں ہے **اللھم مالک الملک**...... "اے اللہ! ملک کے مالک تو جسے چاہے حکومت دے اور جس سے چاہے چھین لے۔ جسے چاہے عزت دے اور جس کو چاہے ذلیل کر دے۔ بھلائی تیرے اختیار

میں ہے۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔" اور سورۃ طٰہٰ آیت ۱۱۴ میں رب زدنی علما۔ "اے پروردگار میرے علم میں اضافہ فرما۔" سورۃ المومنون آیت ۹۷۔ ۹۸ میں ہے: رب اعوذبک ...... "پروردگار! میں شیاطین کی...... اور المؤمنون آیت ۱۱۸ میں ہے: رب اغفر ...... "میرے رب......

(القرآن۔ انبیاء کی دعائیں۔ قرآنی دعائیں)

سوال: انسان کی سب سے پہلی دعا قرآن میں کونسی ہے؟

جواب: سورۃ فاتحہ: اھدنا الصراط...... "ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا، جو معتوب نہیں ہیں۔ جو بھٹکے ہوئے نہیں ہیں۔"

(القران۔ قرآنی دعائیں)

سوال: قرآن پاک میں اہل حق کی کونسی دعا منقول ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۲۵۰ پہلا پارہ: ربنا افرغ علینا ...... "اے ہمارے رب ہم پر صبر کا فیضان کر، ہمارے قدم جما دے اور اس کافر گروہ پر ہمیں فتح نصیب فرما۔" اور سورۃ بقرہ آیت ۲۸۶۔ ربنا لا ...... "اے ہمارے رب ہم سے بھول چوک میں جو قصور............" (القرآن، قرآنی دعائیں، انبیاء کی دعائیں)

سوال: اہل ایمان اور اہل دانش کی کونسی دعائیں قرآن میں دی گئی ہیں۔

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۸: ربنا لاتزغ ...... "پروردگار! جب تو ہمیں سیدھے راستے پر......" سورۃ آل عمران آیت ۱۶ میں ہے: ربنا اننا ...... "اے ہمارے رب۔ سورۃ آل عمران آیت ۱۴۷ میں ہے: ربنا اغفرلنا ذنوبنا ...... "اے ہمارے رب!...... سورۃ آل عمران آیت ۱۹۱ تا ۱۹۴ میں ہے: ربنا ما خلقت ...... "اے ہمارے رب:...... سورۃ المومنون آیت ۱۰۹ میں ہے: ربنا آمنا ...... پروردگار ہم...... سورۃ الفرقان آیت ۷۴ میں ہے: ربنا ھب لنا...... "اے ہمارے رب......"

(القرآن۔ قرآنی دعائیں۔ انبیاء کی دعائیں)

سوال: حضرت آدمؑ کی دعائے استغفار بتا دیں جس کے بعد ان کی توبہ قبول ہوئی؟

جواب: ربنا ظلمنا...... ''اے رب ہم نے اپنے اوپر............سورۃ اعراف آیت ۲۳۔

(القرآن۔ قرآنی دعائیں۔ انبیاء کی دعائیں)

سوال: حضرت نوحؑ نے کس دعا کے ساتھ اپنی قوم کی شکایت کی تھی؟

جواب: سورۃ نوح آیت ۵ تا ۱۰ میں ہے: قال رب انی ...... ''نوحؑ نے عرض کیا مالک ......'' اسی سورۃ کی آیات ۲۶ تا ۲۸ میں ہے: انك ان...... اور نوحؑ نے کہا مالک!...... (القرآن۔ قرآنی دعائیں۔ انبیاء کی دعائیں)

سوال: تعمیر کعبہ کے وقت حضرت ابراہیمؑ نے کونسی دعا کی تھی؟

جواب: سورۃ البقرہ آیات ۱۲۷ تا ۱۲۹ میں ہے: ربنا تقبل ...... ''اے ہمارے رب ہم سے یہ خدمت......'' (القرآن۔ قرآنی دعائیں۔ انبیاء کی دعائیں)

سوال: حضرت ابراہیمؑ کی اور کونسی دعائیں قرآن پاک میں مذکور ہیں؟

جواب: سورۃ ابراہیمؑ آیت ۳۵ تا ۳۸ میں ہے: رب اجعل ...... ''اے پروردگار! اس شہر کو......'' اسی سورۃ کی آیات ۴۰، ۴۱ میں ہے: رب اجعلنی مقیم...... ''اے میرے پروردگار......'' سورۃ الشعراء آیت ۸۳ تا ۸۷ میں ہے: رب ھب لی ...... ''اے میرے رب......'' (القرآن۔ قرآنی دعائیں۔ انبیاء کی دعائیں)

سوال: سواری پر سوار ہوتے وقت کونسی دعا پڑھنی چاہئے؟

جواب: سورۃ الزخرف آیت ۱۳۔۱۴ میں ہے، سبحٰن الذی ...... ''پاک ہے وہ جس نے......'' (القرآن۔ قرآنی دعائیں)

سوال: حضرت یوسفؑ کی دعا بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ یوسفؑ آیت ۳۳ میں ہے: رب السجن ...... ''اے میرے رب! قید مجھے منظور ہے......''۔ (القرآن۔ قرآنی دعائیں۔ انبیاء کی دعائیں)

سوال: بتائیے اصحاب کہف نے مشکل کے وقت کونسی دعا مانگی تھی؟

جواب: سورۃ الکہف آیت ۱۰ میں ہے: **ربنا اتنا** ...... ''اے پروردگار ہم کو اپنی رحمت ......''
(القرآن۔ قرآنی دعائیں۔ انبیاء کی دعائیں)

سوال: حضرت ایوبؑ نے اپنی بیماری کے دوران کس طرح شفا کے لئے دعا کی؟

جواب: **انی مسنی** ...... ''مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو ارحم الرحمین ہے۔'' سورۃ الانبیاء آیت ۸۳۔
(القرآن۔ قرآنی دعائیں۔ انبیاء کی دعائیں)

سوال: حضرت زکریاؑ نے اللہ تعالیٰ سے کس طرح التجا کی؟

جواب: سورۃ الانبیاء آیت ۸۹ میں ہے: **رب لاتذرنی** ...... ''اے میرے پروردگار مجھے ......''
(القرآن۔ قرآنی دعائیں۔ انبیاء کی باتیں)

سوال: حضرت سلیمانؑ کی کس دعا کا قرآن پاک میں ذکر ہے؟

جواب: سورۃ النمل آیت ۱۹ میں ہے: **رب اوزعنی** ...... ''اے میرے رب! مجھے قابو میں رکھ......''۔
(القرآن۔ قرآنی دعائیں۔ انبیاء کی دعائیں)

سوال: اللہ کے صابر و شاکر مومن بندے کس انداز میں دعا مانگتے ہیں؟

جواب: سورۃ الاحقاف آیت ۱۱۵ ''**رب اوزعنی** ...... اے میرے رب......''۔
(القرآن۔ قرآنی دعائیں۔ انبیاء کی دعائیں)

سوال: قرآن پاک میں فتح و نصرت کے لئے کس دعا کا ذکر ہے؟

جواب: سورۃ قمر آیت ۱۰ میں ہے: **انی مغلوب فانتصر** ...... میں عاجز ہوں اب تو ہی میری مدد فرما۔
(القرآن۔ قرآنی دعائیں۔ انبیاء کی دعائیں)

سوال: مدینہ کے انصار صحابہ کرامؓ کیا دعا مانگا کرتے تھے؟

جواب: سورۃ حشر آیت ۱۰ میں ہے: **ربنا اغفرلنا** ...... ''اے پروردگار! ہمیں ......''۔
(القرآن۔ قرآنی دعائیں۔ انبیاء کی دعائیں)

سوال: اللہ سے ہدایت اور روشنی مانگنے کی دعا کونسی ہے؟

جواب: سورۃ تحریم آیت ۸ میں ہے: ربنا اتمم لنا......''اے پروردگار!......

(القرآن۔ قرآنی دعائیں۔ انبیاء کی دعائیں)

سوال: شر سے پناہ اور شیطانی وسوسوں سے بچنے کے لئے قرآن نے کیا بتایا ہے؟

جواب: سورۃ فلق آیات ۱ تا ۵ اور سورۃ الناس آیت ۱ تا ۶ میں شر اور شیطانی وسوسوں سے پناہ مانگنے کی دعا ہے۔ (القرآن۔ قرآنی دعائیں۔ انبیاء کی دعائیں)

سوال: ہر نیک مقصد اور ہر مرض کی دعا کس سورۃ کو کہا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الفاتحہ کو۔ یہ سورۃ قرآن کی سب سے پہلی سورۃ ہے۔

(القرآن، قرآنی دعائیں، تیسیر القرآن)

سوال: نیک کام کی قبولیت کے لئے کون سی دعا مانگی جاتی ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ کی آیت ۱۲۷ تا ۱۲۹۔ ربنا تقبل .... تعمیر کعبہ کے وقت حضرت ابراہیمؑ نے یہی دعا مانگی تھی۔ (القرآن، قرآنی دعائیں، انبیائے کرام)

سوال: دنیا و آخرت کی بھلائی کے لئے کون سی دعا مانگنا چاہئے؟

جواب: سورۃ البقرہ کی آیت ۲۰۱۔ ربنا اتنا فی الدنیا............

(القرآن، قرآنی دعائیں، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: قرآن پاک میں اللہ کے سپاہیوں یعنی مجاہدین کی کون سی دعا مذکور ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۱۵۰۔ ربنا افرغ علینا............

(القرآن، قرآنی دعائیں، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: قرآن نے خطاؤں کی بخشش کے لئے کون سی دعا بتائی ہے؟

جواب: سورۃ بقرہ کی آیت ۲۸۵ میں ہے۔ قالو اسمعنا............

(القرآن، قرآنی دعائیں، تفسیر مظہری، تفسیر عثمانی)

سوال: اللہ تعالیٰ سے صراط مستقیم پر استقامت کیسے طلب کرنی چاہئے؟

جواب: قرآن کی سورۃ آل عمران آیت ۸ میں بتایا گیا ہے کہ ربنا لاتزغ

قلوبنا............ (القرآن، قرآنی دعائیں، تفسیر ابن کثیر، تفسیر عزیزی)

سوال: اقتدار کے قائم دائم رہنے اور ادائیگی قرض کی دعا کونسی ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیات ۲۶۔۲۷ میں ہے۔ **اللھم مالک الملک**............

(القرآن، قرآنی دعائیں، تفہیم القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: طلب اولاد کے لئے کون سی دعا مانگی جائے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۳۸ میں ہے۔ **رب ھب لی**............

(القرآن، قرآنی دعائیں، انبیائے کرام، قصص القرآن)

سوال: بتایئے حضرت عیسیٰؑ کے حواری کیا دعا مانگا کرتے تھے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۵۳ میں ہے۔ **ربنا آمنا**............

(القرآن، قرآنی دعائیں، انبیائے کرام، قصص القرآن)

سوال: بتایئے سورۃ النساء آیت ۷۵ میں کونسی دعا مذکور ہے؟

جواب: ظالم سے نجات پانے کی دعا۔ **ربنا اخرجنا من ھذہ**............

(القرآن، قرآنی دعائیں، تفسیر ماجدی، تفسیر قرطبی)

سوال: فراخی رزق کے لئے قرآن پاک میں کونسی خاص دعا بتائی گئی ہے؟

جواب: سورۃ المائدہ، آیت ۱۱۴۔ **اللھم ربنا انزل علینا**............

(القرآن، قرآنی دعائیں، قصص القرآن)

سوال: بتایئے مقدمے میں کامیابی کے لئے کونسی قرآنی دعائیں پڑھنی چاہئے؟

جواب: سورۃ الاعراف، آیت ۸۹۔ **ربنا افتح بیننا و بین قومنا**............

(القرآن، قرآنی دعائیں، قصص القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ الاعراف میں حضرت موسیٰؑ کی کونسی دعا مذکور ہے؟

جواب: آیت ۱۵۵ میں ہے۔ **رب لوشئت**............

(القرآن، قرآنی دعائیں، قصص القرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: سورۃ یونس میں غلامی اور مظالم سے نجات کی دعا کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ یونس آیات ۸۵ اور ۸۶ میں ہے۔ **فقالوا علی اللہ**.........

(القرآن، قرآنی دعائیں، انبیائے کرامؑ)

سوال: بتایئے سورہ ہود میں کس نبی کی دعا ہے؟

جواب: آیت ۸۸ میں حضرت ہودؑ کی دعا ہے۔ **وما توفیقی**..........

(القرآن، تیسیر القرآن، تفہیم القرآن، قرآنی دعائیں)

سوال: سورۃ یوسف میں مسافر کو الوداع کہنے کی کونسی دعا بتائی گئی ہے؟

جواب: آیت ۶۴ میں ہے کہ حضرت یعقوبؑ نے یہ الفاظ کہے تھے: **فاللہ خیر**......

(القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر عثمانی)

سوال: بتایئے حضرت یعقوبؑ نے اپنی پریشانی پر کیا دعا مانگی تھی؟

جواب: سورۃ یوسف آیت ۸۶ میں ہے۔ **قال**..........

(القرآن، ضیاء القرآن، انبیاء کی دعائیں)

سوال: حضرت یوسفؑ نے اللہ تعالیٰ سے کیا دعا مانگی؟

جواب: سورۃ یوسف آیت ۱۰۱ میں ہے:۔ **انت ولی**..........

(القرآن، تیسیر القرآن، انبیاءؑ کی دعائیں، قرآنی دعائیں)

سوال: بتایئے والدین کے لئے رحمت کی دعا کس طرح کی جائے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۴ میں بتایا گیا ہے۔ **رب ارحمهما**......

(القرآن، تفہیم القرآن، قرآنی دعائیں)

سوال: سفر پر روانہ ہوتے وقت کونسی دعا مانگنی چاہیے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۰ میں ہے۔ **رب**..........

(القرآن، تفہیم القرآن، قرآنی دعائیں)

سوال: حاکم وقت کے پاس جانے سے پہلے کونسی دعا پڑھی جائے؟

جواب: سورۃ طٰہٰ آیات ۲۵ تا ۲۸ میں ہے۔ **رب اشرح لی**..........

(القرآن، قرآنی دعائیں، انبیاءؑ کی دعائیں)

سوال: بتائیے بیمار کو تندرستی طلب کرنے کے لئے کونسی دعا مانگنی چاہئے؟

جواب: یہ دعا حضرت ایوبؑ نے مانگی تھی۔ سورۃ انبیاء آیت ۸۳ میں ہے۔ رب انی مسنی .... (القرآن، قصص القرآن، انبیائے کرام)

سوال: سواری سے اترتے وقت کونسی دعا پڑھنی چاہئے؟

جواب: سورۃ مومنون آیت ۲۹ میں ہے۔ رب انزلنی ....

(القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ مومنون میں شیطانی وسوسوں سے بچنے کے لئے کونسی دعا آئی ہے؟

جواب: آیت ۹۷ اور ۹۸ میں ہے۔ رب اعوذبک ....

(القرآن، قرآنی دعائیں، تفسیر عزیزی)

سوال: بتائیے اللہ سے کس طرح بخشش طلب کی جائے؟

جواب: اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرنے کا طریقہ سورۃ مومنون آیت ۱۰۹ میں بھی بتایا ہے۔ ربنا آمنا .... (القرآن، قرآنی دعائیں، تفسیر ماجدی)

سوال: سورۃ مومنون آیت ۱۱۸ میں کون سی دعا بتائی گئی ہے؟

جواب: ایک بہترین دعا بتائی گئی ہے۔ رب ...... (القرآن، قرآنی دعائیں، تفہیم القرآن)

سوال: اللہ کے نیک بندے بعض دوسری دعاؤں کے ساتھ کون سی خاص دعا مانگتے ہیں؟

جواب: سورۃ الفرقان آیت ۶۵، ۶۶ میں ہے۔ ربنا اشرف ....

(القرآن، تفہیم القرآن، قرآنی دعائیں)

سوال: سورۃ القصص میں بھی ظالموں سے نجات پانے کی کونسی دعا ہے؟

جواب: یہ دعا موسیٰؑ نے بھی مانگی تھی۔ سورۃ القصص آیت ۲۱ میں ہے۔ رب ....

(القرآن، تفہیم القرآن، انبیاءؑ کی دعائیں، انبیائے کرام)

سوال: حضرت موسیٰؑ نے نعمتوں کی طلب کیلئے کونسی دعا مانگی؟

جواب: سورۃ القصص آیت ۲۴ میں ہے۔ رب ....

(القرآن، تفسیر عثمانی، قصص القرآن، قرآنی دعائیں)

سوال: سورۃ العنکبوت میں حضرت لوطؑ کی دعا بیان ہوئی ہے۔ بتایئے کونسی؟

جواب: آیت ۳۰ میں ہے۔ رب ...... (القرآن، قصص القرآ، انبیائے کرام، قرآنی دعائیں)

سوال: حصول اولاد کے لئے سورۃ الصافات میں کونسی دعا مذکور ہے؟

جواب: یہ دعا حضرت ابراہیمؑ نے مانگی تھی۔ آیت ۱۰۰ میں ہے۔ رب ھب لی ......
(القرآن، قصص القرآن، انبیائے کرامؑ، انبیاء کی دعائیں)

سوال: سورۃ الزمر میں بھی ایک دعا ہے جو نبی اکرم ﷺ مانگتے تھے۔ بتایئے؟

جواب: آیت ۴۶ میں ہے۔ اللھم ...... (القرآن، تفہیم القرآن، تیسیر القرآن، قرآنی دعائیں)

سوال: بتایئے نیکی اور اعمال صالحہ کی توفیق کس طرح طلب کرنی چاہیے؟

جواب: سورۃ احقاف آیت ۱۵۔ رب اوزعنی ....
(القرآن، تفہیم القرآن، قرآنی دعائیں، ترجمہ فتح الحمید)

سوال: حضرت نوحؑ نے اپنے رب سے کیا دعا کی؟

جواب: سورۃ القمر آیت ۱۰ میں ہے۔ فدعا ربہ انی ....
(القرآن، قصص القرآن، قرآنی دعائیں، انبیائے کرامؑ)

سوال: سورۃ الحشر میں انصار مدینہ کی کونسی دعا بتائی گئی ہے؟

جواب: آیت ۱۰ میں ہے۔ ربنا اغفر لنا ....
(القرآن، قصص القرآن، قرآنی دعائیں، انبیائے کرامؑ)

سوال: فتنے سے بچنے کے لئے ایک دعا سورۃ الممتحنہ میں بھی ہے وہ کونسی ہے؟

جواب: آیات ۴، ۵ میں ہے۔ ربنا علیک توکلنا ....
(القرآن، قرآنی دعائیں، تفسیر عزیزی)

سوال: طلب ہدایت کے لئے سورۃ التحریم میں کونسی دعا ہے؟

جواب: آیت ۸ میں ہے۔ ربنا اتمم ...... (القرآن، قرآنی دعائیں، تفسیر عزیزی، تفسیر مظہری)

سوال: قرآن کے حوالے سے بتایئے رسول اللہ ﷺ کون سی دعا مانگتے تھے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۰ میں ہے:۔ "رب ادخلنی ......" اے پروردگار!

سورۃ آل عمران آیت ۲۶ میں ہے۔ **اللھم مالک الملک**.....
" اے اللہ ! ملک کے مالک تو جسے چاہے حکومت دے اور جس چاہے چھین لے۔ جسے چاہے عزت دے اور جس کو چاہے ذلیل کردے۔ بھلائی تیرے اختیار میں ہے۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے"۔ اور سورۃ طٰہٰ آیت ۱۱۴ میں **رب زدنی علما** " اے پروردگار ! میرے علم میں اضافہ"۔

(القرآن، انبیاء کی دعائیں، قرآن کی دعائیں)

سوال: انسان کی سب سے پہلی دعا قرآن میں کونسی ہے؟

جواب: سورۃ فاتحہ: **اھدنا الصراط** ...... " ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا۔ جو معتوب نہیں ہیں۔ جو بھٹکے ہوئے نہیں ہیں"۔

(القرآن، قرآنی دعائیں)

سوال: قرآن پاک میں اہل حق کی کونسی دعا منقول ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۲۵۰ پہلا پارہ: **ربنا افرغ علینا**............" اے ہمارے رب ہم پر صبر کا فیضان کر، ہمارے قدم چھاپے اور اس کا فرگروہ پر ہمیں فتح نصیب فرما" اور سورۃ بقرہ آیت ۲۸۶ **ربنا لا** " اے ہمارے رب ہم سے بھول چوک سے جو قصور......" (القرآن، قرآنی دعائیں، انبیاء کی دعائیں)

سوال: اہل ایمان اور اہل دانش کی کونسی دعائیں قرآن میں دی گئی ہیں؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۸ : **ربنا لا تزغ** ...... "پروردگار! جب تو ہمیں سیدھے راستے پر......" سورۃ آل عمران آیت ۱۶ میں ہے: **ربنا اننا** ......" اے ہمارے رب! سورۃ آل عمران آیت ۱۴۷ میں ہے: **ربنا اغفرلنا ذنوبنا** ......" اے ہمارے رب ! ...... " سورۃ آل عمران آیت ۱۹ تا ۱۹۴ میں ہے: **ربنا ماخلقت** " اے ہمارے رب ! ...... سورۃ المؤمنون آیت ۱۰۹ میں ہے: **ربنا آمنا** ......" پروردگار ہم ...... سورۃ الفرقان آیت ۷۴ میں ہے: **ربنا ھب لنا**......" اے

ہمارے رب......" (القرآن، قرآنی دعائیں، انبیاء کی دعائیں)

سوال: حضرت آدمؑ کی دعائے استغفار بتادیں جس کے بعد ان کی توبہ قبول ہوئی؟

جواب: ربنا ظلمنا......" اے رب ہم نے اپنے اوپر...... سورۃ اعراف آیت ۲۳۔

(القرآن، قرآنی دعائیں، انبیاء کی دعائیں)

سوال: حضرت نوحؑ نے کس دعا کے ساتھ اپنی قوم کی شکایت کی تھی؟

جواب: سورۃ نوح آیت ۵ تا ۱۰ میں ہے: قال رب انی ......" نوحؑ نے عرض کیا مالک...... اسی سورۃ کی آیات ۲۶ تا ۲۸ میں ہے: انک ان ...... اور نوح نے کہا مالک:!...... (القرآن، قرآنی دعائیں، انبیاء کی دعائیں)

سوال: تعمیر کعبہ کے وقت حضرت ابراہیمؑ نے کونسی دعا کی تھی؟

جواب: سورۃ البقرہ آیات ۱۲۷ تا ۱۲۹ میں ہے: ربنا تقبل ......" اے ہمارے رب ہم سے یہ خدمت......" (القرآن، قرآنی دعائیں، انبیاء کی دعائیں)

سوال: حضرت ابراہیمؑ کی اور کونسی دعائیں قرآن پاک میں مذکورہ ہیں؟

جواب: سورۃ ابراہیمؑ آیت ۳۵ تا ۳۸ میں ہے: رب اجعل ...... اے پروردگار! اس شہر کو ...... اسی سورۃ کی آیات ۴۰، ۴۱ میں ہے: رب اجعلنی مقیم ...... اے میرے پروردگار ...... سورۃ الشعراء آیت ۸۳ تا ۸۷ میں ہے: رب ھب لی ...... اے میرے رب ...... (القرآن، قرآنی دعائیں، انبیاء کی دعائیں)

سوال: سواری پر سوار ہوتے وقت کونسی دعا پڑھنی چاہئے؟

جواب: سورۃ الزخرف آیت ۱۳۔۱۴ میں ہے: سبحن الذی ......" پاک ہے وہ جس نے ...... (القرآن، قرآنی دعائیں)

سوال: حضرت یوسفؑ کی دعا بتادیجئے؟

جواب: سورۃ یوسف آیت ۳۳ میں ہے: رب السجن ...... ایم میرے رب! قید مجھے منظور ہے...... (القرآن، قرآنی دعائیں، انبیاء کی دعائیں)

سوال: بتایئے اصحاب کہف نے مشکل کے وقت کونسی دعا مانگی تھی؟

جواب: سورۃ الکہف آیت ۱۰ میں ہے: **ربنا اتنا** ...... اے پروردگار ہم کو اپنی رحمت......

(القرآن، قرآنی دعائیں، انبیاء کی دعائیں)

سوال: حضرت ایوبؑ نے اپنی بیماری کے دوران کس طرح شفا کے لئے دعا کی؟

جواب: **انی مسنی** ...... "مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو ارحم الراحمین ہے"۔ سورۃ الانبیاء آیت ۸۳۔

(القرآن، قرآنی دعائیں، انبیاء کی دعائیں)

سوال: حضرت یونسؑ نے اپنے رب کو کس طرح پکارا؟

جواب: سورۃ الانبیاء آیت ۸۷ میں ہے: **فنادی فی الظلمت** ...... "آخر اس نے تاریکیوں میں پکارا......

(القرآن، قرآنی دعائیں، انبیاء کی دعائیں)

سوال: حضرت زکریاؑ نے اللہ تعالیٰ سے کس طرح التجا کی؟

جواب: سورۃ الانبیاء آیت ۸۹ میں ہے: **رب لاتذرنی** ...... "اے پروردگار مجھے......

(القرآن، قرآنی دعائیں، انبیاء کی دعائیں)

سوال: حضرت سلیمانؑ کی کس دعا کا قرآن پاک میں ذکر ہے؟

جواب: سورۃ النمل آیت ۱۹ میں ہے: **رب اوزعنی** ...... "اے میرے رب! مجھے قابو میں رکھ......

(القرآن، قرآنی دعائیں، انبیاء کی دعائیں)

سوال: اللہ کے صابر و شاکر مومن بندے کس انداز میں دعا مانگتے ہیں؟

جواب: سورۃ الاحقاف آیت ۱۱۵ "**رب اوزعنی**...... اے میرے رب ......

(القرآن، قرآنی دعائیں، انبیاء کی دعائیں)

سوال: قرآن پاک میں فتح و نصرت کے لئے کس دعا کا ذکر ہے؟

جواب: سورۃ قمر آیت ۱۰ میں ہے: **انی مغلوب فانتصر** ...... میں اب عاجز ہوں اب تو ہی میری مدد فرما۔

(القرآن، قرآنی دعائیں، انبیاء کی دعائیں)

سوال: مدینہ کے انصار صحابہ کرامؓ کیا دعا مانگا کرتے تھے؟

جواب: سورۃ حشر آیت ۱۰ میں ہے: ربنا اغفر لنا ...... ”اے پروردگار! ہمیں ......
(القرآن، قرآنی دعائیں، انبیاء کی دعائیں)

سوال: فتنہ سے بچنے کے لئے قرآن پاک میں کونسی دعا آئی ہے؟

جواب: سورۃ ممتحنہ آیت ۴ اور ۵ میں ہے: ربنا علیک ...... ”اے پروردگار! ہم نے
(القرآن، قرآنی دعائیں، انبیاء کی دعائیں)

سوال: اللہ سے ہدایت اور روشنی مانگنے کی دعا کونسی ہے؟

جواب: سورۃ تحریم آیت ۸ میں ہے: ربنا اتمم لنا...... ”اے پروردگار!......
(القرآن، قرآنی دعائیں، انبیاء کی دعائیں)

سوال: شر سے پناہ اور شیطانی وسوسوں سے بچنے کے لئے قرآن نے کیا بتایا ہے؟

جواب: سورۃ فلق آیات ۱ تا ۵ اور سورۃ الناس آیت ۱ تا ۶ میں شر اور شیطانی وسوسوں سے پناہ مانگنے کی دعا ہے۔ (القرآن، قرآنی دعائیں)

قرآن اور اشیائے ارض وسماء

سوال: بتائیے قرآن پاک میں کن رشتہ داروں کے نام آئے ہیں؟

جواب: باپ یعنی والد۔ سورۃ لقمان آیت ۱۴ اور ۳۳۔ سورۃ الکہف آیت ۸۰۔ سورۃ المومنون آیت ۲۳۔ سورۃ الحج آیت ۷۸۔ سورۃ یوسف آیت ۱۰۰۔ سورۃ الاعراف آیت ۲۷۔ ماں کے لئے والدہ اور ام کے الفاظ قرآن میں آئے ہیں۔ سورۃ البقرہ آیت ۲۳۳۔ سورۃ القصص آیت ۷۔ سورۃ انعام آیت ۹۲۔ سورۃ الاحزاب آیت ۶۔ بیٹے بیٹی کے لئے ولد۔ ولید۔ مولود اور ابن اور بنت کے الفاظ جیسے سورۃ الشعراء آیت ۱۸۔ سورۃ لقمان آیت ۳۳۔ بیوی کے لئے مختلف الفاظ جیسے سورۃ البقرہ آیت ۳۵۔ سورۃ مجادلہ آیت ۱۔ سورۃ النساء آیت ۲۲۔ سورۃ التحریم آیت ۱۰۔ سورۃ الاحزاب آیت ۲۲۔ سورۃ التکویر آیت ۳۶

اور سورۃ یوسف آیت ۲۵۔ بھائی کے لئے اخ اور جمع کیلئے اخوۃ اور اخوان بھی آتا ہے جیسے سورۃ النساء آیت ۱۱۔ سورۃ الحشر آیت ۱۰۔ سورۃ الحجرات آیت ۱۰۔ خاوند کے لئے سورۃ البقرہ آیت ۲۲۸۔ سورۃ ابراہیم آیت ۱۱۔ سورۃ المجادلہ آیت ۱ اور سورۃ یوسف آیت ۲۵ میں مختلف الفاظ آئے ہیں۔ بھائی اور بہن جیسے النور آیت ۶۱۔ وہ بیوی جو پہلے شوہر کی اولاد کی پرورش کررہی ہو اس کے لئے سورۃ النساء آیت ۲۳۔ منہ بولے بیٹوں کے لئے سورۃ الاحزاب آیت ۴ کے لئے مختلف الفاظ استعمال ہوئے۔

(القران۔ مترادفات القرآن۔ تفسیر عزیزی۔ مفردات امام راغب)

سوال: قرآن پاک میں کون کون سے رنگوں کا ذکر آیا ہے؟

جواب: سیاہ رنگ یا سیاہی کے لئے سورۃ البقرہ آیت ۱۸۷۔ سورۃ فاطر آیت ۲۷۔ سورۃ اعلیٰ آیت ۵۔ سورۃ الرحمٰن آیت ۶۴۔ سورۃ عبس آیت ۴۱۔ سورۃ الکہف آیت ۱۰۹۔ سفید رنگ کے لئے سورۃ البقرہ آیت ۲۔ سورۃ الاعراف آیت ۱۰۸۔ سورۃ فاطر آیت ۲۷ میں۔ سرخ رنگ کے لئے سورۃ فاطر آیت ۲۷۔ کالے رنگ کے لئے سورۃ فاطر آیت ۲۷۔ سبز رنگ کے لئے سورۃ الدہر آیت ۲۱۔ زرد رنگ کے لئے سورۃ المرسلات آیت ۳۳۔ نیلا رنگ سورۃ طٰہٰ آیت ۱۰۲۔ گلابی کے لئے سورۃ الرحمٰن آیت ۳۷۔ گہرا زرد سورۃ البقرہ آیت ۶۹ میں ہے۔

(القرآن۔ مفردات القرآن۔ المنجد۔ مرآۃ القرآن)

سوال: بتائیے کون سی نقدی کا قرآن پاک میں نام آیا ہے؟

جواب: ورق چاندی کا سکہ سورۃ کہف آیت ۱۹۔ درہم سورۃ یوسف آیت ۲۰ اور دینار سورۃ آل عمران آیت ۷۵۔

(القرآن۔ المنجد۔ مفردات القرآن)

سوال: بتائیے کپڑوں اور مفروشات کا ذکر قرآن میں ہے؟

جواب: جی ہاں! ثیاب بمعنی کپڑا۔ حریر باریک کپڑا جیسے سورۃ الحج آیت ۲۳۔ سندس

ریشمی کپڑا سورۃ کہف آیت ۳۱۔ چادر سورۃ النور آیت ۳۱ اور سورۃ احزاب سورۃ طٰہٰ آیت ۱۲۔ قمیض کا گریبان سورۃ النور آیت ۳۱۔ دھاگہ سورۃ البقرہ آیت ۱۸۷۔ سوئی سورۃ الاعراف آیت ۷۔ سوت کا تنا سورۃ النحل آیت ۹۲۔ کنگن سورۃ الکہف آیت ۲۱۔ غالیچے سورۃ الغاشیہ آیات ۱۵، ۱۶۔ (یہاں قید خانہ بھی مراد ہے)۔ (القرآن۔ مفردات القرآن، المنجد۔ مراۃ القرآن، مفردات)

سوال: بتایئے قرآن میں برتن اور باورچی خانے کی کن چیزوں کے بارے میں بتایا گیا ہے؟

جواب: چاندی کے برتن اور پیالے سورۃ الدہر آیت ۱۵۔ ہنڈیا۔ بڑا پیالہ۔ حوض جیسا کہ سورۃ سبا آیت ۱۳ میں ہے۔ چھوٹا پیالہ سورۃ الواقعہ آیت ۱۸۔ سورۃ یوسف آیت ۷۰ اور ۷۲۔ ایندھن کے لئے سورۃ لہب آیت ۴۔

(القرآن۔ مفردات القرآن۔ المنجد۔ مفردات امام راغب)

سوال: قرآن پاک میں بہت سے ہتھیاروں کا نام آیا ہے بتایئے کن آیات میں؟

جواب: نیزہ سورۃ المائدہ آیت ۹۴۔ کمان سورۃ النجم آیت ۹۔ ڈھال سورۃ المجادلہ آیت ۱۶۔ زرہ سورۃ السبا آیت ۱۱۔ میخیں اور تختے سورۃ القمر آیت ۱۳۔ درہ یا کوڑا یا لوہے کے ہتھوڑے (گرز) سورۃ الحج آیت ۲۱۔

(القرآن۔ مفردات القرآن۔ المنجد۔ مفردات امام راغب)

سوال: گھر اور گھر کی اشیاء کا ذکر کن آیات میں کیا گیا ہے؟

جواب: گھر کے لئے سورۃ الاحزاب آیت ۳۳۔ سورۃ القصص آیت ۵۸۔ سورۃ ہود آیت ۶۵۔ سورۃ آل عمران آیت ۱۳۱۔ چھت کے لئے سورۃ البقرہ آیت ۲۲ اور ۲۵۹۔ سورۃ الصف آیت ۲۶۔ دیوار کے لئے سورۃ الکہف آیت ۱۸ اور ۸۲۔ سورۃ الحدید آیت ۱۳۔ سورۃ الصف آیت ۴۔ ستون یا سہارا سورۃ الرعد آیت ۲۔ دروازہ سورۃ النحل آیت ۴۴۔ چوکھٹ الکہف آیت ۱۸۔ چھوٹی الماری

یا طاق۔ سورۃ النور آیت ۳۵۔ تالہ سورۃ محمد آیت ۲۴۔ کرسی سورۃ البقرہ آیت ۲۵۵۔ (القرآن۔ مفردات القرآن۔ المنجد۔ مفردات امام راغب)

سوال: عورتوں کے چند عوارض کا بھی قرآن پاک میں ذکر آیا ہے۔ نام بتا دیجئے؟

جواب: حیض کے لئے سورۃ البقرہ آیت ۲۲۲ اور ۲۲۸ میں۔ وضع حمل کے بارے میں سورۃ الاحقاف آیت ۱۵۔ ماں کا بچہ کو دودھ پلانا سورۃ بقرہ آیت ۲۳۳ میں۔ رضاعت کا سورۃ النسا آیت ۲۳ میں۔ دودھ چھڑانے کا سورۃ البقرہ آیت ۲۳۳ میں ذکر ہے۔ (القرآن۔ مفردات القرآن۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: جسمانی عوارض یا معذوری کا ذکر کن آیات میں ہے؟

جواب: اندھا کے لئے سورۃ الرعد آیت ۱۶۔ سورۃ النمل آیت ۸۱۔ سورۃ المائدہ آیت ۱۱۰۔ سورۃ البقرہ آیت ۱۵۔ گونگا کے لئے سورۃ البقرۃ آیت ۱۸۔ بہرہ سورۃ البقرہ آیت ۱۸۔ پھلبہری کا مریض سورۃ آل عمران آیت ۴۹۔ لنگڑا کے لئے سورۃ الفتح آیت ۱۷۔ (القرآن۔ مفردات القرآن۔ تفسیر عزیزی)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن میں کن اجزائے بدن کا نام آیا ہے؟

جواب: خون سورۃ بقرہ آیت ۳۰۔ گوشت سورۃ حج آیت ۳۷۔ چربی سورۃ انعام آیت ۱۴۷۔ ہڈیاں سورۃ القیامہ آیت ۳۔ اوجھری یا معدہ کے اندر کا مواد فرث دودھ سورۃ نحل آیت ۶۶۔ آنسو سورۃ التوبہ آیت ۹۲۔ پوست کھال سورۃ نساء آیت ۵۶۔ نطفہ سورۃ مومنون آیت ۱۴۔ نر اور مادہ کے امتزاج سے بنا ہوا خون سورۃ مومنون آیت ۱۴۔ لوتھڑا سورۃ مومنون آیت ۱۴۔ منی کا قطرہ سورۃ قیامہ آیت ۳۷۔ کستوری سورۃ مصففین آیت ۲۵، ۲۶۔ انڈے سورۃ صٰفٰت آیت ۴۹۔ شہد سورۃ النحل۔ سورۃ محمد آیت ۱۵۔ روح سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۵۔

(القرآن۔ مفردات القرآن۔ المنجد۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: قرآن مجید میں آخرت کے کیا کیا نام آئے ہیں؟

جواب: آخرت سورۃ بقرۃ آیت ۴، دارالآخرت سورۃ انعام آیت ۳۲، سورۃ الرعد آیت ۲۷، دارالقرار سورۃ ابراہیم آیت ۲۹، الیوم الآخر سورۃ الاعراف آیت ۵۴، یوم البعث سورۃ الروم آیت ۵۶۔ (القرآن۔ المنجد۔ تفسیر عزیزی۔ مترادفات القرآن)

سوال: انس (انسان) اور اس کے مشتقات قرآن مجید کی کن آیتوں میں آئے ہیں؟

جواب: انس سورۃ قصص آیت ۲۹۔ انس سورۃ زاریت آیت ۵۶، ناس سورۃ بقرہ آیت ۲۴، اناس سورۃ بقرۃ آیت ۶۰، اناسی سورۃ فرقان آیت ۴۹، بشر سورۃ مدثر آیت ۲۹۔ (القرآن۔ تفسیر ابن کثیر۔ مفردات القرآن۔ تفسیر عزیزی)

سوال: قرآن مجید میں انتڑیوں کے کیا نام آئے ہیں؟

جواب: حوایا سورۃ انعام آیت ۱۴۷۔ اماء سورۃ محمد آیت ۱۵۔

(القرآن۔ تفسیر ابن کثیر۔ المنجد۔ مفردات القرآن)

سوال: بتایئے قرآن مجید میں اولاد کو کن ناموں سے پکارا گیا ہے؟

جواب: اولاد سورۃ نساء آیت ۱۱، اسباط سورۃ بقرۃ آیت ۱۴۰، ذریہ سورۃ آل عمران آیت ۲۶۶، عقب سورۃ زخرف آیت ۲۸، نسل سورۃ انبیاء آیت ۹۶، حفدۃ سورۃ سجدہ آیت ۸۔ (القرآن۔ مفردات القرآن۔ تفسیر امام راغب۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: قرآن مجید میں اون کے مختلف نام کن آیتوں میں آئے ہیں؟

جواب: صوف سورۃ نحل آیت ۸۰۔ لمھن سورۃ معارج آیت ۹۔۷۔

(القرآن۔ المنجد۔ مفردات القرآن۔ تفسیر امام راغب)

سوال: آلات جنگ کا ذکر قرآن مجید کی کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: اسلحہ سورۃ نساء آیت ۱۰۲، اوزار سورۃ محمد آیت ۴، حذر سورۃ نساء آیت ۱۰۲، شوک سورۃ انفال آیت ۷۔

(القرآن۔ مفردات القرآن۔ تفسیر ابن کثیر۔ مفردات امام راغب)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن مجید میں آواز کی کتنی اقسام کا ذکر آیا ہے؟

جواب: صوت سورۃ حجرات آیت ۲، صد سورۃ زخرف آیت ۵۷، صرخ سورۃ فاطر آیت ۳۷۔ ہمس سورۃ طٰہٰ آیت ۱۰۸، حسیس سورۃ انبیآء آیات ۱۰۲، مکاء سورۃ انفال آیت ۳۵، تصدیہ سورۃ انفال آیت ۳۵، ضبح سورۃ عادیات آیت ۱، خوار سورۃ اعراف آیت ۱۴۸، زفیر سورۃ ہود آیت ۱۰۶، شہیق سورۃ ہود آیت ۱۰۶، لہث سورۃ اعراف آیت ۱۷۶، رکز سورۃ مریم آیت ۹۸، صیح سورۃ حجر ۷۳، صخ سورۃ عبس آیت ۳۳، تغیظ سورۃ فرقان آیت ۱۲، ہد سورۃ مریم آیت ۹۰، غلی سورۃ دخان آیت ۴۶، ۴۵، صلصال سورۃ حجر آیت ۲۶، قارعہ سورۃ عادیات آیت ۱۰۱۔ (القرآن، تفسیر عزیزی، مفردات القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: قرآن مجید میں بارش کے کتنے نام آئے ہیں؟

جواب: مطر سورۃ شعراء آیت ۱۷۳، ماء سورۃ بقرۃ آیت ۲۲، طل سورۃ بقرۃ آیت ۲۶۵، ودق سورۃ نور آیت ۴۳، غیث سورۃ حدید آیت ۲۰، مدرار سورۃ ہود آیت ۵۲، غدق سورۃ جن آیت ۱۶، صیب سورۃ بقرۃ آیت ۱۹، وابل سورۃ بقرۃ آیت ۲۶۴۔ (القرآن، مفردات امام راغب۔ مفردات القرآن۔ المنجد)

سوال: قرآن مجید میں بادل کے لئے کون کون سے نام آئے ہیں؟

جواب: سحاب سورۃ فاطر آیت ۹، غمام سورۃ بقرۃ آیت ۵۷، عارض سورۃ احقاف آیت ۲۴، معصرات سورۃ نباء آیت ۱۶، مزن سورۃ واقعہ آیت ۶۹، صیب سورۃ بقرۃ آیت ۱۹۔ (القرآن۔ تفسیر عزیزی۔ المنجد، مفردات القرآن)

سوال: قرآن مجید میں بادل کا ذکر کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: شعر، وبر اور صوف سورۃ نحل آیت ۸۰۔

(القرآن۔ مفردات القرآن۔ تفسیر ابن کثیر۔ المنجد)

سوال: بتائیے قرآن مجید میں بجلی کو کن ناموں سے پکارا گیا ہے؟

جواب: برق سورۃ بقرۃ آیت ۲۰، رعد سورۃ الرعد آیت ۱۳، صاعقہ سورۃ الرعد آیت ۱۳۔

(القرآن۔ تفسیر عزیزی۔ مفردات القرآن۔ تفسیر امام راغب)

سوال: قرآن مجید میں پانی کی کتنی اقسام کا ذکر کیا ہے؟

جواب: حَمِیْمٌ، غَسَّاقٌ سورۃ نباء آیت ۲۵، سورۃ صٓ آیت ۵۷، اٰن، اٰنِیَۃٌ سورۃ رحمٰن آیت ۴۴۔ سورۃ غاشیہ آیت ۵۔۱، غور، معین سورۃ فلک آیت ۳۰، عذب، فُرَاتٌ سورۃ مرسلات آیت ۲۲، مِلْحٌ، اجاج سورۃ فاطر آیت ۱۲۔

(القرآن۔ مفردات القرآن۔ تفسیر عزیزی۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: قرآن مجید میں پانی کے راستوں کے نام کن آیات میں آئے ہیں؟

جواب: اودیہ سورۃ الرعد آیت ۱۹۔ عین سورۃ کہف آیت ۸۶، النہر سورۃ دہر آیت ۶، سورۃ بقرۃ آیت ۲۵، سری سورۃ مریم آیت ۲۴، یَمٌّ سورۃ طٰہٰ آیت ۳۹، سورۃ قصص آیت ۱۱، بحر سورۃ بقرۃ آیت ۵۰۔ سورۃ رحمٰن آیت ۱۹۔

(القرآن، المنجد، مفردات القرآن، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتایئے بوڑھے کا ذکر قرآن مجید کی کن آیات میں ہے؟

جواب: شیخ سورۃ مومن آیت ۶۷، شیب سورۃ مزمل آیت ۱۷، کہل سورۃ آل عمران آیت ۴۶، عجوز سورۃ ہود آیت ۷۲، معمر سورۃ فاطر آیت ۱۱، عوان، فارض سورۃ بقرۃ آیت ۶۸۔

(القرآن۔ مفردات القرآن، تفسیر عزیزی، المنجد)

سوال: پردہ کا ذکر قرآن مجید کی کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: غطاء سورۃ قٓ آیت ۲۲، غشاوۃ سورۃ بقرۃ آیت ۷، غلف سورۃ بقرۃ آیت ۸۸، اکمام سورۃ رحمٰن آیت ۱۱، اکنۃ سورۃ نحل آیت ۸۱، ستر سورۃ کہف آیت ۹۰، حجاب سورۃ احزاب آیت ۵۳، عہدۃ سورۃ احزاب آیت ۱۳، سورۃ نور آیت ۳۱، سرادق سورۃ کہف آیت ۲۹۔

(القرآن۔ تفسیر ابن کثیر۔ تفسیر امام راغب۔ مفردات القرآن)

سوال: پہاڑ کو قرآن مجید میں کن ناموں سے پکارا گیا ہے؟

جواب: جبل سورۃ بقرۃ آیت ۲٦۰، رواسی سورۃ انبیاء آیت ۳۱، طور سورۃ شعراء آیت ٦۳، صخرۃ سورۃ توبہ آیت ۹، اعلام سورۃ رحمٰن آیت ۲۴۔

(القرآن۔ المنجد۔ مفردات القرآن۔ تفسیر امام راغب)

سوال: قرآن مجید کی کن آیتوں میں پیغمبر کے مختلف نام آئے ہیں؟

جواب: نبی، رسول سورۃ حج آیت ۵۲، ملائکہ سورۃ آل عمران آیت ٦۵۔

(القرآن۔ مفردات القرآن۔ المنجد۔ تفسیر عزیزی)

سوال: قرآن مجید میں تارا کی اقسام کا ذکر کن آیات میں ہے؟

جواب: نجم سورۃ نحل آیت ١٦، کواکب سورۃ صافات آیت ٦، شعریٰ سورۃ النجم آیت ۴۹، خنس، جوار، کنس سورۃ غاشیۃ آیت ١٦،١۵۔

(القرآن۔ تفسیر ابن کثیر، مفردات القرآن، تفسیر عزیزی)

سوال: قرآن مجید میں جن کے مختلف نام کن آیات میں آئے ہیں؟

جواب: جن سورۃ زاریت آیت ۵٦، شیطٰن سورۃ انعام آیت ١١۳، مارد سورۃ صافات آیت ۷، خناس سورۃ ناس آیت ۴ تا ٦، عفریت سورۃ نمل آیت ۳۹۔

(القرآن، مفردات القرآن۔ المنجد۔ تفسیر امام راغب)

سوال: قرآن مجید کی کن آیات میں جنت اور اس کے مختلف نام آئے ہیں؟

جواب: جنت سورۃ بقرہ آیت ۲٦٦، سورۃ بقرۃ آیت ۲۵، جنت عدن سورۃ بینۃ آیت ۸، جنت الفردوس سورۃ کہف آیت ١۰۸، جنت النعیم سورۃ قلم آیت ۳۴۔

(القرآن۔ مفردات القرآن۔ تفسیر ابن کثیر، المنجد)

سوال: کیا دن اور اس کے اوقات کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے؟

جواب: دن اور اس کے اوقات کے لئے نہار، یوم اور یومئذ کے الفاظ قرآن مجید میں ہیں۔ لعل و نہار کا یکجا ذکر قرآن مجید میں بکثرت آیا ہے۔ سورۃ بقرۃ آیت

۱۹۶، سورۃ حٰم سجدہ آیت ۹، سورۃ حج آیت ۴۷، سورۃ معارج آیت ۴، سورۃ یونس آیت ۹۲، سورۃ طٰہٰ آیت ۱۲۶۔ (القرآن۔ مفردات القرآن۔ تفسیر ابن کثیر۔ المنجد)

سوال: دنیا اور اس کے مختلف نام قرآن مجید کی کن آیات میں آئے ہیں؟

جواب: دنیا سورۃ بقرۃ آیت ۸۶، ادنیٰ سورۃ اعراف آیت ۱۶۸، عاجلہ سورۃ قیامۃ آیت ۲۰، ۲۱، اولیٰ سورۃ لیل آیت ۱۲۔

(القرآن۔ تفسیر عزیزی۔ مفردات القرآن۔ تفسیر امام راغب)

سوال: بتائیں دوزخ اور اس کے مختلف نام قرآن مجید کی کن آیات میں آئے ہیں؟

جواب: النار سورۃ ص آیت ۵۹، جہنم سورۃ ص آیت ۵۶، جحیم سورۃ دخان آیت ۴۷، سقر سورۃ مدثر آیت ۲۷ تا ۲۹، سعیر سورۃ نساء آیت ۱۰۔

(القرآن۔ تفسیر ابن کثیر۔ مفردات القرآن۔ تفسیر عزیزی)

سوال: قرآن مجید میں دوزخ کے فرشتوں کو کن ناموں سے پکارا گیا ہے؟

جواب: خزنۃ، سورۃ ملک آیت ۸، زبانیۃ سورۃ علق آیت ۱۸، مالک سورۃ زخرف آیت ۷۷۔ (القرآن۔ مفردات القرآن، المنجد، تفسیر امام راغب)

سوال: بتائیے قرآن مجید کی کن آیات میں رات کا ذکر آیا ہے؟

جواب: رات کے لئے لیل اور بیات کے الفاظ قرآن مجید میں آئے ہیں، سورۃ فرقان آیت ۶۴، سورۃ یونس آیت ۵۰۔ (القرآن۔ المنجد۔ مفردات القرآن۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: کیا قرآن مجید میں زمین اور اس کی اقسام کا ذکر ہے؟

جواب: ارض سورۃ اعراف آیت ۱۷۶، سورۃ طلاق آیت ۱۲، بر، بحر سورۃ یونس آیت ۲۳، جرز سورۃ سجدۃ آیت ۲۷، سہول سورۃ مدثر آیت ۷۴، ساہرہ سورۃ نازعات آیت ۱۶، صعید سورۃ مائدہ آیت ۶، قیعۃ سورۃ نور آیت ۳۹، صفصف سورۃ طٰہٰ آیت ۱۰۶، غراء سورۃ صافات آیت ۱۴۵، زلق سورۃ کہف آیت ۴۰، صفوان، صلداً سورۃ البقرۃ آیت ۲۶۴، فجوۃ سورۃ کہف آیت ۱۷، ساحۃ سورۃ صافات

آیت ۱۷۷، ربوۃ سورۃ بقرۃ آیت ۲۶۵، رنجد سورۃ بلد آیت ۱۰، ریع سورۃ شعراء آیت ۱۲۸، وادی سورۃ ابراہیم آیت ۳۱، مواطن سورۃ توبہ آیت ۲۵، جدد سورۃ فاطر آیت ۲۷۔ (القرآن۔ مفردات القرآن۔ تفسیر عزیزی۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: قرآن مجید میں سانپ کا ذکر کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: حیۃ سورۃ طٰہٰ آیت ۲۰، جان سورۃ نمل آیت ۱۰، ثعبان سورۃ اعراف آیت ۱۰۷۔ (القرآن۔ تفسیر امام راغب۔ مفردات القرآن۔ المنجد)

سوال: کیا شام اور اس کے اوقات کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے؟

جواب: شام اور اس کے اوقات کے لئے رواح، اصیل، عشیا اور امسیٰ کے الفاظ آئے ہیں سورۃ سبا آیت ۱۲، سورۃ طٰہٰ آیت ۲۵، سورۃ مومن آیت ۴۶، سورۃ طور آیت ۵۲، سورۃ حم جدہ آیت ۴۱، سورۃ نور آیت ۵۸، سورۃ روم آیت ۱۷۔

(القرآن۔ تفسیر امام راغب۔ مفردات القرآن۔ المنجد)

سوال: قرآن مجید کی کن آیات میں شہر کا ذکر آیا ہے؟

جواب: مدینہ سورۃ یٰسین آیت ۲۱، بلد سورۃ بلد آیت ۱، مصر سورۃ بقرۃ آیت ۶۱، دیار سورۃ بنی اسرائیل آیت ۶، قریۃ سورۃ طلاق آیت ۸، سورۃ کہف آیت ۵۹۔

(القرآن۔ مفردات القرآن۔ تفسیر عزیزی۔ تفسیر امام راغب)

سوال: بتائیے صبح کے بارے میں کن آیات میں ذکر آیا ہے؟

جواب: صبح کا ذکر سورۃ القلم آیت ۲۱، ۲۲، سورۃ القمہ آیت ۳۸، سورۃ آل عمران آیت ۱۲۱ میں ہے۔ (القرآن۔ تفسیر ابن کثیر۔ تفسیر عزیزی۔ مفردات القرآن)

سوال: قرآن مجید کی کن آیات میں عبادت گاہوں کا ذکر آیا ہے؟

جواب: عبادت گاہ کے لئے قرآن مجید میں صوامع، بیع، صلوٰت اور مساجد کے الفاظ آئے ہیں۔ سورۃ حج آیت ۴۰۔ (القرآن۔ مفردات القرآن۔ المنجد۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: کیا عذاب کی مختلف اقسام قرآن مجید میں مذکور ہیں؟

جواب: حسبان سورۃ کہف آیت نمبر ۴۰، حاصب سورۃ ملک آیت ۱۷ فیحۃ سورۃ قصص آیت ۸۱۔ (القرآن۔ تفسیر عزیزی۔ مفردات القرآن۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: فرشتوں کے مختلف نام قرآن مجید کی کن آیات میں ہیں؟

جواب: فرشتوں کے مختلف نام قرآن مجید میں ملک۔ ملٰئکہ اور روح کے الفاظ آئے ہیں۔ سورۃ آل عمران آیت ۴۵۔ سورۃ مریم آیت ۱۷۔

(القرآن۔ مفردات القرآن۔ المنجد۔ تفسیر عزیزی)

سوال: بتایئے قرآن مجید کی کن آیتوں میں قیامت اور اس کے مختلف ناموں کا ذکر ہے؟

جواب: قیامۃ سورۃ آل عمران آیت ۱۸۵۔ ساعۃ سورۃ انعام آیت ۳۱۔ یوم الدین سوۃ فاتحہ آیت یوم الخروج سورۃ قٓ آیت ۴۲۔ یوم الحساب سورۃ غاشیۃ آیت ۲۶۔ سورۃ صٓ آیت ۱۶۔ یوم الفصل سورۃ مرسلات آیت ۳۷۔ غاشیہ سورۃ غاشیہ آیت ۱۔ واقعہ سورۃ الواقعہ آیت ۱۔ حاقۃ آیت ۳۔ صاختۃ سورۃ تکویر آیت ۳۰۔ ازفۃ سورۃ مومن آیت ۱۸۔ قارعۃ سورۃ القارعۃ آیت طامۃ الکبری سورۃ نازعات آیت ۳۴۔ (القرآن۔ مفردات القرآن۔ تفسیر امام راغب۔ المنجد)

سوال: کعبہ اور اس کے مختلف ناموں کا ذکر کن آیات میں ہے؟

جواب: کعبہ سورۃ مائدہ ایت ۹۵۔ ابیت سورۃ بقرہ آیت ۱۳۴۔ بیت العتیق سورۃ حج آیت ۲۹۔ حرم سورۃ قصص آیت ۵۷۔ بیت الحرام۔ سورۃ مائدہ آیت ۲۔ سورۃ ابراہیم آیت ۳۷۔ مسجد الحرام سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۔

(القرآن۔ تفسیر عزیزی۔ مفردات القرآن۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: قرآن مجید کی کونسی آیات میں کہانیوں اور واقعات کا ذکر آیا ہے؟

جواب: اساطیر سورۃ انعام آیت ۲۵، احادیث سورۃ مومنون آیت ۴۴، قصص سورۃ یوسف آیت ۳۔ (القرآن۔ مفردات القرآن۔ تفسیر امام راغب۔ المنجد)

سوال: کیا قرآن مجید میں لوح محفوظ اور اس کے مختلف ناموں کا ذکر ہے؟

جواب: لوح محفوظ سورۃ انشقاق آیت ۴۲، ام الکتاب سورۃ زخرف آیت ۳، ۴ سورۃ الرعد آیت ۳۹، امام مبین سورۃ یٰسین آیت ۱۲، کتاب مکنون سورۃ واقعہ آیت ۷۸۔ (القرآن۔تفسیر عزیزی۔مفردات القرآن۔تفسیر ابن کثیر)

سوال: کیا قرآن مجید میں مٹی اور اس کی مختلف حالتیں مذکور ہیں؟

جواب: تراب سورۃ نبا آیت ۴۰، طین سورۃ السجدۃ آیت ۱۴، فخار سورۃ مائدہ آیت ۶، صعید سورۃ مائدہ آیت ۶، سلالۃ سورۃ مومنون آیت ۱۳، ثرٰی سورۃ طٰہٰ آیت ۶۔

(القرآن۔تفسیر ابن کثیر۔مفردات القرآن۔المنجد)

سوال: بتائیے مہینے کا ذکر قرآن مجید کی کن آیات میں ہے؟

جواب: مہینے کے لئے شہر اور اشہر کے الفاظ قرآن مجید میں آئے ہیں۔ سورۃ توبہ آیت ۳۶، سورۃ بقرۃ آیت ۲۲۶۔

(القرآن، مفردات القرآن۔تفسیر امام راغب، تفسیر عزیزی)

سوال: قرآن مجید میں ہوا اور اس کی اقسام کو کن ناموں سے پکارا گیا ہے؟

جواب: ریح، سورۃ شوریٰ آیت ۳۳، سورۃ یوسف آیت ۹۶، سورۃ انفال آیت ۴۶۔

(القرآن۔تفسیر عزیزی۔المنجد، مفردات القرآن)

سوال: پہاڑ، وادیاں اور اماکن کا ذکر کن آیات میں ہے؟

جواب: صفا اور مروۃ سورۃ بقرۃ آیت ۱۵۸، جودی سورۃ ہود آیت ۴۴، سینا سورۃ سورۃ التین آیت ۱، ۲، عرفات، مشعر الحرام سورۃ بقرۃ آیت ۱۹۸، بدر سورۃ ال عمران آیت ۱۲۳، حنین سورۃ توبہ آیت ۲۵، مسجد الاقصیٰ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱، سدرۃ المنتہیٰ سورۃ النجم آیت ۱۵، کوثر سورۃ الکوثر آیت ۱، سلسبیل سورۃ دھر آیت ۱۷، ۱۸، تسنیم سورۃ المطففین آیات ۲۷، ۲۸، کافور سورۃ الدھر آیت ۵۔

(القرآن۔تفسیر امام راغب، مفردات القرآن، المنجد)

سوال: قرآن پاک میں گنتی بھی ہے۔ بتائیے کون سے اسم عدد آئے ہیں؟

جواب: قرآن پاک میں مختلف اعداد اور ان کے مشتقات کا کئی مرتبہ ذکر ہوا ہے۔ چند ایک مثالیں یہ ہیں۔ عدد ایک سورۃ اخلاص آیت ا۔ عدد دو سورۃ النحل آیت ۵۱۔ عدد تین سورۃ بقرۃ آیت ۱۹۶۔ عدد ۴ سورۃ نسآء آیت ۱۵۔ عدد پانچ سورۃ کہف آیت ۲۳۔ عدد چھ سورۃ اعراف آیت ۵۴۔ عدد سات سورۃ الحجر آیت ۴۴۔ عدد آٹھ سورۃ کہف آیت ۲۲۔ عدد نو سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۰۱۔ عدد دس سورۃ بقرۃ آیت ۱۹۶۔ عدد گیارہ سورۃ یوسف آیت ۴۔ عدد بارہ سورۃ توبہ آیت ۳۷۔ عدد انیس سورۃ المدثر آیت ۳۰۔ عدد بیس سورۃ انفال آیت ۶۵۔ عدد تیس سورۃ احقاف آیات ۱۵۔ عدد چالیس سورۃ اعراف آیت ۱۴۲۔ عدد پچاس سورۃ العنکبوت آیت ۱۴۔ عدد ساٹھ سورۃ المجادلہ آیت ۴۔ عدد ستر سورۃ الحاقہ آیت ۳۲۔ عدد اسی سورہ نور آیت ۴۔ عدد ننانوے سورۃ صٓ آیت ۲۳۔ عدد سو سورۃ نور آیت ۲۔ عدد دو سو سورۃ انفال آیت ۶۵۔ عدد تین سو سورۃ کہف آیت ۲۵۔ عدد ہزار سورۃ القدر آیت ۳۔ عدد ہزاروں سورۃ بقرۃ آیت ۲۴۳۔ عدد تین ہزار سورہ ال عمران آیت ۱۲۴۔ عدد پانچ ہزار سورۃ ال عمران آیت ۱۲۵۔ عدد پچاس ہزار سورۃ معارج آیت ۴۔ عدد لاکھ سورۃ صافات آیت ۱۴۷۔ (القرآن۔ مفردات القرآن۔ المنجد۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ انعام میں جانداروں اور دوسری اشیاء کے بارے میں کیا انکشاف ہے؟

جواب: آیت ۳۸ میں ہے: ''روئے زمین پر کوئی ایسا جاندار یا اڑنے والا پرندہ نہیں جس کی تمہاری ہی طرح قومیں اور جتھے نہ ہوں۔ ہم نے اپنی کتاب میں کسی چیز کا بیان ترک نہیں کیا''۔ (القرآن، تفسیر ماجدی، تفسیر عزیزی، تفسیر عثمانی)

سوال: بتائیے روئے زمین کی تمام اشیاء کیوں پیدا کی گئیں؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۴ میں ہے: ''خدا وہ ذات کبریا ہے جس نے تمہارے فائدے و منافع کے لئے روئے زمین کی تمام اشیاء پیدا کیں''۔

(القرآن، تفسیر ماجدی، تفسیر عزیزی، تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ الحج آیت ۸ میں کائنات کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب: ''کیا تم نہیں دیکھ رہے کہ آسمان اور زمین کی سب مخلوق، سورج، چاند، تارے، پہاڑ، درخت، حیوان اور انسان، خدا کا فرمانبردار ہے۔ پھر بھی بہت سے ایسے لوگ رہ جاتے ہیں جن پر عذاب کا ہونا درست ٹھہرا''۔

(القرآن، خلاصۃ القرآن، عزم نو قرآن پاک نمبر)

سوال: کیا قرآن پاک میں ترازو کا ذکر ہے؟

جواب: جی ہاں! قرآن پاک میں ترازو کے لئے میزان اور قسطاس کے الفاظ آئے ہیں۔ جیسا کہ سورۃ الرحمٰن آیات ۸،۹ میں اور سورۃ بنی اسرائیل آیت ۳۵ میں ہے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: غالب نے کہا تھا ؎ تنگدستی اگر نہ ہو غالب۔ تندرستی ہزار نعمت ہے۔ قرآن میں تندرستی اور تنگدستی کا بیان کہاں آیا ہے؟

جواب: بہت سے مقامات پر تندرستی اور تنگدستی کا ذکر ہے۔ جیسے سورۃ یٰسین آیت ۸۰ میں اور سورۃ التوبہ آیت ۱۴ میں شفاء کا لفظ اور تنگدستی کا بیان سورۃ النور آیت ۳۲، سورۃ التوبہ آیت ۶۰ میں بھی تنگدستی کا بیان ہے۔

(القرآن، تفسیر ابن کثیر، مترادفات القران)

سوال: کیا تیل یا روغن کا ذکر کسی آیت میں ملتا ہے؟

جواب: تیل کے لئے قرآن پاک میں ذیتُ، دُھن اور دِھان کے الفاظ آئے ہیں جیسا کہ سورۃ النور آیت ۳۵، سورۃ المومنون آیت ۲۰، سورۃ الرحمٰن آیت ۳۷ میں ہے۔

(القرآن، غریب القرآن، مفردات، مترادفات القرآن)

فرقے، مذاہب
اور افراد

اسلام اور مسلمان

سوال: یاایها الذین آمنوا ادخلوا فی السلم کافة. ''مومنو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ''۔ سورۃ اور آیت نمبر بتا دیں؟

جواب: سورۃ البقرہ کی آیت ۲۰۸۔ (القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ مضامین قرآن۔ تفسیر عزیزی)

سوال: سورۃ البقرہ کی آیت ۲۰۹ میں اسلام کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب: اس آیت میں اسلام کو احکام روشن سے تعبیر کیا گیا ہے۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفسیر ضیاء القرآن۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: لااکراہ فی الدین ۔''دین (اسلام) میں زبردستی نہیں''۔ یہ مشہور آیت کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ بقرہ کی آیت ۲۵۶ میں۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفسیر عثمانی۔ تفہیم القرآن)

سوال: ان الدین عنداللہ الاسلام ۔''دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے''۔ آیت نمبر بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۱۹۔ (القرآن۔ قرآن موضوعات۔ تفسیر ابن کثیر۔ تفسیر عزیزی)

سوال: سورۃ آل عمران کی آیت ۸۵ میں اسلام کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب: ''اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔''

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ مضامین قرآن۔ تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: سورۃ النساء کی آیت ۱۲۵ میں کس دین کو اچھا دین کہا گیا ہے؟

جواب: حضرت ابراہیمؑ کے دین (اسلام) کو۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ احکام القرآن۔ خلاصۃ القرآن)

سوال: ''آج سے ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین تمام کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔'' آیت نمبر بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ المائدہ کی آیت ۳۔ (القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفہیم القرآن۔ مضامین قرآن)

سوال: سورۃ الحجرات کی کن آیات میں اسلام۔ مسلمان اور اللہ و رسولؐ کی اطاعت کا ذکر ہے؟

جواب: سورۃ الحجرات کی آیات ۱۴ تا ۱۸ میں۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفسیر عثمانی۔ احکام القرآن)

سوال: ''اور ہم اپنے پیغمبروں اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں۔ اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ مسلمانوں کو نجات دیں۔'' آیت نمبر بتا دیں؟

جواب: پارہ ۱۱، سورۃ یونس، آیت ۱۰۳۔ (القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفسیر ابن کثیر۔ تفسیر عثمانی)

سوال: اسلام کا پرانا نام کیا تھا، نیز اسلام کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب: دین حنیف، (۱) سلامتی (۲) مکمل اطاعت۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ مضامین قرآن۔ تفسیر عزیزی)

سوال: سورۃ یونس کی کس آیت میں حضور اقدسؐ کو دین اسلام کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ یونس آیات ۱۰۴ اور ۱۰۵ میں۔

(القرآن۔ موضوعات قرآنی۔ تفہیم القرآن۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ نے تعمیر کعبہ کے وقت کیا دعا کی تھی؟

جواب: ''ہمارے پروردگار مجھے اور اسماعیلؑ کو اپنا تابع فرمان اور مسلم بنا اور ہماری اولاد سے ایسی امت اٹھا جو تیری تابع فرمان اور مسلم ہو۔'' سورۃ بقرہ آیت ۱۲۸۔ (القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر۔ مامین قرآن۔ تفسیر عزیزی)

سوال: سورۃ الحج میں مسلمانوں کو کس نام سے نوازا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الحج کی آیت ۷۸ میں اسلام کو ابراہیمؑ کا دین کہا گیا ہے اور مسلمانوں

کو مسلم کے نام سے نوازا گیا ہے۔

(القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر۔تفہیم القرآن)

سوال: مسلمانوں کو کس آیت میں امت وسط کا خطاب ملا؟

جواب: سورۃ البقرہ کی آیت ۱۴۳ میں امت وسط کہااور تمام انسانوں کے لئے دین حق کے گواہ بنایا اور رسولؐ کو مسلمانوں کے لئے گواہ بنایا۔

(القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر۔تفسیر عثمانی۔تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: سورۃ شوریٰ آیت ۱۳ میں دین اسلام کو کن کا دین کہا گیا ہے؟

جواب: حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ اورعیسیٰؑ کی طرف بھیجی گئی ہدایت اور طریقہ بتایا گیا ہے۔یعنی دین اسلام ان نبیوں کا بھی دین تھا۔

(القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر۔تفسیر ابن عباس۔تفسیر عزیزی)

سوال: انسانوں میں اعلیٰ و اشرف امت اور شہداء علی الناس کے خطابات کسے دیئے گئے؟

جواب: امت مسلمہ کو سورۃ البقرہ آیت ۱۴۳ میں۔

(القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر۔ مضامین قرآن۔تفسیر عثمانی)

سوال: ''تم بہترین امت ہو جو سارے انسانوں کے لئے وجود میں لائی گئی''۔ یہ بات کس سورۃ میں اور کیوں کہی گئی؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۱۱۰ میں امت مسلمہ کیلئے کہا گیا کیونکہ وہ بھلائی کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہیں اور اللہ پر کامل یقین رکھتے ہیں۔

(القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ۔تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: سچے مؤمن کی صفات کن آیات میں بیان کی گئی ہیں؟

جواب: الحجرات آیت ۱۵۔ آل عمران آیت ۱۳۳ تا ۱۳۶۔ ۱۹۱۔ سورۃ النساء آیت ۶۵۔ سورۃ المومنون آیت ۱ تا ۱۱۔ سورۃ الفرقان آیت ۶۳ تا ۶۸۔

(القرآن۔ مضامین قرآن۔ قرآن موضوعات۔تفسیر ابن کثیر)

اہل کتاب۔ مشرکین، کفار اور منافقین

سوال: ''دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے۔ اور اہل کتاب نے جو (اس دین سے) اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔'' یہ الفاظ کس آیت میں کہے گئے ہیں؟

جواب: آل عمران (پارہ۳۔۴) کی آیت ۱۹ میں۔

(القرآن۔قرآنی موضوعات۔تفہیم القرآن۔ترجمہ فتح الحمید)

سوال: ''اور جو کافر تھے انہوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ (یاتو) ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا ہمارے مذہب میں داخل ہوجاؤ۔'' یہ بات قرآن پاک کی کس آیت میں بتائی گئی ہے؟

جواب: سورۃ ابراہیم (پارہ۱۳) آیت ۱۳ میں۔

(القرآن۔قرآنی موضوعات۔فی ظلال القرآن۔ترجمہ فتح الحمید)

سوال: سورۃ ابراہیم میں کافروں کی مثال کس چیز سے دی گئی ہے؟

جواب: اس سورۃ کی آیت ۱۸ میں کفر کرنے والوں کے اعمال کو راکھ سے تشبیہ دی گئی ہے جسے ہوا اڑا لے جائے۔

(القرآن۔قرآن موضوعات۔فی ظلال القرآن۔ضیاء القرآن)

سوال: اہل کتاب کا ذکر قرآن پاک کی کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیات ۱۰۵، ۱۰۹، ۱۱۳، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۴۰، ۱۴۱۔ سورۃ آل عمران آیات ۲۰ تا ۲۵، ۶۴ تا ۶۶، ۶۹ تا ۸۷، ۹۸، ۱۱۱تا ۱۲۰، ۱۸۷تا ۱۸۸ اور ۱۹۹۔ سورۃ النسا آیات ۴۷، ۱۵۳ تا ۱۶۲، ۱۷۱ تا ۱۷۳۔ سورۃ المائدہ آیات ۶۶، ۷۰۔ سورۃ التوبہ آیات ۳۰ تا ۳۵۔ سورۃ الحج آیت ۱۷۔ سورۃ العنکبوت آیات ۴۶ البینہ ۲ تا ۵ اور ۶ تا ۸۔

(القرآن۔قرآن موضوعات۔ضیاء القرآن۔تفسیر عثمانی)

سوال: سورۃ البقرہ کی کن آیات میں مسلمانوں کو خدا، قرآن، دوسری آسمانی کتب اور انبیاء پر ایمان لانے کا حکم ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ کی آیات ۱۳۶ تا ۱۳۷ میں۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفسیر ابن کثیر۔ تفسیر طبری)

سوال: یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں۔ آیت بتا دیں؟

جواب: سورۃ بقرہ آیت ۱۱۳۔ (القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ کنز الایمان۔ ترجمہ فتح الحمید)

سوال: ''اگر نہ مانیں تو تمہارا کام صرف خدا کا پیغام پہنچا دینا ہے۔'' یہ حکم حضورؐ کو کس آیت میں دیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران کی آیت ۲۰ میں۔ (القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ فی ظلال القرآن)

سوال: اہل کتاب پسند نہیں کرتے تھے کہ رسول اللہؐ پر خیر و برکت نازل ہو۔ قرآن نے یہ بات کہاں بتائی ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۱۰۵ اور ۱۰۹ میں یہ حقیقت واضح کی گئی ہے کہ وہ آپؐ سے جلتے تھے۔ (القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ فی ظلال القرآن)

سوال: بنی اسرائیل میں کتنے نبی آئے اور ان کے لئے کونسی کتابیں بھیجیں؟

جواب: بنی اسرائیل میں بے شمار نبی آئے اور ان کے لئے تین کتابیں تورات، زبور اور انجیل کے علاوہ بے شمار صحیفے بھیجے۔ (ارض القرآن، تفسیر طبری، القرآن)

سوال: منکرین قرآن کے بارے میں کیا کہتے تھے؟

جواب: سورۃ السجدہ رکوع ۱ میں ہے: منکرین کہتے ہیں قرآن کو نہ سنو، سنایا جائے تو اس میں خلل ڈالو، شاید کہ تم اس طرح غالب آجاؤ۔'' کبھی شاعر یا کاہن کا قول کہتے (حاقہ رکوع دو) کبھی کہتے یہ صریح جادو ہے (سورۃ سبا رکوع ۵)

کبھی کہتے ہم بھی ایسا کرلیں یہ تو پہلوں کے قصے ہیں۔ (انفال رکوع ۴) کبھی اسے اڑتے خواب کہتے (انبیاء رکوع ۱)۔

(القرآن۔ عزم نو۔ قرآن پاک نمبر۔ سیرت رسول عربی۔ فی ظلال القرآن)

سوال: مشرکین اور منکرین مکہ آنحضرت کو کیا کہتے؟

جواب: کبھی ساحر کذاب یعنی جھوٹا جادوگر کہتے (سورۃ ص رکوع ۱) کبھی سحر زدہ کہتے (سورۃ فرقان رکوع ۱) کبھی معلم مجنون یعنی سکھایا ہوا دیوانہ کہتے (سورۃ دخان رکوع ۱) کبھی کاہن اور شاعر کہتے (سورۃ طور رکوع ۲)۔

(القرآن۔ عزم نو۔ قرآن نمبر۔ سیرت ابن ہشام)

سوال: جب مشرکین کے سردار ولید نے آپ کو جادوگر کہا تو اللہ نے کیا جواب دیا؟

جواب: اس کے بارے میں سورۃ المدثر کی آیت ۱۸ تا ۲۵ تک نازل فرمائی کہ وہ غارت ہو اس نے ایسا سوچا۔ (القرآن۔ ترمذی۔ سیرت ابن ہشام)

سوال: کیا اہل کتاب مسلمانوں کو یہودی یا عیسائی ہونے کی دعوت دیتے تھے؟

جواب: جی ہاں: جیسا کہ سورۃ البقرہ آیت ۱۳۵ میں بتایا گیا ہے۔ سورۃ النساء آیت ۱۶۰ میں بھی یہ بیان ہے۔ (القرآن۔ قرآنی موضوعات)

سوال: بتایئے یہود و نصاریٰ ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد کو کیا سمجھتے تھے؟

جواب: وہ ان انبیاء علیہم السلام کو یہودی یا عیسائی کہتے تھے جبکہ قرآن نے ان کے اس دعوے کو سورۃ البقرہ کی آیت ۱۴۰ اور ۱۴۱ میں غلط قرار دیا ہے۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات)

سوال: سورۃ آل عمران کی آیت ۶۴ میں کن باتوں کو مسلمانوں اور اہل کتاب کے درمیان یکساں کہا گیا ہے؟

جواب: خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ

ٹھہرائیں اور کوئی کسی کو خدا کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات)

سوال: سورۃ آل عمران کی آیت ۶۹ میں اہل کتاب کی کس خواہش کا ذکر ہے؟

جواب: وہ مسلمانوں (اہل اسلام) کو گمراہ کرنے کی تمنا کرتے ہیں۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات)

سوال: اہل کتاب سچ کو جھوٹ کے ساتھ خلط ملط کرتے تھے۔ کیوں؟

جواب: حق کو چھپانے کے لئے جیسا کہ سورۃ آل عمران آیت 71 میں بتایا گیا ہے۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات)

سوال: ایمان لانے کے بعد کافر ہونے والوں کی سزا سورۃ آل عمران کے حوالے سے بتایئے؟

جواب: ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر خدا کی اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت ہو۔ آیت ۸۷۔ (القرآن۔ قرآنی موضوعات)

سوال: کیا اہل کتاب خدا کی آیتوں سے کفر کرتے تھے؟

جواب: جی ہاں! قرآن نے سورۃ آل عمران آیات ۷۰، ۷۱، ۹۸، ۱۱۲، ۱۱۹۔ سورۃ النساء ۱۵۵۔ یونس ۹۷، کہف ۱۰۵، ۱۰۶، مریم ۷۷، النمل ۸۳، الاعراف ۳۶ تا ۴۱، ۵۱، ۱۴۶ تا ۱۴۷، ۱۸۲، ۱۷۳، یونس ۱۷۔ (القرآن۔ قرآنی موضوعات)

سوال: اہل کتاب میں سے کچھ لوگ ایمان والے تھے، کس آیت میں بتایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ آل عمران آیات ۱۱۳ تا ۱۱۵ میں۔ ۱۹۹۔ سورۃ النساء ۱۶۲۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات)

سوال: سورۃ النساء آیت ۱۵۳ کے مطابق اہل کتاب نے حضورؐ سے درخواست کی کہ آپؐ ان پر آسمان سے ایک کتاب اتارلائیں۔ وہ حضرت موسیٰ سے کیا

درخواست کرتے تھے؟

جواب: ان سے کہتے تھے کہ ہمیں خدا کو ظاہر آنکھوں سے دکھا دو۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات)

سوال: سورۃ النساء آیت ۱۵۹ میں اہل کتاب کے کس دعوے کو جھٹلایا گیا ہے؟

جواب: وہ کہتے تھے کہ حضرت عیسیٰ کو قتل کردیا ہے۔ اللہ نے بتایا کہ انہیں اپنی طرف اٹھالیا۔ (القرآن۔ قرآنی موضوعات)

سوال: یہود کون تھے؟ آپ بنی اسرائیل کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

جواب: یہودا حضرت یعقوبؑ کے بارہ بیٹوں میں سے چوتھے بیٹے تھے۔ ان بارہ بیٹوں سے بارہ خاندان بنے۔ حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ بنی یہودا کے خاندان سے تھے۔ حضرت سلیمانؑ کے بعد بنی اسرائیل دو حصوں میں بٹ گئے ایک حصہ یہودا اور دوسرا بنی اسرائیل کہلانے لگا۔ بعد میں یہود کا لفظ بنی اسرائیل کے لئے مشترک ہوگیا۔ (تدبر قرآن از مولانا امین احسن اصلاحی)

سوال: یہود پر اللہ کی نعمتوں اور احسانات، یہود کی ناشکری اور نافرمانی اور ان کی سزا کا ذکر کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیات ۴۷، ۴۸۔۵۱ تا ۵۳، ۵۷، ۶۰، ۶۱۔ ۶۷ تا ۷۱۔ ۸۹ تا ۹۱، ۱۴۵ سورۃ الاعراف آیات ۱۴۸ تا ۱۵۰۔ ۱۳۸، ۱۳۹ سورۃ الصف آیت ۵۔ سورۃ المائدہ ۴۷۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۴ تا ۸۔ سورۃ البقرہ ۸۳ تا ۹۰ سورۃ المائدہ آیت ۸۰، ۸۲۔ ۵۷ تا ۵۹، آل عمران ۱۱۸، ۱۱۹ سورۃ التوبہ آیت ۳۰۔

(القرآن۔ تفہیم القرآن۔ بائبل)

سوال: یہودیوں نے خدا کا تصور غلط انداز میں پیش کیا قرآن کیا کہتا ہے؟

جواب: قرآن کہتا ہے کہ یہودیوں نے تصور خدا بگاڑ دیا۔ سورۃ المائدہ آیت ۱۸: ۶۴ سورۃ التوبہ آیت ۳۰، سورۃ البقرہ آیت ۷۶۔۷۷ خدا کے بارے میں

یہودیوں کے عقیدے کی وضاحت کرتی ہیں۔

(القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ۔ مضامین قرآن)

سوال: قرآن میں یہود کے تصور آخرت کا بیان کن آیات میں ملتا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۸۰، ۹۵اور ۱۱۱سورۃ النحل آیت ۶۲، سورۃ آل عمران آیت ۲۴سے۔ (القرآن ۔ سیارہ ڈائجسٹ۔ قرآنی موضوعات)

سوال: یہود کے اخلاقی اور دینی بگاڑ کے بارے میں قرآن کیا کہتا ہے؟

جواب: سورۃ الاعراف آیات ۱۶۸۔۱۶۹اور سورۃ البقرہ آیت ۹۶میں ان کی اخلاقی گراوٹ کا ذکر ہے۔ (القرآن ۔ مضامین قرآن۔ قرآنی موضوعات)

سوال: رسولوں کے ساتھ یہود بہت برا سلوک کرتے تھے قرآن کی کونسی آیات بتاتی ہیں؟

جواب: سورۃ البقرہ آیت ۱۰۱اور ۱۴۰۔سورۃ آل عمران آیت ۶۵، سورۃ المائدہ آیت ۷۰میں بیان کیا گیا ہے۔ (القرآن۔ مضامین قرآن۔ قرآنی موضوعات)

سوال: یہود کے علماء اور لیڈروں کا کردار کن آیات میں بیان کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ التوبہ آیت ۷۸۔سورۃ البقرہ آیت ۷۹سورۃ آل عمران آیت ۷۸۔سورۃ انعام آیت ۹۱، سورۃ البقرہ آیت ۷۵، ۷۸۔سورۃ المائدہ آیت ۱۳، ۴۱۔سورۃ آل عمران آیت ۱۹، ۲۳، ۶۹، ۷۱، ۷۳،سورۃ التوبہ آیت ۳۱۔سورۃ البقرہ آیت ۱۰۱، ۱۰۲، سورۃ المائدہ ۱۳، ۴۱، ۴۲، ۶۲، ۶۳۔ (القرآن۔ مضامین قرآن)

سوال: یہود کے عبرتناک انجام کا ذکر کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ المائدہ آیت ۱۳۔سورۃ البقرہ ۶۱، ۸۳تا ۹۰، ۱۸۷ سورۃ النساء آیت ۱۵۵،سورۃ المائدہ آیت ۶۰،سورۃ الاعراف آیت ۱۶۳ تا ۱۶۸۔سورۃ المائدہ آیت ۷۸، ۷۹سورۃ آل عمران ۱۱۲۔

سوال: یہود حضرت عزیزؑ کے بارے میں کیا عقیدہ رکھتے تھے؟

جواب: سورۃ التوبہ آیت ۳۰ کے مطابق وہ حضرت عزیز کو خدا کا بیٹا مانتے تھے۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات)

سوال: سورۃ التوبہ آیت ۳۰ اور ۳۱ کے مطابق عیسائی حضرت عیسیٰ کے بارے میں کیا کہتے تھے؟

جواب: وہ حضرت عیسیٰ کو خدا کا بیٹا کہتے تھے۔ (القرآن۔ قرآنی موضوعات)

سوال: "یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں۔ آیت نمبر بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ التوبہ آیت ۳۲۔ (القرآن۔ قرآنی موضوعات)

سوال: اہل کتاب کے عالم اور مشائخ کیا کرتے تھے؟

جواب: سورۃ التوبہ آیت ۳۴۔ ۳۵ میں ہے کہ وہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے اور راہ خدا سے روکتے تھے۔ (القرآن۔ قرآنی موضوعات)

سوال: سورۃ الحج کی کس آیت میں یہود، ستارہ پرست، عیسائی مجوسی اور مشرک لوگوں کا ذکر ہے؟

جواب: سورۃ الحج آیت ۱۷ میں۔ (القرآن۔ قرآنی موضوعات)

سوال: سورۃ البینہ کی کس آیت میں اہل کتاب اور مشرکین کو بدتر مخلوق کہا گیا ہے؟

جواب: سورۃ البینہ کی آیت ۶ میں انہیں دوزخ کی سزا بھی سنائی گئی ہے۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات)

سوال: قرآن کے مطابق مشرکین مکہ کیا دعویٰ کرتے تھے؟

جواب: ان کا دعویٰ تھا کہ وہ دین ابراہیمی کے پیروکار ہیں حالانکہ حج (جس کے آداب و شعار کو انہوں نے بگاڑ دیا تھا) قبلہ، اشہر حرام اور فتنہ کے قائل تھے۔ خدا، رسالت اور آخرت کے متعلق اختلاف تھا۔ (القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: خدا کے بارے میں مشرکین کے کیا نظریات تھے؟

جواب: قرآن کہتا ہے کہ وہ ایک خدا کو ماننے کی بجائے شرک میں مبتلا تھے۔

(القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: رسولؐ کی بشریت مشرکوں کی سمجھ میں نہیں آتی تھی۔ قیامت کے متعلق ان کا کیا خیال تھا؟

جواب: قیامت کے بارے میں ان کا خیال تھا کہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا کیسے ممکن ہے؟ (القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: یہود کا خدا اور رسالت کے بارے میں کیا نظریہ تھا؟

جواب: یہودی اللہ تعالیٰ کو صرف بنی اسرائیل کا خدا سمجھتے تھے اور شرک میں مبتلا تھے کیونکہ حضرت عزیرؑ کو خدا کا بیٹا سمجھتے تھے۔ (القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: یہود کے چھپے عیبوں کو قرآن پاک نے کن آیات میں ظاہر کر دیا؟

جواب: سورۃ المجادلہ رکوع ۲ آیت ۸، سورۃ النساء رکوع 7 آیات ۴۴، ۴۵، ۴۶۔

سوال: بتائیے یہودیوں کا اپنے بارے میں کیا خیال تھا؟

جواب: اپنے آپ کو برگزیدہ قوم سمجھتے جن سے خدا محبت کرتا ہے اور صرف انہی کے لئے جنت ہے وہ اگر نہیں سزا بھی دے گا تو چند دنوں کے لئے۔ نبوت کو اپنی جاگیر سمجھتے۔ ان کے خیال میں بنو اسماعیل سے نبی نہیں آ سکتا۔

(القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: نصاریٰ یعنی عیسائیوں کا خدا کے بارے میں کیا نظریہ تھا؟

جواب: قرآن بتاتا ہے کہ انہوں نے عقیدہ توحید بدل دیا۔ وہ اقانیم ثلاثہ یعنی ایک خدا میں تین ذاتوں کے قائل تھے۔ (القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: رسالت کے بارے میں نصاریٰ کا کیا عقیدہ تھا؟

جواب: وہ سمجھتے تھے کہ رسالت حضرت عیسیٰ پر ختم ہوگئی ہے اور فارقلیط کے متعلق جو پیش گوئی ہے وہ خود حضرت عیسیٰ ہیں۔ وہ دوبارہ آ گئے تھے اور انہوں نے اپنی

امت کو انجیل کی پیروی کا حکم دیا ہے ان کا خیال تھا کہ حضرت عیسیٰ کو سولی دی گئی اور دوبارہ زندہ ہوئے۔ (القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: عیسائیوں کے جھگڑوں سے کنارہ کش عنصر کا قرآن میں ذکر کیا ہے؟

جواب: رہبان اور قیسین کا ذکر تعریفی انداز میں کیا ہے جس کے قلب وضمیر میں حق پسندی اور خدا خوفی تھی۔ (القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: نزول قرآن کے وقت مشرکین اور اہل کتاب کے علاوہ اور کونسا گروہ تھا؟

جواب: قرآن میں صابیون (صابی گروہ) کا ذکر ہے۔ جو بعد میں مٹ گیا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ تورات خوان تھے۔ بعض کے مطابق یہ نصاریٰ کا ایک فرقہ تھا۔ یہ ستارہ پرست تھے یا تعظیم کرتے تھے۔ فرشتوں کی پرستش کرنے کا ذکر بھی ملتا ہے۔ ان الذین آمنو والذین ہادوا والنصاریٰ والصٰبین۔

(القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: نزول قرآن کے وقت کچھ متلاشیان حق بھی تھے، نام بتایئے؟

جواب: ورقہ بن نوفل، عبداللہ بن جحش، عثمان بن الحویرث، اور زید بن عمرو بن نفیل۔

(سیرت ابن ہشام)

سوال: نزول قرآن کے وقت مشرکین کا وجود تھا یہ کب سامنے آئے؟

جواب: ہجرت نبوی کے بعد مدینہ طیبہ میں یہ گروہ وجود میں آیا جو بظاہر مسلمان تھے مگر دل سے اسلام کے خلاف۔ (القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بنی اسرائیل کے جد امجد کون تھے؟

جواب: حضرت ابراہیمؑ، یہود کی تاریخ کا آغاز حضرت ابراہیمؑ سے ہوتا ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کو اللہ نے اپنے وعدے کے مطابق اقوام عالم کی دینی پیشوائی عطا کی جیسا سورۃ البقرہ آیت ۱۲۴ میں ہے۔ (القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بنی اسرائیل کو منصب امامت ملا تو اللہ نے ان سے کیا عہد لیا؟

جواب: قرآن مجید کی سورۃ بقرہ آیت ۶۳، ۸۳، سورۃ المائدہ آیت ۱۲۔ سورہ آل عمران آیت ۱۸۷۔ سورۃ المائدہ آیات ۶۹ تا ۷۱۔ سورۃ الجاثیہ آیات ۱۶تا۱۷۔ کے علاوہ بائبل کتاب استثناء، اصبار میں بھی ذکر ہے۔

(القرآن۔ بائبل۔ جیوش انسائیکلوپیڈیا۔ ہسٹوریز ہسٹری آف دی ورلڈ)

سوال: مشرکین مکہ نے اعلان حق کے بعد آپؐ سے کس انداز میں محاذ آرائی کی؟

جواب: کبھی پاگل کہتے (سورۃ الحجر آیت ۶) کبھی جادوگر کہتے (سورۃ صٓ آیت۴) کبھی غصے سے دیکھتے (سورۃ القلم آیت ۵۱) کبھی ٹھٹھا مذاق کرتے (سورۃ الانعام آیت ۵۳) اور سورۃ مطففین آیت ۲۹ تا ۳۳) کبھی قرآن کو پہلوں کے افسانے کہتے جو آپ نے لکھوا لئے سورۃ الفرقان آیت۵) کبھی قرآن کو جھوٹ کہتے جس میں دوسروں نے مدد کی ہے (سورۃ الفرقان آیت ۵) کبھی کہتے قرآن آپ کو ایک انسان سکھاتا ہے (سورۃ النحل آیت ۱۰۳) کبھی کہتے یہ رسول کھانا کھاتا اور بازاروں میں پھرتا ہے (سورۃ الفرقان آیت ۷)

(القران۔ فی ظلال القرآن۔ تفسیر طبری۔ سیرت ابن اہشام۔ تفہیم القرآن)

سوال: بتایئے کونسا مشرک حضور ﷺ کے مقابلے میں قصے بیان کرتا تھا؟

جواب: نضر بن حارث حیرہ گیا اور وہاں بادشاہوں کے واقعات اور رستم و اسفندیار کے قصے سیکھ کر واپس آتا اور مکہ کے لوگوں کو سناتا تھا۔ قرآن میں اس کا جواب سورۃ لقمان آیت 6 میں دیا گیا: ”کچھ لوگ ایسے ہیں جو کھیل کی بات خریدتے ہیں تاکہ اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں۔“

(القرآن، مختصر سیرۃ الرسول۔ سیرت ابن ہشام۔ الرحیق المختوم)

سوال: مشرکین مکہ نے آنحضرتؐ سے سمجھوتے کی کیا راہ نکالی؟

جواب: بعض باتیں مشرکین چھوڑ دیں اور بعض آنحضرتؐ۔ اس کا ذکر سورۃ القلم آیت ۹ میں ہے: ”وہ چاہتے ہیں کہ آپؐ ڈھیلے پڑھ جائیں تو وہ بھی ڈھیلے پڑ

جائیں۔'' (القرآن۔تفسیر طبری۔تفسیر ابن جریر۔سیرت ابن ہشام)

سوال: مشرکین کا ایک سردار امیہ بن خلف آنحضرتؐ پر طنز کرتا قرآن نے اس کا کیا جواب دیا؟

جواب: سورۃ الھمزہ کی آیت ایک میں ہے: ''ہر لعن طعن اور برائیاں کرنے والے کے لئے تباہی ہے۔'' (القرآن۔صحیح بخاری، سیرت ابن ہشام۔تفسیر طبری)

سوال: مشرکوں کے کس سردار کے بد اوصاف قرآن مین بیان ہوئے ہیں؟

جواب: اخنس بن شریق ثقفی بھی رسول اللہؐ کو ستانے والوں میں تھا۔ سورۃ القلم آیت ۱۰ سے ۱۳ میں اس بد بخت کے نو اوصاف بیان کئے گئے ہیں۔

(القران۔تفسیر طبری۔تفسیر ابن کثیر۔الرحیق المختوم۔سیرت ابن ہشام)

سوال: ابوجہل قرآن سنتا مگر عمل نہ کرتا بلکہ ظلم کرتا اور اپنی حرکتوں پر ناز کرتا۔ قرآن کی کس آیت میں اس کا ذکر ہے؟

جواب: سورۃ القیامہ آیت ۳۱ میں ابوجہل کی حرکتوں کا بیان ہے۔

(القران۔تفسیر عزیزی۔تفسیر ابن کثیر۔سیرت ابن ہشام)

سوال: مشرکین نے کس صحابیؓ کو آنحضرتؐ کو گالی دینے پر مجبور کیا؟

جواب: حضرت عمار بن یاسرؓ کو۔ وہ روتے ہوئے آنحضرتؐ کے پاس آئے۔ اس موقع پر سورۃ النحل کی آیت ۱۰۶ نازل ہوئی۔

(القرآن۔سیرت ابن ہشام۔تفسیر ابن کثیر۔الرحیق المختوم)

سوال: بتائیے کہ آنحضرتؐ نے بیت اللہ میں کونسی آیات پڑھی تھیں کہ کفار بے اختیار سجدہ ریز ہو گئے؟

جواب: سورۃ النجم کی آیات پڑھیں اور آیت ۶۲ کے پڑھنے پر کفار بے قابو ہو گئے اور سجدہ ریز ہو گئے۔ (القرآن۔رحمتہ اللعالمینؐ۔زاد المعاد۔صحیح بخاری)

سوال: قرآن حکیم نے منافقین کے بارے میں کس طرح خبردار کیا ہے؟

جواب: قرآن حکیم نے دونوں قسم کے منافقوں کے اخلاق، اعمال اور چالبازیوں سے آگاہ کیا ہے۔ اور ان دونوں کی نشانیاں اور حالات کثرت سے بیان کئے ہیں تاکہ امت ان سے بچ سکے۔ (القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: منافقین کے بارے میں کن آیات میں راز کھولے گئے ہیں؟

جواب: آل عمران رکوع ۱۶ آیت ۱۵۱، سورۃ توبہ رکوع ۷ آیت ۴۳، سورۃ مائدہ رکوع ۶ آیت ۴۱۔ (القرآن۔تفسیر روح البیان۔ روح المعانی)

سوال: کن غزوات میں منافقین کی حرکتوں کا پردہ چاک کیا گیا؟

جواب: اللہ نے وحی کے ذریعے جنگ احد، غزوہ، تبوک کے موقع پر منافقین کی حرکتوں کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کو اطلاع دی۔

(القرآن۔تفسیر روح البیان۔ روح المعانی)

سوال: منافقین نے ایک مسجد بنائی تھی اس کا ذکر کن آیات میں ہے؟

جواب: مدینہ طیبہ میں منافقین نے مسجد ضرار بنائی تھی جس کا مقصد مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ توبہ رکوع ۱۳ آیت ...... میں ان کی سازش کا پردہ چاک کر دیا۔ (القرآن۔تفسیر ابن کثیر۔تفہیم القرآن)

سوال: سورۃ البقرہ میں کافروں کو کس سے تشبیہ دی گئی ہے؟

جواب: سورۃ بقرہ آیت ۱۷۱ میں ہے: ''ان کافروں کی کیفیت اس جانور جیسی ہے کہ ایک شخص ہے وہ ایسے جانور کے پیچھے چلا جا رہا ہے جو بجز ہلانے اور پکارنے کے کوئی بات نہیں سنتا۔ اسی طرح یہ کفار بہرے اور گونگے ہیں اور عقل کے اندھے ہیں۔'' (القرآن۔ ضیاء القرآن۔تفسیر ابن کثیر)

سوال: اللہ تعالیٰ نے سورۃ لقمان میں مشرکین کو کیا چیلنج کیا ہے؟

جواب: سورۃ لقمان آیت گیارہ میں ہے: ''یہ سب کچھ تو اللہ کی تخلیق ہے۔ اللہ کے سوا اوروں کی بھی کوئی تخلیق ہو تو مجھے دکھاؤ۔''

(القرآن۔ ضیاء القرآن۔تفہیم القرآن)

سوال: اللہ تعالیٰ نے مشرکین اور کفار کو اپنی وحدانیت کی کیا دلیل دی؟

جواب: سورۃ الانبیاء آیت ۲۲ میں ہے: "اگر زمین و آسمان میں اللہ کے سوا چند خدا اور ہوتے تو زمین و آسمان میں ہر طرف فساد پھیل جاتا۔"

(القرآن۔ تفہیم القرآن۔ تفسیر فی ظلال القرآن)

سوال: قریش کا نمائندہ عتبہ آنحضرتؐ کو دین اسلام سے روکنے کے لئے آیا تو آپؐ نے کونسی آیات تلاوت فرمائیں؟

جواب: سورۃ حم السجدہ کی آیات ایک تا ۵ تلاوت فرمائیں۔

(سیرت ابن ہشام۔ الرحیق المختوم۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: قریش کے آخری وفد کی ناکامی اور ان کے لئے اپنے دین پر ڈٹے رہنے کا ذکر کن آیات میں ہے؟

جواب: مشرکین آپؐ کو تبلیغ دین سے نہ روک سکے تو انہوں نے اپنے دین پر قائم رہنے کا فیصلہ برقرار رکھا جیسے قرآن نے سورۃ صٓ آیات ۱ سے ۷ تک میں بیان کیا ہے۔ (القرآن۔ سیرت ابن ہشام۔ مختصر سیرت الرسولؐ)

سوال: ابوجہل کہتا کہ ہم آپؐ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ جو وہ لائے ہیں وہ جھوٹ ہے۔ قرآن نے کیا جواب دیا؟

جواب: سورۃ الانعام آیت ۳۳ میں قرآن کہتا ہے: "یہ لوگ آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔" (القرآن۔ ترمذی۔ سیرت ابن ہشام)

سوال: بنی اسرائیل کو اللہ تعالیٰ نے پورے جہاں پر فضیلت دی۔ کس آیت میں بتایا گیا؟

جواب: سورۃ البقرہ کی آیت ۴۷ میں ہے: فضلتکم علی العلمین۔

(القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: اللہ کی نافرمانی اور نبیوں کے قتل کے بعد بنی اسرائیل کے بارے میں اللہ نے کیا فرمایا؟

جواب: سورۃ آل عمران آیت ۱۱۲ میں ہے: ''یہ جہاں بھی پائے گئے ان پر ذلت کی مار پڑی۔ کہیں اللہ کے ذمہ یا انسانوں کے ذمہ میں پناہ مل گئی تو اور بات ہے۔ اللہ کے غضب میں گھر چکے ہیں۔ ان پر محتاجی اور مغلوبی مسلط کر دی گئی ہے۔'' (القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: بتایئے بنی اسرائیل کا نام بنی اسرائیل کیوں پڑا؟

جواب: یہ حضرت یعقوبؑ کی اولاد میں سے ہیں جن کا نام اسرائیل تھا۔ حضرت یوسفؑ کے دور میں مصر میں آباد ہوئے اور کافی پھلے پھولے۔ بعد میں مصریوں نے انہیں غلام بنا لیا۔ حضرت موسیٰؑ نے ان کو غلامی سے نجات دلائی۔ پھر یہ لوگ فلسطین میں آباد ہوئے اور بت پرست بن گئے۔ (القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: یہود کی گمراہی کونسی تھی؟

جواب: قرآن نے بتایا ہے کہ یہود توریت میں لفظی اور معنوی تحریف کرتے تھے۔ بعض آیات کو چھپاتے اور جو احکام اس میں نہ ہوتے وہ ملا دیتے۔ احکام کی پابندی میں تساہل برتتے۔ ان میں مذہبی تعصب تھا اور آنحضرتؐ کی رسالت میں بے ادبی، طعنہ زنی، بخل اور حرص میں مبتلا تھے۔

(القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: قرآن حکیم نصاریٰ کی گمراہی کے بارے میں کیا بتاتا ہے؟

جواب: نصاریٰ کی گمراہی یہ تھی کہ انہوں نے خدا تعالیٰ کو تین ایسے حصوں میں تقسیم کر رکھا تھا جو بعض وجوہ سے الگ الگ اور بعض وجوہ سے متحدہ تھے۔ اس کو وہ اقانیم ثلاثہ کہتے ہیں۔ ایک اقنوم باپ، دوسرا ابن اور تیسرا روح القدس۔ ان کا عقیدہ تھا کہ اقنوم ابن نے حضرت مسیحؑ کی روح کا لباس اختیار کرلیا تھا اس لئے حضرت عیسیٰؑ خدا بھی ہیں، ابن اللہ اور بشر بھی ہیں۔ ان کی یہ گمراہی تھی کہ وہ حضرت عیسیٰؑ کو مقتول سمجھتے تھے۔ ان کی ایک اور گمراہی یہ تھی کہ وہ

فارقلیط موعود سے مراد حضرت عیسیٰؑ لیتے تھے جو قتل کے بعد حواریوں کے پاس گئے تھے۔ (القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: قرآن نے نصاریٰ کی گمراہی کو کیسے رد کیا؟

جواب: قرآن نے کہا کہ حضرت عیسیٰؑ نہ خدا ہیں اور نہ خدا کے بیٹے بلکہ وہ خدا کے بندے اور رسول ہیں۔ قرآن نے بتایا کہ حضرت عیسیٰؑ مصلوب نہیں کئے گئے بلکہ انہیں زندہ آسمان پر اٹھا لیا گیا اور یہ کہ قرآن نے فارقلیط کے بارے میں یہ بشارت ہمارے نبی کریمؐ کے لئے دی تھی۔ (القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: منافقین کے بارے میں قرآن نے کیا معلومات دی ہیں؟

جواب: منافقین دو قسم کے تھے ایک وہ جو زبان سے کلمہ پڑھتے مگر دل کفر اور سرکشی پر پختہ تھا۔ ان لوگوں کے متعلق قرآن نے فی الدرک الاسفل من النار کہا ہے۔ دوسرے وہ جنہوں نے اسلام قبول کرلیا مگر ایمان کمزور تھا۔ خدا اور رسول کی محبت سے عاری تھے۔ دنیاوی لالچ اور حرص، حسد و کینہ میں جلتے تھے اور رسالتمآبؐ کی نسبت بے ہودہ خیال رکھتے تھے۔ (القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ)

معبودان باطل

سوال: ''جن لوگوں کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔ اگرچہ اس کے لئے سب اکھٹے ہو جائیں اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے''۔ یہ حق بات کس آیت میں کہی گئی؟

جواب: سورۃ الحج کی آیت ۷۳ میں۔ (القرآن۔ مضامین قرآن۔ تفسیر حقانی۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: سورۃ السبا کی کس آیت میں معبودان باطل کا ذکر ہے؟

جواب: آیت ۴۰، ۴۱ میں جنات کو پوجنے کا ذکر ہے۔

(القرآن۔ قرآنی موضوعات۔ تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: قرآن پاک میں قوم نوح کے کن پانچ بتوں کا ذکر آیا ہے؟

جواب: ود۔ سواع، یغوث، یعوق اور نسر کا۔ سورۃ نوح کی آیت ۲۳ میں قوم نوح کا انداز بیان کیا گیا ہے۔ (القرآن۔ مترادفات القرآن۔ تفہیم القرآن)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ بعل کون تھا؟

جواب: بعل کے لغوی معنی آقا سردار یا خاوند کے ہیں۔ قدیم زمانے میں سامی اقوام اس لفظ کو الٰہ یا خداوند کے معنوں میں لیتے تھے۔ اور ایک خاص دیوتا کو بعل کے نام سے موسوم کیا جاتا تھا۔ بابل سے لے کر مصر تک اس کی پرستش کی جاتی تھی۔ بعل کے نام کا ایک مذبح بھی بنا ہوا تھا۔ حضرت سموئیلؑ، طالوتؑ، حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ نے اس شرک کو ختم کیا۔

(القرآن۔ تفہیم القرآن۔ مترادفات القرآن)

سوال: حضرت الیاسؑ کو نبی بنا کر بعلبک کی طرف مبعوث کیا گیا۔ آپؑ نے وہاں کے باشندوں سے کیا کہا؟

جواب: سورۃ الصّٰفّٰت آیت ۱۲۵ میں ہے: ''(حضرت الیاسؑ نے کہا) کیا تم بعل کو پکارتے ہو؟ اور سب سے بہتر خالق کو چھوڑ دیتے ہو؟''

(القرآن۔ تفسیر ضیاء القرآن۔ تفسیر عزیزی، مترادفات القرآن)

سوال: بتائیے مشرکین کی کون سی دیویاں تھیں جن کو وہ پوجتے تھے؟

جواب: لات، الٰہ کا مؤنث ہے۔ اس کا استھان طائف تھا اور بنی ثقیف اسے مانتے تھے۔ عزیٰ، عزیز سے مؤنث ہے جس کے معنی عزت والی۔ یہ قریش کی خاص دیوی تھی اور اس کا استھان مکہ اور طائف کے درمیان وادی نخلہ میں حراض کا مقام تھا۔ منات کا استھان مکہ اور مدینہ کے درمیان بحر احمر کے کنارے قدید کے مقام پر تھا۔ بنوخزاعہ، اوس اور خزاج اسے پوجتے تھے اور اس کا باقاعدہ حج اور طواف کیا جاتا۔ (تاریخ ارض القرآنی۔ مترادفات القرآن)

سوال: قرآن میں کن تین سیاروں کی پرستش کا ذکر آیا ہے؟

جواب: شمس، قمر اور شعریٰ کا جنہیں کواکب کہا جاتا ہے۔ اہل مصر، قوم سبا اس کی پرستش کرتے تھے۔ اب بھی ہندوستان میں ان کی پرستش ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ حٰم السجدہ آیت ۲۷ اور سورۃ النجم آیت ۴۹ میں اس عقیدے کی تردید کی ہے۔ (القرآن۔تفسیر عزیزی۔تفہیم القرآن۔مترادفات القرآن)

جنت، دوزخ اور ان کے مکین

سوال: جنت کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے اور جو ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو خدا اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں۔ یہ بات کس آیت میں کہی گئی ہے؟

جواب: قرآن پاک کے ستائیسویں پارے کی سورۃ الحدید آیت ۲۱ میں۔

(القرآن۔قرآنی موضوعات۔مضامین قرآن۔تفسیر ابن کثیر)

سوال: نعمتوں کی بہشت کا ذکر سورۃ الانفطار کی کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ الانفطار کی آیت ۱۳ میں۔

(القرآن۔قرآنی موضوعات۔تفسیر ضیاء القرآن۔مترادفات القرآن)

سوال: نیک لوگوں کے لئے اجر کے درجے مقرر ہیں۔ کس آیت سے پتہ چلتا ہے؟

جواب: سورۃ الانشقاق کی آیت ۱۹ سے۔

(القرآن۔قرآنی موضوعات۔تفہیم القرآن۔مضامین قرآن)

سوال: سورۃ البینہ کی آیت ۸ میں نیک لوگوں کیلئے کیا خوشخبری ہے؟

جواب: جنت کے باغات اور نہروں کی۔(القرآن۔قرآنی موضوعات۔تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: جنت اور جنتی لوگوں کا ذکر کن آیات میں ہے؟

جواب: سورۃ الحدید آیت ۲۱، سورۃ الانفطار آیت ۱۳، سورۃ الانشقاق آیت ۱۹، سورۃ

البینہ آیت ۸، سورۃ الاعراف آیت ۴۲، ۴۳، سورۃ مریم آیت ۶۰ تا ۶۳، سورۃ الانبیاء ۹۴، سورۃ الحج ۱۶، سورۃ الانشقاق آیت ۲۵، سورۃ الکہف ۱۰۷، سورۃ النسا ۱۵۲، مریم ۹، ۱۰، مریم ۶۰ تا ۶۳۔ (القرآن۔ قرآنی موضوعات، تفسیر عثمانی)

سوال: دوزخ اور دوزخیوں کا ذکر قرآن پاک کی بہت سی آیات میں آیا ہے چند ایک بتا دیجئے؟

جواب: سورۃ الانفطار آیت ۱۴۔ سورۃ البلد آیت ۲۰۔ سورۃ ہود آیات ۱۵، ۱۶۔ سورۃ سبا آیت ۴۲۔ سورۃ الاعراف آیات ۳۸ تا ۴۱، ۵۱، ۱۴۶، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۷۷، سورۃ یونس آیات ۹۶، ۹۷۔ سورۃ مریم آیات ۷۹، سورۃ النمل آیات ۸۵، سورۃ النسا آیت ۱۵۱۔

اسمائے ابرار اور اسمائے کفار

سوال: قرآن پاک میں انبیاء کے علاوہ کن نیک لوگوں کے نام ہیں؟

جواب: حضرت ذُوالقرنین ، حضرت زیدؓ بن حارثہ ۔ طالوت ، حضرت مریمؑ اور اصحاب کہف۔ (القرآن۔ مترادفات القرآن۔ تفسیر ماجدی۔ ترجمہ فتح الحمید)

سوال: حضرت ذوالقرنین کا ذکر کن آیات میں آیا ہے؟

جواب: سورۃ الکہف کی آیات ۸۳ تا ۹۹ تک۔ (القرآن۔ تفسیر ابن کثیر۔ تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: طالوت کا ذکر سورۃ البقرہ آیت ۲۴۷ میں ہے۔ کیوں؟

جواب: حضرت داؤد علیہ السلام نے طالوت کو بادشاہ مقرر کیا تھا۔ جس نے جنگ کر کے جالوت کو شکست دی۔ (القرآن ۔ تفسیر ابن کثیر ۔ بیان القرآن۔ تفسیر عثمانی)

سوال: قرآن میں صرف ایک عورت کا نام آیا ہے وہ کون ہے؟

جواب: عورتوں میں سے صرف حضرت مریمؑ کا نام قرآن میں آیا ہے اور ان کے نام پر سورۃ۔ سورۃ مریم بھی ہے۔ (القرآن۔ تفسیر ماجدی۔ تفسیر عزیزی۔ ضیاء القرآن)

سوال: ابولہب حضورؐ کا حقیقی چچا تھا۔ جب اس نے حضورؐ سے گستاخی کی تو اللہ تعالیٰ نے اس کا جواب خود دیا۔ کس آیت میں؟

جواب: سورۃ لہب آیت ایک میں ہے: ''ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہو''

(القرآن۔ تفہیم القرآن۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: طالوت نیک بادشاہ تھا اس کے ساتھ جالوت کا بھی ذکر آیا ہے بھلا کیوں؟

جواب: جالوت بدکردار اور شرارتی تھا۔ طالوت نے جالوت کو شکست دی تو حضرت داؤدؑ نے جالوت کو قتل کیا۔ سورۃ البقرہ آیت ۲۴۷ میں اس واقعہ کا ذکر ہے۔

(القرآن۔ مترادفات القرآن۔ تفسیر عثمان)

سوال: اہل مصر گوسالہ پرست تھے۔ اس کام میں سامری کا کیا دخل تھا؟

جواب: اس شخص نے قوم سے زیور اکٹھے کر کے انہیں سونے کا بچھڑا بطور الہٰ تیار کر دیا تا کہ عبادت کریں۔ حضرت عیسیٰؑ واپس آئے تو ان حالات پر قابو پایا اور اس بچھڑے کو جلا کر دریا برد کر دیا اور سامری سے مقاطعہ کرا دیا سورۃ البقرہ آیت ۵۱، ۵۲ میں اس واقعے کا بیان ہے۔

(القرآن۔ مترادفات القرآن۔ تفہیم القرآن)

سوال: فرعون، قارون اور ہامان کون تھے۔ قرآن ان کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

جواب: فرعون شاہان مصر کا لقب تھا۔ قرآن نے اس فرعون کا ذکر کیا ہے جس کا مقابلہ حضرت موسیٰ سے ہوا تھا اور جو دریائے نیل میں غرق ہوگیا تھا۔ سورۃ الانفال آیات ۵۲ تا ۵۴۔ اور سورۃ الزخرف آیات ۴۹ تا ۵۳ تک میں بھی فرعون کا ذکر ہے۔

قارون حضرت موسیٰ کا چچا زاد بھائی اور موسیٰ اور ہارونؑ کے بعد توریت کا سب سے بڑا عالم تھا۔ بے انداز مال و دولت جمع کر رکھے تھے۔ حضرت موسیٰ کو چھوڑ کر فرعون سے مل گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنے خزانوں سمیت زمین

میں دھنسا دیا سورۃ القصص آیت ۷۶ تا ۸۱ میں ذکر ہے۔ ہامان فرعون کا وزیر تھا۔ سورۃ القصص آیت ۳۸ میں ذکر ہے۔(القرآن۔ مترادفات القرآن۔ تفسیر عزیزی)

سوال: قرآن میں بچھڑے کی پوجا کا ذکر آیا ہے کس دور میں؟

جواب: حضرت موسیٰ کے زمانے میں بنی اسرائیل نے بہائم پرستی بچھڑے کی پوجا کا آغاز کیا، سامری ان کا سردار تھا جس نے بچھڑا بنا کر دیا۔ مصر میں گوسالہ پرستی کا رواج عام ہوا۔ حضرت موسیٰ نے اس کا خاتمہ کیا۔ قرآن سورۃ بقرہ آیت ۵۱ اور ۹۲ میں اس صورتحال کا ذکر کرتا ہے۔

(القرآن۔ تفسیر عزیزی۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ بحیرہ، سائبہ، وصیلۃ اور حام کیا تھے؟

جواب: بتوں کے لئے جانوروں کے علاوہ انسانوں خصوصاً کنواری لڑکیوں کی قربانی پیش کی جاتی تھی۔ مشرکین مختلف جانوروں (اونٹوں، بکریوں) کو مختلف شرطوں کے ساتھ بتوں کی نذر کرتے تھے۔ انہی میں سے بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حام کا ذکر قرآن کریم کی سورۃ المائدہ آیت ۱۰۲ میں ہے۔

(القرآن۔ مترادفات القرآن۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: قرآن نے پیغمبروں کے حریف کن افراد کو بتایا ہے؟

جواب: ساحر، کاہن، شاعر اور مجنون لوگوں کو پیغمبروں کے حریف ظاہر کیا ہے جیسے کہ ان لوگوں کا ذکر سورۃ الاعراف آیت ۱۱۶۔ سورۃ الحاقہ آیات ۴۱،۴۲۔ سورۃ الذریٰت آیت ۵۲ میں ہے۔ (القرآن، مفردات، مترادفات القرآن)

سوال: بتائیے قرآن مجید میں کن صالح لوگوں کا ذکر ہے؟

جواب: حضرت ذوالقرنین، حضرت لقمانؑ، حضرت عمرانؑ، حضرت طالوتؑ، اور حضرت خضرؑ کا۔ (القرآن، سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن)

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ حضرت عمران کون تھے؟

جواب: آپ حضرت مریم علیہا السلام کے والد تھے اور ان کا تعلق بنی اسرائیل سے تھا۔

(القرآن، سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن)

سوال: قرآن مجید میں کن اصحاب رسول ﷺ کا ذکر آیا ہے؟

جواب: حضرت زید بن ثابتؓ، حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عائشہؓ کا۔

(القرآن، سیرت الصحابہؓ، سیرت عائشہؓ)

سوال: بتائیے حضرت زیدؓ کا ذکر قرآن پاک کی کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب کی آیت ۳۷ میں۔ (القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر ماجدی)

سوال: بتائیے آیت برأت کس سورۃ میں ہے اور یہ کس کی شان میں اتری؟

جواب: یہ سورۃ المؤمنون کی آیت ہے اور یہ ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ کی شان میں اتری۔ (القرآن، تفسیر ابن کثیر، تیسیر القرآن، احسن التفسیر)

سوال: آپ جانتے ہیں کہ قارون کس نبی کا چچا زاد بھائی تھا؟

جواب: قارون حضرت موسیٰ علیہ السلام کا چچا زاد بھائی تھا۔ اس کا ذکر سورۃ القصص میں آیا ہے۔ (قصص الانبیاء، سیرت انبیائے کرام، قصص القرآن)

سوال: بتائیے قرآن پاک میں ہامان کا ذکر کیوں آیا ہے؟

جواب: یہ فرعون کا وزیر تھا اور فرعون نے اسے ایک اونچا مینار بنانے کا حکم دیا تھا جس پر چڑھ کر وہ خدا کو دیکھ سکے۔ (القرآن، قصص الانبیاء، قصص القرآن)

سوال: حضرت نوح علیہ السلام کی بیوی کا ذکر کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ التحریم کی آیت ۱۰ میں حضرت نوح علیہ السلام کی بیوی کا ذکر ہے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، ضیاء القرآن)

متفرق سوالات

متفرق سوالات

سوال: برصغیر میں سب سے پہلے فارسی میں کس نے تفسیر لکھی؟

جواب: ناصر الدین محمود کے عہد میں مولانا عثمان خیر آبادی نے۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: ''قرآنی وظائف پڑھنے چاہئیں۔ اس سے اگرچہ بعض اوقات نتائج دیر سے مرتب ہوتے ہیں لیکن وہ نہایت دیرپا ہوتے ہیں۔'' یہ کس بزرگ کا قول ہے؟

جواب: حضرت خواجہ نظام الدین اولیاؒ کا۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: ''اسلام کتاب، سنت اور اجماع کا نام ہے۔'' یہ بات کس نے کہی؟

جواب: حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ نے۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: ''بادشاہوں کو تاجپوشی کے وقت تلوار پیش کی جاتی ہے۔ میں تمہیں سلطان الہند بناتا ہوں اور تلوار کی بجائے قرآن پاک دیتا ہوں۔'' حضرت خواجہ نظام الدین اولیاؒ سے یہ بات کس نے کہی تھی؟

جواب: حضرت بابا فرید گنج شکرؒ نے انہیں خلافت عطا کرتے وقت کہا تھا۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: داراشکوہ لاہور آیا تو یہاں کتنے حفاظ تھے؟

جواب: ۱۰۴۳ ہجری میں جب وہ لاہور آیا تو یہاں تیس ہزار حفاظ موجود تھے۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: سب سے پہلے ایک ورق پر قرآن مجید کس نے لکھا؟

جواب: مولانا علی متقی نے پورا قرآن مجید ایک ورق پر لکھا جو پڑھا جا سکتا تھا۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: بغیر نقاط کے قرآن پاک کی تفسیر کس نے لکھی؟

جواب: فیضی نے۔ جس میں کوئی نقطے والا حرف استعمال نہیں ہوا۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: پہلی وحی کونسی تھی اور کب نازل ہوئی؟

جواب: تیسویں پارے کی سورۃ علق آیت ۱ تا ۵۔ یہ ۶۱۰ء میں نازل ہوئی۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: قرآن کی آیات اور حروف کی تعداد میں بعض اوقات اختلاف کیوں ہے؟

جواب: یہ حسابی مسئلہ ہے۔ کچھ حضرات بعض کلمات مثلاً بسم اللہ کو ہر جگہ آیت شمار کرتے ہیں۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: قرآن پاک میں کلمات کی کل تعداد بتا دیجئے؟

جواب: قرآن مجید میں کل چھیاسی ہزار چار سوتیں (۸۶۴۳۰) کلمات استعمال ہوئے ہیں۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: بتایئے قرآن مجید میں کل کتنے حروف ہیں؟

جواب: اس مقدس کتاب میں کل تین لاکھ تیئس ہزار سات سو ساٹھ (۳۲۳۷۶۰) حروف استعمال ہوئے ہیں۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: آخری وحی کونسی تھی؟ اور کب نازل ہوئی؟

جواب: پہلے پارے کی سورۃ بقرہ کی آیت ۲۸۱ واتقوا یومًا ترجعون فیه الیٰ الله یا پارہ ۱۰ سورۃ المائدہ کی آیت ۳ الیوم اکملت لکم۔ ۹ ذوالحجہ ۱۰ھ بروز جمعہ۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: قرآن کی کل مدت نزول بتا دیجئے؟

جواب: تقریباً ۲۲ سال ۵ ماہ ۱۴ دن۔ تیرہ سال تک مکہ میں اور ہجرت کے بعد دس سال تک مدینہ میں۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: قرآن مجید کے پارے، منزلوں، سورتوں، رکوعات اور آیات کی تعداد بتا دیں؟

جواب: پارے ۳۰۔ منزلیں ۷۔ سورتیں ۱۱۴۔ رکوع ۵۴۰۔ کل آیات ۶۶۶۶۔

سوال: نزول قرآن کا مکی دور کب سے شروع ہوا اور کب ختم ہوا؟

جواب: دوشنبہ ۱۷ر رمضان ۱۳ق۔ھ سے شروع ہو کر یک شنبہ ۱۱ر ربیع الاول ۱ھ پر ختم ہوا۔ اس طرح کل چار ہزار چار سو چوبیس (۴۴۲۴) دن ہوئے۔ ان میں ہجرت کے گیارہ دن بھی شامل ہیں۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: بتایئے نزول قرآن کا مدنی دور کب سے کب تک ہے؟

جواب: مدنی دور دو شنبہ ۱۲ر ربیع الاول ۱ھ سے شروع ہو کر ۱۰ھ (حضورؐ کی وفات سے اکیاسی، اکیس یا سات دن پہلے تک) ہے۔ یہ زمانے تین ہزار چار سو پینتیس (۳۴۳۵) دنوں پر مشتمل ہے۔ (سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: قرآن پاک میں آنحضرتؐ کے تین فرائض منصبی کیا بتائے گئے ہیں؟

جواب: اللہ کی آیتیں تلاوت کریں۔ کتاب اور حکمت کی تعلیم دیں۔ پاک صاف بنائیں۔ سورۃ البقرہ آیت ۱۲۹۔ (القرآن۔ تفسیر ابن کثیر۔ علوم قرآن)

سوال: قرآن مجید کا موضوع کیا ہے؟

جواب: انسان۔ (القرآن، تفسیر عزیزی۔ تفہیم القرآن)

سوال: بتایئے قرآن کی پہلی وحی عیسوی سال کے مطابق کب نازل ہوئی؟

جواب: ۱۲ فروری ۶۱۰ء میں۔ (خلاصۃ القرآن۔ علوم القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ)

سوال: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: قرآن پاک میں سورتوں کی موجودہ ترتیب کو توفیقی کہتے ہیں۔

(الاتقان۔ البرہان۔ علوم القرآن)

سوال: لفظ سورۃ کے لغوی معنی بتا دیجئے؟

جواب: لغت میں سورۃ کے معنی ہیں شہر پناہ۔ فصیل۔ (المنجد۔ لغات القرآن)

سوال: بتایئے سیپارہ کس زبان کا لفظ ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟

جواب: سیپارہ فارسی کا زبان کا لفظ ہے اور اس کے معنی ہیں تیس پارے۔

(انبیائے قرآن۔ لغات قرآن)

سوال: آیت کے معنی کیا ہیں؟ قرآن پاک میں کل کتنی آیات ہیں؟

جواب: آیت کے معنی ہیں نشانی۔ قرآن پاک میں کل ۶۶۶۶ آیات ہیں۔

سوال: بتائیں اللہ تعالیٰ نے کس سورۃ میں زیب و زینت چھپانے کی تاکید کی ہے؟

جواب: سورۃ نور میں۔ (القرآن۔ تفہیم القرآن۔ بیان القرآن)

سوال: قرآن مجید میں لفظ قل کتنی بار آیا ہے؟

جواب: اس مقدس کتاب میں لفظ قل ۳۳۲ مرتبہ آیا ہے۔

(القرآن۔ الاتقان۔ البرہان۔ مناہل العرفان)

سوال: قرآن مجید کی کس سورۃ میں ایک حرف تہجی 'ذ' نہیں آیا؟

جواب: سورۃ الکوثر میں حرف تہجی 'ذ' نہیں آیا۔ (القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: واقعہ معراج قرآن پاک کی کس سورۃ میں ہے؟

جواب: سورۃ بنی اسرائیل (الاسراء) اور سورۃ النجم میں۔ (تفسیر ابن کثیر، تفسیر مظہری، القرآن)

سوال: قرآن پاک میں لفظ بکہ کس شہر کے لئے استعمال ہوا ہے؟

جواب: شہر مکہ کے لئے۔ سورۃ آل عمران آیت ۹۶ میں۔

(القرآن۔ تفسیر عزیزی۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتایئے قرآن پاک میں یوم الفرقان کس دن کو کہا جاتا ہے؟

جواب: غزوہ بدر کے دن کو۔ سورۃ الانفال آیت ۴۱۔

(القرآن۔ تفسیر ابن کثیر۔ فی ظلال القرآن)

سوال: بتایئے قرآن مجید میں لفظ اللہ کتنی بار آیا ہے؟

جواب: دو ہزار چھ سو ستانوے بار (۲۶۹۷)۔ (القرآن۔ اسماء الحسنیٰ)

سوال: بتایئے قرآن پاک میں مدینہ اور یثرب کا نام کہاں آیا ہے؟

جواب: مدینہ سورۃ الاحزاب آیت ۶۰ میں اور یثرب آیت ۱۳ میں۔

(القرآن۔ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر)

سوال: قرآن مجید کس ماہ میں نازل ہوا؟

جواب: رمضان المبارک میں لیلۃ القدر کی رات۔

(القرآن۔ تفہیم القرآن۔ تفسیر عثمانی۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتایئے قرآن پاک کے سب سے پہلے مفسر کون تھے؟

جواب: رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم۔ (القرآن۔ الاتقان۔ البرہان۔ علوم القرآن)

سوال: مدینہ طیبہ میں سب سے پہلے نازل ہونے والی سورۃ کونسی ہے؟

جواب: سورۃ الفاتحہ۔

سوال: مدینہ کی کس مسجد میں سب سے پہلے قرآن پڑھا گیا؟

جواب: مسجد زریق میں۔ (علوم

القرآن)

سوال: بتائیں حضرت عمرؓ نے رسول پاکؐ کی زبان سے سب پہلے کس سورۃ کی تلاوت سنی؟

جواب: سورۃ الحاقہ کی۔

سوال: مکہ مکرمہ میں پہلی بار کس صحابیؓ نے باآواز بلند قرآن مجید پڑھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے۔

سوال: قرآن پاک میں نماز کا حکم کتنی بار آیا ہے؟

جواب: تقریباً سات سو مرتبہ۔ (القرآن۔ تفسیر ابن کثیر۔ عزم نو قرآن نمبر)

سوال: قرآن پاک کی اس سورۃ کا نام بتائیں جس میں حرف تہجی ر نہیں آیا؟

جواب: سورۃ الاخلاص۔ (القرآن۔ الاتقان۔ البرہان)

سوال: بتایئے قرآن پاک میں کونسی مساجد کے نام آئے ہیں؟

جواب: مسجد الحرام۔ مسجد الاقصیٰ ۔ مسجد نبوی۔ مسجد ضرار۔

(القرآن۔ تفسیر ابن کثیر۔ تفسیر عزیزی)

سوال: قرآن پاک میں کون کون سے پھلوں کا ذکر آیا ہے؟

جواب: تین پھلوں کا۔ انگور۔ انجیر اور زیتون۔ (القرآن۔ مترادفات القرآن۔ تفسیر عزیزی)

سوال: بتائیے قرآن پاک میں کوہ طور کو کس نام سے پکارا گیا ہے؟

جواب: کوہ طور کو جبل ایمن کے نام سے پکارا گیا ہے۔

(القرآن۔ مترادفات القرآن۔ تفسیر ابن کثیر)

سوال: قرآن پاک میں مکی سورتوں کا آغاز عموماً کن الفاظ سے ہوتا ہے؟

جواب: یاایہا الناس سے۔ (القرآن۔ تفسیر ماجدی۔ تفہیم القرآن)

سوال: قرآن مجید میں مدنی سورتوں کا آغاز عموماً کن الفاظ سے ہوتا ہے؟

جواب: مدنی سورتوں کا آغاز عموماً یاایہا الذین آمنوا سے ہوتا ہے۔

(القرآن۔ تفسیر ماجدی۔ تفہیم القرآن)

سوال: احادیث مبارکہ میں قرآن پاک کی کن دو سورتوں کو زہراوین بھی کہا جاتا ہے؟

جواب: سورۃ البقرہ اور سورۃ آل عمران کو۔

سوال: قرآن پاک میں کن کن کفار کا ذکر آیا ہے؟

جواب: ابلیس۔ فرعون۔ ہامان۔ آذر۔ سامری۔ ابولہب۔

(القرآن۔ مترادف القرآن۔ ضیاء القرآن)

سوال: بتائیے قرآن پاک میں کس نبی کو ان کی ماں کے نام سے پکارا گیا؟

جواب: حضرت عیسیٰ کو ابن مریم کہا گیا۔ (القرآن۔ تفسیر ابن کثیر۔ تفسیر ماجدی)

سوال: قرآن مجید کی اس سورۃ کا نام بتائیے جس میں صرف ایک زیر ہے؟

جواب: سورۃ الاخلاص۔ (القرآن۔ مترادف القرآن)

سوال: قرآن پاک میں کس شہر کو ام القریٰ کہا گیا ہے؟

جواب: مکہ کو۔ (القرآن۔تفسیر ابن کثیر۔مفردات القرآن)

سوال: بتایئے قرآن پاک میں مدینہ کو کس نام سے پکارا گیا ہے؟

جواب: قرآن پاک میں مدینہ کا نام یثرب آیا ہے۔

(القرآن۔تفسیر ابن کثیر۔مفردات القرآن)

سوال: قرآن پاک کو ۳۰ مختلف حصوں میں کس نے تقسیم کیا؟ ان حصوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: حضرت عثمان غنیؓ نے۔عربی میں حصوں کو جزو کہتے ہیں اور اردو میں پارے۔ فارسی میں سیپارے۔جس کا معنی ہے تیس پارے۔

(القرآن۔ الاتقان۔ البرہان۔علوم القرآن)

سوال: قرآن پاک کی کس سورۃ میں بچوں کو دودھ پلانے کا ذکر ہے؟

جواب: سورۃ الاحقاف میں۔ (القرآن۔تفسیر عزیزی۔تفسیر ابن کثیر)

سوال: قرآن کے عجائبات کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: آپؐ نے فرمایا تھا کہ قرآن ایسی کتاب ہے جس کے عجائب ختم ہونے میں نہیں آسکتے۔ (بخاری، مسلم، تیسیر القرآن)

سوال: بطلیموسی نظریے کے مطابق پانچ سیارے زحل، مشتری، مریخ، زہرہ اور عطارد سیدھی چال چلتے چلتے الٹی چال چلنے لگتے ہیں۔ ان سیاروں کو خمسہ متحیرہ کہتے ہیں۔قرآن نے الٹی چال اور سیدھی چال کا کس طرح ذکر کیا ہے؟

جواب: سورۃ عبس آیات ۱۵، ۱۶ میں ہے: ''سو میں ان ستاروں کی قسم کھاتا ہوں جو سیدھی چال چلتے چلتے یکدم پیچھے ہٹ جاتے ہیں اور ان کی جو سیدھی چلتے تھوڑا سا ہٹ جاتے ہیں اور ان کی جو غائب ہو جاتے ہیں''۔

(القرآن، تیسیر القرآن، قرآن اور جدید سائنس)

سوال: اللہ نے آدم اور نوح اور آلِ ابراہیمؑ اور آل عمران کو تمام دنیا والوں پر کیوں ترجیح دی؟

جواب: سورۃ آل عمران آیات ۳۳، ۳۴ میں ہے کہ انہیں رسالت کے لئے منتخب کیا تھا۔ یہ ایک سلسلے کے لوگ تھے جو ایک دوسرے کی نسل سے پیدا ہوئے تھے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، قصص القرآن، قصص الانبیاء)

سوال: بتائیے خطیب الانبیاء کس پیغمبر کو کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت شعیبؑ کو ان کے حسن استدلال اور فصیحانہ انداز کلام کی وجہ سے خطیب الانبیاء کہا جاتا ہے۔ (قصص القرآن، قصص الانبیاء، تفسیر ضیاء القرآن)

سوال: علم طب کے بارے میں قرآن کیا کہتا ہے؟

جواب: قرآن کی بہت سی آیتوں سے پتہ چلتا ہے کہ قرآن نے علم طب کے بارے میں بھی مفید معلومات دی ہیں۔ جیسا کہ سورۃ الفرقان آیت ۶۷ میں ہے: وَكَانَ بَيْنَ ذَالِكَ قَوَامًا۔ سورۃ النحل آیت ۶۹ میں ہے: شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاءٌ لِلنَّاس۔ سورۃ یونس آیت ۵۷ میں ہے۔ شِفَاءٌ لِمَا فِی الصُّدُوْر۔ (القرآن، عزم نو قرآن نمبر)

سوال: بتائیے عہد نبوی میں کتنے صحابہ کرامؓ نے قرآن مجید جمع کیا؟

جواب: حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ حضورﷺ کی زندگی میں چار صحابہ حضرت ابی بن کعب، حضرت معاذ بن جبل، حضرت زید ثابت اور حضرت ابوزید (رضوان اللہ اجمعین) نے قرآن جمع کیا۔ (الاتقان، فضائل حفظ القرآن، کشاف الہدیٰ)

سوال: بتائیے قرآن نے اصحاب الحجر کن لوگوں کو کہا ہے؟

جواب: قوم ثمود کو۔ حجر ان کے ایک شہر کا بھی نام تھا اور یہ پتھروں کے گھر بنا کر رہتے تھے۔ (القرآن، تفسیر عزیزی، تفسیر مظہری)

سوال: بتائیے قرآن پاک میں لفظ سدرہ، قرآن، امام کتنی مرتبہ آئے ہیں؟

جواب: لفظ سدرہ سات مرتبہ۔ لفظ قرآن انیس مرتبہ اور لفظ امام بارہ مرتبہ آئے ہیں۔

(القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: بتایئے اللہ تعالیٰ نے جب روحیں پیدا کیں تو بنی آدم سے کیا عہد لیا؟

جواب: اسے میثاق خداوندی کہا جاتا ہے۔ سورۃ الاعراف آیت ۱۷۲ میں ہے کہ ان سے پوچھا: ''کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں ہم گواہ ہیں کہ تو ہمارا پروردگار ہے۔ (یہ اقرار اس لئے کرایا تھا) کہ قیامت کے دن کہیں یوں نہ کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہ تھی''۔

(القرآن، قرآنی موضوعات، تفسیر ابن کثیر)

سوال: بتایئے مکہ کا قدیم نام کیا تھا؟

جواب: مکہ کا قدیم نام بکہ ہے جیسا کہ سورۃ آل عمران رکوع ۱۰ میں بتایا گیا ہے۔ سورۃ حج رکوع ۴ میں بیت العتیق بھی کہا گیا ہے۔

(القرآن، تفہیم القرآن، مترادفات القرآن)

سوال: سورۃ الانعام میں مکہ کو کیا نام دیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الانعام رکوع ۱۱ میں مکہ کو ام القریٰ یعنی بستیوں کی ماں کہا گیا ہے۔ حضرت داؤد کی کتاب زبور کی مناجات میں وادیٔ بکہ۔ قربان گاہ اور خانہء خدا کا ذکر آیا ہے۔

(القرآن، تفسیر مظہری، کشاف الہدیٰ)

سوال: کفار مکہ قرآن کو کیا کہا کرتے تھے؟

جواب: مکہ کے مشرکین و کفار قرآن مجید کو سحر مبین کہا کرتے تھے۔

(القرآن، تیسیر القرآن)

سوال: قرآن کی کتنی سورتوں اور آیات میں مشرکین و کفار کے نام لئے گئے ہیں؟

جواب: صرف سورۃ لہب میں ابولہب کا نام لیا گیا ہے۔ باقی تمام مقامات پر نام لئے بغیر ان کی بات کی گئی ہے۔

(القرآن، تیسیر القرآن، تفسیر عزیزی)

بیت العلوم کی چند مطبوعات

- ☆ اصلاحی مواعظ ۳ جلد
- ☆ اصلاحی تقریریں ۳ جلد
- ☆ ازواج مطہرات کے دلچسپ واقعات
- ☆ اسلامی احکام اور انکی حکمتیں
- ☆ رسول اللہؐ کے دن اور رات
- ☆ تاریخ المشاہیر
- ☆ مقالات عثمانی
- ☆ محمد عربی انسائیکلوپیڈیا
- ☆ قرآن حکیم انسائیکلوپیڈیا
- ☆ فضائل اہل بیتؓ صحابہ کرامؓ وتابعین
- ☆ قصص معارف القرآن
- ☆ خودکشی کی شرعی حیثیت